بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ؕ

بیان القرآن

لفظی ترجمہ

تالیف

حضرت مولانا محمد علیؒ مفسر انگریزی ترجمۃ القرآن

احمدیہ انجمن لاہور

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ	الرَّحْمٰنِ
سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	(تمام) جہانوں کے رب	بے انتہا رحم والے
سب تعریف اللہ کے لیے ہے (تمام) جہانوں کے رب۔ بے انتہا رحم والے			

الرَّحِيْمِ ۙ	مٰلِكِ	يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ
بار بار رحم کرنے والے	مالک (کے لیے)	جزا کے وقت کے	تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں
بار بار رحم کرنے والے۔ جزا کے وقت کے مالک (کے لیے)۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں				

وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ ؕ	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ ۙ
اور	تجھ ہی سے	ہم مدد مانگتے ہیں	تو ہم کو چلا	رستے پر	سیدھے
اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ تو ہم کو سیدھے رستے پر چلا					

صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ ۙ	غَيْرِ
رستے پر	اُن لوگوں کے	انعام کیا تو نے	جن پر	نہ اُن کے
ان لوگوں کے رستے (پر) جن پر تو نے انعام کیا۔ نہ ان کے جن پر				

الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ ۧ
غضب ہوا	جن پر	اور	نہ	گمراہوں کے
غضب ہوا اور نہ گمراہوں کے۔				

ع ۱

اٰیَاتُهَا 286 | (2) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (87) | رُكُوْعَاتُهَا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

معانقة 1

الٓمّٓ ۚ ①	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ②	الَّذِيْنَ
میں اللہ خوب جاننے والا ہوں	یہ	کتاب	نہیں کوئی شک	اس میں	ہدایت ہے	متقیوں کے لیے	جولوگ

میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں۔ یہ کتاب اس میں کوئی شک نہیں۔ متقیوں کے لیے ہدایت ہے۔ جو

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
ایمان لاتے ہیں	غیب پر	اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	اس سے جو	ہم نے ان کو دیا

جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور اس سے جو ہم نے ان کو دیا

يُنْفِقُوْنَ ۙ ③	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
خرچ کرتے ہیں	اور	جولوگ	ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	اتارا گیا	تیری طرف	اور	جو	اتارا گیا

خرچ کرتے ہیں۔ اور جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا اور جو تجھ سے پہلے اتارا گیا

مِنْ قَبْلِكَ	وَ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ۝ ④	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ
تجھ سے پہلے	اور	آخرت پر	وہ	یقین رکھتے ہیں	یہی لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب کی طرف سے	اور

اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ یہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہے اور

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ⑤	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ
یہی لوگ ہیں	کامیاب ہونے والے	یقیناً	وہ جنہوں نے	انکار کیا	برابر ہے	ان کے لیے	کہ تو ان کو ڈرائے

یہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ جنہوں نے انکار کیا (یہاں تک) کہ ان کے لیے برابر ہے کہ تو ان کو ڈرائے

اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ۝ ⑥	خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ	عَلٰى سَمْعِهِمْ
یا	نہ	ڈرائے	نہیں	وہ مانتے	مہر لگادی ہے	اللہ نے	ان کے دلوں پر	اور	ان کے کانوں پر

یا نہ ڈرائے وہ نہیں مانتے۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگادی

وَ	عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ۧ ⑦	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ
اور	ان کی آنکھوں پر	پردہ ہے	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت بڑا	اور	لوگوں میں سے بعض ہیں	جو

اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اور لوگوں میں سے بعض ہیں جو

وقف لازم

يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَا	هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ ⑧
کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	اور	نہیں	وہ	مومن

کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور وہ مومن نہیں۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	مَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ
وہ دھوکا دینا چاہتے ہیں اللہ کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	نہیں	وہ دھوکا دیتے	سوائے

وہ اللہ کو اور ان کو جو ایمان لائے ہیں دھوکا دینا چاہتے ہیں اور سوائے اپنے آپ کے (کسی کو) دھوکا نہیں دیتے

اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ ۝۹	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ	مَرَضًا
اپنے آپ کو	اور	نہیں	وہ سمجھتے	ان کے دلوں میں	بیماری ہے	سو اللہ نے بڑھایا	ان کی بیماری کو

اور وہ سمجھتے نہیں۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے سو اللہ نے ان کی بیماری کو بڑھایا

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ ۝۱۰	وَ	اِذَا
اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	اس لیے کہ	تھے وہ	جھوٹ بولتے	اور	جب

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ اور جب

قِيْلَ	لَهُمْ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱
کہا جاتا ہے	انہیں	نہ	تم فساد کرو	زمین میں	تو وہ کہتے ہیں	ہم ہی تو ہیں	اصلاح کرنے والے

انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو، کہتے ہیں ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

اَلَآ	اِنَّهُمْ هُمُ	الْمُفْسِدُوْنَ	وَلٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ ۝۱۲	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
یقینا	یہ خود ہی ہیں	فساد کرنے والے	لیکن	نہیں	وہ سمجھتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	انہیں

یقینا یہ خود ہی فساد کرنے والے ہیں، پر سمجھتے نہیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے

اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ	النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ	اَلَآ
ایمان لاؤ	جس طرح	ایمان لائے	لوگ	کہتے ہیں	کیا ہم مان لیں	جس طرح	مان لیا	بیوقوفوں نے	یقینا

کہ ایمان لاؤ جس طرح اور لوگ ایمان لائے، کہتے ہیں کہ کیا ہم مان لیں جس طرح بے وقوفوں نے مان لیا۔ یقینا

اِنَّهُمْ هُمُ	السُّفَهَآءُ	وَلٰكِنْ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا
یہ خود ہی	بیوقوف ہیں	لیکن	نہیں	وہ جانتے	اور	جب	وہ ملتے ہیں	انہیں جو	ایمان لائے	کہتے ہیں

یہ خود ہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔ اور جب انہیں ملتے ہیں جو ایمان لائے، کہتے ہیں

اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَوْا	اِلٰى	شَيٰطِيْنِهِمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ
ہم ایمان لائے	اور	جب	اکیلے ہوتے ہیں	ساتھ	اپنے شیطانوں کے	تو کہتے ہیں	ہم	تمہارے ساتھ ہیں

ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیطانوں کے ساتھ اکیلے ہوتے ہیں کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں

اِنَّمَا نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۴	اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَ	يَمُدُّهُمْ	فِيْ طُغْيَانِهِمْ
ہم تو صرف	ہنسی کرتے ہیں	اللہ	ذلیل کرے گا	ان کو	اور	وہ ان کو مہلت دیتا ہے	وہ اپنی سرکشی میں

(ان سے) ہم صرف ہنسی کرتے ہیں۔ اللہ ان کو ذلیل کرے گا اور وہ ان کو مہلت دیتا ہے، وہ اپنی سرکشی میں

يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	فَمَا	رَبِحَتْ
حیران پھر رہے ہیں	یہی ہیں	جنہوں نے	خرید لی	گمراہی	ہدایت کو دے کر	سو نہ	فائدہ مند ہوئی
حیران پھر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کو دے کر گمراہی خرید لی۔ سو ان کی تجارت فائدہ مند نہ ہوئی							

تِّجَارَتُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾	مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ
ان کی تجارت	اور	نہ	ہی وہ ہوئے	ہدایت پانے والے	ان کی مثال ہے	اس شخص کی مثال
اور نہ ہی وہ ہدایت پانے والے ہوئے۔ ان کی مثال اس شخص کی مثال ہے						

الَّذِى	اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا	حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ
جس نے	جلائی	آگ	پھر جب	روشن کر دیا اس نے	جو کچھ	اس کے گرد تھا	لے گیا	اللہ
جس نے آگ جلائی، پھر جب اس (آگ) نے جو کچھ اس کے گرد تھا روشن کر دیا، اللہ								

بِنُوْرِهِمْ	وَ	تَرَكَهُمْ	فِىْ ظُلُمٰتٍ	لَّا	يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾	صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْىٌ
نور کو ان کے	اور	چھوڑ دیا ان کو	اندھیرے میں	نہیں	وہ کچھ دیکھتے	بہرے	گونگے	اندھے ہیں
ان کے نور کو لے گیا اور ان کو اندھیرے میں چھوڑ دیا وہ کچھ نہیں دیکھتے۔ بہرے، گونگے، اندھے ہیں								

فَهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾	اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّ	رَعْدٌ
سو وہ	نہیں	لوٹتے	یا	جیسے مینہ (جو برسا)	آسمان سے	اس میں	اندھیرا	اور	کڑک
سو وہ نہیں لوٹتے۔ یا جیسے مینہ (جو) بادل سے (برسا) اس میں اندھیرا اور کڑک									

وَّ	بَرْقٌ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِىْٓ اٰذَانِهِمْ	مِّنَ الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ الْمَوْتِ
اور	بجلی ہے	وہ دے لیتے ہیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	ہولناک آوازوں	اور موت کے ڈر سے
اور بجلی ہے ہولناک آوازوں سے اپنی انگلیاں موت کے ڈر سے اپنے کانوں میں دیتے ہیں						

وَ	اللّٰهُ	مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ	اَبْصَارَهُمْ
اور	اللہ	گھیرے ہوئے ہے	کافروں کو	قریب ہے	بجلی	اچک لے	ان کی نظر کو
اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی ان کی نظر کو اچک لے جائے							

كُلَّمَآ	اَضَآءَ لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ	وَ	اِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ
جب کبھی وہ	ان کو روشنی دیتی ہے	وہ چلنے لگتے ہیں	اس میں	اور	جب	اندھیرا کرتی ہے	ان پر
جب کبھی وہ ان کو روشنی دیتی ہے اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا کرتی ہے							

قَامُوْا	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَ	اَبْصَارِهِمْ
ٹھہر جاتے ہیں	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو لے جاتا	ان کی شنوائی	اور	ان کی بینائی
ٹھہر جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور ان کی شنوائی اور ان کی بینائی کو لے جاتا								

ع 2 13 2	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾	یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِیْ
	یقیناً	اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	اے لوگو!	عبادت کرو	اپنے رب کی	جس نے

اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے

خَلَقَكُمْ	وَ	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾	الَّذِیْ
تمہیں پیدا کیا	اور	جولوگ	تم سے پہلے تھے	تاکہ تم	متقی ہوجاؤ	وہ جس نے

تمہیں پیدا کیا اور جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی ہوجاؤ۔ وہ جس نے

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	فرش	اور	آسمان کو	چھت	اور	اتارا	آسمان سے

زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا اور آسمان کو عمارت اور اوپر سے پانی اتارا،

مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	فَلَا	تَجْعَلُوْا
پانی	پھر نکالا	اس کے ساتھ	پھلوں سے	رزق	تمہارے لیے	پس نہ	ٹھہراؤ تم

پھر اس کے ساتھ تمہارے لیے پھلوں سے رزق نکالا۔ پس تم اللہ کے ہمسر نہ ٹھہراؤ

لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّ اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِیْ	رَیْبٍ	مِّمَّا
اللہ کے	ہمسر	اورتم	جانتے ہو	اور	اگر	تمہیں	اس میں	شک ہے	جو

اور تم جانتے ہو۔ اور اگر تمہیں اس میں شک ہے جو

نَزَّلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ہم نے اتارا	اپنے بندے پر	تو لے آؤ	ایک سورت	اس جیسی	اور	بلالو	اپنے مددگار	اللہ کو چھوڑ کر

ہم نے اپنے بندے پر اتارا ہے تو ایک سورت اس جیسی لے آؤ۔ اور اللہ کو چھوڑ کر اپنے مددگاروں کو بلالو

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ ﴿۲۳﴾	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَ	لَنْ	تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوْا
اگر	تم ہو	سچے	پھر	اگر نہ	تم نے کیا	اور	ہرگز نہ	کرسکو گے	تو بچو

اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر تم نے (ایسا) نہ کیا اور ہرگز نہ کرسکو گے تو اس آگ سے بچو

النَّارَ	الَّتِیْ	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۴﴾	وَ
آگ سے	جس کا	ایندھن ہیں	انسان	اور	پتھر	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے	اور

جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، یہ کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور

بَشِّرِ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ
خوش خبری دے	انہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اور	کرتے ہیں	اچھے کام	یقیناً	ان کیلئے

اور انہیں خوش خبری دے دو جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں کہ ان کے لیے

جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْهَا	مِنْ ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا
باغات ہیں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	جب کبھی	ان کو دیا جائے گا	ان میں سے	کوئی پھل	رزق

باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جب کبھی ان کو ان میں سے کوئی پھل رزق دیا جائے گا

قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِیْ	رُزِقْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	اُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا	وَ
تو وہ کہیں گے	یہ	وہی ہے	جو ہمیں دیا گیا	اس سے پہلے	اور	انہیں دیا جائے گا	اس سے	ملتا جلتا	اور

کہیں گے یہ وہی ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا، اور انہیں ملتا جلتا (رزق) دیا جائے گا اور

لَهُمْ	فِیْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّ	هُمْ	فِیْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
ان کے لیے	اس میں	ساتھی	پاک	اور	وہ	اسی میں	رہیں گے	بلاشبہ	اللہ

ان کے لیے ان میں پاک ساتھی ہوں گے اور وہ انہی میں رہیں گے۔ اللہ

لَا	یَسْتَحْیٖٓ	اَنْ	یَّضْرِبَ	مَثَلًا	مَّا	بَعُوْضَةً	فَمَا	فَوْقَهَا	فَاَمَّا
نہیں	شرم کرتا	یہ کہ	بیان کرے	مثال	کوئی سی	مچھر کی	اس سے	بڑھ کر	سو

اس بات سے شرم نہیں کرتا کہ کوئی سی مثال بیان کرے مچھر کی اور اس سے بڑھ کر سو

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	فَیَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	وَ	اَمَّا	الَّذِیْنَ
جو	ایمان لائے	وہ جانتے ہیں	کہ یہ	سچ ہے	ان کے رب کی طرف سے	اور	وہ	جنہوں نے

جو ایمان لائے وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے سچ ہے اور جنہوں نے

كَفَرُوْا	فَیَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا ۘ	یُضِلُّ	بِهٖ	كَثِیْرًا
انکار کیا	وہ کہتے ہیں	کیا	اللہ نے چاہا ہے	اس	مثال سے	گمراہ ٹھہراتا ہے	اس سے	بہتیروں کو

وقف لازم

انکار کیا وہ کہتے ہیں اللہ نے اس مثال سے کیا چاہا ہے وہ بہتیروں کو اس سے گمراہ ٹھہراتا ہے

وَّ	یَهْدِیْ	بِهٖ	كَثِیْرًا	وَ	مَا	یُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا	الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾
اور	ہدایت دیتا ہے	اس سے	بہتیروں کو	اور	نہیں	گمراہ کرتا	اس سے	سوائے	فاسقوں کے

اور بہتیروں کو اس سے ہدایت دیتا ہے اور وہ اس سے سوائے فاسقوں کے کسی کو گمراہ نہیں ٹھہراتا

الَّذِیْنَ	یَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ	مِیْثَاقِهٖ	وَ	یَقْطَعُوْنَ	مَآ
جو لوگ	توڑتے ہیں	اللہ کے عہد کو	بعد اس کے	پختہ کرنے کے	اور	اسے کاٹتے ہیں	جس کا

جو اللہ کے عہد کو اس کے پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور اسے کاٹتے ہیں جس کا

اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	یُّوْصَلَ	وَ	یُفْسِدُوْنَ	فِی الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ هُمُ
اللہ نے حکم دیا ہے	اس کا	یہ کہ	ملایا جائے	اور	فساد پھیلاتے ہیں	زمین میں	یہی ہیں

اللہ نے حکم دیا ہے کہ ملایا جائے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	كُنْتُمْ	اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ
نقصان اٹھانے والے	کس طرح	تم انکار کرتے ہو	اللہ کا	اور	تھے تم	مُردہ	پھر اس نے تمہیں زندگی دی

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو اور تم مردہ تھے پھر اس نے تمہیں زندگی دی،

ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾	هُوَ	الَّذِيْ
پھر	تم کو مارے گا	پھر	تم کو زندہ کرے گا	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	وہی ہے	جس نے

پھر تم کو مارے گا، پھر تم کو زندہ کرے گا، پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ وہی ہے جس نے

خَلَقَ	لَكُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	اسْتَوٰى	اِلَى السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ
پیدا کیا	تمہارے لیے	جو	زمین میں ہے	سب کچھ	پھر	وہ متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	تو انہیں بنایا

سب کچھ جو زمین میں ہے تمہارے لیے پیدا کیا، پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو انہیں

سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ
سات	آسمان	اور	وہ	ہر چیز کا	جاننے والا ہے	اور	جب	کہا	تیرے رب نے

ع 9 3

ٹھیک سات آسمان بنایا اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اور جب تیرے رب نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	جَاعِلٌ	فِي الْاَرْضِ	خَلِيْفَةً	قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ	فِيْهَا	مَنْ
فرشتوں سے	کہ میں	بنانے والا ہوں	زمین میں	ایک خلیفہ	انہوں نے کہا	کیا تو بناتا ہے	اس میں	جو

فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں (اسے) بناتا ہے

يُّفْسِدُ	فِيْهَا	وَ	يَسْفِكُ	الدِّمَآءَ	وَ	نَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ
فساد کرتا	اس میں	اور	بہاتا ہے	خون	اور	ہم	حمد کرتے ہیں	تسبیح کے ساتھ

جو اس میں فساد کرتا اور خون گراتا ہے اور ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں

وَ	نُقَدِّسُ لَكَ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾	وَ
اور	تیری تقدیس	فرمایا	یقیناً میں	جانتا ہوں	جو	نہیں	تم جانتے	اور

اور تیری تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور

عَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمْ	عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِيْ
سکھائے	آدم کو	نام	سب کے	پھر	ان کو سامنے کیا	فرشتوں کے	پھر کہا	مجھے بتاؤ

اور آدم کو سب کے نام سکھائے پھر ان (چیزوں) کو فرشتوں کے سامنے کیا اور کہا مجھے ان کے نام بتاؤ

بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا	عِلْمَ	لَنَآ	اِلَّا	مَا
ان کے نام	اگر ہو تم	سچے	انہوں نے کہا	تو پاک ہے	نہیں	کوئی علم	ہمیں	مگر	وہی

اگر تم سچے ہو۔ انہوں نے کہا تو پاک ہے ہمیں کوئی علم نہیں مگر وہی

عَلَّمْتَنَا	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	فَلَمَّآ
جوتو نے ہمیں سکھایا	بے شک تو ہے	علم والا	حکمت والا	کہا	اے آدم	انہیں بتادو	ان کے نام	پس جب

جوتو نے ہمیں سکھایا، بے شک تو علم والا، حکمت والا ہے۔ کہا اے آدم ان کے نام انہیں بتادو، پس جب

اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ
اس نے بتادیئے	ان کے نام	فرمایا	کیانہیں	کہاتھا	تمہیں	کہ میں	جانتاہوں	غیب کو	آسمانوں کے

اس نے ان کے نام انہیں بتادیئے، فرمایا کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہوں

وَ	الْاَرْضِ	وَ	اَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	اِذْ
اور	زمین کے	اور	میں جانتاہوں	جوکچھ	تم ظاہرکرتے ہو	اور	جوکچھ	تم ہو	چھپاتے	اور	جب

اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔ اور جب

قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	وَ	اسْتَكْبَرَ
ہم نے کہا	فرشتوں سے	سجدہ کرو	آدم کو	توانہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس	انکارکیا	اور	تکبرکیا

ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو تو انہوں نے فرمانبرداری کی مگر ابلیس (نے نہ کی) اس نے انکار کیا

وَ	كَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾	وَ	قُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	وَ
اور	تھاوہ	کافروں میں سے	اور	ہم نے کہا	اے آدم	رہو	تو	اور	تیراجوڑا	باغ میں	اور

اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔ اور ہم نے کہا اے آدم تو اور تیرا جوڑا باغ میں رہو اور

كُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ
کھاؤ	اس میں سے	بافراغت	جہاں سے	تم چاہو	اور	نہ	جاؤ پاس	اس	درخت کے

اس میں سے بافراغت کھاؤ جہاں سے چاہو اور اس درخت کے پاس نہ جاؤ

فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾	فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا	مِمَّا	كَانَا
ورنہ تم ہوجاؤ گے	ظالموں میں سے	پھسلادیاان کو	شیطان نے	اس سے	سوان کونکال دیا	اس سے	تھےوہ

ورنہ تم ظالموں میں سے ہوجاؤ گے۔ پس شیطان نے ان کو اس سے پھسلا دیا سو ان کو اس سے نکال دیا

فِيْهِ	وَ	قُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
جس میں	اور	ہم نے کہا	اترپڑو	تمہارابعض	بعض کا	دشمن ہے	اور	تمہارے لیے	زمین میں

جس میں وہ تھے اور ہم نے کہا اتر پڑو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں

مُسْتَقَرٌّ	وَّ	مَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾	فَتَلَقّٰٓى	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ
ٹھکانا ہے	اور	فائدہ	ایک وقت تک	پھرسیکھ لیں	آدم نے	اپنے رب سے	(کچھ) باتیں	پس توجہ کی

ایک وقت تک ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر آدم نے اپنے رب سے (کچھ) باتیں سیکھ لیں۔ پس

عَلَيْهِ	اِنَّهٗ هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾	قُلْنَا	اهْبِطُوْا	مِنْهَا	جَمِيْعًا
اس پر	بے شک وہی ہے	توجہ کرنے والا	رحم کرنے والا	ہم نے کہا	اتر جاؤ	اس سے	سب

اس نے اس پر (رحمت سے) توجہ کی بے شک وہ (رحمت سے) توجہ کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ ہم نے کہا سب اس سے اتر جاؤ

فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَايَ	فَلَا
پھر اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	کوئی ہدایت	تو جو	چلا	میری ہدایت پر	تو نہ

پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو میری ہدایت پر چلا نہ

خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ڈر ہے	ان کو	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	انکار کیا

ان کو ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے انکار کیا

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾
اور	جھٹلایا	ہماری باتوں کو	وہی ہیں	آگ والے	وہ	اسی میں	ہمیشہ رہیں گے

ع 4 10 4

اور ہماری باتوں کو جھٹلایا وہی آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَوْفُوْا	بِعَهْدِيْٓ
اے بنی اسرائیل!	یاد کرو	میری نعمت کو	جو میں نے	عطا کی	تمہیں	اور	پورا کرو	میرے عہد کو

اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کی اور میرے عہد کو پورا کرو،

اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَ	اِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾	وَ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ
پورا کروں گا میں	تمہارے عہد کو	اور	مجھ ہی سے	تم ڈرو	اور	ایمان لاؤ	اس پر جو	میں نے اتارا

میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ جو میں نے اتارا،

مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ	كَافِرٍ	بِهٖ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا
سچا ٹھہراتا ہوا	جو ہے	تمہارے پاس	اور	نہ	تم ہو	پہلے	منکر	اس کے	اور	نہ	بیچو تم

اسے سچا ٹھہراتا ہوا جو تمہارے پاس ہے اور تم اس کے پہلے منکر نہ ہو اور

بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَ	اِيَّايَ	فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾	وَ	لَا	تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ
میری آیتوں کو	تھوڑے	مول پر	اور	میرا ہی	تقویٰ اختیار کرو	اور	نہ	تم ملاؤ	سچ کو	جھوٹ سے

میری باتوں کے بدلے تھوڑا مول نہ لو اور میرا ہی تقویٰ اختیار کرو۔ اور سچ کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملاؤ

وَ	تَكْتُمُوا	الْحَقَّ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ
اور	تم چھپاؤ	سچ کو	اور	تم	جانتے ہو	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو تم	زکوٰۃ	اور

اور (نہ) سچ کو چھپاؤ اور تم جانتے ہو۔ اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور

ارْكَعُوْا	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾	اَ	تَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ
جھک جاؤ	ساتھ	جھکنے والوں کے	کیا	تم حکم کرتے ہو	لوگوں کو	نیکی کا	اور	بھول جاتے ہو	اپنے آپ کو
جھک جانے والوں کے ساتھ جھکے رہو۔ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو									

وَ	اَنْتُمْ	تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَ	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَ
اور	حالانکہ تم	کتاب پڑھتے ہو	پس کیا نہیں	تم عقل سے کام لیتے	اور	مدد مانگو	صبر کے ساتھ	اور
حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو، پس کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگتے رہو اور								

الصَّلٰوةِ	وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ
نماز کے	اور	یقیناً یہ	بڑی مشکل ہے	مگر	نہ ان پر جن کے دل پگھلتے ہیں	وہ لوگ جو	یقین رکھتے ہیں
یقیناً یہ بڑی مشکل ہے مگر نہ ان پر جن کے دل پگھلتے ہیں۔ جو یقین رکھتے ہیں							

ع 5 7 5

اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
کہ وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب سے	اور	کہ وہ	اسی کی طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں	اے بنی اسرائیل!
کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور کہ وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل							

اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾
یاد کرو	میری نعمت کو	جو	میں نے عطا کی	تمہیں	اور	میں نے	تمہیں فضیلت دی	تمام قوموں پر
میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کی اور یہ کہ میں نے تمہیں قوموں پر فضیلت دی۔								

وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يُقْبَلُ
اور	بچاؤ کرلو	اس دن سے	نہ	کام آئے گا	کوئی جی	کسی جی کے	کچھ بھی	اور	نہ	قبول کی جائے گی
اور اس دن سے بچاؤ کرلو جب کوئی جی کسی جی کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ اس سے سفارش										

مِنْهَا	شَفَاعَةٌ	وَّ	لَا	يُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾
اس سے	سفارش	اور	نہ	لیا جائے گا	اس سے	بدلہ	اور	نہ	انہیں	مدد دی جائے گی
قبول کی جائے گی اور نہ اس سے بدل لیا جائے گا اور نہ انہیں مدد دی جائے گی۔										

وَ	اِذْ	نَجَّيْنٰكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ
اور	جب	ہم نے چھڑایا تمہیں	فرعون کے لوگوں سے	دیتے تھے تمہیں	برا	دکھ	وہ مار ڈالتے تھے
اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے چھڑا لیا جو تمہیں برا دکھ دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے							

اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
تمہارے بیٹوں کو	اور	زندہ رکھتے تھے	تمہاری عورتوں کو	اور	اس میں	آزمائش تھی	تمہارے رب کی طرف سے
اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے							

عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾	وَ	اِذْ	فَرَقْنَا	بِكُمُ	الْبَحْرَ	فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ
بہت بڑی	اور	جب	ہم نے پھاڑ دیا	تمہارے لیے	دریا کو	پس تمہیں بچالیا	اور	غرق کردیا

ایک بڑی آزمائش تھی۔اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا۔پس ہم نے تمہیں بچالیا اور

اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾	وَ	اِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰٓى	اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً
فرعون کے لوگوں کو	اور	تھے تم	دیکھ رہے	اور	جب	وعدہ کیا ہم نے	موسیٰ سے	چالیس رات کا

فرعون کے لوگوں کو غرق کردیا اور تم دیکھ رہے تھے۔اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا

ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾	ثُمَّ	عَفَوْنَا
پھر	تم نے بنالیا	بچھڑا	اس کے پیچھے	اور	تھے تم	ظالم	پھر	ہم نے معاف کردیا

پھر تم نے اس کے پیچھے بچھڑا (معبود) بنالیا اور تم ظالم تھے۔پھر ہم نے تم کو اس کے بعد معاف کردیا

عَنْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَ	اِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
تم کو	بعد	اس کے	تاکہ تم	شکر کرو	اور	جب	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب

تاکہ تم شکر کرو۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان دیا

وَالْفُرْقَانَ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنَّكُمْ
اورفرقان	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	تم نے

تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم بچھڑا بنا کر تم نے

ظَلَمْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
ظلم کیا	اپنے نفسوں پر	بنا کر	بچھڑا	پس پھر آؤ	اپنے پیدا کرنے والے کی طرف	اور مار ڈالو	اپنے نفسوں کو

اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے پس اپنے پیدا کرنیوالے کی طرف پھر آؤ اور اپنے نفسوں کو مار ڈالو

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِئِكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	اِنَّهٗ	هُوَ
یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	پاس	پیدا کرنیوالے کے	پس وہ متوجہ ہوا	تم پر	بے شک	وہ

یہ تمہارے لئے تمہارے پیدا کرنیوالے کے حضور بہتر ہے۔پس وہ تم پر رحمت سے متوجہ ہوا بے شک وہ

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نُّؤْمِنَ
رحمت سے متوجہ ہونے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	جب	تم نے کہا	اے موسیٰ!	کبھی نہ	مانیں گے ہم

رحمت سے متوجہ ہونے والا رحم کرنے والا ہے۔اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم تیری بات کبھی نہ مانیں گے

لَكَ	حَتّٰى	نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَ	اَنْتُمْ
تیری بات	یہاں تک کہ	دیکھ لیں	اللہ کو	کھلا کھلا	پس تم کو آلیا	ہولناک آواز نے	اور	تھے تم

جب تک کہ کھلا کھلا اللہ کو (نہ) دیکھ لیں پس تم کو ہولناک آواز نے آلیا اور تم

تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾	ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ
دیکھ رہے	پھر	ہم نے اٹھایا تم کو	تمہاری موت کے بعد	تاکہ تم	شکر کرو	اور	ہم نے سایہ کیا	تم پر

دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے تم کو تمہاری موت (کی سی حالت) کے بعد اٹھایا، تاکہ تم شکر کرو۔

الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا
بادلوں کا	اور	ہم نے اتارا	تم پر	من	اور	سلویٰ	کھاؤ	ان ستھری چیزوں سے	جو

اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور من اور سلویٰ تم پر اتارا ان ستھری چیزوں سے کھاؤ جو

رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾
ہم نے تم کو دی ہیں	اور	نہیں	نقصان کیا ہمارا	بلکہ	تھے وہ	اپنے آپ کو	نقصان پہنچاتے

ہم نے تم کو دی ہیں اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا بلکہ اپنے آپ کو ہی نقصان پہنچاتے تھے۔

وَ	اِذْ	قُلْنَا	ادْخُلُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ
اور	جب	ہم نے کہا	داخل ہو جاؤ	اس	بستی میں	تم کھاؤ	اس سے	جہاں سے	تم چاہو

اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور اس سے جہاں چاہو بافراغت کھاؤ

رَغَدًا	وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ	قُوْلُوْا	حِطَّةٌ
بافراغت	اور	داخل ہو	دروازے میں	فرمانبردار بن کر	اور	کہو	معاف ہوں ہماری خطائیں

اور دروازے میں فرمانبردار بن کر داخل ہو اور کہو ہماری خطائیں معاف ہوں

نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطٰيٰكُمْ	وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾
ہم معاف کر دیں گے	تمہارے لیے	تمہاری خطائیں	اور	ہم زیادہ دیں گے	احسان کرنے والوں کو

ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور احسان کرنے والوں کو اور زیادہ بھی دیں گے۔

فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ
پھر بدل دی	ان لوگوں نے	جو ظالم تھے	بات کو	خلاف	اس کے جو	کہا گیا تھا	انہیں

پھر ان لوگوں نے جو ظالم تھے بات کو بدل کر اس کے خلاف بنا دیا جو انہیں کہا گیا تھا

فَاَنْزَلْنَا	عَلَى الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا
پس ہم نے اتارا	ان لوگوں پر جو	ظالم تھے	ایک عذاب	آسمان سے	اس لیے کہ	تھے وہ

پس ہم نے ان پر جو ظالم تھے اوپر سے ایک عذاب اتارا اس لیے کہ وہ

يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع	وَ	اِذِ	اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ
نافرمانی کرتے تھے	اور	جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	اپنی قوم کے لیے	تو ہم نے کہا	مار	اپنا عصا

ع 6 13 6

نافرمانی کرتے تھے۔ اور جب موسیٰ نے اپنے قوم کے لیے پانی مانگا، تو ہم نے کہا

الْحَجَرَ	فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ
چٹان پر	پس پھوٹ نکلے	اس سے	بارہ	چشمے	تو	جان لیا	سب قبیلوں نے	اپنا اپنا گھاٹ

اپنا عصا چٹان پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے سب قبیلوں نے اپنا اپنا گھاٹ جان لیا۔

كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾	وَ	اِذْ
کھاؤ	اور	پیئو	اللہ کے دیئے سے	اور	نہ	تم پھیلاؤ	ملک میں	فساد	اور	جب

اللہ کے دیئے سے کھاؤ اور پیئو اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اور جب

قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نَّصْبِرَ	عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ	فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
تم نے کہا	اے موسیٰ	ہرگز نہیں	ہم صبر کر سکتے	ایک کھانے پر	پس تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے پس اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کر

يُخْرِجْ	لَنَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا	وَ	قِثَّآئِهَا	وَ
وہ نکالے	ہمارے لیے	وہ جو	اگاتی ہے	زمین	اس کی ترکاریاں	اور	ککڑیاں	اور

کہ وہ ہمارے لیے ان چیزوں سے نکالے جو زمین اگاتی ہے اس کی ترکاریوں اور اس کی ککڑیوں سے اور

فُوْمِهَا	وَ	عَدَسِهَا	وَ	بَصَلِهَا	قَالَ	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِيْ	هُوَ
لہسن	اور	مسور	اور	پیاز	کہا	کیا تم بدلہ میں لینا چاہتے ہو	وہ چیز	جو

اس کے لہسن سے اور اس کے مسور سے اور اس کے پیاز سے اس نے کہا کیا تم وہ چیز جو

اَدْنٰى	بِالَّذِيْ	هُوَ	خَيْرٌ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا	سَاَلْتُمْ
ادنیٰ ہے	اس سے	جو	بہتر ہے	تم اترو	کسی شہر میں	اور وہ	تمہیں مل جائے گا	جو	تم مانگتے ہو

ادنیٰ ہے اس کے بدلہ میں لینا چاہتے ہو جو بہتر ہے (کسی) شہر میں اتر پڑو جو تم مانگتے ہو تمہیں مل جائے گا

وَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَ	الْمَسْكَنَةُ	وَ	بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ
اور	ڈال دی گئی	ان پر	ذلت	اور	محتاجی	اور	وہ آ گئے	غضب میں	اللہ کے

اور ان پر ذلت اور محتاجی ڈالی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں آ گئے

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ
یہ	اس لیے (ہوا) کہ	تھے وہ	انکار کرتے	اللہ کی باتوں کا	اور	قتل کرتے تھے	نبیوں کو	بغیر

یہ اس لیے (ہوا) کہ وہ اللہ کی باتوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔

الْحَقِّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حق کے	یہ	اس لیے (ہوا)	نافرمانی کرتے	اور	وہ تھے	حد سے بڑھ جاتے	یقیناً	وہ جو	ایمان لائے

ع 7 2 7

یہ اس لیے (ہوا) کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔ جو ایمان لائے

وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	النَّصٰرٰى	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ
اور	وہ جو	یہودی ہوئے	اور	عیسائی	اور	صابی	جوکوئی بھی	ایمان لایا	اللہ پر	اور
اور جو یہودی ہوئے اور عیسائی او رصابی ، جو کوئی بھی اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان لاتا ہے اور										

الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ
دن پر	پیچھے آنے والے	اور	کام کرتا ہے	اچھے	توان کے لیے	بدلہ ان کا	پاس	اپنے رب کے	اور
اچھے کام کرتا ہے تو ان کے لیے ان کا بدلہ اپنے رب کے ہاں ہے اور									

لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ
نہیں	ڈر	ان کو	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	جب	ہم نے لیا	تم سے اقرار	اور
ان کو کوئی ڈر نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا اور											

رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ	اذْكُرُوْا
بلند کیا	تمہارے اوپر	پہاڑ کو	پکڑ رکھو	جو	ہم نے تمہیں دیا	مضبوطی سے	اور	یادرکھو
تمہارے اوپر پہاڑ کو بلند کیا، جو ہم نے تمہیں دیا اسے زور سے پکڑ رکھو اور								

مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَلَوْ لَا	فَضْلُ اللّٰهِ
جو	اس میں ہے	تا کہ تم	متقی بنو	پھر	تم پھر گئے	بعد اس کے	سواگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل
جو اس میں ہے اس کو یاد رکھو تا کہ تم متقی بنو۔ پھر اس کے بعد تم پھر گئے سواگر تم پر اللہ کا فضل اور								

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ
تم پر	اور	اس کی رحمت	تو تم یقینا ہوتے	نقصان اٹھانے والوں میں سے	اور	بے شک	تم جانتے ہو	وہ جو
اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم یقینا نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوتے۔ اور بے شک تم ان کو جانتے ہو جو								

اعْتَدَوْا	مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ ﴿۶۵﴾
حد سے نکل گئے	تم میں سے	سبت کے معاملہ میں	پس ہم نے کہا	ان کو	تم ہوجاؤ	بندر	ذلیل
تم میں سے سبت کے معاملہ میں حد سے نکل گئے پس ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل بندر ہوجاؤ۔							

فَجَعَلْنٰهَا	نَكَالًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا	وَ	مَا	خَلْفَهَا	وَ
پس ہم نے اسے بنایا	عبرت	ان کے لیے جو	ان کے سامنے تھے	اور	جو	ان کے بعد میں آنے والے ہیں	اور
پس ہم نے اسے عبرت بنایا ان کے لیے جو ان کے سامنے تھے اور جو ان کے بعد میں آنے والے ہیں اور							

مَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۶﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ
نصیحت ہے	متقیوں کے لیے	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	یقینا	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے
متقیوں کے لیے نصیحت۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے									

اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً	قَالُوْٓا	اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا	قَالَ	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
کہ	تم ذبح کرو	ایک گائے	انہوں نے کہا	کیا آپ کرتے ہیں ہم سے	ہنسی	کہا	میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں

کہ گائے ذبح کرو، انہوں نے کہا کیا آپ ہم سے ہنسی کرتے ہیں، (موسیٰ نے) کہا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں

اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا
کہ	ہوجاؤں	جاہلوں میں سے	انہوں نے کہا	دعا کیجئے	ہمارے لیے	اپنے رب سے	کھول کر بتائے	ہمیں

کہ جاہلوں میں سے ہوجاؤں۔ انہوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں کھول کر بتائے

مَا هِيَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا	فَارِضٌ	وَّ	لَا	بِكْرٌ
وہ کیسی ہے	کہا	یقیناً وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	ایک گائے ہے	نہ	بوڑھی	اور	نہ	بچہ

کہ وہ کیسی ہے، کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے جو نہ بوڑھی ہے نہ بچہ،

عَوَانٌۢ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾	قَالُوا	ادْعُ
(نہ) جوان	بین بین	ان کے	پس کرو	جو کچھ	تمہیں حکم دیا جاتا ہے	انہوں نے کہا	دعا کیجئے

نہ جوان ہے ان کے بین بین، پس کرو جو کچھ تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا اپنے

لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا
ہمارے لیے	اپنے رب سے	کھول کر بتائے	ہمیں	کیا ہے	رنگ اس کا	کہا	وہ	فرماتا ہے	کہ وہ

رب سے ہمارے لیے دعا کیجیے کہ وہ ہمیں کھول کر بتائے کہ اس کا رنگ کیا ہے، کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ

بَقَرَةٌ	صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾	قَالُوا	ادْعُ
ایک گائے ہے	زرد رنگ	گہرا ہے	اس کا رنگ	خوش کرتی ہے	دیکھنے والوں	انہوں نے کہا	دعا کیجئے

ایک زرد گائے ہے اس کا رنگ گہرا زرد ہے دیکھنے والوں کو خوش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا اپنے رب

لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ
ہمارے لیے	اپنے رب سے	کھول کر بتائے	ہمیں	کیسی ہے	وہ	کیونکہ	گائیں	ایک سی ہیں

سے ہمارے لیے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں کھول کر بتائے کہ وہ کیسی ہے کیونکہ ہمارے لیے گائیں ایک سی ہیں

عَلَيْنَا	وَ	اِنَّآ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
ہمارے لیے	اور	یقیناً ہم	اگر	اللہ نے چاہا	پتہ لگالیں گے	کہا	یقیناً وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	ایک گائے ہے

اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور پتہ لگالیں گے۔ کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے جو

لَّا	ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ	وَ	لَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا
نہیں	لگائی گئی کام میں	پھاڑتی ہو	زمین کو	اور	نہ	پانی دیتی ہے	کھیت کو	صحیح وسالم ہے	نہیں

کام میں نہیں لگائی گئی کہ زمین کو پھاڑتی ہو اور نہ کھیت کو پانی دیتی ہے صحیح وسالم ہے اس میں کوئی

شِيَةَ	فِيْهَا	قَالُوا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ	بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوْهَا	وَ	مَا
کوئی داغ	اس میں	انہوں نے کہا	اب	تو نے بتایا ہے	ٹھیک	سوانہوں نے اسے ذبح کیا	اور	نہ

داغ نہیں، انہوں نے کہا اب آپ نے ٹھیک (پتہ) بتایا ہے، سوانہوں نے اسے ذبح کیا اور وہ کرنا نہ

كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾	وَ	اِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا	فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا	وَ	اللّٰهُ
چاہتے تھے	وہ (ذبح) کرنا	اور	جب	قتل کیا تم نے	ایک شخص کو	پھر اختلاف کیا	اس میں	اور	اللہ

ع 8 10 8

چاہتے تھے۔ اور جب تم نے ایک شخص کو (اپنی طرف سے) قتل کر دیا پھر آپس میں اختلاف کیا اور اللہ

مُخْرِجٌ	مَّا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾	فَقُلْنَا	اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ
ظاہر کرنے والا تھا	جو	تھے تم	چھپاتے	پس ہم نے کہا	تم مارو	اس کے بعض سے	اس طرح

ظاہر کرنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے۔ پس ہم نے کہا کہ اس کو اس کے بعض سے مارو، اس طرح

يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى	وَ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾	ثُمَّ
زندہ کرتا ہے	اللہ	مُردوں کو	اور	دکھاتا ہے تمہیں	اپنے نشان	تا کہ تم	عقل سے کام لو	پھر

اللہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تمہیں اپنے نشان دکھاتا ہے تا کہ تم عقل سے کام لو۔ پھر

قَسَتْ	قُلُوْبُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ	اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً
سخت ہو گئے	تمہارے دل	بعد	اس کے	سو وہ ہیں	پتھروں کی طرح	بلکہ	بڑھ کر	سختی میں

تمہارے دل اس کے بعد سخت ہو گئے سو وہ پتھروں کی طرح ہیں بلکہ سختی میں اس سے بھی بڑھ کر

وَ	اِنَّ	مِنَ الْحِجَارَةِ	لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ	وَ	اِنَّ	مِنْهَا
اور	یقینا	پتھروں میں سے	ایسے بھی ہیں	بہتی ہیں	جن سے	نہریں	اور	بے شک	ان میں سے

اور یقینا پتھروں میں ایسے بھی ہیں جن سے نہریں بہتی ہیں اور بے شک ان میں سے ایسے بھی

لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَآءُ	وَ	اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا
ایسے بھی ہیں	جو پھٹتے ہیں	تو نکلتا ہے	ان سے	پانی	اور	بے شک	ان میں	ایسے بھی ہیں

ہیں جو پھٹتے ہیں تو ان میں سے پانی نکلتا ہے اور بے شک ان میں ایسے بھی ہیں

يَهْبِطُ	مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾
جو گر جاتے ہیں	اللہ کے خوف سے	اور	نہیں ہے	اللہ	بے خبر	اس سے	جو تم کرتے ہو

جو اللہ کے خوف سے گر جاتے ہیں اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
کیا پس تم امید رکھتے ہو	کہ وہ	مان لیں گے	تمہاری بات	اور	یقیناً ہے	ایسا	ایک گروہ	ان میں

پس کیا تم امید رکھتے ہو کہ وہ تمہاری بات مان لیں گے اور ان میں ایک گروہ ایسا بھی ہے

يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا عَقَلُوْهُ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾
جو سنتے ہیں	کلام کو	اللہ کے	پھر	تحریف کرتے اس میں	بعد اس کے	کہ اسے سمجھ لیا	اور	وہ	جانتے ہیں

جو اللہ کے کلام کو سنتے، پھر اس میں تحریف کرتے ہیں بعد اس کے کہ اسے سمجھ لیا اور وہ جانتے ہیں۔

وَ	اِذَا	لَقُوْا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَا
اور	جب	ملتے ہیں	ان سے جو	ایمان لائے	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور	جب	اکیلے ہوتے ہیں

اور جب ان سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب ایک دوسرے کے ساتھ اکیلے ہوتے ہیں

بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا	اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ
ان کے بعض	بعض کی طرف	کہتے ہیں	کیا تم ان سے کہہ دیتے ہو	وہ جو	کھولا ہے	اللہ نے

تو کہتے ہیں کیا تم ان سے وہ کہہ دیتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولا ہے تاکہ وہ

عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾	اَوَ	لَا
تم پر	تاکہ جھگڑ سکیں	اس کے ساتھ	پاس	تمہارے رب کے	کیا نہیں	تم عقل سے کام لیتے	بھلا کیا	نہیں

اس کے ساتھ تمہارے رب کے حضور تم سے جھگڑ سکیں، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ بھلا کیا وہ نہیں

يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾	وَ	مِنْهُمْ
وہ جانتے کہ	یقیناً	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	اور	ان میں

جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ اور کچھ ان میں سے

اُمِّيُّوْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ	اَمَانِيَّ	وَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا
ان پڑھ ہیں	نہیں	جانتے	کتاب کو	مگر	(جھوٹے) خیالات کے	اور	نہیں ہیں	وہ	سوائے

ان پڑھ ہیں جو کتاب تو جانتے نہیں مگر جھوٹے خیالات کے پیچھے چلتے ہیں اور صرف

يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ	الْكِتٰبَ	بِاَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
اٹکل پچو خیال دوڑاتے	سو حسرت ہے	ان کے لیے جو	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر

النصف

اٹکل پچو خیال دوڑاتے ہیں۔ سو ان کے لیے حسرت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر

لِيَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَوَيْلٌ
کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے	تاکہ لیں	اس کے عوض	قیمت	تھوڑی	پس حسرت ہے

کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی قیمت لے لیں، پس ان کے لیے حسرت ہے

لَّهُمْ	مِّمَّا	كَتَبَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	وَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا
ان کے لیے	اس کی وجہ سے	جو لکھا	ان کے ہاتھوں نے	اور	حسرت ہے	ان کے لیے	اس کی وجہ سے

اس کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھا اور ان کے لیے حسرت ہے اس کی وجہ سے

يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۱﴾	وَ	قَالُوْا	لَنْ	تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدَةً
جووہ کماتے ہیں	اور	کہتے ہیں	ہرگزنہیں	چھوئے گی ہمیں	آگ	سوائے	چنددن	گنتی کے

جو وہ کماتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ سوائے گنتی کے دنوں کے ہمیں آگ نہیں چھوئے گی۔

قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَنْ	يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗٓ	اَمْ
کہہ	کیاتم نے لیاہے	اللہ سے	کوئی اقرار	تونہیں	خلاف کرتا	اللہ	اپنے اقرار کے	بلکہ

کہہ کیا تم نے اللہ سے کوئی اقرار لیا ہے، تو اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرتا، بلکہ

تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾	بَلٰى	مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَّ
تم بناتے ہو	اللہ پر	جو	نہیں	تم جانتے	ہاں	جو	کماتاہے	بدی	اور

اللہ پر وہ بات بناتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ ہاں جو بدی کماتا ہے اور

اَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓـَٔتُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾
گھیرلیتی	اس کو	اس کی برائیاں	وہی ہیں	آگ والے	وہ	اسی میں	رہیں گے

اس کی برائیاں اسے گھیر لیتی ہیں وہی آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا
اور	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	اور	کام کرتے ہیں	اچھے	وہی ہیں	جنت والے	وہ	اسی میں

اور جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں وہی جنت والے ہیں وہ اسی میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	لَا	تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ
ہمیشہ رہیں گے	اور	جب	ہم نے لیا	اقرار	بنی اسرائیل سے	نہ	تم عبادت کرنا	سوائے	اللہ کے

ع 9 11 9

رہیں گے۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا کہ سوائے اللہ کے تم (کسی کی) عبادت نہ کرنا

وَ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَّ	ذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	قُوْلُوْا	لِلنَّاسِ
اور	ماں باپ سے	نیکی کرنا	اور	رشتہ داروں	اور	یتیموں	اور	مسکینوں	اور	کہو	لوگوں کو

اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں (کے ساتھ) اور لوگوں کو

حُسْنًا	وَّ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ
اچھی بات	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ	پھر	تم پھرگئے	مگر	تھوڑے	تم میں سے

اچھی بات کہو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، پھر تم پھر گئے مگر تم میں سے تھوڑے،

وَ	اَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا	تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ	وَ	لَا
اور	تم ہو	منہ موڑنے والے	اور	جب	ہم نے لیا	تم سے اقرار	نہ	تم گراؤ گے	اپنے خون	اور	نہ

اور تم منہ موڑنے والے ہو۔ اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا کہ تم اپنے (لوگوں کے) خون نہ گراؤ

تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾	ثُمَّ	اَنْتُمْ
تم نکالو گے	اپنے لوگوں کو	اپنے گھروں سے	پھر	اقرار کیا تم نے	اور	تم	گواہ ہو	پھر	تم ہی

گے اور نہ اپنے لوگوں کو اپنے گھروں سے نکالو گے، پھر تم نے اقرار کیا اور تم گواہ ہو۔ پھر تم ہی

هٰٓؤُلَآءِ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	تُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ دِيَارِهِمْ
وہ ہو کہ	قتل کرتے ہو	اپنے لوگوں کو	اور	تم نکالتے تھے	ایک گروہ کو	اپنے میں سے	ان کے گھروں سے

وہ ہو کہ اپنے لوگوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک گروہ کو ان کے گھروں سے نکالتے ہو،

تَظٰهَرُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	اِنْ	يَّاْتُوْكُمْ
تم مدد کرتے ہو ایک دوسرے کی	ان کے خلاف	گناہ میں	اور	زیادتی میں	اور	اگر	وہ آئیں تمہارے پاس

ان کے خلاف گناہ اور زیادتی سے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو اور اگر وہ قید ہو کر تمہارے پاس آئیں

اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ	اِخْرَاجُهُمْ	اَفَتُؤْمِنُوْنَ
قید ہو کر	فدیہ دے کر انہیں چھڑاتے ہو	حالانکہ	حرام تھا	تم پر	ان کا نکالنا	تو کیا تم مانتے ہو

فدیہ دے کر انہیں چھڑاتے ہو حالانکہ ان کا نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔ تو کیا تم کتاب کے ایک حصے کو مانتے ہو

بِبَعْضِ الْكِتٰبِ	وَ	تَكْفُرُوْنَ	بِبَعْضٍ	فَمَا	جَزَآءُ	مَنْ	يَّفْعَلُ
کتاب کے ایک حصے کو	اور	انکار کرتے ہو	ایک حصے کا	تو کیا ہے	اس کی سزا	جو	کرتا ہے

اور ایک حصے کا انکار کرتے ہو، تو کیا اس کی سزا جو تم میں سے ایسا کرتا ہے سوائے اس کے

ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	اِلَّا	خِزْيٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ
ایسا	تم میں سے	سوائے	رسوائی ہو	دنیا کی زندگی میں	اور	قیامت کے دن	وہ لوٹائے جائیں گے

کیا ہے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی ہو اور قیامت کے دن زیادہ سخت عذاب

اِلٰٓى	اَشَدِّ	الْعَذَابِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾
کی طرف	زیادہ سخت	عذاب	اور	نہیں ہے	اللہ	بے خبر	اس سے	جو تم کرتے ہو

کی طرف لوٹائے جائیں گے اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
یہی وہ ہیں	جنہوں نے	خرید لیا	دنیا کی زندگی کو	آخرت کے بدلے	پس نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب

یہی وہ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے اس دنیا کی زندگی کو خرید لیا، پس نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا

وَ	لَا	هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ
اور	نہ	وہ مدد دیئے جائیں گے	اور	یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور

اور نہ وہ مدد دیئے جائیں گے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد ہم نے

ع 10 4 10

قَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	بِالرُّسُلِ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
پے بہ پے بھیجے ہم نے	اس کے بعد	رسول	اور	ہم نے دیئے	مریم کے بیٹے عیسیٰ کو	کھلے دلائل
پے بہ پے رسول بھیجے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلے دلائل دیئے						

وَ	اَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اَفَكُلَّمَا	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا	لَا
اور	اس کی تائید کی	روح القدس کے ساتھ	پس جب کبھی	لایا تمہارے پاس	کوئی رسول	وہ چیز	نہیں
اور روح القدس کے ساتھ اس کی تائید کی۔ پس کیا جب کبھی کوئی رسول تمہارے پاس وہ چیز لایا جسے							

تَهْوٰٓى	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ	فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	وَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾
چاہتے تھے	تمہارے جی	تو تم نے تکبر کیا	پس ایک گروہ کو	تم نے جھٹلایا	اور	ایک گروہ کو	تم قتل کرنے لگے
جسے تمہارا جی نہیں چاہتا تھا، تو تم نے تکبر (ہی) کیا، پس ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگے۔							

وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا مَّا
اور	وہ کہتے ہیں	ہمارے دل	پردوں میں ہیں	بلکہ	لعنت کی ہے	اللہ نے	ان کے کفر کی وجہ سے	پس بہت ہی کم
اور کہتے ہیں ہمارے دل پردوں میں ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی ہے، پس وہ بہت ہی کم								

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا
وہ مانتے ہیں	اور	جب	آئی ان کے پاس	ایک کتاب	اللہ کی طرف سے	تصدیق کرتی ہوئی	اس کی
مانتے ہیں۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے ایک کتاب آئی اس کی تصدیق کرتی ہوئی							

مَعَهُمْ	وَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَمَّا
جو ان کے پاس ہے	اور	تھے وہ	اس سے پہلے	فتح مانگا کرتے	ان لوگوں پر جو	کافر تھے	مگر جب
جو ان کے پاس ہے اور پہلے وہ ان پر جو کافر تھے فتح مانگا کرتے تھے مگر جب							

جَآءَهُمْ	مَّا	عَرَفُوْا	كَفَرُوْا	بِهٖ	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾
ان کے پاس آیا وہ	جسے	انہوں نے پہچانا	تو انکار کر دیا	اس کا	پس اللہ کی لعنت ہے	انکار کرنے والوں پر
ان کے پاس وہ آیا جسے انہوں نے پہچانا اس کا انکار کر دیا پس انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔						

بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
کیا ہی برا ہے	بیچ ڈالا	جس کے عوض	اپنے آپ کو	یہ کہ	انکار کرتے ہیں	اس کا جو	اتارا	اللہ نے
کیا ہی برا ہے جس کے عوض انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا کہ اس کا انکار کرتے ہیں جو اللہ نے اتارا،								

بَغْيًا	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
اس حسد سے	کہ	اتارے	اللہ	اپنے فضل سے	پر	جس کے	وہ چاہے	اپنے بندوں پر
اس حسد سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارے،								

فَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾	وَ	اِذَا
سووہ آ گئے	غضب کے ساتھ غضب میں	اور	کافروں کے لیے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	اور	جب

پس وہ غضب پر غضب میں آ گئے اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اور جب

قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ
کہا جاتا ہے	ان سے	ایمان لاؤ	اس پر جو	اتارا ہے	اللہ نے	کہتے ہیں	ہم اس پر ایمان لاتے ہیں	جو	اتارا گیا

انہیں کہا جاتا ہے کہ اس پر ایمان لاؤ جو اللہ نے اتارا ہے، کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لاتے ہیں جو

عَلَيْنَا	وَ	يَكْفُرُوْنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
ہم پر	اور	انکار کرتے ہیں	اس کا جو	اس کے سوا ہے	حالانکہ	وہ	حق ہے	تصدیق کرنے والا	اس کی جو

ہم پر اتارا گیا اور اس کا انکار کرتے ہیں جو اس کے سوا ہے حالانکہ وہ حق ہے اس کی تصدیق کرنے والا جو

مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾
ان کے پاس ہے	کہہ	تو کیوں	تم قتل کرتے تھے	اللہ کے نبیوں کو	اس سے پہلے	اگر	تھے تم	مومن

ان کے پاس ہے، کہہ تو پہلے تم اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے تھے اگر تم مومن تھے۔

وَ	لَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
اور	بے شک	لایا تمہارے پاس	موسیٰ	کھلی دلیلیں	پھر	تم نے بنالیا	بچھڑا (معبود)	اس کے پیچھے

اور بے شک موسیٰ تمہارے پاس کھلی دلیلیں لایا پھر اس کے پیچھے تم نے بچھڑا (معبود) بنالیا

وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ
اور	تم ہی	ظالم تھے	اور	جب	ہم نے لیا	تم سے اقرار	اور	بلند کیا ہم نے	تمہارے اوپر

اور تم ظالم تھے۔ اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا اور تمہارے اوپر پہاڑ کو بلند کیا

الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ	اسْمَعُوْا	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ
طور (پہاڑ کو)	پکڑلو	اسے جو	ہم نے تم کو دیا	مضبوطی سے	اور	سن لو	انہوں نے کہا	ہم نے سن لیا	اور

جو ہم نے تم کو دیا ہے اسے زور سے پکڑ لو اور سن لو انہوں نے کہا ہم نے سن لیا اور نہیں مانتے اور

عَصَيْنَا	وَ	اُشْرِبُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ	بِكُفْرِهِمْ	قُلْ	بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ
نہیں مانتے	اور	رچ گیا	ان کے دل میں	بچھڑا	ان کے کفر کی وجہ سے	کہہ	وہ برا ہے	تمہیں حکم دیتا ہے

ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں میں بچھڑا رچ گیا کہہ وہ برا ہے جس کے لیے

بِهٖٓ	اِيْمَانُكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾	قُلْ	اِنْ	كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
اس کا	تمہارا ایمان	اگر	تم ہو	ایمان والے	کہہ	اگر	ہے	تمہارے لیے	گھر آخرت کا

تمہارا ایمان تمہیں حکم دیتا ہے اگر تم ایمان والے ہو۔ کہہ اگر آخرت کا گھر

عِنْدَ اللّٰهِ	خَالِصَةً	مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾	
اللہ کے ہاں	تمہارے لیے	اورلوگوں کوچھوڑکر	توآرزوکرو	موت کی	اگر	ہوتم	سچے	

اللہ کے ہاں اور لوگوں کو چھوڑ کر صرف تمہارے لیے ہے، تو موت کی آرزو کرو، اگر تم سچے ہو۔

وَ	لَنْ	يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًۢا	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
اور	ہرگزنہ	آرزوکریں گے	کبھی بھی	بسبب اس کے	جو پہلے بھیج چکے	ان کے ہاتھ	اور	اللہ	جانتا ہے

اور کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بسبب اس کے جو ان کے ہاتھ پہلے بھیج چکے ہیں، اور اللہ

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾	وَ	لَتَجِدَنَّهُمْ	اَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى حَيٰوةٍ	وَ	مِنَ	الَّذِيْنَ
ظالموں کو	اور	تو پائے گا ان کو	بڑھ کر حریص	سب لوگوں سے	زندگی پر	اور	ان سے بھی	جنہوں نے

معانقة 2

ظالموں کو جانتا ہے۔ اور یقیناً تو ان کو سب لوگوں سے بڑھ کر لمبی زندگی پر حریص پائے گا اور ان سے بھی جنہوں نے

اَشْرَكُوْا	يَوَدُّ	اَحَدُهُمْ	لَوْ	يُعَمَّرُ	اَلْفَ سَنَةٍ	وَ	مَا
شرک کیا	چاہتا ہے	ان میں سے ایک	کاش	عمر دی جائے اسے	ہزار برس کی	اور	نہیں اسے

شرک کیا ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار برس کی عمر دے جائے اور یہ بات اسے

هُوَ	بِمُزَحْزِحِهٖ	مِنَ الْعَذَابِ	اَنْ	يُّعَمَّرَ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾
یہ بات	بچاسکتی	عذاب سے	کہ	اسے لمبی عمر دی جائے	اور	اللہ	دیکھتا ہے	جو	وہ کرتے ہیں

11 ع 1 10 11

عذاب سے بچا نہیں سکتی کہ اسے لمبی عمر دی جائے اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

قُلْ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى قَلْبِكَ	بِاِذْنِ اللّٰهِ
کہہ	جوکوئی	ہے	دشمن	جبریل کا	اس نے	اتارا ہے اس کو	تیرے دل پر	اللہ کے حکم سے

کہہ جو کوئی جبریل کا دشمن (ہو) اس نے تو اللہ کے حکم سے اس کو تیرے دل پر اتارا،

مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	هُدًى	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾	مَنْ
تصدیق کرتا ہوا	اس کی جو	اس سے پہلے ہے	اور	ہدایت	اور	خوشخبری	مومنوں کے لیے	جوکوئی

اس کی تصدیق کرتا ہوا جو اس سے پہلے ہے اور مومنوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری (ہے)۔ جو کوئی

كَانَ	عَدُوًّا لِّلّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	جِبْرِيْلَ	وَ	مِيْكٰلَ	فَاِنَّ
ہے	اللہ کا دشمن	اور	اس کے فرشتوں	اور	اس کے رسولوں	اور	جبریل	اور	میکائیل کا	تو یقیناً

اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہے تو

اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ	وَ	مَا
اللہ	دشمن ہے	کافروں کا	اور	یقینا	ہم نے اتاریں	تیری طرف	باتیں	کھلی	اور	نہیں

اللہ (ان) کافروں کا دشمن ہے۔ اور یقینا ہم نے تیری طرف کھلی باتیں اتاریں اور

يَكْفُرُ	بِهَآ	اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ ۝۹۹	اَوَ كُلَّمَا	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ
انکار کرسکتا	ان کا	سوائے	فاسقوں کے	کیا جب بھی	وہ عہد باندھتے ہیں	کوئی عہد	پھینک دیتا ہے	ایک فریق
سوائے فاسقوں کے کوئی ان کا انکار نہیں کرسکتا۔ اور کیا جب وہ کوئی عہد باندھتے ہیں انہی کا ایک فریق								

مِّنْهُمْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰۰	وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
انہی کا	بلکہ	اکثر ان میں سے	نہیں	ایمان لاتے	اور	جب	آیا ان کے پاس	ایک رسول	اللہ کی طرف سے
اسے پھینک دیتا ہے بلکہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔ اور جب اللہ کی طرف سے ان کے پاس ایک رسول آیا									

مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
تصدیق کرنے والا	اس کی جو	ان کے پاس ہے	تو پھینک دیا	ایک فریق نے	ان میں سے جنہیں	دی گئی
اس کی تصدیق کرنے والا جو ان کے پاس ہے تو ان میں سے جنہیں کتاب دی گئی ہے تھی						

الْكِتٰبَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۱	وَ	اتَّبَعُوْا	مَا
کتاب	اللہ کی کتاب	پیچھے	اپنی پیٹھ کے	گویا وہ	نہیں	جانتے	اور	پیروی کی	ان باتوں کی
ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔ اور ان باتوں کی پیروی کی جو									

تَتْلُوا	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ	وَ	مَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ
افترا کرتے تھے	شیطان	سلیمان کی نبوت پر	اور	نہیں	کفر کیا	سلیمان نے	مگر	شیطانوں نے
شیطان سلیمان کی نبوت پر افترا کرتے تھے اور سلیمان نے کفر نہیں کیا مگر شیطان								

كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	عَلَى الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَ
کفر کیا	سکھاتے ہیں	لوگوں کو	سحر	اور	نہیں	اتارا گیا	دو فرشتوں پر	بابل میں	ہاروت	اور
کفر کرتے ہیں (جو) لوگوں کو سحر سکھاتے ہیں اور وہ بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر										

مَارُوْتَ	وَ	مَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ	حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا نَحْنُ	فِتْنَةٌ
ماروت	اور	نہ	وہ دونوں سکھاتے تھے	کسی کو	یہاں تک کہ	کہتے ہیں	ہم صرف	فتنہ ہیں
نہیں اتارا گیا اور نہ وہ دونوں کسی کو سکھاتے تھے یہاں تک کہ کہتے ہم صرف فتنہ ہیں،								

فَلَا	تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ
پس نہ	بن کافر	سو وہ ہیں سیکھتے	ان دونوں سے	وہ (باتیں)	تفریق کرتے تھے	جن سے	درمیان	مرد	اور
پس کافر نہ بن سو وہ ان دونوں (ذریعوں) سے وہ باتیں سیکھتے ہیں جن سے مرد اور اس کی									

زَوْجِهٖ	وَ	مَا	هُمْ	بِضَآرِّيْنَ	بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ
اس کی جورو کے	اور	نہیں	وہ	ضرر پہنچانے والے	اس سے	کسی کو بھی	مگر	حکم سے
جورو کے درمیان تفریق کرتے ہیں اور اس سے وہ کسی کو ضرر پہنچانے والے نہیں ہوں گے سوائے اس کے جو								

اللّٰهِ	وَ	يَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ	لَقَدْ
اللہ کے	اور	سیکھتے ہیں	وہ جو	انہیں ضرر دیتی ہیں	اور	نہیں	نفع دیتیں انہیں	اور	یقینا

اللہ کے حکم سے ہوا اور وہ باتیں سیکھتے ہیں جو انہیں ضرر دیتی ہیں اور انہیں نفع نہیں دیتیں اور یقینا

عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ	وَ	لَبِئْسَ
وہ جانتے ہیں	کہ جس نے	مول لیا	نہیں	ہے اس کا	آخرت میں	کوئی حصہ	اور	کیا ہی برا ہے

وہ جانتے ہیں کہ جس نے اس کو مول لیا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور کیا ہی برا ہے

مَا	شَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَ	لَوْ	اٰمَنُوْا
جو	بیچا انہوں نے	جس کے عوض	اپنے آپ کو	کاش	وہ	جانتے	اور	اگر	ایمان لاتے
								وہ	اَنَّهُمْ

جس کے عوض انہوں نے اپنے آپ کو بیچ دیا، کاش وہ جانتے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے

وَ	اتَّقَوْا	لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور	تقویٰ کرتے	بدلہ تھا	اللہ کی طرف سے	بہتر	کاش	وہ	جانتے	اے لوگو جو

ع 7 12 12

اور تقویٰ کرتے، اللہ کی طرف سے بدلہ بہتر تھا کاش وہ جانتے۔ اے لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا	تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَ	قُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ
ایمان لائے ہو	نہ	تم کہو	راعنا	اور	کہو	انظرنا	اور	سنو	اور	کافروں کے لیے	عذاب ہے

ایمان لائے ہو راعنا نہ کہو اور انظرنا کہو اور سنو اور کافروں کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	مَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	لَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ
دردناک	نہیں	پسند کرتے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	اہل کتاب میں سے	اور	نہ ہی	مشرک	کہ

عذاب ہے۔ اہل کتاب میں سے جو کافر ہیں پسند نہیں کرتے اور نہ ہی مشرک کہ

يُّنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ
اتاری جائے	تم پر	کوئی	بھلائی	تمہارے رب کی طرف سے	اور	اللہ	خاص کر لیتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ

تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی اتاری جائے اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو	الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾	مَا	نَنْسَخْ	مِنْ اٰيَةٍ
جسے	چاہتا ہے	اور	اللہ	ہے	بڑے فضل والا	جو	ہم منسوخ کرتے ہیں	کوئی پیغام

خاص کر لیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ جو پیغام ہم منسوخ کرتے ہیں

اَوْ	نُنْسِهَا	نَاْتِ	بِخَيْرٍ	مِّنْهَآ	اَوْ	مِثْلِهَا	اَ	لَمْ
یا	اسے فراموش کرا دیتے ہیں	تو لے آتے ہیں	بہتر	اس سے	یا	اس جیسا	کیا	نہیں

یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسا لے آتے ہیں کیا تو نہیں

تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿۱۰۶﴾	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ
تو جانتا	کہ	اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	کیا نہیں	تو جانتا	کہ	اللہ	ہی کی ہے

جانتا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ کیا تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِیٍّ
بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	نہیں	ہے تمہارا	اللہ کے سوا	کوئی	کارساز

اللہ کی ہی ہے۔ اور تمہارا اللہ کے سوا کوئی کارساز نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے۔

وَّ	لَا	نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾	اَمْ	تُرِیْدُوْنَ	اَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا	سُىِٕلَ
اور	نہ	کوئی مددگار	بلکہ	تم چاہتے ہو	کہ	سوال کرو	اپنے رسول سے	جس طرح	سوال کیا گیا

بلکہ تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے سوال کرو، جس طرح اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیا گیا

مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ	یَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ	بِالْاِیْمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ
موسیٰ سے	اس سے پہلے	اور	جو کوئی	لے لیتا ہے	کفر	ایمان کے بدلے	وہ ضرور	بھٹک گیا

سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۰۸﴾ — سیدھے

تھا اور جو کوئی ایمان کے بدلے کفر لے لیتا ہے وہ ضرور سیدھے رستے سے بھٹک گیا ہے۔

وَدَّ	كَثِیْرٌ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	یَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْ بَعْدِ	اِیْمَانِكُمْ	
چاہتے ہیں	بہت سے	اہل کتاب میں سے	کہ	تمہیں لوٹا دیں	بعد	تمہارے ایمان کے	

رستے سے

اہل کتاب میں سے بہت سے چاہتے ہیں کہ تمہارے ایمان کے بعد تمہیں لوٹا کر

كُفَّارًا	حَسَدًا	مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	مِّنْ بَعْدِ	مَا	تَبَیَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ
کافر	حسد کی وجہ سے	اپنے دلوں سے	بعد اس کے	کہ	کھل گیا	ان پر	حق

فَاعْفُوْا — سو معاف کرو

کافر بنا دیں اپنے حسد کی وجہ سے، اس کے بعد کہ ان پر حق کھل گیا سو معاف کرو

وَ	اصْفَحُوْا	حَتّٰى	یَاْتِیَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
اور	خیال میں نہ لاؤ	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	اپنا حکم	یقیناً	اللہ	ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾ — قادر ہے

اور خیال میں نہ لاؤ یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ	اَقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	مَا	تُقَدِّمُوْا
اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ	اور	جو کوئی	تم آگے بھیجو گے

لِاَنْفُسِكُمْ — اپنے لیے

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور جو کوئی بھلائی اپنے لیے تم آگے بھیجو گے

مِّنْ خَیْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾	وَ	قَالُوْا
بھلائی سے	اسے پاؤ گے	اللہ کے پاس	یقیناً	اللہ	جو تم کرتے ہو	دیکھتا ہے	اور	وہ کہتے ہیں

اسے اللہ کے پاس پاؤ گے اللہ اسے دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور کہتے ہیں

لَنْ	يَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تِلْكَ	اَمَانِيُّهُمْ
کوئی نہ	داخل ہوگا	جنت میں	سوائے	جو	ہوں گے	یہودی	یا	عیسائی	یہ	ان کی آرزوئیں ہیں
کوئی جنت میں داخل نہ ہوگا سوائے ان کے جو یہودی ہوں یا عیسائی، یہ ان کی آرزوئیں ہیں										

قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	بَلٰى	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ
کہہ	تم لاؤ	اپنی سند	اگر	تم ہو	سچے	ہاں	جس نے	فرمانبردار بنایا	اپنے آپ کو
کہہ اپنی سند لاؤ اگر تم سچے ہو۔ ہاں جس نے اپنے آپ کو اللہ کا فرماں بردار بنا لیا									

لِلّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗۤ	اَجْرُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ
اللہ کا	اور	وہ ہے	احسان کرنے والا	تو اس کے لیے	اس کا اجر	اس کے رب کے پاس
اور وہ احسان کرنے والا ہے تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے						

ع 13 9 13

وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ
اور	نہ	کوئی خوف ہوگا	ان کو	اور	نہ	وہ غمگین ہوں گے	اور	کہتے ہیں	یہودی
اور ان کو کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہودی کہتے									

لَيْسَتِ	النَّصٰرٰى	عَلٰى شَيْءٍ	وَّ	قَالَتِ	النَّصٰرٰى	لَيْسَتِ	الْيَهُوْدُ	عَلٰى شَيْءٍ
نہیں ہیں	عیسائی	کسی (سچائی) پر	اور	کہتے ہیں	عیسائی	نہیں ہیں	یہودی	کسی (سچائی) پر
ہیں کہ عیسائی کسی (سچائی) پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں یہودی کسی (سچائی) پر نہیں								

وَ	هُمْ	يَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ
حالانکہ	وہ	پڑھتے ہیں	کتاب	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے بھی	نہیں	وہ جانتے	مانند
حالانکہ وہ کتاب پڑھتے ہیں اسی طرح انہی کے قول کی مانند وہ لوگ کہتے ہیں جو کچھ نہیں جانتے									

قَوْلِهِمْ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ
ان کے قول کے	سو اللہ	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	دن	قیامت کے	ان باتوں کا	تھے وہ	جن میں
سو اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ								

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ
اختلاف رکھتے	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	روکتا ہے	اللہ کی مسجدوں سے	کہ	ذکر کیا جائے
اختلاف رکھتے تھے۔ اور اس سے بڑا کون ظالم ہے جو اللہ کی مسجدوں سے روکتا ہے کہ ان میں								

فِيْهَا	اسْمُهٗ	وَ	سَعٰى	فِيْ خَرَابِهَا	اُولٰٓئِكَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ
ان میں	اس کے نام کا	اور	کوشش کرتا ہے	ان کے ویران کرنے کی	یہ	نہیں	تھا مناسب	ان کو
اس کے نام کا ذکر کیا جائے اور ان کے ویران کرنے کی کوشش کرتا ہے ان کو مناسب نہ تھا کہ								

اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا	خَآئِفِيْنَ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّ	لَهُمْ
کہ	داخل ہوتے ان میں	مگر	ڈرتے ہوئے	ان کے لیے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور	ان کے لیے

ان میں داخل ہوتے مگر ڈرتے ہوئے، ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾	وَ	لِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ	فَاَيْنَمَا
آخرت میں	بڑا عذاب ہے	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	مشرق	اور	مغرب	پس جدھر

آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے، پس جدھر

تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	وَ	قَالُوا
تم متوجہ ہوگے	ادھر ہی	اللہ کی توجہ بھی ہوئی	یقینا	اللہ ہے	فراخی والا	جاننے والا	اور	وہ کہتے ہیں

تم متوجہ ہوگے ادھر ہی اللہ کی توجہ بھی ہوئی، اللہ فراخی والا جاننے والا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ

اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	لَّهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
اللہ نے بنالیا	بیٹا	وہ پاک ہے	بلکہ	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور

اللہ نے بیٹا بنالیا، وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے،

الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ
زمین میں	سب کچھ	اسی کے	فرمانبردار ہیں	بنانے والا ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	اور

سب اس کے فرمانبردار ہیں۔ مادہ کے بغیر آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے اور

اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾	وَ	قَالَ
جب	حکم کرتا ہے	ایک کام کا	تو پس	کہہ دیتا ہے	اسے	ہوجا	سو وہ ہوجاتا ہے	اور	کہتے ہیں

جب ایک کام کا حکم کرتا ہے تو اسے کہہ دیتا ہے، ہو، سو وہ ہوجاتا ہے۔ اور جو لوگ کچھ

الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لَوْ	لَا	يُكَلِّمُنَا	اللّٰهُ	اَوْ	تَاْتِيْنَآ	اٰيَةٌ
وہ لوگ جو	نہیں	کچھ جانتے	کیوں	نہیں	ہم سے کلام کرتا	اللہ	یا	لے آتا ہمارے پاس	نشان

نہیں جانتے، کہتے ہیں کیوں اللہ ہم سے کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس نشان نہیں آتا،

كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ	تَشَابَهَتْ	قُلُوْبُهُمْ
اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے	تھے جو ان سے پہلے	مانند	ان کے قول کے	ایک ہی جیسے ہیں	ان کے دل

اسی طرح انہی کے قول کی مانند ان لوگوں نے کہا، جو ان سے پہلے تھے ان کے دل ایک ہی جیسے ہیں

قَدْ	بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ
ہم نے	بیان کردی ہیں	باتیں	ان لوگوں کے لیے	جو یقین رکھتے ہیں	یقیناً ہم نے تجھے بھیجا	حق کے ساتھ

ہم نے ان لوگوں کے لیے کھول کر باتیں بیان کردی ہیں جو یقین رکھتے ہیں۔ ہم نے تجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے

بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَّ	لَا	تُسْـَٔلُ	عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾	وَ
خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	نہیں	تجھ سے باز پرس کی جائے گی	دوزخ والوں کے متعلق	اور
خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور تجھ سے دوزخ والوں کے متعلق باز پرس نہ کی جائے گی۔ اور							

لَنْ	تَرْضٰى	عَنْكَ	الْيَهُوْدُ	وَ	لَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ
ہرگز نہ	راضی ہوں گے	تجھ سے	یہودی	اور	نہ	عیسائی	یہاں تک کہ	تو پیروی کرے
یہودی تجھ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے اور نہ ہی عیسائی، یہاں تک کہ تو ان کے مذہب کی								

مِلَّتَهُمْ	قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى	وَ	لَئِنِ	اتَّبَعْتَ
ان کے مذہب کی	کہہ	یقینا	اللہ کی ہدایت	وہی	(کامل) ہدایت ہے	اور	اگر	تو پیروی کرے
پیروی کرے، کہہ اللہ کی ہدایت وہی (کامل) ہدایت ہے اور اگر تو ان کی گری ہوئی خواہشوں کی								

اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	الَّذِيْ	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ
ان کی خواہشوں کی	بعد	اس کے جو	آیا تیرے پاس	علم سے	نہ ہوگا	تیرے لیے	اللہ سے بچانے والا
پیروی کرے اس کے بعد جو تیرے پاس علم آیا تو تیرے لیے اللہ (کی سزا) سے بچانے والا نہ کوئی							

وقف منزل

مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ
کوئی	دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	جن کو	ہم نے دی	کتاب	وہ اس کی پیروی کرتے ہیں
دوست اور نہ مددگار ہوگا۔ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی پیروی کرتے ہیں								

حَقَّ	تِلَاوَتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ
جیسا حق ہے	اس کی پیروی کرنے کا	وہی لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	جو کوئی	انکار کرتا ہے
جیسا کہ اس کی پیروی کرنے کا حق ہے، وہی اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اس کا انکار کرتا ہے							

ع 14 14

بِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ
اس کا	سو وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے	اے بنی اسرائیل!	یاد کرو	میری نعمت کو	وہ جو	میں نے دی
سو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! میری نعمت کو یاد کرو، جو میں نے تم کو دی،								

عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا
تم کو	اور	میں نے	فضیلت دی تم کو	اوپر	قوموں کے	اور	بچاؤ کرلو	اس دن سے	نہیں
اور یہ کہ میں نے تم کو قوموں پر فضیلت دی۔ اور اس دن سے بچاؤ کرلو جب									

تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ
کام آئے گا	کوئی جی	کسی کے	کچھ بھی	اور	نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے	کوئی معاوضہ
کوئی جی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اس کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور								

وَّ	لَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	اِذِ
اور	نہ	نفع دے گی اسے	سفارش	اور	نہ	ان کی	مدد کی جائے گی	اور	جب

نہ اسے سفارش نفع دے گی اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ اور جب

ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ	بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ	قَالَ	اِنِّيْ	جَاعِلُكَ
آزمایا	ابراہیم کو	اس کے رب نے	چند احکام سے	تو اس نے پورا کیا	فرمایا	میں	تجھے بنانے والا ہوں

اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے چند احکام سے آزمایا تو اس نے ان کو پورا کیا، فرمایا میں تجھے لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ	اِمَامًا	قَالَ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	قَالَ	لَا	يَنَالُ	عَهْدِي	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
لوگوں کے لیے	پیشوا	(ابراہیم نے) کہا	اور	میری اولاد سے	فرمایا	نہیں	پہنچے گا	میرا وعدہ	ظالموں کو

پیشوا بنانے والا ہوں۔ (ابراہیم نے) کہا اور میری اولاد سے؟ فرمایا میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

وَ	اِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	اَمْنًا	وَ	اتَّخِذُوْا
اور	جب	ہم نے بنایا	خانہ کعبہ کو	مرجع	لوگوں کے لیے	اور	امن کی جگہ	اور	بناؤ

اور جب ہم نے خانہ (کعبہ) کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور

مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى	وَ	عَهِدْنَآ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	اَنْ
مقام ابراہیم کو	قبلہ نماز	اور	ہم نے حکم دیا	ابراہیم کی طرف	اور	اسماعیل	کہ

ابراہیم کے مقام کو قبلہ نماز بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو حکم دیا کہ

طَهِّرَا	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ	الْعٰكِفِيْنَ	وَ	الرُّكَّعِ
پاک کردو	میرے گھر کو	طواف کرنے والوں	اور	اعتکاف کرنے والوں	اور	رکوع کرنے والوں

میرے گھر کو پاک کردو طواف کرنے والوں کے لیے اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں،

السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا	بَلَدًا	اٰمِنًا
سجدہ کرنیوالوں (کے لیے)	اور	جب	کہا	ابراہیم نے	میرے رب!	بنا	اس	شہر کو	امن والا

سجدہ کرنے والوں (کے لیے)۔ اور جب ابراہیم نے کہا میرے رب! اس کو امن والا شہر

وَّ	ارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَ
اور	رزق دے	اس کے رہنے والوں کو	پھلوں سے	جو کوئی	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر	اور

بنا دے اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق دے جو کوئی ان میں سے اللہ اور پیچھے آنے والے

الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	قَالَ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ
دن پر	پیچھے آنے والے	فرمایا	اور	جو	کافر ہوگا	تو اسے بھی فائدہ اٹھانے دوں گا	تھوڑا	پھر

دن پر ایمان لائے، فرمایا اور جو کافر ہوگا تو اسے بھی تھوڑا فائدہ اٹھانے دوں گا، پھر اسے

اَضْطَرُّهٗۤ	اِلٰى عَذَابِ	النَّارِ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾	وَ	اِذْ	يَرْفَعُ
اسے بےبس کردوں گا	عذاب کی طرف	آگ کے	اور	برا ہے وہ	ٹھکانا	اور	جب	اٹھاتا تھا

آگ کے عذاب کی طرف بے بس کردوں گا اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ اور جب ابراہیم

اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ الْبَيْتِ	وَ	اِسْمٰعِيْلُ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	اِنَّكَ اَنْتَ
ابراہیم	بنیادیں	گھر کی	اور	اسماعیل (بھی)	اے ہمارے رب!	قبول فرما	ہم سے	یقیناتو ہے

گھر کی بنیادیں اٹھاتا تھا اور اسماعیل (بھی) اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرما تو

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾	رَبَّنَا	وَ	اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ
سننے والا	جاننے والا	اے ہمارے رب!	اور	بنا ہم کو	فرمانبردار	اپنا	اور	ہماری نسل سے

سننے والا جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب! اور ہم کو اپنا فرمانبردار بنا، اور ہماری نسل سے

اُمَّةً	مُّسْلِمَةً	لَّكَ	وَ	اَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَ	تُبْ	عَلَيْنَا
ایک گروہ	فرمانبردار	اپنا	اور	ہمیں بتا	ہمارے (حج کے) اعمال	اور	توجہ فرما	ہم پر

ایک گروہ اپنا فرمانبردار (بنائیو) اور ہمیں ہمارے (حج کے) اعمال بتائیو اور ہم پر رحمت سے توجہ فرما تو

اِنَّكَ اَنْتَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾	رَبَّنَا	وَ	ابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا
یقیناتو ہے	معاف کرنے والا	رحم کرنے والا	اے ہمارے ربّ!	اور	تو اٹھا	ان میں	ایک رسول

رحمت سے توجہ فرمانے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! اور ان میں

مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ
انہی میں سے	جو پڑھے	ان پر	تیری آیات	اور	سکھائے ان کو	کتاب	اور	حکمت	اور

انہی میں سے ایک رسول اٹھا جو ان پر تیری آیات پڑھے اور ان کو کتاب اور حکمت سکھائے اور

يُزَكِّيْهِمْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾	وَ	مَنْ	يَّرْغَبُ عَنْ	مِّلَّةِ
پاک کرے ان کو	تو ہی ہے	غالب	حکمت والا	اور	کون	منہ موڑتا ہے	مذہب سے

ع 15 8 15

ان کو پاک کرے، تو غالب حکمت والا ہے۔ اور کون ابراہیم کے مذہب سے منہ موڑتا ہے

اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنْ	سَفِهَ	نَفْسَهٗ	وَ	لَقَدِ	اصْطَفَيْنٰهُ
ابراہیم کے	سوائے	اس کے جس نے	احمق بنایا	اپنے آپ کو	اور	یقیناہم نے	برگزیدہ کیا اسے

سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو احمق بنایا اور یقینا ہم نے اسے دنیا میں برگزیدہ کیا اور

فِي الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	اِذْ	قَالَ	لَهٗ
دنیا میں	اور	بےشک وہ	آخرت میں	اچھے لوگوں میں سے ہے	جب	کہا	اس سے

بے شک وہ آخرت میں اچھے لوگوں میں سے ہے۔ جب اس کے رب نے

رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ	قَالَ	اَسْلَمْتُ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	وَ	وَصّٰى	بِهَآ
اس کے رب نے	فرمانبردار رہ	کہا	میں فرمانبردار ہوں	جہانوں کے رب کا	اور	وصیت کی	اس کی

اسے کہا فرمانبردار رہ، کہا میں جہانوں کے رب کا فرماں بردار ہوں۔ اور ابراہیم نے اپنے

اِبْرٰهٖمُ	بَنِيْهِ	وَ	يَعْقُوْبُ	يٰبَنِيَّ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰى	لَكُمُ
ابراہیم نے	اپنے بیٹوں کو	اور	یعقوب نے	اے میرے بیٹو!	یقینا	اللہ نے	چن لیا ہے	تمہارے لیے

بیٹوں کو یہی وصیت کی اور یعقوب نے (بھی) اے میرے بیٹو! اللہ نے یہ دین تمہارے لیے چن لیا ہے۔

الدِّيْنَ	فَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ
(یہ) دین	پس نہ مرنا	مگر	اس حالت میں کہ	تم ہو	فرمانبردار	کیا	تھے تم	موجود

پس نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ تم فرمانبردار ہو۔ یا کیا تم موجود تھے جب

اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ	اِذْ	قَالَ	لِبَنِيْهِ	مَا	تَعْبُدُوْنَ
جب	آئی	یعقوب کو	موت	جب	اس نے کہا	اپنے بیٹوں سے	کس کی	تم عبادت کرو گے

یعقوب کو موت آئی جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟

مِنْۢ بَعْدِيْ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَ	اِلٰهَ اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ
میرے بعد	انہوں نے کہا	ہم عبادت کریں گے	تیرے رب کی	اور	تیرے بڑوں کے رب کی	ابراہیم

انہوں نے کہا ہم تیرے خدا کی عبادت کریں گے اور تیرے بڑوں ابراہیم اور

وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾	تِلْكَ
اور	اسماعیل	اور	اسحاق کے	رب کی	جو ایک ہے	اور	ہم ہی ہیں	تیرے	فرمانبردار	یہ

اسمٰعیل اور اسحاق کے خدا کی جو ایک ہی خدا ہے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔ یہ

اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ	لَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ
ایک جماعت ہے	جو	گزر چکی	ان کے لیے	جو	انہوں نے کمایا	اور	تمہارے لیے	جو	تم نے کمایا

ایک جماعت ہے جو گزر چکی ان کے لیے ہے جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا،

وَ	لَا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾	وَ	قَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا
اور	نہ	تم سے باز پرس کی جائے گی	اس کی جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	کہتے تھے	ہو جاؤ	یہودی

اور اس کے متعلق تم سے باز پرس نہ کی جائے گی جو وہ کرتے تھے۔ اور کہتے تھے یہودی ہو جاؤ

اَوْ	نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهٖمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا	كَانَ
یا	عیسائی	تم ہدایت پالو گے	کہہ	بلکہ (ہم)	مذہب پر	ابراہیم کے	جو راست رو تھا	اور	نہ تھا	وہ

یا عیسائی تم ہدایت پالو گے، کہہ بلکہ (ہم) ابراہیم کے مذہب (پر ہیں) جو راست رو تھا اور وہ

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا
شرک کرنے والوں میں سے	تم کہو	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	(اس پر) جو	اتارا گیا	ہماری طرف

شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا۔ تم کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہماری طرف

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ
اور	(اس پر) جو	اتارا گیا	ابراہیم کی طرف	اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب

اتارا گیا اور اس پر جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد کی طرف

وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	مَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسٰى	وَ	مَآ	اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ
اور	اس کی اولاد	اور	(اس پر) جو	دیا گیا	موسیٰ	اور	عیسیٰ کو	اور	(اس پر) جو	دیا گیا	نبیوں کو

اتارا گیا، اور اس پر جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا، اور اس پر جو نبیوں کو اپنے رب کی طرف سے دیا گیا۔

مِنْ رَّبِّهِمْ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَ	نَحْنُ	لَهٗ
اپنے رب کی طرف سے	نہیں	ہم تفریق کرتے	درمیان	کسی میں	ان میں سے	اور	ہم	اسی کے ہیں

ہم ان میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾	فَاِنْ	اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ مَآ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا
فرمانبردار	پس اگر	وہ ایمان لائیں	اس کی مثل	جو تم ایمان لائے	اس پر	تو یقینا	انہوں نے ہدایت پائی

پس اگر وہ ایمان لائیں اس کی مثل جو تم ایمان لائے تو یقینا انہوں نے ہدایت پائی

وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا هُمْ	فِيْ شِقَاقٍ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	وَ
اور	اگر	پھر جائیں	تو وہ صرف	مخالفت پر ہیں	پس (ان کے مقابلہ میں) تیرے لیے کافی ہے	اللہ	اور

اور اگر پھر جائیں تو وہ صرف مخالفت پر ہیں پس اللہ ہی ان کے مقابلہ میں تیرے لیے کافی ہے اور

هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾	صِبْغَةَ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَ
وہی ہے	سننے والا	جاننے والا	اللہ کا رنگ	اور	کس کا	بہتر ہے	اللہ سے	رنگ	اور

وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ کا رنگ، اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہے اور

نَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	قُلْ	اَتُحَآجُّوْٓنَنَا	فِي اللّٰهِ	وَ	هُوَ
ہم ہیں	اسی کی	عبادت کرنے والے	کہہ	کیا تم جھگڑتے ہو ہم سے	اللہ کے بارے میں	اور	وہی

ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ کہہ کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو اور وہ

رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ	وَ	لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	وَ
ہمارا رب ہے	اور	تمہارا رب	اور	ہمارے لیے	ہمارے عمل	اور	تمہارے لیے	تمہارے عمل	اور

ہمارا رب اور تمہارا رب ہے اور ہمارے لیے ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل اور

نَحْنُ	لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ
ہم ہیں	اسی کے لیے	اخلاص رکھنے والے	کیا	تم کہتے ہو	کہ	ابراہیم	اور	اسماعیل	اور
ہم اسی کے لیے اخلاص رکھنے و الے ہیں۔ کیا تم کہتے ہوکہ ابراہیم اور اسماعیل اور									

اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	قُلْ	ءَ
اسحاق	اور	یعقوب	اور	اس کی اولاد	تھےوہ	یہودی	یا	عیسائی	کہہ	کیا
اسحٰق اور یعقوب اور اس کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے۔ کہہ کیا										

اَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمِ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً
تم	زیادہ جانتے ہو	یا	اللہ؟	اور	کون	بڑاظالم ہے	اس سے جو	چھپادے	اس گواہی کو
تم زیاہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اس گواہی کو چھپادے جو									

عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾	تِلْكَ
اس کے پاس ہے	اللہ کی طرف سے	اور	نہیں	اللہ	بےخبر	اس سے	جوتم کرتے ہو	یہ
اللہ کی طرف ہے اس کے پاس ہے اور اللہ اس سے بےخبر نہیں جوتم کرتے ہو۔ یہ								

اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ	لَكُمْ	مَّا
ایک جماعت تھی	جو	گزرچکی	ان کے لیے ہے	جو	انہوں نے کمایا	اور	تمہارے لیے	جو
ایک جماعت تھی جوگزرچکی ان کے لیے ہے جوانہوں نے کمایا اورتمہارے لیے ہے جوتم نے کمایا								

كَسَبْتُمْ	وَ	لَا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع
تم نے کمایا	اور	نہ	تم سے باز پرس ہوگی	اس کے متعلق	جووہ	کرتے تھے
اور تم سے اس کے متعلق باز پرس نہ ہوگی جو وہ کرتے تھے۔						

16 ع 12 16

سَيَقُوْلُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلّٰىهُمْ	عَنْ قِبْلَتِهِمُ	الَّتِيْ	كَانُوْا
بول اٹھیں گے	بیوقوف	لوگوں میں سے	کس چیز نے	پھیر دیا ان کو	ان کے قبلہ سے	وہ جو	تھے

بیوقوف لوگ بول اٹھیں گے کس چیز نے ان کو ان کے قبلہ سے پھیر دیا جس پر وہ تھے۔

عَلَيْهَا	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى
اس پر	کہہ	اللہ کا ہی ہے	مشرق	اور	مغرب	ہدایت کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	طرف

کہہ مشرق اور مغرب اللہ کا ہی ہے، وہ جسے چاہتا ہے سیدھے رستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ	اُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى
راستہ	سیدھا	اور	اسی طرح	ہم نے بنایا تمہیں	ایک گروہ	اعلیٰ درجہ کا	تاکہ تم بنو	پیشرو	پر

اور اسی طرح ہم نے تمہیں ایک اعلیٰ درجہ کا گروہ بنایا ہے تاکہ تم لوگوں کے پیشرو بنو

النَّاسِ	وَ	يَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا	وَ	مَا	جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِيْ
لوگوں کے	اور	ہو	رسول	تمہارا	پیشرو	اور	نہیں	ہم نے بنایا	قبلہ	اسے

اور رسول تمہارا پیشرو ہو۔ اور ہم نے اسے جس پر تو تھا قبلہ نہیں بنایا مگر اس لیے کہ ہم اس شخص کو

كُنْتَ	عَلَيْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَّتَّبِعُ	الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ	يَّنْقَلِبُ	عَلٰى
تھا تو	جس پر	مگر	ہم الگ کردیں	جو	پیروی کرتا ہے	رسول کی	اس سے جو	واپس ہوتا ہے	پر

جو رسول کی پیروی کرتا ہے اس سے الگ کردیں جو اپنی ایڑیوں پر واپس ہوتا ہے اور

عَقِبَيْهِ	وَ	اِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ
اپنی ایڑیوں پر	اور	بے شک	یہ تھی	بھاری بات	مگر	پر	ان لوگوں	ہدایت دی	اللہ نے

بے شک یہ ایک بھاری بات تھی مگر (نہ) ان لوگوں پر جنہیں اللہ نے ہدایت کی اور اللہ

وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ
اور	(ایسا) نہیں	کہ	اللہ	ضائع کرے	تمہارے ایمان کو	یقیناً	اللہ	لوگوں پر

(ایسا) نہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کرے، اللہ لوگوں پر مہربان رحم کرنے والا ہے۔

لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾	قَدْ	نَرٰى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِي السَّمَآءِ
مہربان	رحم کرنے والا ہے	یقینا	ہم دیکھتے ہیں	تیرے بار بار	توجہ کرنے کو	آسمان کی طرف

ہم یقینا تیرے آسمان کی طرف توجہ کرنے کو دیکھتے ہیں پس ضرور ہم تجھے

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضٰىهَا	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
پس ضرور ہم تجھے بنادیں گے	اس قبلہ کا متولی	جسے تو پسند کرتا ہے	سو تو پھیر دے	اپنا منہ	طرف	مسجد حرام کی

اس قبلہ کا متولی بنادیں گے جسے تو پسند کرتا ہے، سو تو اپنے منہ کو مسجد حرام کی طرف

وَ	حَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	جہاں کہیں	ہوتم	پھیردو	اپنے مونہوں کو	اسی کی طرف	اور	یقیناً	وہ لوگ جنہیں

پھیر دے اور جہاں کہیں تم ہو اپنے مونہوں کو اسی کی طرف پھیر دو۔ اور وہ لوگ

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	وَ	مَا
دی گئی	کتاب	یقینا جانتے ہیں	کہ وہ	سچ ہے	ان کے رب کی طرف سے	اور	نہیں

جنہیں کتاب دی گئی ہے یقینا جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے سچ ہے اور اللہ اس سے بے خبر نہیں

اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	وَ	لَئِنْ	اَتَيْتَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
اللہ	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور	اگر تو	لے آئے	ان لوگوں (کے پاس جنہیں)	دی گئی

جو وہ کرتے ہیں۔ اور اگر تو ان لوگوں کے پاس جنہیں کتاب دی گئی ہے

الْكِتٰبَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ	مَّا	تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِتَابِعٍ
کتاب	سب	نشان بھی	نہیں	وہ تابعداری کریں گے	تیرے قبلہ کی	اور	نہ	تو	تابع ہے

سب نشان بھی لے آئے وہ تیرے قبلہ کی تابعداری نہ کریں گے اور نہ تو ان کے قبلہ کا تابع ہے

قِبْلَتَهُمْ	وَ	مَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ	قِبْلَةَ بَعْضٍ	وَ	لَئِنِ	اتَّبَعْتَ
ان کے قبلہ کا	اور	نہ	ان کا بعض	تابع ہے	بعض کے قبلہ کا	اور	اگر	تو نے پیروی کی

اور نہ وہ ایک دوسرے کے قبلہ کے تابع ہیں۔ اور اگر تو ان کی گری ہوئی خواہشوں کی پیروی کرے

اَهْوَآءَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	اِنَّكَ	اِذًا
ان کی خواہشوں کی	بعد اس کے	جو	آچکا تیرے پاس	علم سے	تو بے شک تو	اس وقت

اس کے بعد جو تیرے پاس علم سے آچکا تو بے شک اس وقت تو ظالموں میں سے ہوگا۔

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ
ظالموں میں سے ہوگا	وہ لوگ	جنہیں ہم نے دی	کتاب	اسے اسی طرح پہچانتے ہیں	جس طرح	وہ پہچانتے ہیں

وقف لازم

وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے اسے اسی طرح پہچانتے ہیں جس طرح وہ اپنے

اَبْنَآءَهُمْ	وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ	هُمْ
اپنے بیٹوں کو	اور	یقیناً	ایک فریق	ان میں سے	چھپاتا ہے	حق کو	اور	وہ

بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور ان میں سے ایک فریق یقینا حق کو چھپاتا ہے اور وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾	وَ
جانتے ہیں	(یہ) حق	تیرے رب کی طرف سے	پس ہرگز نہ ہو	جھگڑنے والوں میں سے	اور

17 ع 6 1

وقف منزل

جانتے ہیں۔ (یہ) حق تیرے رب کی طرف سے ہے پس ہرگز جھگڑنے والوں میں سے نہ ہو۔ اور

صلی اللہ علیہ وسلم

لِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ	هُوَ	مُوَلِّيْهَا	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا
ہرایک کے لیے	ایک طرف ہے	وہ	جدھر منہ کرتا ہے	پس آگے بڑھ کرلو	نیکیوں کو	جہاں کہیں	تم ہو
ہرایک کے لیے ایک طرف ہے جدھر وہ منہ کرتا ہے پس نیکیوں کو ایک دوسرے سے آگے بڑھ کرلو۔							

يَاْتِ	بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾
لے آئے گا	تم کو	اللہ	اکٹھا کرکے	یقیناً	اللہ	ہرچیز پر	قادر ہے
جہاں کہیں تم ہو گے اللہ تم کو اکٹھا کرکے لائے گا اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔							

وَ	مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	اِنَّهٗ
اور	جہاں سے	تو نکلے	تو پھیر دے	اپنے منہ کو	طرف	مسجد حرام کی	اور	یقیناً یہ
اور جہاں سے تو نکلے اپنے منہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر دے، اور								

لَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾
حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے	جو تم کرتے ہو
یقینا یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔							

وَ	مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ
اور	جہاں سے	تو نکلے	پھیر دے	اپنے منہ کو	طرف	مسجد حرام کی	اور
اور جہاں سے تو نکلے اپنے منہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر دے اور							

حَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ
جہاں کہیں	تم ہو	پھیر دو	اپنے مونہوں کو	اس کی طرف	تاکہ نہ	رہے	لوگوں کے لیے
جہاں کہیں تم ہو اپنے مونہوں کو اس کی طرف پھیر دو، تاکہ لوگوں کے لیے کوئی دلیل تمہارے							

عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَ
تمہارے خلاف	کوئی دلیل	مگر	وہ جو	ظالم ہیں	ان میں سے	سومت	ڈرو ان سے	اور
خلاف نہ رہے مگر وہ جو ان میں سے ظالم ہیں، سو ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ اور								

اخْشَوْنِيْ	وَ	لِاُتِمَّ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾
مجھ سے ڈرو	اور	تاکہ میں پوری کروں	اپنی نعمت	تم پر	اور	تاکہ تم	ہدایت پالو
تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور تاکہ تم ہدایت پالو۔							

كَمَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ	رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا
جیسا کہ	ہم نے بھیجا	تم میں	ایک رسول	تم ہی میں سے	جو پڑھتا ہے	تم پر	ہماری آیتیں
جیسا کہ ہم نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیتیں پڑھتا ہے							

وَ	يُزَكِّيْكُمْ	وَ	يُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	يُعَلِّمُكُمْ	مَّا
اور	تم کو پاک کرتا ہے	اور	تم کو سکھاتا ہے	کتاب	اور	حکمت	اور	تم کو سکھاتا ہے	جو

اور تم کو پاک کرتا ہے اور تم کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور تم کو وہ کچھ سکھاتا ہے جو

لَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾	فَاذْكُرُوْنِيْٓ	اَذْكُرْكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لِيْ	وَ
نہیں	تھے تم	جانتے	پس مجھے یاد کرتے رہو	میں تمہیں یاد رکھوں گا	اور	شکر کرو	میرا	اور

تم نہیں جانتے تھے۔ پس مجھے یاد کرتے رہو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور

لَا	تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَ	الصَّلٰوةِ
نہ	میری ناشکری کرو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	مدد مانگو	صبر کے ساتھ	اور	نماز (کے ساتھ)

میری ناشکری نہ کرو۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو یقینا

اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
یقینا	اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	اور	نہ	تم کہو	انہیں جو	مارے جاتے ہیں	اللہ کی راہ میں

اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں انہیں

اَمْوَاتٌ	بَلْ	اَحْيَآءٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا	تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَيْءٍ
مُردہ	بلکہ	وہ زندہ ہیں	مگر تم	نہیں	محسوس کرتے	اور	ضرور ہم تمہارا امتحان کریں گے	کسی قدر

مردہ نہ کہو، بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تم محسوس نہیں کرتے۔ اور ضرور ہم کسی قدر

مِّنَ الْخَوْفِ	وَ	الْجُوْعِ	وَ	نَقْصٍ	مِّنَ الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَنْفُسِ	وَ	الثَّمَرٰتِ	وَ
ڈر سے	اور	بھوک (سے)	اور	نقصان سے	مالوں کے	اور	جانوں	اور	پھلوں کے	اور

ڈر اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے تمہارا امتحان کریں گے اور

بَشِّرِ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالُوْٓا	اِنَّا
خوش خبری دو	صبر کرنے والوں کو	وہ لوگ	جب	پہنچتی ہے انہیں	کوئی مصیبت	کہتے ہیں	یقیناً ہم

صبر کرنے والوں کو خوش خبری دو۔ جنہیں جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے کہتے ہیں ہم

لِلّٰهِ	وَ	اِنَّآ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ
اللہ کے لیے ہی ہیں	اور	یقیناً ہم	اسی کی طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں	یہی وہ ہیں	جن پر ہے	مغفرت

اللہ کے لیے ہی ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔یہی وہ ہیں جن پر

مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	رَحْمَةٌ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	اِنَّ
ان کے رب کی طرف سے	اور	رحمت	اور	یہی وہ ہیں	جو	ہدایت پانے والے ہیں	یقیناً

ان کے رب کی طرف سے مغفرت اور رحمت ہے اور یہی وہ ہیں جو ہدایت پانے والے ہیں۔

الصَّفَا	وَ	الْمَرْوَةَ	مِنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ	فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ	اعْتَمَرَ
صفا	اور	مروہ	اللہ کے نشانوں میں سے ہیں	پس جو شخص	حج کرے	خانہ کعبہ کا	یا	عمرہ

صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں میں سے ہیں۔ پس جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِ	اَنْ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا	وَ	مَنْ	تَطَوَّعَ
تو نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر	یہ کہ	وہ طواف کرے	ان دونوں کا	اور	جو کوئی	شوق سے کرتا ہے

تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی شوق سے

خَيْرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلْنَا
کوئی نیکی	تو یقیناً	اللہ	بڑا قدردان	جاننے والا ہے	یقیناً	جو لوگ	چھپاتے ہیں	اس کو	جو ہم نے اتارا

نیکی کرتا ہے تو اللہ بڑا قدردان جاننے والا ہے۔ جو لوگ اس کو چھپاتے ہیں جو ہم نے کھلی باتوں

مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَ	الْهُدٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ
کھلی باتوں سے	اور	ہدایت	بعد اس کے	کہ	ہم نے اسے کھول کر بیان کر دیا	لوگوں کے لیے

اور ہدایت سے اتارا ہے اس کے بعد کہ ہم نے اسے لوگوں کے لیے کھول کر کتاب میں بیان کر دیا

فِي الْكِتٰبِ	اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَ	يَلْعَنُهُمُ	اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
کتاب میں	یہی ہیں وہ	لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	اور	لعنت کرتے ہیں ان پر	لعنت کرنے والے

یہی ہیں کہ اللہ ان پر لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے ان پر لعنت کرتے ہیں۔

اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَ	اَصْلَحُوْا	وَ	بَيَّنُوْا	فَاُولٰٓئِكَ
مگر	وہ لوگ جنہوں نے	توبہ کی	اور	اصلاح کی	اور	کھول کر بیان کر دیا	تو یہ لوگ

مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی اور کھول کر بیان کر دیا ان پر میں (رحمت کے ساتھ)

اَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اَنَا	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
میں متوجہ ہوتا ہوں	ان پر	اور	میں	توبہ قبول کرنے والا	رحم کرنے والا ہوں	یقیناً	وہ لوگ جو

متوجہ ہوتا ہوں اور میں توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہوں۔ جو

كَفَرُوْا	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ
کافر ہوئے	اور	مر گئے	درآنحالیکہ	وہ	کافر ہی تھے	یہی ہیں	کہ ان پر	لعنت ہے	اللہ

کافر ہوئے اور مر گئے درآنحالیکہ وہ کافر ہی تھے یہی ہیں کہ ان پر اللہ

وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
اور	فرشتوں	اور	سب لوگوں کی	وہ ہمیشہ رہیں گے	اسی میں	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	دکھ

اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اسی میں رہیں گے نہ ان کا دکھ ہلکا کیا جائے گا

وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾	وَ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	لَآ	اِلٰهَ
اور	نہ	ان کو	مہلت دی جائے گی	اور	تمہارا معبود	معبود	ایک ہی ہے	نہیں ہے	کوئی معبود

اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے اس کے سوا

اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	ع 19 11 3
سوا اس کے	وہ	بے انتہا رحم والا	بار بار رحم کرنے والا ہے	یقیناً	پیدائش میں	آسمانوں کی	اور	

کوئی معبود نہیں وہ بے انتہا رحم والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور

الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	الْفُلْكِ	الَّتِيْ	تَجْرِيْ
زمین کی	اور	ادل بدل میں	رات	اور	دن کے	اور	کشتیوں میں	جو	چلتی ہیں

رات اور دن کے ادل بدل میں، اور کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں کہ

فِي الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ
سمندر میں	کہ اس کے ساتھ	نفع دے	لوگوں کو	اور	جو	اتارتا ہے	اللہ	بادل سے

اس کے ساتھ لوگوں کو نفع دے، اور پانی میں جو اللہ بادل سے اتارتا ہے پھر اس کے

مِنْ مَّآءٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	بَثَّ
پانی میں	پھر زندہ کرتا ہے	اس کے ساتھ	زمین کو	بعد	اس کے مرنے کے	اور	پھیلاتا ہے

ساتھ زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اس کے اندر ہر قسم کے جانور پھیلاتا ہے

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ	وَّ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ	وَ	السَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ
اس کے اندر	ہر قسم کے	جانور	اور	ہیر پھیر ہیں	ہواؤں کے	اور	بادل میں	جو کام میں لگایا گیا ہے

اور ہواؤں کے ہیر پھیر ہیں، اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان کام میں

بَيْنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾
درمیان	آسمان	اور	زمین کے	یقینی نشان ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو عقل سے کام لیتے ہیں

لگایا گیا ہے، ان لوگوں کے لیے یقینی نشان ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَنْدَادًا	يُّحِبُّوْنَهُمْ
اور	لوگوں میں سے	جو	بنا لیتے ہیں	اللہ کے سوا (اس کے)	ہمسر	ان سے محبت کرتے ہیں

اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے سوا (اس کے) ہمسر بنا لیتے ہیں ان سے اللہ کی

كَحُبِّ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ	حُبًّا	لِّلّٰهِ
محبت کی طرح	اللہ کی	اور	جو لوگ	ایمان لائے	بڑھ کر ہیں	محبت میں	اللہ کی

محبت کی طرح محبت کرتے ہیں اور جو ایمان لائے وہ اللہ کی محبت بہت بڑھ کر رکھتے ہیں

وَ	لَوْ	يَرَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	اَنَّ	الْقُوَّةَ
اور	اگر	دیکھیں	وہ جو	ظالم ہیں	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب کو	یقیناً	طاقت

اور اگر وہ جو ظالم ہیں دیکھیں، جب عذاب کو دیکھیں گے کہ سب طاقت

لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾	اِذْ	تَبَرَّاَ
اللہ کے لیے ہی ہے	سب	اور	یقیناً	اللہ ہے	سخت	عذاب دینے والا	جب	بیزار ہو جائیں گے

اللہ کے لیے ہی ہے اور کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ جب وہ جو پیشوا

الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	وَ	رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ
وہ جو	پیشوا بنائے گئے تھے	ان سے	وہ لوگ جو	ان کے پیرو تھے	اور	دیکھیں گے	عذاب کو	اور

بنائے گئے تھے ان سے بیزار ہو جائیں گے جو ان کے پیرو تھے اور عذاب کو دیکھیں گے اور

تَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	لَوْ	اَنَّ
کٹ جائیں گے	ان کے	تعلقات	اور	کہیں گے	وہ جو	پیرو تھے	کاش	کہ

ان کے تعلقات کٹ جائیں گے۔ اور وہ جو پیرو تھے کہیں گے کاش

لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا	مِنَّا	كَذٰلِكَ
ہمارے لیے	پھر کر جانا ہوتا	تو ہم بیزار ہوتے	ان سے	جس طرح	وہ بیزار ہیں	ہم سے	اسی طرح

ہمارے لیے پھر کر جانا ہوتا تو ہم ان سے اسی طرح بیزار ہوتے جس طرح وہ ہم سے بیزار ہیں اسی طرح

يُرِيْهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ
دکھائے گا ان کو	اللہ	ان کے عمل	حسرتیں بنا کر	ان پر	اور	نہیں	وہ	باہر نکلنے والے

اللہ ان کو ان کے عمل ان پر حسرتیں بنا کر دکھائے گا اور وہ آگ سے باہر نکلنے والے

مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا	فِي الْاَرْضِ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَ	لَا
آگ سے	اے	لوگو!	کھاؤ	اس سے جو	زمین میں ہے	حلال	پاکیزہ	اور	نہ

20 ع 4 4

نہ ہوں گے۔ اے لوگو! اس سے جو زمین میں ہے حلال اور پاکیزہ کھاؤ اور شیطان

تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ
پیچھے چلو	شیطان کے قدموں کے	یقیناً وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلا	وہ صرف	تمہیں حکم دیتا ہے

کے قدموں کے پیچھے نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تمہیں صرف بدی اور

بِالسُّوْٓءِ	وَ	الْفَحْشَآءِ	وَ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
بدی	اور	بے حیائی کا	اور	یہ کہ	تم وہ بات بناؤ	اللہ پر	وہ جو	نہیں	تم جانتے

بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ پر وہ بات بناؤ جو تم نہیں جانتے۔

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ
اور	جب	کہا جاتا ہے	انہیں	پیروی کرو	اس کی جو	اتارا ہے	اللہ نے	کہتے ہیں	بلکہ
اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے کہتے ہیں بلکہ									

نَتَّبِعُ	مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ
ہم پیروی کریں گے	اس کی	ہم نے پایا	جس پر	اپنے بڑوں کو	کیا اگرچہ	تھے	ان کے بڑے
ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا۔ کیا اگرچہ ان کے بڑے							

لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	وَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ
نہ	عقل سے کام لیتے ہوں	کچھ	اور	نہ	ہدایت پر ہوں	اور	مثال	ان لوگوں کی
نہ کچھ عقل سے کام لیتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں۔ اور ان لوگوں کی مثال								

كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا	لَا	يَسْمَعُ
جو کافر ہوئے	مثال کی طرح ہے	ایک شخص کی کہ وہ	آواز دے رہا ہو	اس کو کہ	نہیں	سنتا وہ
جو کافر ہوئے ایک شخص کی مثال کی طرح ہے کہ وہ اسے آواز دے رہا ہو بجز پکار اور آواز						

اِلَّا	دُعَآءً	وَّ	نِدَآءً	صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾
بجز	پکار	اور	آواز کے	بہرے	گونگے	اندھے ہیں	سو وہ	نہیں	عقل سے کام لیتے
کے کچھ نہیں سنتا بہرے گونگے اندھے ہیں سو وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔									

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	کھاؤ	ان پاکیزہ چیزوں میں سے	جو	ہم نے تم کو دی ہیں	اور
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دی ہیں اور							

اشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾	اِنَّمَا	حَرَّمَ
شکر کرو	اللہ کا	اگر	ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	صرف	اس نے حرام کیا ہے
اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اس نے تم پر صرف مردار اور خون							

عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَ	مَآ	اُهِلَّ بِهٖ
تم پر	مردار	اور	خون	اور	گوشت	سور کا	اور	جسے	پکارا جائے
اور سور کا گوشت اور وہ جسے اللہ کے سوا کسی دوسرے کے لیے پکارا جائے حرام کیا ہے									

لِغَيْرِ اللّٰهِ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّ	لَا
کسی دوسرے کے لیے	مگر جو شخص	لاچار ہو جائے	نہ ہو وہ	خواہش کرنے والا	اور	نہ
مگر جو شخص لاچار ہو جائے نہ خواہش کرنے والا ہو اور نہ حد سے گزرنے والا						

عَادٍ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾
حد سے گزرنے والا	تو نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر	یقیناً	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے

تو اس پر کوئی گناہ نہیں اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَشْتَرُوْنَ
بے شک	وہ لوگ جو	چھپاتے ہیں	اسے جو	اتارا ہے	اللہ نے	کتاب سے	اور	لیتے ہیں

وہ جو اسے چھپاتے ہیں جو اللہ نے کتاب سے اتارا ہے اور اس کے عوض

بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا	يَاْكُلُوْنَ	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ
اس کے عوض	قیمت	تھوڑی سی	یہی ہیں	کچھ نہیں	وہ ڈالتے	اپنے پیٹوں میں	مگر	آگ

تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں سوائے آگ کے کچھ نہیں ڈالتے

وَ	لَا	يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	لَا	يُزَكِّيْهِمْ
اور	نہیں	کلام کرے گا ان سے	اللہ	دن	قیامت کے	اور	نہ	پاک کرے گا ان کو

اور اللہ قیامت کے دن ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى
اور	ان کے لیے	دکھ ہے	دردناک	یہی وہ ہیں	جنہوں نے	خرید لیا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے

اور ان کے لیے دردناک دکھ ہے۔ یہی وہ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی کو

وَ	الْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَةِ	فَمَآ اَصْبَرَهُمْ	عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
اور	عذاب کو	مغفرت کے بدلے	سو ان کا جرأت کرنا کیسا عجیب ہے	آگ پر	یہ	اس لیے ہے کہ

اور مغفرت کے بدلے عذاب کو خرید لیا۔ سو ان کا آگ پر جرأت کرنا کیسا عجیب ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ

اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِي الْكِتٰبِ
اللہ نے	اتارا ہے	کتاب کو	حق کے ساتھ	اور	بے شک	جو لوگ	خلاف کرتے ہیں	کتاب کا

اللہ نے کتاب کو حق کے ساتھ اتارا ہے اور جو لوگ کتاب کا خلاف کرتے ہیں

ع 21 9 5

لَفِيْ شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾	لَيْسَ	الْبِرَّ	اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ
وہ یقینا مخالفت میں ہیں	دور کی	نہیں ہے	بڑی نیکی	یہ کہ	تم پھیرو	اپنے مونہوں کو

وہ یقینا دور کی مخالفت میں ہیں۔ بڑی نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے مونہوں کو مشرق اور

قِبَلَ الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	وَلٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ
مشرق کی طرف	اور	مغرب کی طرف	لیکن	بڑا نیک وہ ہے	جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور

مغرب کی طرف پھیرو لیکن بڑا نیک وہ ہے جو اللہ اور آخرت کے دن

الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	الْكِتٰبِ	وَ	النَّبِيّٖنَ	وَ	اٰتَى	الْمَالَ	عَلٰى
دن	آخرت کے	اور	فرشتوں	اور	کتاب	اور	نبیوں پر	اور	دے	مال	پر

اور فرشتوں اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لائے اور اس کی محبت کے لیے

حُبِّهٖ	ذَوِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ
اس کی محبت کے لیے	قریبیوں	اور	یتیموں	اور	مسکینوں	اور	مسافروں	اور

قریبیوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سوالیوں کو اور غلام آزاد

السَّآئِلِيْنَ	وَ	فِي الرِّقَابِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ
سوالیوں کو	اور	غلام آزاد کرنے میں	اور	قائم کرے	نماز	اور	دے	زکوٰۃ	اور

کرنے میں مال دے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور اپنے اقرار کو

الْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	فِي الْبَاْسَآءِ	وَ
پورا کرنے والے	اپنے اقرار کو	جب	وہ اقرار کریں	اور	صبر کرنے والے	تنگی میں	اور

پورا کرنے والے جب وہ اقرار کریں۔ اور صبر کرنے والے تنگی اور تکلیف میں اور

الضَّرَّآءِ	وَ	حِيْنَ	الْبَاْسِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ
تکلیف میں	اور	وقت	مقابلہ کے	یہی وہ لوگ ہیں	جنہوں نے	سچ کر دکھایا	اور	یہی لوگ

مقابلہ کے وقت۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا اور یہی

الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي الْقَتْلٰى
متقی ہیں	اے	وہ لوگ جو	ایمان لائے ہو	مقرر کیا گیا ہے	تم پر	قصاص	مقتولوں کے بارے میں

متقی ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مقتولوں کے بارے میں تم پر قصاص مقرر کیا گیا ہے

اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَ	الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ	وَ	الْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى	فَمَنْ
آزاد	بدلے آزاد کے	اور	غلام	بدلے غلام کے	اور	عورت	بدلے عورت کے	مگر جس کو

(قاتل) آزاد ہو تو آزاد (ہی مارا جائے) اور غلام ہو تو غلام اور عورت ہو تو عورت، مگر جس کو

عُفِيَ	لَهٗ	مِنْ اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ
معافی دی گئی ہے	اسے	اپنے بھائی کی طرف سے	کچھ	تو پیروی کرنی چاہیے	عمدگی سے	اور

اپنے بھائی کی طرف سے کچھ معافی دی گئی ہے تو عمدگی سے پیروی کرنی چاہیے اور نیکی کے

اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ	ذٰلِكَ	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	رَحْمَةٌ	فَمَنِ
ادا کیا جائے	ساتھ	نیکی کے	یہ	آسانی ہے	تمہارے رب کی طرف سے	اور	مہربانی	پھر جو کوئی

ساتھ ادا کیا جائے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے، پھر جو کوئی

اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾	وَ	لَكُمْ	فِي الْقِصَاصِ
زیادتی کرے	بعد	اس کے	اس کے لیے	عذاب ہے	دردناک	اور	تمہارے لیے	قصاص میں
اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے								

حَيٰوةٌ	يّٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا	حَضَرَ
زندگی ہے	اے عقل والو	تاکہ تم	بچے رہو	ضروری ٹھہرایا گیا ہے	تم پر	جب	آموجود ہو
اے عقل والو تاکہ تم بچے رہو۔ تم پر جب تم میں سے کسی کے لیے موت آموجود							

اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ	تَرَكَ	خَيْرَا	الْوَصِيَّةُ	لِلْوَالِدَيْنِ	وَ
تم میں سے کسی کو	موت	اگر	وہ چھوڑے	بہت سا مال	وصیت کرنا	ماں باپ کے لیے	اور
ہو عمدگی کے ساتھ وصیت کرنا ضروری ٹھہرایا گیا ہے اگر وہ بہت سا مال ماں باپ کے لیے اور							

الْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾	فَمَنْۢ	بَدَّلَهٗ	بَعْدَ
قریبیوں کے لیے	عمدگی کے ساتھ	یہ لازم ہے	پر	متقیوں کے	پھر جو کوئی	بدل دے	بعد
قریبیوں کے لیے چھوڑے یہ متقیوں پر لازم ہے۔ پھر جو کوئی اس کے بعد جو							

مَا	سَمِعَهٗ	فَاِنَّمَاۤ	اِثْمُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس کے جو	اس نے سن لیا ہے	تو صرف	اس کا گناہ	پر	اسی کے	جو اسے بدلتے ہیں	یقیناً	اللہ
اس نے سن لیا ہے اسے بدل دے تو اس کا گناہ اسی پر ہے جو اسے بدلتے ہیں اللہ								

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ مُّوْصٍ	جَنَفًا	اَوْ	اِثْمًا
سننے والا	جاننے والا ہے	مگر جسے	خوف ہو	وصیت کرنے والے کی طرف سے	طرفداری	یا	گناہ کا
سننے والا جاننے والا ہے۔ مگر جسے وصیت کرنے والے کی طرف سے طرفداری یا گناہ کا							

فَاَصْلَحَ	بَيْنَهُمْ	فَلَاۤ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾
پھر وہ صلح کرادے	ان کے درمیان	تو کوئی نہیں	گناہ	اس پر	یقیناً	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے
خوف ہو پھر وہ ان کے درمیان صلح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔								

22 ع 6 6

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	ضروری ٹھہرائے گئے ہیں	تمہارے لیے	روزے	جیسا کہ
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تمہارے لیے روزے ضروری ٹھہرائے گئے ہیں جیسے کہ						

كُتِبَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾	اَيَّامًا
ضروری ٹھہرائے گئے تھے	پر	ان لوگوں کے جو	تم سے پہلے تھے	تاکہ تم	متقی بنو	چند دن
ان لوگوں کے لیے ضروری ٹھہرائے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی بنو۔ چند دن						

مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ
گنتی کے	پھر جوکوئی	ہو	تم میں سے	بیمار	یا	سفر میں	تو گنتی (پوری) کی جائے	اور دنوں سے
پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اور دنوں سے گنتی (پوری) کی جائے								

وَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ	فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ
اور	پر	ان لوگوں کے جو	مشقت پاتے ہوں اس میں	فدیہ دیں	کھانا	مسکین کا	پھر جوکوئی
اور جو اس میں مشقت پاتے ہوں وہ ایک مسکین کا کھانا فدیہ دیں۔ پھر جو کوئی							

تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	وَ	اَنْ	تَصُوْمُوْا	خَيْرٌ
شوق سے کرتا ہے	نیکی	تو وہ	بہتر ہے	اس کے لیے	اور	یہ کہ	روزے رکھنا	بہتر ہے
تکلیف سے نیکی کرتا ہے وہ اس کے لیے بہتر ہے اور روزے رکھنا								

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ
تمہارے لیے	اگر	ہوتم	علم رکھتے	مہینہ	رمضان کا	وہ ہے	اتارا گیا	جس میں	قرآن
تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اتارا گیا									

هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الْهُدٰى	وَ	الْفُرْقَانِ	فَمَنْ
ہدایت ہے	لوگوں کے لیے	اور	کھلی دلیلیں	ہدایت کی	اور	حق اور باطل کو الگ کر دینے کی	پس جوکوئی
لوگوں کے لیے ہدایت، اور ہدایت کی اور حق اور باطل کو الگ کر دینے کی کھلی دلیلیں ہیں۔ پس جو کوئی							

شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَ	مَنْ	كَانَ	مَرِيْضًا	اَوْ
پائے	تم میں سے	اس مہینے کو	تو چاہیے کہ اس کے روزے رکھے	اور	جوکوئی	ہو	بیمار	یا
تم میں سے اس مہینے کو پائے تو چاہیے کہ اس کے روزے رکھے اور جو کوئی بیمار ہو یا								

عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ	وَ
سفر میں ہو	تو گنتی (پوری) کی جائے	اور دنوں سے	چاہتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آسانی	اور
سفر میں ہو تو اور دنوں سے گنتی (پوری) کی جائے۔ اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے اور							

لَا	يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَ	لِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَ	لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	عَلٰى مَا
نہیں	چاہتا	تمہارے لیے	تنگی	اور	کہ تم پورا کرو	گنتی کو	اور	اللہ کی بڑائی کرو	اس لیے کہ
تمہارے لیے تنگی نہیں چاہتا اور کہ تم گنتی کو پورا کرو اور اللہ کی بڑائی کرو اس لیے کہ									

هَدٰىكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ
اس نے تمہیں ہدایت کی	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور	جب	تجھ سے پوچھیں	میرے بندے
اس نے تمہیں ہدایت کی اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور جب میرے بندے تجھ سے							

عَنِّيْ	فَاِنِّيْ	قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ
میرے متعلق	تو میں	قریب ہوں	میں قبول کرتا ہوں	دعا	دعا کرنے والے کی	جب	وہ مجھے پکارتا ہے

میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں میں دعا کرنے والے کی دعا کو جب وہ مجھے پکارتا ہے قبول کرتا ہوں۔

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ	وَلْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾
پس چاہیے کہ فرمانبرداری کریں	میری	اور چاہیے کہ ایمان لائیں	مجھ پر	تاکہ	وہ ہدایت پائیں

پس چاہیے کہ میری فرمانبرداری کریں اور چاہیے کہ مجھ پر ایمان لائیں تاکہ ہدایت پائیں۔

اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ الصِّيَامِ	الرَّفَثُ	اِلٰى نِسَآئِكُمْ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ
حلال کیا گیا ہے	تمہارے لیے	روزہ کی رات	رغبت کرنا	اپنی عورتوں کی طرف	وہ ہیں	لباس	تمہارے لیے

تمہارے لیے روزہ کی رات میں اپنی عورتوں کی طرف رغبت کرنا حلال کیا گیا ہے وہ تمہارے لیے لباس ہیں

وَ	اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ
اور	تم	لباس ہو	ان کے لیے	اللہ جانتا ہے	کہ یقیناً تم	تھے	نقصان پہنچانا چاہتے	اپنی جانوں کو

اور تم ان کے لیے لباس ہو، اللہ جانتا ہے کہ تم اپنی جانوں کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے

فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَ	عَفَا	عَنْكُمْ	فَالْئٰنَ	بَاشِرُوْهُنَّ	وَ
سو اس نے رجوع برحمت کیا	تم پر	اور	معاف کیا	تم کو	پس اب	ان سے میل جول کرو	اور

سو اس نے تم پر رجوع برحمت کیا اور تم کو معاف کیا پس اب ان سے میل جول کرو اور

ابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	حَتّٰى
چاہو	جو	اللہ نے مقرر کیا ہے	تمہارے لیے	اور	کھاؤ	اور	پیو	یہاں تک کہ

جو اللہ نے تمہارے لیے مقرر کیا ہے چاہو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ

يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ	مِنَ الْفَجْرِ	ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ
الگ ہو جائے	تمہارے لیے	دھاری	سفید	سیاہ دھاری سے	صبح کی	پھر	پورا کرو	روزے کو

تمہارے لیے صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ ہو جائے پھر رات تک روزے کو

اِلَى الَّيْلِ	وَ	لَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ	وَ	اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِي الْمَسٰجِدِ	تِلْكَ
رات تک	اور	نہ	تم میل جول کرو ان سے	اور	تم	اعتکاف کرو	مسجدوں میں	یہ

پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف سے ہو تو ان سے میل جول نہ کرو۔ یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا	تَقْرَبُوْهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ
اللہ کی حدیں ہیں	پس نہ	تم قریب جاؤ ان کے	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	اپنی باتیں	لوگوں کے لیے

اللہ کی حدیں ہیں۔ پس تم ان کے قریب مت جاؤ اس طرح اللہ اپنی باتیں لوگوں کے لیے

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۹﴾	وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تُدْلُوْا
تاکہ وہ	تقویٰ کریں	اور	نہ	کھاؤ تم	اپنے مالوں کو	آپس میں	ناجائز طور پر	اور	تم پہنچو

کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ تقویٰ کریں۔ اور اپنے مالوں کو آپس میں ناجائز طور پر نہ کھاؤ اور (نہ)

بِهَآ	اِلَى	الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ	بِالْاِثْمِ	وَ
ان کے ذریعہ	کی طرف	حاکموں کے	تاکہ تم کھاؤ	ایک حصہ	لوگوں کے مال کا	گناہ کے ساتھ	حالانکہ

ان کے ذریعہ حاکموں تک پہنچو، تاکہ لوگوں کے مال کا ایک حصہ گناہ کے ساتھ کھا جاؤ،

23 ع 6 7

اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۹﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَهِلَّةِ	قُلْ	هِيَ	مَوَاقِيْتُ
تم	جانتے ہو	تجھ سے سوال کرتے ہیں	ہلالوں کے متعلق	کہہ	یہ	مقرر وقت ہیں

حالانکہ تم جانتے ہو۔ تجھ سے ہلالوں کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہہ یہ لوگوں کے

لِلنَّاسِ	وَ	الْحَجِّ	وَ	لَيْسَ	الْبِرُّ	بِاَنْ	تَاْتُوا	الْبُيُوْتَ
لوگوں کے لیے	اور	حج کے لیے	اور	نہیں ہے	نیکی	یہ کہ	تم آؤ	(اپنے) گھروں میں

فائدہ کے لیے اور حج کے لیے مقرر وقت ہیں۔ اور یہ بڑی نیکی نہیں کہ تم گھروں میں

مِنْ ظُهُوْرِهَا	وَلٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنِ	اتَّقٰى	وَ	اْتُوا	الْبُيُوْتَ
ان کے پچھواڑوں سے	لیکن	نیک وہ ہے	جو	پرہیزگار ہو	اور	آؤ	(اپنے) گھروں میں

ان کے پچھواڑوں سے آؤ، لیکن بڑا نیک وہ ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اور گھروں میں

مِنْ اَبْوَابِهَا	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾	وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ان کے دروازوں سے	اور	تقویٰ کرو	اللہ کا	تاکہ تم	کامیاب ہو	اور	جنگ کرو	اللہ کی راہ میں

ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ کا تقویٰ کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔ اور اللہ کی راہ میں

الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
ان لوگوں سے	جو تم سے جنگ کرتے ہیں	اور	نہ	زیادتی کرو	یقیناً	اللہ	نہیں	پیار کرتا

ان لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور زیادتی نہ کرو اللہ زیادتی کرنے

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾	وَ	اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ حَيْثُ
زیادتی کرنے والوں سے	اور	انہیں مارو	جہاں	تم ان کو پاؤ	اور	انہیں نکال دو	جہاں سے

والوں سے پیار نہیں کرتا۔ اور جہاں ان کو پاؤ مارو اور انہیں نکال دو جہاں سے

اَخْرَجُوْكُمْ	وَ	الْفِتْنَةُ	اَشَدُّ	مِنَ الْقَتْلِ	وَ	لَا	تُقٰتِلُوْهُمْ	عِنْدَ
انہوں نے تمہیں نکالا	اور	فتنہ	بڑھ کر سخت ہے	قتل سے	اور	نہ	ان سے جنگ کرو	قریب

انہوں نے تمہیں نکالا ہے اور فتنہ قتل سے بڑھ کر سخت ہے اور مسجد حرام کے قریب

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ	فِيْهِ	فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ
مسجد حرام کے	جب تک کہ وہ	تمہارے ساتھ جنگ (نہ) کریں	اس کے اندر	پھر اگر	وہ تم سے جنگ کریں
ان سے جنگ نہ کرو جب تک کہ وہ اس کے اندر تمہارے ساتھ جنگ (نہ) کریں پھر اگر وہ تم سے جنگ کریں					

فَاقْتُلُوْهُمْ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
تو تم ان کو مارو	یہی ہے	سزا	کافروں کی	پھر اگر	وہ رک جائیں	تو یقیناً	اللہ	بخشنے والا
تو تم ان کو مارو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ رک جائیں تو اللہ بخشنے والا								

رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾	وَ	قٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّ	يَكُوْنَ
رحم کرنے والا ہے	اور	ان سے جنگ کرو	یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور	ہوجائے
رحم کرنے والا ہے۔ اور ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور								

الدِّيْنُ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾
دین	اللہ کے لیے	پھر اگر	وہ رک جائیں	تو نہیں ہے	سزا	سوائے	ظالموں کے
دین صرف اللہ کے لیے ہو پھر اگر وہ رک جائیں تو سزا ظالموں کے سوائے اور کسی کے لیے نہیں۔							

اَلشَّهْرُ	الْحَرَامُ	بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	وَ	الْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنِ
مہینہ	حرمت والا	حرمت والے مہینے کے بدلے ہے	اور	تمام حرمت والی چیزوں میں	بدلہ ہے	پس جو کوئی
حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے کے بدلے ہے اور تمام حرمت والی چیزوں میں بدلہ ہے پس جو کوئی						

اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَاعْتَدُوْا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ
زیادتی کرے	تم پر	تم سزا دو	اس کو	اسی کے مطابق	جو اس نے زیادتی کی ہے	تم پر
تم پر زیادتی کرے تم اس کو اسی کے مطابق سزا دو جو اس نے تم پر زیادتی کی ہے						

وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	وَ
اور اللہ کے تقویٰ پر رہو	اور	جان لو کہ	یقیناً	اللہ	ساتھ ہے	جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں	اور
اور اللہ کے تقویٰ پر رہو اور جان لو کہ اللہ ان کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ اور							

اَنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ	اِلَى التَّهْلُكَةِ
خرچ کرو	اللہ کی راہ میں	اور	نہ	ڈالو اپنے تئیں	اپنے ہاتھوں سے	ہلاکت میں
اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں سے اپنے تئیں ہلاکت میں نہ ڈالو						

مع 1

وَ	اَحْسِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾	وَ	اَتِمُّوا	الْحَجَّ
اور	احسان کرو	یقیناً	اللہ	پیار کرتا ہے	احسان کرنے والوں سے	اور	پورا کرو	حج
اور احسان کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں سے پیار کرتا ہے۔ اور حج اور عمرہ کو								

وَ	الْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ
اور	عمرہ کو	اللہ کے لیے	پھر اگر	تم روکے جاؤ	تو جو کچھ	آسانی سے میسر آئے	قربانی کرو

اللہ کے لیے پورا کرو، پھر اگر تم روکے جاؤ تو جو کچھ قربانی آسانی سے میسر آئے کرو

وَ	لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ	فَمَنْ
اور	نہ	منڈواؤ	اپنے سروں کو	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	قربانی	اپنے ٹھکانے پر	پھر جو کوئی

اور اپنے سروں کو نہ منڈواؤ، یہاں تک کہ قربانی اپنے ٹھکانے پر پہنچ جائے۔ پھر جو کوئی

كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	بِهٖٓ	اَذًى	مِّنْ رَّاْسِهٖ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ صِيَامٍ
ہو	تم میں سے	بیمار	یا	اس کو	دکھ ہو	اس کے سر میں	تو اس کا فدیہ دے	روزوں سے

تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ دکھ ہو تو اس کا فدیہ روزوں سے

اَوْ	صَدَقَةٍ	اَوْ	نُسُكٍ	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ ۪ وقفة	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِالْعُمْرَةِ
یا	صدقہ سے	یا	قربانی سے	پھر جب	تم امن میں ہو	تو جو کوئی	فائدہ (نہ) اٹھائے	عمرہ کا

یا صدقہ سے یا قربانی سے دے۔ پھر جب تم امن میں ہو تو جو کوئی حج کے ساتھ عمرہ کا

اِلَى الْحَجِّ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ
حج کے ساتھ	تو جو	میسر آئے	قربانی سے (کر دے)	پھر جو	نہ	پائے	تو روزے رکھے

فائدہ نہ اٹھائے تو جو قربانی آسانی سے میسر آئے کر دے اور جو نہ پائے تو تین دن کے

ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ	فِي الْحَجِّ	وَ	سَبْعَةٍ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ
تین دن کے	حج میں	اور	سات	جب	تم لوٹ کر آؤ	یہ	دس ہیں	پورے

روزے حج میں رکھے اور سات، جب تم لوٹ کر آؤ، یہ پورے دس ہیں۔

ذٰلِكَ	لِمَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	اَهْلُهٗ	حَاضِرِي	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ
یہ	اس کے لیے ہیں	نہ	ہوں	جس کے اہل	رہنے والے پاس	مسجد حرام کے	اور

یہ اس کے لیے ہیں جس کے اہل مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں۔ اور

اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾	اَلْحَجُّ
اللہ کے تقویٰ پر رہو	اور	جان لو	کہ	اللہ	(بدی کی) سزا دینے	میں سخت ہے	حج کے

ع 24 8 8

اللہ کے تقویٰ پر رہو اور جان لو کہ اللہ (بدی کی) سزا دینے میں سخت ہے۔ حج کے

اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ	فَمَنْ	فَرَضَ	فِيْهِنَّ	الْحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ	وَ
مہینے ہیں	معلوم	پس جس نے	لازم کر لیا	ان میں	حج کو	تو نہ	فحش کلام	اور

معلوم مہینے ہیں۔ پس جس نے ان میں اپنے اوپر حج لازم کر لیا تو حج میں نہ فحش کلام اور

لَا	فُسُوْقَ	وَ	لَا	جِدَالَ	فِي الْحَجِّ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ
نہ	گالی گلوچ	اور	نہ	کوئی جھگڑا ہو	حج میں	اور	جو کچھ	تم کرتے ہو	نیکی سے

نہ گالی گلوچ اور نہ کوئی جھگڑا ہو اور جو کچھ تم نیکی کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے

يَّعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَ	تَزَوَّدُوْا	فَاِنَّ	خَيْرَ	الزَّادِ	التَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوْنِ
اس کو جانتا ہے	اللہ	اور	زادراہ لے لیا کرو	البتہ	بہترین	توشہ	تقویٰ ہے	اور	میرا تقویٰ اختیار کرو

وقف النبی ﷺ

اور زاد(راہ) لے لیا کرو البتہ بہترین توشہ تقویٰ ہے اور اے عقل والو میرا تقویٰ اختیار کرو۔

يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اے عقل والو	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	کہ	طلب میں لگو	فضل کے	اپنے رب کے

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے رب سے فضل کی طلب میں لگو۔

فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ عَرَفٰتٍ	فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	عِنْدَ	الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	وَ	اذْكُرُوْهُ
پھر جب	تم نکلو	عرفات سے	تو اللہ کا ذکر کرو	پاس	مشعر الحرام کے	اور	اسے یاد کرو

پھر جب تم عرفات سے نکلو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور اسے یاد کرو

كَمَا	هَدٰىكُمْ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾	ثُمَّ
جیسے کہ	اس نے تمہیں ہدایت دی	اور	یقیناً	تھے تم	اس سے پہلے	گمراہوں میں سے	پھر

جیسے اس نے تمہیں ہدایت دی اور گو اس سے پہلے یقینا تم گمراہوں میں سے تھے۔ پھر

اَفِيْضُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ	وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
تم لوٹو	جہاں سے	لوٹے ہیں	لوگ	اور اللہ کی حفاظت مانگو	یقیناً	اللہ	حفاظت کرنے والا

پھر تم وہاں سے ہو کر چلو جہاں سے لوگ ہو کر چلتے ہیں اور اللہ کی حفاظت مانگو اللہ حفاظت کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ	مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ
رحم کرنے والا ہے	پھر جب	تم پورے کرلو	اپنے حج کے ارکان	تو ذکر کرو	اللہ کا	جس طرح تم ذکر کیا کرتے تھے

رحم کرنے والا ہے۔ پھر جب تم اپنے حج کے ارکان پورے کرلو تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح تم

اٰبَآءَكُمْ	اَوْ	اَشَدَّ	ذِكْرًا	فَمِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ
اپنے بڑوں کا	بلکہ	اس سے بڑھ کر	ذکر کرنا	پھر لوگوں میں سے	کوئی	کہتا ہے	اے ہمارے رب

اپنے بڑوں کا ذکر کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ پھر لوگوں میں سے کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب

اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾	وَ
کہ ہمیں دے	دنیا میں (ہی)	اور	نہیں ہے	اس کے لیے	آخرت میں	کچھ حصہ	اور

ہمیں دنیا میں (ہی) دے دے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔ اور

مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ
کوئی ان میں سے	وہ ہے جو	کہتا ہے	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں	بھلائی	اور

اور کوئی ان میں سے کہتا ہے اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور

النصف

فِي الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّقِنَا	عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ
آخرت میں (بھی)	بھلائی (دے)	اور ہمیں بچا	آگ کے عذاب سے	یہی ہیں	جن کے واسطے	حصہ ہے

آخرت میں (بھی) بھلائی (دے) اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ یہی ہیں جنہیں

مِّمَّا	كَسَبُوْا	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾	وَ	اذْكُرُوا	اللّٰهَ
اس سے جو	انہوں نے کمایا	اور	اللہ	جلد حساب لینے والا ہے	اور	یاد کرو	اللہ کو

اس سے حصہ ملے گا جو انہوں نے کمایا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اور گنتی کے دنوں میں

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِيْ يَوْمَيْنِ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	وَ
گنتی کے دنوں میں	پھر جو کوئی	جلدی کرے	دو دن میں	تو نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر	اور

اللہ کو یاد کرو۔ پھر جو کوئی جلدی کرکے دو دن میں چلا جائے اس پر گناہ نہیں اور

مَنْ	تَاَخَّرَ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اتَّقٰى	وَ
جو کوئی	پیچھے رہے	نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر	اس کے لیے ہے جو	تقویٰ اختیار کرتا ہے	اور

جو کوئی پیچھے رہے اس پر (بھی) کوئی گناہ نہیں (یہ) اس کے لیے ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اور

اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾	وَ	مِنَ النَّاسِ
اللہ کے تقویٰ پر رہو	اور	جان لو	کہ تم	اس کے حضور	اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	لوگوں میں سے

اللہ کے تقویٰ پر رہو اور جان لو کہ تم اس کے حضور اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور لوگوں میں سے

مَنْ	يُّعْجِبُكَ	قَوْلُهٗ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	يُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى
وہ ہے	تجھے تعجب میں ڈالتی ہے	جس کی بات	دنیا کی زندگی میں	اور	وہ گواہ بناتا ہے	اللہ کو	اس پر

وہ (بھی) ہے کہ جس کی بات دنیا کی زندگی میں تجھے تعجب میں ڈالتی ہے اور وہ اللہ کو اس پر گواہ بناتا ہے

مَا	فِيْ قَلْبِهٖ	وَ	هُوَ	اَلَدُّ	الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾	وَ	اِذَا	تَوَلّٰى
جو	اس کے دل میں ہے	اور	وہ	بہت سخت ہے	جھگڑا کرنے میں	اور	جب	حاکم بنتا ہے

جو اس کے دل میں ہے اور وہ جھگڑا کرنے میں بہت سخت ہے۔ اور جب حاکم بنتا ہے

سَعٰى	فِي الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَ	يُهْلِكَ	الْحَرْثَ	وَ
تو کوشش کرتا ہے	ملک میں	کہ فساد ڈالے	اس میں	اور	ہلاک کرے	کھیتی	اور

تو ملک میں کوشش کرتا ہے کہ اس میں فساد ڈالے اور کھیتی اور نسل کو ہلاک کرے اور

النَّسْلَ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الْفَسَادَ ۝۲۰۵	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُ	اتَّقِ
نسل کو	اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کو	اور	جب	کہا جاتا ہے	اس کو	تقویٰ اختیار کرو

اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تو

اللّٰهَ	اَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ	وَ	لَبِئْسَ
اللہ کا	تو لگا دیتی ہے اسے	جھوٹی شیخی	گناہ میں	سو اس کے لیے بس ہے	دوزخ	اور	یقیناً وہ بری

جھوٹی شیخی اسے گناہ میں لگا دیتی ہے سو اس کے لیے دوزخ بس ہے اور یقینا وہ بری

الْمِهَادُ ۝۲۰۶	وَمِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّشْرِيْ	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ
جگہ ہے	اور لوگوں میں سے	وہ (بھی) ہے جو	بیچ ڈالتا ہے	اپنے آپ کو	حاصل کرنے کے لیے	اللہ کی رضا

جگہ ہے۔ اور لوگوں میں سے وہ (بھی) ہے جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو بیچ ڈالتا ہے

وَ	اللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ ۝۲۰۷	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا
اور	اللہ	بہت مہربان ہے	بندوں پر	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم داخل ہو جاؤ

اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم سارے کے سارے

فِي السِّلْمِ	كَآفَّةً	وَّ	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ
فرمانبرداری میں	سارے کے سارے	اور	نہ	پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	وہ تو	تمہارا

فرمانبرداری میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، وہ تو تمہارا

عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ۝۲۰۸	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْكُمُ	الْبَيِّنٰتُ
دشمن ہے	کھلا	پھر اگر	تم پھسل جاؤ	اس کے بعد	جو	تمہارے پاس آ چکے	کھلے دلائل

کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر تم اس کے بعد جو تمہارے پاس کھلے دلائل آ چکے پھسل جاؤ

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ۝۲۰۹	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ	اللّٰهُ
تو جان لو	یقیناً	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	نہیں	وہ منتظر	مگر	یہ کہ	ان کے پاس آئے	اللہ

تو جان لو کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔ وہ کسی بات کے منتظر نہیں مگر یہ کہ اللہ بادلوں کے سایوں

فِيْ ظُلَلٍ	مِّنَ الْغَمَامِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
سایوں میں	بادلوں کے	اور	فرشتے	اور	فیصلہ کر دیا جائے	معاملہ کا	اور	اللہ کی طرف

میں اور فرشتے ان کے پاس آئیں اور معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے اور سب کام اللہ کی طرف ہی

تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ۝۲۱۰	سَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	بَيِّنَةٍ	وَ
لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	پوچھئے	بنی اسرائیل سے	کس قدر	دیئے ہم نے	نشان	کھلے	اور

ع 25 14 9

لوٹائے جاتے ہیں۔ بنی اسرائیل سے پوچھ کہ کس قدر کھلے نشان ہم نے ان کو دیئے اور

مَنْ	يُّبَدِّلْ	نِعْمَةَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ
جو	بدل دے	اللہ کی نعمت کو	بعد اس کے	کہ	وہ اس کے پاس آ گئی	تو یقینا	اللہ	سخت
جو اللہ کی اس نعمت کو بدل دے اس کے بعد کہ وہ اس کے پاس آ گئی تو اللہ سخت								

الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	يَسْخَرُوْنَ
سزا دینے والا ہے	آراستہ کی گئی	ان کے لیے جو	کافر ہیں	زندگی	دنیا کی	اور	ہنسی کرتے ہیں
سزا دینے والا ہے۔ جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی آراستہ کی گئی ہے							

وقف لازم

مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو	تقویٰ کرتے ہیں	وہ ان سے اوپر ہوں گے	قیامت کے دن
اور وہ ان سے ہنسی کرتے ہیں جو ایمان لائے اور جو تقویٰ کرتے ہیں۔ وہ قیامت کے دن						

وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾	كَانَ	النَّاسُ	اُمَّةً
اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بغیر	حساب کے	ہیں	لوگ	جماعت
ان سے اوپر ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ سب لوگ ایک ہی جماعت ہیں۔									

وَّاحِدَةً ۟	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	وَ	اَنْزَلَ
ایک ہی	پس بھیجا	اللہ نے	نبیوں کو	خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے	اور	اتاری
پس اللہ نے نبیوں کو بھیجا خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور ان کے ساتھ								

مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا
ان کے ساتھ	کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں کے	ان باتوں کا	اختلاف کرتے تھے
حق کے ساتھ کتاب اتاری تاکہ لوگوں میں ان باتوں کا فیصلہ کرے جن میں وہ باہم اختلاف کرتے تھے							

فِيْهِ	وَ	مَا	اخْتَلَفَ	فِيْهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَتْهُمُ
جن میں	اور	نہیں	اختلاف کیا	اس میں	مگر	جنہیں	دی گئی	اس کے بعد کہ	آ چکی تھیں
اور جنہیں وہ (کتاب) دی گئی تھی، انہی نے آپس میں ضد کی وجہ سے اس میں اختلاف کیا اس کے بعد کہ									

الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ	فَهَدَى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَا
کھلی دلیلیں	آپس کی ضد سے	پس ہدایت کی	اللہ نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اس (بات) کے
ان کے پاس کھلی دلیلیں آ چکی تھیں۔ پس اللہ نے اپنے حکم سے ان کو جو ایمان لائے اس حق						

اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	مِنَ الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ
انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	حق کی طرف	اپنے حکم سے	اور	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جس کو
کی طرف ہدایت کی جس میں (لوگ) اختلاف کرتے تھے اور اللہ جسے چاہتا ہے							

يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ
چاہتا ہے	سیدھے رستہ کی طرف	کیا	تم خیال کرتے ہو	(یہ) کہ	داخل ہوجاؤ گے	جنت میں	اور

سیدھے رستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہوجاؤ گے اور

لَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	مَسَّتْهُمُ	الْبَاْسَآءُ	وَ
ابھی تک نہیں	پیش آئیں تمہیں	مانند	ان لوگوں کے جو	گزر چکے	تم سے پہلے	پہنچی ان کو	سختی	اور

ابھی تمہیں ان لوگوں کی سی حالت پیش نہیں آئی جو تم سے پہلے گزر چکے ان کو سختی اور دکھ پہنچے اور

الضَّرَّآءُ	وَ	زُلْزِلُوْا	حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دکھ	اور	وہ ہلائے گئے	یہاں تک کہ	بول اٹھے	رسول	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے تھے

خوب ہلائے گئے یہاں تک کہ رسول اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بول اٹھے کہ

مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	نَصْرَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ
اس کے ساتھ	کب (آئے گی)	اللہ کی نصرت	سنو	یقیناً	اللہ کی نصرت	قریب ہے	تجھ سے سوال کرتے ہیں

اللہ کی نصرت کب آئے گی؟ سنو اللہ کی نصرت قریب ہے۔ تجھ سے سوال کرتے ہیں

مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَ
کیا	وہ خرچ کریں؟	کہہ	جو کچھ	تم خرچ کرو	اچھے مال سے	وہ ماں باپ کے لیے ہے	اور

کہ کیا خرچ کریں؟ کہہ جو کچھ بھی اچھے مال سے خرچ کرو وہ ماں باپ اور

الْاَقْرَبِيْنَ	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا
قریبیوں	اور	یتیموں	اور	مسکینوں	اور	مسافر کے	اور	جو کچھ

قریبیوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کے لیے ہے اور جو کچھ بھی تم

تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ
تم کرو	کوئی نیکی	تو یقیناً	اللہ	اسے	جانتا ہے	لکھی گئی ہے	تم پر	جنگ کرنی

نیکی کرو گے تو اللہ اسے جانتا ہے۔ تم پر جنگ کرنی لکھی گئی ہے اور وہ تم کو

وَ	هُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَ	عَسٰٓى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا	وَّ	هُوَ
حالانکہ	وہ	ناگوار ہے	تم کو	اور	ہوسکتا ہے	کہ	تمہیں ناگوار ہو	ایک چیز	اور	وہ

ناگوار ہے اور ہوسکتا ہے کہ تمہیں ایک چیز ناگوار ہو حالانکہ وہ تمہارے لیے

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	عَسٰٓى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْـًٔا	وَّ	هُوَ	شَرٌّ
اچھی ہو	تمہارے لیے	اور	ہوسکتا ہے	کہ	تم پسند کرو	ایک چیز کو	اور	وہ	بری ہو

اچھی ہو اور ہوسکتا ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو اور

لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ
تمہارے لیے	اور	اللہ	جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	وہ تجھ سے پوچھتے ہیں

اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ تجھ سے حرمت والے مہینہ کی نسبت

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيْهِ	قُلْ	قِتَالٌ	فِيْهِ	كَبِيْرٌ	وَ
حرمت والے مہینہ کی نسبت	لڑائی کی نسبت	اس میں	کہہ دے	جنگ کرنی	اس میں	بہت بری ہے	اور

پوچھتے ہیں (یعنی) اس میں لڑائی کی نسبت۔ کہہ دے اس میں جنگ کرنی بہت بری ہے۔ اور

صَدٌّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	كُفْرٌ	بِهٖ	وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	اِخْرَاجُ
روکنا	اللہ کی راہ سے	اور	کفر کرنا	اس کے ساتھ	اور	مسجد حرام سے (روکنا)	اور	نکال دینا

اللہ کی راہ سے روکنا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے (روکنا) اور اس کے لوگوں کا اس سے

اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	الْفِتْنَةُ	اَكْبَرُ	مِنَ الْقَتْلِ
اس کے لوگوں کا	اس سے	بہت برا ہے	اللہ کے نزدیک	اور	فتنہ	بڑھ کر ہے	قتل سے

نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی برا ہے۔ اور فتنہ قتل سے بڑھ کر برا ہے۔

وَ	لَا يَزَالُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ دِيْنِكُمْ	اِنِ
اور	وہ ہمیشہ	تم سے جنگ کرتے رہیں گے	یہاں تک کہ	تمہیں لوٹا دیں	تمہارے دین سے	اگر

اور وہ تم سے ہمیشہ جنگ کرتے رہیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے لوٹا دیں اگر

اسْتَطَاعُوْا	وَ	مَنْ	يَّرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَ	هُوَ
انہیں طاقت ہو	اور	جو شخص	پھر جائے	تم میں سے	اپنے دین سے	پھر مرجائے	حالانکہ	وہ

انہیں طاقت ہو اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھرے پھر مرجائے حالانکہ وہ

كَافِرٌ	فَاُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰٓئِكَ
کافر ہی ہو	سو یہی ہیں	برباد ہو گئے	جن کے عمل	دنیا میں	اور	آخرت (میں)	اور	یہی لوگ

کافر ہی ہو سو یہی ہیں جن کے عمل دنیا اور آخرت میں کام نہ آئیں گے اور یہی

اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ
آگ والے ہیں	وہ	اسی میں	رہیں گے	یقیناً	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	جنہوں نے

آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے

هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
ہجرت کی	اور	جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	وہی ہیں	امیدوار	اللہ کی رحمت کے	اور	اللہ

ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيْهِمَآ
حفاظت کرنے والا	رحم کرنے والا ہے	تجھ سے پوچھتے ہیں	شراب اور جوئے کے متعلق	کہہ	ان دونوں میں
حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ تجھ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ ان دونوں میں					

اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	اِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ	مِنْ نَّفْعِهِمَا
برائی ہے	بڑی	اور	فائدے بھی ہیں	لوگوں کے لیے	اور	ان کی برائی	بڑھ کر ہے	ان کے فائدے سے
بڑی برائی ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں اور ان کی برائی ان کے فائدے سے بڑھ کر ہے								

وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلِ	الْعَفْوَ	كَذٰلِكَ
اور	تجھ سے پوچھتے ہیں	کہ کیا	خرچ کریں؟	کہہ	جو کچھ (حاجت سے) بڑھ رہے	اسی طرح
اور تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ کہہ جو کچھ (حاجت سے) بڑھ رہے اسی طرح						

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾	فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	وَ
کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	باتیں	تاکہ تم	فکر کرو	دنیا اور آخرت میں	اور
اللہ تمہارے لیے کھول کر باتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم فکر کرو۔ دنیا اور آخرت میں۔ اور							

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْيَتٰمٰى	قُلْ	اِصْلَاحٌ لَّهُمْ	خَيْرٌ	وَ	اِنْ
تجھ سے پوچھتے ہیں	یتیموں کی نسبت	کہہ	ان کی اصلاح کرنا	اچھا ہے	اور	اگر
تجھ سے یتیموں کی نسبت پوچھتے ہیں۔ کہہ ان کی اصلاح کرنا اچھا ہے اور اگر						

تُخَالِطُوْهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ
تم ان سے میل جول کرو	تو وہ تمہارے بھائی ہیں	اور	اللہ	جانتا ہے	بگاڑنے والے کو
تم ان سے میل جول کرو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ بگاڑنے والے کو					

مِنَ الْمُصْلِحِ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
اصلاح کرنے والے سے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو تمہیں مشکل میں ڈالتا	یقیناً	اللہ
اصلاح کرنے والے سے (الگ) پہچانتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشکل میں ڈالتا۔ اللہ							

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾	وَ	لَا	تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكٰتِ	حَتّٰى	يُؤْمِنَّ	وَ
غالب	حکمت والا ہے	اور	نہ	نکاح کرو	مشرک عورتوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور
غالب حکمت والا ہے۔ اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں اور								

لَاَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكَةٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَتْكُمْ	وَ	لَا	تُنْكِحُوا
یقیناً لونڈی	مومن	بہتر ہے	ایک مشرک (بی بی) سے	گو وہ	تمہیں اچھی لگتی ہو	اور	نہ	نکاح میں دو
یقیناً ایک مومن لونڈی ایک مشرک (بی بی) سے بہتر ہے گو وہ تمہیں اچھی لگتی ہو اور مشرکوں کو (عورتیں)								

الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	وَ	لَعَبْدٌ	مُّؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكٍ
مشرکوں کو (عورتیں)	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور	یقیناً ایک غلام	مومن	بہتر ہے	مشرک مرد سے

نکاح میں نہ دو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں اور یقیناً ایک مومن غلام، مشرک (آزاد) سے بہتر ہے

وَ لَوْ	اَعْجَبَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	يَدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلَى الْجَنَّةِ
گو وہ	تمہیں اچھا لگے	یہ (مشرک)	بلاتے ہیں	آگ کی طرف	اور	اللہ	بلاتا ہے	جنت کی طرف

گو وہ تمہیں اچھا لگے۔ یہ آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت

وَ	الْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	يُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
اور	بخشش (کی طرف)	اپنے حکم سے	اور	کھول کر بیان کرتا ہے	اپنی باتیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ

اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور وہ اپنی باتیں لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْمَحِيْضِ	قُلْ	هُوَ	اَذًى
نصیحت حاصل کریں	اور	تجھ سے پوچھتے ہیں	حیض کے متعلق	کہہ	وہ	ضرر (کی بات) ہے

ع 27 5 11

نصیحت حاصل کریں۔ اور تجھ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ یہ ضرر (کی بات) ہے۔

فَاعْتَزِلُوا	النِّسَآءَ	فِي الْمَحِيْضِ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْهُنَّ	حَتّٰى	يَطْهُرْنَ
پس الگ رہو	عورتوں سے	حیض میں	اور	نہ	ان کے نزدیک جاؤ	یہاں تک کہ	وہ صاف ہو جائیں

پس حیض میں عورتوں سے الگ رہو اور ان کے نزدیک نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ صاف ہو جائیں۔

فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَاْتُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ
پھر جب	وہ غسل کر لیں	تو تم ان کے پاس جاؤ	جس طرح	تمہیں حکم دیا ہے	اللہ نے	یقیناً	اللہ

پھر جب غسل کر لیں تو ان کے پاس جاؤ جس طرح تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے۔ اللہ (اپنی طرف)

يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَ	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾	نِسَآؤُكُمْ
محبت کرتا ہے	رجوع کرنیوالوں سے	اور	وہ محبت رکھتا ہے	پاکیزگی اختیا کرنے والوں سے	تمہاری عورتیں

رجوع کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے اور وہ پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ تمہاری عورتیں

حَرْثٌ	لَّكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى	شِئْتُمْ	وَ	قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ
کھیتی ہیں	تمہارے لیے	پس تم جاؤ	اپنی کھیتی میں	جس طرح سے	تم چاہو	اور	آگے بھیجو	اپنے لیے

تمہارے لیے کھیتی ہیں پس جب چاہو اپنی کھیتی میں جاؤ اور اپنے لیے (کچھ) آگے بھیجو

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ	وَ	بَشِّرِ
اور	تقویٰ اختیار کرو	اللہ کا	اور	جان لو	کہ یقیناً تم	اس سے ملنے والے ہو	اور	خوشخبری دو

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو اور مومنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۴﴾	وَ	لَا	تَجْعَلُوا	اللّٰهَ	عُرْضَةً	لِّاَيْمَانِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا
مومنوں کو	اور	نہ	بناؤ تم	اللہ کو	آڑ	اپنی قسموں کی	یہ کہ	نیک سلوک (نہ) کرو
خوشخبری دو اور اللہ کو اپنی قسموں کی آڑ نہ بناؤ کہ نیک سلوک								

وَ	تَتَّقُوْا	وَ	تُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾
اور	تقویٰ	اور	اصلاح (نہ) کرو	درمیان	لوگوں کے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے
اور تقویٰ اور لوگوں کے درمیان اصلاح نہ کرو اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔									

لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ
نہیں	تمہیں پکڑتا	اللہ	بلاارادہ	تمہاری قسموں پر	اور	لیکن	وہ تمہیں پکڑتا ہے
اللہ تمہاری بلا ارادہ قسموں پر تمہیں نہیں پکڑتا۔ لیکن وہ اس پر تمہیں پکڑتا ہے							

بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾	لِلَّذِيْنَ
اس پر جو	کمایا ہے	تمہارے دلوں نے	اور	اللہ	بخشنے والا	بردبار ہے	ان لوگوں کے لیے جو
جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ ان لوگوں کے لیے جو							

يُؤْلُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ	اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ
قسم کھالیتے ہیں	اپنی عورتوں کے حق نہ دینے کی	انتظار ہے	چار	ماہ کا	پھر اگر	وہ رجوع کریں	تو یقیناً
اپنی عورتوں کے حق نہ دینے کی قسم کھالیتے ہیں چار ماہ کا انتظار ہے پھر اگر وہ رجوع کریں تو							

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾	وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	اگر	پختہ ارادہ کریں	طلاق کا	تو یقیناً	اللہ	سننے والا
اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور اگر طلاق کا پختہ ارادہ کریں تو اللہ سننے والا									

عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾	وَ	الْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ	وَ
جاننے والا ہے	اور	طلاق دی ہوئی عورتیں	انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو	تین	حیض تک	اور
جاننے والا ہے۔ اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک انتظار میں رکھیں اور							

لَا	يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ	يَّكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ
نہیں	جائز	ان کے لیے	یہ کہ	وہ چھپائیں	اسے جو	پیدا کیا ہے	اللہ نے	ان کے رحموں میں
ان کے لیے جائز نہیں کہ اسے چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے۔								

اِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	بُعُوْلَتُهُنَّ	اَحَقُّ
اگر	ہیں وہ	ایمان رکھتیں	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	اور	ان کے خاوند	زیادہ حق دار ہیں
اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں اور اس (اثناء) میں ان کے خاوند								

بِرَدِّهِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا	اِصْلَاحًا	وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ
ان کو واپس لینے کے	اس (اثناء) میں	اگر	وہ چاہیں	اصلاح	اور	ان کے لیے	مانند
ان کو واپس لینے کے زیادہ حقدار ہیں اگر وہ اصلاح چاہیں اور ان کے لیے پسندیدہ							

الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	لِلرِّجَالِ	عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ	وَ	اللّٰهُ
اس کے جو	ان پر ہے	پسندیدہ طور پر	اور	مردوں کو	ان پر	ایک فضیلت ہے	اور	اللہ
طور پر (حقوق) ہیں اور مردوں کو ان پر ایک فضیلت ہے اور اللہ								

28 ع 7 12

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۲۹﴾	اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ	فَاِمْسَاكٌ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	تَسْرِيْحٌ
غالب	حکمت والا ہے	(یہ) طلاق	دو دفعہ ہے	پھر روک رکھنا	پسندیدہ طور پر	یا	رخصت کرنا ہے
غالب حکمت والا ہے۔ (یہ) طلاق دو دفعہ ہے پھر پسندیدہ طور پر رکھنا یا حسن سلوک کے ساتھ							

بِاِحْسَانٍ	وَ	لَا	يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ	تَاْخُذُوْا	مِمَّآ
حسن سلوک کے ساتھ	اور	نہیں	جائز	تمہارے لیے	یہ کہ	تم لو	اس (مال) سے جو
رخصت کرنا ہے اور تمہارے لیے جائز نہیں کہ تم اس (مال) سے کچھ لو جو							

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	شَيْـًٔا	اِلَّآ	اَنْ	يَّخَافَآ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ
تم نے انہیں دیا ہے	کچھ بھی	سوائے	اس کے کہ	دونوں کو ڈر ہو	کہ نہیں	قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدوں کو
تم نے انہیں دیا ہے سوائے اس کے کہ دونوں کو ڈر ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔							

فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا
پس اگر	تمہیں یہ ڈر ہو	کہ نہیں	وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدوں کو	تو پھر	کچھ گناہ نہیں	ان پر
پس اگر تمہیں یہ ڈر ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو پھر ان پر اس میں کچھ گناہ نہیں							

فِيْمَا	افْتَدَتْ	بِهٖ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا	تَعْتَدُوْهَا
اس میں	جو عورت فدیہ میں دے دے	وہ (مال)	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	پس نہ	تم آگے بڑھو ان سے
جو عورت فدیہ میں دے دے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ پس ان سے آگے نہ بڑھو						

وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾	فَاِنْ	طَلَّقَهَا
اور	جو کوئی	آگے بڑھے	اللہ کی حدوں سے	تو وہی لوگ	ظالم ہیں	پھر اگر	وہ (تیسری بار) طلاق دے
اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھتے ہیں وہی ظالم ہیں۔ پھر اگر وہ (تیسری بار) طلاق دے							

فَلَا	تَحِلُّ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدُ	حَتّٰى	تَنْكِحَ	زَوْجًا	غَيْرَهٗ
تو نہیں	وہ حلال	اس کے لیے	اس کے بعد	یہاں تک کہ	وہ نکاح کرے	کسی خاوند سے	اس کے علاوہ
تو وہ عورت اس کے بعد اس کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے							

فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يَّتَرَاجَعَآ
پھر اگر	وہ اسے طلاق دے دے	تو نہیں	کچھ گناہ	ان دونوں پر	یہ کہ	وہ باہم رجوع کرلیں
پھر اگر وہ اسے طلاق دے دے تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں اگر وہ ایک دوسرے کی طرف رجوع کرلیں						

اِنْ	ظَنَّآ	اَنْ	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	يُبَيِّنُهَا
اگر	ان کو یقین ہو	کہ	قائم رکھیں گے	اللہ کی حدوں کو	اور	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	وہ انہیں بیان کرتا ہے
اگر ان کو یقین ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں وہ انہیں ان لوگوں کے لیے								

لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ
ان لوگوں کے لیے	جو علم رکھتے ہیں	اور	جب	تم طلاق دو	عورتوں کو	پھر وہ پہنچنے لگیں	اپنی میعاد کو
کھول کر بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی میعاد کو پہنچنے لگیں							

فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	لَا	تُمْسِكُوْهُنَّ
تو انہیں رکھو	اچھی طرح	یا	رخصت کردو	حسن سلوک کے ساتھ	اور	نہ	روک رکھو ان کو
تو یا انہیں اچھی طرح رکھو یا حسن سلوک کے ساتھ رخصت کردو اور ان کو دکھ دینے کے لیے							

ضِرَارًا	لِّتَعْتَدُوْا	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ
دکھ دینے کے لیے	تاکہ تم زیادتی کرو	اور	جو	کرے گا	ایسا	تو یقیناً	ظلم کرتا ہے	اپنی جان پر
نہ روک رکھو تاکہ تم زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرتا ہے وہ اپنی جان پر ظلم کرتا ہے								

وَ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا	وَّاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	مَآ
اور	نہ	تم کرو	اللہ کی باتوں سے	ہنسی	اور یاد کرو	اللہ کی نعمت کو	جو تم پر ہے	اور	اس کو بھی
اور اللہ کی باتوں سے ہنسی نہ کرو اور اللہ کی نعمت کو جو تم پر ہے یاد کرو اور اس کو بھی									

اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ	وَ	الْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ	وَ
جو اتاری	تم پر	کتاب	اور	حکمت	تمہیں نصیحت کرتا ہے	جس کے ساتھ	اور
جو تم پر کتاب اور حکمت اتاری جس کے ساتھ تمہیں نصیحت کرتا ہے اور							

29 ع 3 الثلثة 13

اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ ع	وَ	اِذَا
اللہ کا تقویٰ اختیار کرو	اور	جان لو	یقیناً	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے	اور	جب
اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور جب									

طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ
تم طلاق دو	عورتوں کو	پھر وہ پہنچ جائیں	اپنی میعاد کو	تو مت	روکو تم انہیں	(اس بات سے) کہ	وہ نکاح کریں
تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو انہیں (اس بات سے) مت روکو کہ وہ اپنے خاوندوں							

اَزْوَاجَهُنَّ	اِذَا	تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	يُوْعَظُ
اپنے (پہلے) خاوندوں سے	جب	وہ راضی ہوں	آپس میں	پسندیدہ طور پر	یہ	نصیحت کی جاتی ہے

سے نکاح کرلیں جب آپس میں پسندیدہ طور پر راضی ہوں۔ اس کے ساتھ تم میں سے ایک شخص کو

بِهٖ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ذٰلِكُمْ
اس کے ساتھ	اس کو جو	ہے	تم میں سے	ایمان رکھتا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	یہ

نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے یہ

اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اَطْهَرُ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا
بہت پاکیزہ ہے	تمہارے لیے	اور	بہت صفائی (کی بات)	اور	اللہ	جانتا ہے	اور	تم	نہیں

تمہارے لیے بہت پاکیزہ اور بہت صفائی (کی بات) ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾	وَ	الْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	اَوْلَادَهُنَّ	حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ	اَرَادَ
جانتے	اور	مائیں	دودھ پلائیں	اپنی اولاد کو	دو سال	پورے	اس کے لیے جو	ارادہ کرے

جانتے۔ اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں، اس کے لیے جو

اَنْ	يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَ	عَلَى	الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	رِزْقُهُنَّ	وَ
یہ کہ	وہ پورا کرے	دودھ پلانے کے زمانہ کو	اور	اس پر	جس کا بچہ ہے	ان کا کھانا	اور

دودھ پلانے کے زمانہ کو پورا کرانا چاہتا ہے اور جس کا بچہ ہے اس پر اچھے طور پر ان کا کھانا اور

كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	لَا	تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَا
ان کا کپڑا ہے	اچھے طور پر	نہیں	بوجھ ڈالا جاتا	کسی شخص پر	مگر	جہاں تک اس کی طاقت ہے	نہ

ان کا کپڑا ہے۔ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالا جاتا مگر جہاں تک اس کی طاقت ہے نہ

تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ	بِوَلَدِهَا	وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ	وَ	عَلَى
تکلیف دی جائے	ماں کو	اپنے بچے کی وجہ سے	اور	نہ	باپ کو	اپنے بچے کی وجہ سے	اور	پر

ماں کو اپنے بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور نہ باپ کو اپنے بچے کی وجہ سے اور وارث پر

الْوَارِثِ	مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا
وارث	مثل	ایسی ہی (ذمہ داری) ہے	پھر اگر	وہ ارادہ کریں	دودھ چھڑانا چاہیں	آپس کی رضامندی

بھی ایسی ہی (ذمہ داری) ہے۔ پھر اگر وہ دونوں آپس کی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا

وَ	تَشَاوُرٍ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا
اور	مشورے سے	تو نہیں	کوئی گناہ	ان دونوں پر	اور	اگر	تم چاہتے ہو	کہ	دودھ پلانے والی رکھ لو

چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں، اور اگر تم چاہتے ہو کہ اپنی اولاد کے لیے (اور) دودھ پلانے والی

اَوْلَادَكُمْ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ
اپنی اولاد کے لیے	تو نہیں	کوئی گناہ	تم پر	بشرطیکہ	تم پورا دے دو	جو کچھ	تم نے دینا تھا

رکھ لو تو تم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ جو تم نے دینا تھا عمدگی سے پورا دے دو اور

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾
عمدگی سے	اور	اللہ کا تقویٰ کرو	اور	جان لو	کہ	اللہ	جو کچھ	تم کرتے ہو	اسے دیکھتا ہے

اللہ کا تقویٰ کرو اور جان لو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَ	يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ
اور	وہ لوگ جو	مرجائیں	تم میں سے	اور	چھوڑ جائیں	عورتیں	وہ انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو

اور تم میں سے جو مرجائیں اور وہ عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن انتظار میں رکھیں

اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّ	عَشْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
چار	مہینے	اور	دس دن	پھر جب	وہ پہنچ جائیں	اپنی میعاد کو	تو نہیں	کوئی گناہ	تم پر

پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں جو وہ

فِيْمَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اس کا	جو وہ کریں	اپنے حق میں	پسندیدہ طریق پر	اور	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو

اپنے حق میں پسندیدہ طریق پر کریں۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے

خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ خِطْبَةِ
خبردار ہے	اور	نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس کے لیے جو	تم اشارۃً دو	اس کے ساتھ	پیغام نکاح

خبردار ہے۔ اور اس کے لیے تم پر کوئی گناہ نہیں جو تم اشارۃً (بیوہ) عورتوں کو پیغام نکاح دو

النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	وَلٰكِنْ
عورتوں کو	یا	چھپائے رکھو	اپنے دلوں میں	جانتا ہے	اللہ	یقیناً تم	ان کا خیال رکھو گے	لیکن

یا اپنے دلوں میں چھپائے رکھو اللہ جانتا ہے کہ تم ان کا خیال رکھو گے لیکن ان سے

لَّا	تُوَاعِدُوْهُنَّ	سِرًّا	اِلَّآ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	لَا
نہ	وعدہ کرو ان سے	خفیہ	بے شک	یہ کہ	تم کہو	بات	پسندیدہ	اور	نہیں

خفیہ وعدہ مت کرو ہاں پسندیدہ بات بے شک کہو۔ اور نکاح کی گرہ کو

تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْكِتٰبُ	اَجَلَهٗ	وَ	اعْلَمُوْٓا
پختہ کرو	گرہ کو	نکاح کی	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	مقرر کیا ہوا وقت	اپنی انتہا کو	اور	جان لو

پختہ مت کرو یہاں تک کہ مقرر کیا ہوا وقت اپنی انتہا کو پہنچ جائے اور جان لو کہ

اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	فَاحْذَرُوْهُ	وَ	اعْلَمُوْٓا
کہ	اللہ	جانتا ہے	اسے جو	تمہارے دلوں میں ہے	پس اس سے خبردار رہو	اور	جان لو

اللہ اسے جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے پس اس سے خبردار رہو اور جان لو

اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	مَا
کہ	اللہ	بخشنے والا	بردبار ہے	نہیں	کوئی گناہ	تم پر	کہ تم	طلاق دو	عورتوں کو	جبکہ

30 ع 4 14

کہ اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جب کہ

لَمْ	تَمَسُّوْهُنَّ	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	وَّ	مَتِّعُوْهُنَّ	عَلَى
نہ	تم نے ان کو چھوا ہو	اور	(نہ) مقرر کیا ہو	ان کے لیے	کچھ مہر	اور	کچھ سامان دو	پر

تم نے ابھی ان کو چھوا نہ ہو یا مہر مقرر نہ کیا ہو اور ان کو کچھ سامان دو۔

الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَ	عَلَى الْمُقْتِرِ	قَدَرُهٗ	مَتَاعًا	بِالْمَعْرُوْفِ
فراخی والا	اپنی قدر کے موافق	اور	تنگ دست پر	اپنی قدر کے مطابق	نفع پہنچانا ہے	اچھے طریق سے

فراخی والا اپنی قدر کے موافق اور تنگ دست اپنی قدر کے مطابق اچھے طریق پر نفع پہنچانا ہے

حَقًّا	عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾	وَ	اِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
ایک حق ہے	نیکی کرنے والوں پر	اور	اگر	تم ان کو طلاق دے دو	اس سے پہلے	کہ

یہ نیکی کرنے والوں پر ایک حق ہے۔ اور اگر تم ان کو طلاق دے دو اس سے پہلے کہ

تَمَسُّوْهُنَّ	وَ	قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ	مَا	فَرَضْتُمْ
تم نے ان کو چھوا ہو	اور	تحقیق	تم مقرر کر چکے ہو	ان کے لیے	مہر	تو آدھا ہے	اس کا جو	مقرر کیا ہو

تم نے ان کو چھوا ہو اور تم ان کے لیے مہر مقرر کر چکے ہو تو اس کا آدھا دے دو جو مقرر کیا ہو،

اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ	اَوْ	يَعْفُوَا	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ	وَ
مگر	یہ کہ	وہ معاف کر دیں	یا	معاف کر دے	وہ شخص	جس کے ہاتھ میں	گرہ ہے	نکاح کی	اور

مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں یا وہ شخص جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے (اپنا حق) معاف کر دے اور

اَنْ	تَعْفُوْٓا	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَ	لَا	تَنْسَوُا	الْفَضْلَ
یہ کہ	تم (مرد) معاف کرو	بہت نزدیک ہے	تقویٰ سے	اور	نہ	تم بھلاؤ	نیک سلوک کرنا

یہ کہ تم (مرد) معاف کرو تقویٰ سے بہت نزدیک ہے اور آپس میں نیک سلوک کرنا

بَيْنَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾	حٰفِظُوْا	عَلَى الصَّلَوٰتِ	وَ
آپس میں	یقیناً	اللہ	جو کچھ	تم کرتے ہو	اسے دیکھتا ہے	تم حفاظت کرو	اپنی نمازوں	اور

نہ بھلاؤ جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔ تم اپنی نمازوں اور درمیانی نماز کی محافظت کرو اور

الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى	وَ	قُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾	فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا
درمیانی نماز کی	اور	کھڑے ہوجاؤ	اللہ کے	فرمانبردار بن کر	پھر اگر	تم کو ڈر ہو	تو (نماز پڑھ لو) پیدل

اللہ کے فرمانبردار بن کر کھڑے ہوجاؤ۔ پھر اگر تم کو ڈر ہو تو پیدل یا سوار

اَوْ	رُكْبَانًا	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَمَا	عَلَّمَكُمْ	مَّا	لَمْ
یا	سوار	پھر جب	امن میں ہوجاؤ	تو یاد کرو	اللہ کو	جس طرح	اس نے تمہیں سکھایا	جو	نہیں

(جس طرح ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن میں ہوجاؤ تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں سکھایا جو

تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَ	يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	وَّصِيَّةً
تھے تم	جانتے	اور	جو لوگ	مرجائیں	تم میں سے	اور	چھوڑ جائیں	عورتیں	وصیت کرجائیں

تم نہیں جانتے تھے۔ اور تم میں سے جو مرجائیں اور وہ عورتیں چھوڑ جائیں اپنی عورتوں کے لیے

لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى الْحَوْلِ	غَيْرَ	اِخْرَاجٍ	فَاِنْ	خَرَجْنَ
اپنی عورتوں کے لیے	خرچ دیا جائے	ایک سال تک	بغیر	گھر سے نکالے	پھر اگر	وہ خود چلی جائیں

وصیت کرجائیں کہ ایک سال تک گھر سے نکالے بغیر خرچ دیا جائے۔ پھر اگر وہ خود چلی جائیں

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ مَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ مَّعْرُوْفٍ	وَ	اللّٰهُ
تو نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس کا جو	انہوں نے کیا	اپنے حق میں	بھلائی سے	اور	اللہ

تو تم پر اس کا کوئی گناہ نہیں جو انہوں نے بھلائی سے اپنے حق میں کیا ہے اور اللہ غالب

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾	وَ	لِلْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌۢ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾
غالب	حکمت والا ہے	اور	طلاق دی ہوئی عورتوں کو	فائدہ پہنچانا	پسندیدہ طور	یہ حق ہے	متقیوں پر

حکمت والا ہے۔ اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو پسندیدہ طور پر فائدہ پہنچانا چاہیے یہ متقیوں پر ایک حق ہے۔

31 ع 7 15

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع	اَ	لَمْ	تَرَ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی باتیں	تاکہ	تم سمجھو	کیا	نہیں	تو نے غور کیا

اسی طرح اللہ اپنی باتیں تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ کیا تو نے ان کے

اِلَى الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ	هُمْ	اُلُوْفٌ	حَذَرَ الْمَوْتِ
ان لوگوں (کے حال پر)	نکل پڑے	اپنے گھروں سے	اور	وہ	ہزاروں تھے	موت کے ڈر سے

حال پر غور نہیں کیا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل پڑے اور وہ ہزاروں تھے۔

فَقَالَ	لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ	اَحْيَاهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ
پس فرمایا	ان کو	اللہ نے	تم مرجاؤ	پھر	ان کو زندہ کیا	یقینا	اللہ	بڑے فضل (کرنے) والا ہے

پس اللہ نے ان کو فرمایا کہ تم مرجاؤ۔ پھر ان کو زندہ کیا یقینا اللہ لوگوں پر بڑے فضل

عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾	وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
لوگوں پر	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے	اور	تم جنگ کرو	اللہ کی راہ میں

کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور اللہ کی راہ میں جنگ کرو

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يُقْرِضُ
اور	جان لو	کہ	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	کون ہے	وہ	جو	الگ کرے

اور جان لو کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ کون ہے جو اللہ کے لیے

اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗٓ	اَضْعَافًا	كَثِيْرَةً	وَ	اللّٰهُ
اللہ کے لیے	مال	اچھا	تو وہ بڑھاتا ہے	اس کے لیے	کئی گنا	زیادہ	اور	اللہ

اچھا مال الگ کرے تو وہ اسے اس کے لیے کئی گنا بڑھاتا ہے اور اللہ

يَقْبِضُ	وَ	يَبْصُۜطُ ۪	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾	اَلَمْ	تَرَ
گھٹاتا	اور	بڑھاتا ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا نہیں	تو نے غور کیا

گھٹاتا اور بڑھاتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل

اِلَى الْمَلَاِ	مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مُوْسٰى ۘ	اِذْ	قَالُوْا	لِنَبِيٍّ لَّهُمُ
سرداروں (کے حال) پر	بنی اسرائیل کے	بعد	موسیٰ کے	جب	انہوں نے کہا	اپنے نبی سے

وقف لازم

کے سرداروں (کے حال) پر غور نہیں کیا جب انہوں نے اپنے ایک نبی سے کہا کہ ہمارے لیے

ابْعَثْ	لَنَا	مَلِكًا	نُّقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَالَ	هَلْ	عَسَيْتُمْ
مقرر کردو	ہمارے لیے	ایک بادشاہ	(تاکہ) ہم لڑیں	اللہ کی راہ میں	اس نے کہا	تحقیق	تم سے کچھ بعید نہیں

ایک بادشاہ مقرر کردو تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں۔ اس نے کہا کہ تم سے کچھ بعید نہیں کہ

اِنْ	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	اَلَّا	تُقَاتِلُوْا	قَالُوْا	وَ	مَا	لَنَآ
اگر	ضروری ٹھہرایا گیا	تم پر	جنگ کرنا	تو نہ	تم جنگ کرو	انہوں نے کہا	اور	کیا عذر ہے	ہمارا

اگر جنگ کرنا تم پر ضروری ٹھہرایا گیا تو جنگ نہ کرو۔ انہوں نے کہا ہمارا کیا عذر ہے کہ ہم

اَلَّا	نُقَاتِلَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	قَدْ	اُخْرِجْنَا	مِنْ دِيَارِنَا	وَ
کہ نہ	ہم جنگ کریں	اللہ کی راہ میں	حالانکہ	یقیناً	ہم جدا کیے گئے	اپنے گھروں سے	اور

اللہ کی راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ ہم اپنے گھروں سے اور اپنے بیٹوں سے جدا کیے گئے ہیں۔

اَبْنَآئِنَا	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	اِلَّا	قَلِيْلًا
اپنے بیٹوں سے	پھر جب	ضروری ٹھہرایا گیا	ان کے لیے	لڑائی کرنا	تو (باقی) پھر گئے	سوا	تھوڑوں کے

پھر جب ان کے لیے لڑائی کرنا ضروری ٹھہرایا گیا تو ان میں سے تھوڑوں کے سوا (باقی)

مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾	وَ	قَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ
ان میں سے	اور	اللہ	جانتا ہے	ظالموں کو	اور	کہا	ان سے	ان کے نبی نے	کہ

پھر گئے اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔ اور ان کے نبی نے انہیں کہا کہ

اللّٰهَ	قَدْ	بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ	مَلِكًا	قَالُوْٓا	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهُ
اللہ نے	بلاشبہ	مقرر کیا ہے	تمہارے لیے	طالوت کو	بادشاہ	انہوں نے کہا	کس طرح	مل سکتی ہے	اسے

اللہ نے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسے ہم پر بادشاہی کس طرح مل سکتی ہے

الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَ	نَحْنُ	اَحَقُّ	بِالْمُلْكِ	مِنْهُ	وَلَمْ	يُؤْتَ	سَعَةً
بادشاہی	ہم پر	اور	ہم	زیادہ حق دار ہیں	بادشاہی کے	اس کی نسبت	اور نہیں	اسے دی گئی	فراخی

اور ہم اس کی نسبت بادشاہی کے زیادہ حق دار ہیں اور اسے مال کی فراخی نہیں دی گئی۔

مِّنَ الْمَالِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰىهُ	عَلَيْكُمْ	وَ	زَادَهٗ
مال کی	(نبی نے) کہا	یقیناً	اللہ نے	اسے برگزیدہ کیا ہے	تم پر	اور	بڑھایا ہے

(نبی نے) کہا اللہ نے اسے تم پر برگزیدہ کیا ہے اور علم اور جسم میں اس کو بہت

بَسْطَةً	فِي الْعِلْمِ	وَ	الْجِسْمِ	وَ	اللّٰهُ	يُؤْتِيْ	مُلْكَهٗ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ
کشادگی	علم میں	اور	جسم میں	اور	اللہ	دیتا ہے	اپنا ملک	جسے چاہتا ہے	اور	اللہ

بڑھایا ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک دیتا ہے اور اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾	وَ	قَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِهٖٓ	اَنْ
فراخی والا	جاننے والا ہے	اور	کہا	انہیں	ان کے نبی نے	کہ	نشان	اس کی بادشاہی کا	یہ ہے

فراخی والا جاننے والا ہے۔ اور ان کے نبی نے انہیں کہا کہ اس کی بادشاہی کا نشان یہ ہے کہ

يَّاْتِيَكُمُ	التَّابُوْتُ	فِيْهِ	سَكِيْنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	بَقِيَّةٌ	مِّمَّا
تمہارے پاس آئے	تابوت	جس میں	سکون ہے	تمہارے رب کی طرف سے	اور	بقیہ	اس کا

تمہارے پاس تابوت آئے جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکون اور اس کا بقیہ ہے جو

تَرَكَ	اٰلُ مُوْسٰى	وَ	اٰلُ هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ
جو چھوڑا	موسیٰ کے تابعداروں	اور	ہارون کے تابعداروں نے	اسے اٹھائے ہوں گے	فرشتے	یقینا

موسیٰ کے سچے تابعداروں اور ہارون کے سچے تابعداروں نے چھوڑا ہے۔ فرشتے اسے اٹھائے ہوئے ہوں گے

ع 32 6 16

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾	فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوْتُ
اس میں	نشان ہے	تمہارے لیے	اگر	تم	مومن ہو	پھر جب	روانہ ہوا	طالوت

یقینا اس میں تمہارے لیے نشان ہے اگر تم مومن ہو۔ پھر جب طالوت

بِالْجُنُوْدِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ	بِنَهَرٍ	فَمَنْ
فوجوں کے ساتھ	اس نے کہا	کہ	اللہ	تمہارا امتحان کرنے والا ہے	نہر کے ذریعے سے	پس جو
فوجوں کے ساتھ روانہ ہوا اس نے کہا کہ اللہ نہر کے ذریعے سے تمہارا امتحان کرنے والا ہے۔						

شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْٓ
(پانی) پی لے گا	اس میں سے	وہ نہیں ہے	مجھ سے	اور	جو	نہ	اسے چکھے	وہ ہے	مجھ سے
پس جو اس میں سے پانی پی لے گا وہ مجھ سے نہیں ہے اور جو اسے نہ چکھے وہ مجھ سے ہے									

اِلَّا	مَنِ	اغْتَرَفَ	غُرْفَةً	بِيَدِهٖ	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ	اِلَّا	قَلِيْلًا
مگر	وہ جو	چلو بھرے	ایک چلو	اپنے ہاتھ سے	پھر انہوں نے پیا	اس سے	سوائے	تھوڑوں کے
مگر وہ جو اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے۔ پھر ان میں سے تھوڑوں کے سوائے (باقیوں نے) اس								

مِّنْهُمْ	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ	هُوَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	قَالُوْا
ان میں سے	پس جب	اس سے گزر گیا	وہ	اور	جو لوگ	ایمان لائے	اس کے ساتھ	انہوں نے کہا
سے پیا۔ پس جب وہ اس سے گزر گیا اور وہ جو ایمان لائے اس کے ساتھ تھے انہوں نے کہا کہ								

لَا	طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ	بِجَالُوْتَ	وَ	جُنُوْدِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ
نہیں	طاقت	ہم میں	آج (مقابلے کی)	جالوت	اور	اس کی فوجوں کے	کہا	جنہیں
آج ہم میں جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابلے کی طاقت نہیں۔ جنہیں یقین تھا کہ وہ اللہ								

يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ	كَمْ مِّنْ	فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ	غَلَبَتْ	فِئَةً كَثِيْرَةًۢ
یقین تھا	کہ وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	بسا اوقات	گروہ	چھوٹا	غالب آگیا	بڑے گروہ پر
سے ملنے والے ہیں وہ بولے بسا اوقات چھوٹا گروہ بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے غالب آگیا ہے								

بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾	وَ	لَمَّا	بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ
اللہ کے حکم سے	اور	اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	اور	جب	وہ سامنے نکلے	جالوت کے
اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے								

وَ	جُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ	ثَبِّتْ
اور	اس کی فوجوں کے	انہوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ڈال دے	ہم پر	صبر	اور	مضبوط کر
سامنے نکلے انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہم پر صبر ڈال اور ہمارے								

اَقْدَامَنَا	وَ	انْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾	فَهَزَمُوْهُمْ	بِاِذْنِ اللّٰهِ
ہمارے قدموں کو	اور	مدد دے ہمیں	کافر قوم پر	پس انہوں نے ان کو بھگا دیا	اللہ کے حکم سے
قدموں کو مضبوط رکھ اور کافر قوم پر ہمیں مدد دے۔ پس اللہ کے حکم سے انہوں نے ان کو بھگا دیا					

وَ	قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ	وَ	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ
اور	قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو	اور	اللہ نے اسے عطا کی	بادشاہی	اور	حکمت	اور
اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے اسے بادشاہی اور حکمت دی اور									

عَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ	وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
اسے سکھایا	جو کچھ	چاہا	اور	اگر	نہ	دفع کرے	اللہ	لوگوں کو	ان کے بعض کو
جو کچھ چاہا اسے سکھایا اور اگر اللہ بعض لوگوں کو بعض سے دفع نہ کرے تو									

بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ	الْاَرْضُ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾
بعض کے ذریعے سے	تو تباہ ہو جائے	زمین	لیکن	اللہ	فضل کرنے والا ہے	جہانوں پر
زمین تباہ ہو جائے لیکن اللہ تعالیٰ جہانوں پر فضل کرنے والا ہے۔						

تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾
یہ	اللہ کی باتیں ہیں	جن کو ہم پڑھتے ہیں	تجھ پر	حق کے ساتھ	اور	یقینا	تو مرسلوں میں سے ہے
یہ اللہ کی باتیں ہیں جن کو ہم حق کے ساتھ تجھ پر پڑھتے ہیں۔ اور یقینا تو مرسلوں میں سے ہے۔							

الجزء الثالث (3) وقف لازم

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ۘ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ اللّٰهُ
یہ	سب رسول	ہم نے فضیلت دی	بعض کو	بعض پر	ان میں سے	(وہ ہیں) جن سے	اللہ نے کلام کیا

ان رسولوں میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے ان میں سے وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام کیا

وَ	رَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ
اور	بلند کیا	بعض کو	مراتب میں	اور	ہم نے دیئے	عیسی بن مریم کو	کھلے دلائل	اور

اور بعض کو مراتب میں (اور) بلند کیا اور ہم نے عیسی بن مریم کو کھلے دلائل دیئے اور

اَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ
اس کی تائید کی	روح القدس سے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ	آپس میں لڑتے	وہ لوگ جو

روح القدس سے اس کی تائید کی اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ جو ان کے بعد ہوئے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا
ان کے بعد ہوئے	اس کے بعد کہ	ان کے پاس آچکی تھیں	کھلی دلیلیں	اور لیکن	انہوں نے اختلاف کیا

آپس میں نہ لڑتے۔ اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آچکی تھیں۔ لیکن انہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَ	لَوْ	شَآءَ
پس ان میں سے	(وہ ہے) جو	ایمان لایا	اور	ان میں سے	(وہ ہے) جس نے	انکار کیا	اور	اگر	چاہتا

پس ان میں سے وہ ہے جو ایمان لایا اور ان میں سے وہ ہے جس نے انکار کیا اور اگر اللہ چاہتا

ع 33 5 1

اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلُوْا	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اللہ	تو نہ	وہ آپس میں لڑتے	اور لیکن	اللہ	کر دیتا ہے	جو کچھ	ارادہ کرتا ہے	اے	لوگو جو

تو وہ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ جو کچھ ارادہ کرتا ہے کر دیتا ہے۔ اے لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا
ایمان لائے ہو!	خرچ کرو	اس میں سے جو	ہم نے تم کو دیا ہے	اس سے پہلے	کہ	آجائے وہ	دن	(کہ) نہ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اس میں سے جو ہم نے تم کو دیا ہے خرچ کرو اس سے پہلے کہ

بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ	لَا	خُلَّةٌ	وَّ	لَا	شَفَاعَةٌ	وَ	الْكٰفِرُوْنَ
خرید وفروخت ہوگی	جس میں	اور	نہ	کوئی دوستی	اور	نہ	کوئی سفارش	اور	کافر لوگ

وہ دن آجائے جس میں نہ کوئی خرید وفروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ ہی کوئی سفارش اور

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ
وہی	ظالم ہیں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	وہ ہمیشہ زندہ	سب کو قائم رکھنے والا ہے

کافر ہی ظالم ہیں۔ اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ خود قائم، قائم رکھنے والا ہے۔

لَا	تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّ	لَا	نَوْمٌ	لَهٗ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ
نہ	آتی ہے اس کو	اونگھ	اور	نہ	نیند	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور

اس پر نہ اونگھ غالب آتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

مَا	فِی الْاَرْضِ	مَنْ	ذَا	الَّذِیْ	یَشْفَعُ	عِنْدَهٗۤ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ
جو کچھ	زمینوں میں ہے	کون ہے	وہ	جو	سفارش کرے	اس کے پاس	سوائے	اس کی اجازت کے

جو کچھ زمینوں میں ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے پاس سوائے اس کی اجازت کے سفارش کرے

یَعْلَمُ	مَا	بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	لَا	یُحِیْطُوْنَ
وہ جانتا ہے	جو کچھ	ان کے سامنے ہے	اور	جو کچھ	ان کے پیچھے ہے	اور	نہیں	وہ احاطہ کر سکتے

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے

بِشَیْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖۤ	اِلَّا	بِمَا	شَآءَ	وَسِعَ	كُرْسِیُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ
کسی چیز پر	اس کے علم میں سے	سوائے	اس کے جو	وہ چاہے	حاوی ہے	اس کا علم	آسمانوں	اور

کسی چیز پر احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے۔ اس کا علم آسمانوں اور

الْاَرْضَ	وَ	لَا	یَئُوْدُهٗ	حِفْظُهُمَا	وَ	هُوَ	الْعَلِیُّ	الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾
زمین پر	اور	نہیں	اس پر بوجھ	ان دونوں کی حفاظت	اور	وہ	بہت بلند	عظمت والا ہے

زمین پر حاوی ہے اور ان دونوں کی حفاظت اس پر بوجھ نہیں اور وہ بہت بلند عظمت والا ہے۔

لَاۤ	اِكْرَاهَ	فِی الدِّیْنِ	قَدْ	تَّبَیَّنَ	الرُّشْدُ	مِنَ الْغَیِّ	فَمَنْ
نہیں	کوئی زبردستی	دین میں	یقیناً	واضح ہو چکی ہے	ہدایت (کی راہ)	گمراہی سے	پس جو شخص

دین میں کوئی زبردستی (منوانا) نہیں۔ ہدایت (کی راہ) گمراہی سے واضح ہو چکی ہے۔ پس جو شخص

یَّكْفُرْ	بِالطَّاغُوْتِ	وَ	یُؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ
انکار کرتا ہے	شیطان کا	اور	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	تو یقیناً	اس نے پکڑ لیا	جائے گرفت

شیطان کا انکار کرتا ہے اور اللہ پر ایمان لاتا ہے اس نے ایک محکم جائے گرفت کو

الْوُثْقٰی	لَا	انْفِصَامَ	لَهَا	وَ	اللّٰهُ	سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾	اَللّٰهُ
مضبوط	نہیں ہے	ٹوٹنے والی	اس کے لیے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اللہ

مضبوط پکڑ لیا جو ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ

وَلِیُّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	یُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ	الَّذِیْنَ
ولی ہے	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	وہ ان کو نکالتا ہے	اندھیرے سے	روشنی کی طرف	اور	وہ لوگ جو

ان لوگوں کا ولی ہے جو ایمان لائے وہ ان کو سخت اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور جو

كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ	الطَّاغُوْتُ	يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ النُّوْرِ	اِلَى الظُّلُمٰتِ	اُولٰٓئِكَ
کافر ہیں	ان کے ولی	شیطان ہیں	وہ انہیں نکال لے جاتے ہیں	روشنی سے	اندھیرے کی طرف	یہ لوگ

کافر ہیں ان کے ولی شیطان ہیں وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیرے کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہ

اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْ	حَآجَّ
آگ والے ہیں	وہ	اس میں	رہیں گے	کیا نہیں	تو نے غور کیا	اس شخص کی طرف	جو جھگڑتا تھا

ع 34 4 2

آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔ کیا تو نے اس (کی حالت) پر غور نہیں کیا جس نے

وقف لازم

اِبْرٰهٖمَ	فِيْ رَبِّهٖٓ	اَنْ	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	الْمُلْكَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّيَ
ابراہیم سے	اس کے رب کے بارے	کہ	اللہ نے اسے دیا	ملک	جب	کہا	ابراہیم نے	میرا رب

ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔ اس لیے کہ اللہ نے اسے ملک دیا۔ جب ابراہیم نے کہا

الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	قَالَ	اَنَا	اُحْيٖ	وَ	اُمِيْتُ	قَالَ
وہ ہے جو	زندگی بخشتا	اور	مارتا ہے	اس نے کہا	میں (بھی)	زندگی دیتا ہوں	اور	مارتا ہوں	کہا

میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندگی دیتا ہوں اور مارتا ہوں۔

اِبْرٰهٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاْتِيْ	بِالشَّمْسِ	مِنَ الْمَشْرِقِ	فَاْتِ	بِهَا	مِنَ الْمَغْرِبِ
ابراہیم نے	بے شک	اللہ	نکالتا ہے	سورج کو	مشرق سے	تو نکال	اسے	مغرب سے

اور ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو تُو اسے مغرب سے نکال۔

فَبُهِتَ	الَّذِيْ	كَفَرَ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾	اَوْ
پس حیران رہ گیا	وہ جو	کافر تھا	اور	اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	ظالم لوگوں کو	یا

پھر وہ جو کافر تھا حیران رہ گیا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔ یا

كَالَّذِيْ	مَرَّ	عَلٰى قَرْيَةٍ	وَّهِيَ خَاوِيَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا	قَالَ
اس کی مثال پر غور نہیں کیا جو	گزرا	ایک بستی پر	اور وہ ویران تھی	اس کی عمارتیں گری ہوئی تھیں	اس نے کہا

اس کی مثال پر غور نہیں کیا جو ایک بستی پر گزرا اور وہ ویران تھی۔ اس کی عمارتیں گری ہوئی تھیں۔ اس نے کہا

اَنّٰى	يُحْيٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ
کب	زندہ کرے گا	اسے	اللہ	بعد	اس کی موت کے	سو اللہ نے اسے موت کی حالت میں رکھا

اللہ اسے اس کی موت کے بعد کب زندہ کرے گا۔ سو اللہ نے اسے ایک سو سال موت کی حالت میں رکھا

مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ	كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا
ایک سو	سال	پھر	اسے اٹھایا	کہا	کتنا	تو ٹھہرا	اس نے کہا	ٹھہرا ہوں	ایک دن

پھر اسے اٹھایا کہا تو کتنا ٹھہرا۔ اس نے کہا میں ایک دن یا دن کا

اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَّبِثْتَ	مِائَةَ	عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى طَعَامِكَ
یا	کچھ	دن	کہا	بلکہ	تو ٹھہرا	سو	سال	پس تو دیکھ	اپنے کھانے کو

کوئی حصہ ٹھہرا ہوں۔ کہا بلکہ تو سو سال ٹھہرا۔ پس تو اپنے کھانے اور

وَ	شَرَابِكَ	لَمْ	يَتَسَنَّهْ	وَ	انْظُرْ	اِلٰى حِمَارِكَ	وَ	لِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً
اور	اپنے پانی کو	نہیں	وہ سڑا	اور	دیکھ	اپنے گدھے کو	اور	تاکہ ہم تجھے بنائیں	نشان

پانی کو دیکھ وہ نہیں سڑا اور اپنے گدھے کو دیکھ اور تاکہ ہم تجھے لوگوں کے لیے نشان

لِّلنَّاسِ	وَ	انْظُرْ	اِلَى الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا
لوگوں کے لیے	اور	دیکھ	ہڈیوں کو (بھی)	کیونکر	ہم انہیں اٹھاتے ہیں	پھر	ان پر چڑھاتے ہیں

بنائیں اور ہڈیوں کو بھی دیکھ۔ ہم انہیں کیونکر اٹھاتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔

لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
گوشت	پس جب	بات کھل گئی	اس کے لیے	اس نے کہا	میں جانتا ہوں	کہ	اللہ	ہر چیز پر

پس جب اس کے لیے بات کھل گئی تو اس نے کہا میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۲۶۰﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِيْ	كَيْفَ تُحْيِ	الْمَوْتٰى
قادر ہے	اور	جب	کہا	ابراہیم نے	اے میرے رب!	مجھے دکھا	تو کس طرح زندہ کرتا ہے	مُردوں کو

قادر ہے۔ اور جب ابراہیم نے کہا اے میرے رب مجھے دکھا تو کس طرح مردوں

قَالَ	اَوَلَمْ	تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ	لِّيَطْمَئِنَّ	قَلْبِيْ	قَالَ
کہا	کیا نہیں	تو نے مانا	کہا	ہاں	مگر	اس لیے کہ اطمینان حاصل ہو	میرے دل کو	کہا

کو زندہ کرتا ہے۔ کہا کیا تو نے نہیں مانا۔ کہا ہاں مگر اس لیے کہ میرے دل کو اطمینان حاصل ہو۔

فَخُذْ	اَرْبَعَةً	مِّنَ الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ
تو لے لے	چار	پرند	پھر انہیں ہلا لے	اپنے ساتھ	پھر	رکھ دے	ہر پہاڑ پر

کہا تو چار پرند لے لے پھر انہیں اپنے ساتھ ہلا لے پھر ان میں سے ایک ایک حصہ ہر ایک پہاڑ پر

مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَاْتِيْنَكَ	سَعْيًا	وَ	اعْلَمْ
ان میں سے	ایک حصہ	پھر	ان کو بلاؤ	تیرے پاس آجائیں گے	دوڑتے ہوئے	اور	جان لے

رکھ دے پھر ان کو بلاؤ تیرے پاس دوڑتے ہوئے آجائیں گے اور جان لے

اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ
کہ	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مالوں کو

کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ان لوگوں کی مثال جو اپنے مالوں کو

ع 35 3 3

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَمَثَلِ	حَبَّةٍ	اَنْۢبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلَ	فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ	مِّائَةُ
اللہ کی راہ میں	مثال ہے	ایک دانہ کی	جو اگائے	سات	بالیں	ہر ایک بال میں	سو

اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایک دانہ کی مثال ہے جو سات بالیں اگائے۔ ہر ایک بال میں سو

حَبَّةٍ	وَ	اللّٰهُ	يُضٰعِفُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ
دانے ہوں	اور	اللہ	کئی گنا کر کے دیتا ہے	جس کے لیے	چاہتا ہے	اور	اللہ	کشائش والا

دانے ہوں اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے کئی گنا کر کے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا

عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا	يُتْبِعُوْنَ
جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مالوں کو	اللہ کی راہ میں	پھر	نہیں	ان کے پیچھے

جاننے والا ہے۔ وہ لوگ جو اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر ان کے پیچھے

مَآ	اَنْفَقُوْا	مَنًّا	وَّ	لَآ	اَذًى	لَّهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
جو	خرچ کیا	احسان جتاتے	اور	نہ	دکھ دیتے ہیں	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے پاس

جو خرچ کیا نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ دکھ دیتے ہیں ان کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے

وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	وَّ
اور	نہیں	کوئی خوف	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	نیک بات کہنا	اور

اور انہیں کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ نیک بات کہنا اور

مَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ صَدَقَةٍ	يَّتْبَعُهَآ	اَذًى	وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾
معاف کر دینا	بہتر ہے	اس صدقہ سے	جس کے پیچھے پہنچایا جائے	دکھ	اور	اللہ	بے نیاز	بردبار ہے

معاف کر دینا اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے پیچھے دکھ پہنچایا جائے اور اللہ بے نیاز بردبار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَ	الْاَذٰى
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	باطل کرو	اپنی خیرات کو	احسان جتا کر	اور	ستا کر

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور ستا کر باطل نہ کرو اس

كَالَّذِيْ	يُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ	لَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
اس شخص کی طرح	جو خرچ کرتا ہے	اپنا مال	لوگوں کو دکھانے کے لیے	اور	نہیں	ایمان لاتا	اللہ پر

شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور آخرت کے

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ
اور	دن	آخرت کے	سو اس کی مثال	مانند ہے	اس صاف چٹان کی سی	جس پر	مٹی ہو	پھر اس پر

دن پر ایمان نہیں لاتا۔ سو اس کی مثال اس صاف چٹان کی سی ہے جس پر مٹی ہو، پھر اس پر

وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا	لَا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَيْءٍ	مِّمَّا
زور کا مینہ برسے	پھر اسے چھوڑ دے	بالکل صاف کر کے	نہ	پاسکیں گے	پر	کچھ بھی	اس میں سے
زور کا مینہ برسے اور اسے بالکل صاف کر کے چھوڑ دے اس میں سے کچھ بھی نہ پاسکیں گے							

كَسَبُوْا	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾	وَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
جو کمایا تھا	اور	اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	کافر لوگوں کو	اور	مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں
جو کمایا تھا اور اللہ کافر لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔ اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے مالوں									

اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَ	تَثْبِيْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	كَمَثَلِ
اپنے مالوں کو	چاہتے ہوئے	رضامندی	اللہ کی	اور	مضبوط رکھنے کے لیے	اپنے آپ کو	مانند ہے
کو اللہ کی رضا چاہتے ہوئے اور اپنے آپ کو مضبوط رکھنے کے لیے خرچ کرتے ہیں، اس باغ کی							

جَنَّةٍ	بِرَبْوَةٍ	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ	فَاِنْ
(اس) باغ کی	(جو) اعلیٰ درجہ کی زمین پر ہو	اس پر پڑے	زور کا مینہ	تو وہ دے	اپنا پھل	دوچند	پھر اگر
مثال کی طرح ہے جو اعلیٰ درجہ کی زمین پر ہو پھر اس پر زور کا مینہ پڑے تو وہ اپنا پھل دوچند دے							

لَّمْ	يُصِبْهَا	وَابِلٌ	فَطَلٌّ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾
نہ	پڑے اس پر	زور کا مینہ	تو ہلکا مینہ ہی (کافی ہے)	اور	اللہ	جو	تم کرتے ہو	دیکھتا ہے
اور اگر اس پر زور کا مینہ نہ پڑے تو ہلکا مینہ ہی (کافی ہے) اور اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔								

اَ	يَوَدُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ
کیا	چاہتا ہے	تم میں سے کوئی	کہ	ہو	اس کا	ایک باغ	کھجوروں کا	اور	انگوروں کا
کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا ہو									

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهٗ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	وَ	اَصَابَهُ
بہتی ہوں	اس کے نیچے	نہریں	اس کے لیے	اس میں	ہر قسم کے پھل ہوں	اور	اسے آلیا ہو
اس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اس کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں اور اسے							

الْكِبَرُ	وَ	لَهٗ	ذُرِّيَّةٌ	ضُعَفَآءُ	فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ
بڑھاپے نے	اور	اس کی	اولاد	چھوٹی چھوٹی ہو	پھر اسے پہنچے	ایک بگولا	جس میں	آگ ہو
بڑھاپے نے آلیا ہو اور اس کی اولاد چھوٹی چھوٹی ہو، پھر اسے ایک بگولا پہنچے جس میں آگ ہو،								

ع 36 6 4

فَاحْتَرَقَتْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع
پس وہ جل جائے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	باتیں	تاکہ تم	فکر کرو
پس وہ جل جائے اسی طرح اللہ تمہارے لیے باتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم فکر کرو۔							

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا كَسَبْتُمْ	وَ	مِمَّآ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	ان اچھی چیزوں سے	جو تم کماتے ہو	اور	اس سے جو

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ان اچھی چیزوں سے خرچ کرو جو تم کماتے ہو اور اس سے جو

اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	لَا	تَيَمَّمُوا	الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ
ہم نے نکالا	تمہارے لیے	زمین سے	اور	نہ	قصد کرو	ردی چیز کا	اس میں سے	تم خرچ کرو

ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے اور ردّی چیز (دینے) کا قصد نہ کرو اس میں سے تم خرچ کرو گے

وَ	لَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ	اِلَّآ	اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ	وَ	اعْلَمُوْٓا
حالانکہ	نہیں ہو تم	خود اس کو لینے والے	مگر	یہ کہ	قیمت کم کراؤ	اس کی	اور	جان لو

حالانکہ تم خود اس کو لینے والے نہیں سوائے اس کے کہ اس کی قیمت کم کراؤ اور جان لو

اَنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾	اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ	الْفَقْرَ	وَ	يَاْمُرُكُمْ
کہ	اللہ	بے نیاز	تعریف کیا گیا ہے	شیطان	تم کو ڈراتا ہے	تنگدستی سے	اور	تمہیں حکم دیتا ہے

کہ اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔ شیطان تم کو تنگدستی سے ڈراتا ہے اور تمہیں

بِالْفَحْشَآءِ	وَ	اللّٰهُ	يَعِدُكُمْ	مَّغْفِرَةً مِّنْهُ	وَ	فَضْلًا	وَ	اللّٰهُ
بخل کا	اور	اللہ	تمہیں وعدہ دیتا ہے	اپنی طرف سے مغفرت	اور	فضل کا	اور	اللہ

بخل کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾	يُّؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّؤْتَ
کشائش والا	جاننے والا ہے	وہ دیتا ہے	حکمت	جسے	چاہتا ہے	اور	جس کو	دی جائے

کشائش والا جاننے والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جس کو

الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا	وَ	مَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّآ
حکمت	تو یقیناً	(اسے) دی گئی	بھلائی	بہت	اور	نہیں	نصیحت قبول کرتے	مگر (وہی جو)

حکمت دی جائے تو اسے بہت بھلائی دی گئی۔ اور نصیحت قبول نہیں کرتے مگر (وہی جو)

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾	وَ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ نَّفَقَةٍ	اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ نَّذْرٍ
عقل والے (ہیں)	اور	جو کچھ	تم خرچ کرو	خرچ کرنے کی چیز	یا	منت مان لو	کوئی منت

عقل والے (ہیں)۔ اور جو کچھ خرچ کرنے کی چیز تم خرچ کرو یا کوئی منت مان لو

فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾	اِنْ
تو یقیناً	اللہ	اسے جانتا ہے	اور	نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی	مددگار	اگر

تو اللہ اسے جانتا ہے اور ظالموں کے لیے کوئی مدد گار نہیں۔ اگر تم

تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَ	اِنْ	تُخْفُوْهَا	وَ	تُؤْتُوْهَا
تم کھلے طور پر دو	خیرات	تو اچھی بات ہے	یہ	اور	اگر	تم اسے چھپاؤ	اور	اسے دو
خیرات کھلے طور پر دو تو کیا ہی اچھی بات ہے اور اگر تم اسے چھپاؤ اور محتاجوں								

الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	يُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ	وَ
محتاجوں کو	تو وہ	اچھا ہے	تمہارے لیے	اور	وہ دور کردے گا	تم سے	بعض تمہاری برائیاں	اور
کو دو تو وہ تمہارے لیے اچھا ہے اور وہ بعض تمہاری برائیاں تم سے دور کردے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو								

اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ
اللہ	جو کچھ	تم کرتے ہو	اس سے خبردار ہے	نہیں	تیرے ذمے	ان کی ہدایت	لیکن	اللہ
اللہ اس سے خبردار ہے۔ ان کی ہدایت تیرے ذمے نہیں لیکن اللہ								

يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَلِاَنْفُسِكُمْ
ہدایت کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	جو کچھ	تم خرچ کرو	مال سے	وہ تمہارے اپنے ہی لیے ہے
جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور جو کچھ مال تم خرچ کرو گے وہ تمہارے اپنے ہی لیے ہے۔							

وَ	مَا	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ اللّٰهِ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ
اور	نہیں	تم خرچ کرتے	سوائے	اس کے کہ	اللہ کی رضا چاہو	اور	جو کچھ	تم خرچ کرو	مال سے
اور تم خرچ نہیں کرتے سوائے اس کے کہ اللہ کی رضا چاہو اور جو کچھ مال تم خرچ کرو گے									

يُّوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾	لِلْفُقَرَآءِ	الَّذِيْنَ
وہ پورا دیا جائے گا	تمہیں	اور	تمہیں	نہیں	نقصان پہنچایا جائے گا	ان محتاجوں کے لیے	جو
وہ تمہیں پورا دیا جائے گا اور تمہیں نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔ ان محتاجوں کے لیے جو							

اُحْصِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	ضَرْبًا	فِي الْاَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ
روکے گئے	اللہ کی راہ میں	نہیں	وہ طاقت رکھتے	چلنے پھرنے کی	زمین میں	سمجھتا ہے ان کو
اللہ کی راہ میں روکے گئے ہیں۔ زمین میں چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رکھتے (سوال سے) بچنے						

الْجَاهِلُ	اَغْنِيَآءَ	مِنَ التَّعَفُّفِ	تَعْرِفُهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	لَا	يَسْـَٔلُوْنَ
ناواقف	دولت مند	(سوال سے) بچنے کے باعث	تو انہیں پہچان لے گا	ان کی نشانیوں سے	نہیں	وہ مانگتے
کے باعث ناواقف ان کو دولت مند سمجھتا ہے تو انہیں ان کی نشانیوں سے پہچان لے گا۔						

ع 37 7 5

النَّاسَ	اِلْحَافًا	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع
لوگوں سے	لپٹ کر	اور	جو کچھ	تم خرچ کرو	مال سے	یقیناً	اللہ	اسے	جانتا ہے
وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے اور جو کچھ مال تم خرچ کرو اللہ اسے یقینا جانتا ہے۔									

اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	فَلَهُمْ
جولوگ	خرچ کرتے ہیں	اپنے مالوں کو	رات	اور	دن	چھپ کر	اور	ظاہر	توان کے لیے

جو لوگ رات اور دن چھپ کر اور ظاہر اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں تو ان کے لیے

اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ
ان کااجر	ان کے رب کے پاس ہے	اور	نہیں	کوئی ڈر	ان کو	اور	نہ	وہ

ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان کو کوئی ڈر نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وقف منزل

يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾	اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	الرِّبٰوا	لَا	يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ
غمگین ہوں گے	جولوگ	کھاتے ہیں	سود	نہیں	وہ کھڑے ہوں گے	مگر	جس طرح	کھڑا ہوتا ہے

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ کھڑے نہیں ہوں گے مگر اس طرح جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے

الَّذِيْ	يَتَخَبَّطُهُ	الشَّيْطٰنُ	مِنَ الْمَسِّ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا الْبَيْعُ
وہ شخص	جسے باؤلا بنادیا ہو	شیطان نے	چھوکر	یہ	اس لیے ہے کہ	وہ کہتے ہیں	خریدوفروخت

جسے شیطان نے چھوکر باؤلا بنادیا ہو۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ کہتے ہیں خریدوفروخت بھی

وقف لازم

مِثْلُ الرِّبٰوا	وَ	اَحَلَّ اللّٰهُ	الْبَيْعَ	وَ	حَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ
سود کی طرح ہے	حالانکہ	اللہ نے حلال کیا	خریدوفروخت کو	اور	حرام کیا	سود کو	سو وہ شخص کہ

سود ہی کی طرح ہے۔ حالانکہ اللہ نے خریدوفروخت کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا ہے۔ سو

جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ	مَا	سَلَفَ	وَ
آگئی اس کے پاس	نصیحت	اپنے رب سے	پھر وہ رک گیا	تو اس کے لیے ہے	جو	گزر چکا	اور

جس کے پاس اپنے رب سے نصیحت آگئی پھر وہ رک گیا تو اس کے لیے ہے جو گزر چکا اور

اَمْرُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	مَنْ	عَادَ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ
اس کا معاملہ	اللہ کے سپرد ہے	اور	جو	پھر لینے لگے	تو وہی لوگ	آگ والے ہیں	وہ

اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو پھر لینے لگے تو وہی آگ والے ہیں وہ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾	يَمْحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا	وَ	يُرْبِي	الصَّدَقٰتِ	وَ	اللّٰهُ
اس میں	رہ پڑیں گے	مٹاتا ہے	اللہ	سود کو	اور	بڑھاتا ہے	صدقات کو	اور	اللہ

اس میں رہ پڑیں گے۔ اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
نہیں	پسند کرتا	کسی	ناشکرگزار	گنہگار کو	یقیناً	جولوگ	ایمان لاتے	اور	کام کرتے ہیں

کسی ناشکرگزار گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ
اچھے	اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	ان کے لیے	ان کا اجر

اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں ان کے لیے ان کا اجر ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾
ان کے رب کے پاس ہے	اور	نہیں	کوئی ڈر	ان کو	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

رب کے پاس ہے اور ان کو کوئی ڈر نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	ذَرُوْا	مَا	بَقِيَ	مِنَ الرِّبٰٓوا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اللہ کا تقویٰ کرو	اور	چھوڑ دو	جو کچھ	باقی رہ گیا	سود سے

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ کرو اور جو کچھ سود سے باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ اللّٰهِ
اگر	تم	مومن ہو	پھر اگر	نہ	تم نے ایسا کیا	تو خبردار ہو جاؤ	لڑائی کے لیے	اللہ سے

اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ لڑائی کیلئے

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اِنْ	تُبْتُمْ	فَلَكُمْ	رُءُوْسُ	اَمْوَالِكُمْ
اور	اس کے رسول کے ساتھ	اور	اگر	تم توبہ کرلو	تو تمہارے لیے ہیں	اصل	تمہارے مال

خبردار ہو جاؤ اور اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں نہ تم

لَا	تَظْلِمُوْنَ	وَ	لَا	تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾	وَ	اِنْ	كَانَ	ذُوْ عُسْرَةٍ
نہ	تم نقصان پہنچاؤ	اور	نہ	تمہیں نقصان پہنچایا جائے	اور	اگر	ہو (مقروض)	تنگ دست

نقصان پہنچاؤ اور نہ تمہیں نقصان پہنچایا جائے۔ اور اگر مقروض تنگ دست ہو تو

فَنَظِرَةٌ	اِلٰى مَيْسَرَةٍ	وَ	اَنْ تَصَدَّقُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾
تو مہلت دینی چاہیے	فراخی تک	اور	اگر تم خیرات دو	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	تم	جانو

فراخی تک مہلت دینی چاہیے اور اگر تم خیرات دو تو تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔

وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ	اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ
اور	اپنا بچاؤ کرلو	اس دن سے	تم لوٹائے جاؤ گے	اس میں	اللہ کی طرف	پھر	پورا دیا جائے گا	ہر

اور اس دن اس سے اپنا بچاؤ کرلو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر

نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
شخص کو	جو	اس نے کمایا	اور	انہیں	نہیں	نقصان پہنچایا جائے گا	اے	لوگو جو

شخص کو جو اس نے کمایا پورا دیا جائے گا اور انہیں نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔ اے لوگو جو

38 ع 8 6

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَدَايَنْتُمْ	بِدَيْنٍ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ	وَ	لْيَكْتُبْ
ایمان لائے ہو	جب	تم آپس میں معاملہ کرو	قرض کا	مقرر وقت کے لیے	تو اسے لکھ لو	اور	چاہیے کہ لکھے

ایمان لائے ہو جب تم آپس میں مقرر وقت کے لیے قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لو اور چاہیے کہ

بَّيْنَكُمْ	كَاتِبٌۢ	بِالْعَدْلِ	وَ	لَا	يَاْبَ	كَاتِبٌ	اَنْ	يَّكْتُبَ
تمہارے درمیان	لکھنے والا	عدل کے ساتھ	اور	نہ	انکار کرے	لکھنے والا	کہ	وہ لکھے

تمہارے درمیان لکھنے والا عدل کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے

كَمَا	عَلَّمَهُ اللّٰهُ	فَلْيَكْتُبْ	وَ	لْيُمْلِلِ	الَّذِىْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ
جیسا	اللہ نے اسے سکھایا	اور چاہیے کہ وہ لکھے	اور	چاہیے کہ لکھائے	وہ شخص کہ	اس پر	حق ہے

جیسا کہ اللہ نے اسے سکھایا اور ضرور لکھ دے اور چاہیے کہ وہ جس پر حق ہے لکھائے

وَ	لْيَتَّقِ اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَ	لَا	يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْـًٔا	فَاِنْ	كَانَ
اور	وہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرے	اپنے رب کا	اور	نہ	کمی کرے	اس میں سے	کچھ	پھر اگر	ہو

اور وہ اللہ اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرے اور اس سے کچھ کمی نہ کرے پھر اگر وہ شخص

الَّذِىْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	سَفِيْهًا	اَوْ	ضَعِيْفًا	اَوْ	لَا	يَسْتَطِيْعُ	اَنْ	يُّمِلَّ
وہ شخص	جس پر	حق ہے	کم عقل	یا	ضعیف ہو	یا	نہ	قابلیت رکھتا ہو	کہ	لکھوائے

جس پر حق ہے کم عقل یا ضعیف ہو یا لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو اس کا ولی

هُوَ	فَلْيُمْلِلْ	وَلِيُّهٗ	بِالْعَدْلِ	وَ	اسْتَشْهِدُوْا	شَهِيْدَيْنِ	مِنْ رِّجَالِكُمْ
وہ خود	تو چاہیے کہ لکھوائے	اس کا ولی	انصاف کے ساتھ	اور	گواہ بلا لیا کرو	دو گواہ	اپنے مردوں میں سے

انصاف کے ساتھ لکھوائے اور دو گواہ اپنے مردوں میں سے گواہی کے لیے بلا لیا کرو۔

فَاِنْ	لَّمْ	يَكُوْنَا	رَجُلَيْنِ	فَرَجُلٌ	وَّ	امْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ
پھر اگر	نہ	ہوں	دو مرد	تو ایک مرد	اور	دو عورتیں	ان میں سے	جن کو تم پسند کرو

پھر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ان گواہوں میں سے ہوں جن کو تم پسند کرو،

مِنَ الشُّهَدَآءِ	اَنْ	تَضِلَّ	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى
گواہوں سے	تاکہ	بھول جائے	ان دونوں میں سے ایک	تو یاد دلا دے	ان میں سے	دوسری کو

تاکہ اگر ایک (عورت) بھول جائے تو ایک ان دونوں میں سے دوسری کو یاد دلا دے۔

وَ	لَا	يَاْبَ	الشُّهَدَآءُ	اِذَا مَا	دُعُوْا	وَ	لَا	تَسْـَٔمُوْٓا	اَنْ
اور	نہ	انکار کریں	گواہ	جب بھی وہ	بلائے جائیں	اور	نہ	تم کاہلی کرو	یہ کہ

اور گواہ جب بلائے جائیں انکار نہ کریں اور اس کے وقت تک اسے لکھنے میں کاہلی نہ کرو

تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا	اِلٰٓى اَجَلِهٖ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ
اسے لکھنے میں	تھوڑا ہو	یا	بہت	اس کے وقت تک	یہ	بہت انصاف کی بات ہے	اللہ کے نزدیک
تھوڑا ہو یا بہت۔ یہ اللہ کے نزدیک بہت انصاف کی بات ہے اور گواہی کو بہت							

وَ	اَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَ	اَدْنٰٓى	اَلَّا	تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ
اور	بہت مضبوط رکھنے والی ہے	گواہی کو	اور	بہت قریب ہے	کہ نہ	تم شک میں پڑو	لیکن	اگر
مضبوط رکھنے والی ہے اور اس سے بہت قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو لیکن اگر								

تَكُوْنَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا
ہو	سودا	نقد	جس کو تم لیتے دیتے ہو	آپس میں	تو پھر نہیں	تم پر	کوئی گناہ	کہ نہ	اسے تم لکھو
سودا نقد ہو جس کو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اسے نہ لکھو اور									

وَ	اَشْهِدُوْٓا	اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَ	لَا	يُضَآرَّ	كَاتِبٌ	وَّ	لَا
اور	گواہ رکھ لیا کرو	جب	تم خرید وفروخت کرو	اور	نہ	نقصان پہنچایا جائے	لکھنے والے کو	اور	نہ
جب تم خرید وفروخت کرو تو گواہ رکھ لیا کرو اور نہ لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے اور نہ									

شَهِيْدٌ	وَ	اِنْ	تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌۢ	بِكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
گواہ کو	اور	اگر	تم کرو گے	تو یہ	نافرمانی ہوگی	تمہاری طرف سے	اور	تقویٰ کرو	اللہ کا
گواہ کو۔ اور اگر تم (ایسا) کرو گے تو یہ تمہاری طرف سے نافرمانی ہوگی اور اللہ کا تقویٰ کرو									

وَ	يُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور	تم کو سکھاتا ہے	اللہ	اور	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے	اور	اگر	تم ہو
اور اللہ تم کو سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور اگر تم										

عَلٰى سَفَرٍ	وَّ	لَمْ	تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ	مَّقْبُوْضَةٌ	فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ
سفر میں	اور	نہ	پاؤ	لکھنے والا	تو گرو رکھ لو	باقبضہ (کوئی چیز)	پھر اگر	اعتبار کرے	تم میں سے
سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ تو (کچھ) باقبضہ گرو رکھ لیا جائے پھر اگر تم میں سے									

بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ	الَّذِى	اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَ	لْيَتَّقِ	اللّٰهَ
ایک دوسرے کا	تو چاہیے کہ ادا کرے	وہ شخص	اعتبار کیا گیا ہے	اس کی امانت	اور	تقویٰ کرو	اللہ کا
ایک دوسرے کا اعتبار کرے تو جس کا اعتبار کیا گیا ہے چاہیے کہ وہ امانت کو ادا کرے اور اللہ							

رَبَّهٗ	وَ	لَا	تَكْتُمُوا	الشَّهَادَةَ	وَ	مَنْ	يَّكْتُمْهَا	فَاِنَّهٗٓ	اٰثِمٌ
جو اس کا رب ہے	اور	نہ	تم چھپاؤ	گواہی کو	اور	جو شخص	اسے چھپاتا ہے	تو ضرور	گنہگار ہوتا ہے
اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو شخص اسے چھپاتا ہے تو اس کا دل									

قَلْبُهٗ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
اس کا دل	اور	اللہ	جو کچھ	تم کرتے ہو	اسے جانتا ہے	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور

ع 39 2 7

ضرور گنہگار ہوتا ہے اور جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِنْ	تُبْدُوْا	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تُخْفُوْهُ
جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اگر	تم ظاہر کرو	جو کچھ	تمہارے دلوں میں ہے	یا	اسے چھپاؤ

جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ

يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ
تم سے حساب لے گا	اس کا	اللہ	پھر وہ بخش دے	جس کو	چاہے گا	اور	عذاب دے	جس کو

اللہ اس کا تم سے حساب لے گا پھر وہ جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے عذاب دے

يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾	اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ
چاہے گا	اور	اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	ایمان لایا	رسول	اس پر جو	اتارا گیا

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول اس پر ایمان لایا جو اس کے رب سے

اِلَيْهِ	مِنْ رَّبِّهٖ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ
اس کی طرف	اس کے رب سے	اور	مومن بھی	سب	ایمان لائے	اللہ پر	اور	فرشتوں پر	اور

اس کی طرف اتارا گیا اور مومن (بھی) سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور

كُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْ رُّسُلِهٖ	وَ
اس کی کتابوں پر	اور	اس کے رسولوں پر	نہیں	ہم تفرقہ کرتے	درمیان	کسی کے	اس کے رسولوں میں	اور

اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں کچھ تفرقہ نہیں کرتے اور

قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا	وَ	اِلَيْكَ
کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور	ہم نے فرمانبرداری کی	تیری حفاظت (چاہیے)	اے ہمارے رب	اور	تیری طرف ہی

کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے فرمانبرداری کی اے ہمارے رب تیری حفاظت (چاہیے) اور تیری طرف ہی

الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا
پہنچنا ہے	نہیں	لازم کرتا	اللہ	کسی پر	مگر	جس قدر اس کی طاقت ہو	اسی کے لیے ہے

انجام کار پہنچنا ہے۔ اللہ کسی پر کچھ لازم نہیں کرتا مگر جس قدر اس کی طاقت ہو اسی کے لیے ہے

مَا	كَسَبَتْ	وَ	عَلَيْهَا	مَا	اكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا
جو	وہ (اچھی) کمائی کرے	اور	اسی پر ہے	جو وہ	(بری) کمائی کرے	اے ہمارے رب!	نہ

جو وہ (اچھی) کمائی کرے اور اسی پر ہے جو وہ (بری) کمائی کرے اے ہمارے رب

تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ	اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا	وَ	لَا	تَحْمِلْ
تو ہم کو پکڑ	اگر	ہم بھول جائیں	یا	چوک جائیں	اے ہمارے رب	اور	نہ	ڈال

ہم کو نہ پکڑ اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے رب اور ہم پر بھاری بوجھ نہ ڈال

عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا	رَبَّنَا	وَ	لَا
ہم پر	بوجھ	جیسا کہ	تو نے ڈالا	ان پر جو	ہم سے پہلے تھے	اے ہمارے رب	اور	نہ

جیسا تو نے ان پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے رب اور ہم پر

تُحَمِّلْنَا	مَا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ	وَ	اعْفُ	عَنَّا
ہم پر ایسا بوجھ رکھ	جس کی	نہیں	طاقت	ہم میں	اس (کے اٹھانے) کی	اور	معاف فرما	ہمیں

ایسا بوجھ نہ رکھ جس کی طاقت ہم میں نہیں اور ہمیں معاف فرما اور ہماری

ع 10 3 8

وَ	اغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	اَنْتَ	مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾	
اور	ہماری حفاظت فرما	اور	ہم پر رحم فرما	تو ہی	ہمارا مولیٰ ہے	پس ہمیں مدد دے	کافر قوم پر	

حفاظت فرما اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا مولیٰ ہے۔ پس ہمیں کافر قوم پر مدد دے۔

اٰيَاتُهَا 200 (3) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (89) رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓ ﴿۱﴾	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾
میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	ہمیشہ زندہ	قائم رکھنے والا ہے

میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں۔ اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہمیشہ زندہ خود قائم، قائم رکھنے والا ہے۔

نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ
اس نے اتاری	تجھ پر	کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق کرتی ہوئی	اس کی جو	اس سے پہلے ہے	اور

اس نے تجھ پر حق کے ساتھ کتاب اتاری اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس سے پہلے ہے اور

اَنْزَلَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾	مِنْ قَبْلُ	هُدًى لِّلنَّاسِ	وَ	اَنْزَلَ
اتاری	توریت	اور	انجیل کو	اس سے پہلے	لوگوں کو راہ دکھانے کے لیے	اور	اس نے اتارا

توریت اور انجیل کو لوگوں کو راہ دکھانے کے لیے پہلے سے نازل کیا اور حق و باطل میں

الْفُرْقَانَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَ	اللّٰهُ
فرقان	وہ لوگ جو	انکار کرتے ہیں	اللہ کی آیتوں کا	ان کے لیے	سخت عذاب ہے	اور	اللہ

فیصلہ اتارا۔ وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ

عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ ۝	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَخْفٰى	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا
غالب	سزا دینے والا ہے	یقیناً	اللہ	نہیں	چھپی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں	اور	نہ

غالب سزا دینے والا ہے۔ یقیناً اللہ پر نہ زمین میں کوئی چیز چھپی ہے اور نہ آسمان میں۔

فِي السَّمَآءِ ۝	هُوَ الَّذِيْ	يُصَوِّرُكُمْ	فِي الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	لَآ	اِلٰهَ
آسمان میں	وہی ہے جو	تمہاری تصویریں بناتا ہے	رحموں میں	جس طرح	چاہتا ہے	نہیں	کوئی معبود

وہی ہے جو تمہاری تصویریں رحموں میں جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے اس کے سوا

اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ اٰيٰتٌ
سوا	اس کے	غالب	حکمت والا ہے	وہی ہے جس نے	اتاری	تجھ پر	کتاب	اس میں آیتیں ہیں

کوئی معبود نہیں، غالب حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے تجھ پر کتاب اتاری اس میں سے (کچھ)

مُحْكَمٰتٌ	هُنَّ	اُمُّ الْكِتٰبِ	وَ	اُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
محکم	وہی ہیں	کتاب کی اصل	اور	کچھ	متشابہ ہیں	پھر	جن لوگوں کے	دلوں میں

محکم آیتیں ہیں جو کتاب کی اصل ہیں اور کچھ متشابہ ہیں۔ پھر جن لوگوں کے دلوں میں

زَيْغٌ	فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا	تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	وَ	ابْتِغَآءَ
کجی ہے	وہ پیچھے پڑ جاتے ہیں	جو	متشابہ ہے	اس میں	پیدا کرنے کے لیے	فتنہ	اور	یہ چاہتے ہوئے

کجی ہے وہ اس کے پیچھے پڑ جاتے ہیں جو اس میں سے متشابہ ہے فتنہ پیدا کرنے کے لیے اور یہ چاہتے ہوئے

وقف منزل وقف لازم

تَاْوِيْلِهٖ	وَ	مَا	يَعْلَمُ	تَاْوِيْلَهٗٓ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	الرّٰسِخُوْنَ
اس کی تاویل کریں	اور	نہیں	جانتا	اس کی تاویل (کوئی)	سوائے	اللہ کے	اور	جو پختہ ہیں

وقف النبی ﷺ

کہ اس کی (من مانی) تاویل کریں اور اس کی تاویل کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ اور ان کے جو علم میں

فِي الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ	كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا	وَ	مَا
علم میں	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	سب	ہمارے رب کی طرف سے ہے	اور	نہیں

پختہ ہیں تو وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور عقل والوں کے

يَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝	رَبَّنَا	لَا	تُزِغْ	قُلُوْبَنَا
نصیحت قبول کرتا	سوائے	عقل والوں کے	اے ہمارے رب!	نہ	ٹیڑھا ہونے دے	ہمارے دلوں کو

سوائے کوئی نصیحت قبول نہیں کرتا۔ اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے

بَعْدَ اِذْ	هَدَيْتَنَا	وَ	هَبْ	لَنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً	اِنَّكَ اَنْتَ
بعد اس کے کہ	تو نے ہمیں ہدایت کی	اور	عطا کر	ہمیں	اپنے پاس سے	رحمت	بے شک تو ہی

اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت کی اور اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرما، بے شک تو ہی

الْوَهَّابُ ۝۸	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَّا رَيْبَ
بہت عطا کرنے والا ہے	اے ہمارے رب!	ضرور تو	اکٹھا کرے گا	لوگوں کو	اس دن	نہیں ہے کچھ شک
بہت عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! ضرور تو لوگوں کو اس دن کے لیے اکٹھا کرنے والا ہے						

ع ۱ ۹

فِيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ ۝۹	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ
جس میں	بے شک	اللہ	نہیں	خلاف کرتا	وعدہ کا	وہ جنہوں نے	انکار کیا	ہرگز نہیں
جس میں کچھ شک نہیں بے شک اللہ وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ جنہوں نے انکار کیا،								

تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا
کام آئیں گے	ان کے	مال ان کے	اور	نہ	ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) کے سامنے	کسی بھی
ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) کے سامنے ان کے کسی کام نہ آئے گی اور							

وَ	اُولٰٓئِكَ هُمْ	وَقُوْدُ	النَّارِ ۝۱۰	كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور	یہی لوگ ہیں	ایندھن	آگ کا	فرعون کے لوگوں کا حال	اور	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے
وہی آگ کا ایندھن ہیں۔ (ان کا حال) فرعون کے لوگوں اور ان کے حال کی طرح ہے جو ان سے پہلے تھے							

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۱
انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پس اللہ نے ان کو پکڑا	ان کے گناہوں کے سبب	اور اللہ	سخت سزا دینے والا ہے
انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا پس اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑا اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔					

قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَتُغْلَبُوْنَ	وَ	تُحْشَرُوْنَ	اِلٰى جَهَنَّمَ
کہہ دے	ان سے جنہوں نے	انکار کیا	تم جلد مغلوب کیے جاؤ گے	اور	ہانکے جاؤ گے	جہنم کی طرف
جنہوں نے انکار کیا ان سے کہہ دے کہ تم جلد مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے						

وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ ۝۱۲	قَدْ	كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ	فِيْ فِئَتَيْنِ	الْتَقَتَا
اور	کیا ہی برا ہے	بچھونا	یقیناً	ہے	تمہارے لیے	نشان	ان دو گروہوں میں	جو باہم ملے
اور کیا ہی برا بچھونا ہے۔ ان دو گروہوں میں جن کی آپس میں مڈبھیڑ ہوئی یقیناً تمہارے لیے نشان تھا۔								

فِئَةٌ	تُقَاتِلُ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اُخْرٰى	كَافِرَةٌ	يَّرَوْنَهُمْ	مِّثْلَيْهِمْ
ایک گروہ	لڑتا تھا	اللہ کی راہ میں	اور	دوسرا	کافر تھا	وہ ان کو دیکھتے تھے	اپنے سے دو چند
ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑتا تھا اور دوسرا کافر تھا وہ ان کو ظاہر آنکھ سے اپنے سے دوچند دیکھتے۔							

رَاْيَ الْعَيْنِ	وَ	اللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِنَصْرِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
(ظاہری) آنکھ سے دیکھنا	اور	اللہ	قوت دیتا ہے	اپنی مدد کے ساتھ	جس کو چاہے	یقیناً	اس میں
اور اللہ اپنی مدد کے ساتھ جس کو چاہے قوت دیتا ہے۔ بصیرت والوں کے لیے اس میں							

لَعِبْرَةً	لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾	زُيِّنَ	لِلنَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوٰتِ	مِنَ النِّسَآءِ
عبرت ہے	بصیرت والوں کے لیے	مزین کردی گئی	لوگوں کے لیے	محبت	(نفسانی) خواہشوں کی	عورتوں سے

یقینی عبرت ہے۔ لوگوں کو نفسانی خواہشوں کی محبت بھلی معلوم ہوتی ہے (جیسے) عورتیں

وَ	الْبَنِيْنَ	وَ	الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ الذَّهَبِ	وَ	الْفِضَّةِ	وَ	الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
اور	بیٹے	اور	ڈھیروں ڈھیر	سونے کے	اور	چاندی	اور	پلے ہوئے گھوڑے

اور بیٹے اور ڈھیروں ڈھیر سونا اور چاندی اور پلے ہوئے گھوڑے

وَ	الْاَنْعَامِ	وَ	الْحَرْثِ	ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	اللّٰهُ
اور	مویشی	اور	کھیتی	یہ (سب)	سامان ہے	اس ورلی زندگی کا	اور	اللہ

اور مویشی اور کھیتی۔ یہ اس ورلی زندگی کا سامان ہے اور اللہ

عِنْدَهٗ	حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾	قُلْ	اَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ	مِّنْ ذٰلِكُمْ	لِلَّذِيْنَ
اسی کے پاس ہے	اچھا ٹھکانا	کہہ	کیا میں تم کو بات بتاؤں	اچھی	اس سے	ان لوگوں کے لیے جو

کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔ کہہ کیا میں تم کو اس سے اچھی بات بتاؤں۔ ان لوگوں کے لیے جو

اتَّقَوْا	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
تقویٰ اختیار کرتے ہیں	ان کے رب کے پاس	باغ ہیں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	وہ رہیں گے

تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں

فِيْهَا	وَ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّ	رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ
ان میں	اور	ساتھی	پاک	اور	رضامندی ہے	اللہ کی	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا ہے

رہنے والے ہیں اور پاک ساتھی اور اللہ کی رضامندی ہے اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾	اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا
بندوں کو	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	بے شک ہم	ایمان لائے	پس ہمیں بخش دے

وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس ہمارے گناہ بخش دے

ذُنُوْبَنَا	وَ	قِنَا	عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾	اَلصّٰبِرِيْنَ	وَ	الصّٰدِقِيْنَ	وَ
ہمارے گناہ	اور	ہمیں بچا	آگ کے عذاب سے	صبر کرنے والے	اور	سچ کر دکھانے والے	اور

اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ صبر کرنے والے اور سچ کر دکھانے والے اور

الْقٰنِتِيْنَ	وَ	الْمُنْفِقِيْنَ	وَ	الْمُسْتَغْفِرِيْنَ	بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾	شَهِدَ اللّٰهُ
فرمانبردار	اور	خرچ کرنے والے	اور	استغفار کرنے والے	صبح کے وقتوں میں	اللہ گواہی دیتا ہے

فرمانبردار اور خرچ کرنے والے اور صبح کے وقتوں میں استغفار کرنے والے۔ اللہ گواہی دیتا ہے

اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	اُولُوا الْعِلْمِ	قَآئِمًۢا
(کہ) بلاشبہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	اور	فرشتے	اور	علم والے بھی	قائم ہوکر

کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی انصاف پر قائم ہوکر

بِالْقِسْطِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾	اِنَّ	الدِّيْنَ
انصاف پر	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	غالب	حکمت والا ہے	یقیناً	دین

الصف

اس کے سوا کوئی معبود نہیں غالب حکمت والا ہے۔ دین اللہ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ	وَ	مَا	اخْتَلَفَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اِلَّا
اللہ کے نزدیک	اسلام ہی ہے	اور	نہیں	اختلاف کیا	ان لوگوں نے	دی گئی	کتاب	مگر

اسلام ہی ہے اور انہوں نے جن کو کتاب دی گئی اختلاف نہیں کیا۔ مگر اس کے پیچھے کہ

مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ
اس کے پیچھے کہ	ان کے پاس آچکا	علم	ضد سے	آپس کی	اور	جو شخص	انکار کرتا ہے

ان کے پاس علم آچکا ہے آپس کی ضد سے اور جو شخص اللہ کی آیتوں کا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾	فَاِنْ	حَآجُّوْكَ	فَقُلْ
اللہ کی آیتوں کا	تو یقیناً	اللہ	بہت جلد	حساب لینے والا ہے	پھر اگر	تجھ سے جھگڑا کریں	تو کہہ دے

انکار کرتا ہے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ پھر اگر تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے کہ

اَسْلَمْتُ	وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَ	مَنِ اتَّبَعَنِ	وَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ
میں نے لگا دیا	اپنی توجہ کو	اللہ کے لیے	اور	(انہوں نے بھی) جو میرے پیچھے چلتے ہیں	اور	کہہ دے	ان لوگوں کو جنہیں

میں نے اپنی توجہ کو اللہ کی فرمانبرداری میں لگا دیا ہے اور انہوں نے (بھی) جو میرے پیچھے چلتے ہیں

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ	الْاُمِّيّٖنَ	ءَاَسْلَمْتُمْ	فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدِ
دی گئی	کتاب	اور	امیوں کو	کیا تم فرمانبردار ہو	پھر اگر	وہ فرمانبردار ہو جائیں	تو یقیناً

اور ان لوگوں کو جنہیں کتاب دی گئی اور امیوں کو کہہ دے کہ کیا تم فرمانبردار ہو۔

اهْتَدَوْا	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ	اللّٰهُ
انہوں نے راہ پالی	اور	اگر	وہ پھر جائیں	تو صرف	تجھ پر	پہنچانا ہی ہے	اور	اللہ

پھر اگر وہ فرمانبردار ہو جائیں تو یقیناً انہوں نے راہ پالی اور اگر پھر جائیں تو تجھ پر پہنچانا ہی ہے اور اللہ

ع 2 1 10

بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ
خوب دیکھنے والا ہے	بندوں کو	یقیناً	وہ لوگ جو	انکار کرتے ہیں	اللہ کی آیتوں کا	اور	قتل کرتے ہیں

بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور نبیوں کو ناحق

النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	يَقْتُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ النَّاسِ
نبیوں کو	ناحق	اور	وہ قتل کرتے ہیں	ان کو جو	حکم دیتے ہیں	انصاف کا	لوگوں میں سے

قتل کرتے ہیں اور وہ ان کو قتل کرتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف کا حکم دیتے ہیں،

فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَ
تو ان کو خبر دے دے	دردناک عذاب کی	یہ	وہ لوگ ہیں	کام نہ آئے	جن کے عمل	دنیا میں	اور

تو ان کو دردناک عذاب کی خبر دے دے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے عمل دنیا اور

الْاٰخِرَةِ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ
آخرت میں	اور	نہ	ان کے لیے	کوئی مددگار ہے	کیا نہیں	تو نے دیکھا	ان لوگوں کو

آخرت میں کام نہ آئے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہ ہوں گے۔ کیا تو نے ان کو نہیں دیکھا جن کو

اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ	اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ	لِيَحْكُمَ
جن کو دیا گیا	ایک حصہ	کتاب سے	وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی کتاب کی طرف	تاکہ وہ فیصلہ کرے

کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ

بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	وَ	هُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾	ذٰلِكَ
ان کے درمیان	پھر	منہ پھیر لیتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	اور	وہ	اعراض کرنے والے ہیں	یہ

ان کے درمیان فیصلہ کرے پھر ایک گروہ ان میں سے منہ موڑتا ہوا پھر جاتا ہے۔ یہ

بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَنْ	تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	وَّ
اس لیے ہے	وہ کہتے ہیں	نہیں	چھوئے گی ہمیں	آگ	سوائے	چند دن	گنتی کے	اور

اس لیے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ سوائے گنتی کے دنوں کے ہمیں آگ نہیں چھوئے گی اور

غَرَّهُمْ	فِيْ دِيْنِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	فَكَيْفَ	اِذَا
ان کو دھوکا دیا ہے	ان کے دین میں	جو	تھے وہ	افترا کرتے	پھر کیا حال ہوگا	جب

اس بات نے ان کو ان کے دین میں دھوکا دیا ہے جو وہ افترا کرتے تھے۔ پھر کیا حال ہوگا جب

جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهِ	وَ	وُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ
ہم انہیں اکٹھا کریں گے	اس دن	نہیں	کوئی شک	جس میں	اور	پورا دیا جائے گا	ہر	جان کو

ہم ان کو اس دن اکٹھا کریں گے جس میں کوئی شک نہیں اور ہر ایک جان کو پورا دیا جائے گا

مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾	قُلِ	اللّٰهُمَّ	مٰلِكَ	الْمُلْكِ
جو	اس نے کمایا	اور	ان پر	نہ	ظلم ہوگا	کہہ	اے اللہ!	مالک	ملک کے

جو اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ کہہ اے ملک کے مالک

تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	تَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ	تَشَآءُ	وَ
تو دیتا ہے	ملک	جسے	چاہتا ہے	اور	لے لیتا ہے	ملک	جس سے	تو چاہتا ہے	اور
تو جسے چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ملک لے لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے									

تُعِزُّ	مَنْ تَشَآءُ	وَ	تُذِلُّ	مَنْ تَشَآءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ
تو عزت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور	ذلیل کرتا ہے	جسے چاہتا ہے	تیرے ہی ہاتھ میں ہے	(سب) بھلائی
عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں (سب) بھلائی ہے						

اِنَّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾	تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	تُوْلِجُ	النَّهَارَ
تو	ہر چیز پر	قادر ہے	تو داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	تو داخل کرتا ہے	رات کو
تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو								

فِي الَّيْلِ	وَ	تُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	تُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ
رات میں	اور	تو نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور	تو نکالتا ہے	مردہ کو	زندہ سے	اور
رات میں داخل کرتا ہے اور مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے									

وَ	تَرْزُقُ	مَنْ	تَشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾	لَا	يَتَّخِذِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ
اور	تو رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے حساب	نہ	بنائیں	مومن	کافروں کو
اور تو جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ مومن مومنوں کو چھوڑ کر								

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَلَيْسَ	مِنَ اللّٰهِ	فِيْ شَيْءٍ
دوست	مومنوں کو چھوڑ کر	اور	جو لوگ	کریں گے	ایسا	تو نہیں	اللہ سے	کچھ تعلق
کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے تو اس کا اللہ کے ساتھ کچھ تعلق نہیں								

اِلَّآ	اَنْ	تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً	وَ	يُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ
سوائے	اس کے	تم بچاؤ کرلو	ان سے	کسی طرح	اور	تم کو ڈراتا ہے	اللہ	اپنی سزا سے
سوائے اس کے کہ تم ان سے کسی طرح بچاؤ کرلو اور اللہ تم کو اپنی سزا سے ڈراتا ہے۔								

وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾	قُلْ	اِنْ	تُخْفُوْا	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ
اور	اللہ ہی کی طرف	پہنچنا ہے	کہہ	اگر	تم چھپاؤ	جو کچھ	تمہارے سینوں میں ہے
اور اللہ ہی کی طرف انجام کار پہنچنا ہے۔ کہہ اگر جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے چھپاؤ							

اَوْ	تُبْدُوْهُ	يَعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
یا	اسے ظاہر کرو	اسے جانتا ہے	اللہ	اور	وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ
یا اسے ظاہر کرو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ									

فِي الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾	يَوْمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفْسٍ
زمین میں ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	جس دن	پائے گا	ہر	شخص

زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس دن ہر شخص

مَّا	عَمِلَتْ	مِنْ خَيْرٍ	مُّحْضَرًا ۚ	وَّ	مَا	عَمِلَتْ	مِنْ سُوْٓءٍ ۚ	تَوَدُّ
جو کچھ	اس نے کیا ہے	نیکی میں سے	موجود	اور	جو کچھ	اس نے کیا ہے	بدی سے	تو آرزو کرے گا

جو کچھ اس نے نیکی کی ہے موجود پائے گا اور جو کچھ اس نے بدی کی ہے، آرزو کرے گا

لَوْ اَنَّ	بَيْنَهَا	وَ	بَيْنَهٗٓ	اَمَدًا	بَعِيْدًا	وَ	يُحَذِّرُكُمُ
کہ کاش ہو	اس کے درمیان	اور	اس (کی برائی) کے درمیان	فاصلہ	لمبا	اور	تم کو ڈراتا ہے

کہ اس کے اور اس (کی برائی) کے درمیان لمبا فاصلہ ہوتا اور اللہ تم کو اپنی سزا سے

اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَ	اللّٰهُ	رَءُوْفٌۢ	بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾	قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ
اللہ	اپنی سزا سے	اور	اللہ	مہربان ہے	بندوں پر	کہہ	اگر	ہو تم	اللہ سے محبت کرتے

ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر مہربان ہے۔ کہہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو

فَاتَّبِعُوْنِيْ	يُحْبِبْكُمُ	اللّٰهُ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَ	اللّٰهُ
تو میری پیروی کرو	تم سے محبت کرے گا	اللہ	اور	بخش دے گا	تمہیں	تمہارے گناہ	اور	اللہ

میری پیروی کرو کہ اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾	قُلْ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ
بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	کہہ	اللہ کی اطاعت کرو	اور	رسول کی	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو یقیناً

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ کہہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر وہ پھر جائیں تو

اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰٓى	اٰدَمَ	وَ	نُوْحًا
اللہ	نہیں	محبت کرتا	انکار کرنے والوں سے	یقیناً اللہ نے	چن لیا	آدم	اور	نوح

اللہ انکار کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ اللہ نے آدم اور نوح اور ابراہیم کے

وَّ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اٰلَ عِمْرٰنَ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾	ذُرِّيَّةً	بَعْضُهَا	مِنْ بَعْضٍ
اور	ابراہیم کے گھرانے	اور	عمران کے خاندان کو	قوموں پر	اولاد ہیں	بعض ان کے	بعض کی

گھرانے اور عمران کے خاندان کو قوموں پر چن لیا۔ (یہ) ایک دوسرے کی نسل سے (تھے)

وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾	اِذْ	قَالَتِ	امْرَاَتُ عِمْرٰنَ	رَبِّ	اِنِّيْ
اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جب	کہا	عمران کی عورت نے	میرے رب	میں نے

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جب عمران کی ایک عورت نے کہا میرے رب جو کچھ

نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِيْ بَطْنِيْ	مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّيْ	اِنَّكَ اَنْتَ
نذر مانا ہے	تیری	جو کچھ	میرے پیٹ میں ہے	آزاد کر کے	پس قبول فرما	مجھ سے	کیونکہ تو ہے

میرے پیٹ میں ہے میں نے آزاد کر کے تیری نذر مانا ہے پس مجھ سے قبول فرما کیونکہ تو

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾	فَلَمَّا	وَضَعَتْهَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَضَعْتُهَآ	اُنْثٰى
سننے والا	جاننے والا	پھر جب	اس نے اسے جنا	کہا	میرے رب	میں نے	یہ جنی ہے	لڑکی

سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر جب اس نے اسے جنا کہا میرے رب میں نے یہ لڑکی جنی ہے

وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	وَضَعَتْ	وَ	لَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰى
اور	اللہ	بہتر جانتا ہے	اس کو جو	اس نے جنا	اور	نہیں	لڑکا	لڑکی کی طرح

اور اللہ بہتر جانتا ہے جو اس نے جنا۔ اور لڑکا، لڑکی کی طرح نہیں۔

وَ	اِنِّيْ	سَمَّيْتُهَا	مَرْيَمَ	وَ	اِنِّيْٓ	اُعِيْذُهَا بِكَ	وَ
اور	میں نے	اس کا نام رکھا ہے	مریم	اور	میں	اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں	اور

اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اسے اور اس کی نسل کو شیطان مردود سے تیری

ذُرِّيَّتَهَا	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾	فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا	بِقَبُوْلٍ	حَسَنٍ	وَّ
اس کی نسل کو	شیطان مردود سے	سو قبول کیا اسے	اس کے رب نے	قبولیت سے	اچھی	اور

پناہ میں دیتی ہوں۔ سو اس کے رب نے اس کو اچھی قبولیت سے قبول کیا اور

اَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّ	كَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ	عَلَيْهَا
اس کی پرورش کی	بڑھایا	عمدہ	اور	اسے سپرد کیا	زکریا کے	جب بھی	آتا	اس کے پاس

اس کو عمدہ پرورش سے بڑھایا اور اسے زکریا کے سپرد کیا۔ جب بھی زکریا اس کے پاس

زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	رِزْقًا	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى	لَكِ
زکریا	عبادت گاہ میں	پاتے	اس کے پاس	رزق	کہا	اے مریم!	کہاں سے ملا	تجھے

عبادت گاہ میں آتے اس کے پاس رزق پاتے۔ کہا اے مریم! یہ تجھے کہاں سے ملا۔ اس نے کہا

هٰذَا	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَآءُ
یہ	اس نے کہا	یہ	اللہ کی طرف سے ہے	بے شک	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے

یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ
بے حساب	وہیں	دعا کی	زکریا نے	اپنے رب سے	کہا	میرے رب	عطا کر	مجھے

وہیں زکریا نے اپنے رب سے دعا کی کہا میرے رب اپنی جناب سے مجھے

مِنْ لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾	فَنَادَتْهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَهُوَ
اپنی جناب سے	اولاد	پاکیزہ	یقیناً تو	سننے والا ہے	دعا کا	پھر پکارا اسے	فرشتوں نے	اور وہ

پاکیزہ اولاد عطا فرما تو دعا سننے والا ہے۔ پھر فرشتوں نے اسے پکارا جب وہ

قَآئِمٌ	يُّصَلِّيْ	فِي الْمِحْرَابِ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيٰى	مُصَدِّقًا
کھڑا تھا	نماز پڑھ رہا	عبادت گاہ میں	بے شک	اللہ	تجھے خوش خبری دیتا ہے	یحییٰ کی	جو سچا کرنے والا ہے

عبادت گاہ میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے جو اللہ کے ایک کلام کو

بِكَلِمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	سَيِّدًا	وَّ	حَصُوْرًا	وَّ	نَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾
کلام کو	اللہ کے	اور	سردار	اور	رکنے والا (بدیوں سے)	اور	نبی ہوگا	نیکوکاروں میں سے

سچا کرنے والا اور سردار اور بدیوں سے رکنے والا اور نبی نیکوکاروں میں سے (ہوگا)۔

قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ	قَدْ	بَلَغَنِيَ	الْكِبَرُ
کہا	میرے رب	کیونکر	ہوگا	میرے لیے	بیٹا	اور	بلاشبہ	آچکا ہے مجھ پر	بڑھاپا

اس نے کہا میرے رب میرے بیٹا کیوں کر ہوگا اور مجھ پر بڑھاپا آچکا ہے

وَ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾	قَالَ	رَبِّ
اور	میری عورت	بانجھ ہے	فرمایا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو چاہتا ہے	کہا	میرے رب!

اور میری عورت بانجھ ہے۔ فرمایا اسی طرح ہوگا، اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اس نے کہا میرے رب

اجْعَلْ	لِّيْٓ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ
مقرر کر	میرے لیے	کوئی نشانی	کہا	تیرے لیے نشان	یہ (ہے) کہ نہیں	تو بات کرے	لوگوں سے

میرے لیے کوئی نشان مقرر کر دے۔ فرمایا تیرے لیے یہ نشان ہے کہ تین دن سوائے اشارہ کے

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا	وَّ	سَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَ
تین دن	سوائے	اشارہ کے	اور	یاد کر	اپنے رب کو	بہت	اور	تسبیح کر	شام	اور

لوگوں سے بات نہ کرے اور اپنے رب کو بہت یاد کر اور شام اور صبح تسبیح کر۔ اور

الْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع	وَ	اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰكِ	وَ
صبح	اور	جب	کہا	فرشتوں نے	اے مریم	اللہ نے	تجھے برگزیدہ کیا	اور

4 ع 11 12

جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ نے تجھے برگزیدہ کیا اور تجھے پاک بنایا اور

طَهَّرَكِ	وَ	اصْطَفٰكِ	عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِيْ	لِرَبِّكِ
تجھے پاک بنایا	اور	تجھے چن لیا ہے	قوموں کی عورتوں میں	اے مریم!	فرمانبرداری کر	اپنے رب کی

قوموں کی عورتوں میں سے تجھے چن لیا ہے۔ اے مریم! اپنے رب کی فرمانبرداری کر

وَ	اسْجُدِيْ	وَ	ارْكَعِيْ	مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ
اور	سجدہ کر	اور	جھک جا	جھک جانے والوں کے ساتھ	یہ	خبروں میں سے ہے	غیب کی

اور سجدہ کر اور جھک جانے والوں کے ساتھ جھک جا۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَ	مَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ
ہم اسے وحی کرتے ہیں	تیری طرف	اور	نہ	تھا تو	ان کے پاس	جب	وہ ڈالتے تھے	اپنی قلمیں (کہ)

جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ اپنی قلمیں ڈالتے تھے کہ

اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ	مَرْيَمَ	وَ	مَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾
ان میں سے کون	کفیل بنے	مریم کا	اور	نہ	تھا تو	ان کے پاس	جب	وہ آپس میں جھگڑتے تھے

ان میں سے کون مریم کا کفیل بنے اور نہ تو ان کے پاس تھا جب وہ آپس میں جھگڑتے تھے۔

اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ
جب	کہا	فرشتوں نے	اے مریم!	یقیناً	اللہ	تجھے خوشخبری دیتا ہے	ایک کلام کے ساتھ	اپنی طرف سے

جب فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ تجھے اپنی طرف سے ایک کلام کے ساتھ خوش خبری دیتا ہے۔

اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	وَجِيْهًا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ
اس کا نام ہوگا	مسیح	عیسیٰ بن مریم	وجاہت والا	دنیا میں	اور	آخرت (میں)	اور

اس (مبشر) کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہے جو دنیا اور آخرت میں وجاہت والا اور

مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	يُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَّ
مقربوں میں سے ہوگا	اور	وہ باتیں کرے گا	لوگوں سے	جھولے میں	اور	ادھیڑ عمر میں	اور

مقربوں میں سے ہوگا۔ اور وہ لوگوں سے جھولے میں اور ادھیڑ عمر میں باتیں کرے گا اور

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾	قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ
نیکوں میں سے ہوگا	اس نے کہا	میرے رب	کس طرح	ہوگا	میرے	بیٹا	اور	نہیں

نیکوں میں سے ہوگا۔ اس نے کہا میرے رب میرے بیٹا کیوں کر ہوگا اور

يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	اِذَا
مجھے چھوا	کسی انسان نے	فرمایا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	جب

مجھے کسی انسان نے نہیں چھوا۔ فرمایا اسی طرح ہوگا اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جب

قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾	وَ	يُعَلِّمُهُ
فیصلہ کرتا ہے	کسی امر کا	تو صرف	کہتا ہے	اسے	ہو جا	پس وہ ہو جاتا ہے	اور	وہ اسے سکھائے گا

کسی امر کا فیصلہ کر دیتا ہے تو اسے کہتا ہے ہو پس وہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ اسے کتاب اور

الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾	وَ	رَسُوْلًا	اِلٰى
کتاب	اور	حکمت	اور	تورات	اور	انجیل	اور	وہ رسول ہوگا	کی طرف

حکمت اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔ اور وہ بنی اسرائیل کی طرف

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنِّيْ	قَدْ جِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	اَنِّيْٓ
بنی اسرائیل	کہ میں	تمہارے پاس لایا ہوں	ایک بات	تمہارے رب کی طرف سے	کہ میں

رسول ہوگا کہ میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک بات لایا ہوں کہ میں

اَخْلُقُ	لَكُمْ	مِّنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ	فَاَنْفُخُ	فِيْهِ	فَيَكُوْنُ
تجویز کرتا ہوں	تمہارے لیے	کیچڑ سے	پرندکی شکل کی مانند	پھر پھونکتا ہوں	اس کے اندر	تو وہ ہوجاتا ہے

تمہارے لیے کیچڑ سے پرند کی شکل کی مانند تجویز کرتا ہوں پھر اس کے اندر پھونکتا ہوں تو وہ

طَيْرًا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	اُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ	وَ
اڑنے والا	اللہ کے حکم سے	اور	میں اچھا کرتا ہوں	شب کور کو	اور	پھلبہری والے کو	اور

اللہ کے حکم سے اڑنے والا ہوجاتا ہے۔ اور اللہ کے حکم سے شب کور اور پھلبہری والے کو اچھا کرتا ہوں اور

اُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	اُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	مَا
زندہ کرتا ہوں	مُردوں کو	اللہ کے حکم سے	اور	تمہیں خبر دیتا ہوں	اس کی جو	تم کھاؤ	اور	جو

اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرتا ہوں اور جو تم کھاؤ اور جو اپنے گھروں میں ذخیرہ رکھو

تَدَّخِرُوْنَ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾
ذخیرہ رکھو	اپنے گھروں میں	یقیناً	اس میں	نشان ہے	تمہارے لیے	اگر	ہوتم	مومن

اس کی خبر دیتا ہوں۔ یقیناً اس میں تمہارے لیے نشان ہے اگر تم مومن ہو۔

وَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	لِاُحِلَّ
اور	تصدیق کرنے والا	اس کی جو	مجھ سے پہلے ہے	توریت میں سے	اور	تاکہ حلال ٹھہراؤں

اور اس کی تصدیق کرنے والا جو توریت میں سے مجھ سے پہلے ہے اور تاکہ اس کا کچھ حصہ

لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَ	جِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ
تمہارے لیے	کچھ حصہ	اس کا	جو حرام کیا گیا	تم پر	اور	میں تمہارے پاس لایا ہوں	ایک پیغام

تمہارے لیے حلال ٹھہراؤں جو تم پر حرام کیا گیا ہے۔ اور میں تمہارے پاس تمہارے رب سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ
تمہارے رب سے	پس اللہ کا تقویٰ کرو	اور	میری اطاعت کرو	یقیناً	اللہ	میرا رب ہے	اور

ایک پیغام لایا ہوں۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔ اللہ ہی میرا رب اور

رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾	فَلَمَّآ	اَحَسَّ	عِيْسٰى
تمہارا رب ہے	پس اس کی عبادت کرو	یہی	سیدھا رستہ ہے	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے

تمہارا رب ہے۔ پس اس کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ نے

مِنْهُمُ	الْكُفْرَ	قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ
ان میں	کفر	(تو) کہا	کون ہے	میرے مددگار	اللہ (کے دین) میں	کہا	حواریوں نے	ہم ہیں

ان سے کفر محسوس کیا تو کہا کون اللہ (کے دین) میں میرے مددگار ہیں۔ حواریوں نے کہا ہم

اَنْصَارُ اللّٰهِ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	اشْهَدْ	بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾	رَبَّنَآ
اللہ (کے دین) میں مددگار	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	گواہ رہ	ہم فرمانبردار ہیں	اے ہمارے رب!

اللہ (کے دین) میں مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے اور گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا	بِمَآ	اَنْزَلْتَ	وَ	اتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ	فَاكْتُبْنَا	مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾
ہم ایمان لائے	اس پر جو	تو نے نازل کیا	اور	پیروی کی	رسول کی	پس تو ہمیں لکھ	گواہی دینے والوں کے ساتھ

ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور رسول کی پیروی کی پس تو ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ۔

ع 5 13 13

وَ	مَكَرُوْا	وَ	مَكَرَ اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾
اور	انہوں نے تدبیر کی	اور	اللہ نے بھی تدبیر کی	اور	اللہ	اچھا ہے	سب تدبیر کرنے والوں سے

اور (کافروں نے) تدبیر کی اور اللہ نے بھی تدبیر کی اور اللہ سب تدبیر کرنے والوں سے اچھا ہے۔

اِذْ	قَالَ اللّٰهُ	يٰعِيْسٰٓى	اِنِّيْ	مُتَوَفِّيْكَ	وَ	رَافِعُكَ	اِلَيَّ
جب	اللہ نے کہا	اے عیسیٰ	یقیناً میں	تجھے وفات دینے والا ہوں	اور	تجھے بلند کرنے والا ہوں	اپنی طرف

جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ میں تجھے وفات دینے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف بلند کرنے والا ہوں

وَ	مُطَهِّرُكَ	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	جَاعِلُ	الَّذِيْنَ
اور	تجھے پاک کرنے والا ہوں	ان لوگوں سے	جو کافر ہیں	اور	دینے والا ہوں	ان کو جنہوں نے

اور تجھے ان (کے الزام) سے پاک کرنے والا ہوں جو کافر ہیں اور جنہوں نے تیری پیروی کی انہیں

اتَّبَعُوْكَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	اِلَيَّ
تیری پیروی	فوقیت	ان پر جنہوں نے	انکار کیا	قیامت کے دن تک	پھر	میری ہی طرف

ان پر جنہوں نے انکار کیا قیامت کے دن تک فوقیت دینے والا ہوں۔ پھر میری ہی طرف

مَرْجِعُكُمْ	فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾
تمہارا لوٹ آنا ہے	پس میں فیصلہ کروں گا	تمہارے درمیان	ان (باتوں) میں کہ	تھے تم	جن میں	اختلاف کرتے

تمہارا لوٹ آنا ہے۔ پس میں تمہارے درمیان ان باتوں میں فیصلہ کروں گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ
سو وہ	جنہوں نے	انکار کیا	میں انہیں عذاب دوں گا	دکھ	سخت	دنیا میں	اور	آخرت (میں)

سو وہ جنہوں نے انکار کیا ان کو دنیا اور آخرت میں سخت دکھ کا عذاب دوں گا

وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	اَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اور	نہ ہوگا	ان کے لیے	کوئی بھی مددگار	اور	جو لوگ	ایمان لائے	اور	انہوں نے کیے کام

اور ان کے لیے کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾
نیک	سو ان کو پورے دے گا	ان کے اجر	اور	اللہ	نہیں	محبت کرتا	ظالموں سے

سو ان کے اجر ان کو پورے دے گا اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

ذٰلِكَ	نَتْلُوْهُ	عَلَيْكَ	مِنَ الْاٰيٰتِ	وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾	اِنَّ	مَثَلَ عِيْسٰى
یہ	ہم پڑھتے ہیں	تجھ پر	آیتوں سے	اور حکمت والے ذکر سے	بے شک	عیسیٰ کی حالت

یہ ہم آیتوں اور حکمت والے ذکر سے تجھ پر پڑھتے ہیں۔ بیشک عیسیٰ کی حالت

عِنْدَ اللّٰهِ	كَمَثَلِ اٰدَمَ	خَلَقَهٗ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ	لَهٗ	كُنْ
اللہ کے نزدیک	آدم کی حالت کی مانند ہے	اسے پیدا کیا	مٹی سے	پھر	کہا	اسے	ہوجا

اللہ کے نزدیک آدم کی حالت کی مانند ہے اسے مٹی سے پیدا کیا پھر اسے کہا ہوجا

فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾	اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾	فَمَنْ
پس وہ ہوجاتا ہے	حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	پس نہ	ہوتو	جھگڑا کرنے والوں میں سے	پھر اگر کوئی

پس وہ ہوجاتا ہے۔ حق تیرے رب کی طرف سے ہے پس تو جھگڑا کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ پھر اگر کوئی

حَآجَّكَ	فِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ
تجھ سے جھگڑا کرے	اس میں	بعد اس کے جو	آچکا تیرے پاس	علم سے	تو کہہ	آؤ	ہم بلائیں

اس کے بعد جو تیرے پاس علم آچکا اس کے بارے میں تجھ سے جھگڑا کرے تو کہہ آؤ ہم

اَبْنَآءَنَا	وَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	نِسَآءَنَا	وَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	اَنْفُسَنَا
اپنے بیٹوں کو	اور	تمہارے بیٹوں کو	اور	اپنی عورتوں کو	اور	تمہاری عورتوں کو	اور	اپنے لوگوں کو

اپنے بیٹوں اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے لوگوں

وَ	اَنْفُسَكُمْ	ثُمَّ	نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾
اور	تمہارے لوگوں کو	پھر	گڑگڑا کر دعا کریں	اور کریں	اللہ کی لعنت	جھوٹوں پر

اور تمہارے لوگوں کو بلائیں پھر گڑگڑا کر دعا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

اِنَّ	هٰذَا لَهُوَ	الْقَصَصُ	الْحَقُّ	وَ	مَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ
یقیناً	یہی ہے	بیان	سچا	اور	نہیں	کوئی	معبود	سوائے	اللہ کے	اور

یقیناً یہی سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں اور

اِنَّ	اللّٰهَ لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
یقیناً	اللہ ہی	غالب	حکمت والا ہے	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو یقیناً جان لو	اللہ

یقیناً اللہ ہی غالب حکمت والا ہے۔ اور اگر وہ پھر جائیں تو اللہ

عَلِيْمٌۢ	بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى كَلِمَةٍ	سَوَآءٍ
جانتا ہے	فساد کرنے والوں کو	کہہ	اے اہل کتاب	آؤ	اس بات کی طرف	جو یکساں ہے

فساد کرنے والوں کو جانتا ہے۔ کہہ اے اہل کتاب اس بات کی طرف آؤ جو

بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ	اَلَّا	نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	لَا نُشْرِكَ
ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	یہ کہ نہ	ہم عبادت کریں	سوائے	اللہ کی	اور	شریک نہ بنائیں

ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان یکساں ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ

بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَتَّخِذَ	بَعْضُنَا	بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَاِنْ
اس کے ساتھ	کسی کو	اور	نہ	بنائے	ہم میں سے	کوئی	رب	اللہ کے سوا	پھر اگر

ان کے ساتھ کسی کو شریک بنائیں اور نہ ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا رب بنائے اور اگر

تَوَلَّوْا	فَقُوْلُوا	اشْهَدُوْا	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تُحَآجُّوْنَ
وہ پھر جائیں	تو تم کہو	گواہ رہو	کہ ہم	فرمانبردار ہیں	اے اہل کتاب	کیوں	تم جھگڑتے ہو

وہ پھر جائیں تو تم کہو گواہ رہو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ اے اہل کتاب تم ابراہیم کے

فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مَاۤ	اُنْزِلَتِ	التَّوْرٰىةُ	وَ	الْاِنْجِيْلُ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِهٖ
ابراہیم کے بارے میں	حالانکہ	نہیں	اتاری گئیں	توریت	اور	انجیل	مگر	اس کے بعد ہی

بارے میں کیوں جھگڑتے ہو۔ حالانکہ توریت اور انجیل اس کے بعد ہی اتاری گئیں۔

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾	هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ بِهٖ	عِلْمٌ	فَلِمَ
پھر کیا نہیں	تم عقل سے کام لیتے	سنو! تم وہ ہو جو	جھگڑ چکے	اس میں	جس کا تم کو	علم تھا	پھر کیوں

پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ سنو! تم وہ ہو جو اس میں جھگڑ چکے جس کا تم کو علم تھا

تُحَآجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ
تم جھگڑتے ہو	اس میں	نہیں	تم کو	جس کا	علم	اور	اللہ	جانتا ہے

پھر اس میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو علم نہیں اور اللہ جانتا ہے

وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	مَا	كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا	وَّ	لَا	نَصْرَانِيًّا
اور	تم	نہیں	جانتے	نہیں	تھا	ابراہیم	یہودی	اور	نہ	نصرانی

اور تم نہیں جانتے۔ ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ نصرانی لیکن

وَّ	لٰكِنْ	كَانَ	حَنِيْفًا	مُّسْلِمًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾
اور	لیکن	وہ	راست رو	فرمانبردار تھا	اور	نہ	تھا	وہ مشرکوں میں سے

وہ راست رو فرمانبردار تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

اِنَّ	اَوْلَى	النَّاسِ	بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	وَ	هٰذَا	النَّبِيُّ
یقیناً	بہت نزدیک ہیں	وہ لوگ	ابراہیم سے	جنہوں نے	اس کی پیروی کی	اور	یہ	نبی

یقیناً ابراہیم سے بہت نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس کی پیروی کی اور یہ نبی

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾	وَدَّتْ	طَّآئِفَةٌ
اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	اللہ	ولی ہے	مومنوں کا	چاہتا ہے	ایک گروہ

اور وہ جو ایمان لائے اور اللہ مومنوں کا ولی ہے۔ اہل کتاب کا ایک گروہ

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ	وَ	مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ
اہل کتاب کا	کہ	تم کو گمراہ کریں	اور	نہیں	وہ گمراہ کرتے	مگر	اپنے آپ کو ہی

چاہتا ہے کہ تم کو گمراہ کریں اور وہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کرتے ہیں اور

وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ
اور	نہیں	وہ محسوس کرتے	اے اہل کتاب	کیوں	تم انکار کرتے ہو	اللہ کی آیتوں کا	حالانکہ

وہ محسوس نہیں کرتے۔ اے اہل کتاب اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ

اَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ
ہو تم	گواہ	اے اہل کتاب	کیوں	تم ملاتے ہو	حق کو	باطل کے ساتھ	اور

تم گواہ ہو۔ اے اہل کتاب کیوں حق کو باطل کے ساتھ ملاتے ہو اور

تَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع	وَ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
چھپاتے ہو	حق کو	حالانکہ	تم	جانتے ہو	اور	کہا	ایک گروہ نے	اہل کتاب میں سے

7 ع 8 15

حق کو چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو۔ اور اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے کہا

اٰمِنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَجْهَ النَّهَارِ	وَ	اكْفُرُوْٓا
ایمان لاؤ	اس پر	اتارا گیا ہے	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے	دن کی ابتدا میں	اور	انکار کردو

کہ دن کی ابتدا میں اس پر ایمان لے آؤ جو ان لوگوں پر اتارا گیا ہے جو ایمان لائے ہیں اور

اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَ	لَا	تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ
اس کے آخر میں	تاکہ وہ	لوٹ آئیں	اور	نہ	تم ایمان لاؤ	مگر	وہ جو	چلے
اس کے آخر میں انکار کردو تاکہ وہ لوٹ آئیں۔ اور سوائے اس کے کسی پر ایمان نہ لاؤ جو								

دِيْنَكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى اللّٰهِ	اَنْ	يُّؤْتٰٓى	اَحَدٌ
تمہارے دین پر	کہہ	یقیناً	ہدایت	(تو) اللہ کی ہدایت ہے	کہ	دیا جائے	کسی شخص کو
تمہارے دین پر چلے کہہ (کامل) ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے کہ کسی شخص کو							

مِّثْلَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	اَوْ	يُحَآجُّوْكُمْ	عِنْدَ رَبِّكُمْ	قُلْ	اِنَّ
(اس کی) مثل	جو	تمہیں دیا گیا	یا	وہ جھگڑا کریں تم سے	تمہارے رب کے نزدیک	کہہ	یقیناً
اس کی مثل دیا جائے جو تمہیں دیا گیا یا وہ تمہارے رب کے نزدیک تمہارے ساتھ جھگڑا کریں گے۔ کہہ							

الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾
فضل	(تو) اللہ کے ہاتھ میں ہے	دیتا ہے اسے	جسے چاہتا ہے	اور	اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے
فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے اسے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے۔							

يَّخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾	وَ
وہ خاص کرلیتا ہے	اپنی رحمت سے	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ	بڑے فضل والا ہے	اور
وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کرلیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اور							

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ
اہل کتاب میں سے	(وہ ہے) جسے	اگر	تو اس کو امین بنائے	مال کے ڈھیر پر	تو وہ اسے واپس دے دے	تجھے
اور اہل کتاب میں سے وہ ہے کہ اگر تو اس کو مال کے ڈھیر پر امین بنائے تو وہ اسے تجھے واپس دے دے						

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِدِيْنَارٍ	لَّا	يُؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ
اور	ان میں سے	(وہ ہے) جسے	اگر	تو اسے امین بنائے	ایک دینار پر	نہ	اسے واپس دے	تجھے
اور ان میں سے وہ ہے کہ اگر تو اسے ایک دینار پر امین بنائے تو وہ اسے تجھے واپس نہ دے								

اِلَّا	مَا دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَآئِمًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا	فِي الْاُمِّيّٖنَ
مگر	یہ کہ تو رہے	ان پر	کھڑا	یہ	اس لیے	وہ کہتے ہیں	نہیں ہے	ہم پر	ان امیوں کے بارے میں
سوائے اس کے کہ تو اس (کے سر) پر کھڑا رہے یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم پر ان امیوں کے بارے میں									

سَبِيْلٌ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾	بَلٰى	مَنْ
کوئی راہ	اور	وہ بولتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور	وہ	جانتے ہیں	ہاں	جو شخص
کوئی (الزام کی) راہ نہیں اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ ہاں جو شخص									

اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَ	اتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ۝۷۶	اِنَّ
پورا کرتا ہے	اپنے اقرار کو	اور	تقویٰ کرتا ہے	تو یقیناً	اللہ	محبت کرتا ہے	متقیوں سے	یقیناً

اپنے اقرار کو پورا کرتا ہے اور تقویٰ کرتا ہے تو یقیناً اللہ متقیوں سے محبت کرتا ہے۔

الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا	خَلَاقَ
وہ لوگ جو	لے لیتے ہیں	اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے	قیمت	تھوڑی	یہی لوگ ہیں	نہیں ہے	کوئی حصہ

وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت لے لیتے ہیں ان کے لیے

لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	لَا	يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ
ان کے لیے	آخرت میں	اور	نہ	ان سے کلام کرے گا	اللہ	اور	نہ	دیکھے گا	ان کی طرف

آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ اللہ ان سے کلام کرے گا اور نہ قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	لَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝۷۷
قیامت کے دن	اور	نہ	ان کو پاک کرے گا	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَ	اِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ	اَلْسِنَتَهُمْ	بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ
اور	بلاشبہ	ان میں سے	ایک گروہ ہے	مروڑتے ہیں	اپنی زبانیں	کتاب کے متعلق	تاکہ تم سمجھو

اور ان میں سے ایک گروہ ہے جو کتاب کے متعلق جھوٹ بناتے ہیں تاکہ تم اسے

مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	مَا	هُوَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اسے کتاب میں سے	حالانکہ	نہیں	ہے وہ	کتاب سے	اور	کہتے ہیں	وہ ہے	اللہ کی طرف سے

کتاب سے سمجھو۔ حالانکہ وہ کتاب سے نہیں ہے اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے

وَ	مَا	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ
حالانکہ	نہیں ہے	وہ	اللہ کی طرف سے	اور	وہ بولتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور	وہ

حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ

يَعْلَمُوْنَ ۝۷۸	مَا كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّؤْتِيَهُ	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ
جانتے ہیں	نہیں ہے شایاں	کسی بشر کے لیے	کہ	اسے دے	اللہ	کتاب	اور	حکم	اور

جانتے ہیں۔ کسی بشر کے لیے (شایاں) نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکم اور نبوت دے۔

النُّبُوَّةَ	ثُمَّ	يَقُوْلَ	لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا	لِّيْ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	كُوْنُوْا
نبوت	پھر	وہ کہے	لوگوں کو	تم ہوجاؤ	بندے	میرے	اللہ کو چھوڑ کر	اور	لیکن	تم ہوجاؤ

پھر وہ لوگوں کو کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہوجاؤ لیکن (وہ کہتا ہے) تم ربانی

رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾	وَ
ربانی	اس لیے کہ	تم	سکھاتے تھے	کتاب	اور	اس لیے کہ	تم تھے	(اسے) پڑھتے	اور

ہوجاؤ اس لیے کہ تم کتاب سکھاتے تھے اور اس لیے کہ تم (اسے) پڑھتے تھے۔ اور

لَا	يَاْمُرَكُمْ	اَنْ	تَتَّخِذُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ	النَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا	اَ	يَاْمُرُكُمْ
نہ	وہ تم کو حکم دے	کہ	تم بنالو	فرشتوں	اور	نبیوں کو	خداوند	کیا	وہ تم کو حکم دے گا

اور نہ یہ کہ وہ تم کو حکم دے کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو خداوند بنالو کیا وہ تم کو کفر کا حکم دے گا

ع 8 9 16

بِالْكُفْرِ	بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾	وَ	اِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	النَّبِيّٖنَ
کفر کا	اس کے بعد کہ تم	مسلم ہوچکے	اور	جب	اللہ نے	عہد لیا	نبیوں سے

اس کے بعد کہ تم مسلم ہوچکے ہو۔ اور جب اللہ نے نبیوں کے ذریعہ سے عہد لیا کہ

لَمَآ	اٰتَيْتُكُمْ	مِّنْ كِتٰبٍ	وَّ	حِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ
جو کچھ	میں نے تمہیں دیا	کتاب سے	اور	حکمت سے	پھر	تمہارے پاس آئے	وہ رسول

جو کچھ میں نے تمہیں کتاب اور حکمت سے دیا ہے پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے

مُّصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ	وَ	لَتَنْصُرُنَّهٗ
جو تصدیق کرنے والا ہو	اس کی جو	تمہارے پاس ہے	(تو) تم ضرور ایمان لانا	اس پر	اور	ضرور اس کی مدد کرنا

جو اس کی تصدیق کرنے والا ہو جو تمہارے پاس ہے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنا ہوگی۔

قَالَ	ءَاَقْرَرْتُمْ	وَ	اَخَذْتُمْ	عَلٰى ذٰلِكُمْ	اِصْرِيْ	قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا
کہا	کیا تم اقرار کرتے ہو	اور	تم لیتے ہو	اس پر	میرا عہد	انہوں نے کہا	ہم اقرار کرتے ہیں

کہا کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس پر میرے عہد کا بوجھ لیتے ہو۔ انہوں نے کہا ہم اقرار کرتے ہیں

قَالَ	فَاشْهَدُوْا	وَ	اَنَا	مَعَكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾	فَمَنْ	تَوَلّٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ
کہا	پس گواہ رہو	اور	میں	تمہارے ساتھ ہوں	گواہوں میں سے	پھر جو کوئی	پھر جائے	اس کے بعد

کہا پس گواہ رہو اور میں تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔ پھر جو کوئی اس کے بعد پھر جائے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾	اَفَغَيْرَ	دِيْنِ اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ	وَ	لَهٗٓ	اَسْلَمَ
تو وہی ہیں	بدعہد	تو کیا سوائے	اللہ کے دین کے	وہ اور چاہتے ہیں	اور	اسی کے	فرمانبردار ہیں

تو وہی بدعہد ہیں۔ تو کیا اللہ کے دین کے سوا کچھ اور چاہتے ہیں اور جو آسمانوں

مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا	وَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾
جو	آسمانوں میں ہیں	اور	زمین میں	خوش	اور	ناخوش	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جائیں گے

اور زمین میں ہیں خوش اور ناخوش اسی کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
کہہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	(اس پر) جو	اتارا گیا	ہم پر	اور	(اس پر) جو	اتارا گیا

کہہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہم پر اتارا گیا اور اس پر جو

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	مَآ
ابراہیم پر	اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	اس کی اولاد پر	اور	جو

ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور (اس کی) اولاد پر اتارا گیا۔ اور جو

اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسٰى	وَ	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ
دیا گیا	موسیٰ	اور	عیسیٰ	اور	نبیوں کو	ان کے رب کی طرف سے	نہیں	ہم فرق کرتے	درمیان

موسیٰ اور عیسیٰ اور نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا ہم ان میں سے

اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾	وَ	مَنْ	يَّبْتَغِ
کسی ایک کے	ان میں سے	اور	ہم	اسی کے	فرماں بردار ہیں	اور	جو کوئی	چاہتا ہے

کسی میں فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔ اور جو کوئی اسلام کے

غَيْرَ الْاِسْلَامِ	دِيْنًا	فَلَنْ	يُّقْبَلَ	مِنْهُ	وَ	هُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ
اسلام کے سوا	(کوئی اور) دین	تو نہیں	قبول کیا جائے گا	اس سے	اور	وہ	آخرت میں

سوا کوئی اور دین چاہتا ہے تو اس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	كَيْفَ	يَهْدِي	اللّٰهُ	قَوْمًا	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا	کس طرح	ہدایت کرے	اللہ	ان لوگوں کو	کافر ہوئے	اپنے ایمان کے بعد

نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اللہ ان لوگوں کو کس طرح ہدایت کرے جو اپنے ایمان

وَ	شَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ	وَّ	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَ	اللّٰهُ	لَا
اور	وہ گواہ ہیں	کہ	رسول	سچا ہے	اور	ان کے پاس آچکی	کھلی دلیلیں	اور	اللہ	نہیں

کے بعد کافر ہوئے اور وہ گواہ ہیں کہ رسول سچا ہے اور ان کے پاس کھلی دلیلیں آچکی اور اللہ

يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳۸﴾	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةَ اللّٰهِ	وَ
ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو	ایسے لوگوں کی	سزا یہ ہے	کہ	ان پر	لعنت ہے اللہ کی	اور

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔ ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ

وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۹﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
اور	فرشتوں	اور	لوگوں سب کی	رہیں گے	اس میں	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب

اور فرشتوں اور لوگوں سب کی لعنت ہے۔ اس میں رہیں گے نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا

وَ	لَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْا
اور	نہ	ان کو مہلت دی جائے گی	مگر	وہ جنہوں نے	توبہ کی	اس کے بعد	اور	اصلاح کی
اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ مگر وہ جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اصلاح کی								

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	ثُمَّ
تو یقیناً	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	بے شک	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اپنے ایمان کے بعد	پھر
تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ جو اپنے ایمان کے بعد کافر ہوئے پھر								

ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّنْ	تُقْبَلَ	تَوْبَتُهُمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾	اِنَّ
بڑھتے گئے	کفر میں	نہیں	قبول ہوتی	ان کی توبہ	اور	یہی لوگ ہیں	گمراہ	یقیناً
کفر میں بڑھتے گئے ان کی توبہ قبول نہیں ہوتی اور وہی گمراہ ہیں۔ جو								

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	مَاتُوْا	وَهُمْ كُفَّارٌ	فَلَنْ	يُّقْبَلَ	مِنْ اَحَدِهِمْ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	مر گئے	اور وہ کافر ہی تھے	تو نہیں	قبول کیا جائے گا	ان میں سے کسی سے
کافر ہوئے اور مر گئے اور وہ کافر ہی تھے تو ان میں سے کسی سے زمین بھر کر سونا							

مِّلْءُ الْاَرْضِ	ذَهَبًا	وَّ	لَوِ	افْتَدٰى	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
زمین بھر کر	سونا (بھی)	اور	اگرچہ	وہ فدیہ دے	اسے	یہ لوگ ہیں	ان کے لیے ہے
بھی قبول نہ کیا جائے گا اگرچہ وہ اسے فدیہ دے ان کے لیے							

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَّ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع
عذاب	دردناک	اور	نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی بھی	مددگار
دردناک عذاب ہے اور ان کے لیے کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔						

ع 9 11 17

الجزء الرابع (4)

لَنْ	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا	تُحِبُّوْنَ	وَ
ہرگز نہیں	تم حاصل کرو گے	راستبازی کو	یہاں تک کہ	خرچ کرو	اس سے جس سے	تم محبت رکھتے ہو	اور

تم راستبازی کو ہرگز حاصل نہ کرو گے یہاں تک کہ اس سے خرچ کرو جس سے تم محبت رکھتے

مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَیْءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾	كُلُّ	الطَّعَامِ
جو	تم خرچ کرو گے	کوئی چیز	تو بے شک	اللہ ہے	اسے	خوب جاننے والا	سب	کھانے کی چیزیں

ہو اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرو گے تو اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔ کھانے کی سب چیزیں

كَانَ حِلًّا	لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اِلَّا	مَا	حَرَّمَ	اِسْرَآءِیْلُ	عَلٰی نَفْسِهٖ	مِنْ قَبْلِ
تھیں حلال	بنی اسرائیل کے لیے	سوائے	اس کے	جو حرام کیا	اسرائیل نے	اپنی جان پر	قبل اس کے

بنی اسرائیل کے لیے حلال تھیں قبل اس کے کہ تورات اتاری جائے سوائے اس کے جو اسرائیل نے

اَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ	قُلْ	فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ	فَاتْلُوْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾
کہ	اتاری جائے	تورات	کہہ	تو تورات لاؤ	پھر اسے پڑھو	اگر	ہو تم	سچے

اپنی جان پر حرام کرلیا۔ کہہ تو تورات لاؤ پھر اسے پڑھو اگر تم سچے ہو۔

وقف جبریل علیہ السلام

فَمَنِ	افْتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾	قُلْ
پھر جو کوئی	بنائے	اللہ پر	جھوٹ	اس کے بعد	تو وہی ہیں	ظالم	کہہ

پھر جو کوئی اس کے بعد اللہ پر جھوٹ بنائے تو وہی ظالم ہیں۔ کہہ

صَدَقَ اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ	حَنِیْفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾	
اللہ نے سچ فرمایا ہے	پیروی کرو	ابراہیم کے دین کی	راست رو ہو کر	اور	نہیں	تھا وہ	مشرکوں میں سے	

اللہ نے سچ فرمایا ہے۔ پس راست رو ہو کر ابراہیم کے دین کی پیروی کرو اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

اِنَّ	اَوَّلَ	بَیْتٍ	وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِیْ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا	وَّ
بلاشبہ	پہلا	گھر	جو مقرر کیا گیا	لوگوں کے لیے	یقیناً وہی ہے جو	مکہ میں ہے	برکت دیا گیا	اور

پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے برکت دیا گیا اور

هُدًی	لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾	فِیْهِ	اٰیٰتٌۢ	بَیِّنٰتٌ	مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ	وَ	مَنْ	دَخَلَهٗ
ہدایت ہے	سب قوموں کے لیے	اس میں	نشان ہیں	کھلے کھلے	مقام ابراہیم	اور	جو	وہاں داخل ہوا

سب قوموں کے لیے ہدایت ہے۔ اس میں کھلے کھلے نشان ہیں مقام ابراہیم اور جو وہاں داخل ہوا

كَانَ	اٰمِنًا	وَ	لِلّٰهِ	عَلَی النَّاسِ	حِجُّ الْبَیْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ	اِلَیْهِ
ہو گیا وہ	امن والا	اور	اللہ کے لیے ہے	لوگوں پر	اس گھر کا حج کرنا	جو	استطاعت رکھے	اس تک

امن والا ہو گیا اور لوگوں پر اللہ کے لیے اس گھر کا حج کرنا اس پر جو اس تک راہ پا سکے

سَبِيْلًا	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
راستے کی	اور	جس نے	انکار کیا	تو یقیناً	اللہ	بے نیاز ہے	جہانوں سے	کہہ	اے اہل کتاب

اور جس نے انکار کیا تو اللہ جہانوں سے بے نیاز ہے۔ کہہ اے اہل کتاب کیوں

لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى مَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾	قُلْ
کیوں	تم انکار کرتے ہو	اللہ کی آیتوں کا	اور	اللہ	گواہ ہے	اس پر جو	تم کرتے ہو	کہہ

تم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہو اور اللہ اس پر گواہ ہے جو تم کرتے ہو۔ کہہ

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	تَبْغُوْنَهَا
اے اہل کتاب	کیوں	تم روکتے ہو	اللہ کی راہ سے	اس کو جو	ایمان لائے	تم چاہتے ہو اس کے لیے

اے اہل کتاب کیوں اسے اللہ کی راہ سے روکتے ہو جو ایمان لائے تم اس کے لیے

عِوَجًا	وَّ	اَنْتُمْ	شُهَدَآءُ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾
ٹیڑھا پن	حالانکہ	تم	گواہ ہو	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے جو	تم کرتے ہو

ٹیڑھا پن چاہتے ہو۔ حالانکہ تم گواہ ہو اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	فَرِيْقًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم پیچھے لگ جاؤ گے	ایک گروہ کے	ان لوگوں میں سے جنہیں	دی گئی

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم ان لوگوں میں سے ایک گروہ کے پیچھے لگ جاؤ گے جن کو کتاب

الْكِتٰبَ	يَرُدُّوْكُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾	وَ	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ
کتاب	تو وہ بنا دیں گے تمہیں	بعد	تمہارے ایمان کے	کافر	اور	کس طرح	تم کفر کر سکتے ہو

دی گئی ہے تو وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد کافر بنا دیں گے۔ اور تم کس طرح کفر کر سکتے ہو

وَ	اَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	وَ	فِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ	وَ	مَنْ
حالانکہ	تم وہ ہو	پڑھی جاتی ہیں	تم پر	اللہ کی آیتیں	اور	تم میں	اس کا رسول ہے	اور	جو

حالانکہ تم وہ ہو کہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول ہے اور جو

ع 10 10 1

يَّعْتَصِمْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِيَ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
مضبوط پکڑتا ہے	اللہ کو	وہ یقیناً	ہدایت پا گیا	سیدھی راہ کی طرف	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو

اللہ کو مضبوط پکڑتا ہے وہ یقیناً سیدھی راہ کی طرف ہدایت پا گیا۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اتَّقُوا اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ	وَ	لَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ اَنْتُمْ
اللہ کا تقویٰ کرو	جیسا کہ حق ہے	اس کے تقویٰ کا	اور	نہ	تم مرو	مگر	ایسی حالت میں کہ تم

اللہ کا تقویٰ کرو جیسا کہ اس کے تقویٰ کا حق ہے اور تم نہ مرو مگر ایسی حالت میں کہ تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَ	اعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	لَا	تَفَرَّقُوْا	وَ	اذْكُرُوْا
فرمانبردار ہو	اور	مضبوط پکڑلو	اللہ کے عہد کو	سب کے سب	اور	نہ	تفرقہ کرو	اور	یاد کرو

فرمانبردار ہو۔ اور سب کے سب اللہ کے عہد کو مضبوط پکڑلو اور تفرقہ نہ کرو۔ اور اپنے اوپر

نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ
اللہ کی نعمت کو	اپنے اوپر	جب	تھے تم	(باہم) دشمن	پھر اس نے الفت ڈال دی	درمیان	تمہارے دلوں کے

اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم باہم دشمن تھے پھر اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی

فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ	اِخْوَانًا	وَ	كُنْتُمْ	عَلٰى شَفَا	حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ
تو تم ہو گئے	اس کی نعمت سے	بھائی بھائی	اور	تم تھے	کنارے پر	آگ کے گڑھے کے	تو اس نے تم کو بچالیا

تو تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تم کو اس سے بچا لیا۔

مِّنْهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	وَ	لْتَكُنْ
اس سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی باتیں	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور	چاہیے کہ ہو

اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اپنی باتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور چاہیے کہ

مِّنْكُمْ	اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى الْخَيْرِ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ
تم میں سے	ایک جماعت	جو بلائیں	بھلائی کی طرف	اور	حکم دیں	اچھے کاموں کا	اور	روکیں

تم میں سے ایک جماعت ہو جو بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھے کاموں کا حکم دیں اور برے کاموں

عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا
برے کاموں سے	اور	وہی ہیں	کامیاب ہونے والے	اور	نہ	تم ہو جاؤ	ان کی طرح جنہوں نے	تفرقہ کیا

سے روکیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور ان کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے تفرقہ کیا

وَ	اخْتَلَفُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
اور	اختلاف کیا	اس کے بعد کہ	ان کے پاس آچکی تھیں	کھلی باتیں	اور	یہ لوگ ہیں	انہی کے لیے ہے

اور اختلاف کیا اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی باتیں آچکی تھیں اور انہی کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾	يَّوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ	وَّ	تَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
بڑا عذاب	جس دن	سفید ہوں گے	کچھ منہ	اور	سیاہ ہوں گے	کچھ منہ	پس جو	لوگ

بڑا عذاب ہے۔ جس دن (کچھ) منہ سفید ہوں گے اور (کچھ) منہ سیاہ ہوں گے پس جن کے

اسْوَدَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	اَكَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
سیاہ ہوئے	جن کے منہ	کیا تم کافر ہوئے؟	بعد	اپنے ایمان کے	سو تم چکھو	عذاب	اس لیے کہ	تم تھے

منہ سیاہ ہوئے کیا تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہوئے؟ سو تم عذاب چکھو اس لیے کہ تم

تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾	وَ اَمَّا	الَّذِيۡنَ	ابۡيَضَّتۡ	وُجُوۡهُهُمۡ	فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ	هُمۡ	فِيۡهَا
کفر کرتے	اور جن	لوگوں کے	سفید ہوئے	جن کے منہ	وہ اللہ کی رحمت میں ہیں	وہ	اسی میں

کفر کرتے تھے۔ اور جن کے منہ سفید ہوئے وہ اللہ کی رحمت میں ہیں وہ اسی میں

خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾	تِلۡكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتۡلُوۡهَا	عَلَيۡكَ	بِالۡحَقِّ	وَمَا	اللّٰهُ
ہمیشہ رہیں گے	یہ	اللہ کی باتیں ہیں	جن کو ہم پڑھتے ہیں	تجھ پر	حق کے ساتھ	اور نہیں	اللہ

رہیں گے۔ یہ اللہ کی باتیں ہین جن کو ہم تجھ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اللہ

يُرِيۡدُ	ظُلۡمًا	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
ارادہ کرتا	ظلم کا	جہانوں کے لیے	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ

جہانوں کے لیے ظلم کا ارادہ نہیں کرتا۔ اور اللہ کے لیے ہی ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِى الۡاَرۡضِ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرۡجَعُ	الۡاُمُوۡرُ ﴿۱۰۹﴾ ع	كُنۡتُمۡ	خَيۡرَ	اُمَّةٍ	ع 11 8 2
زمین میں ہے	اور	اللہ کی طرف ہی	لوٹائے جاتے ہیں	سب معاملات	ہو تم	اچھی	جماعت	

زمین میں ہے اور اللہ کی طرف ہی (سب) لوٹائے جاتے ہیں۔ تم سب اچھی جماعت ہو جو

اُخۡرِجَتۡ	لِلنَّاسِ	تَاۡمُرُوۡنَ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	وَ	تَنۡهَوۡنَ	عَنِ الۡمُنۡكَرِ	وَ
ظاہر کی گئی ہے	لوگوں کے لیے	تم حکم دیتے ہو	اچھے کاموں کا	اور	روکتے ہو	برے کاموں سے	اور

لوگوں (کی بھلائی) کے لیے ظاہر کی گئی ہے تم اچھے کاموں کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور

تُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَوۡ	اٰمَنَ	اَهۡلُ الۡكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيۡرًا	لَّهُمۡ
ایمان لاتے ہو	اللہ پر	اور	اگر	ایمان لاتے	اہل کتاب	تو یقیناً	اچھا ہوتا	ان کے لیے

اللہ پر ایمان لاتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے تو یقیناً ان کے لیے اچھا ہوتا۔ ان میں سے

مِنۡهُمُ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	اَكۡثَرُهُمُ	الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾	لَنۡ يَّضُرُّوۡكُمۡ	اِلَّاۤ
کچھ ان میں سے	مومن ہیں	اور	اکثر ان میں سے	نافرمان ہیں	وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے	سوائے

کچھ مومن ہیں اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑیں گے سوائے

اَذًى	وَ	اِنۡ	يُّقَاتِلُوۡكُمۡ	يُوَلُّوۡكُمُ	الۡاَدۡبَارَ	ثُمَّ	لَا
ستانے کے	اور	اگر	تم سے لڑیں	تو تمہارے سامنے پھیر لیں گے	پیٹھ	پھر	نہ

ستانے کے اور اگر تم سے لڑیں گے تو تمہارے سامنے پیٹھ پھیر لیں گے پھر ان کو مدد

يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾	ضُرِبَتۡ	عَلَيۡهِمُ	الذِّلَّةُ	اَيۡنَ مَا	ثُقِفُوۡۤا	اِلَّا	بِحَبۡلٍ مِّنَ اللّٰهِ
ان کو مدد دی جائے گی	مار ہے	ان پر	ذلت کی	جہاں کہیں	وہ پائے جائیں	سوائے	اللہ کے عہد کے ذریعہ

نہ دی جائے گی۔ ان پر ذلت کی مار ہے جہاں کہیں وہ پائے جائیں سوائے (اس کے کہ) اللہ کے عہد

وَ	حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ	وَ	بَآءُوْ	بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ
اور	لوگوں کے عہد کے ذریعہ سے	اور	وہ کمالائے	اللہ کا غضب	اور	مار ہے	ان پر

اور لوگوں کے عہد کے ذریعہ سے (پناہ لیں) اور وہ اللہ کا غضب کمالائے اور ان پر

الْمَسْكَنَةُ ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ
مسکینی کی	یہ	اس لیے کہ وہ	تھے	انکار کرتے	اللہ کی آیتوں کا	اور	قتل کرتے تھے	نبیوں کو

مسکینی کی مار ہے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور نبیوں کو ناحق

بِغَيْرِ حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	لَيْسُوْا
ناحق	یہ	اس لیے کہ	انہوں نے نافرمانی کی	اور	وہ تھے	حد سے بڑھ جاتے	نہیں ہیں وہ (سب)

قتل کرتے تھے۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔ (سب) برابر نہیں

سَوَآءً	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ	قَآئِمَةٌ	يَّتْلُوْنَ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اٰنَآءَ الَّيْلِ
برابر	اہل کتاب میں سے	ایک جماعت	(حق پر) قائم ہے	جو پڑھتے ہیں	اللہ کی آیتوں کو	رات کی گھڑیوں میں

اہل کتاب میں سے ایک جماعت (حق پر) قائم ہے جو اللہ کی آیتوں کو رات کی گھڑیوں میں پڑھتے ہیں

وَ	هُمْ	يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	يَاْمُرُوْنَ
اور	وہ	سجدے کرتے ہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	پچھلے دن پر	اور	حکم دیتے ہیں

اور سجدے کرتے ہیں۔ وہ اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں اور اچھے کاموں کا

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ	وَ	اُولٰٓئِكَ
اچھے کاموں کا	اور	روکتے ہیں	برے کاموں سے	اور	جلدی لیتے ہیں	نیکیوں کو	اور	وہی ہیں

حکم دیتے ہیں اور برے کاموں سے روکتے ہیں اور نیکیوں کو جلدی لیتے ہیں اور وہی

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	وَ	مَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَلَنْ	يُّكْفَرُوْهُ	وَ
نیکوں میں سے	اور	جو کچھ	وہ کریں گے	نیکی سے	تو نہیں	اس کی ناقدری کی جائے گی	اور

نیکوں میں سے ہیں۔ اور جو کچھ وہ نیکی کریں گے تو اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور

اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ
اللہ	خوب جاننے والا ہے	متقیوں کو	یقیناً	جنہوں نے	کفر کیا	نہیں	کام آئیں گے	ان سے

اللہ متقیوں کو خوب جاننے والا ہے۔ جنہوں نے کفر کیا ان کے مال اور ان کی

اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ
ان کے مال	اور	نہ	ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) کے	کچھ بھی	اور	وہی لوگ	آگ والے ہیں

اولاد اللہ (کے عذاب) کے سامنے ان کے کسی کام نہ آئیں گے اور وہی آگ والے ہیں

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وہ	اسی میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	اس کی جو	وہ خرچ کرتے ہیں	اس دنیا کی زندگی کے متعلق
وہ اسی میں رہیں گے۔ اس کی مثال جو اس دنیا کی زندگی کے متعلق خرچ کرتے ہیں						

كَمَثَلِ رِيْحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ	حَرْثَ قَوْمٍ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
ایسی ہے جیسے ہوا	جس میں (ہو)	سخت سردی	وہ پہنچے	ان لوگوں کی کھیتی کو	جنہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر
ایسی ہے جیسے ہوا، جس میں سخت سردی ہو وہ ان لوگوں کی کھیتی کو پہنچے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے						

فَاَهْلَكَتْهُ	وَ	مَا	ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
اور اسے تباہ کردے	اور	نہیں	ظلم کیا ان پر اللہ نے	لیکن	اپنی جانوں پر	وہ (خود ہی) ظلم کرتے ہیں
اور اسے تباہ کردے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔						

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	بِطَانَةً	مِّنْ دُوْنِكُمْ	لَا	يَاْلُوْنَكُمْ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	بناؤ تم	رازدار	اپنوں کے سوائے	نہیں	وہ کمی کرتے تمہاری
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنوں کے سوائے (اپنے) رازدار نہ بناؤ وہ تمہاری خرابی میں								

خَبَالًا	وَدُّوْا	مَا عَنِتُّمْ	قَدْ	بَدَتِ	الْبَغْضَآءُ	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ	وَ
خرابی میں	وہ چاہتے ہیں	جو تمہیں تکلیف دے	یقیناً	ظاہر ہو چکا	بغض	ان کے مونہوں سے	اور
کمی نہیں کرتے، وہی چاہتے ہیں جو تمہیں تکلیف دے ان کے مونہوں سے بغض ظاہر ہو چکا ہے							

مَا	تُخْفِيْ	صُدُوْرُهُمْ	اَكْبَرُ	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ
جو کچھ	چھپاتے ہیں	ان کے سینے	وہ بڑھ کر ہے	یقیناً	ہم نے بیان کردی ہیں	تمہارے لیے	باتیں
اور جو کچھ ان کے سینے چھپاتے ہیں وہ بڑھ کر ہے۔ یقیناً ہم نے تمہارے لیے باتیں کھول کر بیان کردی ہیں							

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ	تُحِبُّوْنَهُمْ	وَ	لَا	يُحِبُّوْنَكُمْ
اگر	تم	عقل سے کام لو	سنو! تم وہ ہو جو	ان سے محبت کرتے ہو	اور	نہیں	وہ تم سے محبت کرتے
اگر تم عقل سے کام لو۔ سنو! تم وہ ہو جو ان سے محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں کرتے							

وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	كُلِّهٖ	وَ	اِذَا	لَقُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
حالانکہ	تم ایمان لاتے ہو	کتاب پر	ساری کی ساری	اور	جب	وہ تم سے ملتے ہیں	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے
حالانکہ تم ساری کی ساری کتاب پر ایمان لاتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے								

وَ	اِذَا	خَلَوْا	عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ	الْاَنَامِلَ	مِنَ الْغَيْظِ	قُلْ	مُوْتُوْا
اور	جب	وہ علیحدہ ہوتے ہیں	تو کاٹتے ہیں	تم پر	(اپنی) انگلیاں	غصے کے مارے	کہہ	مرجاؤ
اور جب علیحدہ ہوتے ہیں تو سخت غصے کے مارے تم پر انگلیاں کاٹتے ہیں کہہ								

بِغَيْظِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾	اِنْ	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ
اپنے غصے میں	یقیناً	اللہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں کی باتوں کو	اگر	پہنچے تم کو	کوئی بھلائی
اپنے غصے میں مر جاؤ۔ اللہ سینوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اگر تم کو کوئی بھلائی پہنچے							

تَسُؤْهُمْ	وَ	اِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّفْرَحُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ
ان کو برا لگتا ہے	اور	اگر	تم کو پہنچے	کوئی برائی	وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور	اگر
ان کو برا لگتا ہے اور اگر تم کو کوئی برائی پہنچے وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر								

تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	لَا	يَضُرُّكُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
تم صبر کرو	اور	تقویٰ کرو	(تو) نہیں	تمہیں نقصان پہنچائے گی	ان کی تدبیر	کچھ بھی	یقیناً	اللہ	اس کا جو
تم صبر کرو اور تقویٰ کرو تو ان کی تدبیر تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچائے گی اور اللہ اس کا جو									

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾	وَ	اِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
وہ کرتے ہیں	احاطہ کیے ہوئے ہے	اور	جب	تو سویرے چلا	اپنے گھر والوں سے	بٹھاتا تھا	مومنوں کو
وہ کرتے ہیں احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جب تو سویرے اپنے گھر والوں سے چلا مومنوں کو							

ع 12 (11) 3

مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾	اِذْ	هَمَّتْ	طَّآئِفَتٰنِ
مورچوں پر	لڑائی کے لیے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جب	ارادہ کیا	دو گروہوں نے
لڑائی کے لیے مورچوں پر بٹھاتا تھا اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جب تم میں سے دو								

مِنْكُمْ	اَنْ	تَفْشَلَا	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
تم میں سے	کہ	ہمت ہار دیں	اور	اللہ	ان دونوں کا ولی تھا	اور	اللہ پر ہی	بھروسہ کرنا چاہیے
گروہوں نے ارادہ کیا کہ ہمت ہار دیں اور اللہ ان دونوں کا ولی تھا اور اللہ پر ہی								

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	وَ	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّ	اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ
مومنوں کو	اور	یقیناً	اللہ نے تم کو مدد دی	بدر میں	جب	تم	کمزور تھے
مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور یقیناً اللہ نے تم کو بدر میں مدد دی جب تم کمزور تھے							

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَنْ
پس اللہ کا تقویٰ کرو	تاکہ تم	شکرگزار بنو	جب	تو کہتا تھا	مومنوں سے	کہ کیا یہ
پس اللہ کا تقویٰ کرو تاکہ تم شکرگزار بنو۔ جب تو مومنوں سے کہتا تھا کہ کیا یہ						

يَّكْفِيَكُمْ	اَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
تمہارے لیے کافی نہیں	کہ	تمہاری مدد کرے	تمہارا رب	تین ہزار	فرشتوں سے	اتارے ہوئے
تمہارے لیے کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار اتارے ہوئے فرشتوں سے تمہاری مدد کرے۔						

بَلٰٓى	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَ	يَاْتُوْكُمْ	مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا
ہاں	اگر	تم صبر کرو	اور	تقویٰ کرو	اور	وہ تم پر حملہ کریں	اپنے پورے جوش میں

ہاں اگر تم صبر کرو اور تقویٰ کرو اور وہ اپنے پورے جوش میں تم پر حملہ کریں

يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾	وَ	مَا
تمہاری مدد کرے گا	تمہارا رب	پانچ ہزار	فرشتوں سے	(دشمن کو) تباہ کرنے والے	اور	اسے

الرکوع

تمہارا رب پانچ ہزار (دشمن کو) تباہ کرنے والے فرشتوں سے تمہاری مدد کرے گا۔ اور اللہ نے

جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُكُمْ	بِهٖ
اللہ نے ٹھہرایا	صرف	خوش خبری	تمہارے لیے	اور	تاکہ اطمینان پکڑیں	تمہارے دل	اس سے

اسے صرف تمہارے لیے خوش خبری ٹھہرایا اور تاکہ تمہارے دل اس سے اطمینان پکڑیں

وَ	مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾	لِيَقْطَعَ
اور	نہیں	مدد	مگر	اللہ کی طرف سے	غالب	حکمت والے	تاکہ کاٹ دے

طَرَفًا	ایک حصہ کو

اور مدد تو اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہی ہے۔ تاکہ ان لوگوں سے جو کافر ہوئے ایک حصہ کو

مِّنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾	لَيْسَ	لَكَ
ان لوگوں سے جو	کافر ہوئے	یا	ان کو ذلیل کردے	سو وہ واپس جائیں	نامراد ہو کر	نہیں ہے	تیرا

کاٹ دے یا ان کو ذلیل کر کے لوٹا دے سو وہ نامراد واپس جائیں۔ اس کام میں تیرا

مِنَ الْاَمْرِ	شَيْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ
اس کام میں	کچھ (دخل)	خواہ	وہ رحمت سے لوٹے	ان پر	یا	انہیں عذاب دے	کہ وہ

کچھ (دخل) نہیں خواہ وہ ان پر رحمت سے لوٹے یا انہیں عذاب دے کہ وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
ظالم ہیں	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے

ظالم ہیں۔ اور اللہ کے لیے ہی ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾
بخش دے	جس کو	چاہے	اور	عذاب دے	جس کو چاہے	اور	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے

13 ع 9 4

جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے عذاب دے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوا	الرِّبٰوا	اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً	وَّ	اتَّقُوا اللّٰهَ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	کھاؤ	سود	دوگنا	چوگنا (کر کے)	اور	اللہ کا تقویٰ کرو

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو بڑھا بڑھا کر سود نہ کھاؤ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	وَ	اتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
تاکہ تم	کامیاب ہوجاؤ	اور	بچو	اس آگ سے	جو	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے

تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔ اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	وَسَارِعُوْٓا
اور	اطاعت کرو	اللہ کی	اور	رسول کی	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	اور تم جلدی کرو

اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے رب کی مغفرت

اِلٰى مَغْفِرَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَ
مغفرت کی طرف	اپنے رب کی	اور	جنت (کی طرف)	جس کی وسعت ہے	آسمانوں	اور

اور اس جنت کی طرف جلدی کرو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین (کے برابر)

الْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِي السَّرَّآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَ
زمین (کے برابر)	وہ تیار کی گئی ہے	متقیوں کے لیے	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	آسودگی میں	اور تنگی میں	اور

ہے وہ متقیوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جو لوگ آسودگی اور تنگی میں خرچ کرتے ہیں اور

الْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ	وَ	الْعَافِيْنَ	عَنِ النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ
سخت دبا لینے والے	غضب کو	اور	درگزر کرنے والے	لوگوں سے	اور	اللہ	محبت کرتا ہے

سخت غضب کو دبا لینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور اللہ احسان کرنے والوں سے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	وَالَّذِيْنَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
احسان کرنے والوں سے	اور وہ لوگ	جب	کرتے ہیں	کوئی برا کام	یا	ظلم کر بیٹھتے ہیں	اپنی جانوں پر

محبت کرتا ہے۔ اور وہ کہ جب وہ کوئی برا کام کرتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں

ذَكَرُوا اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ	وَ	مَنْ	يَّغْفِرُ	الذُّنُوْبَ
اللہ کو یاد کرتے ہیں	پھر بخشش مانگتے ہیں	اپنے گناہوں کی	اور	کون	بخشتا ہے	گناہوں کو

تو اللہ کو یاد کرتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو

اِلَّا اللّٰهُ	وَ	لَمْ	يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا	فَعَلُوْا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾
اللہ کے سوا	اور	نہیں	وہ اصرار کرتے	اس پر	جو	کر بیٹھیں	درآنحالیکہ	وہ	جانتے ہوں

بخشتا ہے اور جو کر بیٹھیں اس پر اصرار نہیں کرتے درآنحالیکہ وہ جانتے ہوں۔

اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
یہ لوگ	ان کا بدلہ	مغفرت ہے	اپنے رب کی طرف سے	اور	باغ ہیں	چلتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں

یہ لوگ ان کا بدلہ اپنے رب کی مغفرت اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	نِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	قَدْ	خَلَتْ
وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور	کیا ہی اچھا ہے	اجر	کام کرنے والوں کا	یقیناً	گزر چکے
ان میں رہیں گے اور کام کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔ تم سے پہلے واقعات							

مِنْ قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾
تم سے پہلے	واقعات	پس تم پھرو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا
گزر چکے ہیں۔ پس تم زمین میں پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔								

هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾	وَ	لَا
یہ	بیان	لوگوں کے لیے	اور	ہدایت	اور	وعظ ہے	متقیوں کے لیے	اور	نہ
یہ لوگوں کے لیے بیان اور متقیوں کے لیے ہدایت اور وعظ ہے۔ اور نہ									

تَهِنُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾
سست ہو	اور	نہ	غمگین ہو	اور	تم ہی	غالب رہو گے	اگر	ہو تم	مومن
سست ہو اور نہ غمگین ہو اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔									

اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ	الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ	وَ
اگر	تم کو پہنچا ہے	کوئی زخم	تو یقیناً	پہنچا ہے	(مخالف) قوم کو بھی	زخم	اسی طرح کا	اور
اگر تم کو کوئی زخم پہنچا ہے تو یقیناً اسی طرح کا زخم (مخالف) قوم کو (بھی) پہنچا ہے اور								

تِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ النَّاسِ	وَ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
ان	دنوں کو	ہم نوبت بہ نوبت لاتے ہیں	لوگوں میں	اور	تا کہ جان لے	اللہ	ان لوگوں کو جو
ان دنوں کو ہم لوگوں میں نوبت بہ نوبت لاتے رہتے ہیں اور تا کہ اللہ ان کو جان لے جو							

اٰمَنُوْا	وَ	يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾
ایمان لائے	اور	بنائے	تم میں سے	شہید	اور اللہ	نہیں	محبت کرتا	ظالموں سے
ایمان لائے اور تم میں سے شہید بنائے اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔								

وَ	لِيُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	يَمْحَقَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	اَمْ
اور	تا کہ کھرا کردے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	مٹادے	کافروں کو	کیا
اور تا کہ اللہ ان لوگوں کو کھرا کردے جو ایمان لائے اور کافروں کو مٹادے۔ کیا								

حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
تم سمجھتے ہو	یہ کہ	تم داخل ہو جاؤ گے	جنت میں	حالانکہ	ابھی نہیں	جانا اللہ نے	ان لوگوں کو
تم سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو							

جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	يَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾	وَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ
جو جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور	(تا کہ) وہ جانے	صبر کرنے والوں کو	اور	یقیناً	تھے تم

نہیں جانا جو جہاد کرتے ہیں اور (تا کہ) وہ صبر کرنے والوں کو جانے۔ اور یقیناً تم جنگ

تَمَنَّوْنَ	الْمَوْتَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ	فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾
چاہتے	جنگ	قبل اس کے	کہ	اسے ملو	سو	تم نے اسے دیکھ لیا	اور	تم	دیکھ رہے ہو

ع 14 14 5

چاہتے تھے قبل اس کے کہ اسے ملو۔ سو اب تم نے اسے دیکھ لیا اور تم (آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو۔

وَ	مَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	اَفَاْئِنْ
اور	نہیں ہیں	محمد	مگر ایک رسول ہی	یقیناً	مر چکے	اس سے پہلے	(سب) رسول	پھر اگر

اور محمد ایک رسول ہی ہے اس سے پہلے (سب) رسول مر چکے۔ پھر اگر

مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	وَ	مَنْ	يَّنْقَلِبْ
وہ مر جائے	یا	قتل کیا جائے	تو کیا تم پھر جاؤ گے	الٹے پاؤں	اور	جو کوئی	پھر جائے

وہ مر جائے یا قتل کیا جائے تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو کوئی الٹے پاؤں پھر جائے

عَلٰى عَقِبَيْهِ	فَلَنْ	يَّضُرَّ اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	سَيَجْزِى	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
الٹے پاؤں	تو نہیں	اللہ کا بگاڑے گا	کچھ بھی	اور	جلد بدلہ دے گا	اللہ	شکر کرنے والوں کو

تو وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑے گا اور اللہ شکر کرنے والوں کو جلد بدلہ دے گا۔

وَ	مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	كِتٰبًا
اور	نہیں	ہے	کسی شخص کے لیے	یہ کہ	وہ مر جائے	سوا	اللہ کے اذن کے	لکھا ہوا

اور کسی شخص کے لیے یہ نہیں کہ وہ اللہ کے اذن کے سوا مر جائے (موت کا)

مُّؤَجَّلًا	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ
(موت کا) وقت	اور	جو کوئی	چاہتا ہے	بدلہ	دنیا کا	ہم اس کو دے دیتے ہیں	اس سے	اور

وقت لکھا ہوا ہے اور جو کوئی دنیا کا بدلہ چاہتا ہے ہم اس کو اس سے دے دیتے ہیں اور

مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ	سَنَجْزِى
جو کوئی	چاہتا ہے	بدلہ	آخرت کا	ہم اس کو دے دیتے ہیں	اس سے	اور	ہم جلد بدلہ دیں گے

جو کوئی آخرت کا بدلہ چاہتا ہے ہم اس کو اس سے دے دیتے ہیں اور شکر کرنے والوں کو

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ نَّبِيٍّ	قٰتَلَ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ	كَثِيْرٌ
شکر کرنے والوں کو	اور	کتنے ہی	نبی ہوئے ہیں	لڑے	جن کے ساتھ (مل کر)	ربانی لوگ	بہت سے

ہم جلد بدلہ دیں گے۔ اور کتنے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت سے ربانی لوگ لڑے

فَمَا	وَهَنُوْا	لِمَآ	اَصَابَهُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	مَا	ضَعُفُوْا
پھر نہ	وہ سست ہوئے	اس وجہ سے	جو ان کو مصیبت پیش آئی	اللہ کی راہ میں	اور	نہ	کمزور ہوئے
پھر اس وجہ سے وہ سست نہ ہوئے جو ان کو اللہ کی راہ میں مصیبت پیش آئی اور نہ کمزور ہوئے اور							

وَ	مَا	اسْتَكَانُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾	وَ	مَا
اور	نہ	عاجز ہوئے	اور	اللہ	محبت رکھتا ہے	صبر کرنے والوں سے	اور	نہیں
نہ عاجزی اختیار کی اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ اور ان کی								

كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا
تھی	ان کی بات	سوائے	اس کے کہ	انہوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ہمیں بخش دے	ہمارے گناہ
بات سوائے اس کے کچھ نہ تھی کہ انہوں نے کہا ہمارے رب ہمارے گناہ							

وَ	اِسْرَافَنَا	فِيْٓ اَمْرِنَا	وَ	ثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَ	انْصُرْنَا
اور	ہماری زیادتی	جو ہم سے ہوئی	اور	مضبوط رکھ	ہمارے قدموں کو	اور	مدد دے ہم کو
اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمیں بخش دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ اور ہم کو							

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾	فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	ثَوَابَ الدُّنْيَا	وَ	حُسْنَ	ثَوَابِ	الْاٰخِرَةِ	وَ
کافر قوم پر	سو اللہ نے ان کو دیا	دنیا کا ثواب	اور	اچھا	ثواب	آخرت کا	اور
کافر قوم پر مدد دے۔ سو اللہ نے ان کو دنیا کا ثواب اور آخرت کا اچھا ثواب دیا اور							

ع 15 5 6

اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوا
اللہ	محبت کرتا ہے	احسان کرنے والوں سے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم اطاعت کرو گے
اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم ان کی اطاعت کرو گے						

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾	
ان کی	جو کافر ہوئے	تو وہ تم کو لوٹا دیں گے	الٹے پاؤں	پس تم پھر جاؤ گے	نقصان اٹھانے والے ہو کر	
جو کافر ہوئے تو وہ تم کو الٹے پاؤں لوٹا دیں گے پس تم نقصان اٹھانے والے ہو کر پھر جاؤ گے۔						

بَلِ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَ	هُوَ	خَيْرُ	النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾	سَنُلْقِيْ
بلکہ	اللہ ہی	تمہارا مولیٰ ہے	اور	وہ	سب سے اچھا	مددگار ہے	عنقریب ہم ڈال دیں گے
بلکہ اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے اور سب سے اچھا مددگار ہے۔ ہم عنقریب ان لوگوں کے							

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ	بِمَآ اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا لَمْ
ان لوگوں کے دلوں میں جو	کافر ہوئے	رعب	اس لیے کہ انہوں نے شریک بنایا	اللہ کے ساتھ	ان چیزوں کو کہ نہیں
دلوں میں رعب ڈال دیں گے جو کافر ہوئے اس لیے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا ہے					

يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ	بِئْسَ	مَثْوَى
اتاری اس نے	اس کی	کوئی سند	اور	ان کا ٹھکانا	آگ ہے	اور	وہ بری	جگہ ہے

جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور ظالموں کی کیا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾	وَ	لَقَدْ	صَدَقَكُمُ اللّٰهُ	وَعْدَهٗٓ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ
ظالموں کے لیے	اور	یقیناً	اللہ نے تم سے سچا کر دکھایا	اپنا وعدہ	جب	تم ان کو کاٹ رہے تھے

ہی بری جگہ ہے۔ اللہ نے یقیناً اپنا وعدہ تم سے سچا کر دکھایا جب تم اس کے اذن سے

بِاِذْنِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا	فَشِلْتُمْ	وَ	تَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَ	عَصَيْتُمْ
اس کے اذن سے	یہاں تک کہ	جب	تم نے نامردی کی	اور	جھگڑا کیا	حکم میں	اور	نافرمانی کی

ان کو کاٹ رہے تھے یہاں تک کہ تم نے نامردی کی اور حکم میں جھگڑا کیا اور نافرمانی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَآ	اَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّوْنَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الدُّنْيَا
اس کے بعد کہ	اس نے تم کو دکھا دیا	جو کچھ	تم پسند کرتے تھے	تم میں سے	کچھ وہ تھے	جو چاہتے تھے	دنیا کو

اس کے بعد کہ جو کچھ تم پسند کرتے تھے تم کو دکھا دیا۔ تم میں سے کچھ وہ تھے جو دنیا چاہتے تھے

وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ
اور	تم میں سے	کچھ وہ تھے	جو چاہتے تھے	آخرت کو	پھر	تم کو ہٹا دیا	ان (کافروں) سے

اور کچھ تم میں سے وہ تھے جو آخرت کو چاہتے تھے پھر تم کو ان سے ہٹا دیا

لِيَبْتَلِيَكُمْ	وَ	لَقَدْ	عَفَا	عَنْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ
تاکہ تمہیں امتحان میں ڈالے	اور	یقیناً	اس نے معاف کیا	تم کو	اور	اللہ	فضل والا ہے

تاکہ تمہیں امتحان میں ڈالے اور یقیناً اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ مومنوں پر

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾	اِذْ	تُصْعِدُوْنَ	وَ	لَا	تَلْوٗنَ	عَلٰٓى اَحَدٍ
مومنوں پر	جب	تم دور نکلے جا رہے تھے	اور	نہ	التفات کرتے تھے	کسی کی طرف

فضل والا ہے۔ جب تم دور نکلے جا رہے تھے اور کسی کی طرف التفات نہ کرتے تھے

وَّ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ	فَاَثَابَكُمْ	غَمًّا بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا
اور	رسول	تمہیں بلاتا تھا	تمہارے پیچھے	پھر اس نے تم کو بدلے میں دیا	غم پر غم	تاکہ نہ

اور رسول تمہیں تمہارے پیچھے بلاتا تھا۔ پھر تم کو ایک غم کے بدلے (دوسرا) غم دے دیا تاکہ تم

تَحْزَنُوْا	عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا	مَآ	اَصَابَكُمْ	وَ	اللّٰهُ
تم غمگین ہو	اس پر جو	تم سے جاتا رہا	اور	نہ	اس (مصیبت) پر جو	تمہیں پہنچی	اور	اللہ

اس پر غمگین نہ ہو جو تم سے جاتا رہا نہ اس (مصیبت) پر جو تمہیں پہنچی اور اللہ

خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ	اَمَنَةً
خبردار ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	پھر	اس نے نازل کیا	تم پر	غم کے بعد	امن

اس سے خبر دار ہے جو تم کرتے ہو۔ پھر غم کے بعد تم پر امن نازل کیا

نُّعَاسًا	يَّغْشٰى	طَآئِفَةً	مِّنْكُمْ	وَ	طَآئِفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ
(یعنی) اونگھ	جس نے ڈھانپ لیا	ایک گروہ کو	تم میں سے	اور	ایک گروہ کو	یقیناً	فکر پڑی تھی

(یعنی) اونگھ جس نے تم میں سے ایک گروہ کو ڈھانک لیا اور ایک گروہ کو اپنی جانوں

اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ	ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ
اپنی جانوں کی	وہ بدگمانی کرتے تھے	اللہ پر	ناحق	جاہلیت کی سی بدگمانی	کہتے ہیں	کیا

کی فکر پڑ رہی تھی۔ وہ اللہ پر ناحق بدگمانی جاہلیت کی سی بدگمانی کرتے تھے۔ کہتے ہیں کیا

لَّنَا	مِنَ الْاَمْرِ	مِنْ شَيْءٍ	قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ	يُخْفُوْنَ
ہمارا بھی ہے	کچھ اختیار	کسی چیز میں	کہہ	یقیناً	اختیار	سب کا سب	اللہ کا ہی ہے	وہ چھپاتے ہیں

ہمارا بھی کچھ اختیار ہے۔ کہہ اختیار تو سب کا سب اللہ کا ہی ہے۔ وہ اپنے دلوں میں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَّا	لَا	يُبْدُوْنَ	لَكَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا	مِنَ الْاَمْرِ
اپنے دلوں میں	وہ باتیں جو	نہیں	ظاہر کرتے	تجھ پر	کہتے ہیں	اگر	ہوتا	ہمارا بھی	اختیار

وہ باتیں چھپاتے ہیں جو تجھ پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں اگر ہمارا بھی کچھ

شَيْءٌ	مَّا	قُتِلْنَا	هٰهُنَا	قُلْ	لَّوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ
کچھ	تو نہ	ہم قتل کیے جاتے	یہاں	کہہ	اگر	تم ہوتے	اپنے گھروں میں

اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کیے جاتے۔ کہہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو جن کے لیے

لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ	وَ
تو ضرور باہر نکلتے	وہ لوگ	لکھا جا چکا تھا	جن کے لیے	قتل ہونا	اپنی قتل گاہوں کی طرف	اور

قتل ہونا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل آتے اور تاکہ

لِيَبْتَلِيَ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	وَ	لِيُمَحِّصَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
تاکہ ظاہر کرے	اللہ	اسے جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور	خالص کر دے	اسے جو	تمہارے دلوں میں ہے

اللہ اسے ظاہر کر دے جو تمہارے سینوں میں ہے اور اسے خالص کر دے جو تمہارے دلوں میں ہے

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	مِنْكُمْ	يَوْمَ
اور	اللہ	جاننے والا ہے	سینوں کی باتوں کو	یقیناً	وہ لوگ جنہوں نے	پیٹھ پھیر دی	تم میں سے	اس دن

اور اللہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے اس دن تم میں سے پیٹھ پھیر دی

الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ مَا	كَسَبُوْا
جب باہم ملے	دوگروہ	یقیناً	انہیں پھسلا دیا تھا	شیطان نے	بہ سبب کسی وجہ سے	جوانہوں نے کمایا

جس دن دوگروہ (جنگ میں) ملے شیطان نے ہی ان کی کسی کمائی کی وجہ سے ان کو پھسلانا چاہا

وَ	لَقَدْ	عَفَا اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور	یقیناً	اللہ نے معاف کردیا	ان کو	بلاشبہ	اللہ	بخشنے والا	حلم والا ہے	اے لوگو جو

اور یقیناً اللہ نے ان کو معاف کردیا ہے اللہ بخشنے والا حلم والا ہے۔ اے لوگو! جو

اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ
ایمان لائے ہو	نہ	ہوجاؤ	ان لوگوں کی طرح جو	کافر ہوئے	اور	کہتے ہیں	اپنے بھائیوں کی نسبت

ایمان لائے ہو ان لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جو کافر ہوئے اور اپنے بھائیوں کی نسبت کہتے ہیں

اِذَا	ضَرَبُوْا	فِي الْاَرْضِ	اَوْ	كَانُوْا	غُزًّى	لَّوْ	كَانُوْا	عِنْدَنَا
جب	وہ سفر کرتے ہیں	زمین میں	یا	تھے وہ	لڑائی کرتے	اگر	وہ ہوتے	ہمارے پاس

جب وہ زمین میں سفر کرتے ہیں یا لڑائی کرتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے

مَا	مَاتُوْا	وَ	مَا	قُتِلُوْا	لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً
تو نہ	وہ مرتے	اور	نہ	وہ قتل کیے جاتے	تاکہ بنائے	اللہ	اس کو	حسرت

تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے تاکہ اللہ اس کو ان کے دلوں میں حسرت بنائے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
ان کے دلوں میں	اور	اللہ	زندہ کرتا	اور	مارتا ہے	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو کچھ

اور اللہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾	وَ	لَئِنْ	قُتِلْتُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوْ	مُتُّمْ
تم کرتے ہو	اسے دیکھتا ہے	اور	اگر	تم قتل کیے جاؤ	اللہ کی راہ میں	یا	تم مرجاؤ

اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کیے جاؤ یا مر جاؤ

لَمَغْفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَحْمَةٌ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	وَ	لَئِنْ
تو مغفرت	اللہ کی	اور	رحمت	بہت بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور	اگر

تو اللہ کی مغفرت اور رحمت یقیناً اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر

مُتُّمْ	اَوْ	قُتِلْتُمْ	لَاِ اِلَى اللّٰهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	فَبِمَا	رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
تم مرجاؤ	یا	قتل کیے جاؤ	تو یقیناً اللہ کی ہی طرف	اکٹھے کیے جاؤ گے	پھر بہ سبب	اللہ کی رحمت کے

تم مرجاؤ یا قتل کیے جاؤ تو یقیناً اللہ کی طرف ہی اکٹھے کیے جاؤ گے۔ سو اللہ کی رحمت سے

لِنْتَ	لَهُمْ	وَ	لَوْ	كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا
تو نرم ہے	ان کے لیے	اور	اگر	تو ہوتا	سخت کلام	سخت دل	تو ضرور بکھر جاتے

تو ان کے لیے نرم ہے۔ اور اگر تو سخت کلام، سخت دل ہوتا تو تیرے اردگرد سے بکھر جاتے۔

مِنْ حَوْلِكَ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	وَ	شَاوِرْهُمْ
تیرے اردگرد سے	پس معاف کر	ان کو	اور	بخشش مانگ	ان کے لیے	اور	مشورہ لے ان کا

پس ان کو معاف کر اور ان کے لیے بخشش مانگ اور معاملات میں ان کا مشورہ لے۔

فِي الْاَمْرِ	فَاِذَا	عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
معاملات میں	پھر جب	پختہ ارادہ کر لے	تو بھروسہ کر	اللہ پر ہی	یقیناً	اللہ	محبت کرتا ہے

پھر جب پختہ ارادہ کر لے تو اللہ پر ہی بھروسہ کر۔ اللہ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾	اِنْ	يَّنْصُرْكُمُ	اللّٰهُ	فَلَا	غَالِبَ	لَكُمْ	وَ
توکل کرنے والوں سے	اگر	تمہاری مدد کرے	اللہ	تو نہیں	کوئی غالب آ سکتا	تم پر	اور

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ

وَ	اِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا الَّذِيْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ	وَ
اور	اگر	وہ تمہیں چھوڑ دے	تو کون ہے	وہ جو	تمہاری مدد کرے گا	اس کے بعد	اور

تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے اور

عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	وَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ يَّغُلَّ
اللہ ہی پر	توکل کرنا چاہیے	مومنوں کو	اور	نہیں	ہے	کسی نبی کے شایان	کہ وہ خیانت کرے

اللہ ہی پر مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔ اور کسی نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے

وَ	مَنْ	يَّغْلُلْ	يَاْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ
اور	جو	خیانت کرے	تو وہ لائے گا	جو کچھ	اس نے خیانت کی ہے	قیامت کے دن	پھر

اور جو خیانت کرے وہ جو کچھ خیانت کی ہے قیامت کے دن لائے گا پھر

تُوَفّٰى	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾
پورا دیا جائے گا	ہر شخص کو	جو	اس نے کمایا	اور	ان پر	نہ	ظلم کیا جائے گا

ہر شخص کو جو اس نے کمایا ہے پورا دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

اَ	فَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَ اللّٰهِ	كَمَنْۢ	بَآءَ	بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ
کیا	پھر جس نے	پیروی کی	اللہ کی رضا کی	وہ اس کی طرح ہو سکتا ہے جو	کمالائے	اللہ کی ناراضگی

تو کیا جو شخص اللہ کی رضا کی پیروی کرے وہ اس کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناراضگی کمالائے

وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾	هُمْ	دَرَجٰتٌ
اور	اس کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور	وہ بری ہے	پہنچنے کی جگہ	وہ	درجے (رکھتے) ہیں

اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیا ہی بری پہنچنے کی جگہ ہے۔ وہ اللہ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾	لَقَدْ	مَنَّ اللّٰهُ
اللہ کے نزدیک	اور	اللہ	دیکھتا ہے	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	یقیناً	اللہ نے احسان کیا

درجے (رکھتے) ہیں اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ
مومنوں پر	جب	اس نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	انہی میں سے	جو پڑھتا ہے	ان پر

جب ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے

اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ
اس کی آیتیں	اور	انہیں پاک کرتا ہے	اور	انہیں سکھاتا ہے	کتاب	اور	حکمت

اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔

وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾	اَ	وَ	لَمَّآ	اَصَابَتْكُمْ
اور	اگرچہ	تھے وہ	اس سے پہلے	کھلی گمراہی میں	کیا	اور	جب	تمہیں پہنچی

النصف

اگرچہ وہ پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔ اور کیا جب تمہیں ایک مصیبت پہنچی کہ

مُّصِيْبَةٌ	قَدْ	اَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	اَنّٰى	هٰذَا	قُلْ	هُوَ
ایک مصیبت	حالانکہ	تم پہنچا چکے ہو	اس جیسی دو چند	تم نے کہا	کہاں سے ہے	یہ	کہہ	یہ

اس جیسی دو چند تم پہنچا چکے ہو تم نے کہا یہ کہاں سے ہے۔ کہہ یہ

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾	وَ	مَآ
تمہاری اپنی طرف سے ہی ہے	یقیناً	اللہ	ہر شے پر	قادر ہے	اور	جو کچھ

تمہاری اپنی طرف سے ہی ہے۔ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ اور جو کچھ

اَصَابَكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لِيَعْلَمَ
تمہیں مصیبت پہنچی	اس دن	جب باہم ملے	دو گروہ (جنگ میں)	تو اللہ کے اذن سے تھا	اور	تا کہ وہ جان لے

تمہیں اس دن مصیبت پہنچی جب دو گروہ (جنگ میں) ملے تو اللہ کے اذن سے تھا اور تا کہ وہ

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾	وَ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	وَ	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا
مومنوں کو	اور	تا کہ جان لے	ان لوگوں کو	جنہوں نے نفاق کیا	اور	کہا گیا	ان کو	آؤ

مومنوں کو جان لے۔ اور تا کہ ان لوگوں کو جان لے جنہوں نے نفاق کیا اور ان کو کہا گیا آؤ

قَاتِلُوۡا	فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ	اَوِ	ادۡفَعُوۡا	قَالُوۡا	لَوۡ	نَعۡلَمُ	قِتَالًا
لڑو	اللہ کی راہ میں	یا	مدافعت کرو	انہوں نے کہا	اگر	ہم جانیں	لڑائی

اللہ کی راہ میں لڑو یا مدافعت کرو۔ انہوں نے کہا اگر ہم لڑائی جانیں

لَّاتَّبَعۡنٰکُمۡ	ہُمۡ	لِلۡکُفۡرِ	یَوۡمَئِذٍ	اَقۡرَبُ	مِنۡہُمۡ	لِلۡاِیۡمَانِ
توضرورتمہاراساتھ دیں	وہ	کفر سے	آج کے دن	بہت قریب ہیں	ان سے	ایمان کی نسبت

تو ضرور تمہارا ساتھ دیں۔ وہ آج کے دن ایمان کی نسبت کفر سے بہت نزدیک ہیں

یَقُوۡلُوۡنَ	بِاَفۡوَاہِہِمۡ	مَّا	لَیۡسَ	فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ	وَ	اللّٰہُ	اَعۡلَمُ	بِمَا
کہتے ہیں	اپنے مونہوں سے	وہ جو	نہیں تھا	ان کے دلوں میں	اور	اللہ	(خوب) جانتا ہے	جو وہ

اپنے مونہوں سے کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے اور اللہ (خوب) جانتا ہے جو وہ

یَکۡتُمُوۡنَ ﴿۱۶۸﴾	اَلَّذِیۡنَ	قَالُوۡا	لِاِخۡوَانِہِمۡ	وَ	قَعَدُوۡا	لَوۡ	اَطَاعُوۡنَا
چھپاتے ہیں	جنہوں نے	کہا	اپنے بھائیوں کے متعلق	اور	خود بیٹھے رہے	کہ اگر	وہ ہماری بات مانتے

چھپاتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے بھائیوں کے متعلق کہا اور خود بیٹھے رہے کہ اگر وہ ہماری بات مانتے

مَا	قُتِلُوۡا	قُلۡ	فَادۡرَءُوۡا	عَنۡ اَنۡفُسِکُمُ	الۡمَوۡتَ	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۶۹﴾
تو نہ	وہ قتل کیے جاتے	کہہ	تو ہٹا رکھو	اپنی جانوں سے	موت کو	اگر	تم	سچے ہو

تو قتل نہ کیے جاتے کہہ تو اپنی جانوں سے موت کو ہٹا رکھو اگر تم سچے ہو۔

وَ	لَا تَحۡسَبَنَّ	الَّذِیۡنَ	قُتِلُوۡا	فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ	اَمۡوَاتًا	بَلۡ	اَحۡیَآءٌ
اور	مت خیال کرو	ان لوگوں کو	جو مارے گئے	اللہ کی راہ میں	مُردہ	بلکہ	وہ زندہ ہیں

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں مردے مت خیال کرو بلکہ وہ زندہ ہیں

عِنۡدَ رَبِّہِمۡ	یُرۡزَقُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾	فَرِحِیۡنَ	بِمَاۤ	اٰتٰىہُمُ اللّٰہُ	مِنۡ فَضۡلِہٖ	وَ
اپنے رب کے پاس	رزق دیئے جاتے ہیں	خوش رہتے ہیں	اس سے جو	اللہ نے ان کو دیا	اپنے فضل سے	اور

اپنے رب کے پاس رزق دیے جاتے ہیں۔ اس سے خوش رہتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا اور

یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	بِالَّذِیۡنَ	لَمۡ	یَلۡحَقُوۡا	بِہِمۡ	مِّنۡ خَلۡفِہِمۡ	اَلَّا
خوش ہوتے ہیں	ان کی وجہ سے (بھی) جو	نہیں	ملے	ان کو	ان کے پیچھے سے	یہ کہ نہ

ان کی وجہ سے (بھی) خوش ہوتے ہیں جو ان کے پیچھے سے انہیں نہیں ملے کہ ان کو

خَوۡفٌ	عَلَیۡہِمۡ	وَ	لَا	ہُمۡ	یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۷۱﴾	یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	بِنِعۡمَۃٍ
کوئی خوف ہوگا	ان کو	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	خوش ہوتے ہیں	نعمت سے

وقف لازم

کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش

ع 17 16 8	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾
	اللہ کی	اور	فضل سے	اور	بلاشبہ	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	مومنوں کے اجر کو
	ہوتے ہیں اور کہ اللہ مومنوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔								

مع 2	اَلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	مِنْۢ بَعْدِ مَآ	اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ
	وہ جنہوں نے	فرمانبرداری کی	اللہ کی	اور	رسول کی	بعد اس کے کہ	انہوں نے کھایا	زخم
	وہ جنہوں نے اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کی اس کے بعد کہ انہوں نے زخم کھایا۔							

لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَ	اتَّقَوْا	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾	اَلَّذِيْنَ	قَالَ
ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	احسان کیا	ان میں سے	اور	تقویٰ کیا	بڑا اجر ہے	وہ لوگ کہ	کہا
جنہوں نے ان میں سے احسان کیا اور تقویٰ کیا ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ وہ جن کو							

لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ	جَمَعُوْا	لَكُمْ
ان سے	لوگوں نے	بلاشبہ	لوگوں نے	یقیناً	جمع کیے ہیں (لشکر)	تمہارے (مقابلے کے) لیے
لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے (مقابلے کے) لیے (لشکر) جمع کیے ہیں						

فَاخْشَوْهُمْ	فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَ
پس ان سے ڈرو	تو اس (بات) نے بڑھایا	ان کا ایمان	اور	انہوں نے کہا	ہمیں کافی ہے	اللہ	اور
پس ان سے ڈرو تو اس (بات) نے ان کا ایمان بڑھایا اور انہوں نے کہا اللہ ہمیں کافی ہے اور							

نِعْمَ	الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾	فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ
کیا ہی اچھا	کارساز ہے	پس وہ واپس آئے	نعمت کے ساتھ	اللہ سے	اور	فضل کے (ساتھ)
کیا ہی اچھا کارساز ہے۔ پس وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ واپس آئے						

لَّمْ	يَمْسَسْهُمْ	سُوْٓءٌ	وَّ	اتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾
نہیں	پہنچا انہیں	کوئی دکھ	اور	پیروی کی انہوں نے	اللہ کی رضا کی	اور	اللہ	بڑے فضل والا ہے
انہیں کوئی دکھ نہ پہنچا اور انہوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔								

اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ	وَ
یقیناً	یہ تو	شیطان ہی ہے	وہ ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے	سو مت	تم ان سے ڈرو	اور
یہ شیطان صرف اپنے دوستوں کو ڈراتا ہے۔ سو تم ان سے مت ڈرو اور							

خَافُوْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾	وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ
مجھ سے ہی ڈرو	اگر	تم ہو	مومن	اور	نہ	تجھے غمگین کریں	وہ لوگ جو
مجھ سے ہی ڈرو اگر تم مومن ہو۔ اور وہ لوگ تجھے غمگین نہ کریں جو							

يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا	يُرِيْدُ
جلدی کرتے ہیں	کفر میں	یقیناً وہ	ہرگز نہیں	اللہ کا بگاڑ سکتے	کچھ بھی	چاہتا ہے

کفر میں جلدی کرتے ہیں یقیناً وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے۔ اللہ چاہتا ہے

اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اللہ	یہ کہ نہ	رکھے	ان کے لیے	کوئی حصہ	آخرت میں	اور	ان کے لیے	عذاب ہے

کہ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لیے بڑا

عَظِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ
بہت بڑا	بلاشبہ	وہ لوگ جنہوں نے	خریدا	کفر کو	ایمان کے بدلے	ہرگز نہیں	اللہ کا بگاڑ سکتے

عذاب ہے۔ جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے

شَيْـًٔا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾	وَ	لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
کچھ بھی	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	اور	خیال نہ کریں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور جو کفر کرتے ہیں وہ یہ خیال نہ کریں کہ ہم جو

اَنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ	اِنَّمَا نُمْلِيْ	لَهُمْ
کہ جو	ہم مہلت دیتے ہیں	انہیں	یہ اچھا ہے	ان کے لیے	ہم مہلت دیتے ہیں	انہیں

انہیں مہلت دیتے ہیں یہ ان کے لیے اچھا ہے ہم انہیں مہلت دیتے ہیں آخر وہ

لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۹﴾	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
تاکہ وہ بڑھ جائیں	گناہ میں	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	نہیں ہے	ایسا	اللہ

گناہ میں بڑھ جاتے ہیں اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اللہ ایسا نہیں

لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى مَآ	اَنْتُمْ عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ
کہ وہ چھوڑ دے	مومنین کو	اس حالت پر	جس پر تم ہو	جب تک کہ	الگ کر دے	ناپاک کو

کہ وہ مومنوں کو اس حالت پر چھوڑ دے جس پر تم ہو جب تک کہ ناپاک کو

مِنَ الطَّيِّبِ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى الْغَيْبِ	وَ
پاک سے	اور	نہیں ہے	ایسا	اللہ	تمہیں اطلاع دے	غیب پر	اور

پاک سے الگ نہ کر دے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہیں غیب پر اطلاع دے

لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ	مِنْ رُّسُلِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
لیکن	اللہ	چن لیتا ہے	اپنے رسولوں سے	جسے چاہتا ہے	پس تم ایمان لاؤ	اللہ پر

لیکن اللہ اپنے رسولوں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔ پس اللہ اور

وَ	رُسُلِهٖ	وَ	اِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ
اور	اس کے رسولوں پر	اور	اگر	تم ایمان لاؤ	اور	تقویٰ اختیار کرو	تو تمہارے لیے ہے	اجر

اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہیں بڑا

عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾	وَ	لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
بہت بڑا	اور	خیال نہ کریں	وہ جوگ جو	بخل کرتے ہیں	ساتھ اس کے جو	اللہ نے انہیں دیا

اجر ملے گا۔ اور وہ لوگ جو اس میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے

مِنْ فَضْلِهٖ	هُوَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ
اپنے فضل سے	(کہ) وہ	اچھا ہے	ان کے لیے	بلکہ	یہ	برا ہے	ان کے لیے

یہ خیال نہ کریں کہ یہ ان کے لیےا چھا ہے بلکہ وہ ان کے لیے برا ہے

سَيُطَوَّقُوْنَ	مَا	بَخِلُوْا	بِهٖ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	لِلّٰهِ
گلے کا ہار بنایا جائے گا	اس (مال) کا کہ	وہ بخل کرتے ہیں	جس میں	قیامت کے دن	اور	اللہ ہی کی ہے

قیامت کے دن وہی ان کے گلے کا ہار بنایا جائے گا جس میں وہ بخل کرتے ہیں اور

مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾
ملکیت	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	اللہ	اس سے جو کچھ	تم کرتے ہو	خوب خبردار ہے

ع 18 9 9

آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ کی ہی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

لَقَدْ	سَمِعَ اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّ	نَحْنُ
یقیناً	اللہ نے سن لیا ہے	بات کو	ان لوگوں کی	جو کہتے ہیں	کہ	اللہ	فقیر ہے	اور	ہم

یقیناً اللہ نے ان لوگوں کی بات کو سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم

اَغْنِيَآءُ	سَنَكْتُبُ	مَا	قَالُوْا	وَ	قَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ
غنی ہیں	ہم لکھ رکھیں گے	جو کچھ	انہوں نے کہا	اور	ان کا قتل کرنا	نبیوں کو	ناحق

وقف لازم

غنی ہیں۔ ہم لکھ رکھیں گے جو کچھ انہوں نے کہا ہے اور ان کا نبیوں کو ناحق قتل کرنا بھی

وَّ	نَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ
اور	ہم کہیں گے	تم چکھو	عذاب	جلنے والے کا	یہ	اس کی وجہ سے ہے جو	آگے بھیجا

اور ہم کہیں گے جلنے والے عذاب کا مزہ چکھو۔ یہ اس کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں

اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾	اَلَّذِيْنَ
تمہارے ہاتھوں نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	بندوں پر	وہ لوگ جنہوں نے

نے آگے بھیجا اور کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ جو

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ	اَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى
کہا	بلاشبہ اللہ نے	تاکیدی حکم بھیجا تھا	ہماری طرف	یہ کہ نہ	ہم ایمان لائیں	کسی رسول پر	جب تک کہ
کہتے ہیں کہ اللہ نے ہماری طرف تاکیدی حکم بھیجا تھا کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں جب تک کہ							

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ	النَّارُ	قُلْ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِيْ
وہ ہمارے پاس لائے وہ قربانی	جسے کھاتی ہو	آگ	کہہ	بلاشبہ	آئے تمہارے پاس	رسول	مجھ سے پہلے
وہ ہمارے پاس وہ قربانی (نہ) لائے جسے آگ کھاتی ہو۔ کہہ مجھ سے پہلے رسول تمہارے پاس							

بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	بِالَّذِيْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾
کھلی دلائل کے ساتھ	اور	اس کے ساتھ	جو تم کہتے ہو	پھر کیوں	تم نے قتل کیا ان کو	اگر	تم ہو	سچے
کھلی دلائل کے ساتھ اور اس کے ساتھ جو تم کہتے ہو آئے تو ان کو تم نے کیوں قتل کیا اگر تم سچے ہو۔								

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ	وَ
پھر اگر	وہ تجھے جھٹلائیں	تو یقیناً	جھٹلائے گئے	رسول	تجھ سے پہلے	جو لائے تھے کھلی دلائل	اور
پھر اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو کھلی دلائل اور							

الزُّبُرِ	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	اِنَّمَا
صحیفے	اور	کتاب	روشن	ہر	شخص	چکھنے والا ہے	موت کو	اور	بلاشبہ
صحیفے اور روشن کتاب لائے تھے۔ ہر ایک شخص موت چکھنے والا ہے اور									

تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَمَنْ	زُحْزِحَ	عَنِ النَّارِ	وَ
تم کو پورے دیئے جائیں گے	تمہارے اجر	قیامت کے دن	پس جو	دور رکھا گیا	آگ سے	اور
تم کو صرف قیامت کے دن تمہارے پورے اجر دیے جائیں گے۔ پس جو آگ سے دور رکھا گیا اور						

اُدْخِلَ	الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ
داخل کیا گیا	جنت میں	تو یقیناً	وہ مراد کو پہنچ گیا	اور	نہیں ہے	دنیا کی زندگی	مگر	سامان
جنت میں داخل کیا گیا وہ ضرور مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی نرا دھوکے								

الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾	لَتُبْلَوُنَّ	فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	وَ	لَتَسْمَعُنَّ
دھوکے کا	ضرور تم آزمائے جاؤ گے	اپنے مالوں میں	اور	اپنی جانوں میں	اور	ضرور تم سنو گے
کا سامان ہے۔ ضرور تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤ گے اور ضرور تم						

مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا
ان لوگوں سے جنہیں	دی گئی	کتاب	تم سے پہلے	اور	ان لوگوں سے جو	مشرک ہوئے
ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور ان سے جو مشرک ہوئے						

اَذًى	كَثِيْرًا	وَ	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ
دکھ دینے والی (باتیں)	بہت سی	اور	اگر	تم صبر کرو	اور	تقویٰ کرو	تو یقیناً	یہ

بہت سی دکھ دینے والی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یہ

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾	وَ	اِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے	اور	جب	اللہ نے لیا	اقرار	ان لوگوں سے	دی گئی جنہیں	کتاب

بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور جب اللہ نے ان سے اقرار لیا جنہیں کتاب دی گئی کہ

لَتُبَيِّنُنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَكْتُمُوْنَهٗ	فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ
تم ضرور اسے بیان کرو گے	لوگوں کے لیے	اور	نہیں	چھپاؤ گے اسے	پھر انہوں نے اس کو پھینک دیا	پیچھے

ضرور تم اس کو لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے رہو گے اور اسے نہیں چھپاؤ گے پھر انہوں نے اس کو

ظُهُوْرِهِمْ	وَ	اشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَبِئْسَ	مَا	يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
اپنی پیٹھوں کے	اور	خرید لی	اس کے بدلے	قیمت	تھوڑی سی	سو کیا ہی برا ہے	جو	وہ لیتے ہیں

اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت لے لی۔ سو کیا ہی برا ہے جو وہ لیتے ہیں۔

لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا	وَّ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ
ہرگز خیال نہ کرو	وہ لوگ جو	خوش ہوتے ہیں	اس پر جو	انہوں نے کیا	اور	پسند کرتے ہیں	یہ کہ

ہرگز خیال نہ کرو کہ جو لوگ اس پر خوش ہوتے ہیں جو انہوں نے کیا اور پسند کرتے ہیں کہ

يُّحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ	يَفْعَلُوْا	فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ الْعَذَابِ
ان کی تعریف کی جائے	اس کے لیے جو	نہیں	کیا انہوں نے	پھر ہرگز بھی خیال نہ کرو کہ وہ	نجات پا گئے	عذاب سے

اس کے لیے ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیا۔ یہ ہرگز بھی خیال نہ کرو کہ وہ عذاب سے نجات پا گئے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور	اللہ کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین کی

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کا ملک اللہ ہی کا ہے

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ
اور	اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	یقیناً	پیدائش میں	آسمانوں	اور	زمین کی	اور

ع 19 9 10

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں

وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾	الَّذِيْنَ
اور	اختلاف میں	رات	اور	دن کے	نشان ہیں	عقل والوں کے لیے	وہ لوگ جو

اور رات اور دن کے اختلاف میں عقل والوں کے لیے نشان ہیں۔ جو

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّ	قُعُوْدًا	وَّ	عَلٰى جُنُوْبِهِمْ	وَ	يَتَفَكَّرُوْنَ
اللہ کو یاد کرتے ہیں	کھڑے	اور	بیٹھے	اور	اپنی کروٹوں پر	اور	فکر کرتے ہیں

اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش

فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
تخلیق میں	آسمانوں	اور	زمین کی	اے ہمارے رب!	نہیں	تو نے پیدا کیا	اسے	بے فائدہ

میں فکر کرتے رہتے ہیں۔ ہمارے رب تو نے اسے بے فائدہ پیدا نہیں کیا

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ
تو پاک ہے	پس ہمیں بچا	آگ کے عذاب	اے ہمارے رب!	یقیناً تو	جس کو	داخل کرے گا

تو پاک ہے۔ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ ہمارے رب جس کو تو آگ میں داخل کرے

النَّارَ	فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾	رَبَّنَآ
آگ میں	تو یقیناً	تو نے رسوا کیا اسے	اور	نہیں ہے	ظالموں کا	کوئی مددگار	اے ہمارے رب!

یقیناً اسے تو نے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ ہمارے رب

اِنَّنَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ
بلاشبہ ہم نے	سنا	ایک پکارنے والے کو	وہ بلاتا ہے	ایمان کی طرف	یہ کہ	تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر

ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا ہے جو ایمان کے لیے بلاتا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ

فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ	كَفِّرْ	عَنَّا
پس ہم ایمان لائے	اے ہمارے رب!	سو تو حفاظت فرما	ہماری	کمزوریوں کی	اور	دور کر دے	ہم سے

پس ہم ایمان لائے ہمارے رب سو تو ہماری کمزوریوں کی حفاظت فرما اور ہماری برائیوں کو

سَيِّاٰتِنَا	وَ	تَوَفَّنَا	مَعَ	الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾	رَبَّنَا	وَ	اٰتِنَا
ہماری برائیوں کو	اور	ہمیں وفات دے	ساتھ	راستبازوں کے	اے ہمارے رب!	اور	تو ہمیں دے

ہم سے دور کر دے اور ہم کو راستبازوں کے ساتھ وفات دے۔ ہمارے رب اور ہمیں

مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى رُسُلِكَ	وَ	لَا	تُخْزِنَا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وہ جس کا	تو نے ہمیں وعدہ دیا ہے	اپنے رسولوں کے ذریعہ سے	اور	نہ	ہمیں رسوا کرنا	قیامت کے دن

وہ عطا فرما جس کا وعدہ تو نے ہمیں اپنے رسولوں کے ذریعہ سے دیا ہے اور قیامت کے دن

اِنَّكَ	لَا	تُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّيْ
بے شک تو	نہیں	خلاف کرتا	وعدہ کا	تو قبول کی (دعا)	ان کی	ان کے رب نے	یہ کہ میں

ہمیں رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ ان کے رب نے ان کی دعا قبول کی کہ

لَآ	اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ	مِّنْكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ
نہیں	ضائع کرتا	عمل	عمل کرنے والے کے	تم میں سے	مرد (ہو)	یا	عورت	بعض تمہارا
میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کرتا مرد ہو یا عورت تم سب								

مِّنْۢ بَعْضٍ	فَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ	اُوْذُوْا
بعض سے ہے	سو وہ لوگ جنہوں نے	ہجرت کی	اور	نکالے گئے	اپنے گھروں سے	اور	ستائے گئے
ایک دوسرے سے ہو۔ سو جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں							

فِيْ سَبِيْلِيْ	وَ	قٰتَلُوْا	وَ	قُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ
میری راہ میں	اور	وہ لڑے	اور	مارے گئے	میں ضرور دور کردوں گا	ان سے	ان کی تکلیفوں کو
ستائے گئے اور لڑے اور مارے گئے میں ضرور ان کی تکلیفوں کو ان سے دور کردوں گا اور							

وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اور	انہیں ضرور داخل کروں گا	باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	یہ بدلہ ہے	اللہ کی طرف سے
میں ضرور ان کو باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے							

وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ	الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾	لَا	يَغُرَّنَّكَ	تَقَلُّبُ
اور	اللہ	اسی کے پاس ہے	اچھا	بدلہ	نہ	تجھے دھوکے میں ڈالے	ان کا تصرف
اور اللہ ہی کے پاس اچھا بدلہ ہے۔ جو کافر ہیں ان کا ملکوں میں تصرف تجھے دھوکے میں							

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ
وہ لوگ جو	کافر ہیں	ملکوں میں	سامان ہے	تھوڑا سا	پھر	ان کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور
نہ ڈالے۔ تھوڑا سا سامان ہے پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی								

بِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾	لٰكِنِ الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ
وہ بری ہے	جگہ	لیکن وہ لوگ جنہوں نے	تقویٰ کیا	اپنے رب کا	ان کے لیے	باغ ہیں
بری جگہ ہے۔ لیکن جنہوں نے اپنے رب کا تقویٰ کیا ان کے لیے باغ ہیں						

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نُزُلًا	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	یہ مہمانی ہے	اللہ کی طرف سے
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں انہی میں رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے مہمانی ہے						

وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾	وَ	اِنَّ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور	جو	اللہ کے پاس ہے	وہ اچھا ہے	راستبازوں کے لیے	اور	یقیناً	اہل کتاب میں سے
اور جو اللہ کے پاس ہے وہ راستبازوں کے لیے بہت اچھا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے							

الثلاثة

لَمَنۡ	يُّؤۡمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	مَاۤ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡكُمۡ	وَ	مَاۤ
وہ بھی ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	جو	اتارا کیا گیا	تمہاری طرف	اور	جو

وہ بھی ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اتارا گیا اور اس پر جو

اُنۡزِلَ	اِلَيۡهِمۡ	خٰشِعِيۡنَ	لِلّٰهِ	لَا	يَشۡتَرُوۡنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اتارا گیا	ان کی طرف	عاجزی کرتے ہوئے	اللہ کے لیے	نہیں	وہ لیتے	اللہ کی آیات کے بدلے

ان کی طرف اتارا گیا۔ اللہ کے سامنے عاجزی کرتے ہوئے اللہ کی آیات کے بدلے

ثَمَنًا	قَلِيۡلًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	اَجۡرُهُمۡ	عِنۡدَ رَبِّهِمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾
قیمت	تھوڑی	یہ لوگ	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے پاس	بے شک	اللہ	جلد حساب لینے والا ہے

تھوڑی قیمت نہیں لیتے۔ انہی کے لیے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوا	اصۡبِرُوۡا	وَ	صَابِرُوۡا	وَ	رَابِطُوۡا	وَ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	صبر کرو	اور	بڑھ کر صبر دکھاؤ	اور	محافظت کرو	اور

اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر کرو اور مقابلے میں بڑھ کر صبر دکھاؤ اور محافظت کرو۔ اور

ع 20 11 11

اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ ع
اللہ کا تقویٰ کرو	تا کہ تم	کامیاب ہو

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم کامیاب ہو۔

اٰیاتُھا 176 (4) سُوۡرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (92) رُکُوعاتُھا 24

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوۡا	رَبَّكُمُ	الَّذِىۡ	خَلَقَكُمۡ	مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ	وَّ	خَلَقَ
اے لوگو!	تقویٰ اختیار کرو	اپنے رب کا	جس نے	تم کو پیدا کیا	ایک ہی اصل سے	اور	پیدا کیا

اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تم کو ایک ہی اصل سے پیدا کیا اور اسی سے

مِنۡهَا	زَوۡجَهَا	وَ	بَثَّ	مِنۡهُمَا	رِجَالًا	كَثِيۡرًا	وَّ	نِسَآءً
اسی سے	اس کا جوڑا	اور	پھیلائے	ان دونوں سے	مرد	بہت سے	اور	عورتیں

اس کا جوڑا پیدا کیا۔ اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں

وَاتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِىۡ	تَسَآءَلُوۡنَ	بِهٖ	وَ	الۡاَرۡحَامَ
اور اللہ کے (حقوق کی)	جس کے	تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو	ذریعہ سے	اور	رحموں کی نگہداشت کرو

اور اللہ کے (حقوق کی) جس کے ذریعہ سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رحموں کی نگہداشت کرو

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ	رَقِيْبًا ۝۱	وَ	اٰتُوا	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ	وَ
یقینا	اللہ	ہے	تم پر	نگہبان	اور	تم دو	یتیموں کو	ان کے مال	اور

اللہ تم پر نگہبان ہے۔ اور یتیموں کو ان کے مال دو اور

وَ	لَا	تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ	وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَهُمْ
اور	نہ	تم بدلو	ردی چیز سے	اچھی چیز کو	اور	نہ	تم کھاؤ	ان کے مال

اچھی چیز کو ردی سے نہ بدلو اور ان کے مالوں کو اپنے مالوں کے

اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا ۝۲	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا
اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)	یقیناً یہ	ہے	گناہ	بہت بڑا	اور	اگر	تمہیں خوف ہو	کہ نہ

ساتھ ملا کر نہ کھاؤ یہ بڑا گناہ ہے۔ اور اگر تمہیں خوف ہو کہ یتیموں کے

تُقْسِطُوْا	فِي الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا	طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ
تم انصاف کرسکو گے	یتیموں کے بارے میں	تو تم نکاح کرو	ان سے جو	اچھی لگیں	تمہیں	عورتوں میں سے

بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو (ایسی) عورتوں سے نکاح کرلو جو تمہیں پسند ہوں۔

مَثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً
دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	اور اگر	تمہیں خوف ہو	کہ نہیں	تم عدل کرسکو گے	تو ایک ہی سے

دو دو اور تین تین اور چار چار اور اگر تمہیں خوف ہو کہ عدل نہیں کرسکو گے تو ایک ہی

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَلَّا	تَعُوْلُوْا ۝۳
یا	جس کے	مالک ہوئے	تمہارے داہنے ہاتھ	یہ	زیادہ نزدیک ہے	تا کہ نہ	تم ناانصافی کرو

یا جس کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے یہ زیادہ نزدیک ہے تا کہ تم ناانصافی نہ کرو۔

وَ	اٰتُوا	النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ شَيْءٍ
اور	تم دو	عورتوں کو	ان کے مہر	بلا بدل	پھر اگر	وہ خوشی سے دیں	تم کو	اس میں سے کچھ

اور عورتوں کو ان کے مہر بلا بدل دو پھر اگر وہ خوشی سے اس میں سے کچھ

مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ	هَنِيْٓـًٔا	مَّرِيْٓـًٔا ۝۴	وَ	لَا	تُؤْتُوا
تمہارے لیے	خود	تو تم اسے کھاؤ	مزے سے	خوش گواری سے	اور	نہ	دو تم

تمہارے لیے خود دے دیں تو اسے مزے سے خوش گواری سے کھاؤ۔ اور کم عقل

السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِيْ	جَعَلَ اللّٰهُ	لَكُمْ	قِيٰمًا	وَّ
کم عقل لوگوں کو	اپنے مال	جن کو	بنایا ہے اللہ نے	تمہارے لیے	سہارا	اور

لوگوں کو تم اپنے مال نہ دے دو جن کو اللہ نے تمہارے لیے سہارا بنایا ہے اور

ارْزُقُوْهُمْ	فِيْهَا	وَ	اكْسُوْهُمْ	وَ	قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ۝۵	وَ
تم انہیں کھلاؤ	اس میں سے	اور	انہیں پہناؤ	اور	تم کہو	ان کو	بات	بھلی	اور

تم انہیں ان کے ذریعہ سے کھانے کے لیے دو اور انہیں کپڑا پہناؤ اور انہیں بھلی بات کہتے رہو۔ اور

ابْتَلُوا	الْيَتٰمٰى	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ	فَاِنْ	اٰنَسْتُمْ
امتحان لیتے رہو	یتیموں کا	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچ جائیں	نکاح (کی عمر) کو	تب اگر	تم پاؤ

یتیموں کا امتحان لیتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں تب اگر تم

مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَاْكُلُوْهَآ	اِسْرَافًا
ان میں	عقل کی پختگی	تو حوالے کردو	ان کے	ان کے مال	اور	نہ	تم کھاؤ	فضول خرچی سے

ان میں عقل کی پختگی پاؤ تو ان کے مال ان کے حوالے کردو اور فضول خرچی سے

وَّ	بِدَارًا	اَنْ	يَّكْبَرُوْا	وَ	مَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ
اور	جلدی کر کے	یہ کہ	وہ بڑے ہو جائیں گے	اور	جو کوئی	ہو	آسودہ	چاہیے کہ وہ بچا رہے

اور جلدی کر کے ان کو کھا نہ جاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں گے اور جو آسودہ ہے چاہیے کہ وہ بچا رہے

وَ	مَنْ	كَانَ	فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِذَا	دَفَعْتُمْ
اور	جو کوئی	ہے	حاجتمند	وہ لے لے	مناسب طور پر	پھر جب	حوالے کرو

اور جو حاجتمند ہے وہ مناسب طور پر لے لے۔ پھر جب تم ان کے مال ان کے

اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا ۝۶
انہیں	ان کے مال	تو گواہ کرلو	ان پر	اور	کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا

حوالے کرو تو ان پر گواہ کرلو اور اللہ کافی حساب لینے والا ہے۔

لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	وَ	لِلنِّسَآءِ
مردوں کے لیے	حصہ ہے	اس سے جو	چھوڑیں	والدین	اور	قرابت دار	اور	عورتوں کے لیے

مردوں کے لیے اس سے ایک حصہ ہے (جو ان کے) والدین اور قریبی چھوڑیں اور عورتوں کے لیے

نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	مِمَّا	قَلَّ	مِنْهُ
حصہ ہے	اس سے	چھوڑ جائیں	والدین	اور	قرابت دار	اس سے کہ	تھوڑا ہو	اس میں سے

اس سے ایک حصہ ہے جو (ان کے) ماں باپ اور قریبی چھوڑیں خواہ وہ تھوڑا ہو

اَوْ	كَثُرَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ۝۷	وَ	اِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	اُولُوا الْقُرْبٰى
یا	زیادہ	حصہ ہے	مقرر کیا ہوا	اور	جب	حاضر ہوں	تقسیم کے وقت	قریبی رشتہ دار

یا بہت، ایک مقرر حصہ۔ اور جب تقسیم کے وقت رشتہ دار

وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنُ	فَارْزُقُوْهُمْ	مِّنْهُ	وَ	قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا
اور	یتیم	اور	مسکین	توتم انہیں دو	اس میں سے	اور	کہو	ان کو	بات

اور یتیم اور مسکین موجود ہوں تو ان کو اس میں سے کچھ دو اور ان کو اچھی

مَّعْرُوْفًا ۝۸	وَ	لْيَخْشَ	الَّذِيْنَ	لَوْ	تَرَكُوْا	مِنْ خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا
اچھی	اور	ڈرنا چاہیے	ایسے لوگوں کو	اگر	چھوڑ جائیں	اپنے پیچھے	اولاد	کمزور

بات کہو اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو اگر اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑیں تو

خَافُوْا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	لْيَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا ۝۹
تو ڈرتے ہوں	ان کے لیے	پس چاہیے کہ اللہ کا تقویٰ کریں	اور	چاہیے کہ وہ کہیں	بات	سیدھی

ان کے لیے ڈرتے ہوں۔ پس چاہیے کہ اللہ کا تقویٰ کریں اور چاہیے کہ سیدھی بات کریں۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى	ظُلْمًا	اِنَّمَا	يَاْكُلُوْنَ	فِيْ بُطُوْنِهِمْ
یقیناً	وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	مال	یتیموں کا	ظلم سے	یقیناً	وہ کھاتے ہیں	اپنے پیٹوں میں

جو یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ ہی کھاتے ہیں

نَارًا	وَ	سَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا ۝۱۰	يُوْصِيْكُمُ	اللّٰهُ	فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ
آگ	اور	وہ داخل ہوں گے	بھڑکائی ہوئی آگ میں	تاکیدی حکم دیتا ہے تمہیں	اللہ	تمہاری اولاد کے متعلق

ع 1 10 12

اور وہ بھڑکائی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔ اللہ تمہاری اولاد کے متعلق تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے

لِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ	فَاِنْ	كُنَّ	نِسَآءً	فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ
مرد کے لیے ہے	مثل	دو عورتوں کے حصے کے	پھر اگر	ہوں	(صرف) عورتیں	زیادہ	دو سے

مرد کے لیے دو عورتوں کے حصہ کے برابر پھر اگر (اولاد میں) دو (یا اس) سے اوپر عورتیں ہوں

فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ	وَ	اِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً	فَلَهَا
تو ان کے لیے ہے	دو تہائی	(اس کا) جو	چھوڑا ہے	اور	اگر	ہو	ایک ہی (لڑکی)	تو اس کے لیے ہے

تو ان کے لیے اس کی دو تہائی ہے جو چھوڑا اور اگر اکیلی ہو تو اس کے لیے

النِّصْفُ	وَ	لِاَبَوَيْهِ	لِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا
نصف	اور	اس کے ماں باپ کے لیے	ہر ایک کے لیے	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	اس میں سے جو

نصف ہے اور اس کے ماں باپ کے لیے دونوں میں سے ہر ایک کے لیے اس کا چھٹا حصہ ہے

تَرَكَ	اِنْ	كَانَ	لَهٗ	وَلَدٌ	فَاِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	وَلَدٌ	وَّ
چھوڑا ہے	اگر	ہو	اس کی	اولاد	پھر اگر	نہ	ہو	اس کی	اولاد	اور

جو چھوڑا ہے اگر اس کی اولاد ہو۔ لیکن اگر اس کی اولاد نہ ہو اور

وَرِثَهٗٓ	اَبَوٰهُ	فَلِاُمِّهِ	الثُّلُثُ	فَاِنْ	كَانَ	لَهٗٓ
اس کے وارث ہوں	اس کے ماں باپ	تو اس کی ماں کے لیے ہے	تیسرا حصہ	پھر اگر	ہوں	اس کے
اس کے ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کے لیے تیسرا حصہ ہے اور اگر اس کے						

اِخْوَةٌ	فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ	مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	يُّوْصٖى	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ
بھائی	تو اس کی ماں کا ہے	چھٹا حصہ	وصیت (کی ادائیگی) کے بعد	جو اس نے کی	اس میں	یا	قرضہ کے
بھائی ہوں تو اس کی ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے۔ وصیت (کی ادائیگی) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرضہ کے۔							

اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ	لَا	تَدْرُوْنَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	لَكُمْ
تمہارے باپ	اور	تمہارے بیٹے	نہیں	تم جانتے	ان میں سے کون	نزدیک ہے	تمہارے لیے
تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون تمہارے لیے							

نَفْعًا	فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ⑪
فائدے کے لحاظ سے	مقرر کیا گیا ہے	اللہ کی طرف سے	یقیناً	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا
فائدے کے لحاظ سے زیادہ نزدیک ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے۔ اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔							

وَ	لَكُمْ	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	اَزْوَاجُكُمْ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ
اور	تمہارے لیے	نصف ہے	اس کا جو	چھوڑیں	تمہاری بیویاں	اگر	نہ	ہو
اور تمہارے لیے اس کا نصف ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑیں اگر								

لَّهُنَّ	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ	مِمَّا
ان کی	اولاد	اگر	ہو	ان کی	اولاد	تو تمہارے لیے ہے	چوتھا حصہ	اس سے جو
ان کی اولاد نہ ہو۔ اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لیے اس کا چوتھا حصہ ہے جو								

تَرَكْنَ	مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	يُّوْصِيْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ
انہوں نے چھوڑا ہے	وصیت (کی ادائیگی) کے بعد	جو ان (بیویوں نے) کی ہو	اس کی	یا	قرضہ (کے بعد)
انہوں نے چھوڑا ہے وصیت (کی ادائیگی) کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرضہ (کے)					

وَ	لَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّكُمْ	وَلَدٌ
اور	ان کے لیے ہے	چوتھا حصہ	اس میں سے	جو تم نے چھوڑا ہے	اگر	نہ	ہو	تمہاری	اولاد
اور ان کے لیے اس کا چوتھا حصہ ہے جو تم نے چھوڑا ہے۔ اگر تمہاری اولاد نہ ہو									

فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ
پھر اگر	ہو	تمہاری	اولاد	تو ان (بیویوں) کے لیے	آٹھواں حصہ	اس سے جو	تم نے چھوڑا ہے
اور اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کے لیے اس کا آٹھواں حصہ ہے جو تم نے چھوڑا ہے							

مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ	وَ	اِنْ	كَانَ	رَجُلٌ
وصیت (کی ادائیگی) کے بعد	جوتم نے کی ہو	اس میں	یا	قرضہ کے	اور	اگر	کوئی	مرد
وصیت (کی ادائیگی) کے بعد جوتم نے کی ہو یا قرضہ کے اور اگر کوئی مرد یا عورت								

يُّوْرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ	امْرَاَةٌ	وَّ	لَهٗٓ	اَخٌ	اَوْ	اُخْتٌ
جس کی میراث لی جاتی ہے	کلالہ	یا	عورت ہو	اور	اس کا	ایک بھائی ہو	یا	بہن
جس کی میراث لی جاتی ہے کلالہ ہو اور اس کا بھائی یا بہن ہو								

فَلِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	فَاِنْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْ ذٰلِكَ
تو ہرایک کے لیے	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	پھراگر	ہوں وہ	زیادہ	اس سے
تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے اور اگر وہ اس سے زیادہ ہوں						

فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ	مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	يُّوْصٰى	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ
تو وہ	شریک ہیں	ایک تہائی میں	وصیت (کی ادائیگی) کے بعد	جو کی گئی ہو	اس میں	یا	قرضہ (کے)
تو تہائی میں شریک ہیں وصیت (کی ادائیگی) کے بعد جو کی گئی ہو یا قرضہ (کے)							

غَيْرَ مُضَآرٍّ	وَصِيَّةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾
جوضرر پہنچانے کے لیے نہ ہو	یہ تاکیدی حکم ہے	اللہ کی طرف سے	اور	اللہ	جاننے والا	بردبار ہے
جوضرر پہنچانے کے لیے نہ ہو۔ یہ اللہ کی طرف سے تاکیدی حکم ہے اور اللہ جاننے والا بردبار ہے۔						

تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ
یہ	اللہ کی حد بندیاں ہیں	اور	جوکوئی	اطاعت کرتا ہے اللہ	اور	اس کے رسول کی	وہ اسے داخل کرے گا
یہ اللہ کی حد بندیاں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ اسے باغوں میں							

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	رہیں گے ہمیشہ	ان میں	اور	یہ ہے	کامیابی
داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں رہیں گے اور یہ بڑی								

الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾	وَ	مَنْ	يَّعْصِ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَتَعَدَّ
بہت بڑی	اور	جوکوئی	اللہ کی نافرمانی کرتا ہے	اور	اس کے رسول کی	اور	آگے نکلتا ہے
کامیابی ہے۔ اور جو اللہ کی اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اور اس کی حد بندیوں سے							

حُدُوْدَهٗ	يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا	فِيْهَا	وَ	لَهٗ	عَذَابٌ
اس کی حد بندیوں سے	اسے داخل کرے گا	آگ میں	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور	اس کے لیے	عذاب ہے
آگے نکلتا ہے اسے آگ میں داخل کرے گا وہ اس میں رہے گا اور اس کے لیے رسوا کرنے							

مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع	وَالّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ	الْفَاحِشَةَ	مِنْ نِّسَآئِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا
رسوا کرنے والا	اور وہ جو	کریں	بے حیائی کا کام	تمہاری عورتوں میں سے	تو تم گواہ بلاؤ

ع 2 4 13

والا عذاب ہے۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو بے حیائی کا ارتکاب کریں تو اپنے میں سے

عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	فِي الْبُيُوْتِ
ان پر	چار	اپنے میں سے	سو اگر	وہ گواہی دیں	تو ان کو بند رکھو	گھروں میں

چار گواہ ان پر بلاؤ ۔ سو اگر وہ گواہی دیں تو ان کو گھروں میں بند رکھو

حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ	الْمَوْتُ	اَوْ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾
یہاں تک کہ	ان کو لے جائے	موت	یا	نکال دے	اللہ	ان کے لیے	کوئی راہ

یہاں تک کہ ان کو موت لے جائے یا اللہ ان کے لیے کوئی راہ نکال دے۔

وَ	الَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا	مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا	فَاِنْ	تَابَا	وَ	اَصْلَحَا
اور	وہ جو دو	کریں یہی	تم میں سے	تو ان کو سزا دو	پھر اگر	وہ دونوں توبہ کریں	اور	اصلاح کریں

اور جو دو تم میں سے اس کا ارتکاب کریں تو ان کو سزا دو پھر اگر وہ توبہ کریں اور اصلاح کریں

فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾	اِنَّمَا
تو جانے دو	ان دونوں کو	یقیناً	اللہ	ہے	توبہ قبول کرنے والا	رحم کرنے والا	یقیناً

تو ان کو جانے دو اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

التَّوْبَةُ	عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ
توبہ	اللہ کے نزدیک	صرف ان لوگوں کے لیے ہے جو	کرتے ہیں	بدی	جہالت سے	پھر

اللہ کے نزدیک توبہ صرف ان لوگوں کے لیے ہے جو جہالت سے بدی کر بیٹھتے ہیں پھر

يَتُوْبُوْنَ	مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
وہ توبہ کر لیتے ہیں	جلد ہی	پس یہی ہیں	متوجہ ہوتا ہے	اللہ	ان پر	اور	ہے	اللہ

جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ پس انہی پر اللہ (رحمت سے) متوجہ ہوتا ہے اور اللہ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾	وَ	لَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ
جاننے والا	حکمت والا	اور	نہیں ہے	توبہ	ان لوگوں کے لیے جو	کرتے (رہتے) ہیں	بدیاں

جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور توبہ ان لوگوں کے لیے نہیں ہے جو بدیاں کرتے رہتے ہیں

حَتّٰٓى	اِذَا حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	اِنِّيْ	تُبْتُ	الْـٰٔنَ
یہاں تک کہ	جب آموجود ہوتی ہے	ان میں سے کسی کی	موت	کہتا ہے	میں نے	توبہ کی	اب

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آموجود ہوتی ہے کہتا ہے اب میں نے توبہ کی

وَ	لَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ	وَ	هُمْ كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا
اور	نہ	ان لوگوں کے (لیے) جو	مرجاتے ہیں	اور	کافر ہونے کی حالت میں	یہی ہیں	ہم نے تیار کر رکھا ہے
اور نہ ان لوگوں کے (لیے) جو کافر ہونے کی حالت میں ہی مر جاتے ہیں یہی ہیں							

لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	يَحِلُّ	لَكُمْ
جن کے لیے	دکھ	بہت دردناک	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہیں ہے	جائز	تمہارے لیے
جن کے لیے ہم نے دردناک دکھ تیار کر رکھا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے لیے جائز نہیں							

اَنْ	تَرِثُوا	النِّسَآءَ	كَرْهًا	وَ	لَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	لِتَذْهَبُوْا
یہ کہ	تم ورثہ میں لو	عورتوں کو	زبردستی	اور	نہ	ان کو روک رکھو	تاکہ تم لے لو
کہ عورتوں کو زبردستی ورثہ میں لو اور نہ ان کو روک رکھو اس لیے کہ اس کا							

بِبَعْضِ	مَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	وَ
کچھ حصہ	اس کا	جو تم نے انہیں دیا ہے	مگر	یہ کہ	وہ کریں	بے حیائی	کھلی	اور
کچھ حصہ لے لو جو تم نے انہیں دیا ہے سوائے اس کے کہ وہ کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں۔ اور								

عَاشِرُوْهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ	فَعَسٰٓى	اَنْ
تم ان کے ساتھ میل جول رکھو	پسندیدہ طور پر	پھر اگر	تم انہیں ناپسند کرتے ہو	تو شاید	کہ
ان کے ساتھ پسندیدہ طور پر میل جول رکھو پھر اگر تم انہیں ناپسند کرتے ہو تو ہو سکتا ہے کہ تم					

تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا	وَّ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	خَيْرًا	كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾	وَ	اِنْ
تم ناپسند کرو	ایک چیز کو	اور	رکھ دے	اللہ	اس میں	بھلائی	بہت سی	اور	اگر
ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی رکھ دے۔ اور اگر									

اَرَدْتُّمُ	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّكَانَ زَوْجٍ	وَّ	اٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ
تم چاہو	تبادلہ کرنا	ایک بی بی کی جگہ	دوسری بی بی (سے نکاح)	اور	تم دے چکے ہو	ان میں سے ایک کو
تم ایک بی بی کی جگہ دوسری بی بی (سے نکاح) کرنا چاہو اور تم اسے سونے						

قِنْطَارًا	فَلَا	تَاْخُذُوْا	مِنْهُ	شَيْـًٔا	اَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا
سونے کا ڈھیر	تو نہ	کچھ لو تم	اس میں سے	کچھ بھی	کیا	تم لو گے اسے	بہتان سے
کا ڈھیر دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ نہ لو۔ کیا تم اسے بہتان سے							

وَّ	اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾	وَ	كَيْفَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	وَ	قَدْ	اَفْضٰى
اور	کھلے گناہ کے ساتھ	اور	کس طرح	تم لے سکتے ہو	حالانکہ	یقیناً	پہنچ چکا ہے
اور کھلے گناہ کے ساتھ لو گے؟ اور تم اسے کس طرح لے سکتے ہو حالانکہ							

بَعْضُكُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	وَّ	اَخَذْنَ	مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾	وَ
تم میں سے ایک	دوسرے تک	اور	وہ لے چکی ہیں	تم سے	عہد	مضبوط	اور

تم میں سے ایک دوسرے تک پہنچ چکا ہے اور وہ تم سے مضبوط عہد لے چکی ہیں۔ اور

لَا	تَنْكِحُوْا	مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ
نہ	تم نکاح کرو	جن سے	نکاح کر چکے	تمہارے باپ	عورتوں سے	مگر	جو	پہلے گزر چکا

ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں مگر جو گزر چکا۔

اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَّ	مَقْتًا	وَ	سَآءَ	سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾	حُرِّمَتْ	ع 3 8 14
یقیناً یہ	ہے	بے حیائی	اور	سخت بیزاری (کی بات)	اور	بری ہے	راہ	حرام کی گئی ہیں	

یہ بے حیائی اور سخت بیزاری (کی بات) ہے اور بری راہ ہے۔ تم پر (یہ عورتیں)

عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ	وَ	بَنٰتُكُمْ	وَ	اَخَوٰتُكُمْ	وَ	عَمّٰتُكُمْ	وَ
تم پر	تمہاری مائیں	اور	تمہاری بیٹیاں	اور	تمہاری بہنیں	اور	تمہاری پھوپھیاں	اور

حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور

خٰلٰتُكُمْ	وَ	بَنٰتُ الْاَخِ	وَ	بَنٰتُ الْاُخْتِ	وَ	اُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِيْٓ
تمہاری خالائیں	اور	بھائی کی بیٹیاں	اور	بہن کی بیٹیاں	اور	تمہاری مائیں	وہ جنہوں نے

تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے

اَرْضَعْنَكُمْ	وَ	اَخَوٰتُكُمْ	مِّنَ الرَّضَاعَةِ	وَ	اُمَّهٰتُ	نِسَآئِكُمْ	وَ
تم کو دودھ پلایا	اور	تمہاری بہنیں	رضاعی	اور	مائیں	تمہاری بیویوں کی	اور

تم کو دودھ پلایا ہے اور تمہاری رضاعی بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور

رَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِيْ	فِيْ حُجُوْرِكُمْ	مِّنْ نِّسَآئِكُمُ	الّٰتِيْ	دَخَلْتُمْ
تمہاری پالی ہوئی لڑکیاں	وہ جو	تمہاری حفاظت میں ہوں	ان عورتوں (کے بطن) سے	جن پر	تم داخل ہو چکے ہو

تمہاری پالی ہوئی لڑکیاں جو تمہاری حفاظت میں ہوں ان عورتوں (کے بطن) سے جن پر تم

بِهِنَّ	فَاِنْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	وَ	حَلَآئِلُ
ان پر	پس اگر	نہیں تم	داخل ہوئے	ان پر	تو کوئی گناہ نہیں	تم پر	اور	بیویاں

داخل ہو چکے ہو اور اگر تم ان پر داخل نہ ہوئے ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے

اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ اَصْلَابِكُمْ	وَ	اَنْ تَجْمَعُوْا	بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ	اِلَّا
تمہارے بیٹوں کی	وہ جو	تمہاری پیٹھوں سے ہوں	اور	یہ کہ تم اکٹھا کرو	دو بہنوں کو	مگر

ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری پیٹھوں سے ہوں اور یہ کہ تم دو بہنوں کو اکٹھا کرو مگر

مَا	قَدۡ سَلَفَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا ﴿۲۳﴾
جو	گزر چکا	یقیناً	اللہ	ہے	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے
جو گزر چکا۔ اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔						

وَّ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	كِتٰبَ اللّٰهِ
اور	بیاہی ہوئی	تمام عورتیں	سوائے	جن کے	مالک ہوں	تمہارے داہنے ہاتھ	فضل کیا ہے اللہ نے

اور تمام بیاہی ہوئی عورتیں سوائے ان کے جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہو چکے یہ تم پر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ	وَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	مَّا	وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ	اَنْ تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ
تم پر	اور	حلال ہیں	تمہارے لیے	جو	علاوہ ہیں	ان کے	بشرطیکہ تم چاہو	اپنے مالوں کے ساتھ

کیا ہوا ہے اور جو اس کے سوا ہیں وہ تمہارے لیے حلال ہیں (اس طرح) کہ تم اپنے مالوں کے ساتھ

مُّحْصِنِيْنَ	غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهٖ	مِنْهُنَّ
نکاح میں لا کر	نہ شہوت رانی کرتے ہوئے	سو اگر	نفع اٹھایا تم نے	جس کے ساتھ	ان سے

(ان کو) چاہو نکاح میں لا کر نہ شہوت رانی کرتے ہوئے سو تم ان میں سے جس کے ساتھ نفع اٹھایا ہے

فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	فَرِيْضَةً	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ
پس تم انہیں دو	ان کے مہر	مقرر شدہ	اور	نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس کے متعلق	تم رضامند ہو جاؤ

انہیں ان کے مقرر شدہ مہر دے دو۔ اور تم پر اس کے متعلق کوئی گناہ نہیں تم مقرر کرنے

بِهٖ	مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾	وَ	مَنْ
اس کے ساتھ	مقرر کرنے کے بعد	یقیناً	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو شخص

کے بعد آپس میں رضامند ہو جاؤ۔ اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو شخص

لَّمْ	يَسْتَطِعْ	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ يَّنْكِحَ	الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	فَمِنْ
نہ	رکھے	تم میں سے	یہ مقدور	نکاح کرنے کی	آزاد مومن عورتوں سے	تو (نکاح کرے) اس سے

اور جو شخص یہ مقدور نہیں رکھتا کہ آزاد مومن عورتوں سے نکاح کرے تو تمہاری ان

مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ
جن کے	مالک ہوئے	تمہارے داہنے ہاتھ	تمہاری مومن لونڈیوں سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے

مومن لونڈیوں سے (نکاح کر لے) جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے اور اللہ تمہارے

بِاِيْمَانِكُمْ	بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	فَانْكِحُوْهُنَّ	بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ	وَ
تمہارے ایمان کو	ایک تمہارا	دوسرے سے ہے	سو انہیں نکاح میں لاؤ	ان کے مالکوں کی اجازت سے	اور

ایمان کو خوب جانتا ہے۔ تم آپس میں ایک ہی ہو سو انہیں ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح میں لاؤ اور

اٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ	غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ	وَّ	لَا
تم انہیں دو	ان کے مہر	دستور کے موافق	پاک دامن ہوں	نہ کھلی بدکاری کرنے والی	اور	نہ

ان کو دستور کے موافق ان کے مہر دے دو پاک دامن ہوں نہ کھلی بدکاری کرنے والی اور نہ

مُتَّخِذٰتِ	اَخْدَانٍ	فَاِذَآ	اُحْصِنَّ	فَاِنْ	اَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ
رکھنے والی ہوں	در پردہ آشنا	پھر جب	وہ نکاح میں لائی جائیں	تو اگر	وہ کریں	بے حیائی (کا کام)
در پردہ آشنا رکھنے والی۔ پھر جب نکاح میں لائی جائیں تو اگر بے حیائی کا ارتکاب کریں						

فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا	عَلَى الْمُحْصَنٰتِ	مِنَ الْعَذَابِ	ذٰلِكَ	لِمَنْ
تو ان کے لیے ہے	آدھی	اس سے جو	آزاد عورتوں پر ہے	سزا سے	یہ	اس کے لیے ہے جو
تو ان کے لیے آزاد عورتوں کی سزا سے آدھی ہے یہ تم میں سے اس کے لیے ہے جسے						

خَشِيَ	الْعَنَتَ	مِنْكُمْ	وَ	اَنْ تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ
ڈرے	ہلاکت میں پڑنے سے	تم میں سے	اور	اگر تم صبر کرو	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور	اللہ
ہلاکت میں پڑنے کا خوف ہو اور اگر تم صبر کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے اور اللہ								

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ
مغفرت کرنے والا	رحم کرنے والا ہے	چاہتا ہے	اللہ	کھول کر بیان کردے	تمہارے لیے	اور
مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لیے کھول کر بیان کردے اور						

ع 4 3 1

يَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	يَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ	اللّٰهُ
تم کو راہیں دکھائے	ان لوگوں کے طریقوں کی	جو تم سے پہلے تھے	اور	توجہ فرمائے	تم پر	اور	اللہ
تم کو ان کی راہیں دکھادے جو تم سے پہلے تھے اور تم پر توجہ فرمائے اور اللہ							

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ	يُرِيْدُ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	اللہ	چاہتا ہے	کہ	توجہ فرمائے	تم پر	اور	ارادہ کرتے ہیں
جاننے و الا حکمت والا ہے۔ اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر توجہ فرمائے اور جو لوگ									

الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا	مَيْلًا	عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾	يُرِيْدُ
جولوگ	پیروی کرتے ہیں	خواہشات کی	کہ	تم (حق سے) پھر جاؤ	پھر جانا	بہت زیادہ	چاہتا ہے
خواہشات کی پیروی کرتے ہیں چاہتے ہیں کہ تم بہت زیادہ جھک جاؤ۔ اللہ چاہتا ہے							

اللّٰهُ	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اللہ	یہ کہ	ہلکا کردے (بوجھ)	تم سے	اور	پیدا ہوا ہے	انسان	کمزور	اے لوگو جو
کہ تم سے (بوجھ) ہلکا کردے اور انسان کمزور پیدا ہوا ہے۔ اے لوگو جو								

اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ
ایمان لائے ہو	نہ	تم کھاؤ	اپنے مالوں کو	آپس میں	ناحق	سوائے	اس کے کہ	ہو
ایمان لائے ہو اپنے مالوں کو آپس میں ناحق کے ساتھ مت کھاؤ سوائے اس کے کہ								

تِجَارَةً	عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
تمہاری تجارت	باہمی رضامندی سے	اور	نہ	تم قتل کرو	اپنے لوگوں کو	بے شک	اللہ

تمہاری باہمی رضامندی سے تجارت ہو اور اپنے لوگوں کو قتل نہ کرو ۔ بے شک اللہ

كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	عُدْوَانًا	وَّ	ظُلْمًا
ہے	تم پر	رحم کرنے والا	اور	جو شخص	کرے گا	ایسا	حد سے نکل کر	اور	ظلم سے

تم پر رحم کرنے والا ہے۔ اور جو شخص حد سے نکل کر اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اسے

فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾	اِنْ
تو عنقریب	ہم اسے داخل کریں گے	آگ میں	اور	ہے	یہ	اللہ پر	آسان	اگر

آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ اگر تم

تَجْتَنِبُوْا	كَبَآئِرَ	مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ
تم بچتے رہو	بدیوں سے	جن سے	تمہیں روکا جاتا ہے	ان سے	(تو) ہم دور کردیں گے	تم سے	تمہاری برائیاں

اگر تم ان بدیوں سے بچتے رہو جن سے تم کو روکا جاتا ہے تو ہم تمہاری برائیاں تم سے دور کردیں گے

وَ	نُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾	وَ	لَا	تَتَمَنَّوْا	مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ
اور	تمہیں داخل کریں گے	عزت کی جگہ میں	اور	نہ	آرزو کرو	اس کی	فضلیت دی ہے	اللہ نے

اور تم کو عزت کی جگہ میں داخل کریں گے۔ اور اس کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے

بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوْا	وَ	لِلنِّسَآءِ
جس سے	بعض کو	بعض پر	مردوں کا ہے	حصہ	اس میں سے	جو وہ کمائیں	اور	عورتوں کا ہے

تم کو ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے۔ مردوں کا حصہ ہے جو وہ کمائیں اور عورتوں کا

نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ ؕ	وَ	سْـَٔلُوا اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ
حصہ	اس میں سے	جو وہ کمائیں	اور	اللہ سے مانگتے رہو	اس کا فضل	یقیناً	اللہ

حصہ جو وہ کمائیں۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو۔ اللہ

كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾	وَ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ
ہے	ہر چیز کو	جاننے والا	اور	ہر ایک کے لیے	ہم نے بنائے	وارث	اس میں سے	جو چھوڑ جائیں

ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور سب کے لیے ہم نے وارث بنائے اس میں سے جو

الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	عَقَدَتْ	اَيْمَانُكُمْ
والدین	اور	قریبی رشتے دار	اور	جن لوگوں سے	عہد باندھے	تمہارے داہنے ہاتھوں نے

والدین اور قریبی چھوڑیں اور جن سے تمہارے داہنے ہاتھوں نے (عہد) باندھے ہیں

فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ
تو ان کو دو	ان کا حصہ	یقیناً	اللہ	ہے	ہر چیز پر	گواہ	مرد	ذمہ دار ہیں

تو ان کو ان کا حصہ دو۔ اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ مرد عورتوں کے ذمہ دار ہیں

عَلَى النِّسَآءِ	بِمَا	فَضَّلَ اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	وَّ	بِمَآ
عورتوں کے	اس لیے کہ	اللہ نے فضلیت دی ہے	ان میں سے بعض کو	بعض پر	اور	اس لیے کہ

اس لیے کہ اللہ نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی اور اس لیے کہ

اَنْفَقُوْا	مِنْ اَمْوَالِهِمْ	فَالصّٰلِحٰتُ	قٰنِتٰتٌ	حٰفِظٰتٌ	لِّلْغَيْبِ
انہوں نے خرچ کیا ہے	اپنے مالوں سے کچھ	سو نیک عورتیں	فرمانبردار ہوتی ہیں	حفاظت کرنے والی	پیٹھ پیچھے

انہوں نے اپنے مالوں سے کچھ خرچ کیا ہے۔ سو نیک عورتیں فرمانبردار پیٹھ پیچھے حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں

بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ	وَ	الّٰتِيْ	تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ	فَعِظُوْهُنَّ	وَ
اس کی وجہ سے جو اللہ نے (ان کی) حفاظت کی ہے	اور	جن عورتوں کی	تمہیں ڈر ہو	سرکشی کا	تو ان کو وعظ کرو	اور

اس کی وجہ سے جو اللہ نے (ان کی) حفاظت کی ہے اور جن عورتوں کی سرکشی کا تمہیں ڈر ہو تو ان کو وعظ کرو اور

اهْجُرُوْهُنَّ	فِي الْمَضَاجِعِ	وَ	اضْرِبُوْهُنَّ	فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ	فَلَا
انہیں الگ کردو	خوابگاہوں میں	اور	ان کو مارو	پھر اگر	وہ تمہاری اطاعت کریں	تو نہ

خوابگاہوں میں ان کو الگ کردو اور ان کو مارو پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو ان

تَبْغُوْا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾	وَ
تم تلاش کرو	ان کے خلاف	کوئی راہ	یقیناً	اللہ	ہے	بلند	بہت بڑا	اور

کے خلاف کوئی راہ تلاش نہ کرو۔ اللہ بلند بہت بڑا ہے۔ اور

اِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهٖ
اگر	تم کو ڈر ہو	باہم دشمنی کا	دونوں (میاں بیوی) میں	تم مقرر کرو	ایک فیصلہ کرنے والا	اس (مرد) کے لوگوں میں سے

اور اگر تم کو دونوں (میاں بیوی) میں باہم دشمنی کا ڈر ہو تو ایک فیصلہ کرنے والا اس (مرد) کے لوگوں میں سے

وَ	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا	يُّوَفِّقِ
اور	ایک فیصلہ کرنے والا	اس (عورت) کے لوگوں میں سے	اگر	وہ دونوں چاہیں گے	اصلاح	موافقت کردے گا

اور ایک فیصلہ کرنے والا اس (عورت) کے لوگوں میں سے مقرر کرو اگر وہ دونوں اصلاح چاہیں گے

اللّٰهُ	بَيْنَهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾	وَ	اعْبُدُوا
اللہ	ان کے درمیان	بے شک	اللہ	ہے	جاننے والا	خبردار	اور	تم عبادت کرو

اللہ ان کو موافقت کردے گا بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔ اور اللہ کی

اللّٰهَ	وَ	لَا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
اللہ کی	اور	نہ	تم شریک کرو	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور	ماں باپ کے ساتھ	احسان (کرو)
عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو								

وَّ	بِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى	وَ
اور	قریبیوں کے ساتھ بھی	اور	یتیموں	اور	مسکینوں	اور	قریبی پڑوسی	اور
اور قریبیوں کے ساتھ بھی اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی پڑوسی اور دور کے پڑوسی اور								

الْجَارِ الْجُنُبِ	وَ	الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا	مَلَكَتْ
دور کے پڑوسی	اور	پاس والے ساتھی	اور	مسافر (کے ساتھ)	اور	(ان کے ساتھ) جن کے	مالک ہوئے
پاس والے ساتھی اور مسافر اور ان کے ساتھ بھی جن کے تمہارے داہنے ہاتھ							

اَيْمَانُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾
تمہارے داہنے ہاتھ	یقیناً	اللہ	نہیں	پسند کرتا	جو	ہے	تکبر کرنے والا	فخر کرنے والا
مالک ہوئے اللہ اسے پسند نہیں کرتا جو تکبر کرنے والا فخر کرنے والا ہے۔								

الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَ	يَكْتُمُوْنَ
وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کرنے کا	اور	چھپاتے ہیں
جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کرنے کا حکم دیتے ہیں اور اسے چھپاتے ہیں							

مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا
اسے جو	اللہ نے انہیں دیا ہے	اپنے فضل سے	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے	عذاب
جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے اور ہم نے کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب						

مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ	لَا
ذلیل کرنے والا	اور	وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مالوں کو	لوگوں کے دکھانے کے لیے	اور	نہ
تیار کر رکھا ہے۔ اور جو اپنے مالوں کو لوگوں کے دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور نہ							

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ	يَّكُنِ	الشَّيْطٰنُ	لَهٗ
ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	نہ	پچھلے آنے والے دن پر	اور	جو شخص کہ	ہو	شیطان	اس کا
اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور نہ پچھلے آنے والے دن پر اور جس کا ساتھی شیطان									

قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾	وَ	مَاذَا	عَلَيْهِمْ	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
ساتھی	تو برا ہے (وہ)	ساتھی	اور	کیا	ان پر وبال آجاتا	اگر	یہ ایمان لاتے	اللہ پر
ہو تو وہ بہت ہی برا ساتھی ہے۔ اور ان پر کیا (وبال) آجاتا اگر یہ اللہ								

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	وَ	كَانَ
اور	پیچھے آنے والے دن پر	اور	خرچ کرتے	اس میں سے	جو اللہ نے ان کو دیا تھا	اور	ہے

اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان لاتے اور اس میں سے خرچ کرتے جو اللہ نے ان کو دیا تھا اور

اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	وَ	اِنْ
اللہ	ان کو	خوب جانتا	یقیناً	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	ایک ذرہ کے برابر بھی	اور	اگر

اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔ اللہ ایک ذرہ کے برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر

تَكُ	حَسَنَةً	يُّضٰعِفْهَا	وَ	يُؤْتِ	مِنْ لَّدُنْهُ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾
ہو	کوئی نیکی	(تو) وہ اس کو کئی گنا بڑھاتا ہے	اور	دیتا ہے	اپنے پاس سے	اجر	بہت بڑا

وہ نیکی ہو (تو) وہ اس کو کئی گنا بڑھاتا ہے اور اپنے پاس سے بڑا اجر دیتا ہے۔

فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	بِشَهِيْدٍ	وَّ	جِئْنَا	بِكَ
پھر کیا حال ہوگا	جب	ہم لائیں گے	ہر ایک امت سے	گواہ	اور	ہم لائیں گے	تجھ کو

پھر کیا حال ہوگا جب ہم ہر ایک امت سے گواہ لائیں گے اور تجھ کو ہم ان پر

عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا ؕ ﴿۴۱﴾	يَوْمَئِذٍ	يَّوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	عَصَوُا	الرَّسُوْلَ
ان پر	گواہ	اس دن	آرزو کریں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	نافرمانی کی	رسول کی

وقف لازم

گواہ لائیں گے۔ اس دن وہ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی آرزو کریں گے

ع 6 9 3

لَوْ	تُسَوّٰى	بِهِمُ	الْاَرْضُ	وَ	لَا	يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ	حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾
کاش کہ	برابر کردی جاتی	ان پر	زمین	اور	نہیں	چھپا سکیں گے اللہ سے	کوئی بات

کہ کاش زمین ان پر برابر کردی جاتی اور وہ اللہ سے کوئی بات نہیں چھپا سکیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْتُمْ	سُكٰرٰى
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم نزدیک جاؤ	نماز کے	جب	تم	نشہ میں ہو

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نماز کے نزدیک نہ جاؤ جب تم نشہ میں ہو

حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَ	لَا	جُنُبًا	اِلَّا	عَابِرِيْ
یہاں تک کہ	سمجھنے لگو	جو	تم کہتے ہو	اور	نہ	جنابت کی حالت میں	سوائے	گزر رہے ہو

یہاں تک کہ سمجھنے لگو جو کہتے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں سوائے اس کے راستہ

سَبِيْلٍ	حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ
راستہ سے	یہاں تک کہ	تم غسل کرلو	اور	اگر	تم	بیمار ہو	یا	سفر میں ہو

گزر رہے ہو یہاں تک کہ غسل کرلو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو

اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ
یا	آئے	کوئی	تم میں سے	جائے ضرور سے	یا	تم نے چھوا ہو	عورتوں کو
یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے آئے یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو							

فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ
پھر نہ	تم کو ملے	پانی	تو قصد کرو	پاک مٹی کا	پھر مسح کرلو	اپنے مونہوں پر	اور
پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی کا قصد کرو پھر اپنے مونہوں اور							

اَيْدِيْكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾	اَ	لَمْ
اپنے ہاتھوں پر	بے شک	اللہ	ہے	معاف کرنے والا	مغفرت کرنے والا	کیا	نہیں
اپنے ہاتھوں پر مسح کرلو بے شک اللہ معاف کرنے والا مغفرت کرنے والا ہے۔ کیا							

تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ	الضَّلٰلَةَ	وَ
تو نے دیکھا	ان لوگوں (کے حال) پر	جن کو دیا گیا	ایک حصہ	کتاب کا	وہ خریدتے ہیں	گمراہی کو	اور
تو نے ان لوگوں (کے حال) پر غور نہیں کیا جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور							

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاَعْدَآئِكُمْ
وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	تم بہک جاؤ	راستہ سے	اور	اللہ	جانتا ہے	تمہارے دشمنوں کو
چاہتے ہیں کہ تم راستہ سے بہک جاؤ۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے							

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا
اور	کافی ہے	اللہ	دوست	اور	کافی ہے	اللہ	مددگار	ان لوگوں میں سے جو	یہودی ہوئے
اور اللہ ہی کافی دوست ہے اور اللہ ہی کافی مددگار ہے۔ ان لوگوں میں سے جو یہودی ہوئے									

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا
تحریف کرتے ہیں	بعض باتوں کی	ان کے موقعوں سے	اور	کہتے ہیں	ہم نے سن لیا	اور	ہم نہیں مانتے
بعض باتوں کی ان کے موقعوں سے تحریف کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سن لیا اور ہم نہیں مانتے							

وَ	اسْمَعْ	غَيْرَ	مُسْمَعٍ	وَّ	رَاعِنَا	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَ
اور	سن تو	نہ	سنوایا جائے	اور	(کہتے ہیں) رَاعِنا	مروڑتے ہوئے	اپنی زبانیں	اور
اور سن تو نہ سنوایا جائے اور رَاعِنا اپنی زبانیں مروڑتے ہوئے اور								

طَعْنًا	فِي الدِّيْنِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا
طعن کرتے ہوئے	دین میں	اور	اگر	بلاشبہ وہ	کہتے	ہم نے سنا	اور	ہم فرمانبرداری کرتے ہیں
دین میں طعن کرتے ہوئے اور اگر وہ (یوں) کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور ہم فرمانبرداری کرتے ہیں								

وَ	اسْمَعْ	وَ	انْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اَقْوَمَ
اور	سنیے	اور	(کہتے) انظرنا	تو یقیناً ہوتا	بہت اچھا	ان کے لیے	اور	درست ہوتا
اور سنیے اور انظرنا تو ان کے لیے بہت اچھا اور درست ہوتا								

وَلٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
لیکن	اللہ نے ان پر لعنت کی	ان کے کفر کی وجہ سے	سو نہیں	وہ ایمان لاتے	مگر	تھوڑے	اے وہ لوگو
لیکن اللہ نے ان پر ان کے کفر کی وجہ سے لعنت کی سو وہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۔ اے لوگو							

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ
دی گئی ہے جن کو	کتاب	ایمان لاؤ	اس پر جو	ہم نے اتارا	تصدیق کرتا ہوا	اس کی جو	تمہارے پاس ہے
جن کو کتاب دی گئی ہے اس پر ایمان لاؤ جو ہم نے اتارا ہے اس کی تصدیق کرتا ہوا جو تمہارے پاس							

مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ	اَوْ	نَلْعَنَهُمْ
قبل اس کے کہ	ہم	مٹا دیں	مونہوں کو	اور انہیں لوٹا دیں	ان کی پیٹھ پر	یا	ان پر لعنت کریں
ہے قبل اس کے کہ ہم مونہوں کو مٹا دیں اور انہیں ان کی پیٹھ پر لوٹا دیں یا ان پر لعنت کریں							

كَمَا	لَعَنَّآ	اَصْحٰبَ السَّبْتِ	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾	اِنَّ
جس طرح کہ	ہم نے لعنت کی	سبت والوں پر	اور	ہے	اللہ کا حکم	ہو ہی چکا ہوا	یقیناً
جس طرح کہ ہم نے سبت والوں پر لعنت کی اور اللہ کا حکم تو ہو ہی چکا ہوا ہے۔							

اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرُ	مَا	دُوْنَ
اللہ	نہیں	بخشتا	کہ	شریک بنایا جائے	اس کے ساتھ	اور	وہ بخش دے گا	جو	علاوہ ہے
اللہ نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور جو اس کے علاوہ ہے									

ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	افْتَرٰٓى
اس کے	جس کے لیے	چاہے گا	اور	جو کوئی	شریک کرتا ہے	اللہ کے ساتھ	تو یقیناً	افترا کرتا ہے
وہ جسے شریک کرتا ہے وہ ایک بھاری گناہ افترا کرتا ہے۔								

اِثْمًا	عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	بَلِ
گناہ	بھاری	کیا نہیں	تو نے دیکھا	ان لوگوں (کے حال) پر	جو پاکیزہ ظاہر کرتے ہیں	اپنے آپ کو	بلکہ
کیا تو نے ان لوگوں (کے حال) پر غور نہیں کیا جو اپنے آپ کو پاکیزہ ظاہر کرتے ہیں بلکہ							

اللّٰهُ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾	اُنْظُرْ
اللہ ہی	پاک کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	نہیں	ظلم کیا جائے گا ان پر	ذرہ بھر بھی	دیکھ
اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور ان پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ دیکھ								

كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	كَفٰى	بِهٖۤ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾	اَلَمْ
کس طرح	بناتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور	کافی ہے	یہی	گناہ	کھلا	کیا نہیں

دیکھ کس طرح اللہ پر جھوٹ بناتے ہیں اور یہی کھلا گناہ کافی ہے۔ کیا

تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ	وَ
تو نے دیکھا	ان لوگوں (کے حال) پر	جن کو دیا گیا	ایک حصہ	کتاب کا	وہ ایمان لاتے ہیں	سحر پر	اور

تو نے ان لوگوں (کے حال) پر غور نہیں کیا جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا وہ سحر اور

الطَّاغُوْتِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هٰۤؤُلَآءِ	اَهْدٰى	مِنَ الَّذِيْنَ
کاہنوں پر	اور	کہتے ہیں	ان کے بارے میں جو	کافر ہوئے	یہ لوگ	زیادہ ہدایت پر ہیں	ان لوگوں سے جو

کاہنوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کے بارے میں جو کافر ہوئے کہتے ہیں یہ ان کی نسبت جو

اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	وَ	مَنْ	يَّلْعَنِ	اللّٰهُ
ایمان لائے	راستے کے لحاظ سے	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	جن پر اللہ نے لعنت کی	اور	جس پر	لعنت کرے	اللہ

ایمان لائے زیادہ سیدھی راہ پر ہیں۔ یہی وہ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کرے

فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنَ الْمُلْكِ
تو ہرگز نہیں	تو پائے گا	اس کے لیے	کوئی مددگار	کیا	ان کے لیے	کچھ حصہ ہے	بادشاہت سے

تو اس کے لیے کوئی مددگار نہ پائے گا۔ کیا ان کے لیے بادشاہت سے کچھ حصہ ہے

فَاِذًا	لَّا	يُؤْتُوْنَ	النَّاسَ	نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾	اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى مَاۤ
پھر تو	نہیں	وہ دیں گے	لوگوں کو	تل برابر بھی	بلکہ	وہ حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	اس پر جو

تو پھر وہ لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے۔ بلکہ وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	فَقَدْ	اٰتَيْنَاۤ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ
اللہ نے ان کو دیا	اپنے فضل سے	سو	ہم نے دی	آل ابراہیم کو	کتاب	اور	حکمت

اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے سو ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی

وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا	عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَ
اور	ان کو دی	بادشاہت	بڑی	پس بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور

اور ان کو بڑی بادشاہت دی ہے۔ پس بعض ان میں سے وہ ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور

مِنْهُمْ	مَّنْ	صَدَّ	عَنْهُ	وَ	كَفٰى	بِجَهَنَّمَ	سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	رکتے ہیں	اس سے	اور	کافی ہے	دوزخ	جلانے کو	یقیناً	وہ لوگ جو

بعض ان میں سے وہ ہیں جو اس سے رکتے ہیں اور دوزخ جلانے کو کافی ہے۔ جو لوگ

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَوْفَ	نُصْلِيْهِمْ	نَارًا	كُلَّمَا	نَضِجَتْ
انکار کرتے ہیں	ہماری آیتوں کا	عنقریب	ہم ان کو داخل کریں گے	آگ میں	جب بھی	پک جائیں گی
ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں ہم ان کو عنقریب آگ میں داخل کریں گے جب ان کی کھالیں						

جُلُوْدُهُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ	جُلُوْدًا	غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
ان کی کھالیں	ہم بدل دیں گے ان کو	کھالیں	ان کی جگہ	تاکہ وہ چکھیں	عذاب	یقیناً اللہ	ہے
پک جائیں گی تو ہم ان کی جگہ ان کو اور کھالیں دے دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھیں بے شک اللہ							

عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ
نہایت غالب	حکمت والا	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور	کام کرتے رہے	اچھے	ان کو داخل کریں گے
غالب حکمت والا ہے۔ اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے ان کو باغوں میں							

الجزء ۵

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	لَهُمْ
باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	انہی میں	ابدتک	ان کے لیے
داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ انہی میں رہیں گے ان کے لیے							

فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّ	نُدْخِلُهُمْ	ظِلًّا	ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾	اِنَّ اللّٰهَ
ان میں	ساتھی ہوں گی	پاک صاف	اور	ہم انہیں داخل کریں گے	سایوں میں	گھنے	یقیناً اللہ
ان میں پاک ساتھی ہوں گی اور ہم انہیں گھنے سایوں میں داخل کریں گے۔ اللہ							

يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰٓى اَهْلِهَا	وَ	اِذَا	حَكَمْتُمْ
تم کو حکم دیتا ہے	یہ کہ	تم ادا کرو	امانتیں	ان کے اہل کو	اور	جب	تم فیصلہ کیا کرو
تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل کو ادا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کیا کرو							

بَيْنَ النَّاسِ	اَنْ	تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ	اِنَّ اللّٰهَ	نِعِمَّا	يَعِظُكُمْ
لوگوں میں	تو	تم فیصلہ کیا کرو	انصاف سے	بے شک اللہ	بہت ہی عمدہ بات ہے	تمہیں نصیحت کرتا ہے
تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ بے شک یہ بہت ہی عمدہ بات ہے جس کی تمہیں اللہ نصیحت کرتا ہے						

بِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ
جس کی	یقیناً اللہ	ہے	سننے والا	دیکھنے والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اللہ کی اطاعت کرو
اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کی اطاعت کرو							

وَ	اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	وَ	اُولِي الْاَمْرِ	مِنْكُمْ	فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ	فِيْ شَيْءٍ
اور	رسول کی اطاعت کرو	اور	صاحبان امر کی	اپنے میں سے	پھر اگر	باہم جھگڑا کرو	کسی چیز میں
اور رسول کی اور اپنے میں سے صاحبان امر کی اطاعت کرو پھر اگر کسی چیز میں باہم جھگڑا کرو							

فَرُدُّوْهُ	اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
تو اسے لے جاؤ	اللہ اور رسول کی طرف	اگر	ہو تم	ایمان لاتے	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر

تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لے جاؤ اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہو۔

ع 8 9 5

ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ	اَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ
یہ	بہتر	اور	اچھا ہے	انجام کار	کیا نہیں	تو نے غور کیا	ان لوگوں (کی حالت) پر جو	دعویٰ کرتے ہیں

یہ بہتر اور انجام کار اچھا ہے۔ کیا تو نے ان (کی حالت) پر غور نہیں کیا جو دعویٰ کرتے ہیں

اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ
کہ وہ	ایمان لاتے ہیں	اس پر	جو اتارا گیا	تیری طرف	اور	جو	اتارا گیا	تجھ سے پہلے	وہ چاہتے ہیں

کہ وہ اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا اور جو تجھ سے پہلے اتارا گیا وہ چاہتے ہیں

اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا	اِلَى الطَّاغُوْتِ	وَ	قَدْ	اُمِرُوْٓا	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ	وَ	يُرِيْدُ
یہ کہ	فیصلہ کرائیں	شیطان سے	حالانکہ	یقیناً	ان کو حکم دیا گیا تھا	یہ کہ نہ	انکار کریں	اس کا	اور	چاہتا ہے

کہ شیطان سے فیصلہ کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس کا انکار نہ کریں اور

الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا
شیطان	کہ	ان کو گمراہی میں	بہکا لے جائے	بہت دور	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم آؤ

شیطان چاہتا ہے کہ ان کو گمراہی میں دور بہکا لے جائے۔ اور جب ان کو کہا جاتا ہے کہ اس کی طرف

اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾
اس کی طرف	جو اللہ نے اتارا	اور	رسول کی طرف	تُو دیکھے گا	منافقوں کو	وہ رکتے ہیں	تجھ سے	ہٹتے ہوئے

آؤ جو اللہ نے اتارا اور رسول کی طرف، تو تُو منافقوں کو دیکھے گا کہ وہ تجھ سے ہٹتے ہوئے رکتے ہیں۔

فَكَيْفَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
تو پھر کیا حال ہوگا	جب	ان کو پہنچے گی	کوئی مصیبت	بوجہ اس کے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	پھر

تو پھر کیا حال ہوگا جب ان کو اس کی وجہ سے مصیبت پہنچے گی جو ان کے اپنے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے پھر

جَآءُوْكَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ	اَرَدْنَآ	اِلَّآ	اِحْسَانًا	وَّ	تَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾
تیرے پاس آئیں گے	قسمیں کھاتے ہوئے	اللہ کی	نہیں	ہمارا منشا تھا	سوائے	بھلائی	اور	اتفاق کے

تیرے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے کہ ہمارا تو سوائے بھلائی اور اتفاق کے اور کچھ منشا نہ تھا۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ
یہ	وہ لوگ ہیں کہ	جانتا ہے	اللہ	جو	ان کے دلوں میں ہے	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور

یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے۔ پس ان سے منہ پھیر لے اور

عِظْهُمْ	وَ	قُلْ	لَّهُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ
ان کو نصیحت کر	اور	کہہ	ان سے	ان کے حق میں	اثر کرنے والی بات	اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی رسول

ان کو نصیحت کر اور ان سے ان کے حق میں اثر کرنے والی بات کہہ۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا

اِلَّا	لِيُطَاعَ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اِذْ	ظَّلَمُوْٓا
مگر	اس لیے کہ اس کی اطاعت کی جائے	اللہ کے اذن سے	اور	اگر	وہ لوگ	جب	انہوں نے ظلم کیا

مگر اس لیے کہ اللہ کے اذن سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر وہ اس وقت جب اپنی

اَنْفُسَهُمْ	جَآءُوْكَ	فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ	وَ	اسْتَغْفَرَ	لَهُمُ	الرَّسُوْلُ
اپنی جانوں پر	تیرے پاس آتے ہیں	پھر اللہ کی بخشش مانگتے	اور	استغفار کرتا	ان کے لیے	رسول

جانوں پر ظلم کیا تھا تیرے پاس آتے پھر اللہ کی بخشش مانگتے اور رسول ان کے لیے استغفار کرتا

لَوَجَدُوا اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾	فَلَا وَرَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	حَتّٰى
تو یقیناً وہ اللہ کو پاتے	توبہ قبول کرنے والا	رحم کرنے والا	سو تیرے رب کی قسم	نہیں	وہ ایمان لاتے	جب تک کہ

تو یقیناً وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا پاتے۔ سو تیرے رب کی قسم وہ ایمان ہی نہیں لاتے جب تک کہ

يُحَكِّمُوْكَ	فِيْمَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
وہ تجھے حکم (نہ) بنائیں	اس چیز میں	اختلاف ہو جائے	ان کے درمیان	پھر	نہ	وہ پائیں	اپنے دلوں میں

وہ تجھے اس میں حکم (نہ) بنائیں جو ان میں آپس میں اختلاف ہو پھر اپنے دلوں میں اس سے

حَرَجًا	مِّمَّا	قَضَيْتَ	وَ	يُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾	وَ	لَوْ	اَنَّا
کوئی تنگی	اس سے جو	تو فیصلہ کرے	اور	فرمانبرداری کریں	پوری پوری	اور	اگر	ہم

کوئی تنگی نہ پائیں جو تو فیصلہ کرے اور پوری پوری فرمانبرداری کریں۔ اور اگر ہم

كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اَنِ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَوِ	اخْرُجُوْا	مِنْ دِيَارِكُمْ	مَّا
لازم کر دیتے	ان پر	یہ کہ	قتل کرو	اپنے آپ کو	یا	نکل جاؤ	اپنے گھروں سے	تو نہ

ان پر یہ لازم کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ، تو ان

فَعَلُوْهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا
وہ کرتے یہ کام	سوائے	تھوڑے	لوگوں کے	اور	اگر	بلاشبہ وہ	کریں	جو کہ

يُوْعَظُوْنَ	ان کو نصیحت کی جاتی ہے

میں سے سوائے تھوڑے لوگوں کے یہ نہ کرتے اور اگر وہ کریں جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو

بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اَشَدَّ	تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾	وَّ	اِذًا
اس کی	تو ہوتا	بہت بہتر	ان کے لیے	اور	زیادہ مضبوتا ہوتا	ثابت قدم رکھنے میں	اور	تب

یقیناً ان کے لیے بہتر اور ثابت قدم رکھنے میں زیادہ مضبوط ہوتا۔ اور جب

لَاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾	وَّ	لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾
یقیناً ہم ان کو دیتے	اپنی جناب سے	اجر	بہت بڑا	اور	یقیناً ہم ان کو چلاتے	سیدھے رستہ پر

اور یقیناً تب ہم ان کو اپنی جناب سے بڑا اجر دیتے۔ اور یقیناً ان کو سیدھے رستہ پر چلاتے۔

وَ	مَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ
اور	جو کوئی	اطاعت کرے اللہ کی	اور	رسول کی	تو یہ لوگ	ساتھ ہوں گے	ان لوگوں کے کہ	انعام کیا اللہ نے

اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرتا ہے تو یہ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے

عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ	وَ	الصِّدِّيْقِيْنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ
ان پر	نبیوں سے	اور	صدیقوں (سے)	اور	شہیدوں (سے)	اور	صالح لوگوں (سے)

انعام کیا (یعنی) نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالح لوگوں (کے ساتھ)

وَ	حَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾	ذٰلِكَ	الْفَضْلُ	مِنَ اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾
اور	اچھے ہیں	یہ لوگ	ساتھی	یہ	فضل ہے	اللہ کی طرف سے	اور	کافی ہے	اللہ	جاننے والا

ع 9 11 6

اور یہ اچھے ساتھی ہیں۔ یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کافی جاننے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوِ	انْفِرُوْا	جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم لے لو	اپنے بچاؤ کا سامان	پھر تم نکلو	گروہ گروہ	یا	یا تم نکلو	اکٹھے

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنے بچاؤ (کا سامان) لے لیا کرو۔ پھر گروہ گروہ ہو کر نکلو یا اکٹھے نکلو۔

وَ	اِنَّ	مِنْكُمْ	لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ
اور	یقیناً	تم میں سے	وہ بھی ہے جو	پیچھے رہ جاتا ہے	پھر اگر	تم کو پہنچے	کوئی مصیبت	کہتا ہے	یقیناً

اور تم میں سے وہ بھی ہے جو ضرور پیچھے رہ جاتا ہے پھر اگر تم کو مصیبت پہنچے تو کہتا ہے

اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذْ	لَمْ	اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾	وَ	لَئِنْ	اَصَابَكُمْ
اللہ نے انعام کیا	مجھ پر	جبکہ	نہیں	تھا میں	ان کے ساتھ	موجود	اور	اگر	پہنچے تمہیں

اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا۔ اور اگر تم کو اللہ کی

فَضْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ	كَاَنْ	لَّمْ	تَكُنْۢ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهٗ
فضل	اللہ کی طرف سے	تو بول اٹھتا ہے	گویا کہ	نہ	تھی	تمہارے درمیان	اور	اس کے درمیان

طرف سے فضل پہنچے تو بول اٹھتا ہے گویا کہ تم میں اور اس میں کوئی دوستی نہ تھی

مَوَدَّةٌ	يّٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا	عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾	فَلْيُقَاتِلْ
کوئی دوستی	اے کاش	میں ہوتا	ان کے ساتھ	تو حاصل کر لیتا	کامیابی	بہت بڑی	سو چاہیے کہ لڑیں

اے کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کرتا۔ سو چاہیے کہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	مَنْ	يُّقَاتِلْ
اللہ کے رستہ میں	وہ لوگ جو	بیچتے ہیں	زندگی	دنیا کی	آخرت کے بدلے	اور	جوکوئی	لڑے

وہ لوگ اللہ کے رستہ میں جنگ کریں جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچتے ہیں اور جو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ	اَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾	وَ
اللہ کی راہ میں	پھر قتل کیا جائے	یا	غالب آجائے	تو جلد	ہم اس کو دیں گے	اجر	بہت بڑا	اور

اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر قتل کیا جائے یا غالب آجائے تو ہم اس کو جلد بڑا اجر دیں گے۔ اور

مَا	لَكُمْ	لَا	تُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ	وَ
کیا ہے	تمہیں (عذر)	(کہ) نہیں	تم لڑتے	اللہ کے رستے میں	اور	جو کمزور ہیں	مردوں میں سے	اور

تمہیں کیا (عذر) ہے کہ تم اللہ کے رستے میں جنگ نہ کرو اور کمزور مردوں اور

النِّسَآءِ	وَ	الْوِلْدَانِ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
عورتوں (میں سے)	اور	بچوں (میں سے)	وہ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں نکال	اس بستی سے

عورتوں اور بچوں کے لیے جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم کو اس بستی سے نکال

الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا	وَّ
کہ ظالم ہیں	جس کے رہنے والے	اور	بنادے	ہمارے لیے	اپنی جناب سے	کوئی ولی	اور

جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور اپنی جناب سے ہمارا کوئی ولی بنا اور

اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بنادے	ہمارے لیے	اپنی جناب سے	کوئی مددگار	وہ لوگ جو	ایمان لائے	جنگ کرتے ہیں	اللہ کی راہ میں

اپنی جناب سے ہمارا کوئی مددگار بنا۔ جو ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ
اور	وہ جو	کافر ہیں	جنگ کرتے ہیں	شیطان کی راہ میں	پس تم جنگ کرو	شیطان کے مددگاروں سے

اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں جنگ کرتے ہیں پس تم شیطان کے مددگاروں سے جنگ کرو

اِنَّ	كَيْدَ الشَّيْطٰنِ	كَانَ	ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ع	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	قِيْلَ
بلاشبہ	شیطان کی جنگ	ہے	یقیناً کمزور	کیا نہیں	تو نے غور کیا	ان لوگوں پر	کہا گیا

10 ع 6 7

شیطان کی جنگ یقیناً کمزور ہے۔ کیا تم نے ان (کے حال) پر غور نہیں کیا جن کو کہا گیا کہ

لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا
جن سے	تم روکے رکھو	اپنے ہاتھوں کو	اور	قائم کرو	نماز	اور	تم دو	زکوٰۃ	پھر جب

اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو پھر جب

كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ
ضروری ٹھہرائی گئی	ان پر	جنگ	تو	ایک گروہ	ان میں سے	ڈرنے لگا	لوگوں سے

ان پر جنگ ضروری ٹھہرائی گئی تو ان میں سے ایک گروہ لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگا

كَخَشْيَةِ اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ	خَشْيَةً	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ
جس طرح اللہ سے ڈرنا چاہیے	بلکہ	اس سے بڑھ کر	ڈرنا	اور	بولے	اے ہمارے رب	کیوں

جس طرح اللہ سے ڈرنا چاہیے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ اور بولے اے ہمارے رب

كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْ لَآ	اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	قُلْ	مَتَاعُ
تو نے ضروری ٹھہرایا	ہم پر	جنگ کرنا	کیوں نہ	ہم کو ڈھیل دی	تھوڑی مدت تک	کہہ	فائدہ

تو نے ہم پر جنگ کرنا کیوں ضروری ٹھہرایا۔ کیوں تھوڑی مدت تک ہم کو ڈھیل نہ دی۔ کہہ

الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى	وَ	لَا
دنیا کا	تھوڑا ہے	اور	آخرت	بہتر ہے	اس کے لیے	جو تقویٰ کرے	اور	نہیں

دنیا کا سامان تھوڑا ہے اور آخرت اس کے لیے بہتر ہے جو تقویٰ کرے اور

تُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَ لَوْ	كُنْتُمْ
تم پر ظلم کیا جائے گا	ذرہ بھر بھی	جہاں کہیں بھی	تم ہوگے	تمہیں آلے گی	موت	خواہ	ہو تم

تم پر ذرہ بھر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔ جہاں کہیں تم ہو گے موت تمہیں آلے گی خواہ تم

فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مضبوط قلعوں ہی میں	اور	اگر	ان کو پہنچتی ہے	کوئی بھلائی	کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے

مضبوط قلعوں ہی میں (کیوں نہ) ہو اور اگر ان کو بھلائی پہنچتی ہے کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے

وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ
اور	اگر	ان کو پہنچتا ہے	کوئی دکھ	کہتے ہیں	یہ	تیری وجہ سے ہے	کہہ	سب

اور اگر ان کو دکھ پہنچتا ہے کہتے ہیں یہ تیری وجہ سے ہے۔ کہہ سب

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ	لَا	يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾
اللہ ہی کی طرف سے ہے	پھر ان لوگوں کو کیا ہوا ہے	نہیں	چاہتے کہ	وہ سمجھیں	بات کو؟

اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ پھر ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ بات سمجھنا ہی نہیں چاہتے۔

مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ
جو	پہنچے تجھ کو	کوئی بھلائی	سو وہ اللہ سے ہے	اور	جو	پہنچتا ہے تجھے	کوئی دکھ

(اے انسان) جو کوئی بھلائی تجھے پہنچی ہے سو وہ اللہ سے ہے اور جو دکھ تجھے پہنچتا ہے

فَمِنْ نَّفْسِكَ	وَ	اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
تو وہ تیرے ہی نفس سے ہے	اور	ہم نے تجھے بھیجا	لوگوں کے لیے	رسول بنا کر	اور	کافی ہے	اللہ
تو وہ تیرے ہی نفس سے ہے اور ہم نے تجھے سب لوگوں (کی بھلائی) کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کافی							

شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾	مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ اللّٰهَ	وَ	مَنْ	تَوَلّٰى
گواہ	جو شخص	اطاعت کرتا ہے	رسول کی	وہ یقیناً	اللہ کی اطاعت کرتا ہے	اور	جو	پھر جائے
گواہ ہے۔ جو شخص رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ یقیناً اللہ کی اطاعت کرتا ہے اور جو پھر جائے								

فَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوْا
تو نہیں	ہم نے تجھے بھیجا	ان پر	نگہبان بنا کر	اور	وہ کہتے ہیں	اطاعت (قبول ہے)	پھر جب	وہ نکلتے ہیں
تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ اور کہتے ہیں اطاعت (قبول ہے) پھر جب								

مِنْ عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ	الَّذِيْ	تَقُوْلُ	وَاللّٰهُ
تیرے پاس سے	رات کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	خلاف	اس کے جو	تو کہتا ہے	اور اللہ
تیرے پاس سے نکلتے ہیں ان میں سے ایک گروہ رات کو اس کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو تو کہتا ہے اور اللہ							

يَكْتُبُ	مَا	يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَ
لکھتا ہے	جو	وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں	سو خیال نہ کر	ان کا	اور	بھروسہ کر	اللہ پر	اور
لکھ لیتا ہے جو یہ راتوں کو مشورہ کرتے ہیں سو ان کا کچھ خیال نہ کر اور اللہ پر بھروسہ کر اور								

كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَ	لَوْ	كَانَ
کافی ہے	اللہ	کارساز	کیا پھر نہیں	تدبر کرتے	قرآن میں	اور	اگر	ہوتا یہ
اللہ کافی کارساز ہے۔ پھر کیا وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے اور اگر یہ								

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ	لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾	وَ	اِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ
غیر اللہ کی طرف سے	تو وہ پاتے	اس میں	اختلاف	بہت زیادہ	اور	جب	ان کو پہنچتی ہے	کوئی بات
غیر اللہ کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت اختلاف پاتے۔ اور جب کوئی امن یا خوف کی بات ان								

مِّنَ الْاَمْنِ	اَوِ	الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ	وَ	لَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى الرَّسُوْلِ
امن کی	یا	خوف کی	تو وہ پھیلاتے ہیں	اس کو	اور	اگر	وہ اسے لوٹاتے	رسول کی طرف
کو پہنچتی ہے تو اس کو پھیلاتے ہیں اور اگر وہ اسے رسول اور اپنے میں سے								

وَ	اِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ	مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ
اور	صاحبان امر کی طرف	اپنے میں سے	تو اسے جان لیتے	وہ لوگ جو	بات کی تہہ تک پہنچ سکتے ہیں
صاحبان امر کی طرف لوٹاتے تو اسے وہ جان لیتے جو ان میں سے بات کی تہہ تک پہنچ					

مِنْهُمْ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ
ان میں سے	اور	اگر	نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	ضرور تم پیچھے لگے رہتے

سکتے ہیں اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تھوڑوں کے سوائے تم ضرور

الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾	فَقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا	تُكَلَّفُ	اِلَّا
شیطان کے	مگر	تھوڑے ہی	پس جنگ کر	اللہ کی راہ میں	نہیں	تجھے مکلف بنایا گیا	سوائے

شیطان کے پیچھے لگے رہتے۔ پس اللہ کی راہ میں جنگ کر تجھے اپنی ذات کے سوا

نَفْسَكَ	وَ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّكُفَّ	بَاْسَ
اپنی ہی ذات کے	اور	ترغیب دے	مومنوں کو	قریب ہے	اللہ	یہ کہ	روک دے	جنگ

کسی اور کے لیے مکلف نہیں کیا جاتا اور مومنوں کو بہت ترغیب دے قریب ہے کہ اللہ ان کی جنگ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	اللّٰهُ	اَشَدُّ	بَاْسًا	وَّ	اَشَدُّ	تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾
ان لوگوں کو جو	کافر ہیں	اور	اللہ	بہت قوی ہے	جنگ میں	اور	سخت تر ہے	سزا دینے میں

کو روک دے جو کافر ہیں اور اللہ طاقت میں سب سے زیادہ قوی اور عبرتناک سزا دینے میں سخت تر ہے۔

مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا	وَ	مَنْ
جو کوئی	سفارش کرے	بھلی بات	ہوگا	اس کے لیے	حصہ	اس میں سے	اور	جو کوئی

جو کوئی بھلی بات کی سفارش کرے اس کو اس سے حصہ ملے گا اور جو کوئی

يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً سَيِّئَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	كِفْلٌ	مِّنْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
سفارش کرے	بری بات کی	ملے گا	اس کو	حصہ	اس سے	اور	ہے	اللہ

بری بات کی سفارش کرے اس کو اس سے حصہ ملے گا اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾	وَ	اِذَا	حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ
ہر چیز پر	قابو رکھنے والا	اور	جب	تم کسی کو دعا کے ساتھ	دعا دی جائے	تو تم دعا دو	بہتر کے ساتھ

ہر چیز پر قابو رکھنے والا ہے۔ اور جب تم میں کسی کو دعا کے ساتھ دعا دی جائے تو اس سے بہتر

مِنْهَآ	اَوْ	رُدُّوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾
اس سے	یا	اسی کو لوٹا دو	بے شک	اللہ	ہے	ہر چیز کا	حساب کرنے والا

النصف

کے ساتھ دعا دو یا اسی کو لوٹا دو ۔ بے شک اللہ ہر چیز کا حساب کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا
اللہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	وہ ضرور تم کو جمع کرے گا	قیامت کے دن تک	نہیں ہے

اللہ اس کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم کو قیامت کے دن تک جس میں

رَيْبَ	فِيْهِ	وَ	مَنْ	اَصْدَقُ	مِنَ اللّٰهِ	حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾	فَمَا	لَكُمْ
کوئی شک	اس میں	اور	کون ہے	سچا	اللہ سے بڑھ کر	بات کا	سوکیا وجہ ہے	تمہیں کہ

کوئی شک نہیں جمع کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے۔ سو تمہارے لیے کیا وجہ ہے کہ

فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ	وَ	اللّٰهُ	اَرْكَسَهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا
منافقوں کے بارے میں	دو گروہ بنو	حالانکہ	اللہ نے	اوندھا کر دیا انہیں	اس کی وجہ سے جو	انہوں نے کمایا

منافقوں کے بارے میں دو گروہ بنو حالانکہ اللہ نے ان کو اس کی وجہ سے اوندھا کر دیا جو انہوں نے کمایا۔

اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ
کیا تم چاہتے ہو	یہ کہ	تم ہدایت کرو	ان کو جنہیں	گمراہی میں چھوڑ دیا	اللہ نے	اور	جس کو

کیا تم چاہتے ہو کہ اسے ہدایت کرو جسے اللہ نے گمراہی میں چھوڑ دیا ہے اور جس کو

يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾	وَدُّوْا	لَوْ
گمراہ چھوڑ دے	اللہ	تو ہرگز نہیں	تو پائے گا	اس کے لیے	کوئی راستہ	وہ چاہتے ہیں	کاش کہ

اللہ گمراہ چھوڑ دے تو تو اس کے لیے کوئی راستہ نہ پائے گا۔ وہ چاہتے ہیں کہ

تَكْفُرُوْنَ	كَمَا	كَفَرُوْا	فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ
تم بھی کافر ہو جاؤ	جس طرح	وہ کافر ہوئے	اور یوں ہو جاؤ	برابر	سو نہ	تم بناؤ	ان میں سے

تم بھی کافر ہو جاؤ جس طرح وہ کافر ہوئے اور یوں برابر ہو جاؤ۔ سو ان میں سے

اَوْلِيَآءَ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوْهُمْ	وَ
کسی کو دوست	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں	اللہ کی راہ میں	لیکن اگر	وہ پھر جائیں	تو ان کو پکڑو	اور

کسی کو دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کریں لیکن اگر وہ پھر جائیں تو ان کو پکڑو اور

اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَّ
ان کو قتل کر دو	جہاں کہیں	تم انہیں پاؤ	اور	نہ	تم بناؤ	ان میں سے	کسی کو دوست	اور

ان کو قتل کر دو جہاں کہیں انہیں پاؤ اور ان میں سے نہ کسی کو دوست اور نہ

لَا	نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	اِلٰى قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ
نہ	مددگار	مگر	ان لوگوں کے جو	جا ملیں	ایسی قوم سے کہ	تم میں	اور	ان میں

مددگار بناؤ۔ مگر جو ایسی قوم سے جا ملو ممکن کہ تم میں اور ان میں

مِّيْثَاقٌ	اَوْ	جَآءُوْكُمْ	حَصِرَتْ	صُدُوْرُهُمْ	اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ
معاہدہ ہے	یا	وہ تمہارے پاس آئیں	(اس حال میں) کہ تنگ ہیں	ان کے سینے	کہ	وہ تمہارے ساتھ جنگ کریں

معاہدہ ہے یا تمہارے پاس آئیں اس حال میں کہ ان کے سینے تنگ ہیں کہ تمہارے ساتھ

اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ
یا	وہ جنگ کریں	اپنی قوم کے ساتھ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	ضرور انہیں مسلط کر دیتا	تم پر

جنگ کریں یا اپنی قوم کے ساتھ جنگ کریں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر قابو دے دیتا

فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَاِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ	فَلَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	وَ	اَلْقَوْا
سو وہ تم سے لڑتے	پس اگر	وہ تم سے کنارہ کش ہوں	پھر نہ	تم سے جنگ کریں	اور	درخواست کریں

سو وہ تم سے ضرور لڑتے پس اگر وہ تم سے کنارہ کش ہوں پھر تم سے جنگ نہ کریں اور

اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾	سَتَجِدُوْنَ
تم سے	صلح کی	تو نہیں	بنائی	اللہ نے	تمہارے لیے	ان کے خلاف	کوئی راہ	تم پاؤ گے

تم سے صلح کی درخواست کریں تو اللہ نے تمہارے لیے ان کے خلاف کوئی راہ نہیں رکھی۔ تم

اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّاْمَنُوْكُمْ	وَ	يَاْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ
کچھ اور لوگ	جو چاہتے ہیں	کہ	وہ امن میں رہیں تم سے	اور	امن میں رہیں	اپنی قوم سے بھی

کچھ اور لوگ پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں

كُلَّمَا	رُدُّوْٓا	اِلَى الْفِتْنَةِ	اُرْكِسُوْا	فِيْهَا	فَاِنْ	لَّمْ
جب بھی	وہ لوٹائے جاتے ہیں	فتنہ کی طرف	اوندھے گر جاتے ہیں	اس میں	پس اگر	نہ

جب بھی وہ فتنہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تو اس میں اوندھے گر جاتے ہیں۔ پس اگر وہ

يَعْتَزِلُوْكُمْ	وَ	يُلْقُوْٓا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَ	يَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ
وہ تم سے کنارہ کش ہوں	اور	(نہ) درخواست کریں	تم سے	صلح کی	اور	(نہ) تم سے روکیں	اپنے ہاتھ

تم سے کنارہ کش نہ ہوں اور (نہ) تم سے صلح کی درخواست کریں اور (نہ) اپنے ہاتھ روکیں

فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ
تو تم ان کو پکڑو	اور	تم قتل کرو ان کو	جہاں کہیں	تم انہیں پاؤ	اور	یہ وہ ہیں	ہم نے دی	تم کو

تو ان کو پکڑو اور ان کو قتل کردو جہاں انہیں پاؤ اور یہ وہ ہیں جن کے خلاف ہم نے تم کو

ع 12 4 9

عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾	وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ	يَّقْتُلَ
جن کے خلاف	دلیل	کھلی	اور	نہیں	ہے (شایاں)	کسی مومن کو	یہ کہ	وہ مار ڈالے

کھلی دلیل دی ہے۔ اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ وہ مومن کو مار ڈالے مگر غلطی سے

مُؤْمِنًا	اِلَّا	خَطَـًٔا	وَ	مَنْ	قَتَلَ	مُؤْمِنًا	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ
کسی مومن کو	مگر	غلطی سے	اور	جو کوئی	مار ڈالے	کسی مومن کو	غلطی سے	تو آزاد کرے

اور جو کوئی غلطی سے کسی مومن کو مار ڈالے تو ایک مومن غلام آزاد کرے

رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَّ	دِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا
ایک غلام	مومن	اور	خون بہا	ادا کرے	اس کے وارثوں کو	سوائے	اس کے کہ	وہ معاف کردیں

اور خون بہا ادا کرے جو اس کے وارثوں کے سپرد کیا جائے سوائے اس کے کہ وہ معاف کردیں

فَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	عَدُوٍّ	لَّكُمْ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَتَحْرِيْرُ
پھر اگر	ہو وہ (مقتول)	ایسے لوگوں سے	جو دشمن ہیں	تمہارے	اور	وہ	مومن ہو تو	آزاد کرنا ہے

پھر اگر (مقتول) ایسے لوگوں سے ہو جو تمہارے دشمن ہیں اور وہ مومن ہو تو

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ	وَ	اِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ
ایک مومن غلام	اور	اگر	ہو کہ	ایسے لوگوں سے کہ	تم میں	اور	ان میں	معاہدہ ہے

ایک مومن غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر ایسے لوگوں سے ہو کہ تم میں اور ان میں معاہدہ ہے تو

فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	وَ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ
خون بہا	دینا چاہیے	اس کے وارثوں کو	اور	آزاد کرنا ہے	ایک مومن غلام	پھر وہ شخص	نہ

خون بہا دینا چاہیے جو اس کے وارثوں کے سپرد کیا جائے اور ایک مومن غلام آزاد کرنا چاہیے پھر وہ شخص نہ

يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	كَانَ
پائے (غلام)	تو روزے رکھے	دو مہینے کے	متواتر	توبہ (قبول کرنا) ہے	اللہ کی طرف سے	اور	ہے

پائے تو دو مہینے کے متواتر روزے رکھے (تاکہ) اللہ اس پر رحمت سے متوجہ ہو اور

اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾	وَ	مَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ
اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو شخص	قتل کرتا ہے	کسی مومن کو	جان بوجھ کر	اس کی سزا

اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کرے تو اس کی سزا

جَهَنَّمُ	خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ	لَعَنَهٗ	وَ
دوزخ ہے	رہے گا	اسی میں	اور	ناخوش ہے	اللہ	اس پر	اور	اس پر لعنت کرتا ہے	اور

دوزخ ہے اسی میں رہے گا اور اللہ اس پر ناخوش ہے اور اس پر لعنت کرتا ہے اور

اَعَدَّ	لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ
تیار کرے گا	اس کے لیے	عذاب	بہت بڑا	اے	لوگو جو ایمان لائے ہو	جب	تم نکلو تو

اس کے لیے بڑا عذاب تیار کرے گا۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	اَلْقٰٓى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ
اللہ کی راہ میں	تو تحقیق کرلیا کرو	اور	نہ	تم کہو	اس شخص کو جو	جو کہے	تمہیں	السلام علیکم

اللہ کی راہ میں نکلو تو تحقیق کرلیا کرو اور جو تمہیں السلام علیکم کہے اسے

لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ
نہیں ہے تو	مومن	تم چاہتے ہو	سامان	دنیا کی زندگی کا	پس اللہ تعالیٰ کے پاس	غنیمتیں ہیں	بہت ہیں

یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں۔ تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو۔ پس اللہ تعالیٰ کے پاس غنیمتیں بہت ہیں

كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	فَمَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
ایسے ہی	تم تھے	اس سے پہلے	پھر اللہ نے احسان کیا	تم پر	سو تم تحقیق کر لیا کرو	یقیناً	اللہ	ہے

تم بھی پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا، سو تحقیق کر لیا کرو اللہ تعالیٰ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾	لَا	يَسْتَوِي	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اس سے	جو تم کرتے ہو	خبردار	نہیں	(دونوں) برابر	بیٹھ رہنے والے	مومنوں میں سے

اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔ (دونوں) برابر نہیں مومنوں میں سے بیٹھ رہنے والے

غَيْرُ	اُولِي الضَّرَرِ	وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ
جن کو نہیں	کوئی دکھ	اور	جہاد کرنے والے	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ

جن کو کوئی دکھ نہیں اور اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے

فَضَّلَ اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ	دَرَجَةً	وَ
اللہ نے بزرگی دی	جہاد کرنے والوں کو	اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ	بیٹھ رہنے والوں پر	درجہ میں	اور

اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجہ میں بزرگی دی ہے اور

كُلًّا	وَّعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ	فَضَّلَ اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ
سب سے	اللہ نے وعدہ کیا ہے	بھلائی کا	اور	اللہ نے بزرگی بخشی ہے	جہاد کرنے والوں کو	بیٹھ رہنے والوں پر

سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بڑا اجر دے کر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾	دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَ	مَغْفِرَةً	وَّ	رَحْمَةً	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
بڑا اجر دے کر	مرتبے ہیں	اس کی طرف	اور	حفاظت	اور	رحمت	اور	ہے	اللہ

بزرگی بخشی ہے۔ اپنے ہاں مرتبے اور حفاظت اور رحمت اور اللہ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
مغفرت کرنے والا	رحم کرنے والا	یقیناً	ان لوگوں کو	جن کی جان قبض کرتے ہیں	فرشتے

ع 13 5 10

مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ ان کو جن کی فرشتے جان قبض کرتے ہیں

ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	قَالُوْا	فِيْمَ	كُنْتُمْ	قَالُوْا	كُنَّا
اس حال میں کہ ظلم کرنے والے ہیں	وہ اپنی جانوں پر	کہیں گے	کس حال میں	تم تھے	کہیں گے	ہم تھے

اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں وہ کہیں گے تم کس حال میں تھے کہیں گے

مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اَ	لَمْ	تَكُنْ	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةً
بے بس	ملک میں	(فرشتے) کہیں گے	کیا	نہ	تھی	اللہ کی زمین	فراخ
ہم ملک میں بے بس تھے (فرشتے) کہیں گے کیا اللہ کی زمین فراخ نہ تھی							

فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا	فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	سَآءَتْ	مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾	اِلَّا
کہ تم ہجرت کرتے	اس میں	یہ لوگ	ان کا ٹھکانا ہے	دوزخ	اور	وہ بری ہے	جگہ	مگر
کہ تم اس میں ہجرت کرتے؟ ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ مگر								

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ	وَ	النِّسَآءِ	وَ	الْوِلْدَانِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً
کمزور	مردوں میں سے	اور	عورتیں	اور	بچے	کہ نہ	وہ کر سکتے ہیں	کوئی حیلہ
وہ کمزور مرد اور عورتیں اور بچے کہ نہ وہ حیلہ کر سکتے ہیں اور نہ								

وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّعْفُوَ
اور	نہ	پا سکتے ہیں	راستہ	سو یہ لوگ ہیں	امید ہے	اللہ	یہ کہ	معاف کرے
راستہ پا سکتے ہیں۔ سو یہ امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کرے								

عَنْهُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾	وَ	مَنْ	يُّهَاجِرْ
انہیں	اور	ہے	اللہ	معاف کرنے والا	بخشنے والا	اور	جو کوئی	ہجرت کرے
اور اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں								

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي الْاَرْضِ	مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّ	سَعَةً	وَ	مَنْ
اللہ کی راہ میں	وہ پائے گا	زمین میں	جگہ	بہتر	اور	وسیع	اور	جو شخص
ہجرت کرے وہ زمین میں بہتیری جگہ کشائش پائے گا اور جو شخص اللہ اور								

يَّخْرُجْ	مِنْۢ بَيْتِهٖ	مُهَاجِرًا	اِلَى اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ
نکلے	اپنے گھر سے	ہجرت کرتے ہوئے	اللہ کی طرف	اور	اس کے رسول کی طرف	پھر	آ پکڑے اس کو
اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتا ہوا اپنے گھر سے نکلے پھر اس کو							

الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾
موت	تو یقیناً	ذمہ ہو چکا	اس کا اجر	اللہ کے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا
موت آئے تو اس کا اجر ضرور اللہ کے ذمہ ہو چکا اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔									

ع 14 4 11

وَ	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ الصَّلٰوةِ
اور	جب تم	سفر کرو	زمین میں	تو نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	تم کم کر لو	نماز
اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر لو۔									

اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا
اگر	تمہیں ڈر ہو	کہ	تمہیں تکلیف پہنچائیں گے	وہ جو	کافر ہیں	یقیناً	کافر	ہیں
اگر تمہیں ڈر ہو کہ جو کافر ہیں وہ تمہیں تکلیف پہنچائیں گے کافر								

لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا ۝	وَ	اِذَا	كُنْتَ	فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ
تمہارے	دشمن	کھلے	اور	جب	تو ہو	ان کے درمیان	پھر تو قائم کرے	ان کے لیے
تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور جب تو ان کے درمیان ہو پھر ان کے لیے نماز قائم کرے								

الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ
نماز	تو چاہیے کہ کھڑا ہو	ایک گروہ	ان میں سے	تیرے ساتھ	اور	چاہیے کہ وہ لے لیں	اپنے ہتھیار
تو چاہیے کہ ان میں سے ایک گروہ تیرے ساتھ کھڑا ہو اور چاہیے کہ وہ اپنے ہتھیار لے لیں							

فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ وَّرَآئِكُمْ	وَ	لْتَاْتِ	طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ
پھر جب	وہ سجدہ کر چکیں	تو وہ ہو جائیں	تمہارے پیچھے	اور	چاہیے کہ آئے	گروہ	دوسرا	نہیں
پھر جب سجدہ کر چکیں تو وہ تمہارے پیچھے ہو جائیں اور چاہیے کہ ایک دوسرا گروہ								

يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْا	حِذْرَهُمْ	وَ
جنہوں نے نماز پڑھی	پھر وہ نماز پڑھیں	تیرے ساتھ	اور	چاہیے کہ وہ لیے رہیں	اپنا بچاؤ	اور
جنہوں نے نماز نہیں پڑھی آئے پھر وہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں اور وہ اپنا بچاؤ اور						

اَسْلِحَتِهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ	وَ
اپنے ہتھیار	چاہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	کاش کہ	تم غافل ہو	اپنے ہتھیاروں سے	اور
اپنے ہتھیار لیے رہیں۔ کافر چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے اسباب سے							

اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً	وَّاحِدَةً	وَ	لَا	جُنَاحَ
اپنے اسباب سے	تو وہ ٹوٹ پڑیں	تم پر	ٹوٹ پڑنا	یکبارگی	اور	نہیں	کوئی گناہ
غافل ہو تو وہ تم پر یکبارگی ٹوٹ پڑیں اور تم پر کوئی گناہ نہیں یہ کہ							

عَلَيْكُمْ	اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ مَّطَرٍ	اَوْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ
تم پر	کہ اگر	ہو	تمہیں	تکلیف	بارش کی وجہ سے	یا	تم ہو	بیمار	یہ کہ
اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو اپنے ہتھیار اتار									

تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ	وَ	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ
تم اتار رکھو	اپنے ہتھیار	اور	تم لیے رہو	اپنا بچاؤ	یقیناً اللہ نے	تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے
رکھو اور اپنا بچاؤ لیے رہو۔ یقیناً اللہ نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا							

عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّ	قُعُوْدًا
عذاب	رسوا کرنے والا	پھر جب	تم ادا کر چکو	نماز	تو اللہ کو یاد کرو	کھڑے	اور	بیٹھے

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو کھڑے بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر

وَّ	عَلٰى جُنُوْبِكُمْ	فَاِذَا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ
اور	اپنی کروٹوں پر	اور جب	تم مطمئن ہو جاؤ	تو قائم کرو	نماز کو	یقیناً	نماز

اللہ کو یاد کرو اور جب مطمئن ہو جاؤ تو نماز کو (اصلی حالت پر) قائم کرو۔ نماز

كَانَتْ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾	وَ	لَا	تَهِنُوْا	فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ
ہے	مومنوں پر	فرض	مقررہ اوقات میں	اور	نہ	تم سستی کرو	(دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں

مومنوں پر مقررہ اوقات میں فرض کی گئی ہے۔ اور (دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرو

اِنْ	تَكُوْنُوْا	تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ	وَ	تَرْجُوْنَ
اگر	ہو تم	دکھ اٹھاتے	تو یقیناً وہ	دکھ اٹھاتے ہیں	جیسے	تم دکھ اٹھاتے ہو	اور	تم امید رکھتے ہو

اگر تم دکھ اٹھاتے ہو تو جس طرح تم دکھ اٹھاتے ہو وہ بھی دکھ اٹھاتے ہیں اور تم اللہ سے وہ

مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَرْجُوْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾
اللہ سے	جس کی	نہیں	وہ امید رکھتے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

ع 15 4 12

امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ
یقیناً ہم نے	اتاری ہے	تیری طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ تو فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں کے

یقیناً ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اتاری ہے تاکہ تو لوگوں کے درمیان

بِمَآ	اَرٰىكَ اللّٰهُ	وَ	لَا	تَكُنْ	لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾
اس کے مطابق	جو اللہ نے تجھے علم دیا	اور	نہ	ہو تو	دغابازوں کی طرف سے	جھگڑنے والا

اس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ نے تجھے علم دیا ہے اور دغابازوں کی طرف سے جھگڑنے والا نہ بننا۔

وَّ	اسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾	وَ	لَا
اور	حفاظت مانگ	اللہ سے	بے شک	اللہ	ہے	حفاظت کرنے والا	رحم کرنے والا	اور	نہ

اور اللہ کی حفاظت مانگ بے شک اللہ حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور

تُجَادِلْ	عَنِ الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
تو جھگڑ	ان کی طرف سے	جو خیانت کرتے ہیں	اپنے نفسوں کی	یقیناً	اللہ	نہیں	دوست رکھتا

ان کی طرف سے مت جھگڑ جو اپنے نفسوں کی خیانت کرتے ہیں اللہ بڑے خیانت کرنے

مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾	يَّسْتَخْفُوْنَ	مِنَ النَّاسِ	وَ	لَا	يَسْتَخْفُوْنَ
اس کو جو	ہے	بڑا خائن	گنہگار	یہ چھپنا چاہتے ہیں	لوگوں سے	اور	نہیں	وہ چھپ سکتے

والے گنہگار کو ہرگز دوست نہیں رکھتا۔ یہ لوگوں سے چھپنا چاہتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے

مِنَ اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ	مَا	لَا	يَرْضٰى
اللہ سے	اور	وہ	ان کے ساتھ ہوتا ہے	جب	وہ مشورے کرتے ہیں	اس چیز کا کہ	نہیں	وہ پسند کرتا

اور وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ رات کو مشورے کرتے ہیں جس بات کو وہ پسند نہیں کرتا

مِنَ الْقَوْلِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾	هٰٓاَنْتُمْ
اس بات سے	اور	ہے	اللہ	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	احاطہ کیے ہوئے	(ہاں) تم

اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ دیکھو تم وہ

هٰٓؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ	عَنْهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فَمَنْ	يُّجَادِلُ اللّٰهَ	عَنْهُمْ
وہ لوگ ہو	تم جھگڑتے ہو	ان کی طرف سے	دنیا کی زندگی میں	پر کون	جھگڑے گا اللہ سے	ان کی طرف سے

لوگ ہو جو دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے جھگڑتے ہو ۔ پر قیامت کے دن کون

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَمْ	مَّنْ	يَّكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ
قیامت کے دن	یا	کون	ہوگا	ان کی طرف سے	وکیل	اور	جو کوئی	عمل کرے

ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ جھگڑے گا یا کون ان کا وکیل بنے گا۔ اور جو شخص

سُوْٓءًا	اَوْ	يَظْلِمْ	نَفْسَهٗ	ثُمَّ	يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	يَجِدِ اللّٰهَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾
برا	یا	ظلم کرے	اپنی جان پر	پھر	وہ اللہ سے بخشش چاہے	اللہ کو پائے گا	بخشنے والا	رحم کرنے والا

بدی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے وہ اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا پائے گا۔

وَ	مَنْ	يَّكْسِبْ	اِثْمًا	فَاِنَّمَا	يَكْسِبُهٗ	عَلٰى نَفْسِهٖ	وَ	كَانَ
اور	جو شخص	ارتکاب کرتا ہے	گناہ کا	یقیناً وہ	اس کا وبال لیتا ہے	اپنی جان پر ہی	اور	ہے

جو شخص گناہ کا ارتکاب کرتا ہے وہ اپنی جان پر ہی اس کا وبال لیتا ہے اور

اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾	وَ	مَنْ	يَّكْسِبْ	خَطِيْٓئَةً	اَوْ	اِثْمًا	ثُمَّ
اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو شخص	خود کرے	کوئی قصور	یا	کوئی گناہ	پھر

اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو شخص خود قصور یا گناہ کرے پھر

يَرْمِ	بِهٖ	بَرِيْٓـًٔا	فَقَدِ	احْتَمَلَ	بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا
وہ تہمت لگائے	اس کی	ایک بے گناہ پر	تو یقیناً	وہ اپنے اوپر بوجھ لیتا ہے	بہتان	اور	گناہ

ایک بے گناہ پر اس کی تہمت لگائے یقیناً وہ اپنے اوپر بہتان اور کھلے گناہ کا

مُّبِيْنًا ﴿۱۱۳﴾ ع	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ
ظاہر	اور	اگر	نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تجھ پر	اور	اس کی رحمت	قصد کر ہی چکا تھا

بوجھ لیتا ہے۔ اور اگر تجھ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ قصد

طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّضِلُّوْكَ	وَ	مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ
ایک گروہ	ان میں سے	یہ کہ	تجھے گمراہ کریں	اور	نہیں	وہ گمراہ کرتے	مگر

کر ہی چکا تھا کہ تجھے گمراہ کریں اور وہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کرتے ہیں

اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَضُرُّوْنَكَ	مِنْ شَيْءٍ	وَ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلَيْكَ
اپنے آپ کو ہی	اور	نہیں	تجھے ضرر پہنچا سکتے	کچھ بھی	اور	اللہ نے اتاری	تجھ پر

اور تجھے کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور

الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَكَ	مَا	لَمْ	تَكُنْ	تَعْلَمُ	وَ	كَانَ
کتاب	اور	حکمت	اور	تجھے سکھایا	وہ جو	نہیں	تھا تو	جانتا	اور	ہے

حکمت نازل کی اور تجھے وہ سکھایا جو تو نہیں جانتا تھا اور

فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾	لَا	خَيْرَ	فِيْ كَثِيْرٍ	مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ	اِلَّا
اللہ کا فضل	تجھ پر	بہت بڑا	نہیں	کوئی بھلائی	بہت سے	ان کے خفیہ مشوروں میں	سوائے

اللہ کا فضل تجھ پر بڑا ہے۔ ان کے بہت سے خفیہ مشوروں میں کوئی بھلائی نہیں

مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوْفٍ	اَوْ	اِصْلَاحٍۭ	بَيْنَ	النَّاسِ	وَ	مَنْ
جو شخص	حکم دے	خیرات کا	یا	بھلے کام کا	یا	اصلاح کا	درمیان	لوگوں کے	اور	جو شخص

سوائے اس کے کہ کوئی خیرات یا بھلے کام یا لوگوں میں اصلاح کے لیے حکم دے اور جو شخص

يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾
کرے	یہ	تلاش کرنے کے لیے	اللہ کی رضامندی	تو عنقریب	ہم اسے دیں گے	اجر	بہت بڑا

اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایسا کرے گا اسے ہم بہت بڑا اجر دیں گے۔

وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ	مِنْ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ	لَهُ	الْهُدٰى	وَ
اور	جو شخص	مخالفت کرے	رسول کی	بعد اس کے کہ	کھل چکا	اس کے لیے	حق	اور

اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے اس کے بعد کہ اس کے لیے حق کھل چکا اور

يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا	تَوَلّٰى	وَ
وہ پیروی کرے	سوائے	مومنوں کے رستے کے	ہم اسے پھیر دیں گے	جدھر	وہ پھرتا ہے	اور

مومنوں کے رستے کے سوائے اور راستہ کی پیروی کرے تو ہم اسے پھیر دیں گے جدھر وہ پھرتا ہے اور

ع 17 3 14

نُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ	وَ	سَآءَتْ	مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ
ہم اسے داخل کریں گے	جہنم میں	اور	(وہ) ہے بری	پھرنے کی جگہ	یقیناً	اللہ	نہیں	بخشتا

اسے جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے۔ اللہ یہ نہیں بخشتا

اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرُ	مَا	دُوْنَ ذٰلِكَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَ
یہ کہ	شریک بنایا جائے	اس کے ساتھ	اور	بخشتا ہے	جو	اس کے سوا ہو	جسے چاہتا ہے	اور

کہ اس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور جو اس کے سوا ہو جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور

مَنْ	يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾	اِنْ	يَّدْعُوْنَ
جو شخص	اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے	پس وہ	نکل گیا	گمراہی میں	دور	نہیں	وہ پکارتے

جو شخص اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ گمراہی میں دور نکل گیا۔ اسے چھوڑ کر

مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِلَّآ	اِنٰثًا	وَ	اِنْ	يَّدْعُوْنَ	اِلَّا	شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾
اسے چھوڑ کر	سوائے	بے جان چیزوں کے	اور	نہیں	کسی کو پکارتے	سوائے	شیطان	سرکش کے

وہ سوائے بے جان چیزوں کے اور کسی کو نہیں پکارتے اور وہ سرکش شیطان کے سوا اور کسی کو نہیں پکارتے۔

وقف لازم

لَّعَنَهُ اللّٰهُ	وَ	قَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ عِبَادِكَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾	وَّ
اسے اللہ نے پھٹکار دیا ہے	اور	اس نے کہا	میں ضرور لوں گا	تیرے بندوں سے	ایک حصہ	مقرر	اور

اسے اللہ نے پھٹکار دیا ہے اور اس نے کہا میں ضرور تیرے بندوں سے ایک مقرر حصہ لوں گا۔ اور

لَاُضِلَّنَّهُمْ	وَ	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُبَتِّكُنَّ	اٰذَانَ
میں انہیں ضرور گمراہ کروں گا	اور	ضرور دلاؤں گا آرزوئیں	اور	انہیں کہوں گا	تو وہ چیریں گے	کان

میں انہیں ضرور گمراہ کروں گا اور انہیں جھوٹی آرزوئیں دلاؤں گا اور انہیں کہوں گا سو وہ جانوروں کے کان

الْاَنْعَامِ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ اللّٰهِ	وَ	مَنْ
جانوروں کے	اور	انہیں کہوں گا	سو وہ بدل دیں گے	اللہ کے بنائے ہوئے (دین) کو	اور	جو شخص

چیریں گے اور انہیں کہوں گا سو وہ اللہ کے بنائے ہوئے (دین) کو بدل دیں گے اور جو شخص

يَّتَّخِذِ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرَانًا	مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾
بناتا ہے	شیطان کو	دوست	اللہ کو چھوڑ کر	وہ یقیناً	نقصان اٹھاتا ہے	نقصان	کھلا

اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بناتا ہے وہ یقیناً کھلا نقصان اٹھاتا ہے۔

يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا
وہ ان کو وعدے دیتا ہے	اور	ان کو جھوٹی آرزوئیں دلاتا ہے	اور	نہیں	وعدے دیتا انہیں	شیطان	صرف

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور ان کو جھوٹی آرزوئیں دلاتا ہے اور شیطان صرف ان کو دھوکا دینے کا ہی

غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾	اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾
دھوکے کا	یہی ہیں	جن کا ٹھکانا ہے	دوزخ	اور	نہیں	پائیں گے	اس سے	کوئی بھاگنے کی جگہ
وعدہ دے دیتا ہے۔ یہی ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ اس سے کوئی بھاگنے کی جگہ نہ پائیں گے۔								

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اور	جولوگ	ایمان لائے	اور	کرتے رہے	نیک کام	ان کو ہم داخل کریں گے	باغوں میں	بہتی ہیں
اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم باغوں میں داخل کریں گے								

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَ	مَنْ
جن کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	انہیں میں	ابد تک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور	کون
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور								

اَصْدَقُ	مِنَ اللّٰهِ	قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَ	لَآ	اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ
زیادہ سچا ہے	اللہ سے	بات کا	نہیں ہے	تمہاری خواہشوں پر	اور	نہ	اہل کتاب کی خواہشوں پر
اللہ سے بڑھ کر کون بات کا سچا ہے۔ نہ تمہاری خواہشوں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی خواہشوں پر							

مَنْ	يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا	يُّجْزَ	بِهٖ	وَ	لَا	يَجِدْ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
جوکوئی	کرے گا	بدی	اسے بدلہ دیا جائے گا	اس کا	اور	نہ	وہ پائے گا	اپنے لیے	اللہ کو چھوڑ کر
جو کوئی بدی کرے گا اس کا بدلہ اسے دیا جائے گا اور اللہ کو چھوڑ کر وہ نہ									

وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	مِنْ ذَكَرٍ
کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	اور	جوکوئی	کرے گا	نیک کام	مرد ہو
کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار پائے گا۔ اور جو نیک کام کرے خواہ مرد ہو								

اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا
یا	عورت	اور	وہ ہو	مومن	تو یہی ہیں جو	داخل ہوں گے	جنت میں	اور	نہ
یا عورت اور وہ مومن ہو تو یہی جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرہ بھر									

يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ
ان پر ظلم کیا جائے گا	ذرہ بھر	اور	کون	اچھا ہے	دین میں	اس شخص سے جس نے	فرمانبرداری میں لگایا
ظلم نہ کیا جائے گا۔ اور دین میں اس سے اچھا کون ہے جس نے اپنی ساری توجہ کو اللہ کی فرمانبرداری							

وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	وَّ	اتَّبَعَ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
اپنی توجہ کو	اللہ کی	اور	وہ	احسان کرنے والا ہے	اور	وہ پیروی کرے	ابراہیم کے مذہب کی
میں لگایا اور وہ احسان کرنے والا ہے اور راست رو ہو کر ابراہیم کے مذہب کی							

حَنِيْفًا	وَ	اتَّخَذَ اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾	وَ	لِلّٰهِ	مَا
راست رو ہوکر	اور	اللہ نے بنایا	ابراہیم کو	(اپنا) پیارا	اور	اللہ کا ہی ہے	جو کچھ

پیروی کرتا ہے اور اللہ نے ابراہیم کو (اپنا) پیارا بنایا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	ہے	اللہ	ہر چیز کا	احاطہ کیے ہوئے

ع 18 11 15

جو کچھ زمین میں ہے اللہ کا ہی ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَ	يَسْتَفْتُوْنَكَ	فِي النِّسَآءِ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِيْهِنَّ	وَ
اور	تجھ سے فتویٰ پوچھتے ہیں	عورتوں کے متعلق	کہہ	اللہ	تم کو فتویٰ دیتا ہے	ان کے بارے میں	اور

اور تجھ سے عورتوں کے متعلق فتویٰ پوچھتے ہیں کہہ اللہ تم کو ان کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے اور

مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ
جو	پڑھا جاتا ہے	تم پر	کتاب میں	ان عورتوں کے یتیموں کے بارے میں	جن کو	نہیں	تم کچھ دیتے

جو تم پر کتاب میں پڑھا جاتا ہے ان عورتوں کے یتیموں کے بارے میں ہے جن کو تم

مَا	كُتِبَ	لَهُنَّ	وَ	تَرْغَبُوْنَ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ
جو	مقرر کیا گیا ہے	ان کے لیے	اور	تم نہیں چاہتے	یہ کہ	ان کے نکاح کرو	اور	ناتوانوں میں

جو کچھ ان کے لیے اور ناتواں بچوں کے لیے مقرر کیا گیا ہے نہیں دیتے ہو اور نہیں چاہتے ہو کہ

مِنَ الْوِلْدَانِ	وَ	اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا
بچوں کے لیے	اور	یہ کہ	تم قائم رہو	یتیموں کے معاملہ میں	انصاف پر	اور	جو	تم کرو

ان کے نکاح کرو اور یہ کہ یتیموں کے معاملہ میں انصاف پر قائم رہو اور جو کچھ بھلائی

مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ	عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾	وَ	اِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ
کچھ بھلائی	یقیناً	اللہ	ہے	اسے	جاننے والا	اور	اگر	ایک عورت کو	ڈر ہو

تم کرو تو اللہ اسے جاننے والا ہے۔ اور اگر ایک عورت کو اپنے خاوند کی زیادتی یا

مِنْۢ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يُّصْلِحَا
اپنے خاوند کی	زیادتی کا	یا	بے رغبتی کا	تو نہیں	کوئی گناہ	ان دونوں پر	یہ کہ	وہ دونوں صلح کرلیں

بے رغبتی کا ڈر ہو تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح کرلیں

بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَ	الصُّلْحُ	خَيْرٌ	وَ	اُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَ
آپس میں	صلح کرنا	اور	صلح	اچھی چیز ہے	اور	ہوتا ہی ہے	طبیعتوں میں	بخل	اور

اور صلح اچھی چیز ہے اور طبیعتوں میں بخل ہوتا ہی ہے اور

اِنْ	تُحْسِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾
اگر	تم احسان کرو	اور	تقویٰ کرو	تو یقیناً	اللہ	ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار

اگر تم احسان کرو اور تقویٰ کرو تو اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

وَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ	النِّسَآءِ	وَ	لَوْ	حَرَصْتُمْ
اور	ہرگز نہیں	تم طاقت رکھتے	یہ کہ	عدل کرسکو	درمیان	عورتوں کے	اور	خواہ	کتنا ہی چاہو

اور تم طاقت نہیں رکھتے کہ عورتوں میں عدل کرسکو خواہ کتنا ہی چاہو۔

فَلَا	تَمِيْلُوْا	كُلَّ	الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ	وَ	اِنْ	تُصْلِحُوْا
پس نہ	جھک جاؤ	بالکل	جھکنا	کہ چھوڑ دو تم اسے	اَدھر میں لٹکی ہوئی کی مانند	اور	اگر	تم اصلاح کرلو

پس بالکل بھی نہ جھک جاؤ یہاں تک کہ اسے اَدھر میں لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو اور اگر تم اصلاح کرلو

وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾	وَ	اِنْ	يَّتَفَرَّقَا
اور	تقویٰ کرو	یقیناً	اللہ	ہے	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اور	اگر	دونوں جدا ہوجائیں

اور تقویٰ کرو تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور اگر وہ دونوں جدا ہوجائیں

يُغْنِ	اللّٰهُ	كُلًّا	مِّنْ سَعَتِهٖ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾
تو غنی کردے گا	اللہ	ہر ایک کو	اپنی کشائش سے	اور	ہے	اللہ	وسعت والا	حکمت والا

تو اللہ ہر ایک کو اپنی کشائش سے غنی کردے گا اور اللہ وسعت والا حکمت والا ہے۔

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ
اور	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	یقیناً

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور ہم نے

وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنِ	اتَّقُوا اللّٰهَ
ہم نے حکم دیا	ان کو	جنہیں دی گئی	کتاب	تم سے پہلے	اور	تم کو بھی	یہ کہ	اللہ کا تقویٰ کرو

ان کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو بھی یہی حکم دیا کہ اللہ کا تقویٰ کرو

وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
اور	اگر	تم انکار کرو	تو یقیناً	اللہ کا ہی ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے

اور اگر تم انکار کرو تو جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کا ہی ہے

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
اور	ہے	اللہ	بے نیاز	تعریف کیا گیا	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

اور اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔ اور اللہ کا ہی ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ	وَ	کَفٰی	بِاللّٰهِ	وَکِیْلًا ﴿۱۳۲﴾	اِنْ	یَّشَاْ	یُذْهِبْکُمْ
اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	کافی ہے	اللہ ہی	کارساز	اگر	وہ چاہے	تو تم کو لے جائے

اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کارساز بس ہے۔ اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تم کو

اَیُّهَا النَّاسُ	وَ	یَاْتِ	بِاٰخَرِیْنَ	وَ	کَانَ	اللّٰهُ	عَلٰی ذٰلِكَ	قَدِیْرًا ﴿۱۳۳﴾
اے لوگو	اور	لے آئے	اوروں کو	اور	ہے	اللہ	اس پر	قادر

لے جائے اور اوروں کو لے آئے اور اللہ اس پر قادر ہے۔

مَنْ	کَانَ	یُرِیْدُ	ثَوَابَ الدُّنْیَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ	ثَوَابُ الدُّنْیَا	وَ	الْاٰخِرَةِ
جو کوئی	ہے	چاہتا	دنیا کا ثواب	تو اللہ کے ہاں ہے	دنیا کا ثواب	اور	آخرت کا

جو کوئی دنیا کا ثواب چاہتا ہے تو اللہ کے ہاں دنیا اور آخرت (دونوں) کا ثواب ہے

19 ع 8 16

وَ	کَانَ	اللّٰهُ	سَمِیْعًا	بَصِیْرًا ﴿۱۳۴﴾	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	کُوْنُوْا	قَوّٰمِیْنَ
اور	ہے	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ہو جاؤ	قائم ہونے والے

اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو انصاف پر قائم ہونے والے

بِالْقِسْطِ	شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَ لَوْ	عَلٰۤی اَنْفُسِکُمْ	اَوِ	الْوَالِدَیْنِ
انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کے لیے	اگرچہ	(معاملہ) تمہاری اپنی ذات کے خلاف ہو	یا	ماں باپ کے

اللہ کے لیے گواہی دینے والے رہو گو (معاملہ) تمہاری اپنی ذات یا ماں باپ اور قریبیوں کے خلاف ہو

وَ	الْاَقْرَبِیْنَ	اِنْ	یَّکُنْ	غَنِیًّا	اَوْ	فَقِیْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰی	بِهِمَا
اور	قریبیوں کے	اگر	کوئی ہو	امیر	یا	غریب	تو اللہ	زیادہ خیر خواہ ہے	دونوں کا

اگر کوئی امیر ہو یا غریب تو اللہ دونوں کا (تمہاری نسبت) زیادہ خیر خواہ ہے

فَلَا	تَتَّبِعُوا	الْهَوٰۤی	اَنْ تَعْدِلُوْا	وَ	اِنْ	تَلْوٗۤا	اَوْ	تُعْرِضُوْا
سو نہ	تم پیروی کرو	خواہش کی	تاکہ عدل کر سکو	اور	اگر	تم پیچ دار بات کرو	یا	تم اعراض کرو

سو تم خواہش کی پیروی نہ کرو تاکہ عدل کر سکو اور اگر تم پیچ دار بات کرو یا (حق سے) اعراض کرو

فَاِنَّ	اللّٰهَ	کَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِیْرًا ﴿۱۳۵﴾	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا
تو یقیناً	اللہ	ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

تو یقیناً جو تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ پر

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	الْکِتٰبِ	الَّذِیْ	نَزَّلَ	عَلٰی رَسُوْلِهٖ	وَ
اللہ پر	اور	اس کے رسول پر	اور	اس کتاب پر	جو	اس نے اتاری	اپنے رسول پر	اور

ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر اتاری اور

الْكِتٰبِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِاللّٰهِ	وَ
اس کتاب پر	جو	اتاری گئی	اس سے پہلے	اور	جو شخص	انکار کرتا ہے	اللہ کا	اور
اس کتاب پر جو پہلے اتاری اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور								

مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	فَقَدْ
اس کے فرشتوں کا	اور	اس کی کتابوں کا	اور	اس کے رسولوں کا	اور	پچھلے دن کا	تو یقیناً
اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور پچھلے دن کا انکار کرتا ہے وہ							

ضَلَّ	ضَلٰلًۢا	بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ
وہ نکل گیا	گمراہی میں	دور	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	پھر	کافر ہوئے	پھر
گمراہی میں دور نکل گیا۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر								

اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ
ایمان لائے	پھر	کافر ہوئے	پھر	بڑھ گئے	کفر میں	نہیں	ہے کہ	اللہ	مغفرت کرے
ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر کفر میں بڑھ گئے تو اللہ یہ نہیں کہ ان کی مغفرت کرے									

لَهُمْ	وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾	بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ
ان کی	اور	نہ	یہ کہ ان کو چلائے سیدھا	راہ پر	خبر دے دے	منافقوں کو	اس بات کی کہ
اور نہ یہ کہ ان کو راہ پر سیدھا چلائے۔ منافقوں کو خبر دے دے کہ							

لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ
ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	وہ لوگ جو	بناتے ہیں	کافروں کو	دوست	چھوڑ کر
ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ جن مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں							

الْمُؤْمِنِيْنَ	اَ	يَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَاِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾
مومنوں کو	کیا	وہ چاہتے ہیں	ان کے ہاں	عزت	بے شک	عزت (تو)	اللہ کے لیے ہی ہے	سب
کیا وہ ان کے ہاں عزت چاہتے ہیں تو عزت سب اللہ کے لیے ہی ہے۔								

وَ	قَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	اَنْ	اِذَا	سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
اور	یقیناً	نازل کر چکا	تم پر	کتاب میں	یہ کہ	جب	تم سنو کہ	اللہ کی آیات کا
اور وہ تم پر کتاب میں (یہ حکم) نازل کر چکا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیات کا								

يُكْفَرُ	بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ	بِهَا	فَلَا	تَقْعُدُوْا	مَعَهُمْ
انکار کیا جاتا ہے	ان کے ساتھ	اور	ہنسی کی جاتی ہے	ان پر	تو نہ	ان کے ساتھ	تم بیٹھو
انکار کیا جاتا ہے اور ان پر ہنسی کی جاتی ہے تو ان کے ساتھ مت بیٹھو							

حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖٓ	اِنَّكُمْ	اِذًا	مِّثْلُهُمْ
یہاں تک کہ	وہ لگ جائیں	کسی دوسری بات میں	اس کے سوا	ضرور تم	اس وقت	انہی کی طرح ہو

یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی دوسری بات میں لگ جائیں ضرور تم بھی اس وقت انہی کی طرح ہو۔

اِنَّ	اللّٰهَ	جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْكٰفِرِيْنَ	فِيْ جَهَنَّمَ	جَمِيْعَا ۙ﴿۱۴۰﴾
یقیناً	اللہ	جمع کرے گا	منافقوں کو	اور	کافروں کو	جہنم میں	سب کو

اللہ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں اکٹھا کرنے والا ہے۔

الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ
وہ لوگ جو	انتظار میں ہیں	تمہارے متعلق	پس اگر	ملے	تم کو	فتح	اللہ کی طرف سے

وہ جو تمہارے متعلق انتظار میں ہیں۔ پس اگر تم کو اللہ کی طرف سے فتح ملے

قَالُوْٓا	اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ
تو کہتے ہیں	کیا نہ	تھے ہم	تمہارے ساتھ	اور	اگر	مل جائے	کافروں کو	کچھ حصہ

تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو کچھ حصہ مل جائے

قَالُوْٓا	اَلَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاللّٰهُ
تو کہتے ہیں	کیا نہیں	ہم چڑھا کر لائے	تم کو	اور	تمہاری حفاظت نہیں کی	مومنوں سے	سو اللہ

تو کہتے ہیں کیا ہم تم کو چڑھا نہیں لائے اور مومنوں سے تمہاری حفاظت نہیں کی۔ سو اللہ

يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	لَنْ	يَّجْعَلَ	اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ
فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن	اور	ہرگز نہ	دے گا	اللہ	کافروں کو

تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا اور اللہ ہرگز کافروں کو مومنوں پر (غلبہ کی)

20 ع 7 17

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	وَ	هُوَ	خَادِعُهُمْ
مومنوں پر	کوئی راہ	یقیناً	منافق	اللہ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں	اور	وہ	ان کو دھوکا بازی کی سزا دے گا

راہ نہیں دے گا۔ منافق اللہ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں اور وہ ان کو دھوکا بازی کی سزا دے گا۔

وَ	اِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى الصَّلٰوةِ	قَامُوْا	كُسَالٰى	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ
اور	جب	وہ کھڑے ہوتے ہیں	نماز کے لیے	کھڑے ہوتے ہیں	کاہلی سے	دکھاتے ہیں	لوگوں کو

اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں کاہلی سے کھڑے ہوتے ہیں لوگوں کو دکھاتے ہیں

وَ	لَا	يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۘ﴿۱۴۲﴾	مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ
اور	نہیں	اللہ کو یاد کرتے	مگر	بہت کم	پریشان ہیں	درمیان میں	اس کے

اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر بہت کم۔ درمیان میں پریشان ہیں

لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَ	لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
نہ	اِدھر کے	اور	نہ	اُدھر کے	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ

نہ ادھر کے نہ ادھر کے اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہی میں چھوڑ دے تو

فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا
تو ہرگز نہیں	تو پائے گا	اس کے لیے	کوئی راہ	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم بناؤ

تُو اس کے لیے ہرگز راہ نہ پائے گا۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مومنوں کو چھوڑ کر

الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ
کافروں کو	دوست	چھوڑ کر	مومنوں کو	کیا تم چاہتے ہو	یہ کہ	تم بناؤ	اللہ کے لیے

کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ (کی سزا) کے لیے

عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ﴿۱۳۸﴾	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ
اپنے خلاف	دلیل	کھلی	یقیناً	منافق	سب سے نچلے طبقہ میں ہیں	آگ کے

اپنے خلاف کھلی دلیل بناؤ۔ منافق آگ کے سب سے نچلے طبقہ میں ہیں

وَ	لَنْ	تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَ
اور	ہرگز نہیں	تو پائے گا	ان کے لیے	کوئی مددگار	مگر	وہ لوگ جو	توبہ کریں	اور

اور تو ان کے لیے کوئی مددگار نہیں پائے گا۔ مگر وہ جو توبہ کریں اور

اَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ
اصلاح کریں	اور	مضبوط پکڑیں	اللہ (کے احکام) کو	اور	خالص کریں	اپنی فرمانبرداری کو	اللہ کے لیے

اصلاح کریں اور اللہ (کے احکام) کو مضبوط پکڑیں اور اپنی فرمانبرداری کو اللہ کے لیے خالص کریں

فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	سَوْفَ	يُؤْتِ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾
تو یہ لوگ	ساتھ ہیں مومنوں کے	اور	عنقریب	دے گا	اللہ	مومنوں کو	اجر	بہت بڑا

تو یہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مومنوں کو بڑا اجر دے گا۔

مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ	شَكَرْتُمْ	وَ	اٰمَنْتُمْ	وَ
کیا	کرے گا	اللہ	تمہیں عذاب دے کر	اگر	تم شکر کرو	اور	ایمان لاؤ	اور

اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر کرو اور ایمان لاؤ اور

كَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾
ہے	اللہ	قدر کرنے والا	جاننے والا

اللہ قدر کرنے والا جاننے والا ہے۔

لَا	يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ
نہیں	پسند کرتا	اللہ	اونچی آواز سے	بری بات کے کرنے کو	سوائے	جس پر	ظلم کیا گیا

اللہ بری بات کے مشہور کرنے کو (کسی سے) پسند نہیں کرتا سوائے اس کے جس پر ظلم کیا گیا

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا	عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ
اور	ہے	اللہ	سننے والا	جاننے والا	اگر	تم ظاہر کرو	بھلی بات کو	یا	اس کو چھپاؤ

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اگر تم بھلی بات کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ

اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ سُوْٓءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾	اِنَّ
یا	درگزر کرو	بدی سے	تو یقیناً	اللہ	ہے	معاف کرنے والا	قدرت والا	بے شک

یا بدی سے درگزر کرو تو اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔

الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا
وہ لوگ جو	انکار کرتے ہیں	اللہ کا	اور	اس کے رسولوں کا	اور	وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	فرق کریں

وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے

بَيْنَ	اللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ	بِبَعْضٍ	وَّ
درمیان	اللہ	اور	اس کے رسولوں کے	اور	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لاتے ہیں	بعض پر	اور

رسولوں کے درمیان فرق کریں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں اور

نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَّ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾
انکار کرتے ہیں	بعض کا	اور	وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	اختیار کریں	اس کے درمیان	کوئی راہ

بعض کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان راہ نکالیں۔

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾
یہ لوگ	وہی ہیں	کافر	سچ مچ	اور	ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	رسوا کرنے والا

وہ سچ مچ کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَمْ	يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ
اور	جو لوگ	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	اس کے رسولوں پر	اور	نہیں	فرق کرتے	درمیان

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کسی میں

اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
کسی ایک کے	ان میں سے	یہی ہیں	جلد	دے گا ان کو	ان کے اجر	اور	ہے	اللہ

فرق نہیں کرتے یہی وہ ہیں جن کو اللہ ان کے اجر دے گا اور اللہ

ع 21 11 1

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾	يَسْـَٔلُكَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا
بخشنے والا	رحم کرنے والا	تجھ سے سوال کرتے ہیں	اہل کتاب	یہ کہ	تو اتارے	ان پر	ایک کتاب

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اہل کتاب تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ان پر آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ	فَقَدْ	سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا
آسمان سے	سو یقیناً	انہوں نے سوال کیا	موسیٰ سے	بڑھ کر	اس سے بھی	اور انہوں نے کہا	ہمیں دکھا

ایک کتاب اتارے۔ سو موسیٰ سے انہوں نے اس سے بھی بڑھ کر سوال کیا اور کہا کہ

اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ
اللہ	کھلا کھلا	سو آ پکڑا ان کو	بجلی نے	ان کے ظلم کی وجہ سے	پھر	انہوں نے بنالیا	بچھڑا (معبود)

اللہ کو ہمیں کھلا کھلا دکھا۔ سو ان کے ظلم کی وجہ سے ان کو عذاب نے آ پکڑا۔ پھر انہوں نے بچھڑا بنا لیا

مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَعَفَوْنَا	عَنْ ذٰلِكَ	وَ	اٰتَيْنَا
بعد اس کے کہ	آ چکی تھیں ان کے پاس	کھلی دلیلیں	لیکن ہم نے معاف کر دیا	یہ بھی	اور	ہم نے دیا

بعد اس کے کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آ چکی تھیں۔ لیکن ہم نے یہ معاف کر دیا

مُوْسٰى	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ
موسیٰ کو	غلبہ	واضح	اور	ہم نے بلند کیا	ان پر	طور (پہاڑ)	ان کے اقرار کے وقت

اور موسیٰ کو کھلا غلبہ دیا۔ اور ہم نے ان کے اقرار کے وقت پہاڑ کو ان پر بلند کیا

وَ	قُلْنَا	لَهُمُ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ	قُلْنَا	لَهُمْ
اور	ہم نے کہا	ان سے	داخل ہو جاؤ	دروازے میں	فرمانبرداری کرتے ہوئے	اور	اور ہم نے کہا	ان سے

اور ہم نے ان کو کہا کہ فرمانبرداری کرتے ہوئے دروازے میں داخل ہو جاؤ اور ہم نے ان کو کہا

لَا	تَعْدُوْا	فِي السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾	فَبِمَا
نہ	زیادتی کرو	سبت کے بارے میں	اور	ہم نے لیا	ان سے	عہد	مضبوط	سو بسبب

کہ سبت کے بارے میں حد سے نہ گزر جائیو اور ہم نے ان سے مضبوط وعدہ لیا سو

نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ
ان کے توڑنے کے	عہد کو	اور	انکار کرنے کے	اللہ کی آیتوں کا	اور	قتل کرنے کے	نبیوں کو

ان کے عہد کو توڑ دینے کی وجہ سے اور اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے اور ان کے نبیوں کو ناحق

بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	قَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلَيْهَا
ناحق	اور	ان کے کہنے کی وجہ سے	ہمارے دل	پردوں میں ہیں	بلکہ	اللہ نے مہر لگا دی	ان پر

قتل کرنے اور ان کے یہ کہنے سے کہ ہمارے دل پردوں میں ہیں بلکہ اللہ نے

بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾	وَّ	بِكُفْرِهِمْ	وَ
ان کے کفر کے سبب سے	سو نہیں	وہ ایمان لاتے	مگر	بہت کم	اور	ان کے کفر کے سبب	اور

ان کے کفر کی وجہ سے ان پر مہر لگا دی سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ اور ان کے کفر کے سبب سے اور

قَوْلِهِمْ	عَلٰى مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾	وَّ	قَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا
ان کے باندھنے کے	مریم پر	بہتان	بہت بڑا	اور	ان کے کہنے (کی وجہ سے)	ہم نے	قتل کر دیا

ان کے مریم پر بڑا بہتان باندھنے کی وجہ سے اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے

الْمَسِيْحَ	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَمَا	قَتَلُوْهُ	وَ	مَا
مسیح	عیسیٰ بن مریم	اللہ کے رسول کو	اور نہیں	انہوں نے اسے قتل کیا	اور	نہ

مسیح عیسیٰ بن مریم اللہ کے رسول کو قتل کر دیا اور انہوں نے نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے

صَلَبُوْهُ	وَلٰكِنْ	شُبِّهَ	لَهُمْ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا
اسے صلیب پر مارا	مگر وہ	اس جیسا بنا دیا گیا	ان کے لیے	اور	بے شک	وہ جنہوں نے	اختلاف کیا

صلیب پر مارا مگر وہ ان کے لیے اس جیسا بنا دیا گیا اور بے شک وہ جنہوں نے اس کے متعلق

فِيْهِ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مَا لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ الظَّنِّ
اس کے متعلق	شک میں ہیں	اس بارے میں	نہیں ہے ان کو	ان کا	کچھ علم	صرف	گمان کے پیچھے چلتے ہیں

اختلاف کیا اس بارے میں شک میں ہیں۔ ان کو ان کا کچھ علم نہیں صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں

وَمَا	قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾	بَلْ	رَّفَعَهُ اللّٰهُ	اِلَيْهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور نہیں	انہوں نے اس کو قتل کیا	یقینی طور پر	بلکہ	اللہ نے قرب عطا فرمایا	اپنی طرف	اور	ہے	اللہ

اور انہوں نے اس کو یقینی طور پر قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے اسے اپنا قرب عطا فرمایا اور اللہ

عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾	وَ	اِنْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ
غالب	حکمت والا	اور	نہیں	کوئی اہل کتاب میں سے	مگر	وہ ضرور ایمان لاتا ہے	اس پر

غالب حکمت والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں مگر وہ اپنی موت سے پہلے اس پر

قَبْلَ مَوْتِهٖ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾	فَبِظُلْمٍ
اپنی موت سے پہلے	اور	قیامت کے دن	وہ ہوگا	ان پر	گواہ	سو ظلم کی وجہ سے

ضرور ایمان لاتا ہے اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوگا۔ سو ان لوگوں کے

مِّنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ	وَ
ان لوگوں کے جو	یہودی ہوئے	ہم نے حرام کر دیں	ان پر	اچھی چیزیں	جو حلال تھیں	ان کے لیے	اور

ظلم کی وجہ سے جو یہودی ہوئے ہم نے ان پر اچھی چیزیں جو ان کے لیے حلال کی گئی تھیں حرام کر دیں

بِصَدِّهِمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾	وَّ	اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَقَدْ	نُهُوْا
ان کے روکنے کے	اللہ کی راہ سے	بہت زیادہ	اور	ان کے لینے کی وجہ سے	سود	حالانکہ	وہ روکے گئے تھے
اوران کے اللہ کی راہ سے بہت روکنے کی وجہ سے۔اوران کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ وہ اس سے							

عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	اَعْتَدْنَا
اس سے	اور	ان کے کھانے کے سبب	لوگوں کا مال	ناحق	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے
روکے گئے تھے اور ان کے لوگوں کا مال ناحق کے ساتھ کھانے کی وجہ سے اور ہم نے						

لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾	لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
کافروں کے لیے	ان میں سے	دکھ	بہت دردناک	لیکن	جو پختہ ہیں	علم میں	ان میں سے
ان میں سے کافروں کے لیے دردناک دکھ تیار کر رکھا ہے۔لیکن ان میں سے علم میں پختہ لوگ							

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
اور	مومن	ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا	تیری طرف	اور	جو	نازل کیا گیا
اور مومن اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف نازل کیا گیا اور جو تجھ سے پہلے								

مِنْ قَبْلِكَ	وَ	الْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	الْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
تجھ سے پہلے	اور	قائم کرنے والے ہیں	نماز	اور	دینے والے ہیں	زکوٰۃ	اور	ایمان لانے والے
نازل کیا گیا اور نماز کے قائم کرنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور								

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾		اِنَّآ اَوْحَيْنَآ
اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	یہی وہ ہیں	عنقریب ہم دیں گے	اجر	بہت بڑا		بے شک ہم نے وحی کی
آخر کے دن پر ایمان لانے والے وہ ہیں جن کو ہم بڑا اجر دیں گے۔بے شک ہم نے تیری طرف								

ع 22 10 2

اِلَيْكَ	كَمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَوْحَيْنَآ
تیری طرف	جیسے	ہم نے وحی کی	نوح اور (دوسرے) نبیوں کی طرف	اس سے پچھلے	اور	ہم نے وحی کی
وحی کی جیسے ہم نے نوح اور اس سے پچھلے نبیوں کی طرف وحی کی اور ہم نے						

اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ
ابراہیم کی طرف	اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(اس کی) اولاد
ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور (اس کی) اولاد								

وَ	عِيْسٰى	وَ	اَيُّوْبَ	وَ	يُوْنُسَ	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اٰتَيْنَا
اور	عیسیٰ	اور	ایوب	اور	یونس	اور	ہارون	اور	سلیمان (کی طرف)	اور	ہم نے دی
اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف وحی کی اور ہم نے											

دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾	وَ	رُسُلًا	قَدْ	قَصَصْنٰهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ
داؤدکو	زبور	اور	(کچھ) رسول ہیں	یقیناً	ہم نے ذکر کیاان کا	تجھ پر	اس سے پہلے	اور
داؤد کو زبور دی۔ اور (کچھ) رسول ہیں جن کا حال ہم تجھ سے پہلے بیان کر چکے ہیں								

رُسُلًا	لَّمْ	نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ	وَ	كَلَّمَ اللّٰهُ	مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾
کئی رسول	نہیں	ہم نے ذکر کیاان کا	تجھ پر	اور	اللہ نے باتیں کیں	موسیٰ سے	بہت باتیں
اور (کچھ) رسول ہیں جن کا ذکر ہم نے تجھ سے نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے بہت باتیں کیں۔							

رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَى اللّٰهِ	حُجَّةٌ
رسول	خوش خبری دینے والے	اور	ڈرانے والے	تاکہ نہ	رہے	لوگوں کو	اللہ پر	کوئی عذر
رسول خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے تاکہ لوگوں کو رسولوں کے بعد								

بَعْدَ الرُّسُلِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ
رسولوں کے بعد	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے
اللہ پر کوئی عذر نہ رہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ لیکن اللہ اس کے ساتھ گواہی دیتا ہے								

بِمَآ	اَنْزَلَ	اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ
اس کے ساتھ جو	نازل کیا	تیری طرف	نازل کیااس کو	اپنے علم کے ساتھ	اور	فرشتے	گواہی دیتے ہیں
جو اس نے تیری طرف نازل کیا کہ اسے اپنے علم کے ساتھ نازل کیا اور فرشتے گواہی دیتے ہیں							

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا
اور	کافی ہے	اللہ	گواہ	یقیناً	وہ لوگ جنہوں نے	انکار کیا	اور	روکا
اور اللہ ہی کافی گواہ ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اور اللہ کی								

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اللہ کی راہ سے	تحقیق	وہ نکل گئے	گمراہی میں	بہت دور	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	انکار کیا
راہ سے روکا وہ گمراہی میں دور نکل گئے۔ وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا							

وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ
اور	ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخش دے	ان کو	اور	نہیں	ایسا کہ دکھائے ان کو
اور ظلم کیا اللہ ایسا نہیں کہ ان کو بخش دے اور نہ یہ کہ ان کو									

طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
راہ	مگر	راہ	دوزخ کی	رہیں گے	اس میں	ابدتک	اور	ہے	یہ	اللہ پر
راہ دکھائے۔ مگر دوزخ کی راہ اس میں ابد تک رہیں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے۔										

يَسِيْرًا ﴿١٧٩﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ
آسان	اے لوگو	یقیناً	آیا تمہارے پاس	رسول	حق کے ساتھ	تمہارے رب کی طرف سے

اے لوگو رسول تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ تمہارے پاس آیا ہے۔

فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا
سوایمان لاؤ	اچھا ہے	تمہارے لیے	اور	اگر	تم انکار کرو	تو بے شک	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ

سو ایمان لاؤ تمہارے لیے اچھا ہے اور اگر تم انکار کرو تو جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
آسمانوں میں ہے	اور	زمین (میں)	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اے اہل کتاب

آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

لَا	تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
مت	تم غلو کرو	اپنے دین میں	اور	نہ	تم کچھ کہو	اللہ کی نسبت	سوائے	حق کے

اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو مت کرو۔ اور اللہ کی نسبت سوائے حق کے کچھ نہ کہو۔

اِنَّمَا	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ	كَلِمَتُهٗ	اَلْقٰىهَآ
یقیناً	مسیح	عیسیٰ بن مریم	اللہ کا رسول ہے	اور	اس کی پیشگوئی ہے	جو اس نے القا کی

مسیح عیسیٰ بن مریم صرف اللہ کا رسول ہے اور اس کی پیشگوئی ہے جو اس نے مریم کی طرف

اِلٰى مَرْيَمَ	وَ	رُوْحٌ	مِّنْهُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ
مریم کی طرف	اور	روح ہے	اس کی طرف سے	سوایمان لاؤ	اللہ	اور	اس کے رسولوں پر

القا کی اور اس کی طرف سے روح ہے۔ سو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ

وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	ثَلٰثَةٌ	اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ
اور	مت	کہو تم	تین ہیں	باز آجاؤ	بہتر ہے	تمہارے لیے	صرف	اللہ ہی ہے	معبود

اور مت کہو تین ہیں، باز آجاؤ (اس سے)۔ تمہارے لیے بہتر ہے اللہ صرف ایک ہی معبود ہے

وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗٓ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗ	وَلَدٌ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
اکیلا	وہ پاک ہے	اس سے کہ	ہو	اس کا	بیٹا	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور

وقف لازم

وہ اس سے پاک ہے کہ اس کا بیٹا ہو۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾	لَنْ	يَّسْتَنْكِفَ
اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	کافی ہے	اللہ ہی	کارساز	ہرگز نہیں	برا مناتا

اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔ مسیح ہرگز برا نہیں مناتا

ع 23 3

الْمَسِيْحُ	اَنْ	يَّكُوْنَ	عَبْدًا	وَ	لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	الْمُقَرَّبُوْنَ	وَ	مَنْ
مسیح	اس سے کہ	وہ ہو	بندہ	اللہ کا	اور	نہ	فرشتے	مقرب	اور	جو کوئی
کہ وہ اللہ کا بندہ ہو اور نہ ہی مقرب فرشتے اور جو کوئی										

يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَ	يَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ	جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
برا منائے	اس کی بندگی کو	اور	تکبر کرے	تو اکٹھا کرے گا	اپنی طرف	سب کو	پھر	وہ لوگ جو
اس کی بندگی کو برا منائے اور تکبر کرے تو وہ ان سب کو اپنی طرف اکٹھا کرے گا۔ پھر جو								

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدُهُمْ
ایمان لائے	اور	انہوں نے کام کیے	اچھے	تو وہ پورا دے گا ان کو	ان کے اجر	اور	زیادہ دے گا ان کو
ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے تو ان کو وہ ان کے اجر پورے دے گا اور اپنے فضل سے							

مِّنْ فَضْلِهٖ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا
اپنے فضل سے	اور	لیکن	وہ جنہوں نے	برا منایا	اور	تکبر کیا	تو وہ ان کو عذاب دے گا	عذاب
ان کو زیادہ دے گا اور جنہوں نے برا منایا اور تکبر کیا تو ان کو وہ دردناک عذاب								

اَلِيْمًا ۙ	وَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾
دردناک	اور	نہیں	وہ پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوائے	کوئی دوست	اور	نہ	مددگار
دے گا اور وہ اللہ کے سوائے نہ کوئی دوست اور نہ مددگار پائیں گے۔									

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	اَنْزَلْنَآ
اے لوگو	یقیناً	آ گئی تمہارے پاس	دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	اور	ہم نے نازل کیا
اے لوگو یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آ چکی ہے اور ہم نے						

اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اعْتَصَمُوْا
تمہاری طرف	نور	واضح کر دینے والا	لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور	مضبوط پکڑا
تمہاری طرف واضح کر دینے والا نور نازل کیا ہے۔ سو وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لائے اور اس کو								

بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ	وَ	فَضْلٍ	وَّ	يَهْدِيْهِمْ
اس کو	تو وہ داخل کرے گا ان کو	اپنی طرف سے رحمت میں	اور	فضل (میں)	اور	ان کو چلائے گا
مضبوط پکڑا تو ان کو وہ اپنی طرف سے رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور ان کو وہ						

اِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾	يَسْتَفْتُوْنَكَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ
اپنی طرف	راہ پر	سیدھی	وہ تجھ سے فتویٰ مانگتے ہیں	کہہ	اللہ	تم کو فتویٰ دیتا ہے
اپنی طرف سیدھی راہ پر چلائے گا۔ تجھ سے فتویٰ مانگتے ہیں۔ کہہ اللہ تم کو کلالہ کے بارے						

فِي الْكَلٰلَةِ	اِنِ	امْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّ	لَهٗٓ اُخْتٌ
کلالہ کے بارے میں	اگر	کوئی شخص	مرجائے	نہ ہو	اس کی	اولاد	اور	اس کی بہن ہو
میں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص مرجائے اس کی اولاد نہ ہو اور اس کی بہن ہو								

فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	وَ	هُوَ	يَرِثُهَآ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ
تواس کے لیے ہے	نصف	اس کا جو	اس نے چھوڑا	اور	وہ	وارث ہوگا	اگر	نہ	ہو
تو اس کے لیے جو اس نے چھوڑا اس کا نصف ہے اور اگر عورت کی									

لَّهَا	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَتَا	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُمَا	الثُّلُثٰنِ	مِمَّا
اس کی	کوئی اولاد	تواگر	وہ ہوں	دو(بہنیں)	توان دونوں کے لیے ہے	دوتہائی	اس میں سے جو
کوئی اولاد نہ ہو تو وہ (بھائی) اس کا وارث ہوگا اور اگر دو (بہنیں) ہوں تو ان دونوں کے لیے							

تَرَكَ	وَ	اِنْ	كَانُوْٓا	اِخْوَةً	رِّجَالًا	وَّ	نِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ
اس نے چھوڑا	اور	اگر	(وارث)ہوں	بہن بھائی	مرد	اور	عورتیں	تومرد کے لیے ہے
جو اس نے چھوڑا اس کی دو تہائی اور اگر بہت بہن بھائی مرد اور عورتیں ہوں تو مرد کے لیے								

مِثْلُ	حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اَنْ	تَضِلُّوْا
مانند	دوعورتوں کے حصے کی	کھول کر بتاتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	تاکہ(نہ)	تم غلطی میں پڑو
دو عورتوں کے حصے کی مانند ہے اللہ تمہیں کھول کر بتاتا ہے تاکہ تم غلطی میں نہ پڑو						

وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾
اور	اللہ	ہرچیز کو	جاننے والا ہے
اوراللہ ہرچیز کو جاننے والا ہے۔			

ع 24 5 4

اٰيَاتُهَا 120 (5) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (112) رُكُوْعَاتُهَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہارحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ	لَكُمْ	بَهِيْمَةُ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم پورا کرو	اقراروں کو	حلال کیے گئے ہیں	تمہارے لیے	چوپائے
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اقراروں کو پورا کرو تمہارے لیے چوپائے جانور حلال						

الْاَنْعَامِ	اِلَّا	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	غَيْرَ مُحِلِّي	الصَّيْدِ	وَ	اَنْتُمْ
جانور	سوائے	اس کے جو	پڑھا جاتا ہے	تم پر	نہ کہ حلال جاننے والے ہو	شکار کو	جب	تم
کیے گئے ہیں سوائے اس کے جو تم پر پڑھا جاتا ہے نہ شکار کو حلال جاننے والے جب تم								

حُرُمٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	مَا	يُرِيْدُ ۝١	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حالت احرام میں ہو	بے شک	اللہ	حکم کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

حالت احرام میں ہو اللہ جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا	تُحِلُّوْا	شَعَآئِرَ اللّٰهِ	وَ	لَا	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَ	لَا	الْهَدْيَ
نہ	تم بے حرمتی کرو	اللہ کے نشانوں کی	اور	نہ	حرمت والے مہینے کی	اور	نہ	قربانیوں کی

اللہ کے نشانوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ قربانیوں کی

وَ	لَا	الْقَلَآئِدَ	وَ	لَآ	آٰمِّيْنَ	الْبَيْتَ الْحَرَامَ
اور	نہ	جو گانی پہنائے گئے ہوں	اور	نہ	قصد کرنے والوں کی	حرمت والے گھر کا

اور نہ ان کی جو گانی پہنائے گئے ہوں اور نہ حرمت والے گھر کا قصد کرنے والوں کی

يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	رِضْوَانًا	وَ	اِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوْا
وہ چاہتے ہیں	فضل	اپنے رب سے	اور	خوشنودی	اور	جب	تم احرام کھول دو	تو شکار کر سکتے ہو

وہ اپنے رب سے فضل اور خوشنودی چاہتے ہیں اور جب تم احرام کھول دو تو شکار کرو

وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ	صَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور	نہ	تمہیں آمادہ کرے	دشمنی	کسی قوم کی	اس وجہ سے کہ	تم کو روک دیا تھا	حرمت والی مسجد سے

اور کسی قوم کی دشمنی کہ انہوں نے تم کو حرمت والی مسجد سے روکا تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے

اَنْ	تَعْتَدُوْا	وَ	تَعَاوَنُوْا	عَلَى الْبِرِّ	وَ	التَّقْوٰى	وَ	لَا	وقف لازم
یہ کہ	تم زیادتی کرو	اور	تم ایک دوسرے کی مدد کرو	نیکی (کے کاموں) پر	اور	تقویٰ پر	اور	نہ	

کہ تم زیادتی کرو اور نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر

تَعَاوَنُوْا	عَلَى الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ
تم ایک دوسرے کی مدد کرو	گناہ پر	اور	زیادتی پر	اور	اللہ کا تقویٰ کرو	یقیناً اللہ

ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔ اور اللہ کا تقویٰ کرو اللہ (بدی کی)

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ۝٢	حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ	وَ	الدَّمُ	وَ	لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ
سخت ہے	سزا دینے میں	حرام کیا گیا ہے	تم پر	مردار	اور	خون	اور	سور کا گوشت

الرّبع

سزا دینے میں سخت ہے۔ مردار تم پر حرام کیا گیا ہے اور خون اور سور کا گوشت

وَ	مَآ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	وَ	الْمُنْخَنِقَةُ	وَ	الْمَوْقُوْذَةُ
اور	وہ کہ	نام پکارا جائے	اللہ کے سوا	جس پر	اور	گلا گھٹ کر مرا ہوا	اور	چوٹ لگ کر مرا ہوا

اور وہ جس پر اللہ کے سوا کسی دوسرے کا نام پکارا جائے اور گلا گھٹ کر مرا ہوا اور چوٹ لگ کر مرا ہوا

وَ	الْمُتَرَدِّيَةُ	وَ	النَّطِيْحَةُ	وَ	مَآ	اَكَلَ	السَّبُعُ	اِلَّا
اور	گر کر مرا ہوا	اور	سینگ لگ کر مرا ہوا	اور	وہ جسے	کھایا ہو	درندوں نے	مگر
اور گر کر مرا ہوا اور سینگ لگ کر مرا ہوا اور وہ جسے درندوں نے کھایا ہو ہاں								

مَا	ذَكَّيْتُمْ	وَ	مَا	ذُبِحَ	عَلَى النُّصُبِ	وَ	اَنْ	تَسْتَقْسِمُوْا
جس کو	تم ذبح کرلو	اور	وہ جو	ذبح کیا گیا ہو	تھانوں پر	اور	یہ کہ	تم قسمت معلوم کرو
جسے تم ذبح کرلو (وہ کھالو) اور وہ بھی (حرام ہے) جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو۔ اور یہ کہ تم پاسوں سے								

بِالْاَزْلَامِ	ذٰلِكُمْ	فِسْقٌ	اَلْيَوْمَ	يَئِسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ دِيْنِكُمْ
پاسوں سے	یہ سب	نافرمانی ہے	آج	ناامید ہوگئے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	تمہارے دین سے
قسمت معلوم کرو یہ سب نافرمانی ہے۔ آج وہ لوگ جو کافر ہیں تمہارے دین سے ناامید ہو گئے							

فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَ	اخْشَوْنِ	اَلْيَوْمَ	اَكْمَلْتُ	لَكُمْ	دِيْنَكُمْ
سو نہ	ان سے ڈرو	اور	مجھ سے ڈرو	آج	میں نے کامل کر دیا	تمہارا لیے	تمہارا دین
سو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارا دین تمہارے لیے کامل کر دیا							

وَ اَتْمَمْتُ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ	وَ	رَضِيْتُ	لَكُمُ	الْاِسْلَامَ	دِيْنًا
اور میں نے پورا کر دیا	تم پر	اپنی نعمت کو	اور	پسند کرلیا	تمہارے لیے	اسلام	بطور دین کے
اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور تمہارا دین اسلام ہونے پر میں راضی ہوا۔							

فَمَنِ	اضْطُرَّ	فِيْ مَخْمَصَةٍ	غَيْرَ	مُتَجَانِفٍ	لِّاِثْمٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
پھر جو شخص	مجبور ہو جائے	بھوک سے	نہ	جھکنے والا ہو	گناہ کی طرف	تو یقیناً	اللہ	بخشنے والا
پھر جو شخص بھوک سے مجبور ہو جائے گناہ کی طرف جھکنے والا نہ ہو تو اللہ بخشنے والا								

رَّحِيْمٌ ۝٣	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَآ	اُحِلَّ	لَهُمْ	قُلْ	اُحِلَّ
رحم کرنے والا ہے	تجھ سے پوچھتے ہیں	کہ کیا (چیزیں)	حلال کی گئی ہیں	ان کے لیے	کہہ	حلال کی گئی ہیں
رحم کرنے والا ہے۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے کہہ						

لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَ	مَا	عَلَّمْتُمْ	مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ
تمہارے لیے	ستھری چیزیں	اور	وہ جو	تم تعلیم دیتے ہو	شکاری جانوروں کو	شکاری کی تعلیم دیتے ہوئے سکھاؤ
تمہارے لیے ستھری چیزیں حلال کی گئی ہیں اور وہ جو تم شکاری جانوروں کو شکار کی تعلیم دیتے ہوئے سکھاؤ						

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا	عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ	فَكُلُوْا	مِمَّآ	اَمْسَكْنَ
تم ان کو سکھاتے ہو	اس (علم) سے جو	تمہیں سکھایا	اللہ نے	سو تم کھاؤ	اس میں سے جو	وہ پکڑ رکھیں
تم ان کو سکھاتے ہو اس (علم) سے جو اللہ نے تمہیں سکھایا سو جس کو وہ تمہارے لیے						

عَلَيْكُمْ	وَ	اذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
تمہارے لیے	اور	نام لو	اللہ کا	اس پر	اور	اللہ کا تقویٰ کرو	یقیناً	اللہ

پکڑ رکھیں اس سے کھالو اور اس پر اللہ کا نام یاد کرو اور اللہ کا تقویٰ کرو۔ اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَ	طَعَامُ	الَّذِيْنَ
جلد حساب لینے والا ہے	آج	حلال کی گئیں	تمہارے لیے	ستھری چیزیں	اور	کھانا	ان لوگوں کا

جلد حساب لینے والا ہے۔ آج تمہارے لیے ستھری چیزیں حلال کی گئیں اور ان لوگوں کا کھانا

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حِلٌّ	لَّكُمْ	وَ	طَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ	الْمُحْصَنٰتُ
دی گئی	کتاب	حلال ہے	تمہارے لیے	اور	تمہارا کھانا	حلال ہے	ان کے لیے	اور	پاکدامن

جن کو کتاب دی گئی تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔ اور پاکدامن

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	
مومن عورتیں	اور	پاک دامن (عورتیں)	ان میں سے جن کو	دی گئی	کتاب	تم سے پہلے	

مومن عورتیں اور ان میں سے پاک دامن عورتیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی

اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ	وَ
جب	تم ان کو دو	ان کے مہر	نکاح میں لانے والے	نہ کہ	کھلی بدکاری کرنے والے	اور

جب تم ان کو ان کے مہر دے دو نکاح میں لانے والے نہ کھلی بدکاری کرنے والے اور

لَا	مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ
نہ	رکھنے والے	چھپی دوستی	اور	جو شخص	انکار کرے	ایمان سے	تو یقیناً	ضائع ہو گیا

نہ چھپی دوستی رکھنے والے اور جو شخص ایمان سے انکار کرے تو اس کا عمل

عَمَلُهٗ	وَ	هُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٥ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اس کا عمل	اور	وہ	آخرت میں	نقصان اٹھانے والوں میں سے ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

ع 1 5 5

ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو

اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا	وُجُوْهَكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	اِلَى الْمَرَافِقِ
جب	تم اٹھو	نماز کو	تو دھولیا کرو	اپنے منہ	اور	اپنے ہاتھ	کہنیوں تک

جب تم نماز کو اٹھو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لیا کرو

وَ	امْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	اِلَى الْكَعْبَيْنِ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور	مسح کرلیا کرو	اپنے سروں کا	اور	اپنے پاؤں (دھوؤ)	ٹخنوں تک	اور	اگر	تم ہو

اور اپنے سروں کا مسح کرلیا کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں (دھولیا کو) اور اگر

جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوْا	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ
حالت جنابت میں	تو نہالیا کرو	اور	اگر	تم ہو	بیمار	یا	سفر میں	یا	آئے

حالت جنابت میں ہو تو نہالیا کرو۔ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے

اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً
کوئی	تم میں سے	جائے ضرور سے	یا	تم نے چھوا ہو	عورتوں کو	پھر نہ	تم پاؤ	پانی

کوئی جائے ضرور سے ہو کر آئے یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر تم پانی نہ پاؤ

فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ
تو تیمّم کرلو	پاک مٹی کا	پھر تم مسح کرلو	اپنے مونہوں کا	اور	اپنے ہاتھوں کا	اس سے

تو پاک مٹی کا قصد کرو اور اس سے اپنے مونہوں اور ہاتھوں پر مسح کرلو۔

مَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ حَرَجٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّرِيْدُ
نہیں	چاہتا	اللہ	یہ کہ کرے	تم پر	کسی طرح تنگی	اور	لیکن	وہ چاہتا ہے

اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کسی طرح تنگی کرے لیکن وہ چاہتا ہے

لِيُطَهِّرَكُمْ	وَ	لِيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝	وَ	اذْكُرُوْا
کہ تم کو پاک کرے	اور	تا کہ پوری کرے	اپنی نعمت	تم پر	تا کہ تم	شکر کرو	اور	یاد کرو

کہ تم کو پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر پوری کرے تا کہ تم شکر کرو۔ اور اللہ کی

نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	مِيْثَاقَهُ	الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ	بِهٖٓ	اِذْ	قُلْتُمْ
اللہ کی نعمت	(جو) ہوئی تم پر	اور	اس کے عہد کو	وہ جو	اس نے تم سے پختہ لیا	اس کا	جب	تم نے کہا

نعمت یاد کرو (جو) تم پر ہے اور اس کے اس عہد کو بھی جو اس نے تم سے پختہ لیا ہے جب تم نے کہا

سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝
ہم نے سنا	اور	ہم نے اطاعت کی	اور	اللہ کا تقویٰ کرو	یقیناً	اللہ	جانتا ہے	سینوں کی باتوں کو

ہم نے سنا اور ہم اطاعت اختیار کرتے ہیں اور اللہ کا تقویٰ کرو۔ اللہ سینوں کی باتوں کو جانتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ	بِالْقِسْطِ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ہو جاؤ	کھڑے ہونے والے	اللہ کے لیے	گواہی دینے والے	انصاف کی

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کے لیے کھڑے ہونے والے انصاف کی گواہی دینے والے ہو جاؤ

وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	عَلٰٓى	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا
اور	نہ	تمہیں آمادہ کرے	دشمنی	کسی قوم کی	اس پر	کہ نہ	تم انصاف کرو	انصاف کرو

او رکسی قوم کی دشمنی تم کو اس پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو

هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ۝٨
یہ	قریب تر ہے	تقویٰ سے	اور	اللہ کا تقویٰ کرو	یقیناً	اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو

یہ تقویٰ سے قریب تر ہے اور اللہ کا تقویٰ کرو اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ
اللہ نے وعدہ کیا ہے	ان سے جو	ایمان لاتے ہیں	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	ان کے لیے	مغفرت

اللہ نے ان سے جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے مغفرت

وَّ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ۝٩	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ
اور	اجر ہے	بہت بڑا	اور	وہ لوگ جنہوں نے	انکار کیا	اور	جھٹلایا	ہماری باتوں کو

اور بڑا اجر ہے۔ اور وہ جنہوں نے انکار کیا اور ہماری باتوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
وہی ہیں	دوزخ والے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	یاد کرو	اللہ کی نعمت کو	(جو) تم پر (ہوئی)

وہی دوزخ والے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کی نعمت کو یاد کرو (جو) تم پر (ہوئی)

اِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ	يَّبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ
جب	ارادہ کرلیا	ایک قوم نے	یہ کہ	وہ بڑھائیں	تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	تو اس نے روکا

جب ایک قوم نے ارادہ کرلیا کہ اپنے ہاتھ تمہاری طرف بڑھائیں تو اس نے تم سے

اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١ ع
ان کے ہاتھوں کو	تم سے	اور	اللہ کا تقویٰ کرو	اور	اللہ پر ہی	چاہیے کہ بھروسہ کریں	مومن لوگ

ع 2 6 6

ان کے ہاتھوں کو روکا اور اللہ کا تقویٰ کرو اور اللہ پر ہی مومنوں کو چاہیے کہ بھروسہ کریں۔

وَ	لَقَدْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ	بَعَثْنَا	مِنْهُمُ	اثْنَيْ عَشَرَ
اور	یقیناً	اللہ نے لیا	اقرار	بنی اسرائیل سے	اور	ہم نے مقرر کیے	ان میں سے	بارہ

اور یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے

نَقِيْبًا	وَ	قَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	لَئِنْ	اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَيْتُمُ
سردار	اور	اللہ نے کہا	یقیناً میں	تمہارے ساتھ ہوں	اگر	تم قائم کرو	نماز	اور	تم دو

اور اللہ نے کہا میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نماز قائم کرو اور زکوۃ

الزَّكٰوةَ	وَ	اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ	وَ	عَزَّرْتُمُوْهُمْ	وَ	اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ
زکوۃ	اور	تم ایمان لاؤ	میرے رسولوں پر	اور	ان کی مدد کرو	اور	تم اللہ کو مال دو گے

دو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی مدد کرو اور اچھا مال اللہ کو کاٹ کر

قَرْضًا	حَسَنًا	لَّاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّكُمْ	جَنّٰتٍ
مال	اچھا	تو میں ضرور دور کروں گا	تم سے	تمہاری برائیاں	اور	ضرور تم کو داخل کروں گا	باغوں میں
دو گے تو میں بالضرور تمہاری برائیاں تم سے دور کردوں گا اور بالضرور تم کو باغوں میں داخل کروں گا							

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	فَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ
بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	پس جو کوئی	انکار کرے	اس کے بعد	تم میں سے	بلاشبہ	وہ بھٹک گیا
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں پس جو کوئی تم میں سے اس کے بعد انکار کرے گا وہ بلاشبہ سیدھے رستہ								

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ⑫	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَ	جَعَلْنَا
سیدھے رستہ سے	سو وجہ سے	ان کے توڑنے کے	اپنا عہد	ہم نے ان پر لعنت کی	اور	ہم نے کر دیئے
سے بھٹک گیا۔ سو ان کے اپنا عہد توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دل						

قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَ	نَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا
ان کے دل	سخت	پھیرتے ہیں	لفظوں کو	اپنی جگہ سے	اور	وہ بھول گئے	ایک حصہ	اس چیز سے
سخت کر دیے، وہ لفظوں کو اپنی جگہ سے پھیرتے ہیں۔ اور جو ان کو نصیحت کی گئی								

ذُكِّرُوْا	بِهٖ	وَ	لَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰى خَآئِنَةٍ	مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا
ان کو نصیحت کی گئی تھی	اس کی	اور	تو ہمیشہ	خبر پاتا رہے گا	خیانت پر	ان کی	سوائے	تھوڑے
تھی اس کا ایک حصہ بھول گئے اور ان میں سے تھوڑے لوگوں کے سوائے تو ان کی خیانت پر								

مِّنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اصْفَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ⑬
لوگوں کے	سو تو معاف کر	ان کو	اور	درگزر کر	یقیناً	اللہ	محبت کرتا ہے	احسان کرنے والوں سے
خبر پاتا رہے گا سو ان کو معاف اور درگزر کر اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔								

وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰٓى	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا
اور	ان لوگوں سے جو	کہتے ہیں	ہم	نصرانی ہیں	ہم نے لیا	ان سے عہد	مگر وہ بھول گئے	ایک حصہ
اور ان سے جو کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں ہم نے ان سے عہد لیا مگر وہ اس کا ایک حصہ بھول گئے								

مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ
اس کا جو	انہیں نصیحت کی گئی تھی	اس کی	سو ہم نے ڈال دیا	ان کے درمیان	دشمنی	اور	بغض
جو انہیں نصیحت کی گئی تھی سو ہم نے ان کے درمیان قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض							

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَ	سَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ ⑭
قیامت کے دن تک	اور	عنقریب	خبر دے گا ان کو	اللہ	اس کی جو	وہ تھے	عمل کرتے
ڈال دیا اور عنقریب اللہ ان کو اس کی خبر دے گا جو وہ کرتے تھے۔							

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	كَثِيْرًا
اے اہل کتاب	یقیناً	آ چکا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	بہت کچھ
اے اہل کتاب ہمارا رسول تمہارے پاس آ چکا ہے وہ بہت کچھ اس میں سے کھول کر						

مِّمَّا	كُنْتُمْ	تُخْفُوْنَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ	قَدْ
اس میں سے	تھے تم	چھپاتے	کتاب سے	اور	درگزر کرتا ہے	بہت سی باتوں سے	یقیناً
بیان کرتا ہے جو تم کتاب سے چھپاتے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے							

جَآءَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَّ	كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾	يَّهْدِيْ	بِهِ	اللّٰهُ
آ چکی تمہارے پاس	اللہ کی طرف سے	نور	اور	واضح کرنے والی کتاب	چلاتا ہے	اس کے ساتھ	اللہ
تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور واضح کرنے والی کتاب آ چکی ہے۔ اس کے ساتھ اللہ							

مَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ	سُبُلَ السَّلٰمِ	وَ	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اس شخص کو جو	پیروی کرتا ہے	اس کی رضا کی	سلامتی کی راہوں پر	اور	نکال لاتا ہے ان کو	اندھیروں سے
اس کو جو اس کی رضا کی پیروی کرتا ہے سلامتی کی راہوں پر چلاتا ہے اور اپنے حکم سے ان کو						

اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	يَهْدِيْهِمْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾	لَقَدْ	كَفَرَ
روشنی کی طرف	اپنے حکم سے	اور	ہدایت کرتا ہے ان کو	سیدھی راہ کی طرف	یقیناً	کافر ہیں
اندھیرے سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور ان کو سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ وہ یقیناً کافر ہیں جو						

الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ
وہ لوگ جو	کہتے ہیں	یقیناً	اللہ	وہی	مسیح ابن مریم ہے	کہہ	پھر کس کو	اختیار ہوا
کہتے ہیں کہ اللہ مسیح ابن مریم ہے۔ کہہ کس کو اللہ کے مقابلہ میں								

مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ اَرَادَ	اَنْ يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗ
اللہ کے مقابلہ میں	کچھ بھی	جب اس نے ارادہ کیا	ہلاک کرنے کا	مسیح ابن مریم	اور	اس کی ماں کو
کچھ بھی اختیار ہوا جب اللہ نے مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور						

وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ
اور	ان کو جو	زمین میں تھے	سارے	اور	اللہ کے لیے ہی ہے	بادشاہت	آسمانوں کی	اور
ان سب کو جو زمین میں تھے ہلاک کرنے کا ارادہ کیا اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت								

الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
زمین کی	اور	جو	ان کے درمیان ہے	پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر
اور جو ان کے درمیان ہے اللہ کے لیے ہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر									

قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	وَ	النَّصٰرٰى	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ	وَ	اَحِبَّآؤُهٗ
قادر ہے	اور	کہتے ہیں	یہودی	اور	عیسائی	ہم	اللہ کے بیٹے	اور	اس کے پیارے ہیں

قادر ہے۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں

قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ
کہہ	پھر کیوں	تمہیں عذاب دیتا ہے	تمہارے گناہوں کی وجہ سے	بلکہ	تم	بشر ہو

کہہ پھر تمہارے گناہوں کی وجہ سے تمہیں کیوں عذاب دیتا ہے بلکہ تم انہی میں سے

مِّمَّنْ	خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ
انہی میں سے جنہیں	اس نے پیدا کیا	وہ بخشے	جسے	چاہے	اور	عذاب دے	جسے	چاہے	اور

بشر ہو جنہیں اس نے پیدا کیا۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور

لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ
اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہت	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اور

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور وہ جو ان دونوں کے درمیان ہے اللہ کے لیے ہی ہے اور

اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ
اسی کی طرف	پھر کر جانا ہے	اے اہل کتاب	یقیناً	تمہارے پاس آیا ہے	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے

اسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔ اے اہل کتاب یقیناً ہمارا رسول تمہارے پاس آیا ہے وہ

لَكُمْ	عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا	مِنْۢ بَشِيْرٍ
تمہارے لیے	رسولوں کے بند ہو جانے پر	کہ (نہ)	کہو تم	نہیں	ہمارے پاس آیا	کوئی خوش خبری دینے والا

رسولوں کے بند ہو جانے پر تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوش خبری دینے والا

وَّ	لَا	نَذِيْرٍ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ	وَّ	نَذِيْرٌ	وَ
اور	نہ	ڈرانے والا	سو	تمہارے پاس آ گیا	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور

نہیں آیا اور نہ کوئی ڈرانے والا۔ سو تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا اور

اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ ع	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا
اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	اے میری قوم	تم یاد کرو

ع 3 8 7

اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کو کہا اے میری قوم

نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ	فِيْكُمْ	اَنْۢبِيَآءَ	وَ	جَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا
اللہ کی نعمت	(جو ہوگی) تم پر	جب	اس نے بنائے	تم میں	نبی	اور	بنایا تم کو	بادشاہ

اللہ کی نعمت (جو) تم پر (ہوگی) یاد کرو جب اس نے تم میں نبی بنائے اور تم کو بادشاہ بنایا

وَّ	اٰتٰىكُمْ	مَّا	لَمْ	يُؤْتِ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾	يٰقَوْمِ	ادْخُلُوا
اور	تم کو دیا	وہ جو	نہیں	دیا اس نے	کسی کو	قوموں میں سے	اے میری قوم	داخل ہو جاؤ

اور تم کو وہ دیا جو قوموں میں سے کسی کو نہیں دیا۔ اے میری قوم پاک سرزمین میں داخل

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِيْ	كَتَبَ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	لَا	تَرْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ
پاک سرزمین میں	جسے	اللہ نے لکھ رکھا ہے	تمہارے لیے	اور	نہ	تم واپس آنا	پیٹھ پھیرتے ہوئے

ہو جاؤ جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھا ہے اور پیٹھ پھیرتے ہوئے واپس نہ ہو آنا

فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ
ورنہ تم ہو جاؤ گے	نقصان اٹھانے والے	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	یقیناً	اُس میں	لوگ ہیں	قوی ہیکل

ورنہ تم نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ اس میں قوی ہیکل لوگ ہیں

وَ	اِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى	يَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ
اور	ہم	ہرگز نہ	اس میں داخل ہوں گے	جب تک کہ	وہ نکل جائیں	اس میں سے	پھر اگر

اور ہم ہرگز اس میں داخل نہ ہوں گے جب تک وہ اس میں سے

يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾	قَالَ	رَجُلٰنِ	مِنَ الَّذِيْنَ
وہ نکل جائیں	اس میں سے	تو ہم ضرور	داخل ہو جائیں گے	کہا	دو شخصوں نے	ان میں سے جو

نکل نہ جائیں تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے۔ ان میں سے جو ڈرتے تھے دو شخصوں نے

يَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوْا	عَلَيْهِمُ	الْبَابَ	فَاِذَا
ڈرتے تھے	اللہ نے انعام کیا تھا	جن پر	تم داخل ہو جاؤ	ان پر	دروازے سے	سو جب

جن پر اللہ نے انعام کیا تھا کہا تم ان پر دروازے سے داخل ہو جاؤ سو جب

دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
تم داخل ہو جاؤ گے اس میں	تو یقیناً	تم غالب ہو گے	اور	اللہ پر ہی	تم توکل کرو	اگر	تم ہو

تم اس میں داخل ہو جاؤ گے تو یقیناً تم غالب ہو گے۔ اور اللہ پر ہی توکل کرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَآ	اَبَدًا	مَّا دَامُوْا
مومن	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	ہم	ہرگز نہ	داخل ہوں گے اس میں	کبھی بھی	جب تک کہ وہ ہیں

مومن ہو۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز اس میں کبھی داخل نہ ہوں گے جب تک کہ وہ

فِيْهَا	فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	رَبُّكَ	فَقَاتِلَآ	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾
اس میں	پس جاؤ	تو	اور	تیرا رب	تم دونوں جنگ کرو	ہم	یہاں	بیٹھے ہیں

اس میں ہیں پس تو اور تیرا رب جاؤ اور جنگ کرو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔

قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	لَآ	اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِیْ	وَ	اَخِیْ
(موسیٰ نے) کہا	اے میرے رب	میں	نہیں	اختیار رکھتا	سوائے	اپنے	اور	اپنے بھائی کے

(موسیٰ نے) کہا اے میرے رب میں سوائے اپنے اور اپنے بھائی کے اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا

فَافْرُقْ	بَیْنَنَا	وَ	بَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۵﴾	قَالَ	فَاِنَّهَا
سوتو فیصلہ کردے	ہمارے درمیان	اور	ان نافرمان لوگوں میں	(اللہ نے) کہا	بے شک وہ (زمین)

سو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں فیصلہ کردے۔ (اللہ نے) کہا اب وہ (زمین)

مُحَرَّمَةٌ	عَلَیْهِمْ	اَرْبَعِیْنَ سَنَةً	یَتِیْهُوْنَ	فِی الْاَرْضِ	فَلَا	تَاْسَ
حرام کردی گئی ہے	ان پر	چالیس سال کے لیے	سرگرداں پھرتے رہیں گے	زمین میں	سو نہ	تو افسوس کر

ان پر چالیس سال کے لیے حرام کردی گئی ہے اسی زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے سوتو

عَلَی الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ ع	وَ	اتْلُ	عَلَیْهِمْ	نَبَاَ	ابْنَیْ اٰدَمَ	بِالْحَقِّ ۘ	اِذْ
ان نافرمان لوگوں پر	اور	پڑھ دو	ان پر	خبر	آدم کے دو بیٹوں کی	حق کے ساتھ	جب

وقف لازم

ان نافرمان لوگوں پر افسوس نہ کر۔ اور ان پر آدم کے دو بیٹوں کی خبر حق کے ساتھ پڑھ دو جب

قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ	مِنْ اَحَدِهِمَا	وَ	لَمْ	یُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ
انہوں نے پیش کی	کوئی قربانی	سو قبول کی گئی	ان میں سے ایک کی	اور	نہ	قبول کی گئی	دوسرے سے

انہوں نے کوئی قربانی پیش کی سو وہ ان دونوں میں سے ایک سے قبول کی گئی اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی

قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	اِنَّمَا	یَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۲۷﴾	لَئِنْ
کہا	میں ضرور تجھے قتل کروں گا	(پہلے نے) کہا	صرف	قبول کرتا ہے	اللہ	متقیوں سے	پس اگر

النصف

اس نے کہا میں ضرور تجھے قتل کردوں گا (اس نے) کہا اللہ صرف متقیوں سے قبول کرتا ہے۔ اگر

بَسَطْتَّ	اِلَیَّ	یَدَكَ	لِتَقْتُلَنِیْ	مَآ	اَنَا	بِبَاسِطٍ	یَّدِیَ	اِلَیْكَ
تو بڑھائے گا	میری طرف	اپنا ہاتھ	تاکہ مجھے قتل کردے	نہ	میں	بڑھاؤں گا	اپنا ہاتھ	تیری طرف

میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا کہ مجھے قتل کردے میں اپنا ہاتھ تیری طرف نہ بڑھاؤں گا

لِاَقْتُلَكَ	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾	اِنِّیْٓ	اُرِیْدُ
کہ تجھے قتل کروں	یقیناً میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے	جو رب ہے	سارے جہانوں کا	میں	چاہتا ہوں

کہ تجھے قتل کروں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ میں چاہتا ہوں

اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِیْ	وَ	اِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ	مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ	وَ	ذٰلِكَ
یہ کہ	تو سزا پائے	میرے ساتھ گناہ کی	اور	اپنے گناہ کی	یوں تو ہوجائے	آگ والوں میں سے	اور	یہی

کہ تو میرے (خلاف) گناہ اور اپنے گناہ کی سزا پائے اور یوں آگ والوں میں سے ہوجائے اور یہی

جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾	فَطَوَّعَتْ	لَهٗ	نَفْسُهٗ	قَتْلَ اَخِيْهِ
بدلہ ہے	ظالموں کا	سوراضی کردیا	اس کے لیے	اس کے نفس نے	اس کے بھائی کے قتل پر
ظالموں کا بدلہ ہے۔ سو اس کے نفس نے اس کے بھائی کے قتل پر اسے راضی کردیا					

فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾	فَبَعَثَ اللّٰهُ	غُرَابًا	يَّبْحَثُ
پس اس نے اسے مارڈالا	اور وہ ہوگیا	نقصان اٹھانے والوں میں سے	تب اللہ نے بھیجا	ایک کوا	جوکریدتا تھا
پس اس نے اسے مارڈالا اور وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگیا۔ تب اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین					

فِي الْاَرْضِ	لِيُرِيَهٗ	كَيْفَ	يُوَارِيْ	سَوْءَةَ	اَخِيْهِ	قَالَ	يٰوَيْلَتٰى
زمین میں	تاکہ اسے دکھائے	کس طرح	چھپائے	لاش کو	اپنے بھائی کی	کہنے لگا	مجھ پر افسوس
کو کریدتا تھا تاکہ اسے دکھائے کہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش کو چھپائے کہنے لگا مجھ پر افسوس							

اَعَجَزْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِثْلَ	هٰذَا الْغُرَابِ	فَاُوَارِيَ	سَوْءَةَ	اَخِيْ
مجھ سے اتنا نہ ہوسکا	یہ کہ	میں ہوتا	مانند	اس کوے کی	پس چھپاتا	لاش	اپنے بھائی کی
مجھ سے اتنا نہ ہوسکا کہ اس کوے کہ مانند ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپاتا۔							

معانقة 5

فَاَصْبَحَ	مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ	كَتَبْنَا	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ
تب وہ ہوا	پچھتانے والوں میں سے	اسی وجہ سے	ہم نے مقرر کردیا	بنی اسرائیل کے لیے	یہ کہ
تب وہ پچھتانے والوں میں سے ہوا۔ اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے لیے یہ مقرر کردیا کہ					

وقف النبی ﷺ

مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًا	بِغَيْرِ	نَفْسٍ	اَوْ	فَسَادٍ	فِي الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا
جوکوئی	مارڈالے	کسی جان کو	بغیر	کسی جان کے	یا	فساد کے	زمین میں	تو گویا
جو کوئی کسی جان کو بغیر جان کے (بدلہ کے) یا زمین میں فساد کے مار ڈالے تو گویا								

قَتَلَ	النَّاسَ جَمِيْعًا	وَ	مَنْ	اَحْيَاهَا	فَكَاَنَّمَآ	اَحْيَا	النَّاسَ جَمِيْعًا
اس نے مارڈالا	سب لوگوں کو	اور	جوکوئی	اس کو زندہ رکھے	تو گویا	اس نے زندہ رکھا	سب لوگوں کو
اس نے سب لوگوں کو مار ڈالا اور جو کوئی اس کو زندہ رکھے تو گویا اس نے سب لوگوں کو زندہ رکھا								

وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
اور	یقیناً	ان کے پاس آئے	ہمارے رسول	کھلے دلائل لے کر	پھر	یقیناً	بہت سے	ان میں سے
اور یقیناً ہمارے رسول ان کے پاس کھلی دلائل لے کر آئے پھر اس کے بعد بھی ان میں سے								

بَعْدَ ذٰلِكَ	فِي الْاَرْضِ	لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾	اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ	يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ	وَ
اس کے بعد	زمین میں	حد سے نکلنے والے ہیں	پس	ان کی سزا	جولوگ	اللہ کے ساتھ جنگ کرتے	اور
بہت سے یقیناً زمین میں حد سے نکلنے والے ہیں۔ ان کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول کے							

رَسُوْلَهٗ	وَ	يَسْعَوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	يُّقَتَّلُوْٓا	اَوْ
اس کے رسول سے	اور	کوشش کرتے ہیں	ملک میں	فساد پھیلانے کی	یہی ہے کہ	وہ قتل کیے جائیں	یا
ساتھ جنگ کرتے ہیں اور ملک میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں صرف یہی ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا							

يُصَلَّبُوْٓا	اَوْ	تُقَطَّعَ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	اَوْ
صلیب پر مارے جائیں	یا	کاٹے جائیں	ان کے ہاتھ	اور	پاؤں	مخالف اطراف سے	یا
صلیب پر مارے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف اطراف سے کاٹے جائیں یا							

يُنْفَوْا	مِنَ الْاَرْضِ	ذٰلِكَ	لَهُمْ	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ
ان کو قید کیا جائے	زمین میں	یہ	ان کے لیے	رسوائی ہے	دنیا میں	اور	ان کے لیے	آخرت میں
ان کو قید کیا جائے یہ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے								

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا
عذاب ہے	بہت بڑا	سوائے	ان لوگوں کے جو	توبہ کرلیں	اس سے پہلے	کہ	تم قابو پالو
بڑا عذاب ہے۔ سوائے ان کے جو توبہ کرلیں اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پالو							

عَلَيْهِمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	5 ع 8 9
ان پر	سوجان لو	یہ کہ	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	
سو جان لو کہ اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو								

اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	ابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ	وَ	جَاهِدُوْا	فِيْ سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ
اللہ کا تقویٰ کرو	اور	تلاش کرو	اس کا	قرب	اور	جہاد کرو	اس کی راہ میں	تاکہ تم
اللہ کا تقویٰ کرو اور اس کا قرب چاہو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم								

تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ
کامیاب ہو	یقیناً	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اگر	ہو	ان کے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے
کامیاب ہو۔ جو لوگ کافر ہوئے اگر جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب ان کا ہو								

جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا	بِهٖ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
سب کا سب	اور	اس کی مثل (اور بھی)	اس کے ساتھ	تاکہ وہ فدیہ دیں	اس کو	عذاب کا	قیامت کے دن
اور اس کی مثل (اور بھی) اس کے ساتھ ہو کہ اس کے ساتھ قیامت کے دن کے عذاب کا فدیہ دیں							

مَا	تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ
نہ	قبول کیا جائے گا	ان سے	اور	ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	چاہیں گے	یہ کہ
تو ان سے قبول نہ کیا جائے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ چاہیں گے کہ								

يَّخْرُجُوْا	مِنَ النَّارِ	وَ	مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنْهَا	وَ	لَهُمْ
وہ نکل جائیں	آگ سے	اور	نہیں	وہ	نکل سکیں گے	اس سے	اور	ان کے لیے
آگ سے نکل جائیں اور وہ اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لیے								

عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿٣٨﴾	وَ	السَّارِقُ	وَ	السَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوْٓا	اَيْدِيَهُمَا	جَزَآءً
عذاب ہے	قائم رہنے والا	اور	چور مرد	اور	چور عورت	سو کاٹ دو	ان دونوں کے ہاتھ	سزا ہے
قائم رہنے والا عذاب ہے۔ اور چور مرد اور چور عورت سو ان دونوں کے ہاتھ کاٹ دو (یہ) اس کی سزا (ہے)								

بِمَا	كَسَبَا	نَكَالًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٣٩﴾
اس کی جو	انہوں نے کیا	عبرتناک سزا	اللہ کی طرف سے	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے
جو انہوں نے کیا اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔							

فَمَنْ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ	وَ	اَصْلَحَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	يَتُوْبُ	عَلَيْهِ	اِنَّ
پھر جو شخص	توبہ کرے	اپنے ظلم کے بعد	اور	اصلاح کرے	تو بے شک اللہ	توجہ کرے گا	اس پر	یقیناً
پھر جو شخص اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرے تو اللہ اس پر (رحمت سے) توجہ کرے گا								

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٤٠﴾	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ
اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	کیا نہیں	تو جانتا	یہ کہ	اللہ	اسی کے لیے ہی ہے	بادشاہت
اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ کیا تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت								

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ يَّشَآءُ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	عذاب دے	جس کو	چاہے	اور	بخش دے	جسے چاہے
اللہ کے لیے ہی ہے جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے بخش دے								

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾	يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ	لَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ
اور	اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	اے رسول	نہ	تجھے غمناک کریں	وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رسول وہ لوگ تجھے غمناک نہ کریں جو کفر میں جلدی								

فِي الْكُفْرِ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ	تُؤْمِنْ
کفر میں	ان میں سے جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اپنے مونہوں سے	اور	نہیں	ایمان لائے
کرتے ہیں ان میں سے جو اپنے مونہوں سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کے دل							

قُلُوْبُهُمْ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ
ان کے دل	اور	ان میں سے جو	یہودی ہیں	وہ جاسوسی کرنے والے	جھوٹ بولنے کے لیے	جاسوسی کرنے والے
ایمان نہیں لائے اور ان میں سے یہودی ہیں وہ جھوٹ بولنے کے لیے جاسوسی کرنے والے ہیں						

مع الوقف على الأول يجوز ٣ ١٢

لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ	لَمْ	يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَوَاضِعِهٖ
ایک گروہ کی	جونہیں	تیرے پاس آیا	بدلتے ہیں	باتوں کو	جاننے کے بعد	ان کی جگہ سے
اورایک گروہ کی جاسوسی کرنے والے جوتیرے پاس نہیں آیاباتوں کوان کی جگہ (جاننے) کے بعد بدلتے ہیں۔						

يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْتَوْهُ
کہتے ہیں	اگر	تم کودیا جائے	یہ	تواسے لےلو	اور	اگر	نہ	دیا جائے تمہیں
کہتے ہیں اگر تم کو یہ دیا جائے تو اسے لے لو اور اگر یہ نہ دیا جائے تو بچو۔								

فَاحْذَرُوْا	وَ	مَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ	تَمْلِكَ
توبچو	اور	جس کے لیے	ارادہ کرلے	اللہ	دکھ میں پڑا رہنے کا	تونہیں	تُواختیار رکھتا
اور جس کے دکھ میں پڑا رہنے کا اللہ ارادہ کرلے تو اللہ کے سامنے تو							

لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ
اس کے لیے	سامنےاللہ کے	کچھ بھی	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	نہیں	ارادہ کیا	اللہ نے	یہ کہ
اس کے لیے کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ یہی وہ ہیں کہ اللہ نے ارادہ نہیں کیا کہ ان کے دلوں کو								

يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ
پاک کرے	ان کے دلوں کو	ان کے لیے	دنیامیں	رسوائی ہے	اور	ان کے لیے ہے	آخرت میں
پاک کرے ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں							

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ	لِلسُّحْتِ	فَاِنْ
عذاب	بہت بڑا	جاسوسی کرنے والے	جھوٹ کے لیے	اورکھانے والے ہیں	حرام	سواگر
بڑا عذاب ہے۔ جھوٹ کے لیے جاسوسی کرنے والے ہیں حرام کھانے والے ہیں سو اگر						

جَآءُوْكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	اِنْ	تُعْرِضْ
تیرے پاس آئیں	توفیصلہ کر	ان کے درمیان	یا	منہ پھیرے	ان سے	اور	اگر	تومنہ پھیرے
تیرے پاس آئیں تو ان کے درمیان فیصلہ کر یا ان سے منہ پھیرے اور اگر تو ان سے منہ پھیرے								

عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَّضُرُّوْكَ	شَيْـًٔا	وَ	اِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ
ان سے	تونہ	بگاڑسکیں گے تیرا	کچھ بھی	اور	اگر	توفیصلہ کرے	توفیصلہ کر	ان کے درمیان
تو تیرا کچھ بھی بگاڑ نہ سکیں گے اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان کے درمیان انصاف سے								

بِالْقِسْطِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	كَيْفَ	يُحَكِّمُوْنَكَ
انصاف سے	یقیناً	اللہ	محبت رکھتاہے	انصاف کرنے والوں سے	اور	کیوں کر	تجھے فیصلہ کرنے والاٹھہراتے ہیں
فیصلہ کراللہ انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔اور کیوں کر تجھے فیصلہ کرنے والاٹھہراتے ہیں							

وَ	عِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ	فِيْهَا	حُكْمُ اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
اور	ان کے پاس	توریت ہے	اس میں	اللہ کا فیصلہ ہے	پھر	وہ پھر جاتے ہیں	اس کے بعد

اوران کے پاس توریت ہے اس میں اللہ کا فیصلہ ہے پھر اس کے بعد پھر جاتے ہیں

ع 6 9 10

وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾	اِنَّآ	اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا	هُدًى
اور	نہیں ہیں	وہ لوگ	مومن	یقیناً ہم نے	اتاری	توریت	اس میں	ہدایت ہے

اور یہ مومن نہیں۔ ہم نے توریت اتاری اس میں ہدایت اور روشنی ہے

وَّ	نُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا
اور	روشنی	فیصلے کرتے تھے	اس کے مطابق	نبی	وہ جو	فرمانبردار تھے	ان کے لیے جو	یہودی ہوئے

اس کے مطابق نبی جو فرمانبردار تھے یہودیوں کے لیے فیصلے کرتے تھے

وَ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا	مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ	وَ
اور	مشائخ	اور	علماء	اس لیے کہ	انہیں حفاظت کرنے کو کہا گیا تھا	اللہ کی کتاب کی	اور

اور مشائخ اور علماء اس لیے کہ اللہ کی کتاب کی حفاظت کرنے کو انہیں کہا گیا تھا اور

كَانُوْا	عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا	تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا
وہ تھے	اس پر	گواہ	سو نہ	تم ڈرو	لوگوں سے	اور	مجھ سے ہی ڈرو	اور	نہ	تم لو

وہ اس پر گواہ تھے سو لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ہی ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے

بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ
میری آیتوں کے بدلے	قیمت تھوڑی	اور	جو کوئی	نہ	فیصلہ کرے	اس کے مطابق جو	اللہ نے اتارا

تھوڑی قیمت نہ لو اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾	وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ
تو وہی لوگ ہیں	کافر	اور	ہم نے فرض کیا تھا	ان پر	اس میں	یہ کہ	جان

تو وہی کافر ہیں۔ اور ہم نے اس میں ان پر یہ فرض کیا تھا کہ

بِالنَّفْسِ	وَ	الْعَيْنَ	بِالْعَيْنِ	وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَ	الْاُذُنَ
جان کے بدلے	اور	آنکھ	آنکھ کے بدلے	اور	ناک	ناک کے بدلے	اور	کان

جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان

بِالْاُذُنِ	وَ	السِّنَّ	بِالسِّنِّ	وَ	الْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ
کان کے بدلے	اور	دانت	دانت کے بدلے	اور	زخموں میں	بدلہ ہے	پھر جو شخص	معاف کردے

کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں بدلہ ہے۔ پھر جو شخص اسے معاف کردے

بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ
اس کو	تو	کفارہ ہوگا	اس کے لیے	اور	جو شخص	نہ	فیصلہ کرے	اس کے مطابق جو
تو وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو								

اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾	وَ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
اللہ نے اتارا	تو وہی ہیں	ظالم	اور	ہم نے بھیجا پیچھے	ان کے قدموں پر	عیسیٰ بن مریم کو
اللہ نے اتارا تو وہی ظالم ہیں۔ اور ہم نے ان کے قدموں پر عیسیٰ بن مریم کو ان کے پیچھے						

مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ
تصدیق کرتا ہوا	اس کی جو	اس سے پہلے تھا	توریت میں سے	اور	ہم نے اس کو دی	انجیل
بھیجا اس کی تصدیق کرتا ہوا جو اس سے پہلے توریت میں سے تھا اور ہم نے اس کو انجیل دی۔						

فِيْهِ	هُدًى	وَّ	نُوْرٌ	وَّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ
اس میں	ہدایت	اور	نور ہے	اور	تصدیق کرتی ہوئی	اس کی جو	اس سے پہلے تھا	توریت میں سے
اس میں ہدایت اور نور ہے اور اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس سے پہلے توریت میں سے تھا								

وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾	وَ	لْيَحْكُمْ	اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ
اور	ہدایت	اور	نصیحت ہے	متقیوں کے لیے	اور	چاہیے کہ فیصلہ کریں	انجیل کے پیرو
اور متقیوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ اور (ہم نے کہا تھا) کہ انجیل کے پیرو							

بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	فِيْهِ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ
اس کے مطابق جو	اللہ نے اتارا	اس میں	اور	جو کوئی	نہ	فیصلہ کرے	اس کے مطابق جو	اللہ نے اتارا
اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا								

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
تو وہی لوگ ہیں	نافرمان	اور	ہم نے اتاری	تیری طرف	کتاب	حق کے ساتھ
تو وہی نافرمان ہیں۔ اور ہم نے تیری طرف کتاب حق کے ساتھ اتاری						

مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	مُهَيْمِنًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ
تصدیق کرتی ہوئی	اس کی جو	اس سے پہلے ہے	کتاب میں سے	اور	نگہبان	اس پر	سو تو فیصلہ کر
اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس سے پہلے کتاب میں سے ہے اور اس پر نگہبان سو							

بَيْنَهُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا
ان کے درمیان	اس کے مطابق جو	اللہ نے اتارا	اور	نہ	تو پیروی کر	ان کی خواہش کی	اس کو چھوڑ کر
ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا اور اس کو چھوڑ کر جو تیرے پاس							

جَآءَكَ	مِنَ الْحَقِّ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّ	مِنْهَاجًا
جو تیرے پاس آیا	حق	ہم نے ہر ایک کے لیے	مقرر کیا	تم میں سے	ایک شریعت	اور	طریق

حق آیا۔ ان کی خواہش کی پیروی نہ کر۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور طریق مقرر

وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ
اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو تم کو بنا دیتا	ایک ہی گروہ	اور	لیکن	(وہ چاہتا ہے) کہ تمہارے جوہر پرکھے

کیا اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو ایک ہی گروہ بنا دیتا۔ لیکن (وہ چاہتا ہے) کہ جو کچھ تم کو دیا ہے

فِيْ مَآ	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
اس میں جو کچھ	تم کو دیا ہے	سو آگے بڑھ کر لو	نیکیوں کو	اللہ کی طرف ہی	تم سب کو لوٹ کر جانا ہے

اس میں تمہارے جوہر پرکھے سو نیکیوں کو آگے بڑھ کر لو تم سب کو اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾	وَ	اَنِ	احْكُمْ
پس وہ تمہیں بتا دے گا	اس کی بابت	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور	یہ کہ	فیصلہ کر

پس جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے وہ تمہیں بتا دے گا۔ اور کہ ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَ
ان کے درمیان	اس کے مطابق جو	اللہ نے اتارا	اور	نہ	تو پیروی کر	ان کی خواہشوں کی	اور

اس کے مطابق فیصلہ کرو جو اللہ نے اتارا اور ان کے خواہشوں کی پیروی نہ کر اور

احْذَرْهُمْ	اَنْ	يَّفْتِنُوْكَ	عَنْۢ بَعْضِ مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	اِلَيْكَ
ان سے احتیاط کرو	مبادا	تجھ دکھ میں ڈال دیں	بعض ان باتوں سے ہٹا کر	جو اللہ نے اتاریں	تیری طرف

ان سے احتیاط کرتے ہوئے مبادا بعض ان باتوں سے ہٹا کر تجھ دکھ میں ڈال دیں جو اللہ نے تیری طرف اتاریں

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ
پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو جان لو	اللہ تو صرف چاہتا ہے	کہ	مصیبت ڈالے ان پر	ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے

پھر اگر وہ پھر جائیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے ان پر مصیبت ڈالے

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾	اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَبْغُوْنَ
اور	یقیناً	اکثر	لوگوں میں سے	بلاشبہ نافرمان ہیں	کیا پھر فیصلہ	جاہلیت کا	یہ چاہتے ہیں

اور بہت سے لوگ بلاشبہ نافرمان ہیں۔ کیا یہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں

وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور	کون ہے	بہتر	اللہ سے	فیصلہ دینے والا	ان لوگوں کے لیے	جو یقین رکھتے ہیں	اے لوگو جو

7 ع 7 11

اور ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں اللہ سے بہتر فیصلہ دینے والا کون ہے؟ اے لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الْيَهُوْدَ	وَ	النَّصٰرٰى	اَوْلِيَآءَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ
ایمان لائے ہو	نہ	تم بناؤ	یہودیوں	اور	عیسائیوں کو	دوست	ان کے بعض	بعض کے دوست ہیں

ایمان لائے ہو یہودیوں اور عیسائیوں کو دوست مت بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي
اور	جوکوئی	دوستی رکھے گا	ان سے	تو وہ ہے	انہی میں سے	یقیناً	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا

اور جو کوئی تم میں سے انہیں دوست بناتا ہے تو وہ انہی میں سے ہے۔ اللہ ظالم لوگوں کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥١	فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يُّسَارِعُوْنَ	فِيْهِمْ
ظالم لوگوں کو	پس تو دیکھے گا	ان لوگوں کو	جن کے دلوں میں	بیماری ہے	جلدی کرتے ہیں	ان کے لیے

ہدایت نہیں کرتا۔ پس جس کے دلوں میں بیماری ہے تو ان کو دیکھے گا کہ ان (کی دوستی) کے لیے جلدی کرتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰٓى	اَنْ	تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَ
کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں	یہ کہ	ہم پر نہ آجائے	کوئی گردش	سو قریب ہے	اللہ	یہ کہ	لے آئے

کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ ہم پر کوئی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح یا

بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى مَآ	اَسَرُّوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
فتح	یا	کوئی امر	اپنی طرف سے	پس وہ ہوں گے	اس پر جو	چھپاتے ہیں	اپنے دلوں میں

اپنی طرف سے کوئی امر لائے۔ پس ان باتوں پر جن کو اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں

نٰدِمِيْنَ ۝٥٢	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
پشیمان	اور	کہیں گے	وہ جو	ایمان لائے	کیا یہی ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	اللہ کی قسمیں کھائی تھیں

پشیمان ہوں گے۔ اور جو ایمان لائے کہیں گے کیا یہ وہی ہیں جنہوں نے اللہ کی قسمیں بڑی

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا	خٰسِرِيْنَ ۝٥٣	
بڑی مضبوطی سے	کہ وہ یقیناً	تمہارے ساتھ ہیں	ضائع ہوئے	ان کے عمل	سو وہ ہوئے	نقصان اٹھانے والے	

مضبوطی سے کھائی تھیں کہ وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں ان کے عمل ضائع ہوئے سو وہ نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَنْ	يَّرْتَدَّ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِي اللّٰهُ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جوکوئی	پھر جائے	تم میں سے	اپنے دین سے	تو عنقریب	اللہ لائے گا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ

بِقَوْمٍ	يُّحِبُّهُمْ	وَ	يُحِبُّوْنَهٗٓ	اَذِلَّةٍ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
ایک قوم	وہ ان سے محبت رکھے گا	اور	وہ اس سے محبت رکھیں گے	نرم ہوں گے	مومنوں پر

ایک قوم لائے گا وہ ان سے محبت رکھے گا اور وہ اس سے محبت رکھیں گے۔ مومنوں کے سامنے نرم،

اَعِزَّةٍ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَخَافُوْنَ
غالب ہوں گے	کافروں کے مقابلہ میں	جہاد کریں گے	اللہ کی راہ میں	اور	نہ	ڈریں گے

کافروں کے مقابلہ میں غالب، اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت

لَوْمَةَ لَآئِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ
کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے	یہ	اللہ کا فضل ہے	وہ دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	اللہ

کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے اس کو دے اور اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾	اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الَّذِيْنَ
فراخی والا	جاننے والا	تمہارے دوست تو صرف	اللہ	اور	اس کا رسول ہیں	اور	وہ لوگ جو

فراخی والا جاننے والا ہے۔ تمہارے دوست صرف اللہ اور اس کا رسول ہیں اور وہ جو

اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾
ایمان لائے	جو لوگ	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ ہیں	جھکنے والے

ایمان لائے جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ جھکنے والے ہیں۔

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ
اور	جو کوئی	اللہ کو دوست بناتا ہے	اور	اس کے رسول کو	اور	ان کو جو	ایمان لائے	تو یقیناً

اور جو اللہ اور اس کے رسول کو اور ان کو جو ایمان لائے دوست بناتا ہے تو یقیناً

حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الَّذِيْنَ
اللہ کی جماعت	وہی غالب ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم بناؤ	ان لوگوں کو

ع 8 6 12

اللہ کی جماعت ہی غالب ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان میں سے جن کو تم سے

اتَّخَذُوْا	دِيْنَكُمْ	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
(جنہوں نے) بنالیا	تمہارے دین کو	ہنسی	اور	کھیل	ان میں سے جن کو	دی گئی	کتاب

پہلے کتاب دی گئی ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جو تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بناتے ہو

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	الْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾
تم سے پہلے	اور	(نہ) کافروں کو	دوست بناؤ	اور	اللہ کا تقویٰ کرو	اگر	تم ہو	مومن

اور (نہ) کافروں کو اور اللہ کا تقویٰ کرو اگر تم مومن ہو۔

وَ	اِذَا	نَادَيْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	ذٰلِكَ
اور	جب	تم بلاتے ہو	نماز کے لیے	تو بناتے ہیں اس کو	ہنسی	اور	کھیل	یہ

اور جب تم نماز کے لیے بلاتے ہو تو اس کو ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ

بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُوْنَ
اس لیے کہ یہ	وہ لوگ ہیں جو	عقل سے کام نہیں لیتے	کہہ	اے اہل کتاب	کیوں	تم عیب لگاتے ہو
اس لیے کہ یہ لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ کہہ اے اہل کتاب تم ہم پر کس لیے						

مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا
ہم پر	صرف اس لیے	کہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	اس پر جو	اتارا گیا	ہماری طرف
عیب لگاتے ہو صرف اس لیے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا								

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	اَنَّ	اَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾	قُلْ
اور	جو	اتارا گیا	اس سے پہلے	اور	یہ کہ	تم میں سے اکثر	نافرمان ہیں	کہہ
اور اس پر جو پہلے اتارا گیا اور تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ کہہ								

هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً	عِنْدَ اللّٰهِ	مَنْ	لَّعَنَهُ
کیا	میں تم کو بتاؤں	زیادہ بدتر	ان میں سے	بدلہ پانے والا	اللہ کے نزدیک	کون ہے	جس پر پھٹکار کی
میں تم کو بتاؤں کہ اللہ کے نزدیک اس سے بدتر بدلہ پانے والا کون ہے وہ جس پر اللہ نے							

اللّٰهُ	وَ	غَضِبَ	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلَ	مِنْهُمُ	الْقِرَدَةَ	وَ	الْخَنَازِيْرَ	وَ
اللہ نے	اور	ناراض ہوا	اس پر	اور	بنائے	ان میں سے	بندر	اور	سور	اور
پھٹکار کی اور اس پر ناراض ہوا اور ان میں سے بندر اور سور بنائے اور										

عَبَدَ	الطَّاغُوْتَ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ	عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾
جس نے پرستش کی	شیطان کی	یہ لوگ	بدتر ہیں	مرتبہ میں	اور	بھٹکے ہوئے	سیدھے راستہ سے بہت دور
وہ جس نے شیطان کی پرستش کی۔ یہ مرتبہ میں بدتر اور سیدھے راستہ سے بہت دور بھٹکے ہوئے ہیں۔							

وَ	اِذَا	جَآءُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	قَدْ	دَّخَلُوْا
اور	جب	تمہارے پاس آتے ہیں	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور	یقیناً	وہ آئے
اور جب تمہارے پاس آتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور وہ یقیناً کفر							

بِالْكُفْرِ	وَ	هُمْ	قَدْ	خَرَجُوْا	بِهٖ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
کفر کے ساتھ	اور	وہ	یقیناً	نکل گئے	اس کے ساتھ ہی	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جسے
کے ساتھ آئے اور وہ یقیناً اس کے ساتھ ہی نکل گئے اور اللہ اس کو خوب جانتا ہے									

كَانُوْا	يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾	وَ	تَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْاِثْمِ
تھے وہ	چھپاتے	اور	تو دیکھے گا	اکثر کو	ان میں سے	وہ جلدی کرتے ہیں	گناہ میں
جو وہ چھپاتے ہیں۔ اور تو ان میں سے اکثر کو دیکھے گا کہ وہ گناہ اور زیادتی میں							

وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	اَكْلِهِمُ السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾
اور	زیادتی میں	اور	حرام کھانے میں	بہت برا ہے	جو	تھے وہ	عمل کرتے

اور حرام کھانے میں جلدی کرتے ہیں۔ بے شک جو وہ کرتے ہیں برا ہے۔

لَوْلَا	يَنْهٰهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	عَنْ قَوْلِهِمُ	الْاِثْمَ	وَ	اَكْلِهِمُ السُّحْتَ
کیوں نہیں	روکتے انہیں	ان کے مشائخ	اور	علماء	بات کہنے سے	گناہ کی	اور	ان کے حرام کھانے سے

کیوں ان کو مشائخ اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے

لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	يَدُ اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ
یقیناً برا ہے	جو	تھے وہ	کرتے	اور	کہتے ہیں	یہودی	اللہ کا ہاتھ	بندھا ہوا ہے

یقیناً برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور یہودی کہتے ہیں اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے

وقف لازم

غُلَّتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	لُعِنُوْا	بِمَا قَالُوْا	بَلْ	يَدٰهُ
باندھے گئے ہیں	انہی کے ہاتھ	اور	پھٹکار کی گئی ان پر	اس کی وجہ سے جو وہ کہتے ہیں	بلکہ	اس کے دونوں ہاتھ

انہی کے ہاتھ باندھے گئے ہیں اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس کی وجہ سے ان پر پھٹکار کی گئی بلکہ اس کے دونوں ہاتھ

مَبْسُوْطَتٰنِ	يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ
کھلے ہیں	خرچ کرتا ہے	جس طرح	چاہتا ہے	اور	یقیناً بڑھائے گا	بہتوں کو	ان میں سے	جو	اتارا گیا

کھلے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور وہ جو تیرے رب سے تیری طرف اتارا گیا

اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا	وَ	اَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ
تیری طرف	تیرے رب سے	سرکشی	اور	کفر میں	اور	ہم نے ڈال دی	ان کے درمیان	دشمنی

ضرور ان میں سے بہتوں کو سرکشی اور کفر میں بڑھائے گا اور ہم نے ان کے درمیان قیامت کے دن تک

وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	كُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا
اور	بغض	قیامت کے دن تک	جب کبھی	وہ جلاتے ہیں	آگ	لڑائی کے لیے	بجھا دیتا ہے اس کو

دشمنی اور بغض ڈال دیا ہے۔ جب کبھی وہ لڑائی کے لیے آگ جلاتے ہیں تو اللہ اس کو بجھا دیتا ہے

اللّٰهُ	وَ	يَسْعَوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا	وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾
اللہ	اور	وہ پھیلاتے ہیں	زمین میں	فساد	اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو

اور وہ زمین میں فساد پھیلاتے دوڑتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ	لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا	عَنْهُمْ
اور	اگر	بے شک	اہل کتاب	ایمان لاتے	اور	تقویٰ کرتے	تو ہم دور کر دیتے	ان سے

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ کرتے تو ہم ضرور ان سے ان کی برائیاں

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا
ان کی برائیاں	اور	ان کو داخل کرتے	نعمت کے باغوں میں	اور	اگر	وہ لوگ	قائم رکھتے
دور کردیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔ اور اگر وہ توریت اور							

التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا
توریت	اور	انجیل کو	اور	جو	اتارا گیا	ان کی طرف	ان کے رب سے	تو وہ کھاتے
انجیل کو اور جو ان کی طرف ان کے رب سے اتارا گیا ہے قائم رکھتے تو وہ اپنے اوپر سے								

مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ	وَ	
اپنے اوپر سے	اور	اپنے پاؤں کے نیچے سے	ان میں سے	ایک گروہ	میانہ رو ہے	اور	
اور اپنے پاؤں کے نیچے سے کھاتے رہتے۔ ان میں سے ایک گروہ میانہ رو ہے اور							

كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ	9 ع 10 13
بہت سے	ان میں سے	برے	جو	وہ کام کرتے ہیں	اے رسول!	پہنچادے	جو کچھ	
بہت سے ان میں سے برے کام کرتے ہیں۔ اے رسول جو کچھ								

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ
اتارا گیا	تیری طرف	تیرے رب سے	اور	اگر	نہ	(ایسا) کرے	پس نہیں	تو نے پہنچایا
تیرے رب سے تیری طرف اتارا گیا پہنچادے اور اگر (ایسا) نہ کرے تو تُو نے اس کے								

رِسَالَتَهٗ	وَ	اللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي
اس کے پیغام کو	اور	اللہ	تجھے محفوظ رکھے گا	لوگوں سے	یقیناً	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا
پیغام کو نہیں پہنچایا اور اللہ تجھے لوگوں سے محفوظ رکھے گا اللہ کافر لوگوں کو								

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ	عَلٰى شَيْءٍ	حَتّٰى	تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ
کافر لوگوں کو	کہہ	اے اہل کتاب	تم نہیں ہو	کسی (سچائی) پر	یہاں تک کہ	تم قائم رکھو	توریت
ہدایت نہیں کرتا۔ کہہ اے اہل کتاب تم کسی (سچائی) پر نہیں یہاں تک کہ توریت							

وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ
اور	انجیل	اور	اس کو جو	اتارا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے	اور	یقیناً بڑھائے گا
اور انجیل کو قائم رکھو اور اس کو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا اور جو کچھ								

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَ
بہتوں کو	ان میں سے	جو	اتارا گیا	تیری طرف	تیرے رب کی طرف سے	سرکشی	اور
تیری طرف تیرے رب کی طرف سے اتارا گیا یقیناً ان میں سے بہتوں کو سرکشی اور انکار میں							

كُفْرًا	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ
انکار میں	سو نہ	تو افسوس کر	کافر قوم پر	یقیناً	وہ جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو

بڑھائے گا سو تو کافر قوم پر افسوس نہ کر۔ وہ جو ایمان لائے اور جو

هَادُوْا	وَ	الصّٰبِـُٔوْنَ	وَ	النَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
یہودی ہوئے	اور	صابی	اور	عیسائی	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور	پچھلے دن پر

یہودی ہوئے اور صابی اور عیسائی جو کوئی اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾
اور	کرے کام	اچھے	تو نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	پچھتائیں گے

اور اچھے کام کرے تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ پچھتائیں گے۔

لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا
یقیناً	ہم نے لیا تھا	عہد	بنی اسرائیل سے	اور	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	کئی رسول

یقیناً ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان کی طرف رسول بھیجے۔

كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا	تَهْوٰٓى	اَنْفُسُهُمْ	فَرِيْقًا
جب کبھی	ان کے پاس آیا	رسول	وہ چیز لے کر	نہیں	چاہتے تھے	ان کے دل	تو ایک گروہ کو

جب کبھی ان کے پاس رسول وہ چیز لے کر آیا جس کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے ایک گروہ کو

كَذَّبُوْا	وَ	فَرِيْقًا	يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾	وَ	حَسِبُوْٓا	اَلَّا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ
جھٹلایا	اور	ایک گروہ کو	قتل کرنے لگے	اور	انہوں نے گمان کیا	یہ کہ نہ	ہوگی	کوئی خرابی

جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگے۔ اور انہوں نے گمان کیا کہ کوئی خرابی نہ ہوگی۔

فَعَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا	وَ
سو وہ اندھے	اور	بہرے ہوگئے	پھر	اللہ نے رجوع برحمت کیا	ان پر	پھر	اندھے	اور

سو وہ اندھے اور بہرے ہوگئے پھر اللہ نے ان پر رجوع برحمت کیا پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور

صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾	لَقَدْ
بہرے ہوگئے	بہت سے	ان میں سے	اور	اللہ	دیکھتا ہے	جو وہ	کرتے ہیں	یقیناً

بہرے ہوگئے اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ یقیناً

كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	وَ	قَالَ
کافر ہیں	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	یہ کہ	اللہ	وہی	مسیح ابن مریم ہے	اور	کہا

یقیناً وہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے اور

الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ
مسیح نے	اے بنی اسرائیل	اللہ کی عبادت کرو	جو میرا رب	اور	تمہارا رب ہے	یقیناً	جو کوئی

مسیح نے کہا اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے جو

يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ	وَ	مَاْوٰىهُ
شرک کرتا ہے	اللہ کے ساتھ	تو یقیناً	اللہ نے حرام کر دیا	اس پر	جنت کو	اور	اس کا ٹھکانا

اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو اللہ نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانا

النَّارُ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا
آگ ہے	اور	نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	یقیناً	کافر ہیں	وہ لوگ جو	کہتے ہیں

آگ ہے اور ظالموں کے لیے کوئی مدد گار نہیں۔ یقیناً وہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ

اِنَّ	اللّٰهَ	ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ	وَ	مَا	مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّآ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَ
کہ	اللہ	تیسرا ہے	تین میں	اور	نہیں	کوئی معبود	سوائے	معبود	ایک کے	اور

وقف لازم

اللہ تین میں کا تیسرا ہے اور معبود تو سوائے ایک معبود کے کوئی نہیں اور

اِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوْا	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ
اگر	نہیں	وہ رکیں	اس سے جو	کہتے ہیں	تو ضرور پہنچے گا	ان کو جو	کافر ہیں	ان میں سے

اگر وہ اس سے نہ رکیں گے جو کہتے ہیں تو ضرور ان کو جو ان میں سے کافر ہیں

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾	اَفَلَا	يَتُوْبُوْنَ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَاللّٰهُ
عذاب	دردناک	تو کیا نہیں	یہ توبہ کرتے	اللہ کے حضور	اور	(نہ) اس کی بخشش چاہتے ہیں	اور اللہ

دردناک عذاب پہنچے گا۔ تو کیا یہ اللہ کے حضور توبہ نہیں کرتے اور اس کی بخشش نہیں چاہتے اور اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾	مَا	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ
بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	نہیں ہے	مسیح ابن مریم	مگر صرف	رسول	یقیناً	گزر چکے

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ مسیح ابن مریم صرف رسول ہے اس سے پہلے بھی

مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَ	اُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ	كَانَا	يَاْكُلٰنِ	الطَّعَامَ	اُنْظُرْ
اس سے پہلے	کئی رسول	اور	اس کی ماں	صدیقہ تھی	تھے وہ دونوں	کھاتے	کھانا	دیکھو

رسول گزر چکے اور اس کی ماں صدیقہ تھی وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو

كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	انْظُرْ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾
کس طرح	ہم بیان کرتے ہیں	ان کے لیے	باتیں	پھر	دیکھو	کس طرح	یہ الٹے پھرے جاتے ہیں

کس طرح ہم ان کے لیے باتیں بیان کرتے ہیں پھر دیکھو یہ کس طرح الٹے پھرے جاتے ہیں۔

قُلْ	اَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا
کہہ	کیا تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوائے	اس کی	نہ	اختیار ہے	تمہارے لیے	نقصان کا

کہہ کیا تم اللہ کے سوائے اس کی عبادت کرتے ہو جس کو نہ تمہارے نقصان کا اختیار ہے

وَّ	لَا	نَفْعًا	وَ	اللّٰهُ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
اور	نہ	نفع کا	اور	اللہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا	کہہ	اے اہل کتاب

اور نہ نفع کا اور اللہ ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ کہہ اے اہل کتاب

لَا	تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	غَيْرَ الْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْٓا	اَهْوَآءَ
نہ	تم غلو کرو	اپنے دین میں	ناحق	اور	نہ	پیروی کرو	خواہشات کی

اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

قَوْمٍ	قَدْ ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَّ	ضَلُّوْا	عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾	ع 10 11 14
ان لوگوں کی	جو گمراہ ہوئے	اس سے پہلے	اور	گمراہ کیا	بہتوں کو	اور	بھٹک گئے	سیدھی راہ سے	

جو پہلے گمراہ ہوئے اور بہتوں کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ سے بھٹک گئے۔

لُعِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ	وَ	عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
لعنت کی گئی	ان پر جنہوں نے	کفر کیا	بنی اسرائیل میں سے	داؤد کی زبان سے	اور	عیسیٰ ابن مریم

جن لوگوں نے بنی اسرائیل میں سے کفر کیا ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی

ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾	كَانُوْا لَا
یہ	اس لیے کہ	انہوں نے نافرمانی کی	اور	وہ تھے	حد سے بڑھ جاتے	نہیں تھے وہ

یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔ وہ ایک دوسرے

يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ مُّنْكَرٍ	فَعَلُوْهُ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾
ایک دوسرے کو منع کرے	برے کام سے	جو وہ کرتے تھے	کیا برا ہے	جو	تھے وہ	کرتے

کو برے کام سے جو وہ کرتے تھے روکتے نہ تھے کیا ہی برا ہے جو وہ کرتے تھے۔

تَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ
تو دیکھے گا	بہتوں کو	ان میں سے	وہ دوست بناتے ہیں	انہیں جنہوں نے	کفر کیا	کیا ہی برا ہے	وہ جو	آگے بھیجا

تو ان میں سے بہتوں کو دیکھے گا جنہوں نے کفر کیا انہیں دوست بناتے ہیں کیا ہی برا ہے جو

لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	اَنْ	سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي الْعَذَابِ	هُمْ
انہوں نے	اپنے لیے	یہ کہ	ناراض ہوا	اللہ	ان پر	اور	عذاب میں	وہ

انہوں نے اپنے لیے آگے بھیجا ہے کہ اللہ ان پر ناراض ہوا اور وہ عذاب میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾	وَ	لَوْ	كَانُوْا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	النَّبِيِّ
ہمیشہ رہنے والے ہوں گے	اور	اگر	ہوتے وہ	ایمان لاتے	اللہ پر	اور	نبی پر
رہنے والے ہوں گے۔ اور اگر (یہی) اللہ پر اور نبی پر اور اس پر ایمان لاتے							

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنَّ	كَثِيْرًا
اور	اس پر جو	اتارا گیا	تیری طرف	تو نہ	بناتے وہ ان کو	دوست	لیکن	بہت سے
جو اس کی طرف اتارا گیا تو ان کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے								

مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾	لَتَجِدَنَّ	اَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
ان میں سے	نافرمان ہیں	تو یقیناً پائے گا	سخت	لوگوں میں سے	دشمنی میں	ان کے لیے جو	ایمان لائے
بہت سے نافرمان ہیں۔ تو یقیناً ان کے لیے جو ایمان لائے دشمنی میں سب لوگوں سے زیادہ سخت							

الْيَهُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	وَ	لَتَجِدَنَّ	اَقْرَبَهُمْ	مَّوَدَّةً	لِّلَّذِيْنَ
یہود کو	اور	ان کو جو	مشرک ہیں	اور	تو پائے گا	قریب تر	دوستی میں	ان کے لیے جو
یہودیوں کو پائے گا اور ان کو جو مشرک ہیں اور ان کے لیے جو ایمان لائے دوستی میں سب سے قریب تو								

اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	مِنْهُمْ	قِسِّيْسِيْنَ
ایمان لائے	ان لوگوں کو	جو کہتے ہیں	کہ ہم	عیسائی ہیں	یہ	اس لیے کہ	ان میں سے	عالم
ان لوگوں کو پائے گا جو کہتے ہیں کہ ہم عیسائی ہیں یہ اس لیے کہ ان میں سے عالم								

وَ	رُهْبَانًا	وَّ	اَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾
اور	راہب ہیں	اور	بیشک وہ	نہیں	تکبر کرتے
اور راہب ہیں اور اس لیے کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔					

وَ	اِذَا	سَمِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	تَرٰٓى	اَعْيُنَهُمْ
اور	جب	وہ سنتے ہیں	جو	اتارا گیا	رسول کی طرف	تو تُو دیکھے گا	ان کی آنکھوں سے

اور جب اسے سنتے ہیں کہ جو رسول کی طرف اتارا گیا تو تُو دیکھے گا کہ ان کی آنکھوں سے

تَفِيْضُ	مِنَ الدَّمْعِ	مِمَّا	عَرَفُوْا	مِنَ الْحَقِّ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ
جاری ہوجاتے ہیں	آنسو	اس لیے کہ	انہوں نے پہچان لیا	حق کو	کہتے ہیں	ہمارے رب

آنسو جاری ہوجاتے ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا۔ کہتے ہیں ہمارے رب

اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا	مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾	وَ	مَا	لَنَا	لَا
ہم ایمان لائے	سوتو ہم کو لکھ لے	گواہی دینے والوں کے ساتھ	اور	کیا وجہ ہے	ہمارے پاس	کہ نہ

ہم ایمان لائے سو تو ہم کو گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔ اور ہمارے پاس کیا وجہ ہے کہ

نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْحَقِّ	وَ	نَطْمَعُ
ہم ایمان لائیں	اللہ پر	اور	اس پر جو	ہمارے پاس آیا	حق	اور	ہم آرزو رکھتے ہیں

ہم اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا ایمان نہ لائیں اور ہم آرزو رکھتے ہیں

اَنْ	يُّدْخِلَنَا	رَبُّنَا	مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا	قَالُوْا
یہ کہ	ہمیں داخل کرے	ہمارا رب	صالح لوگوں کے ساتھ	سو بدلہ دیا	اللہ نے	ان کو	ان باتوں کا

کہ ہمارا رب ہم کو صالح لوگوں کے ساتھ داخل کرے۔ سو اللہ نے ان کو ان باتوں کا بدلہ

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	جَزَآءُ
باغ	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	رہیں گے	انہی میں	اور	یہ	بدلہ ہے

باغ دیے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں انہی میں رہیں گے اور یہ نیکی کرنے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ
نیکی کرنے والوں کا	اور	جنہوں نے	انکار کیا	اور	جھٹلایا	ہماری باتوں کو	وہی ہیں

والوں کا بدلہ ہے۔ اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری باتوں کو جھٹلایا وہی

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَآ
دوزخ والے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم حرام ٹھہراؤ	ستھری چیزیں	جو

دوزخ والے ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ستھری چیزیں حرام نہ ٹھہراؤ جو

اَحَلَّ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
اللہ نے حلال کی ہیں	تمہارے لیے	اور	نہ	تم حد سے بڑھو	یقیناً	اللہ	نہیں	محبت کرتا

اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو۔ اللہ حد سے بڑھنے والوں

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾	وَ	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّ
حد سے بڑھنے والوں سے	اور	کھاؤ	اس سے جو	اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے	حلال	ستھری	اور
سے محبت نہیں رکھتا۔ اور اس سے جو اللہ نے تم کو دیا ہے حلال اور ستھری چیزیں کھاؤ اور							

اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ
اللہ کا تقویٰ کرو	وہ ذات کہ	تم	جس پر	ایمان رکھتے ہو	نہیں	تم پر گرفت کرتا	اللہ
اللہ کا تقویٰ کرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اللہ تمہاری بلا ارادہ قسموں پر							

بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ	الْاَيْمَانَ
تمہاری بلاارادہ قسموں پر	لیکن	وہ گرفت کرتا ہے	اس پر جو	تم مضبوط کرو	قسم کو
تم پر گرفت نہیں کرتا لیکن اس پر گرفت کرتا ہے جو تم قسم کو مضبوط کرو۔					

فَكَفَّارَتُهٗٓ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ	مِنْ اَوْسَطِ	مَا	تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ
سو اس کا کفارہ ہے	کھانا کھلانا	دس	مسکینوں کو	درمیانہ کھانے سے	جو تم	کھلاتے ہو	اپنے گھر والوں کو
سو اس کا کفارہ دس مسکینوں کا کھانا ہے۔ درمیانہ کھانے سے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو							

اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ
یا	ان کو لباس دینا	یا	آزاد کرنا ہے	ایک گردن	لیکن جو شخص	نہ	پائے	تو روزے رکھنے ہیں
یا ان کو لباس دینا یا گردن کا آزاد کرنا اور جو شخص نہ پائے تو تین دن کے								

ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ	ذٰلِكَ كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ	وَ	احْفَظُوْٓا
تین دن کے	یہ کفارہ ہے	تمہاری قسموں کا	جب	تم قسم کھالو	اور	تم حفاظت کرو
روزے رکھنا ہے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔						

اَيْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾
اپنی قسموں کی	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی باتیں	تاکہ تم	شکر کرو
اس طرح اللہ اپنی باتیں تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔							

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَ	الْمَيْسِرُ	وَ	الْاَنْصَابُ	وَ	الْاَزْلَامُ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	یقیناً	شراب	اور	جوئے	اور	بت	اور	پانسے
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو شراب اور جوئے اور بت اور پانسے ناپاک کام									

رِجْسٌ	مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ
ناپاک ہیں	شیطان کے عمل سے ہیں	سو تم اس سے بچو	تاکہ تم	کامیاب ہو	یقیناً	چاہتا ہے	شیطان
صرف شیطان کے عمل سے ہیں سو اس سے بچو تاکہ تم کامیاب ہو۔ شیطان							

اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	فِي الْخَمْرِ	وَ	الْمَيْسِرِ	وَ
یہ کہ	ڈال دے	تمہارے درمیان	عداوت	اور	بغض	شراب سے	اور	جوئے سے	اور

صرف یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے سے عداوت اور بغض ڈال دے اور

يَصُدَّكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	عَنِ الصَّلٰوةِ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾	وَ
تم کو روک دے	اللہ کے ذکر سے	اور	نماز سے	سو کیا	تم	رک جاؤ گے؟	اور

تم کو اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے سو کیا تم رک جاؤ گے۔ اور

اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	احْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ
اللہ کی اطاعت کرو	اور	اطاعت کرو	رسول کی	اور	بچتے رہو	پھر اگر	تم پھر جاؤ

اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور بچتے رہو۔ پھر اگر تم پھر جاؤ

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾	لَيْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تو جان لو	ہمارے رسول پر تو صرف	پہنچا دینا ہے	کھول کر	نہیں ہے	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے

تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔ ان لوگوں پر جو ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ	فِيْمَا	طَعِمُوْٓا	اِذَا مَا	اتَّقَوْا	وَّ
اور	عمل کیے	اچھے	کوئی گناہ	اس بارے میں	جو وہ کھائیں	جب	وہ تقویٰ کریں	اور

اور اچھے عمل کیے کوئی گناہ نہیں اس بارے میں جو وہ کھائیں جب وہ تقویٰ کریں اور

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	اتَّقَوْا
ایمان لائیں	اور	عمل کریں	اچھے	پھر	تقویٰ کریں	اور	مان لیں	پھر	تقویٰ کریں

ایمان لائیں اور اچھے عمل کریں پھر تقویٰ کریں اور مان لیں پھر تقویٰ کریں

12 ع 7 2

وَّ	اَحْسَنُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	احسان کریں	اور	اللہ	محبت کرتا ہے	احسان کرنے والوں سے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور احسان کریں اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ	بِشَيْءٍ	مِّنَ الصَّيْدِ	تَنَالُهٗٓ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	رِمَاحُكُمْ
تمہیں ضرور آزمائے گا	اللہ	کچھ	شکار سے	پہنچ سکتے ہیں جس کو	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے نیزے

اللہ کچھ شکار سے تمہیں ضرور آزمائے گا جس کو تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکتے ہیں

لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ
تاکہ جان لے	اللہ	کہ کون	ڈرتا ہے اس سے	غیب میں	سو جو کوئی	زیادتی کرے	بعد	اس کے

تاکہ اللہ جان لے کہ کون اس سے غیب میں ڈرتا ہے سو جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے

فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَقْتُلُوا	الصَّيْدَ	وَ
اس کے لیے	عذاب ہے	دردناک	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم مارو	شکار کو	جب

اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو شکار کو نہ مارو جب

اَنْتُمْ	حُرُمٌ	وَ	مَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآءٌ	مِّثْلُ	مَا
تم	احرام میں ہو	اور	جو کوئی	اسے مارے	تم میں سے	جان بوجھ کر	تو بدلہ ہے	مثل	جو

تم حالت احرام میں ہو اور جو کوئی تم میں سے اسے جان بوجھ کر مارے تو (اس کا) بدلہ چارپایوں سے

قَتَلَ	مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ
جو مارا ہے	چارپایوں سے	فیصلہ کریں	جس کا	دو عدل والے	تم میں سے	بطور قربانی	پہنچنے والی ہو	کعبہ میں

اس کا مثل ہے جو مارا ہے جس کا فیصلہ تم میں سے دو عدل والے کریں یہ قربانی کعبہ پہنچنے والی ہو

اَوْ	كَفَّارَةٌ	طَعَامُ	مَسٰكِيْنَ	اَوْ	عَدْلُ	ذٰلِكَ	صِيَامًا	لِّيَذُوْقَ
یا	کفارہ ہے	کھانا	مسکینوں کا	یا	برابر	اس کے	روزے رکھنا	تاکہ وہ چکھے

یا کفارہ ہے مسکینوں کا کھانا یا اس کے برابر روزے رکھنا تاکہ اپنے کام کا برا نتیجہ چکھے جو گزر گیا

وَبَالَ	اَمْرِهٖ	عَفَا اللّٰهُ	عَمَّا	سَلَفَ	وَ	مَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ
برا نتیجہ	اپنے کام کا	اللہ نے معاف کر دیا	وہ جو	گزر گیا	اور	پھر جو	ایسا کرے	تو سزا دے گا

وہ اللہ نے معاف کر دیا اور پھر جو ایسا کرے تو اللہ اس کو اس کی سزا دے گا اور

اللّٰهُ	مِنْهُ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾	اُحِلَّ	لَكُمْ	صَيْدُ
اللہ	اس کی	اور	اللہ	غالب	سزا دینے والا ہے	حلال کیا گیا ہے	تمہارے لیے	شکار

اللہ غالب سزا دینے والا ہے۔ تمہارے لیے دریا کا شکار اور اس کا طعام

الْبَحْرِ	وَ	طَعَامُهٗ	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِلسَّيَّارَةِ	وَ	حُرِّمَ
دریا کا	اور	اس کا طعام	فائدہ کے لیے ہے	تمہارے	اور	مسافر کے	اور	حرام کیا گیا ہے

حلال کیا گیا ہے تمہارے اور مسافر کے فائدہ کے لیے اور تم پر خشکی کا شکار حرام کیا گیا ہے

عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا دُمْتُمْ	حُرُمًا	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ
تم پر	شکار	خشکی کا	جب تک تم ہو	احرام میں	اور	اللہ کا تقویٰ کرو	وہ کہ	جس کی طرف

جب تک کہ تم حالت احرام میں ہو اور اللہ کا تقویٰ کرو جس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾	جَعَلَ اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ	قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَ
تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اللہ نے بنایا ہے	کعبہ کو	جو گھر ہے	عزت والا	قائم رکھنے والا	لوگوں کے لیے	اور

تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اللہ نے کعبہ عزت والے گھر کو لوگوں کے لیے قائم رکھنے والا بنایا ہے اور

الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَ	الْهَدْیَ	وَ	الْقَلَآئِدَ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ
حرمت والے مہینوں کو	اور	قربانیوں کو	اور	گانیوں (والے جانوروں) کو	یہ	اس لیے کہ تم جان لو	یقیناً

حرمت والے مہینوں کو اور قربانیوں کو اور گانیوں والے جانوروں کو۔ یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ

اللّٰهَ	یَعْلَمُ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	یہ کہ	اللہ

اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ

بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ ﴿۹۷﴾	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
ہر چیز کو	جاننے والا ہے	جان لو	یقیناً	اللہ	سخت ہے	سزا دینے میں	اور	یہ کہ	اللہ

ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ جان لو کہ اللہ (بدی کی) سزا دینے میں سخت ہے اور کہ اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ﴿۹۸﴾	مَا	عَلَی الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ
بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	کچھ نہیں	پیغمبر پر	سوائے	پہنچا دینے کے	اور	اللہ	جانتا ہے

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ پیغمبر پر سوائے پہنچا دینے کے کچھ نہیں اور اللہ جانتا ہے

مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾	قُلْ	لَّا	یَسْتَوِی	الْخَبِیْثُ	وَ
جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم چھپاتے ہو	کہہ	نہیں	برابر	ناپاک	اور

جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ کہہ ناپاک اور ستھرا برابر نہیں۔

الطَّیِّبُ	وَ لَوْ	اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ	الْخَبِیْثِ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ
ستھرا	اور اگرچہ	تجھے تعجب میں ڈالے	بہتات	ناپاک کی	سو اللہ کا تقویٰ کرو	اے عقل والو

گو تجھے ناپاک کی بہتات تعجب میں ڈالے۔ سو اے عقل والو اللہ کا تقویٰ کرو

13 ع 7 3

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَسْـَٔلُوْا	عَنْ اَشْیَآءَ
تاکہ تم	کامیاب ہو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم سوال کرو	(بہت) چیزوں کے متعلق

تاکہ تم کامیاب ہو۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو (بہت) چیزوں کے متعلق سوال نہ کرو

اِنْ	تُبْدَ	لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَ	اِنْ	تَسْـَٔلُوْا	عَنْهَا
اگر	وہ ظاہر کر دی جائیں	تمہارے لیے	تو تمہیں تکلیف دیں	اور	اگر	تم سوال کرو	ان کے متعلق

کہ اگر تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں تکلیف دیں اور اگر تم ایسے وقت میں ان کے متعلق سوال کرو

حِیْنَ	یُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ	لَكُمْ	عَفَا اللّٰهُ	عَنْهَا	وَ
جب کہ	نازل کیا جا رہا ہے	قرآن	تو ظاہر کر دی جائیں گی	تمہارے لیے	اللہ نے معاف کر دیا	ان سے	اور

جب قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں گی اللہ نے اسے معاف کر دیا اور

اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾	قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	ثُمَّ
اللہ	بخشنے والا	بردبار ہے	بلاشبہ	سوال کیا تھا ان (باتوں) کا	ایک قوم نے	تم سے پہلے	پھر

اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ تم سے پہلے ایک قوم نے ان (باتوں) کا سوال کیا۔ پھر

اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	مَا	جَعَلَ اللّٰهُ	مِنْ	بَحِيْرَةٍ	وَّ	لَا
وہ ہوگئے	ان کا	انکار کرنے والے	نہیں	اللہ نے بنایا	کوئی	بحیرہ	اور	نہ

ان کا انکار کرنے والے ہوگئے۔ اللہ نے نہ بحیرہ بنایا ہے اور نہ

سَآئِبَةٍ	وَّ	لَا	وَصِيْلَةٍ	وَّ	لَا	حَامٍ	وَّلٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
سائبہ	اور	نہ	وصیلہ	اور	نہ	حام	اورلیکن	وہ جو	کافر ہوئے

سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام۔ لیکن جو کافر ہوئے وہ

يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	وَ	اِذَا
افترا کرتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور	ان میں سے اکثر	نہیں	عقل سے کام لیتے	اور	جب

اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور جب

قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا
کہا جاتا ہے	انہیں	تم آؤ	اس کی طرف جو	اللہ نے اتارا	اور	رسول کی طرف	کہتے ہیں	ہمیں کافی ہے

ان سے کہا جاتا ہے اس کی طرف آؤ جو اللہ نے اتارا اور رسول کی طرف کہتے ہیں ہمارے لیے

مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَ لَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
وہ جو	ہم نے پایا	جس پر	اپنے بڑوں کو	کیا اگرچہ	ہوں	ان کے بڑے	نہ	علم رکھتے

وہ بس ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا۔ کیا اگرچہ ان کے بڑے نہ کچھ علم

شَيْئًا	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ
کچھ	اور	نہ	ہدایت پر ہوں	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم (فکر کرو)	اپنی جانوں کی

رکھتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اپنی جانوں کی فکر کرو۔

لَا	يَضُرُّكُمْ	مَّنْ	ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى اللّٰهِ
نہیں	تمہیں کوئی نقصان پہنچا سکتا	وہ شخص جو	گمراہ ہوا	جب	تم ہدایت پر ہو	اللہ کی طرف ہی

جو گمراہ ہوا وہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا جب تم ہدایت پر ہو تم سب نے اللہ کی طرف

مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
لوٹ کر جانا ہے	سب کو	سو وہ خبر دے گا	اس کی جو	تھے تم	کرتے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

لوٹ کر جانا ہے سو وہ تم کو اس کی خبر دے گا جو تم کرتے تھے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	حِيْنَ الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ
گواہی	تمہاری آپس میں	جب	آموجود ہو	تم میں سے کسی کے سامنے	موت	وصیت کے وقت	دو
تمہاری آپس میں گواہی وصیت کے وقت جب تم میں سے کسی کے سامنے موت آموجود ہو۔ دو							

ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	اَوْ	اٰخَرٰنِ	مِنْ غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ
صاحب عدل لوگوں کی	اپنوں میں سے	یا	کوئی اور دو	تمہارے غیر میں سے	اگر	تم	سفر کررہے ہو
اپنوں میں سے صاحب عدل لوگوں کی ہے۔ یا کوئی اور دو تمہارے غیر میں سے اگر تم زمین میں							

فِي الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةُ	الْمَوْتِ	تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْۢ بَعْدِ	الصَّلٰوةِ
زمین میں	پھر تم کو پہنچے	مصیبت	موت کی	ان دونوں کو روک لو	بعد	نماز کے
سفر کررہے ہو پھر تم کو موت کی مصیبت پہنچے۔ ان دونوں کو تم نماز کے بعد روک لو۔						

فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	لَا	نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا
پس وہ دونوں قسم کھائیں	اللہ کی	اگر	تم کو شک ہو تو	نہ	ہم لیں گے	اس کے عوض	کچھ قیمت
پس اگر تم کو شک ہو تو دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم اس کے عوض کچھ قیمت نہ لیں گے۔							

وَّلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَ	لَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ اللّٰهِ	اِنَّآ	اِذًا
اور اگرچہ	ہو وہ	قریبی	اور	نہ	ہم چھپائیں	اللہ کی شہادت کو	بے شک	اس صورت میں
گو وہ قریبی ہو۔ اور ہم اللہ کی شہادت کو نہ چھپائیں گے۔ بے شک اس صورت میں								

لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى اَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ
ہم گنہگاروں میں سے ہوں گے	پھر اگر	معلوم ہو	کہ ان دونوں نے	حق لیا	گناہ سے	تو دو اور
ہم گنہگاروں میں سے ہوں گے۔ پھر اگر معلوم ہو کہ ان دونوں نے گناہ سے حق لیا تو دو اور						

يَقُوْمٰنِ	مَقَامَهُمَا	مِنَ الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
کھڑے ہوں	ان دو کی جگہ	ان میں سے	جن سے حق لیا ہے	دو پہلوں نے	سو وہ قسم کھائیں	اللہ کی
ان دو کی جگہ کھڑے ہوں ان میں سے جن سے دو پہلوں نے (گناہ سے) حق لیا ہے سو وہ اللہ کی قسم کھائیں						

لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ	مِنْ شَهَادَتِهِمَا	وَ	مَا	اعْتَدَيْنَآ	اِنَّآ
کہ ہماری گواہی	زیادہ سچی ہے	ان دونوں کی گواہی سے	اور	ہم نہیں	حد سے بڑھتے	بیشک ہم
کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم حد سے نہیں بڑھتے۔ بیشک						

اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ
اس صورت میں	ظالموں میں سے ہوں گے	یہ (طریق)	بہت قریب ہے	اس کے کہ	وہ ادا کریں	شہادت
اس صورت میں ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔ یہ بہت قریب (طریق) ہے کہ وہ شہادت کو						

عَلٰى وَجْهِهَآ	اَوْ	يَخَافُوْٓا	اَنْ	تُرَدَّ	اَيْمَانٌۢ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ	وَ
سچ سچ	یا	وہ ڈریں	یہ کہ	لوٹائی جائیں گی	اور قسمیں	بعد	ان کی قسموں کے	اور

سچ سچ ادا کریں یا ڈریں کہ ان کی قسموں کے بعد اور قسمیں لوٹائی جائیں گی۔ اور

اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	يَوْمَ
اللہ کا تقویٰ کرو	اور	سنو	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	نافرمان لوگوں کو	جس دن

14 ع 8 4

اللہ کا تقویٰ کرو اور سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔ جس دن

يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ	اُجِبْتُمْ	قَالُوْا	لَا	عِلْمَ
جمع کرے گا	اللہ	پیغمبروں کو	اور کہے گا	کس طرح	تمہیں قبول کیا گیا	کہیں گے	نہیں	کوئی علم

اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا اور کہے گا تمہیں کس طرح قبول کیا گیا۔ کہیں گے ہمیں کوئی

لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
ہمیں	بے شک	تو ہی	جاننے والا ہے	غیب کی باتوں کا	جب	کہا	اللہ نے	اے عیسیٰ ابن مریم

علم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ بن مریم

اذْكُرْ	نِعْمَتِىْ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى وَالِدَتِكَ	اِذْ	اَيَّدْتُّكَ
یاد کر	میری نعمت کو	(جو میں نے) تجھ پر	اور	تیری ماں پر (کی)	جب	میں نے تیری تائید کی

وقف لازم

میری نعمت کو یاد کر (جو میں نے) تجھ پر اور تیری ماں پر (کی) جب میں نے روح القدس

بِرُوْحِ الْقُدُسِ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِى الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَ	اِذْ
روح القدس کے ساتھ	تو باتیں کرتا تھا	لوگوں سے	جھولے میں	اور	بڑھاپے میں	اور	جب

کے ساتھ تیری تائید کی تو لوگوں سے جھولے میں اور بڑھاپے میں باتیں کرتا تھا اور جب

عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	اِذْ
میں نے تجھے سکھائی	کتاب	اور	حکمت	اور	توریت	اور	انجیل	اور	جب

میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل سکھائی اور جب

تَخْلُقُ	مِنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	بِاِذْنِىْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا	فَتَكُوْنُ
تو اندازہ کرتا تھا	مٹی سے	مانند	پرند کی صورت	میرے حکم سے	پھر پھونکتا	اس میں	سو وہ ہو جاتا

تو میرے حکم سے مٹی سے پرند کی صورت کی مانند اندازہ کرتا پھر اس میں پھونکتا سو وہ

طَيْرًا	بِاِذْنِىْ	وَ	تُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ	بِاِذْنِىْ	وَ	اِذْ
اڑنے والا	میرے حکم سے	اور	تو اچھا کرتا	شب کور	اور	مبروص کو	میرے حکم سے	اور	جب

میرے حکم سے اڑنے والا ہو جاتا اور تو شب کور اور مبروص کو میرے حکم سے اچھا کرتا اور جب

تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِیْ	وَ	اِذْ	كَفَفْتُ	بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	عَنْكَ	اِذْ
تو نکالتا تھا	مُردوں کو	میرے حکم سے	اور	جب	میں نے روک دیا	بنی اسرائیل کو	تجھ سے	جب

تو میرے حکم سے مردوں کو نکالتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روک دیا۔ جب

جِئْتَهُمْ	بِالْبَیِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّا
تو ان کے پاس آیا	دلائل لے کر	تو کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	ان میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر

تو ان کے پاس دلائل لے کر آیا تو جو ان میں سے کافر ہوئے انہوں نے کہا یہ صرف

سِحْرٌ	مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۰﴾	وَ	اِذْ	اَوْحَیْتُ	اِلَى الْحَوَارِیّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا
جادو	کھلا	اور	جب	میں نے وحی کی	حواریوں کی طرف	یہ کہ	ایمان لاؤ

کھلا جادو ہے۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی کی کہ مجھ پر اور میرے

بِیْ	وَ	بِرَسُوْلِیْ	قَالُوْۤا	اٰمَنَّا	وَ	اشْهَدْ	بِاَنَّنَا	مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
مجھ پر	اور	میرے رسول پر	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اور	گواہ رہ	ہم یقیناً	فرمانبردار ہیں

رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

اِذْ قَالَ	الْحَوَارِیُّوْنَ	یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ	هَلْ	یَسْتَطِیْعُ	رَبُّكَ	اَنْ	یُّنَزِّلَ
جب کہا	حواریوں نے	اے عیسیٰ ابن مریم	کیا	طاقت رکھتا ہے	تیرا رب	یہ کہ	نازل کرے

جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم کیا تیرا رب طاقت رکھتا ہے کہ ہم پر

عَلَیْنَا	مَآىِٕدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	قَالَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾
ہم پر	کھانا	آسمان سے	کہا	اللہ کا تقویٰ کرو	اگر	ہو تم	مومن

آسمان سے کھانا نازل کرے (حضرت عیسیٰ نے) کہا، اللہ کا تقویٰ کرو اگر تم مومن ہو۔

قَالُوْا	نُرِیْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَ	تَطْمَىِٕنَّ	قُلُوْبُنَا	وَ
انہوں نے کہا	ہم چاہتے ہیں	یہ کہ	کھائیں	اس میں سے	اور	اطمینان پائیں	ہمارے دل	اور

انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل اطمینان پائیں اور

نَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَ	نَكُوْنَ	عَلَیْهَا	مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۱۱۳﴾
ہم جان لیں	یہ کہ	ضرور	تو نے ہم سے سچ کہا ہے	اور	ہم ہو جائیں	اس پر	گواہوں میں سے

ہم جان لیں کہ ضرور تو نے ہم سے سچ کہا ہے اور اس پر گواہ ہو جائیں۔

قَالَ	عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَاۤ	اَنْزِلْ	عَلَیْنَا	مَآىِٕدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ
کہا	عیسیٰ ابن مریم نے	اے اللہ	ہمارے رب	نازل کر	ہم پر	کھانا	آسمان سے

عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے اللہ ہمارے رب ہم پر آسمان سے کھانا نازل کر

تَكُوْنُ	لَنَا	عِيْدًا	لِّاَوَّلِنَا	وَ	اٰخِرِنَا	وَ	اٰيَةً
وہ بن جائے	ہمارے لیے	عید	ہمارے پہلوں کے لیے	اور	ہمارے پچھلوں کے لیے	اور	نشان
وہ ہمارے لیے عید ہو۔ ہمارے پہلوں کے لیے اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور							

مِّنْكَ	وَ	ارْزُقْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	قَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ
تیری طرف سے	اور	ہم کو رزق دے	اور	تو	بہتر رزق دینے والا ہے	اللہ نے کہا	یقیناً
تیری طرف سے نشان ہو اور ہم کو رزق دے اور تو ہی بہتر رزق دینے والا ہے۔ اللہ نے کہا میں							

مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْٓ	اُعَذِّبُهٗ
اس کو اتارنے والا ہوں	تم پر	پھر جو کوئی	ناشکری کرے	بعد	تم میں سے	تو میں	اسے عذاب دوں گا
اس کو تم پر اتارنے والا ہوں۔ پھر جو کوئی تم میں سے (اس کے) بعد ناشکری کرے تو میں اسے							

عَذَابًا	لَّآ	اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ
ایسا عذاب	کہ نہیں	عذاب دوں گا	کسی کو	تمام جہان میں	اور	جب	کہا	اللہ نے
ایسا عذاب دوں گا کہ تمام جہان میں اور کسی کو ایسا عذاب نہیں دوں گا۔ اور جب اللہ نے کہا								

ع 15 7 5

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	ءَاَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ	وَ	اُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اے عیسیٰ ابن مریم	کیا تو نے	کہا تھا	لوگوں سے	بنالو مجھے	اور	میری ماں کو	معبود	خدا کے سوا
اے عیسیٰ ابن مریم کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا (کہ) مجھے اور میری ماں کو خدا کے سوا معبود بنالو!								

قَالَ	سُبْحٰنَكَ	مَا	يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ
کہا	تو پاک ہے	نہیں	شایاں تھا	مجھے	یہ کہ	میں وہ کہوں	جس کا	نہیں	مجھے
(عیسیٰ نے) کہا تو پاک ہے مجھے کہاں شایاں تھا کہ میں وہ کہوں جس کا مجھے									

بِحَقٍّ	اِنْ	كُنْتُ	قُلْتُهٗ	فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ	تَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِيْ
کوئی حق	اگر	میں نے	ایسا کہا ہوتا	تو یقیناً	تجھے ضرور اس کا علم ہوتا	تو جانتا ہے	جو کچھ	میرے جی میں ہے
حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوتا تو تجھے ضرور اس کا علم ہوتا۔ تو جانتا ہے جو کچھ میرے جی میں ہے								

وقال النبی ﷺ

وَ	لَآ	اَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِكَ	اِنَّكَ اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾
اور	نہیں	میں جانتا	جو	تیرے جی میں ہے	یقیناً تو ہی	باتوں کا جاننے والا ہے	غیب کی
اور میں نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے تو ہی غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔							

مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَآ	اَمَرْتَنِيْ	بِهٖٓ	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ
نہیں	میں نے کچھ کہا	ان سے	مگر	وہی	تو نے مجھے حکم دیا	جس کا	یہ کہ	اللہ کی عبادت کرو
میں نے ان سے کچھ نہیں کہا مگر وہی جس کا تو نے مجھے حکم دیا کہ اللہ کی عبادت کرو								

رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ	وَ	كُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	مَّا دُمْتُ	فِيْهِمْ
جو میرا رب	اور	تمہارا رب ہے	اور	میں تھا	ان پر	گواہ	جب تک میں تھا	ان میں
جو میرا رب اور تمہارا رب ہے اور میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں تھا۔								

فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِيْ	كُنْتَ اَنْتَ	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ	وَ	اَنْتَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
پھر جب	تو نے مجھے وفات دے دی	تو تُو ہی	نگہبان تھا	ان پر	اور	تو	ہر چیز پر
پھر جب تو نے مجھے وفات دے دی تو تُو ہی ان پر نگہبان تھا اور تو ہر چیز پر							

شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾	اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَ	اِنْ	تَغْفِرْ
گواہ ہے	اگر	تو ان کو عذاب دے	تو بے شک وہ	تیرے ہی بندے ہیں	اور	اگر	تو حفاظت کرے
گواہ ہے۔ اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر تو ان کی حفاظت کرے							

لَهُمْ	فَاِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾	قَالَ	اللّٰهُ	هٰذَا	يَوْمُ
ان کی	تو تو ہی ہے	غالب	حکمت والا	کہا	اللہ نے	یہ	وہ دن ہے
تو تو ہی غالب حکمت والا ہے۔ اللہ نے کہا یہ وہ دن ہے کہ صادقوں کو							

يَنْفَعُ	الصّٰدِقِيْنَ	صِدْقُهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
نفع دے گی	صادقوں کو	ان کی سچائی	ان کے لیے	باغ ہیں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں
ان کی سچائی نفع دے گی ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں							

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ
وہ رہیں گے	انہی میں	ہمیشہ	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ
ہمیشہ انہی میں رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے یہ									

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا
کامیابی ہے	بہت بڑی	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہت	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ
بڑی کامیابی ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور جو کچھ ان میں ہے اللہ								

فِيْهِنَّ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع
ان میں ہے	اور	وہ	ہر چیز پر	قادر ہے
کے لیے ہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔				

ع 16 5 6

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (55) (6) اٰيَاتُهَا 165 رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ
سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	بنائے

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور

الظُّلُمٰتِ	وَ	النُّوْرَ	ثُمَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ①
اندھیرا	اور	روشنی	پھر	وہ جو	کافر ہیں	اپنے رب کے ساتھ	(دوسروں کو) برابر ٹھہراتے ہیں

روشنی بنائے پھر بھی جو کافر ہیں اپنے رب کے ساتھ (دوسروں کو) برابر ٹھہراتے ہیں۔

هُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ طِیْنٍ	ثُمَّ	قَضٰۤى	اَجَلًا	وَ	اَجَلٌ
وہی ہے	جس نے	تم کو پیدا کیا	مٹی سے	پھر	ٹھہرادی	ایک میعاد	اور	ایک (اور) میعاد

وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر ایک میعاد ٹھہرادی اور ایک (اور) میعاد

مُّسَمًّى	عِنْدَهٗ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تَمْتَرُوْنَ ②	وَ	هُوَ	اللّٰهُ	فِی السَّمٰوٰتِ
معین ہے	اس کے ہاں	پھر بھی	تم	جھگڑتے ہو	اور	وہی ہے	اللہ	آسمانوں میں

اس کے ہاں معین ہے پھر بھی تم جھگڑتے ہو۔ اور آسمانوں اور زمین میں

وَ	فِی الْاَرْضِ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَ	جَهْرَكُمْ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُوْنَ ③
اور	زمین میں	وہ جانتا ہے	تمہاری چھپی	اور	ظاہر (باتیں)	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم کماتے ہو

وہی اللہ ہے وہ تمہاری چھپی اور ظاہر (باتیں) جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم کماتے ہو۔

وَ	مَا	تَاْتِیْهِمْ	مِّنْ اٰیَةٍ	مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا
اور	نہیں	آتا ان کے پاس	کوئی پیغام	اپنے رب کے پیغاموں میں سے	مگر	وہ ہوتے ہیں	اس سے

اور کوئی پیغام اپنے رب کے پیغاموں میں سے ان کے پاس نہیں آتا مگر وہ اس سے منہ

مُعْرِضِیْنَ ④	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ
منہ پھیرنے والے	سو	انہوں نے جھٹلادیا	حق کو	جب وہ	ان کے پاس آیا	سو عنقریب

پھیرنے والے ہوتے ہیں۔ سو انہوں نے حق کو جھٹلادیا جب وہ ان کے پاس آیا سو ان کے پاس

يَاْتِیْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤	اَلَمْ
ان کے پاس آرہیں گی	خبریں	اس (کے وقوع) کی	تھے وہ	جس پر	ہنسی کرتے	کیا نہیں

اس (کے وقوع) کی خبریں آرہیں گی جس پر وہ ہنسی کرتے تھے۔ کیا انہوں نے

يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ
انہوں نے غور کیا	کس قدر	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	ایسی نسلیں	جن کو ہم نے طاقت دی	زمین میں
غور نہیں کیا کہ کس قدر ان سے پہلے ہم نے نسلیں ہلاک کردیں۔ جن کو ہم نے زمین میں وہ طاقت دی تھی						

مَا	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ	وَ	اَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ	عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا
جو	نہیں	ہم نے طاقت دی	تم کو	اور	ہم نے بھیجا	بادل	ان پر	زور سے مینہ برساتا ہوا
جو طاقت تم کو نہیں دی اور ہم نے ان پر زور سے مینہ برساتا ہوا بادل بھیجا								

وَّ	جَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ
اور	بنادیں	نہریں	جو بہتی تھیں	ان کے نیچے	پھر ان کو ہلاک کردیا	ان کے گناہوں کی وجہ سے
اور نہریں بنادیں جو ان کے نیچے بہتی تھیں۔ پھر ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کردیا۔						

وَ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ ۝٦	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
اور	پیدا کردی	ان کے پیچھے	نسل	دوسری	اور	اگر	ہم اتارتے	تجھ پر
اور ان کے پیچھے دوسری نسل پیدا کردی۔ اور اگر ہم تجھ پر کاغذ پر (لکھی ہوئی) کتاب								

كِتٰبًا	فِيْ قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
کتاب	کاغذ پر (لکھی ہوئی)	پھر وہ اسے چھوتے	اپنے ہاتھوں سے	تو یہی کہتے	وہ جو	کافر ہیں
اتارتے پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھوتے تو جو کافر ہیں وہ یہی کہتے ہیں						

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝٧	وَ	قَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ
نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	کھلا	اور	کہتے ہیں	کیوں نہیں	اتارا گیا
کہ یہ صرف کھلا جادو ہے۔ اور کہتے ہیں اس پر فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا								

عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا	لَّقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا
اس پر	فرشتہ	اور	اگر	ہم اتاریں	فرشتہ	تو فیصلہ کردیا جائے گا	معاملہ کا	پھر	نہ
اور اگر ہم فرشتہ اتاریں تو معاملہ کا فیصلہ کردیا جائے گا پھر ان کو									

يُنْظَرُوْنَ ۝٨	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا	وَّ
ان کو ڈھیل دی جائے گی	اور	اگر	ہم اسے بناتے	فرشتہ	تو ہم اس کو ضرور بناتے	انسان	اور
ڈھیل نہ دی جائے گی۔ اور اگر ہم اسے فرشتہ بناتے تو ہم اس کو ضرور انسان بناتے اور							

لَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّا	يَلْبِسُوْنَ ۝٩	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ
اشتباہ ڈالتے	ان پر	وہی جو	اشتباہ وہ اب ڈال رہے ہیں	اور	یقیناً	ہنسی کی گئی	رسولوں کے ساتھ
ان پر وہی اشتباہ ڈالتے جو اشتباہ وہ اب ڈال رہے ہیں۔ اور یقیناً تجھ سے پہلے							

مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	
تجھ سے پہلے	سوآ گھیرا	جولوگ	ہنسی کرتے تھے	ان میں سے	اسی نے	وہ تھے	جس کے ساتھ	

رسولوں کے ساتھ ہنسی کی گئی۔ سو جولوگ ان میں سے ہنسی کرتے تھے ان کو اسی نے آ گھیرا جس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ ع	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	
ہنسی کرتے	کہہ	پھرو	زمین میں	پھر	دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	

وہ ہنسی کرتے تھے۔ کہہ زمین میں پھرو پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾	قُلْ	لِّمَنْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قُلْ	لِّلّٰهِ
جھٹلانے والوں کا	کہہ	کس کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	کہہ	اللہ کا

انجام کیسا ہوا۔ کہہ کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کہہ اللہ کا۔

كَتَبَ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ
لازم کرلیا ہے	اپنے اوپر	رحمت کو	وہ تم کو ضرور جمع کردے گا	قیامت کے دن کے لیے	نہیں ہے	کوئی شک

اس نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کرلیا ہے وہ تم کو ضرور قیامت کے دن کے لیے جمع کردے گا اس میں

فِيْهِ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾	وَ	لَهٗ
اس میں	وہ جنہوں نے	نقصان میں ڈالا	اپنے آپ کو	تو وہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	اسی کا ہے

کوئی شک نہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا وہ ایمان نہیں لاتے اور اسی کا ہے

مَا	سَكَنَ	فِي الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾	قُلْ
جو کچھ	بستا ہے	رات میں	اور	دن میں	اور	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	کہہ

جو کچھ رات اور دن میں بستا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ کہہ

اَ	غَيْرَ اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
کیا	اللہ کے سوا	میں بناؤں	دوست	جو ابتدا کرنے والا ہے	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	وہ

کیا میں اللہ کے سوا دوست بناؤں جو آسمانوں اور زمین کی ابتدا کرنے والا ہے اور وہ

يُطْعِمُ	وَ	لَا	يُطْعَمُ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ
کھانے کو دیتا ہے	اور	نہیں	اسے کھانے کو دیا جاتا	کہہ	مجھے	حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	میں بنوں

کھانے کو دیتا ہے اور اسے کھانے کو نہیں دیا جاتا۔ کہہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (ان میں)

اَوَّلَ	مَنْ	اَسْلَمَ	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾	قُلْ	اِنِّيْٓ
پہلا	جو ہوئے	فرمانبردار	اور	ہرگز نہ	تو ہو	مشرکوں میں سے	کہہ	بے شک میں

سب سے پہلا بنوں جو فرمانبردار ہوئے اور تو ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو۔ کہہ اگر میں

اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮	مَنْ	يُّصْرَفْ
ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	ایک بڑے دن کے عذاب سے	جس سے	پھیر دیا گیا
اپنے رب کی نافرمانی کروں تو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ جس سے وہ						

عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمَهٗ	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ ⑯	وَ
اس پر	آج	تو یقیناً	اس نے رحم کیا	اور	یہ	کامیابی ہے	کھلی	اور
(عذاب) آج پھیر دیا جائے تو اس پر اس نے رحم کیا اور یہ کھلی کامیابی ہے۔ اور								

اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ
اگر	تجھے پہنچائے	اللہ	کوئی ضرر	تو نہیں	کوئی دور کرنے والا	اس کا	سوائے	اس کے
اور اگر تجھے کوئی ضرر پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں								

وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑰	وَ	هُوَ
اور	اگر	وہ تجھے پہنچائے	کوئی بھلائی	تو وہ	ہر چیز پر	قادر ہے	اور	وہ
اور اگر وہ تجھے بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وہ								

الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ⑱	قُلْ	اَيُّ شَيْءٍ
غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور	وہ	حکمت والا	خبردار ہے	کہہ	کون سی چیز
اپنے بندوں کے اوپر غالب ہے اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔ کہہ کون سی چیز								

اَكْبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	وَ
سب سے بڑی ہے	شہادت میں	کہہ	اللہ	گواہ ہے	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	اور
شہادت میں سب سے بڑی ہے۔ کہہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور								

وَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَ	مَنْۢ
اور	وحی کیا گیا ہے	میری طرف	یہ	قرآن	تاکہ میں تمہیں ڈراؤں	اس کے ساتھ	اور	جس کو
یہ قرآن میری طرف وحی کیا گیا ہے تاکہ میں تمہیں اس کے ساتھ ڈراؤں اور اسے جس کو								

بَلَغَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	اُخْرٰى	قُلْ	لَّآ
یہ پہنچے	کیا تم	گواہی دیتے ہو	یہ کہ	اللہ کے ساتھ	معبود ہیں؟	اور بھی	کہہ	نہیں
وہ پہنچے۔ کیا تم گواہی دیتے ہو اللہ کے ساتھ اور معبود ہیں؟ کہہ								

اَشْهَدُ	قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَّ	اِنَّنِيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
میں گواہی دیتا	کہہ	صرف	وہ	ایک ہی معبود ہے	اور	یقیناً میں	بری ہوں	اس سے جو
میں گواہی نہیں دیتا۔ کہہ وہ صرف ایک ہی معبود ہے اور میں اس سے بری ہوں جو								

تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ	وقف لازم
تم شرک کرتے ہو	وہ جنہیں	ہم نے دی	کتاب	وہ اسے پہچانتے ہیں	جس طرح	پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو	

تم شرک کرتے ہو۔ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اسے پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ
وہ جو	نقصان میں ڈالتے ہیں	اپنے آپ کو	وہی	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون	زیادہ ظالم ہے

وہ جو اپنے آپ کو نقصان میں ڈالتے ہیں وہی ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا
اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی باتوں کو	یقیناً	نہیں

جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی باتوں کو جھٹلائے۔

يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
کامیاب ہوں گے	ظالم	اور	جس دن	ہم اکٹھا کریں گے	سب کو	پھر	کہیں گے	ان کو

ظالم کامیاب نہ ہوں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے تب ہم ان کو

اَشْرَكُوْٓا	اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾	ثُمَّ
جنہوں نے شرک کیا	کہاں ہیں	وہ تمہارے شریک	جن کے لیے	تھے تم	جھوٹے دعوے کرتے	تب

جنہوں نے شرک کیا کہیں گے وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کے لیے تم جھوٹے دعوے کرتے تھے۔ تب

لَمْ	تَكُنْ	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا	كُنَّا
نہ	ہوگا	ان کا فتنہ	مگر	یہ کہ	وہ کہیں گے	اللہ کی قسم	ہمارے رب	نہ	تھے ہم

ان کا فتنہ نہ ہوگا مگر یہ کہ وہ کہیں گے کہ اللہ ہمارے رب کی قسم ہم مشرک نہ تھے۔

مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	كَذَبُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ
مشرک	دیکھ	کس طرح	جھوٹ بولتے ہیں	اپنے اوپر	اور	جاتا رہے گا	ان سے

دیکھ کس طرح اپنے اوپر جھوٹ بولتے ہیں اور جو وہ افترا کرتے تھے

مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	وَ
جو وہ	تھے	افترا کرتے	اور	ان میں سے	وہ ہیں	جو کان دھرتے ہیں	تیری طرف	اور

ان سے جاتا رہے گا۔ اور ان میں سے وہ ہیں جو تیری طرف کان دھرتے ہیں اور

جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا
ہم نے ڈال دیئے	ان کے دلوں پر	پردے	تاکہ	اسے نہ سمجھیں	اور	ان کے کانوں میں	بوجھ ہے

ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ اسے سمجھیں نہیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (ہے)

وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰٓى	اِذَا
اور	اگر	یہ دیکھ لیں	سارے نشان بھی	تو نہ	ایمان لائیں	ان پر	یہاں تک کہ	جب

اور اگر یہ سارے نشان بھی دیکھ لیں تو ان پر ایمان نہ لائیں۔ یہاں تک کہ جب

جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ
تیرے پاس آتے ہیں	تجھ سے جھگڑتے ہیں	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	کچھ نہیں	یہ	مگر

تیرے پاس آتے ہیں تجھ سے جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں یہ کچھ نہیں مگر

اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾	وَ	هُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ	يَنْـَٔوْنَ	عَنْهُ	وَ
کہانیاں ہیں	پہلوں کی	اور	وہ	روکتے ہیں	اس سے	اور	(خود بھی) دور رہتے ہیں	اس سے	اور

پہلوں کی کہانیاں ہیں اور وہ اس سے روکتے ہیں اور خود بھی دور رہتے ہیں۔ اور

اِنْ	يُّهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾	وَ	لَوْ
نہیں	وہ ہلاک کرتے	صرف	اپنے آپ کو ہی	اور	نہیں	وہ سمجھتے	اور	اگر

وہ صرف اپنے آپ کو ہی ہلاک کرتے ہیں اور نہیں سمجھتے۔ اور اگر

تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلَى النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ	وَ
تو دیکھے	جب	کھڑے کیے جائیں گے	آگ کے سامنے	تو کہیں گے	اے کاش	ہم لوٹائے جائیں	اور

تو دیکھے جب آگ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے کہ اے کاش ہم

لَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَ	نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾	بَلْ
نہ	جھٹلائیں	باتوں کو	رب کی	اور	ہم ہوں	مومنوں میں سے	بلکہ

لوٹائے جائیں اور رب کی باتوں کو نہ جھٹلائیں اور مومنوں میں سے ہوں۔ بلکہ

بَدَا	لَهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُخْفُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَوْ	رُدُّوْا
ظاہر ہوگیا	ان کے لیے	جو	تھے وہ	چھپاتے	اس سے پہلے	اور	اگر	وہ لوٹائے جائیں

ان کے لیے ظاہر ہوگیا جو پہلے چھپاتے تھے اور اگر لوٹائے جائیں

لَعَادُوْا	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾	وَ	قَالُوْٓا
تو پھر وہی کریں	وہی کہ	روکے گئے تھے	جس سے	اور	وہ یقیناً	جھوٹے ہیں	اور	کہتے ہیں

تو پھر وہی کریں جس سے روکے گئے تھے اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ اور کہتے ہیں سوائے

اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾
کچھ نہیں	یہ زندگی	سوائے	ہماری زندگی کے	دنیا کی	اور	نہیں	ہم	اٹھائے جائیں گے

ہماری دنیا کی زندگی کے اور کچھ نہیں اور ہم نہیں اٹھائے جائیں گے۔

وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	قَالَ	اَلَيْسَ
اور	اگر	تو دیکھے	جب	وہ کھڑے کیے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	وہ کہے گا	کیا نہیں ہے
اور اگر تو دیکھے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے وہ کہے گا کیا							

هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ	رَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
یہ	سچ	کہیں گے	ہاں	قسم ہے	ہمارے رب کی	کہے گا	تو چکھو	عذاب
یہ سچ نہیں۔ کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم۔ کہے گا تو عذاب چکھو								

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ
اس لیے کہ	تھے تم	کفر کرتے	ضرور	گھاٹے میں رہے	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو
اس لیے کہ تم کفر کرتے تھے۔ وہ لوگ ضرور گھاٹے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا							

ع 3 10 9

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَتْهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	قَالُوْا	يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى مَا
یہاں تک کہ	جب	آ جائے گی ان پر	(مقرر) گھڑی	یکا یک	کہیں گے	ہائے افسوس	اس پر جو
یہاں تک کہ جب (مقرر) گھڑی ان پر یکا یک آ جائے گی کہیں گے ہائے ہم پر افسوس اس پر جو							

فَرَّطْنَا	فِيْهَا	وَ	هُمْ	يَحْمِلُوْنَ	اَوْزَارَهُمْ	عَلٰى	ظُهُوْرِهِمْ
ہم نے کمی کی	اس میں	اور	وہ	اٹھائیں گے	اپنے بوجھ	اوپر	اپنی پیٹھوں کے
ہم نے اس میں کمی کی۔ اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائیں گے۔							

اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَعِبٌ
سنو	برا ہے	جو	وہ اٹھائیں گے	اور	نہیں	زندگی	دنیا کی	صرف	کھیل
سنو وہ بوجھ برا ہے جو اٹھائیں گے۔ اور دنیا کی زندگی صرف کھیل									

وَّ	لَهْوٌ	وَ	لَلدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا
اور	بے حقیقت مشغلہ	اور	گھر	آخرت کا	بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جو	تقویٰ کرتے ہیں	کیا پھر نہیں
اور بے حقیقت مشغلہ ہے اور آخرت کا گھر یقیناً ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو تقویٰ کرتے ہیں پھر کیا								

تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾	قَدْ	نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ	الَّذِيْ	يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ
تم عقل سے کام لیتے	یقیناً	ہم جانتے ہیں	بلاشبہ	تجھے غم دلاتی ہے	وہ بات جو	وہ کہتے ہیں	پر وہ
تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ تجھے وہ بات غم دلاتی ہے جو وہ کہتے ہیں۔ پر وہ							

لَا	يُكَذِّبُوْنَكَ	وَلٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	لَقَدْ	كُذِّبَتْ
نہیں	تجھے جھٹلاتے	لیکن	وہ ظالم	اللہ کی باتوں کا	انکار کرتے ہیں	اور	یقیناً	جھٹلائے گئے
تجھے نہیں جھٹلاتے لیکن ظالم اللہ کی باتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور تجھ سے پہلے								

رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى مَا	كُذِّبُوْا	وَ	اُوْذُوْا	حَتّٰٓى
رسول	تجھ سے پہلے	سوانہوں نے صبر کیا	اس پر	جھٹلایا جانے	اور	ایذا دیا جانے پر	یہاں تک کہ

رسول یقیناً جھٹلائے گئے سوانہوں نے جھٹلایا جانے پر اور ایذا دیا جانے پر صبر کیا۔ یہاں تک کہ

اَتٰىهُمْ	نَصْرُنَا	وَ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ
ان کو پہنچی	ہماری مدد	اور	نہیں	کوئی تبدیل کرنے والا	اللہ کی باتوں کو	اور	بلاشبہ

ان کو ہماری مدد پہنچی اور اللہ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں اور تیرے پاس پیغمبروں

جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِی	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾	وَ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكَ
آچکی تیرے پاس	کچھ	خبریں	پیغمبروں کی	اور	اگر	ہے	دشوار گزرتا	تجھ پر

کی کسی قدر خبر بلاشبہ آچکی ہے۔ اور اگر تجھ پر ان کا منہ پھیرلینا دشوار گزرتا ہے

اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ	تَبْتَغِیَ	نَفَقًا	فِی الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا
ان کا منہ پھیرلینا	تو اگر	تو طاقت رکھتا ہے	یہ کہ	تلاش کرلے	کوئی سرنگ	زمین میں	یا	کوئی سیڑھی

تو تو اگر طاقت رکھتا ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرلے یا آسمان میں کوئی سیڑھی۔

فِی السَّمَآءِ	فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى الْهُدٰى
آسمان میں	پس ان کو لادے	کوئی نشان	اور	اگر	چاہے	اللہ	تو ان کو جمع کردے	ہدایت پر

پس ان کو کوئی نشان لادے اور اگر اللہ چاہے تو ان کو ہدایت پر جمع کردے۔

النصف

فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾	اِنَّمَا	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ	وَ	الْمَوْتٰى
سو تو نہ ہو	جاہلوں میں سے	صرف	قبول کرتے ہیں	وہی جو	سنتے ہیں	اور	مُردوں کو

وقف غفران

سو تو جاہلوں میں سے نہ ہو۔ صرف وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو

يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ
اٹھائے گا	اللہ	پھر	اسی کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور	کہتے ہیں	کیوں نہ	اتاری گئی

وقف منزل عبدالجبار علی یاسین

اللہ اٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور کہتے ہیں اس پر کوئی (بڑی)

عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى اَنْ	يُّنَزِّلَ
اس پر	کوئی نشانی	اس کے رب کی طرف سے	کہہ	یقیناً	اللہ	قادر ہے	اس بات پر	وہ اتارے

نشانی اس کے رب کی طرف سے کیوں نہ اتاری گئی۔ کہہ، اللہ اس بات پر قادر ہے کہ

اٰيَةً	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾	وَ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِی الْاَرْضِ
نشان	لیکن	اکثر ان میں سے	نہیں	جانتے	اور	نہیں	کوئی جاندار	زمین میں

وہ نشان اتارے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور زمین میں کوئی جان دار نہیں

وَ	لَا	طٰٓئِرٍ	يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّآ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ	مَا
اور	نہ	کوئی پرندہ	جواڑتا ہے	اپنے دو پروں سے	مگر	وہ جماعتیں ہیں	تمہاری طرح	نہیں

اور نہ کوئی پرندہ جو اپنے دو پروں سے اڑتا ہے مگر وہ بھی تمہاری طرح جماعتیں ہیں۔

فَرَّطْنَا	فِي الْكِتٰبِ	مِنْ شَيْءٍ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾	وَ
ہم نے چھوڑی کمی	کتاب میں	کسی چیز کی	پھر	اپنے رب کی طرف	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	اور

ہم نے کتاب میں کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑی۔ پھر وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔ اور

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّ	بُكْمٌ	فِي الظُّلُمٰتِ	مَنْ	يَّشَاِ	اللّٰهُ
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری باتوں کو	بہرے	اور	گونگے ہیں	اندھیروں میں	جس کو	چاہے	اللہ

جنہوں نے ہماری باتوں کو جھٹلایا ہے بہرے اور گونگے اندھیرے میں ہیں۔ جس کو اللہ چاہے

يُضْلِلْهُ	وَ	مَنْ	يَّشَاْ	يَجْعَلْهُ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ
گمراہی میں رہنے دے	اور	جسے	چاہے	اسے رکھے	سیدھے راہ پر	کہہ	مجھے بتاؤ

گمراہی میں رہنے دے اور جسے چاہے اسے سیدھے راہ پر رکھے۔ کہہ، بتاؤ

اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ	اَغَيْرَ اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ
اگر	تم پر آجائے	اللہ کا عذاب	یا	تم کو آلے	(مقررہ) گھڑی	تو کیا اللہ کے سوائے	تم پکارو گے

اگر اللہ کا عذاب تم پر آجائے یا (مقررہ) گھڑی تم کو آلے کیا تم اللہ کے سوائے (کسی اور کو) پکارو گے

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾	بَلْ	اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ
اگر	ہو تم	سچے	بلکہ	صرف اسی کو	تم پکارو گے	سو وہ دور کردے گا	اسے	تم پکارو گے

اگر تم سچے ہو۔ بلکہ تم اسی کو پکارو گے سو جس کے لیے تم پکارو گے اگر چاہے

اِلَيْهِ	اِنْ	شَآءَ	وَ	تَنْسَوْنَ	مَا	تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع	وَ	لَقَدْ
جس کے لیے	اگر	وہ چاہے	اور	تم انہیں بھول جاؤ گے	جنہیں	تم شریک ٹھہراتے ہو	اور	بلاشبہ

ع 4 11 10

تو اسے دور کردے گا اور تم انہیں بھول جاؤ گے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔ اور بلاشبہ

اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ
ہم نے بھیجے (رسول)	قوموں کی طرف	تجھ سے پہلے	تب ہم نے ان کو مبتلا کیا	تکلیف میں	اور	دکھ میں	تاکہ وہ

ہم نے تجھ سے پہلے قوموں کی طرف رسول بھیجے تب ہم نے ان کو تکلیف اور دکھ میں مبتلا کیا تاکہ

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾	فَلَوْ لَآ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا	وَ	لٰكِنْ
عاجزی کریں	تو کیوں نہ	جب	ان پر آیا	ہمارا عذاب	انہوں نے عاجزی اختیار کی	اور	لیکن

وہ عاجزی کریں۔ تو جب ان پر ہمارا عذاب آیا کیوں نہ انہوں نے عاجزی اختیار کی لیکن

قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾
سخت ہوگئے	ان کے دل	اور	خوبصورت دکھایا	ان کے لیے	شیطان نے	اسے جو	تھے	وہ عمل کرتے
ان کے دل سخت ہوگئے اور شیطان نے اسے ان کے لیے خوبصورت کردکھایا جو وہ کرتے تھے۔								

فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ شَيْءٍ
سوجب	چھوڑ دیا انہوں نے	اسے جس کی ان کو نصیحت کی گئی تھی	ہم نے کھول دیئے	ان پر	دروازے	ہر چیز کے
سوجب انہوں نے اسے چھوڑ دیا جس کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔						

حَتّٰٓى	اِذَا	فَرِحُوْا	بِمَآ	اُوْتُوْٓا	اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ
یہاں تک کہ	جب	بہت خوش ہوگئے	اس پر جو	انہیں دیا گیا تھا	ہم نے ان کو پکڑ لیا	اچانک	تب	وہ
یہاں تک کہ جب اس پر بہت خوش ہوگئے جو انہیں دیا گیا تھا ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا تب وہ								

مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾	فَقُطِعَ	دَابِرُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	الْحَمْدُ
مایوس ہوگئے	یوں کاٹ دی گئی	جڑ	اس قوم کی	جنہوں نے	ظلم کیا	اور	سب تعریف
مایوس ہوگئے۔ یوں اس قوم کی جڑ کاٹ دی گئی جنہوں نے ظلم کیا اور سب تعریف							

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَخَذَ	اللّٰهُ
اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کی پرورش کرنے والا ہے	کہہ	کیا تم نے غور کیا	اگر	لے جائے	اللہ
اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کی پرورش کرنے والا ہے۔ کہہ کیا تم نے غور کیا اگر اللہ					

سَمْعَكُمْ	وَ	اَبْصَارَكُمْ	وَ	خَتَمَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ	اِلٰهٌ
تمہارے کان	اور	تمہاری آنکھیں	اور	مہر لگادے	تمہارے دلوں پر	کون ہے	معبود
تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے جائے اور تمہارے دلوں پر مہر لگادے اللہ کے سوائے کون							

غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ
اللہ کے سوائے	جو تم کو لادے	یہ	دیکھو	کس طرح	ہم بار بار بیان کرتے ہیں	باتوں کو	پھر
معبود ہے جو تم کو یہ لادے۔ دیکھو ہم کس طرح باتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں پھر بھی							

هُمْ	يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ
یہ	پھر جاتے ہیں	کہہ	مجھے بتاؤ	اگر	تم پر آجائے	اللہ کا عذاب	اچانک	یا
یہ پھر جاتے ہیں۔ کہہ بتاؤ اگر اللہ کا عذاب تم پر اچانک یا								

جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	مَا	نُرْسِلُ
کھلا کھلا	(تو) کیا	(اور) ہلاک کیا جائے گا	سوائے	ظالم لوگوں کے	اور	نہیں	ہم بھیجتے
کھلا کھلا آجائے (تو) کیا سوائے ظالم لوگوں کے کوئی (اور) ہلاک کیا جائے گا۔ اور ہم							

الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	فَمَنْ	اٰمَنَ	وَ
پیغمبروں کو	مگر	خوش خبری دیتے ہوئے	اور	ڈراتے ہوئے	پس جوکوئی	ایمان لائے	اور

پیغمبروں کو نہیں بھیجتے مگر خوش خبری دیتے ہوئے اور ڈراتے ہوئے۔ پس جو کوئی ایمان لائے اور

اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ
اچھے کام کرے	تونہیں	کوئی ڈر	ان پر	اور	نہ	وہ	پچھتائیں گے	اور	جولوگ

اچھے کام کرے تو ان پر کوئی ڈر نہیں اور نہ وہ پچھتائیں گے۔ اور جو لوگ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾	قُلْ	لَّآ
جھٹلاتے ہیں	ہماری باتوں کو	انہیں پہنچے گا	عذاب	اس لیے	تھے وہ	نافرمانی کرتے	کہہ دے	نہیں

ہماری باتوں کو جھٹلاتے ہیں انہیں عذاب پہنچے گا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ کہہ دے میں

اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ	لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ
کہتا میں	تم کو	میرے پاس ہیں	اللہ کے خزانے	اور	نہ	میں جانتا ہوں	غیب	اور

تم کو نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور

وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ	مَلَكٌ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا
اور	نہ	میں کہتا ہوں	تم کو	کہ میں	فرشتہ ہوں	نہیں	میں پیروی کرتا	سوائے	اس کے جو

نہ میں تم کو کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں کسی چیز کی پیروی نہیں کرتا سوائے اس کے جو

يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	اَفَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾	ع 5 9 11
وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہہ	کیا	برابر ہیں	اندھا	اور	دیکھنے والا	سوکیانہیں	تم غور کرتے	

میری طرف وحی کی جاتی ہے کہہ اندھا اور دیکھنے والا برابر ہیں سو کیا تم غور نہیں کرتے۔

وَ	اَنْذِرْ	بِهٖ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ
اور	(ان کو) ڈرا	اس کے ساتھ	جولوگ	خوف رکھتے ہیں	یہ کہ	اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے رب کی طرف

اور اس کے ساتھ ان کو ڈرا جو خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے

لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	لَّعَلَّهُمْ
نہ ہوگا	ان کے لیے	اس کے سوائے	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارش کرنے والا	تاکہ وہ

ان کے لیے اس کے سوائے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تاکہ وہ

يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾	وَ	لَا	تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ
تقویٰ اختیار کریں	اور	نہ	نکال	ان کو جو	پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور

تقویٰ اختیار کریں۔ اور ان کو نہ نکال جو صبح اور شام اپنے رب کو

الْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	مَا	عَلَيْكَ	مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّ	مَا
شام	وہ چاہتے ہیں	اسی کی رضا	نہیں ہے	تجھ پر	ان کے حساب میں سے	کچھ بھی	اور	نہیں ہے

پکارتے ہیں اسی کی رضا چاہتے ہیں۔ تجھ پر ان کے حساب میں سے کچھ (ذمہ داری) نہیں اور نہ

مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾
تیرے حساب میں سے	ان پر	کچھ بھی	کہ تو ان کو نکال دے	پس تو ہو جائے گا	ظالموں میں سے

ان پر تیرے حساب میں سے کچھ (ذمہ داری) ہے کہ تو ان کو نکال دے۔ پس تو ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

وَ	كَذٰلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لِّيَقُوْلُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ
اور	اسی طرح	ہم تکلیفوں میں ڈالتے ہیں	بعض کو	بعض کے ذریعہ	تاکہ وہ کہیں	کیا یہ وہی ہیں

اور اسی طرح ہم ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ تکلیفوں میں ڈالتے ہیں تاکہ وہ کہیں کیا یہ وہی ہیں

مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ بَيْنِنَا	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾
اللہ نے احسان کیا	جن پر	ہم میں سے	کیا نہیں ہے	اللہ	جانتا	شکر کرنے والوں کو

جن پر اللہ نے ہم میں سے احسان کیا ہے۔ کیا اللہ شکر کرنے والوں کو نہیں جانتا۔

وَ	اِذَا	جَآءَكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ
اور	جب	آئیں تیرے پاس	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	ہماری باتوں پر	تو کہہ	سلامتی ہو	تم پر

اور جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری باتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ تو کہہ تم پر سلامتی ہو،

كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًا
لازم کرلیا ہے	تمہارے رب نے	اپنے اوپر	رحمت کو	بے شک	جو کوئی	کر بیٹھے	تم میں سے	برائی

تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے

بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْ بَعْدِهٖ	وَ	اَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾
نادانی سے	پھر	توبہ کرے	اس کے بعد	اور	اصلاح کرلے	تو وہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے

برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرلے تو وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

وَ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَ	لِتَسْتَبِيْنَ	سَبِيْلُ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾
اور	اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	باتوں کو	اور	تاکہ واضح ہو جائے	راستہ	مجرموں کا

ع 6 5 12

اور اسی طرح ہم باتوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا راستہ واضح ہو جائے۔

قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُلْ
کہہ	مجھے	روک دیا گیا ہے	یہ کہ	میں عبادت کروں	ان کی جنہیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوائے	کہہ

کہہ مجھے روک دیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو۔ کہہ

لَآ	اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ	قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا	وَّ	مَآ
نہیں	میں پیروی کروں گا	تمہاری خواہشات کی	یقیناً	میں گمراہ ہوں گا	اس صورت میں	اور	نہ (ہوں گا)

میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا اس صورت میں گمراہ ہوں گا اور ہدایت پانے

اَنَا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾	قُلْ	اِنِّيْ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَ
میں	ہدایت پانے والوں میں سے	کہہ دے	یقیناً میں	ایک کھلی دلیل پر ہوں	اپنے رب سے	اور

والوں میں سے نہ ہوں گا۔ کہہ میں اپنے رب سے ایک کھلی دلیل پر (قائم) ہوں اور

كَذَّبْتُمْ	بِهٖ	مَا	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	اِنِ
تم نے جھٹلا دیا	اس کو	نہیں ہے	میرے پاس	وہ چیز کہ	تم جلدی کرتے ہو	اس میں	نہیں ہے

تم نے اس کو جھٹلا دیا، وہ میرے پاس نہیں جس کے لیے تم جلدی کرتے ہو۔ حکم

اَلْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	يَقُصُّ	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾
حکم	مگر	اللہ ہی کا	وہ بیان کرتا ہے	حق	اور	وہ	بہتر ہے	سب فیصلہ کرنے والوں سے

اللہ ہی کا ہے۔ وہ حق بیان کرتا ہے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

قُلْ	لَّوْ	اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	لَقُضِيَ
کہہ	اگر	یقیناً	میرے پاس ہوتا	وہ	تم جلدی کرتے ہو	جس کے لیے	تو فیصلہ ہو چکا ہوتا

کہہ اگر وہ میرے پاس ہوتا جس کے لیے تم جلدی کرتے ہو تو میرے اور تمہارے

اَلْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾	وَ
معاملے کا	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور

درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اور

عِنْدَهٗ	مَفَاتِحُ الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَآ	اِلَّا	هُوَ	وَ	يَعْلَمُ
اسی کے پاس	غیب کے خزانے ہیں	نہیں	ان کو کوئی جانتا	سوائے	اس (اللہ) کے	اور	وہ جانتا ہے

اس کے پاس غیب کے خزانے ہیں سوائے اس کے ان کو کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے

مَا	فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	وَ	مَا	تَسْقُطُ	مِنْ	وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعْلَمُهَا
جو کچھ	خشکی اور سمندر میں ہے	اور	نہیں	گرتا	کوئی	پتا	مگر	وہ اسے جانتا ہے

جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اسے جانتا ہے

وَ	لَا	حَبَّةٍ	فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ	وَ	لَا	رَطْبٍ	وَّ	لَا	يَابِسٍ
اور	نہیں	کوئی دانہ	زمین کی تاریکیوں میں	اور	نہ	تر	اور	نہ	خشک

اور کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں نہیں اور نہ تر اور نہ خشک،

اِلَّا	فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۵۹﴾	وَ	هُوَ	الَّذِیْ	یَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّیْلِ	وَ
مگر	ایک کھلی کتاب میں ہے	اور	وہی ہے	جو	تمہاری روح قبض کرتا ہے	رات کو	اور

مگر وہ ایک کھلی کتاب میں ہے۔ اور وہی ہے جو رات کو تمہاری روح قبض کرتا ہے اور

یَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	یَبْعَثُكُمْ	فِیْهِ	لِیُقْضٰۤى	اَجَلٌ
جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے	دن کو	پھر	وہ تم کو اٹھاتا ہے	اس میں	تاکہ پورا کیا جائے	وقت

جانتا ہے کہ جو کچھ تم دن کو کرتے ہو پھر وہ تم کو اس میں اٹھاتا ہے تاکہ ایک مقرر وقت

مُّسَمًّى	ثُمَّ	اِلَیْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	یُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
مقرر	پھر	اسی کی طرف	تمہارا لوٹ کر جانا ہے	پھر	وہ تم کو خبر دے گا	اس کی جو	تھے تم

پورا کیا جائے پھر اسی کی طرف تمہارا لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم کو خبر دے گا جو تم

7 ع 5 13	تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ عِبَادِهٖ	وَ	یُرْسِلُ	عَلَیْكُمْ	حَفَظَةً
	عمل کرتے	اور	وہ	غالب ہے	اپنے بندوں پر	اور	بھیجتا ہے	تم پر	نگہبان

عمل کرتے تھے۔ اور وہ غالب ہے اپنے بندوں سے بالا تر (ہے) اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے۔

حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ
یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	تم میں سے کسی کو	موت	روح قبض کرتے ہیں	ہمارے بھیجے ہوئے	اور

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے اس کی روح قبض کرتے ہیں اور

هُمْ	لَا	یُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾	ثُمَّ	رُدُّوْۤا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ
وہ	نہیں	کوتاہی کرتے	پھر	لوٹائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	اپنے مولا	برحق

وہ کوتاہی نہیں کرتے۔ پھر وہ اپنے مولا برحق کی طرف لوٹائے جاتے ہیں

اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	هُوَ	اَسْرَعُ	الْحٰسِبِیْنَ ﴿۶۲﴾	قُلْ	مَنْ
سنو	اسی کا ہے	حکم	اور	وہ	بہت جلد	حساب لینے والا ہے	کہہ	کون

سنو حکم اسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ کہہ کون

یُّنَجِّیْكُمْ	مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْیَةً	لَىِٕنْ
تم کو نجات دیتا ہے	خشکی اور تری کی مشکلات سے	تم اس کو پکارتے ہو	عاجزی سے	اور	چھپ کر	اگر

تم کو خشکی اور تری کی مشکلات سے نجات دیتا ہے (جب) تم اس کو عاجزی سے اور چھپ کر پکارتے ہو اگر

اَنْجٰىنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۶۳﴾	قُلِ	اللّٰهُ	یُنَجِّیْكُمْ
وہ ہم کو نجات دے	اس سے	تو ہم یقیناً ہوں گے	شکر کرنے والوں میں سے	کہہ دے	اللہ	تم کو نجات دیتا ہے

وہ ہم کو اس سے نجات دے تو ہم یقیناً شکر کرنے والوں میں سے ہوں گے۔ کہہ دے اللہ تم

مِّنْهَا	وَ	مِنْ كُلِّ كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾	قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ
ان سے	اور	ہر سختی سے	پھر	تم	شرک کرتے ہو	کہہ دے	وہ	قادر ہے

کو ان سے اور ہر سختی سے نجات دیتا ہے پھر تم شرک کرتے ہو۔ کہہ وہ اس پر قادر ہے

عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ	عَذَابًا	مِّنْ فَوْقِكُمْ	اَوْ	مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ
اس پر	یہ کہ	وہ بھیجے	تم پر	عذاب	تمہارے اوپر سے	یا	تمہارے پاؤں کے نیچے سے

کہ تم پر تمہارے اوپر سے عذاب بھیجے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے

اَوْ	يَلْبِسَكُمْ	شِيَعًا	وَّ	يُذِيْقَ	بَعْضَكُمْ	بَاْسَ بَعْضٍ	اُنْظُرْ
یا	تمہیں ملادے	کئی فرقے بنا کر	اور	چکھادے	تم میں سے بعض کو (مزہ)	بعض کی لڑائی کا	دیکھ

یا تمہیں کئی فرقے بنا کر ملادے اور تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی (کا مزہ) چکھادے، دیکھ

كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾	وَ	كَذَّبَ	بِهٖ
کس طرح	ہم بار بار بیان کرتے ہیں	باتوں کو	تاکہ وہ	سمجھ لیں	اور	جھٹلادیا	اسے

ہم کس طرح باتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ لیں۔ اور تیری قوم نے

قَوْمُكَ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾	لِكُلِّ	نَبَاٍ
تیری قوم نے	حالانکہ	وہ	حق ہے	کہہ	نہیں میں	تم پر	داروغہ	ہر ایک	خبر کے لیے

اسے جھٹلادیا حالانکہ وہ حق ہے۔ کہہ میں تم پر داروغہ نہیں۔ ہر ایک خبر کے لیے

مُّسْتَقَرٌّ	وَّ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾	وَ	اِذَا	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ
وقت مقرر ہے	اور	عنقریب	تم جان لوگے	اور	جب	تو دیکھے	ان لوگوں کو جو

ایک وقت مقرر ہے اور تم جان لو گے۔ اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو

يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا
بیہودہ باتیں کرتے ہیں	ہماری آیتوں کے متعلق	تو منہ پھیر لے	ان سے	یہاں تک کہ	وہ لگ جائیں

ہماری آیتوں کے متعلق بیہودہ باتیں کرتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لیے۔ یہاں تک کہ وہ اس کے

فِيْ حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	وَ	اِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَلَا	تَقْعُدْ	بَعْدَ
کسی دوسری بات میں	اس کے علاوہ	اور	اگر	تجھے بھلادے	شیطان	تو مت	تو بیٹھ	بعد

سوائے کسی دوسری بات میں لگ جائیں اور اگر شیطان تجھے بھلادے تو یاد آجانے کے بعد

الذِّكْرٰى	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾	وَ	مَا	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ
یاد آجانے کے	ظالم لوگوں کے ساتھ	اور	نہیں ہے	ان لوگوں پر جو	تقویٰ اختیار کرتے ہیں

ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ۔ اور ان لوگوں پر جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں

مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَیْءٍ	وَّلٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾	وَ	ذَرِ
ان کے حساب میں سے	کچھ بھی	لیکن	یہ نصیحت ہے	تاکہ وہ	بچیں	اور	چھوڑ دے

ان کے حساب میں سے کچھ (ذمہ داری) نہیں لیکن یہ نصیحت ہے تاکہ وہ بچیں۔ اور ان

الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَعِبًا	وَّ	لَهْوًا	وَّ
ان لوگوں کو جنہوں نے	بنا رکھا ہے	اپنے دین کو	کھیل	اور	بے حقیقت تماشا	اور

لوگوں کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور بے حقیقت تماشا بنا رکھا ہے اور

غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	ذَكِّرْ	بِهٖۤ	اَنْ
دھوکے میں ڈالا ہوا ہے ان کو	دنیا کی زندگی نے	اور	نصیحت کر	اس (قرآن) کے ساتھ	تاکہ نہ

دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈالا ہوا ہے اور اس (قرآن) کے ساتھ نصیحت کر کہ

تُبْسَلَ	نَفْسٌۢ	بِمَا	كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ہلاک کی جائے	کوئی جان	اس کی وجہ سے جو	اس نے کمایا	نہیں	اس کے لیے	اللہ کے سوائے

کوئی جان اس کی وجہ سے جو اس نے کمایا ہلاک (نہ) کی جائے اس کے لیے اللہ کے سوائے

وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	وَ	اِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ عَدْلٍ	لَّا
کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارش کرنے والا	اور	اگر	بدلہ دینا چاہے	ہر ایک قسم کا بدلہ	تو نہ

کوئی دوست نہیں اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔ اور اگر ہر ایک قسم کا بدلہ دینا چاہے تو

يُؤْخَذْ	مِنْهَا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا	لَهُمْ
لیا جائے گا	اس سے	یہی ہیں	وہ جو	ہلاک کیے گئے	اس کی وجہ سے جو	انہوں نے کمایا	ان کے لیے ہے

اس سے نہ لیا جائے گا۔ یہ وہ ہیں جو اس کی وجہ سے جو انہوں نے کمایا ہلاک کیے گئے ان کے لیے

شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾	قُلْ
پانی پینے کو	کھولتا ہوا	اور	عذاب ہوگا	دردناک	اس لیے کہ	تھے وہ	کفر کرتے	کہہ دے

8 ع 10 14

کھولتا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب ہوگا اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ کہہ دے

اَنَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُنَا	وَ	لَا	يَضُرُّنَا	وَ
کیا ہم پکاریں	اللہ کے سوائے	اسے جو	نہیں	ہم کو نفع دیتا	اور	نہ ہی	ہم کو نقصان پہنچا سکتا ہے	اور

کہہ کیا ہم اللہ کے سوائے اسے پکاریں جو ہم کو نفع نہیں دیتا اور نہ ہی ہم کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور

نُرَدُّ	عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	بَعْدَ اِذْ	هَدٰىنَا اللّٰهُ	كَالَّذِي
ہم لوٹائے جائیں	اپنی ایڑیوں پر	اس کے بعد کہ	اللہ نے ہمیں سیدھا رستہ دکھا دیا	اس شخص کی طرح

کیا ہم اپنی ایڑیوں پر لوٹائے جائیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں سیدھا رستہ دکھا دیا اس شخص کی طرح

اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِي الْاَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهٗٓ	اَصْحٰبٌ
پیروی میں لگا دیا اسے	شیطانوں نے	زمین کے اندر	حیران بنا کر	اس کے	ساتھی ہوں
جسے شیطانوں نے زمین کے اندر حیران بنا کر خواہشات کی پیروی میں لگا دیا اس کے ساتھی ہوں					

يَّدْعُوْنَهٗٓ	اِلَى الْهُدَى	ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ
وہ اسے بلاتے ہوں	ہدایت کی طرف	ہمارے پاس آ جا	کہہ	یقیناً	اللہ کی ہدایت	وہی
جو اس کو ہدایت کی طرف بلاتے ہوں کہ ہمارے پاس آ جا۔ کہہ اللہ کی ہدایت وہی						

الْهُدٰى	وَ	اُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۷۱﴾	وَ	اَنْ
کامل ہدایت ہے	اور	ہم کو حکم دیا گیا ہے	ہم فرمانبرداری کریں	جہانوں کے پروردگار کی	اور	یہ کہ
(کامل) ہدایت ہے اور ہم کو حکم دیا گیا ہے کہ ہم جہانوں کے پروردگار کی فرمانبرداری کریں اور کہ						

اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	هُوَ الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَ
قائم کرو	نماز کو	اور	اس کا تقویٰ اختیار کرو	اور	وہی ہے	جس کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور
نماز کو قائم کرو اور اس کا تقویٰ اختیار کرو اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور								

هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ
وہی ہے	جس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	حق کے ساتھ	اور	جس دن	وہ کہے گا	ہو جا
وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور جس دن کہے گا کہ ہو									

فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَ	لَهُ	الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ
تو وہ ہو جائے گا	اس کا فرمانا	حق ہے	اور	اسی کے لیے ہے	بادشاہت	جس دن	پھونکا جائے گا
تو وہ ہو جائے گا۔ اس کا فرمانا حق ہے۔ اور اسی کے لیے بادشاہت ہے جس دن صور میں							

فِي الصُّوْرِ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾
صور میں	وہ جاننے والا ہے	غیب کا	اور	ظاہر کا	اور	وہ	حکمت والا	خبردار ہے
پھونکا جائے گا وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔								

وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً
اور	جب	کہا	ابراہیم نے	اپنے بزرگ	آزر کو	کیا تو بناتا ہے	بتوں کو	معبود
اور جب ابراہیم نے اپنے بزرگ آزر کو کہا کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے								

اِنِّيْٓ	اَرٰىكَ	وَ	قَوْمَكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾	وَ	كَذٰلِكَ	نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ
یقیناً میں	دیکھتا ہوں تجھے	اور	تیری قوم کو	کھلی گمراہی میں	اور	اسی طرح	ہم دکھاتے رہے	ابراہیم کو
میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم کو								

مَلَكُوْتَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لِيَكُوْنَ	مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾	فَلَمَّا	جَنَّ
بادشاہت	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	تاکہ وہ ہو	یقین کرنے والوں میں سے	سوجب	چھا گئی

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت دکھاتے رہے اور تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو۔ سوجب

عَلَيْهِ	الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ
اس پر	رات	اس نے دیکھا	ستارہ	کہا	کیا یہ	میرا رب ہے؟	سوجب	وہ ڈوب گیا

اس پر رات چھا گئی اس نے ستارہ دیکھا۔ کہا کیا یہ میرا رب ہے؟ سوجب وہ ڈوب گیا تو

قَالَ	لَآ	اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾	فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ
کہا	نہیں	میں محبت رکھتا	ڈوب جانے والوں سے	پھر جب	اس نے دیکھا	چاند کو	چمکتا ہوا	کہا

کہا میں ڈوب جانے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا کہا

هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ	يَهْدِنِيْ	رَبِّيْ
کیا یہ	میرا رب ہے؟	سوجب	وہ ڈوب گیا	کہا	اگر	نہ	مجھے ہدایت دی ہوتی	میرے رب نے

کیا یہ میرا رب ہے؟ سوجب وہ ڈوب گیا کہا اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی

لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ
تو میں یقیناً ہو جاتا	گمراہ لوگوں میں سے	پھر جب	اس نے دیکھا	سورج کو	چمکتا ہوا	کہا

تو میں یقیناً گمراہ لوگوں میں سے ہو جاتا۔ پھر جب سورج کو چمکتا ہوا دیکھا کہا

هٰذَا	رَبِّيْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ	فَلَمَّآ	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ
کیا یہ	میرا رب ہے؟	یہ	سب سے بڑا ہے	پھر جب	وہ ڈوب گیا	کہا	اے میری قوم

کیا یہ میرا رب ہے؟ یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا کہا اے میری قوم

اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾	اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ
یقیناً میں	بری ہوں	اس سے جو	تم شریک بناتے ہو	میں نے	یکسو ہو کر کیا	اپنا منہ	اس کی طرف جس نے

میں اس سے بری ہوں جو تم شریک بناتے ہو۔ میں نے یکسو ہو کر اپنا منہ اس کی طرف کیا ہے

فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَّ	مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾
پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اللہ کا پرستار ہو کر	اور	نہیں ہوں	میں	مشرکوں میں سے

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

وَ	حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	فِي اللّٰهِ	وَ	قَدْ
اور	اس سے جھگڑا کیا	اس کی قوم نے	کہا	کیا تم مجھ سے جھگڑتے ہو	اللہ کے بارے میں	اور	یقیناً

اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا۔ کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو اور

هَدٰىنِ	وَ	لَآ	اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖٓ	اِلَّآ
اس نے مجھے ہدایت کی ہے	اور	نہیں	میں ڈرتا	اس سے جس کو	تم شریک کرتے ہو	اس کے ساتھ	ہاں
اس نے مجھے یقیناً ہدایت کی ہے اور میں اس سے نہیں ڈرتا جس کو تم اس کے ساتھ شریک کرتے ہو۔ ہاں							

اَنْ	يَّشَآءَ	رَبِّيْ	شَيْـًٔا	وَسِعَ	رَبِّيْ	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا
یہ کہ	چاہے	میرا رب	کچھ	گھیرے ہوئے ہے	میرے رب (کا)	تمام چیزوں کو	علم
یہ کہ میرا رب کچھ چاہے۔ میرے رب کا علم تمام چیزوں کو لیے ہوئے ہے۔							

اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾	وَ	كَيْفَ	اَخَافُ	مَآ	اَشْرَكْتُمْ	وَ
پس کیا نہیں	تم نصیحت پکڑتے	اور	کس طرح	میں ڈروں	اس سے جس کو	تم شریک بناتے ہو	اور
پس کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے۔ اور میں کس طرح اس سے ڈروں جس کو تم شریک بناتے ہو اور							

لَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ
نہیں	تم ڈرتے کہ	تم نے	(اسے) شریک بنایا ہے	اللہ کے ساتھ	جس کے لیے	نہیں	اتاری اس نے
تم نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ اسے شریک بنایا ہے جس کے لیے اس نے							

بِهٖ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	فَاَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ	اِنْ
اس کی	تم پر	کوئی سند	پس کون	دونوں گروہوں میں سے	زیادہ حقدار ہے	امن کا	اگر
تم پر کوئی سند نہیں اتاری۔ پس دونوں گروہوں میں سے کون امن کا زیادہ حقدار ہے اگر							

وقف لازم

كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ	يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ
ہو تم	جانتے	جو لوگ	ایمان لائے	اور	نہیں	انہوں نے ملایا	اپنے ایمان کو
تم جانتے ہو۔ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں							

ع 9 12 15

بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَ	هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾	وَ
ظلم کے ساتھ	یہی لوگ ہیں	انہی کے لیے	امن ہے	اور	وہ	ہدایت پانے والے ہیں	اور
ملایا انہی کے لیے امن ہے اور وہ ہدایت پانے والے ہیں۔ اور							

تِلْكَ	حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى قَوْمِهٖ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ
یہ تھی	ہماری دلیل	جو ہم نے دی	ابراہیم کو	اس کی قوم کے خلاف	ہم بلند کرتے ہیں	مرتبہ میں	جس کو
یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے خلاف دی۔ ہم جس کو چاہتے ہیں							

نَّشَآءُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ
چاہتے ہیں	یقیناً	تیرا رب	حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	ہم نے دیئے	اس کو	اسحاق	اور
مرتبہ میں بلند کرتے ہیں۔ تیرا رب حکمت والا جاننے والا ہے۔ اور ہم نے اس کو اسحاق اور									

يَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَ	نُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ
یعقوب	ہرایک کو	ہم نے ہدایت دی	اور	نوح کو	ہم نے ہدایت دی	پہلے سے	اور

یعقوب دیے۔ ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور نوح کو ہم نے پہلے سے ہدایت دی اور

مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَيُّوْبَ	وَ	يُوْسُفَ	وَ	مُوْسٰى
اس کی نسل سے	داؤد	اور	سلیمان	اور	ایوب	اور	یوسف	اور	موسیٰ

اس کی نسل سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ

وَ	هٰرُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾	وَ	زَكَرِيَّا	وَ	يَحْيٰى
اور	ہارون کو	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو	اور	زکریا	اور	یحییٰ

اور ہارون کو (ہدایت دی) اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور زکریا اور یحییٰ

وَ	عِيْسٰى	وَ	اِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ
اور	عیسیٰ	اور	الیاس کو	(یہ) سب	صالحین میں سے تھے	اور	اسماعیل	اور	الیسع

اور عیسیٰ اور الیاس کو (یہ) سب صالحین میں سے تھے۔ اور اسماعیل اور الیسع

وَ	يُوْنُسَ	وَ	لُوْطًا	وَ	كُلًّا	فَضَّلْنَا	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَ
اور	یونس	اور	لوط	اور	(ان) سب کو	ہم نے فضیلت دی	قوموں پر	اور

اور یونس اور لوط اور (ان) سب کو ہم نے قوموں پر فضیلت دی۔ اور

مِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	اِخْوَانِهِمْ	وَ	اجْتَبَيْنٰهُمْ
ان کے باپ دادوں میں سے	اور	ان کی نسل سے	اور	ان کے بھائیوں سے	اور	ہم نے ان کو برگزیدہ کیا

ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی نسل سے اور ان کے بھائیوں سے اور ہم نے ان کو برگزیدہ کیا

وَ	هَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾	ذٰلِكَ	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ
اور	ہم نے ان کو ہدایت دی	سیدھی راہ کی طرف	یہ	اللہ کی ہدایت ہے	وہ ہدایت دیتا ہے

اور ہم نے ان کو سیدھی راہ کی طرف ہدایت دی۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے اس کے ساتھ

بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	لَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ
اس کے ساتھ	جسے	وہ چاہے	اپنے بندوں میں سے	اور	اگر	وہ شرک کرتے	تو کام نہ آتے

اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور اگر وہ شرک کرتے تو

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ
ان کے	وہ عمل	جو تھے	وہ کرتے	یہ	وہ ہیں جن کو	ہم نے دی	کتاب	اور	حکم

ان کے وہ عمل ان کے کام نہ آتے جو وہ کرتے تھے۔ یہ وہ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکم

وَ	النُّبُوَّةَ	فَاِنْ	يَّكْفُرْ	بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا
اور	نبوت دی	سواگر	انکارکریں	ان کا	یہ لوگ	تو یقیناً	ہم نے سپرد کیا ہے	اس کو
اور نبوت دی سو اگر یہ لوگ ان کا انکار کریں تو ہم نے اس کو ایسے لوگوں کے								

قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	هَدَى اللّٰهُ
ایسے لوگوں کے	جو نہیں ہیں	اس کا	انکار کرنے والے	یہ وہ ہیں جن کو	اللہ نے ہدایت دی
سپرد کیا ہے جو اس کا انکار کرنے والے نہیں ہیں۔ یہ وہ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی۔					

فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ	قُلْ	لَّآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	هُوَ
سوان کی ہدایت کی	پیروی کر	کہہ	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	وہ
سو ان کی ہدایت کی پیروی کر کہہ میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔ وہ								

اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾	وَ	مَا	قَدَرُوا اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ
صرف	نصیحت ہے	جہانوں کے لیے	اور	نہیں	انہوں نے اللہ کو پہچانا	جس طرح حق تھا	اس کے پہچاننے کا
صرف جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور انہوں نے اللہ کو نہیں پہچانا (جس طرح) اس کے پہچاننے کا حق (تھا)							

ع 10 8 16

اِذْ	قَالُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلٰى بَشَرٍ	مِّنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ
جب	انہوں نے کہا	نہیں	اللہ نے اتارا	انسان پر	کچھ بھی	کہہ	کس نے	اتاری
جب یہ کہا کہ اللہ نے انسان پر کچھ نہیں اتارا۔ کہہ کس نے وہ کتاب اتاری								

الْكِتٰبَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِهٖ	مُوْسٰى	نُوْرًا	وَّ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ
کتاب	وہ جو	لایا	اسے	موسیٰ	نور	اور	ہدایت تھی	لوگوں کے لیے	تم کرتے ہو اس کو
جو موسیٰ لایا۔ لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی تم اس کو ورق ورق کرتے ہو۔									

قَرَاطِيْسَ	تُبْدُوْنَهَا	وَ	تُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَ	عُلِّمْتُمْ
ورق ورق	اس (کے ایک حصہ) کو ظاہر کرتے ہو	اور	چھپاتے ہو	بہت سا	اور	تمہیں سکھائی گئیں
اس (کے ایک حصہ) کو ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپاتے ہو اور تمہیں وہ باتیں سکھائی گئیں						

مَّا	لَمْ	تَعْلَمُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُكُمْ	قُلِ	اللّٰهُ
وہ باتیں	جو نہ	جانتے تھے	تم	اور	نہ	تمہارے باپ دادا	کہہ	اللہ ہی نے (اتارے)
جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ اللہ ہی نے (اتارے)								

ثُمَّ	ذَرْهُمْ	فِيْ خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ
پھر	ان کو چھوڑ دے	اپنی بیہودہ بکواس میں	کھیلتے رہیں	اور	یہ	کتاب	جسے ہم نے اتارا
پھر ان کو چھوڑ دے وہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔ اور یہ کتاب جسے ہم نے اتارا							

مُبٰرَكٌ	مُّصَدِّقُ	الَّذِیْ	بَیْنَ یَدَیْهِ	وَ	لِتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰی	وَ
برکت دی گئی ہے	تصدیق کرتی ہوئی	اس کی جو	اس کے پہلے ہے	تاکہ	تو ڈرائے	(اہل) مکہ کو	اور

برکت دی گئی ہے اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس کے پہلے ہے تاکہ تو (اہل) مکہ کو ڈرائے اور

مَنْ حَوْلَهَا	وَ	الَّذِیْنَ	یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	یُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ
ان کو جو اس کے گرد ہیں	اور	جو لوگ	ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	ایمان لاتے ہیں	اس پر (بھی)	اور

ان کو جو اس کے گرد ہیں۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان لاتے ہیں اس پر (بھی) ایمان لاتے ہیں اور

هُمْ	عَلٰی صَلَاتِهِمْ	یُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰی
وہ	اپنی نماز کی	حفاظت کرتے ہیں	اور	کون ہے	زیادہ ظالم	اس سے جو	افترا کرے

وہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر

عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ	اُوْحِیَ	اِلَیَّ	وَ	لَمْ	یُوْحَ	اِلَیْهِ
اللہ پر	جھوٹ	یا	کہے	وحی کی گئی ہے	میری طرف	اور	نہیں	وحی کی گئی	اس کی طرف

جھوٹ افترا کرے۔ یا کہے میری طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ اس کی طرف کچھ وحی

شَیْءٌ	وَّ	مَنْ	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	لَوْ
کچھ بھی	اور	جو کوئی	کہے	میں اتار سکتا ہوں	(اس کی) مثل	جو	اللہ نے اتارا	اور	اگر

نہیں کی گئی۔ اور جو کہے میں اس کی مثل اتار سکتا ہوں جو اللہ نے اتارا اور

تَرٰٓی	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا	اَیْدِیْهِمْ
تو دیکھے	جب	ظالم ہوں	موت کی سختیوں میں	اور	فرشتے	پھیلا رہے ہوں	اپنے ہاتھ

اگر تو دیکھے جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلا رہے ہوں،

اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَلْیَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
نکالو	اپنی جانوں کو	آج	تم کو بدلے میں دیا جائے گا	رسوائی کا عذاب	بوجہ اس کے کہ	تھے تم

اپنی جانوں کو نکالو آج تم کو رسوائی کا عذاب اس کے بدلے میں دیا جائے گا جو تم

تَقُوْلُوْنَ	عَلَی اللّٰهِ	غَیْرَ الْحَقِّ	وَ	كُنْتُمْ	عَنْ اٰیٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾	وَ	لَقَدْ
کہتے	اللہ پر	ناحق	اور	تھے تم	اس کی باتوں سے	تکبر کرتے	اور	یقیناً

اللہ پر ناحق کہتے تھے اور تم اس کی باتوں سے تکبر کرتے تھے۔ اور یقیناً

جِئْتُمُوْنَا	فُرَادٰی	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّ	تَرَكْتُمْ	مَّا
تم ہمارے پاس آئے	اکیلے	جیسے	ہم نے تم کو پیدا کیا	پہلی دفعہ	اور	تم چھوڑ آئے	جو کچھ

تم ہمارے پاس اکیلے آئے ہو جیسے ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا اور جو کچھ

خَوَّلْنٰكُمْ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِكُمْ	وَ	مَا	نَرٰى	مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمُ
ہم نے تم کو عطا کیا تھا	پیچھے	اپنی پیٹھ کے	اور	نہیں	ہم دیکھتے	تمہارے ساتھ	تمہارے سفارشی
ہم نے تم کو عطا کیا تھا وہ تم اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے وہ سفارشی نہیں دیکھتے							

الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	اَنَّهُمْ	فِيْكُمْ	شُرَكٰٓؤُا	لَقَدْ	تَّقَطَّعَ
جن کو	تم سمجھتے تھے	کہ وہ ہیں	تمہارے بارے میں	ہمارے شریک	یقیناً	کٹ گئے
جو تم سمجھتے تھے کہ تمہارے بارے میں (ہمارے) شریک ہیں۔ یقیناً تمہارے تعلقات						

بَيْنَكُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْكُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
تمہارے تعلقات	اور	جاتا رہا	تم سے	وہ جو	تھے تم	دعویٰ کرتے	یقیناً	اللہ
کٹ گئے اور وہ تم سے جاتا رہا جو تم دعویٰ کرتے تھے۔ اللہ ہی دانہ								

ع 11 4 17

فَالِقُ	الْحَبِّ	وَ	النَّوٰى	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	مُخْرِجُ
پھاڑنے والا ہے	دانہ	اور	گٹھلی کو	نکالتا ہے	زندہ کو	مُردہ سے	اور	نکالنے والا ہے
اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔ زندہ کو مردہ سے نکالتا رہتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے۔								

الْمَيِّتِ	مِنَ الْحَيِّ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ
مُردہ کو	زندہ سے	یہی ہے	اللہ	پھر کہاں	تم الٹے پھر جاتے ہو	وہ پھاڑنے والا ہے	صبح کو
یہی اللہ ہے پھر تم کہاں سے الٹے پھر جاتے ہو۔ وہ صبح کو پھاڑنے والا ہے							

وَ	جَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	حُسْبَانًا
اور	اس نے بنایا	رات کو	آرام کے لیے	اور	سورج	اور	چاند کو	حساب کے لیے
اور اس نے رات کو آرام کے لیے بنایا اور سورج اور چاند کو حساب کے لیے۔								

ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ
یہ	اندازہ ہے	غالب	علم والے کا	اور	وہی ہے	جس نے	بنائے	تمہارے لیے
یہ غالب علم والے کا اندازہ ہے۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے								

النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	قَدْ	فَصَّلْنَا
ستارے	تاکہ تم راہ پاؤ	ان کے ذریعہ سے	خشکی اور تری کے اندھیروں میں	یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کر دیں
تاکہ تم ان کے ذریعہ سے خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پاؤ۔ ہم نے باتیں ان لوگوں					

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
باتیں	ان کے لیے	جو علم رکھتے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	تم کو پیدا کیا	ایک ہی جان سے
کے لیے کھول کر بیان کر دیں جو علم رکھتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تم کو ایک ہی جان سے پیدا کیا۔							

فَمُسْتَقَرٌّ	وَّ	مُسْتَوْدَعٌ	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ
پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے	اور	ایک سونپا جانے کی جگہ	یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	باتیں

پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سونپا جانے کی جگہ۔ ہم نے باتیں ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان

لِقَوْمٍ	يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
ان لوگوں کے لیے جو	سمجھ سے کام لیتے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	اتارا	آسمان سے	پانی

کر دی ہیں جو سمجھ سے کام لیتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے اوپر سے پانی اتارا

فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ شَيْءٍ	فَاَخْرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُّخْرِجُ
پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ساتھ	روئیدگی	ہر طرح کی	پھر ہم نکالتے ہیں	اس سے	سبز (کونپلیں)	ہم نکالتے ہیں

پھر اس کے ساتھ ہم ہر طرح کی روئیدگی نکالتے ہیں۔ پھر اس سے ہم سبز (کونپلیں) نکالتے ہیں

مِنْهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَ	مِنَ النَّخْلِ	مِنْ طَلْعِهَا	قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ
اس سے	دانے	گتھے ہوئے	اور	کھجور سے	اس کے گابھے میں سے	گچھے	جھکے ہوئے

اس سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور سے اس کے گابھے میں سے جھکے ہوئے گچھے۔

وَّ	جَنّٰتٍ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّ	الزَّيْتُوْنَ	وَ	الرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَّ
اور	باغ	انگوروں کے	اور	زیتون	اور	انار	ایک دوسرے سے ملتے جلتے	اور

اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار۔ ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے۔

غَيْرَ مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْٓا	اِلٰى ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	يَنْعِهٖ	اِنَّ
نہ ملتے جلتے	دیکھو	اس کے پھل کو	جب	وہ پھل لائے	اور	اس کے پکنے کو (دیکھو)	یقیناً

اس کے پھل کو دیکھو جب وہ پھل لائے۔ اور اس کے پکنے کو (دیکھو) یقیناً

فِيْ ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾	وَ	جَعَلُوْا لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	الْجِنَّ
اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ کے بنا رکھے ہیں	شریک	جن

اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اللہ کے لیے جن شریک بنا رکھے ہیں

وَ	خَلَقَهُمْ	وَ	خَرَقُوْا	لَهٗ	بَنِيْنَ	وَ	بَنٰتٍ	بِغَيْرِ عِلْمٍ
حالانکہ	اس نے ان کو پیدا کیا	اور	تجویز کر لیے	اس کے لیے	بیٹے	اور	بیٹیاں	بے علمی سے

حالانکہ اس نے ان کو پیدا کیا اور اس کے لیے بے علمی سے بیٹے اور بیٹیاں تجویز کر لیے ہیں۔

12 ع 6 18

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ
وہ پاک ہے	اور	بلند ہے	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	عجیب پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور

وہ پاک اور اس سے بلند ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا

الْاَرْضِ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ	صَاحِبَةٌ
زمین کا	کس طرح	ہوسکتا ہے	اس کا	بیٹا	اور	نہیں	ہے	اس کی	کوئی جورو
عجیب پیدا کرنے والا۔ اس کا بیٹا کس طرح ہوسکتا ہے اور اس کی کوئی جورو نہیں									

وَ	خَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ
اور	اس نے پیدا کیا	ہر ایک چیز کو	اور	وہ	ہر چیز کو	جاننے والا ہے	یہ ہے	اللہ
اور اس نے ہر ایک چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ یہ اللہ								

رَبُّكُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ	وَ	هُوَ
تمہارا رب	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	پیدا کرنے والا	ہر چیز کا	سو اسی کی عبادت کرو	اور	وہ
تمہارا رب ہے۔ اس کے سوائے کوئی معبود نہیں ہر چیز کا پیدا کرنے والا۔ سو اسی کی عبادت کرو اور وہ									

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾	لَا	تُدْرِكُهُ	الْاَبْصَارُ	وَ	هُوَ	يُدْرِكُ
ہر چیز کا	کارساز ہے	نہیں	اس کا احاطہ کرسکتیں	نگاہیں	اور	وہ	احاطہ کرتا ہے
ہر چیز کا کارساز ہے۔ نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کرسکتیں اور وہ نگاہوں کا							

الْاَبْصَارَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾	قَدْ	جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ
نگاہوں کا	اور	وہ	باریک باتوں کا	جاننے والا خبردار ہے	یقیناً	تمہارے پاس آچکی	روشن دلیلیں
احاطہ کرتا ہے اور وہ باریک باتوں کا جاننے والا خبردار ہے۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف							

مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	اَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ
تمہارے رب کی طرف سے	سو جو کوئی	دیکھتا ہے	تو وہ اس کی اپنی جان (کی بھلائی) کے لیے ہے	اور	جو
سے روشن دلیلیں آچکی ہیں سو جو کوئی دیکھتا ہے تو وہ اپنی جان (کی بھلائی) کے لیے ہے اور جو					

عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾	وَ	كَذٰلِكَ
اندھا رہا	اسی پر (وبال) ہے	اور	نہیں	میں	تم پر	نگہبان	اور	اسی طرح
اندھا رہا تو اسی پر (وبال) ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں۔ اور اسی طرح								

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	وَ	لِيَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ	وَ
ہم بار بار بیان کرتے ہیں	باتوں کو	اور	تاکہ وہ کہیں	تو نے (خوب) پڑھا ہے	اور
ہم باتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں تو نے (خوب) پڑھا ہے اور					

لِنُبَيِّنَهٗ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِيَ
تاکہ ہم اسے کھول کر بیان کریں	ان لوگوں کے لیے جو	جانتے ہیں	پیروی کرتا رہ	اس کی جو	وحی کی گئی ہے
تاکہ ہم اسے ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کریں جو جانتے ہیں۔ اس کی پیروی کرتا رہ جو					

اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اَعْرِضْ
تیری طرف	تیرے رب سے	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	اور	تو کنارہ کر
تیری طرف تیرے رب سے وحی کی گئی ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور							

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ	اَشْرَكُوْا	وَ	مَا
مشرکوں سے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	نہ	وہ شرک کرتے	اور	نہیں
مشرکوں سے کنارہ کر۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے تجھ								

جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾	وَ	لَا
ہم نے تجھ کو مقرر کیا	ان پر	نگہبان	اور	نہ	تو	ان کا	کارساز ہے	اور	نہ
کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا اور نہ تو ان کا کارساز ہے۔ اور ان کو گالی									

تَسُبُّوا	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَيَسُبُّوا اللّٰهَ	عَدْوًۢا
تم گالی دو	ان کو	جن کو یہ پکارتے ہیں	اللہ کے سوائے	تو وہ اللہ کو گالی دیں	زیادتی کر کے
نہ دو جن کو یہ اللہ کے سوائے پکارتے ہیں (ایسا نہ ہو) کہ وہ زیادتی کر کے بے علمی سے					

بِغَيْرِ عِلْمٍ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا	لِكُلِّ اُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ
بے علمی سے	اسی طرح	ہم نے اچھا کر کے دکھایا	ہر ایک گروہ کے لیے	ان کا عمل	پھر	ان کے رب کی طرف
اللہ کو گالی دیں۔ اسی طرح ہم نے ہر ایک گروہ کے لیے ان کا عمل اچھا کر کے دکھایا۔ پھر ان کے رب کی طرف							

مَّرْجِعُهُمْ	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ
ان کا لوٹ کر آنا ہے	سو وہ انہیں بتادے گا	جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی
ان کا لوٹ کر آنا ہے سو وہ انہیں بتادے گا جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ بڑے زور کی قسموں کے							

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	لَّيُؤْمِنُنَّ	بِهَا	قُلْ
بڑے زور کی قسموں کے ساتھ	کہ اگر	ان کے پاس آئے	نشان	تو ضرور ایمان لائیں گے	اس پر	کہہ
ساتھ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس نشان آئے تو ضرور اس پر ایمان لائیں گے۔ کہہ						

اِنَّمَا الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	مَا	يُشْعِرُكُمْ	اَنَّهَآ	اِذَا	جَآءَتْ
نشان تو صرف	اللہ کے پاس ہیں	اور	کیا	تمہیں خبر ہے	یہ کہ	جب	وہ (نشان) آئیں گے
نشان صرف اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیا خبر ہے کہ جب وہ (نشان) آئیں گے تو							

لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	وَ	نُقَلِّبُ	اَفْـِٕدَتَهُمْ	وَ	اَبْصَارَهُمْ	كَمَا
نہیں	یہ ایمان لائیں گے	اور	ہم پھیر دیں گے	ان کے دلوں کو	اور	ان کی آنکھوں کو	جس طرح
یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو پھیر دیں گے جس طرح							

13 ع 10 19	لَمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّ	نَذَرُهُمْ	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
	نہیں	وہ ایمان لائے	اس پر	پہلی مرتبہ	اور	ہم ان کو چھوڑ دیں گے	ان کی سرکشی میں	بہکا ہوا
وہ اس پر پہلی مرتبہ ایمان نہیں لائے اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں بہکا ہوا چھوڑ دیں گے۔								

وَ	لَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَآ	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ	كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى	وَ
اور	اگر	بلاشبہ ہم	اتارتے	ان پر	فرشتے	اور	ان سے باتیں کرتے	مُردے	اور

اور اگر ہم ان پر فرشتے اتارتے اور مردے ان سے باتیں کرتے اور

حَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ	كُلَّ	شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ
اکٹھا کرتے	ان پر	سب	چیزوں کو	سامنے	نہ تھے	وہ ایسے	کہ ایمان لاتے	مگر	یہ کہ

سب چیزوں کو ان کے سامنے لا کر اکٹھا کرتے وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ مگر یہ کہ

يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ
چاہتا	اللہ	لیکن	ان میں سے اکثر	جاہل ہیں	اور	اسی طرح	ہم نے بنایا	ہر

اللہ چاہتا لیکن ان میں سے اکثر جاہل ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر ایک نبی

نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ	الْاِنْسِ	وَ	الْجِنِّ	يُوْحِيْ	بَعْضُهُمْ
نبی کے لیے	دشمن	شیطانوں کو	انسانوں	اور	جنوں میں سے	وہ ڈالتے ہیں	ان کے بعض

کے لیے انسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن بنایا۔ وہ دھوکا دینے کے لیے

اِلٰى بَعْضٍ	زُخْرُفَ الْقَوْلِ	غُرُوْرًا	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا
دوسرے کی طرف	طمع کی باتیں	دھوکا دینے کے لیے	اور	اگر	چاہتا	تیرا رب	نہ

ایک دوسرے کے دل میں طمع کی باتیں ڈالتے رہتے ہیں اور اگر تیرا رب چاہتا تو

فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا	يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾	وَ	لِتَصْغٰٓى	اِلَيْهِ
وہ ایسا کرتے	سو ان کو چھوڑ دے	اور	اسے جو	وہ افترا کرتے ہیں	اور	تاکہ جھکے رہیں	اس کی طرف

وہ ایسا نہ کرتے سو ان کو چھوڑ دے اور اسے جو وہ افترا کرتے ہیں۔ اور تاکہ اس کی طرف

اَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	لِيَرْضَوْهُ	وَ
دل	ان لوگوں کے جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	اور	تاکہ وہ راضی ہو جائیں اس پر	اور

ان لوگوں کے دل جھکے رہیں جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور تاکہ وہ اس پر راضی ہو جائیں اور

لِيَقْتَرِفُوْا	مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	اَبْتَغِيْ	حَكَمًا
تاکہ کیے جائیں	جو	وہ	کر رہے ہیں	تو کیا میں اللہ کے سوائے	تلاش کروں	فیصلہ کرنے والا

تاکہ کیے جائیں جو وہ کر رہے ہیں۔ تو کیا میں اللہ کے سوائے فیصلہ کرنے والا تلاش کروں

وَّ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
اور	وہی ہے	جس نے	اتاری	تمہاری طرف	کتاب	واضح	اور	وہ جن کو	ہم نے دی

اور وہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف واضح کتاب اتاری اور وہ جن کو ہم نے

الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُوْنَنَّ
کتاب	جانتے ہیں	یہ کہ وہ	اتاری گئی ہے	تیرے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	سو تو نہ ہو

کتاب دی جانتے ہیں کہ وہ تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتاری گئی ہے۔ سو تو

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدْقًا	وَّ	عَدْلًا
جھگڑنے والوں میں سے	اور	کمال کو پہنچ گئی	بات	تیرے رب کی	سچائی	اور	انصاف میں

جھگڑنے والوں میں سے نہ ہو۔ اور تیرے رب کی بات سچائی اور انصاف میں کمال کو پہنچ گئی کوئی

لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾	وَ	اِنْ
نہیں ہے	کوئی بدلنے والا	اس کی باتوں کو	اور	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور	اگر

اس کی باتوں کو بدلنے والا نہیں ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اگر

تُطِعْ	اَكْثَرَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اِنْ
تو مانتا چلا جائے	اکثر	ان لوگوں کی جو	زمین میں ہیں	تجھے گمراہ کر دیں	اللہ کی راہ سے	نہیں

تو اکثر ان لوگوں کی بات مانتا چلا جائے جو زمین میں ہیں تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے گمراہ کر دیں۔

يَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾	اِنَّ
وہ پیروی کرتے	مگر	ظن کی	اور	نہیں ہیں	وہ	محض	اٹکل پچو باتیں کرتے	یقیناً

وہ صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں اور وہ محض اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں۔

رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	مَنْ	يَّضِلُّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ
تیرا رب	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوتا ہے	اس کے رستے سے	اور	وہ	خوب جانتا ہے

تیرا رب اس کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے گمراہ ہوتا ہے اور وہ سیدھی راہ پر چلنے والوں

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ
سیدھی راہ پر چلنے والوں کو	سو تم کھاؤ	اس سے	لیا گیا ہے	اللہ کا نام	جس پر	اگر	ہو تم

کو بھی خوب جانتا ہے۔ سو اس سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اگر تم

بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾	وَ	مَا	لَكُمْ	اَلَّا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ
اس کی باتوں پر	ایمان لانے والے	اور	کیا ہے	تمہارا عذر	کہ نہ	تم کھاؤ	اس سے	لیا گیا ہے

اس کی باتوں پر ایمان لانے والے ہو۔ اور تمہارا کیا عذر ہے کہ تم اس سے نہ کھاؤ جس پر

اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	قَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	اِلَّا
اللہ کا نام	جس پر	اور	بلاشبہ	کھول کر بتا دیا ہے	تم کو	وہ جو	حرام کیا گیا ہے	تم پر	سوائے

اللہ کا نام لیا گیا ہے اور اس نے تم کو کھول کر بتا دیا ہے وہ جو تم پر حرام کیا گیا ہے سوائے

مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	لَّيُضِلُّوْنَ	بِاَهْوَآئِهِمْ
اس کے کہ	تم لاچار ہوجاؤ	جس کے لیے	اور	یقیناً	بہت سے	گمراہ کرتے ہیں	اپنی خواہشات سے

اس کے جس کے لیے تم لاچار ہوجاؤ اور یقیناً بہت سے اپنی گری ہوئی خواہشات سے

بِغَيْرِ عِلْمٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾	وَ	ذَرُوْا
لاعلمی کے ساتھ	یقیناً	تیرا رب	وہ	خوب جانتا ہے	حد سے گزرنے والوں کو	اور	تم چھوڑ دو

لاعلمی کے ساتھ گمراہ کرتے ہیں۔ تیرا رب حد سے گزرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور کھلے اور

ظَاهِرَ	الْاِثْمِ	وَ	بَاطِنَهٗ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ
کھلے	گناہ	اور	چھپے گناہ کو	یقیناً	جو لوگ	کماتے ہیں	گناہ	ان کو ضرور بدلہ دیا جائے گا

چھپے گناہ کو چھوڑ دو جو لوگ گناہ کماتے ہیں ان کو ضرور اس کے موافق بدلہ

بِمَا	كَانُوْا	يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾	وَ	لَا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ	يُذْكَرِ
اس کے موافق	جو وہ	کماتے ہیں	اور	مت	تم کھاؤ	اس سے	نہیں	لیا گیا

دیا جائے گا جو وہ کماتے ہیں۔ اور اس سے مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام

اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	اِنَّهٗ	لَفِسْقٌ	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	لَيُوْحُوْنَ
اللہ کا نام	جس پر	اور	یہ یقیناً	نافرمانی ہے	اور	بے شک	شیطان	ڈالتے ہیں

نہیں لیا گیا اور یہ یقیناً نافرمانی ہے اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کے

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ	وَ	اِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ	اِنَّكُمْ
اپنے دوستوں کے دلوں میں	تاکہ وہ تم سے جھگڑتے رہیں	اور	اگر	تم مانو گے ان کی بات	تو یقیناً تم

دلوں میں ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑتے رہیں اور اگر تم ان کی بات مانو گے تو یقیناً تم

لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾ ع	اَوَ	مَنْ	كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهٗ
مشرک ہو	کیا	وہ جو	تھا	مُردہ	پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا	اور	ہم نے دی	اسے

14 ع 11 1

مشرک ہو۔ اور کیا وہ جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا اور اسے روشنی دی

نُوْرًا	يَّمْشِيْ	بِهٖ	فِي النَّاسِ	كَمَنْ مَّثَلُهٗ	فِي الظُّلُمٰتِ	لَيْسَ
روشنی	وہ چلے	جس کے ساتھ	لوگوں میں	جس کی مثال یہ ہے کہ	وہ اندھیرے میں ہے	نہیں

جس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلے اس شخص کی مانند ہے جس کی مثال یہ ہے کہ وہ اندھیرے میں ہے

بِخَارِجٍ	مِّنْهَا	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾	وَ
نکلتا	اس سے	اسی طرح	اچھے معلوم ہوتے ہیں	کافروں کو	وہ کام جو	تھے وہ	کرتے	اور

اس سے نکلتا نہیں۔ اسی طرح کافروں کو وہ کام اچھے معلوم ہوتے ہیں جو وہ کرتے ہیں۔ اور

كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا	لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا	وَ
اسی طرح	ہم نے بنایا	ہرایک بستی میں	بڑے بڑے	اس کے مجرموں کو	تاکہ وہ منصوبے کریں	اس میں	اور

اسی طرح ہم نے ہرایک بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو بنایا تاکہ وہ اس میں منصوبے کریں اور

مَا	يَمْكُرُوْنَ	اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾	وَ	اِذَا
نہیں	وہ منصوبے کرتے	مگر	اپنی ہی جانوں کے لیے	اور	نہیں وہ	محسوس کرتے	اور	جب

وہ منصوبے نہیں کرتے مگر اپنی ہی جانوں کے ضرر کے لیے اور وہ محسوس نہیں کرتے۔ اور جب

جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ
ان کے پاس آتی	کوئی آیت	کہتے ہیں	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	یہاں تک کہ	ہم کو دیا جائے	اس کی مثل

ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہم کو اس کی مثل دیا جائے

وقف لازم

مَآ	اُوْتِيَ	رُسُلُ اللّٰهِ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ	رِسَالَتَهٗ
جو	دیا گیا	اللہ کے رسولوں کو	اللہ	خوب جانتا ہے	کہاں	رکھے	اپنی رسالت

وقف منزل

جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ کہاں اپنی رسالت رکھے۔

سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	صَغَارٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
پہنچ کر رہے گا	ان لوگوں کو جنہوں نے	جرم کیے	ذلت	اللہ کی طرف سے	اور	عذاب	سخت

ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیے اللہ کی طرف سے ذلت اور سخت عذاب پہنچ کر رہے گا۔

بِمَا	كَانُوْا	يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾	فَمَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّهْدِيَهٗ
اس لیے کہ	تھے وہ	منصوبے کرتے	سو جسے	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کہ	اسے ہدایت دے

اس لیے کہ وہ منصوبے کرتے تھے۔ سو جسے اللہ ارادہ کرتا ہے ہدایت دے

يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	اَنْ	يُّضِلَّهٗ
کھول دیتا ہے	اس کا سینہ	اسلام کے لیے	اور	جس کے لیے	ارادہ کرتا ہے	کہ	اس کو گمراہی میں چھوڑ دے

اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جس کے لیے ارادہ کرتا ہے اس کو گمراہی میں چھوڑ دے

يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا	حَرَجًا	كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَآءِ	كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ
کر دیتا ہے	اس کا سینہ	تنگ	گھٹا ہوا	گویا وہ	چڑھ رہا ہے	آسمان میں	اسی طرح	رہنے دیتا ہے

اس کا سینہ تنگ گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ اوپر کو چڑھ رہا ہے۔ اسی طرح

اللّٰهُ	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾	وَ	هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ
اللہ	ناپاکی	ان لوگوں پر	نہیں	جو ایمان لاتے	اور	یہ	رستہ ہے	تیرے رب کا

اللہ ان لوگوں پر ناپاکی رہنے دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ تیرے رب کا سیدھا

مُسْتَقِيْمًا	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾
سیدھا	یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کردی	باتیں	ان لوگوں کے لیے	جو نصیحت حاصل کرتے ہیں

رستہ ہے ہم نے باتیں ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کردی ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

لَهُمْ	دَارُ	السَّلٰمِ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	هُوَ	وَلِيُّهُمْ	بِمَا
ان کے لیے ہے	گھر	سلامتی کا	ان کے رب کے ہاں	اور	وہی	ان کا دوست ہے	ان (اعمال) کی وجہ سے

ان کے لیے ان کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا دوست ہے ان (اعمال) کی وجہ سے

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	قَدِ
تھے وہ	عمل کرتے	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا	ان سب کو	اے گروہ	جنوں کے	یقیناً

جو وہ کرتے تھے۔ اور جس دن (اللہ) ان سب کو اکٹھا کرے گا۔ (اور کہے گا) اے جنوں کے گروہ

اسْتَكْثَرْتُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ	وَ	قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ
تم نے بہت سے لے لیے	انسانوں میں سے	اور	کہیں گے	ان کے دوست	انسانوں میں سے

تم نے انسانوں میں سے بہت سے لے لیے۔ اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے

رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَّ	بَلَغْنَآ	اَجَّلْتَ	الَّذِيْٓ
اے ہمارے رب	ہم نے فائدہ اٹھایا	بعض نے	بعض کا	اور	ہم پہنچ گئے	اس میعاد کو	جو

اے ہمارے رب ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم اس اپنی میعاد کو پہنچ گئے جو

اَجَّلْتَ	لَنَا	قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا
تو نے مقرر کی تھی	ہمارے لیے	کہے گا	آگ	تمہارا ٹھکانا ہے	رہو گے	اسی میں	مگر	جو

تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔ کہے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے اسی میں رہو گے۔ مگر جو

شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾	وَ	كَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ
چاہے	اللہ	بے شک	تیرا رب	حکمت والا	علم والا ہے	اور	اسی طرح	ہم بنا دیتے ہیں

اللہ چاہے بے شک تیرا رب حکمت والا علم والا ہے۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو

بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ
ظالموں کو ایک دوسرے کا دوست	بہ سبب اس کے جو	تھے وہ	کماتے	اے گروہ	جنوں	اور

ع 15 8 2

ایک دوسرے کا (دوست) بنا دیتے ہیں بہ سبب اس کے جو وہ کماتے ہیں۔ اے جنوں اور انسانوں کے

الْاِنْسِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ
انسانوں کے	کیا نہیں	تمہارے پاس آئے	رسول	تم میں سے	جو بیان کرتے	تمہارے اوپر	میری آیات

گروہ کیا تمہارے پاس تم میں سے ہمارے رسول نہ آئے تھے جو تمہارے اوپر میری آیات کو بیان کرتے

وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا	قَالُوْا	شَهِدْنَا	عَلٰٓى اَنْفُسِنَا
اور	تم کو ڈراتے تھے	ملاقات سے تمہارے اس دن کی	کہیں گے	ہم گواہی دیتے ہیں	اپنی جانوں کے خلاف
اور اس تمہارے دن کی ملاقات سے تم کو ڈراتے تھے۔ کہیں گے ہم اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں					

وَ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	شَهِدُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ
اور	ان کو دھوکا دیا	دنیا کی زندگی نے	اور	وہ گواہی دیں گے	اپنی جانوں کے خلاف	کہ وہ
اور ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکا دیا اور وہ اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ						

كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾	ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ	الْقُرٰى
تھے	کافر	یہ اس لیے	کہ	نہیں	ہے	تیرا رب	ہلاک کرنے والا	بستیوں کو
کافر تھے۔ یہ اس لیے کہ تیرا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنے والا نہیں								

بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا
ظلم کے ساتھ	حالانکہ	ان کے رہنے والے	بے خبر ہوں	اور	سب کے لیے	درجے ہیں	اس کے مطابق جو
حالانکہ ان کے رہنے والے بے خبر ہوں۔ اور سب کے لیے درجے ہیں اس کے مطابق جو							

عَمِلُوْا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾	وَ	رَبُّكَ
انہوں نے عمل کیے	اور	نہیں ہے	تیرا رب	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور	تیرا رب
انہوں نے عمل کیے اور تیرا رب اس سے بے خبر نہیں جو وہ کرتے ہیں۔ اور تیرا رب								

الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ
بے نیاز ہے	رحمت والا ہے	اگر	چاہے	تم کو لے جائے	اور	تمہارا جانشین بنادے	تمہارے بعد
بے نیاز رحمت ولا ہے۔ اگر چاہے تم کو لے جائے اور تمہارے بعد جن کو چاہے تمہارا							

مَّا	يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ ذُرِّيَّةِ	قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾	اِنَّ	مَا
جن کو	چاہے	جیسا	تمہیں پیدا کیا	نسل سے	ایک اور قوم کی	یقیناً	جس کا
جانشین بنادے۔ جیسا تمہیں ایک اور قوم کی نسل سے پیدا کیا۔ جس کا							

تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾	قُلْ
تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	وہ یقیناً آنے والا ہے	اور	نہیں	تم	اسے عاجز کرنے والے	کہہ
تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ یقیناً آنے والا ہے اور تم اسے عاجز کرنے والے نہیں۔ کہہ						

يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
اے میری قوم	تم عمل کرتے جاؤ	اپنی طاقت کے مطابق	میں بھی	عمل کرنے والا ہوں	پھر عنقریب	تم جان لوگے
اے میری قوم تم اپنی طاقت کے مطابق عمل کرتے جاؤ میں بھی عمل کرنے والا ہوں۔ پھر تم کو معلوم ہو ہی جائے گا						

مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾
اس کو کہ	ہے	اس کے لیے	اس گھر کا (بہتر) انجام ہے	ہاں	نہیں	کامیاب ہوتے	ظالم
کہ کس کے لیے اس گھر کا (بہتر) انجام ہے۔ ہاں ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔							

وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ الْحَرْثِ	وَ	الْاَنْعَامِ
اور	ٹھہراتے ہیں	اللہ کے لیے	جو	اس نے پیدا کیے	کھیتی میں سے	اور	چار پایوں سے
اور کھیتی اور چارپایوں سے جو اس نے پیدا کیے ہیں اللہ کے لیے حصہ ٹھہراتے ہیں							

نَصِيْبًا	فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَ	هٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا
ایک حصہ	اور کہتے ہیں	یہ	اللہ کے لیے ہے	ان کے خیال میں	اور	یہ	ہمارے شریکوں کے لیے
اور کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے ان کے خیال میں اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے							

فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا	يَصِلُ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ
سو جو	ہے	ان کے شریکوں کے لیے	وہ نہیں	پہنچتا	اللہ کو	اور	جو	ہے
سو جو ان کے شریکوں کے لیے ہوتا ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا اور جو								

لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾	وَ
اللہ کے لیے	تو وہ	پہنچ جاتا ہے	ان کے شریکوں کو	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور
اللہ کے لیے ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ اور							

كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ
اسی طرح	اچھا کر دکھاتے ہیں	بہت سے مشرکوں کے لیے	قتل کرنا	ان کی اولاد کا	ان کے شریک
اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے ان کی اولاد کا قتل کرنا ان کے شریک اچھا کر دکھاتے ہیں۔					

لِيُرْدُوْهُمْ	وَ	لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
تاکہ وہ انہیں ہلاک کر دیں	اور	خلط کر دیں	ان پر	ان کا دین	اور	اگر	چاہتا	اللہ
تاکہ وہ انہیں ہلاک کر دیں اور ان کا دین ان پر خلط کر دیں اور اگر اللہ چاہتا								

مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا	يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾	وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖٓ
تو نہ	وہ ایسا کرتے	سو ان کو چھوڑ دے	اور	جو	وہ افترا کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	یہ
تو ایسا نہ کرتے۔ سو ان کو اور جو افترا کرتے ہیں چھوڑ دے۔ اور کہتے ہیں یہ								

اَنْعَامٌ	وَّ	حَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا	يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ
چارپائے	اور	کھیتی	منع ہے	نہیں	اس کو کوئی کھا سکتا	مگر	وہ جس کو	ہم چاہیں	ان کے خیال میں
چارپائے اور کھیتی منع ہے۔ اس کو کوئی نہیں کھا سکتا۔ مگر وہ جس کو ہم چاہیں۔ ان کے خیال میں									

وَ	اَنْعَامٌ	حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَ	اَنْعَامٌ	لَّا	يَذْكُرُوْنَ
اور	چارپائے	حرام کردیا گیا ہے	جن کی پیٹھوں (پر چڑھنے) کو	اور	چارپائے	نہیں	وہ لیتے

اور چارپائے جن کی پیٹھوں (پر چڑھنے) کو حرام کردیا گیا ہے اور چارپائے جن پر

اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً	عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾
اللہ کا نام	جن پر	افترا کرتے ہوئے	اس پر	وہ انہیں بدلہ دے گا	اس کا جو	تھے وہ	افترا کرتے

اللہ کا نام نہیں لیتے اس پر افترا کرتے ہوئے وہ اس کو اس کا بدلہ دے گا جو وہ افترا کرتے تھے۔

وَ	قَالُوْا	مَا	فِيْ بُطُوْنِ	هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا
اور	کہتے ہیں	جو کچھ	پیٹوں میں ہے	ان چارپایوں کے	وہ خالص ہے	ہمارے مردوں کے لیے

اور کہتے ہیں جو کچھ ان چارپایوں کے پیٹوں میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کے لیے ہے

وَ	مُحَرَّمٌ	عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ
اور	حرام ہے	ہماری عورتوں پر	اور	اگر	وہ ہو	مرا ہوا	تو وہ سب	اس میں

اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر وہ (بچہ) مرا ہوا تو وہ سب اس میں

شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾	قَدْ
شریک ہوتے ہیں	وہ ان کو بدلہ دے گا	ان کے بیان کا	یقیناً وہ	حکمت والا	علم والا ہے	یقیناً

شریک ہوتے ہیں۔ وہ ان کو ان کے بیان کا بدلہ دے گا وہ حکمت والا علم والا ہے۔ یقیناً

خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	حَرَّمُوْا
گھاٹے میں ہیں	وہ جنہوں نے	قتل کردیا	اپنی اولاد کو	بے وقوفی سے	لاعلمی میں	اور	حرام کردیا

وہ گھاٹے میں ہیں جنہوں نے اپنی اولاد کو بے وقوفی سے لاعلمی میں قتل کردیا اور جو اللہ نے

مَا	رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	افْتِرَآءً	عَلَى اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	وَ	مَا
جو دیا تھا	اللہ نے ان کو رزق	افترا کرکے	اللہ پر	بے شک	وہ گمراہ ہوئے	اور	نہیں

ان کو رزق دیا تھا اس کو اللہ پر افترا کرکے حرام کردیا۔ بے شک وہ گمراہ ہوئے اور وہ

كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾	وَ	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعْرُوْشٰتٍ	وَّ
تھے وہ	ہدایت پانے والے	اور	وہی ہے	جس نے پیدا کیے	باغ	ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے	اور

ع 16 11 3 الربع

ہدایت پانے والے نہیں۔ اور وہی ہے جس نے باغ پیدا کیے (ٹٹیوں پر) چڑھائے ہوئے اور

غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	وَّ	النَّخْلَ	وَ	الزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَ	الزَّيْتُوْنَ
نہ چڑھائے ہوئے	اور	کھجوریں	اور	کھیتی	مختلف قسم کے ہیں	اس کے پھل	اور	زیتون

نہ چڑھائے ہوئے اور کھجوریں اور کھیتی اس کے پھل مختلف قسم کے ہیں اور زیتون

وَ	الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَّ	غَيْرَ مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ
اور	انار	ایک دوسرے سے ملتے جلتے	اور	نہ ملتے جلتے	کھاؤ	اس کے پھل سے	جب
اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے۔ اس کے پھل سے کھاؤ جب							

اَثْمَرَ	وَ	اٰتُوْا	حَقَّهٗ	يَوْمَ حَصَادِهٖ	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا
وہ پھل لائے	اور	تم دو	اس کا حق	اس کے کاٹنے کے دن	اور	نہ	تم بے جا خرچ کرو
وہ پھل لائے اور اس کے کاٹنے کے دن اس کا حق دو اور بے جا خرچ نہ کرو،							

اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾	وَ	مِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً
یقیناً وہ	نہیں	محبت کرتا	بے جا خرچ کرنے والوں سے	اور	چوپایوں میں سے	جو اٹھائے جاتے ہیں
وہ بے جا خرچ کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ اور چار پایوں میں سے جو اٹھائے جاتے ہیں						

وَّ	فَرْشًا	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا
اور	جن پر سوار ہوتے ہیں	تم کھاؤ	اس سے جو	اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے	اور	نہ	تم پیروی کرو
اور جن پر سوار ہوتے ہیں اس سے کھاؤ جو تم کو اللہ نے رزق دیا ہے اور شیطان کے							

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	مِنَ الضَّاْنِ
شیطان کے قدموں کی	یقیناً وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلا	آٹھ	نر اور مادہ	بھیڑوں میں سے
قدموں کی پیروی نہ کرو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ آٹھ نر اور مادہ، دو بھیڑوں میں سے							

اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ الْمَعْزِ	اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ
دو	اور	بکریوں میں سے	دو	کہہ	کیا دونوں نر	حرام کیے ہیں	یا	دونوں مادہ
اور دو بکریوں میں سے۔ کہہ کیا دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ								

اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّـُٔوْنِيْ	بِعِلْمٍ	اِنْ
یا وہ جو	مشتمل ہیں	اس پر	دونوں مادہ کے رحموں میں؟	مجھے خبر دو	علم کے ساتھ	اگر
جو دونوں مادہ کے رحموں میں ہے؟ مجھے علم کے ساتھ خبر دو اگر						

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾	وَ	مِنَ الْاِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ
ہو تم	سچے	اور	اونٹوں میں سے	دو	اور	گایوں میں سے	دو	کہہ
تم سچے ہو۔ اور اونٹوں میں سے دو، اور گایوں میں سے دو۔ کہہ،								

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ
کیا دونوں نر	حرام کیے ہیں	یا	دونوں مادہ	یا وہ جو	مشتمل ہے	اس پر	دونوں مادہ کے رحموں میں؟
کیا دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ، یا وہ جو دونوں مادہ کے رحموں میں ہے؟							

اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ
یا	تھے تم	گواہ	جب	اللہ نے تم کو حکم دیا	اس کا	پس کون ہے	اس سے بڑھ کر ظالم

یا تم گواہ تھے جب اللہ نے تم کو یہ حکم دیا۔ پس اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ
وہ جو	باندھتا ہے	اللہ پر	جھوٹ	تاکہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بے علمی سے	یقیناً	اللہ

جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے تاکہ بے علمی سے لوگوں کو گمراہ کرے۔ اللہ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾	قُلْ	لَّآ	اَجِدُ	فِيْ مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ
نہیں	ہدایت کرتا	ظالم قوم کو	کہہ	نہیں	میں پاتا	اس میں جو	وحی کی گئی ہے	میری طرف

ظالم قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔ کہہ میں اس میں جو میری طرف وحی کی گئی ہے

مُحَرَّمًا	عَلٰى طَاعِمٍ	يَّطْعَمُهٗٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّكُوْنَ	مَيْتَةً	اَوْ	دَمًا
کسی چیز کو حرام	کوئی کھانے والا	جو کھائے	سوائے	اس کے کہ	وہ ہوں	مردار	یا	خون

کسی چیز کو جو کوئی کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا۔ سوائے اس کے کہ مردار ہو یا خون

مَّسْفُوْحًا	اَوْ	لَحْمَ	خِنْزِيْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ	اَوْ	فِسْقًا	اُهِلَّ
گرایا گیا	یا	گوشت	سور کا	کیونکہ یہ (سب)	ناپاک ہیں	یا	وہ نافرمانی ہو کہ	نام پکارا گیا ہو

گرایا گیا یا سور کا گوشت کیونکہ یہ (سب) ناپاک ہیں یا وہ نافرمانی ہو کہ اس پر

لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ
اللہ کے سوائے دوسرے کا	اس پر	پھر جو کوئی	لاچار ہو جائے	نہ خواہش کرنے والا	اور	نہ	حد سے بڑھنے والا

اللہ کے سوائے دوسرے کا نام پکارا گیا ہو۔ پھر جو کوئی لاچار ہو جائے نہ خواہش کرنے والا نہ حد سے بڑھنے والا

فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾	وَ	عَلَى الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا
تو بے شک	تیرا رب	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	ان پر جو	یہودی ہیں	ہم نے حرام کیے تھے

تو تیرا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور ان پر جو یہودی ہیں ہم نے سب ناخن والے

كُلَّ	ذِيْ ظُفُرٍ	وَ	مِنَ الْبَقَرِ	وَ	الْغَنَمِ	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَآ
سب	ناخن والے جانور	اور	گائیوں میں سے	اور	بھیڑ بکری سے	ہم نے حرام کی تھی	ان پر	ان کی چربی

جانور حرام کیے تھے اور گائیوں اور بھیڑ بکری سے ہم نے ان کی چربی حرام کی تھی

اِلَّا	مَا	حَمَلَتْ	ظُهُوْرُهُمَآ	اَوِ	الْحَوَايَآ	اَوْ	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ
سوائے	اس کے جو	لگی ہو	ان کی پیٹھ	یا	انتڑیوں پر	یا	جو	ملی ہوئی ہو	ہڈی کے ساتھ

سوائے اس کے جو ان کی پیٹھ یا انتڑیوں پر لگی ہو یا جو ہڈی کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

ع 17 4 4

ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِبَغْيِهِمْ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾	فَاِنْ
یہ	ہم نے ان کوسزادی تھی	ان کی بغاوت کی وجہ سے	اور	یقیناً ہم	سچے ہیں	پھر اگر

یہ ہم نے ان کو ان کی بغاوت کی وجہ سے سزا دی تھی اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ پھر اگر

كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ	وَ	لَا	يُرَدُّ	بَاْسُهٗ
وہ تجھے جھٹلائیں	تو کہہ	تمہارارب	وسیع رحمت والا ہے	اور	نہیں	ٹلتی	اس کی سزا

وہ تجھے جھٹلائیں تو کہہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے اور اس کی سزا مجرم قوم

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ
مجرم قوم سے	اب کہیں گے	وہ جنہوں نے	شرک کیا	کہ اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ

سے نہیں ٹلتی۔ جنہوں نے شرک کیا، اب وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ

اَشْرَكْنَا	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ	كَذٰلِكَ
ہم شرک کرتے	اور	نہ	ہمارے باپ دادا	اور	نہ	ہم حرام کرتے	کوئی چیز	اسی طرح

ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے۔ اسی طرح

كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا	قُلْ	هَلْ
جھٹلاتے رہے	وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	مزا چکھا	ہماری سزا کا	کہہ	کیا ہے

وہ لوگ جھٹلاتے رہے جو ان سے پہلے تھے۔ یہاں تک کہ ہماری سزا کا مزا چکھا۔ کہہ کیا

عِنْدَكُمْ	مِّنْ عِلْمٍ	فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ
تمہارے پاس	کوئی علم	تو اس کو نکالو	ہمارے لیے	نہیں	تم پیروی کرتے	صرف	ظن کی	اور

تمہارے پاس کوئی علم ہے تو اس کو ہمارے لیے نکالو تم تو صرف ظن کی پیروی کرتے ہو اور

اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾	قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ
نہیں ہو	تم	مگر	نری اٹکلیں دوڑاتے	کہہ دے	تو اللہ کی ہی ہے	دلیل	فیصلہ کن

تم نری اٹکلیں دوڑاتے ہو۔ کہہ دے تو اللہ کی دلیل ہی فیصلہ کن ہے

فَلَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾	قُلْ	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ
سو اگر	وہ چاہتا	تو تم سب کو ہدایت دیتا	کہہ	تم لاؤ	اپنے گواہ	وہ جو	گواہی دیں

سو اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دیتا۔ کہہ اپنے وہ گواہ لاؤ جو یہ گواہی دیں

اَنَّ	اللّٰهَ حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا	تَشْهَدْ	مَعَهُمْ
یہ کہ	اللہ نے حرام کیا ہے	اس کو	پھر اگر	یہ خود گواہی دیں	تو نہ	تو گواہی دے	ان کے ساتھ

کہ اللہ نے اس کو حرام کیا ہے۔ پھر اگر یہ خود گواہی دیں تو تُو ان کے ساتھ گواہی نہ دے

وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	الَّذِيْنَ
اور	نہ	تو پیروی کر	ان لوگوں کی خواہشوں کی	جو جھٹلاتے ہیں	ہماری آیتوں کو	اور	(نہ) ان کی جو

اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کر جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور ان کی جو

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾	قُلْ	تَعَالَوْا
نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	اور	وہ	اپنے رب کے ساتھ	برابر ٹھہراتے ہیں	کہہ	آؤ

ع 18 6 5

آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ کہہ آؤ

اَتْلُ	مَا	حَرَّمَ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ
میں پڑھ کر سناؤں	جو	حرام کیا	تمہارے رب نے	تم پر	یہ کہ نہ	تم شریک کرو	اس کے ساتھ

میں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے رب نے حرام کیا ہے تم پر واجب ہے کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز

شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ اِمْلَاقٍ
کسی چیز کو	اور	ماں باپ کے ساتھ	احسان کرو	اور	نہ	تم قتل کرو	اپنی اولاد کو	مفلسی کی وجہ سے

کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور اپنی اولاد کو مفلسی کی وجہ سے قتل نہ کرو۔

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ	وَ	اِيَّاهُمْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ	مَا
ہم تم کو رزق دیتے ہیں	اور	ان کو بھی	اور	مت	تم قریب جاؤ	بے حیائی کی باتوں کے	جو

ہم تم کو رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی اور بے حیائی کی باتوں کے قریب مت جاؤ جو

ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ
ظاہر ہوں	ان میں	اور	جو	چھپی ہوئی ہوں	اور	نہ	تم قتل کرو	اس جان کو	جسے

ان میں ظاہر ہوں اور جو چھپی ہوئی ہوں اور اس جان کو جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾
اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے	مگر	حق پر	یہ	تم کو حکم دیتا ہے	اس کا	تاکہ تم	عقل سے کام لو

اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے قتل نہ کرو مگر حق پر، اس کا تم کو حکم دیتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ اَحْسَنُ	حَتّٰى
اور	نہ	تم جاؤ پاس	یتیم کے مال کے	مگر	اس طریق سے	جو بہت اچھا ہو	یہاں تک کہ

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر اس طریق سے جو بہت اچھا ہو۔ یہاں تک کہ

يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی کو	اور	پورا کرو	ماپ	اور	تول کو	انصاف کے ساتھ

وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ماپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو۔

لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا
نہیں	ہم مکلف کرتے	کسی جی کو	مگر	اس کی وسعت کے مطابق	اور	جب	تم بات کہو	تو عدل کرو
ہم کسی جی کو مکلف نہیں کرتے مگر اس کی وسعت کے مطابق اور جب تم بات کہو تو عدل کرو								

وَلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ	اَوْفُوْا	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ
اگرچہ	وہ ہو	قریبی	اور	اللہ کے عہد کو	تم پورا کرو	یہ	تم کو حکم دیتا ہے	اس کا
اگرچہ قریبی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو اس کا تم کو حکم دیتا ہے								

لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾	وَ	اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ
تاکہ تم	نصیحت پکڑو	اور	بلاشبہ	یہ	میرا راستہ ہے	سیدھا	سو اس کی پیروی کرو	اور
تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور یہ کہ میرا راستہ سیدھا ہے سو اس کی پیروی کرو اور								

لَا	تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	ذٰلِكُمْ
نہ	تم پیروی کرو	(دوسرے) راستوں کی	کہ وہ ہٹا دیں گے	تم کو	اس کے راستہ سے	یہ
(دوسرے) راستوں کی پیروی نہ کرو کہ وہ تم کو اس کے راستہ سے ہٹا دیں گے						

وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾	ثُمَّ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا
تم کو حکم دیتا ہے	اس کا	تاکہ تم	تقویٰ کرو	پھر	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اتمام کرنے کے لیے
اس کا تم کو حکم دیتا ہے تاکہ تم تقویٰ کرو۔ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اس پر (نعمت کا) اتمام کرنے								

عَلَى الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	وَ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَ
اس پر جو	نیکی کرتا ہے	اور	تفصیل بیان کرتی ہے	ہر (ضروری) چیز کی	اور	ہدایت	اور
کے لیے جو نیکی کرتا ہے اور ہر (ضروری) چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت							

رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ
رحمت	تاکہ وہ	اپنے رب کی ملاقات پر	ایمان لائیں	اور	یہ	کتاب	جس کو ہم نے اتارا ہے
تاکہ وہ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لائیں۔ اور یہ کتاب جس کو ہم نے اتارا ہے							

ع 19 4 6

مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ	اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾	اَنْ
برکت دی گئی ہے	سو اس کی پیروی کرو	اور	تقویٰ کرو	تاکہ	تم پر رحم کیا جائے	ایسا نہ ہو کہ
برکت دی گئی ہے سو اس کی پیروی کرو اور تقویٰ کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ						

تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ	مِنْ قَبْلِنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا
تم کہو	صرف اتاری گئی تھی	کتاب	دو گروہوں پر	ہم سے پہلے	اور	یقیناً	تھے ہم
تم کہو کہ کتاب صرف ہم سے پہلے دو گروہوں پر اتاری گئی اور ہم							

عَنْ دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾	اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ
ان کے پڑھنے سے	بےخبر	یا	تم کہو	اگر	یقیناً	اتاری جاتی	ہم پر	کتاب

ان کے پڑھنے سے یقیناً بے خبر تھے۔ یا کہو اگر کتاب ہم پر اتاری جاتی تو ہم یقیناً

لَكُنَّآ	اَهْدٰى	مِنْهُمْ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ
ہم ہوتے	زیادہ ہدایت پر	ان سے	سوضرور	تمہارے پاس آگئی	کھلی دلیل	تمہارے رب سے	اور

ان سے زیادہ ہدایت پر ہوتے سو ضرور تمہارے پاس تمہارے رب سے کھلی دلیل اور

هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ
ہدایت	اور	رحمت	پھرکون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	جھٹلائے	اللہ کی آیتوں کو	اور

ہدایت اور رحمت آ گئی ۔ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور

صَدَفَ	عَنْهَا	سَنَجْزِى	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ الْعَذَابِ
پھرجائے	ان سے	ہم سزادیں گے	ان لوگوں کو جو	پھرتے ہیں	ہماری آیات سے	برے عذاب کی

ان سے پھر جائے۔ ہم ان لوگوں کو جو ہماری آیات سے پھرتے ہیں برے عذاب کی

بِمَا	كَانُوْا	يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ
اس لیے کہ	تھےوہ	پھرجاتے	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	ان کے پاس آئیں

سزادیں گے اس لیے کہ وہ پھر جاتے تھے۔ وہ کسی بات کا انتظار نہیں کرتے مگر یہ کہ ان کے پاس

الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	يَاْتِيَ	رَبُّكَ	اَوْ	يَاْتِيَ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	يَوْمَ
فرشتے	یا	آئے	تیرارب	یا	آئیں	بعض	نشان	تیرے رب کے	جس دن

فرشتے آئیں یا تیرا رب آئے یا تیرے رب کے بعض نشان آئیں۔ جس دن تیرے

يَاْتِيْ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	لَا	يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ
آئیں گے	بعض	نشان	تیرے رب کے	نہیں	نفع دے گا	کسی شخص کو	اس کا ایمان	نہیں

رب کے بعض نشان آئیں گے کسی شخص کو اس کا ایمان نفع نہیں دے گا

تَكُنْ	اٰمَنَتْ	مِنْ قَبْلُ	اَوْ	كَسَبَتْ	فِيْٓ اِيْمَانِهَا	خَيْرًا	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا
تھا جو	ایمان لایا	اس سے پہلے	یا	(نہ) کمائی اس نے	اپنے ایمان میں	کوئی نیکی	کہہ	انتظار کرو

جو پہلے ایمان نہ لایا تھا۔ یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی تھی۔ کہہ انتظار کرو

اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ
ہم (بھی) ہیں	انتظار کرنے والے	یقیناً	وہ لوگ جنہوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کیا	اپنے دین کو	اور

ہم (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور

كَانُوْا	شِيَعًا	لَّسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ شَيْءٍ	اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ	اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ
ہوگئے وہ	(کئی) فرقے	نہیں تیرا	ان سے	کچھ سروکار	ان کا معاملہ	اللہ کی طرف ہے	پھر
(کئی) فرقے ہوگئے تیرا ان سے کچھ سروکار نہیں ان کا معاملہ اللہ کی طرف ہے پھر							

يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	عَشْرُ
وہ ان کو بتادے گا	جو	تھے وہ	کرتے	جو کوئی	کرتا ہے	نیکی	تو اس کے لیے ہیں	دس
وہ ان کو بتادے گا جو وہ کرتے تھے۔ جو کوئی نیکی کرتا ہے تو اس کے لیے دس								

اَمْثَالِهَا	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا
اس کی مثل	اور	جو کوئی	کرتا ہے	بدی	تو نہ	ان کو سزا دی جائے گی	مگر	اس کی مثل
اس کی مثل ہیں اور جو کوئی بدی کرتا ہے تو اس کی مثل ہی اس کو سزا دی جائے گی								

وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾	قُلْ	اِنَّنِيْ	هَدٰىنِيْ	رَبِّيْٓ
اور	ان پر	نہ	ظلم کیا جائے گا	کہہ	بے شک مجھ کو	ہدایت دی ہے	میرے رب نے
اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ کہہ بے شک مجھ کو میرے رب نے سیدھے راستے							

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	دِيْنًا	قِيَمًا	مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا
سیدھے راستے کی طرف	دین	صحیح کی	مذہب کی طرف	ابراہیم	راست رو کے	اور	نہیں
کی طرف ہدایت دی ہے۔ دین صحیح ابراہیم راست رو کے مذہب (کی طرف) اور							

كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾	قُلْ	اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَ	نُسُكِيْ	وَ	مَحْيَايَ
تھا وہ	مشرکوں میں سے	کہہ	یقیناً	میری نماز	اور	میری قربانی	اور	میرا جینا
وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔ کہہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا								

وَ	مَمَاتِيْ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾	لَا	شَرِيْكَ	لَهٗ	وَ	بِذٰلِكَ
اور	میرا مرنا	اللہ کے لیے ہے	جو جہانوں کا رب ہے	نہیں	کوئی شریک	اس کا	اور	یہی
اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور یہی								

اُمِرْتُ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾	قُلْ	اَغَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْ
مجھے حکم دیا گیا ہے	اور	میں ہوں	سب سے پہلا فرمانبردار	کہہ	کیا اللہ کے سوائے	میں چاہوں
مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔ کہہ کیا میں اللہ کے سوائے						

رَبًّا	وَّ	هُوَ	رَبُّ	كُلِّ شَيْءٍ	وَ	لَا	تَكْسِبُ	كُلُّ نَفْسٍ
کوئی رب	اور	وہ	رب ہے	ہر چیز کا	اور	نہیں	کماتا	کوئی جی (بدی)
کوئی رب چاہوں اور وہ ہر چیز کا رب ہے اور کوئی جی (بدی) نہیں کماتا								

اِلَّا	عَلَيْهَا	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ
مگر	(اس کا وبال) اسی پر ہے	اور	نہیں	اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	پھر
مگر (اس کا وبال) اسی پر ہے۔اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا پھر								

اِلٰى رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾
تمہارے رب کی طرف	تمہارا لوٹ کر آنا ہے	پھر وہ تم کو خبر دے گا	اس کی	تھے تم	جس میں	اختلاف کرتے
تمہارے رب کی طرف تمہارا لوٹ کر آنا ہے پھر وہ تم کو اس کی خبر دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔						

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	الْاَرْضِ	وَ	رَفَعَ	بَعْضَكُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ
اور	وہی ہے	جس نے	تم کو بنایا	حاکم	زمین کا	اور	بلند کیا	تم میں سے بعض کو	بعض پر
اور وہی ہے جس نے تم کو زمین کا حاکم بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں									

دَرَجٰتٍ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ مَآ	اٰتٰىكُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيْعُ
درجوں میں	تاکہ تم کو آزمائے	اس کے بارے میں جو	تم کو دیا ہے	یقیناً	تیرا رب	جلدی
بلند کیا۔ تاکہ تم کو اس کے بارے میں آزمائے جو تم کو دیا ہے۔ تیرا رب جلدی (بدی کی)						

الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾
سزا دینے والا ہے	اور	یقیناً وہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے
سزا دینے والا ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔				

النصف

ع 20 11 7

اٰيَاتُهَا 206 (7) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (39) رُكُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓصٓ ﴿١﴾	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ
میں اللہ بہت جاننے والا بہترین فیصلہ کرنے والا ہوں	یہ کتاب	نازل کی گئی ہے	تیری طرف
میں اللہ بہت جاننے والا بہترین فیصلہ کرنے والا ہوں۔ یہ کتاب تیری طرف نازل کی گئی ہے			

فَلَا	يَكُنْ	فِيْ صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ	لِتُنْذِرَ	بِهٖ	وَ
پس نہ	رہے	تیرے سینے میں	کوئی تنگی	اس کی وجہ سے	تاکہ تو ڈرائے	اس کے ساتھ	اور
پس تیرے سینے میں اس کی وجہ سے کوئی تنگی نہ رہے کہ تو اس کے ساتھ ڈرائے اور							

ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾	اِتَّبِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
نصیحت ہو	مومنوں کے لیے	اس کی پیروی کرو	جو	اتارا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب سے
مومنوں کے لیے نصیحت ہو۔ اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب سے تمہاری طرف اتارا گیا۔						

وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ۝٣	وَ
اور	نہ	تم پیروی کرو	اس کو چھوڑ کر	دوستوں کی	بہت ہی کم	تم نصیحت قبول کرتے ہو	اور
اور اس کو چھوڑ کر اور دوستوں کی پیروی نہ کرو بہت ہی کم تم نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور							

كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ	هُمْ	قَآئِلُوْنَ ۝٤
کتنی بستیاں	ہم نے ہلاک کردیں	سو آیا ان پر	ہمارا عذاب	رات کو	یا	پھر	دوپہر کو سوتے ہوئے
کتنی بستیاں ہم نے ہلاک کردیں۔ سو ہمارا عذاب ان پر رات کو آیا یا دوپہر کو سوتے ہوئے۔								

فَمَا	كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا
سو کچھ نہ	تھی	ان کی پکار	جب	آیا ان پر	ہمارا عذاب	سوائے	اس کے کہ	انہوں نے کہا
سو ان کی پکار جب ہمارا عذاب ان پر آیا سوائے اس کے کچھ نہ تھی کہ انہوں نے کہا								

اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ۝٥	فَلَنَسْـَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ	وَ
بے شک تھے ہم	ظالم	سو یقیناً ہم پوچھیں گے	ان لوگوں سے	رسول بھیجے گئے	جن کی طرف	اور
بے شک ہم ظالم تھے۔ سو یقیناً ہم ان سے پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور						

لَنَسْـَٔلَنَّ	الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦	فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَّ	مَا	كُنَّا
یقیناً ہم پوچھیں گے	رسولوں سے	پھر ہم بیان کریں گے	ان پر	علم کے ساتھ	اور	نہیں	ہم کبھی
یقیناً ہم رسولوں سے بھی پوچھیں گے۔ پھر ہم ان پر علم کے ساتھ بیان کریں گے اور ہم کبھی							

غَآئِبِيْنَ ۝٧	وَ	الْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	ِالْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ
غیر حاضر ہوتے	اور	وزن	اس دن	حق ہے	سو جس کی	بھاری ہوگئیں	نیکیاں
غیر حاضر نہیں ہوتے۔ اور وزن اس دن حق ہے۔ سو جس کی نیکیاں بھاری ہوگئیں							

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
تو وہی ہیں	کامیاب ہونے والے	اور	جس کی	ہلکی ہوگئیں	نیکیاں	تو وہی ہیں	جنہوں نے
تو وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جس کی نیکیاں ہلکی ہوگئیں تو وہی ہیں جنہوں نے							

خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ ۝٩	وَ
نقصان کیا	اپنا ہی	اس لیے کہ	تھے وہ	ہماری آیتوں کے بارے میں	ناانصافی کرتے	اور
اپنا نقصان پورا کیا اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کے بارے میں ناانصافی کرتے تھے۔ اور						

لَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ
یقیناً	ہم نے تمہارا ٹھکانا بنایا	زمین میں	اور	سامان رکھے	تمہارے لیے	اس کے اندر	روزی کے
یقیناً ہم نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا اور تمہارے لیے اس کے اندر روزی کے سامان رکھے۔							

ع 1 10 8

قَلِيْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ
بہت کم	تم ہوشکر کرتے	اور	یقیناً	ہم نے تم کو پیدا کیا	پھر	ہم نے تمہاری صورت بنائی	پھر

بہت کم تم شکر کرتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی پھر

قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ
ہم نے کہا	فرشتوں کو	فرمانبرداری کرو	آدم کی	سوانہوں نے فرمانبرداری کی	مگر	ابلیس نے (نہ کی)

ہم نے فرشتوں کو کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو۔ سوانہوں نے فرمانبرداری کی مگر ابلیس نے (نہ کی)

لَمْ	يَكُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿١١﴾	قَالَ	مَا	مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ
نہ	وہ ہوا	فرمانبرداروں میں سے	(اللہ نے) کہا	کس چیز نے	تجھے روکا	کہ نہ	تو نے سجدہ کیا	جب

وہ فرمانبرداروں میں سے نہ ہوا۔ (اللہ نے) کہا تجھے کس چیز نے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا۔ جب

اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ	وَ
میں نے تجھے حکم دیا	اس نے کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	تو نے مجھے پیدا کیا	آگ سے	اور

میں نے تجھے حکم دیا۔ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور

خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ	لَكَ
اسے پیدا کیا	مٹی سے	کہا	پھر اتر جا	اس حالت سے	پس نہیں	شایاں تھا	تیرے لیے

اسے مٹی سے پیدا کیا۔ کہا پھر اس حالت سے اتر جا تیرے لیے یہ شایاں نہیں

اَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾	قَالَ
یہ کہ	تو تکبر کرے	اس پر	سو نکل جا	یقیناً تو	ذلیل ہونے والوں میں سے ہے	کہا

تو اس پر تکبر کرے سو نکل جا۔ تو ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔ کہا

اَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾	قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾
تو مجھے مہلت دے	اس دن تک	جب وہ اٹھائے جائیں	کہا	یقیناً تو	ان میں سے ہے جن کو مہلت دی گئی

مجھے اس دن تک مہلت دے جو وہ اٹھائے جائیں۔ کہا تو ان میں سے ہے جن کو مہلت دی گئی۔

قَالَ	فَبِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾
کہا	اس لیے کہ	تو نے مجھے گمراہ ٹھہرایا	میں ضرور بیٹھوں گا (گھات میں)	ان کے لیے	تیری سیدھی راہ پر

کہا اس لیے کہ تو نے مجھے گمراہ ٹھہرایا میں ضرور تیری سیدھی راہ پر ان کے لیے گھات میں بیٹھوں گا۔

ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ	مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ	وَ	عَنْ اَيْمَانِهِمْ
پھر	میں ضرور ان پر آؤں گا	ان کے سامنے سے	اور	ان کے پیچھے سے	اور	ان کے دائیں سے

پھر میں ضرور ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے

وَ	عَنْ شَمَآئِلِهِمْ	وَ	لَا	تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾	قَالَ
اور	ان کے بائیں سے	اور	نہ	تو پائے گا	ان میں سے اکثر کو	شکرگزار	کہا

اور ان کے بائیں سے ان پر آؤں گا۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکرگزار نہ پائے گا۔ کہا

اخْرُجْ	مِنْهَا	مَذْءُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَـَٔنَّ
اتر جا	اس (حالت) سے	ذلیل	دھتکارا ہوا	جو کوئی	تیری پیروی کرے گا	ان میں سے	یقیناً میں بھروں گا

کہا اس (حالت) سے اتر جا ذلیل دھتکارا ہوا۔ جو کوئی ان میں سے تیری پیروی کرے گا یقیناً میں

جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾	وَ	يٰۤاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ
جہنم کو	تم سب سے	اور	اے آدم	رہو	تو	اور	تیری بیوی	باغ میں

تم سب کو جہنم سے کو بھروں گا۔ اور اے آدم! تو اور تیری بیوی باغ میں رہو۔

فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا
پھر کھاؤ	جہاں سے	تم دونوں چاہو	اور	نہ	تم پاس جاؤ	اس درخت کے	ورنہ تم ہو جاؤ گے

پھر جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے پاس نہ جاؤ ورنہ تم ظالموں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾	فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا
ظالموں میں سے	پھر وسوسہ ڈالا	ان دونوں کو	شیطان نے	تاکہ کھول دے	ان دونوں کے

میں سے ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے ان دونوں کو وسوسہ ڈالا تاکہ ان کے لیے ان کے

مَا وٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ سَوْاٰتِهِمَا	وَ	قَالَ	مَا	نَهٰىكُمَا	رَبُّكُمَا
جو ڈھانکے گئے تھے	ان سے	ان کے وہ عیب	اور	اس نے کہا	نہیں	تم کو روکا	تمہارے رب نے

وہ عیب کھول دے جو ڈھانکے گئے تھے۔ اور اس نے کہا تمہارے رب نے تم کو اس

عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَكُوْنَا	مَلَكَيْنِ	اَوْ	تَكُوْنَا	مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾
تم کو اس درخت سے	مگر	اس لیے کہ	تم بن جاؤ	فرشتے	یا	تم ہو جاؤ	ہمیشہ رہنے والوں میں سے

درخت سے نہیں روکا مگر اس لیے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

وَ	قَاسَمَهُمَاۤ	اِنِّيْ	لَكُمَا	لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾	فَدَلّٰىهُمَا	بِغُرُوْرٍ
اور	ان سے قسم کھا کر کہا	یقیناً میں	ہوں تمہارے	خیر خواہوں میں سے	پس ان کو گرا دیا	دھوکے سے

اور ان سے قسم کھا کر کہا یقیناً میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ پس دھوکے سے ان کو گرا دیا۔

فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ
سو جب	ان دونوں نے چکھا	درخت کو	تو کھل گئے	ان پر	ان کے عیب	اور	لگے وہ	ڈھانکنے

سو جب ان دونوں نے درخت کو چکھا ان کے عیب ان پر کھل گئے اور وہ باغ کے پتوں سے

عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	وَ	نَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَآ	اَلَمْ	اَنْهَكُمَا
اپنے آپ کو	باغ کے پتوں سے	اور	انہیں پکارا	ان کے رب نے	کیا نہ	میں نے تمہیں روکا تھا

اپنے آپ کو ڈھانکنے لگے اور ان کے رب نے انہیں پکارا کیا میں نے تمہیں اس درخت سے

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	وَ	اَقُلْ	لَّكُمَآ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾
اس درخت سے	اور	(نہیں) کہا تھا	تمہیں	یہ کہ	شیطان	تمہارا	دشمن ہے	کھلا

نہ روکا تھا اور تمہیں (نہیں) کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔

قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا	وَ	اِنْ	لَّمْ	تَغْفِرْ لَنَا
انہوں نے کہا	اے ہمارے رب	ہم نے ظلم کیا	اپنے اوپر	اور	اگر	نہ	تو ہماری حفاظت کرے

انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اگر تو ہماری حفاظت نہ کرے

وَ	تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾	قَالَ	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ
اور	ہم پر رحم نہ کرے	تو ہم یقیناً ہوں گے	نقصان اٹھانے والوں میں سے	کہا	اتر جاؤ	تمہارا ایک

اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔ کہا اتر جاؤ تم

لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ	مَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾
دوسرے کا	دشمن ہے	اور	تمہارے لیے	زمین میں	ٹھکانا	اور	سامان ہے	ایک وقت تک

ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور سامان ہے۔

قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَ	فِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَ	مِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع	2 ع 15 9
کہا	اسی میں	تم جیو گے	اور	اسی میں	تم مرو گے	اور	اسی سے	تم نکالے جاؤ گے	

کہا اسی میں تم جیو گے اور اسی میں تم مرو گے اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	قَدْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ
اے بنی آدم!	بے شک	ہم نے اتارا	تم پر	لباس	جو ڈھانکے	تمہارے عیبوں کو	اور

اے بنی آدم! بے شک ہم نے تم پر لباس اتارا جو تمہارے عیبوں کو ڈھانکے اور

رِيْشًا	وَ	لِبَاسُ التَّقْوٰى	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
زینت ہو	اور	تقویٰ کا لباس	یہی ہے	بہتر	یہ	اللہ کی باتوں میں سے (باتیں) ہیں

زینت ہو اور تقویٰ کا لباس، یہی بہتر ہے۔ یہ اللہ کی باتوں میں سے (باتیں) ہیں

لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا	يَفْتِنَنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	كَمَآ
تاکہ وہ	نصیحت قبول کریں	اے بنی آدم	نہ	تم کو دکھ میں ڈال دے	شیطان	جس طرح

تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ اے بنی آدم شیطان تم کو دکھ میں نہ ڈال دے جس طرح

اَخْرَجَ	اَبَوَيْكُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا	لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا
نکلوادیا	تمہارے ماں باپ کو	باغ سے	اتروادیا	ان سے	ان کا لباس	تاکہ ان کو دکھادے	ان کے عیب

تمہارے ماں باپ کو باغ سے نکلوادیا۔ ان سے ان کا لباس اتروادیا تاکہ ان کو ان کے عیب دکھادے۔

اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ	هُوَ	وَ	قَبِيْلُهٗ	مِنْ حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ
یقیناً	تم کو دیکھتے ہیں	وہ	اور	اس کی جماعت	ایسی طرح پر کہ	تم ان کو نہیں دیکھتے

وہ اور اس کی جماعت تم کو ایسی طرح پر دیکھتے ہیں کہ تم ان کو نہیں دیکھتے۔

اِنَّا	جَعَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾	وَ	اِذَا
ہم نے	بنایا ہے	شیطانوں کو	دوست	ان لوگوں کا جو	نہیں	ایمان لاتے	اور	جب

ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنایا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب

فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ	اٰبَآءَنَا	وَ
وہ کام کرتے ہیں	کوئی بے حیائی کا	کہتے ہیں	ہم نے پایا	ایسا کرتے	اپنے باپ دادوں کو	اور

کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا کرتے پایا۔

اللّٰهُ اَمَرَنَا	بِهَا	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
اللہ نے ہم کو حکم دیا ہے	اس کا	کہہ	یقیناً	اللہ	نہیں	حکم دیتا	بے حیائی کا

اللہ نے ہم کو اس کا حکم دیا ہے۔ کہہ اللہ (کبھی) بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔

اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ
کیا تم وہ بات کہتے ہو	اللہ پر	جو	نہیں	تم جانتے	کہہ	حکم دیا ہے	میرے رب نے

کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ کہہ میرے رب نے انصاف کا حکم

بِالْقِسْطِ	وَ	اَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	وَّ	ادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ
انصاف کا	اور	سیدھا رکھو	اپنے آپ کو	ہر سجدے کے وقت	اور	اسے پکارو	خالص کرتے ہوئے

دیا ہے اور اپنے آپ کو ہر سجدے کے وقت میں سیدھا رکھو اور فرمانبرداری کو اسی کے لیے

لَهُ	الدِّيْنَ	كَمَا	بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾	فَرِيْقًا	هَدٰى
اسی کے لیے	فرمانبرداری کو	جس طرح	تم کو پہلے بنایا	تم لوٹ کر (بھی) آؤ گے	ایک گروہ کو	ہدایت کی

خالص کرتے ہوئے اسے پکارو جس طرح تم کو پہلے بنایا تم لوٹ کر (بھی) آؤ گے۔ ایک گروہ کو ہدایت کی

وَ	فَرِيْقًا	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ
اور	(دوسرا) گروہ	ثابت ہوگئی	اس پر	گمراہی	کیونکہ انہوں نے	بنایا	شیطانوں کو

اور (دوسرا) گروہ اس پر گمراہی ثابت ہوگئی کیونکہ انہوں نے اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
دوست	اللہ کے سوا	اور	وہ خیال کرتے ہیں	کہ وہ	سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں	اے بنی آدم!

شیطانوں کو دوست بنایا۔ اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں۔ اے بنی آدم!

خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	وَّ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا
لے لیا کرو	اپنی زینت کو	ہر سجدے کے وقت	اور	کھاؤ	اور	پیو	اور	نہ	زیادتی کرو

ہر سجدے کے وقت اپنی زینت کو لے لیا کرو اور کھاؤ پیو اور زیادتی نہ کرو۔

اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ اللّٰهِ
یقیناً وہ	نہیں	محبت کرتا	زیادتی کرنے والوں سے	کہہ	کس نے	حرام کیا ہے	اللہ کی زینت کو

ع 3 6 10

وہ زیادتی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ کہہ کس نے اللہ کی زینت کو

الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ	وَ	الطَّيِّبٰتِ	مِنَ الرِّزْقِ	قُلْ	هِيَ
جو	اس نے نکالی ہے	اپنے بندوں کے لیے	اور	ستھری چیزوں کو	کھانے کی	کہہ	وہ

جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی ہے اور کھانے کی ستھری چیزوں کو حرام کیا ہے۔ کہہ وہ

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	خَالِصَةً	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ	كَذٰلِكَ
ان لوگوں کے لیے ہیں جو	ایمان لائے	دنیا کی زندگی میں	خالص	قیامت کے دن	اسی طرح

دنیا کی زندگی میں ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے قیامت کے دن خالص (ان کے لیے) اسی طرح

نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾	قُلْ	اِنَّمَا حَرَّمَ
ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	باتوں کو	ان لوگوں کے لیے جو	علم رکھتے ہیں	کہہ	صرف حرام کیا ہے

ہم باتوں کو ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ کہہ میرے رب نے

رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ	وَ
میرے رب نے	بے حیائی کی باتوں کو	جو	ظاہر ہوں	ان میں سے	اور	جو	چھپی ہوں	اور

صرف بے حیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے جو ان میں سے ظاہر ہوں اور چھپی ہوں اور

الْاِثْمَ	وَ	الْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	اَنْ	تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا
گناہ کو	اور	بغاوت کو	ناحق	اور	یہ کہ	تم شریک کرو	اللہ کے ساتھ	اسے کہ

گناہ کو اور ناحق بغاوت کو اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ اسے شریک کرو جس کے لیے اس نے

لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَّ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾
نہیں	اس نے اتاری	جس کے لیے	کوئی سند	اور	یہ کہ	تم بات کہو	اللہ پر	وہ جو	نہیں	تم جانتے

کوئی سند نہیں اتاری اور یہ کہ اللہ پر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔

وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ
اور	ہرایک قوم کے لیے ہے	ایک میعاد	پھر جب	آ پہنچتی ہے	ان کی میعاد	تونہیں	پیچھے رہ سکتے
اور ہرایک قوم کے لیے ایک میعاد ہے پھر جب ان کی میعاد آ پہنچتی ہے تو ایک گھڑی پیچھے							

سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝٣٤	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ
ایک گھڑی	اور	نہ	پہلے جاسکتے ہیں	اے بنی آدم	اگر کبھی	آئیں تمہارے پاس	رسول
نہیں رہ سکتے اور نہ پہلے جا سکتے ہیں۔ اے بنی آدم اگر کبھی تمہارے پاس تمہیں میں سے							

مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَمَنِ	اتَّقٰى	وَ	اَصْلَحَ
تمہیں میں سے	بیان کریں	تم پر	میری آیات	پھر جوکوئی	تقویٰ کرے	اور	اصلاح کرے
رسول آئیں میری آیات تم پر بیان کریں تو جو کوئی تقویٰ کرے اور اصلاح کرے							

فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝٣٥	وَ	الَّذِيْنَ
تونہیں	کوئی خوف	ان پر	اور	نہ	وہ	پچھتائیں گے	اور	جولوگ
ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ پچھتائیں گے۔ اور جو لوگ								

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا
جھٹلائیں	ہماری آیتوں کو	اور	تکبر کریں	ان سے	وہی ہیں	آگ والے	وہ	اسی میں
ہماری آیتوں کو جھٹلائیں اور ان سے تکبر کریں وہ آگ والے ہیں اسی میں								

خٰلِدُوْنَ ۝٣٦	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ
ہمیشہ رہیں گے	پھر کون	اس سے زیادہ ظالم ہے	وہ جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا
رہیں گے۔ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا							

كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ	حَتّٰٓى
جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	ان لوگوں کو	ملتا رہے گا	ان کا حصہ	نوشتہ میں سے	یہاں تک کہ
اس کی آیتو ں کو جھٹلائے ان لوگوں کو ان کا حصہ نوشتہ سے ملتا رہے گا یہاں تک کہ						

اِذَا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا	اَيْنَ	مَا
جب	آئیں گے ان کے پاس	ہمارے بھیجے ہوئے	ان کو وفات دیں	کہیں گے	کہاں ہیں	وہ کہ
جب ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس آئیں گے کہ ان کو وفات دیں کہیں گے وہ کہاں ہیں						

كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَ	شَهِدُوْا
تھے تم	پکارتے	اللہ کے سوا	کہیں گے	وہ جاتے رہے	ہم سے	اور	گواہی دیں گے
جن کو اللہ کے سوا تم پکارتے تھے۔ کہیں گے وہ ہم سے جاتے رہے اور							

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾	قَالَ	ادْخُلُوْا	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ
اپنی جانوں پر	کہ بے شک وہ	تھے	کافر	کہے گا	داخل ہوجاؤ	ان قوموں میں	بلاشبہ

اپنی جانوں پر گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔ کہے گا ان قوموں میں جو

خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	مِّنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	فِي النَّارِ	كُلَّمَا
گزر چکیں	تم سے پہلے	جنوں میں سے	اور	انسانوں سے	آگ کے اندر	جب کبھی

تم سے پہلے جنوں اور انسانوں سے گزر چکیں آگ کے اندر داخل ہوجاؤ۔ جب کبھی

دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَّعَنَتْ	اُخْتَهَا	حَتّٰٓى	اِذَا	ادَّارَكُوْا
داخل ہوگی	کوئی جماعت	لعنت کرے گی	اپنی ساتھی (قوم) پر	یہاں تک کہ	جب	پالیں گے ایک دوسرے کو

کوئی جماعت داخل ہوگی اپنی ساتھی (قوم) پر لعنت کرے گی یہاں تک کہ جب سب اس کے اندر ایک

فِيْهَا	جَمِيْعًا	قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ
اس کے اندر	سب	کہیں گے	ان کے پچھلے	ان کے پہلوں کو	اے ہمارے رب	انہوں نے

دوسرے کو پالیں گے ان کے پچھلے ان کے پہلوں کو کہیں گے اے ہمارے رب انہوں نے

اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ النَّارِ	قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ
ہمیں گمراہ کیا	سو دے ان کو	عذاب	دوچند	آگ کا	کہے گا	ہر ایک کے لیے	دوچند ہے

ہمیں گمراہ کیا سو ان کو دوچند عذاب آگ کا دے۔ کہے گا ہر ایک کے لیے دوچند ہے

وَّلٰكِنْ	لَّا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾	وَ	قَالَتْ	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ	فَمَا	كَانَ
لیکن	نہیں	تم جانتے	اور	کہیں گے	ان کے پہلے	ان کے پچھلوں کو	چونکہ نہیں	ہے

لیکن تم نہیں جانتے۔ اور ان کے پہلے ان کے پچھلوں کو کہیں گے

لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع
تم کو	ہم پر	کوئی فوقیت	سو تم چکھو	عذاب	اس کے بدلے میں جو	تھے تم	کماتے

4 ع 8 11

تم کو ہم پر کوئی فوقیت نہیں۔ سو اس کے بدلے میں جو تم کماتے تھے عذاب چکھو۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا
یقیناً	جو لوگ	جھٹلاتے ہیں	ہماری آیتوں کو	اور	سرکشی اختیار کرتے ہیں	ان سے	نہیں

جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور ان سے سرکشی اختیار کرتے ہیں ان کے لیے

تُفَتَّحُ	لَهُمْ	اَبْوَابُ	السَّمَآءِ	وَ	لَا	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
کھولے جاتے	ان کے لیے	دروازے	آسمان کے	اور	نہ	وہ داخل ہوں گے	جنت میں

آسمان کے دروازے نہیں کھولے جاتے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے

حَتّٰى	يَلِجَ	الْجَمَلُ	فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ ۝٤٠
جب تک کہ	داخل ہو	اونٹ	سوئی کے ناکے میں	اور	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	مجرموں کو

جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل نہ ہو۔ اور اسی طرح ہم مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔

لَهُمْ	مِّنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَّ	مِنْ فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَ	كَذٰلِكَ
ان کے لیے	جہنم کا ہی ہے	بچھونا	اور	ان کے اوپر (اسی کے)	اوڑھنے	اور	اسی طرح

ان کے لیے جہنم کا بچھونا ہے اور ان کے اوپر (اسی کے) اوڑھنے اور اسی طرح

نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ۝٤١	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَا
ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	اور	وہ جو	ایمان لاتے ہیں	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	نہیں

ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ اور جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں

نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ
کچھ لازم کرتے	کسی شخص پر	مگر	اس کے مقدور کے مطابق	یہی ہیں	جنت والے	وہ

ہم کسی شخص پر کچھ لازم نہیں کرتے مگر اس کے مقدور کے مطابق، یہی جنت والے ہیں وہ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ۝٤٢	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ	تَجْرِيْ
اسی میں	رہیں گے	اور	ہم نکال دیں گے	جو کچھ	ان کے سینوں میں	رنج ہوں گے	بہتی ہوں گی

اسی میں رہیں گے۔ اور جو کچھ ان کے سینوں میں رنج ہوں گے ہم نکال دیں گے۔ ان کے نیچے

مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا
ان کے نیچے	نہریں	اور	وہ کہیں گے	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے	ہم کو ہدایت دی

نہریں بہتی ہوں گی اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم کو اس کے لیے

لِهٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْلَآ	اَنْ	هَدٰىنَا اللّٰهُ
اس کے لیے	اور	نہ	تھے ہم	ہدایت پا سکتے	اگر نہ	یہ کہ	دیتا اللہ ہم کو ہدایت

ہدایت دی اور ہم تو ہدایت نہ پا سکتے اگر اللہ ہم کو ہدایت نہ دیتا

لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ	نُوْدُوْٓا	اَنْ	تِلْكُمُ
یقیناً	آئے	رسول	ہمارے رب کے	حق کے ساتھ	اور	انہیں پکارا جائے گا	کہ	اس

یقیناً ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے اور انہیں پکارا جائے گا کہ اس

الْجَنَّةُ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
جنت کا	تم کو وارث بنایا گیا	اس کے بدلے جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	پکاریں گے	جنت والے

جنت کا تم کو اس کے بدلے وارث بنایا گیا جو تم کرتے تھے۔ اور جنت والے

اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ
آگ والوں کو	یہ کہ	بے شک	ہم نے پایا	جو	وعدہ کیا تھا	ہمارے رب نے	سچ	تو کیا
آگ والوں کو پکاریں گے کہ بے شک ہم نے جو ہمارے رب نے ہم سے وعدہ کیا تھا سچ پایا۔ تو کیا								

وَجَدْتُّمْ	مَّا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ
تم نے بھی پایا	جو	وعدہ کیا تھا	تمہارے رب نے	سچ	کہیں گے	ہاں!	تب پکارے گا
تم نے بھی جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا سچ پایا؟ کہیں گے ہاں! تب ایک پکارنے							

مُؤَذِّنٌۢ	بَيْنَهُمْ	اَنْ	لَّعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ
پکارنے والا	ان کے درمیان	یہ کہ	اللہ کی لعنت ہے	ظالموں پر	وہ جو	روکتے ہیں
والا ان کے درمیان پکارے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ جو اللہ کی راہ						

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾
اللہ کی راہ سے	اور	کرنا چاہتے ہیں اسے	ٹیڑھا	اور	وہ	آخرت کے بھی	منکر ہیں
سے روکتے اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔							

وقف لازم بالخلاف

وَ	بَيْنَهُمَا	حِجَابٌ	وَ	عَلَى الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَّعْرِفُوْنَ	كُلًّا
اور	ان کے درمیان	ایک پردہ ہوگا	اور	اعراف پر	کچھ مرد ہوں گے	جو پہچانتے ہوں گے	سب کو
اور ان کے درمیان ایک پردہ ہوگا اعراف پر کچھ مرد ہوں گے جو سب کو ان کے نشانوں سے							

بِسِيْمٰهُمْ	وَ	نَادَوْا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَمْ
ان کے نشانوں سے	اور	وہ پکاریں گے	جنت والوں کو	یہ کہ	سلامتی ہو	تم پر	نہیں
پہچانتے ہوں گے اور وہ جنت والوں کو پکاریں گے کہ تم پر سلامتی ہو وہ							

يَدْخُلُوْهَا	وَ	هُمْ	يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	اِذَا	صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ
ابھی اس میں داخل ہوئے	اور	وہ	امید رکھتے ہوں گے	اور	جب	پھریں گی	ان کی آنکھیں
ابھی اس میں داخل نہیں ہوئے اور وہ امید رکھتے ہوں گے۔ اور جب ان کی آنکھیں آگ							

تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾
آگ والوں کی طرف	کہیں گے	اے ہمارے رب	نہ	کیجیو ہم کو	ساتھ	ظالم قوم کے
والوں کی طرف پھریں گی تو کہیں گے اے ہمارے رب ہم کو ظالم قوم کے ساتھ نہ کیجیو۔						

ع 5 8 12

وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا
اور	پکاریں گے	اعراف والے	کچھ مردوں کو	پہچانتے ہوں گے جن کو	ان کے نشانوں سے	کہیں گے
اور اعراف والے کچھ مردوں کو پکاریں گے جن کو وہ ان کے نشانوں سے پہچانتے ہوں گے کہیں گے						

مَآ	اَغْنٰى	عَنْكُمْ	جَمْعُكُمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	اَهٰٓؤُلَآءِ
کچھ نہیں	فائدہ دیا	تم کو	تمہاری جمعیت نے	اور	(نہ) اس نے جو	تھے تم	تکبر کرتے	کیا یہی ہیں

تم کو تمہاری جمعیت نے کچھ فائدہ نہ دیا اور (نہ) اس نے جو تم تکبر کرتے تھے۔ کیا یہ

الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ	لَا	يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ
وہ لوگ جن کی	تم قسمیں کھاتے تھے	کہ نہیں	ان پر	اللہ	رحمت کرے گا	داخل ہو جاؤ	جنت میں

وہی ہیں جو تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ ان پر رحمت نہیں کرے گا۔ جنت میں داخل ہو جاؤ

لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾	وَ	نَادٰٓى
نہیں	کوئی خوف	تم پر	اور	نہ	تم	پچھتاؤ گے	اور	پکاریں گے

اَصْحٰبَ النَّارِ	
آگ والے	

تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم پچھتاؤ گے۔ اور آگ والے جنت والوں کو پکاریں گے

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
جنت والوں کو	یہ کہ	تم بہاؤ	ہم پر	کچھ پانی	یا	اس سے (دو) جو	اللہ نے تم کو رزق دیا ہے

کہ ہم پر کچھ پانی بہاؤ یا اس سے (دو) جو اللہ نے تم کو رزق دیا ہے۔

قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ
کہیں گے	یقینا	اللہ نے ان دونوں کو حرام کیا ہے	کافروں پر	جنہوں نے	بنایا	اپنے دین کو

کہیں گے اللہ نے ان کو کافروں پر حرام کیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو

لَهْوًا	وَّ	لَعِبًا	وَّ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ
تماشا	اور	کھیل	اور	ان کو دھوکا دیا	دنیا کی زندگی نے	سو آج	ہم ان کو چھوڑ دیں گے

تماشا اور کھیل بنایا اور ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکا دیا سو آج ہم ان کو چھوڑ دیں گے

كَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا	وَ	مَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا
جس طرح	وہ بھول گئے	اپنے اس دن کی ملاقات کو	اور	اس لیے کہ	تھے وہ	ہماری آیتوں کا

جس طرح وہ اپنے اس دن کی ملاقات کو بھول گئے اور اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾	وَ	لَقَدْ	جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ	فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ
انکار کرتے	اور	یقیناً	ہم نے ان کو دی	کتاب	جسے ہم نے کھول کر بیان کیا ہے	علم کے ساتھ

انکار کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے ان کو کتاب دی جسے ہم نے علم کے ساتھ کھول کر بیان کیا ہے

هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا
ہدایت	اور	رحمت	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں	کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	مگر

ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ کیا وہ اس کے (بتائے ہوئے)

تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
اس کے (بتائے ہوئے) انجام کا	جس دن	آئے گا	اس کا (بتایا ہوا) انجام	کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے
انجام ہی کا انتظار کرتے ہیں جس دن اس کا (بتایا ہوا) انجام آئے گا وہ لوگ جنہوں نے					

نَسُوْهُ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَّنَا
بھلا رکھا تھا	اسے پہلے	بے شک	آئے	رسول	ہمارے رب کے	حق کے ساتھ	پس کیا	ہمارے ہیں
اسے پہلے بھلا رکھا تھا کہیں گے بے شک ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے۔ پس کیا ہمارے								

مِنْ شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ
کوئی سفارشی	جو سفارش کریں	ہمارے لیے	یا	ہم لوٹائے جائیں	تو (اور) عمل کریں
کوئی سفارشی ہیں جو ہمارے لیے سفارش کریں یا ہم لوٹائے جائیں تو (اور) عمل کریں					

غَيْرَ الَّذِيْ	كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ
اس کے خلاف	جو تھے	ہم عمل کرتے	یقینا	انہوں نے گھاٹے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور
اس کے خلاف جو ہم عمل کرتے تھے انہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا اور						

ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ الَّذِيْ	خَلَقَ
جاتا رہا	ان سے	جو	تھے وہ	افترا کرتے	یقیناً	تمہارا رب	اللہ ہے جس نے	پیدا کیا
وہ جو افترا کرتے تھے ان سے جاتا رہا۔ تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور								

ع 6 6 13

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يُغْشِي
آسمانوں کو	اور	زمین کو	چھ وقتوں میں	پھر	وہ متمکن ہے	عرش پر	پہناتا ہے لباس
زمین چھ وقتوں میں پیدا کیے۔ پھر وہ عرش پر متمکن ہے۔ رات کو دن کا لباس							

الَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	وَ	النُّجُوْمَ
رات کو	دن کا	وہ اس کے پیچھے چلا آتا ہے	لگاتار	اور	سورج	اور	چاند	اور	ستارے
پہناتا ہے وہ اس کے پیچھے لگاتار چلا آتا ہے اور سورج اور چاند، ستارے									

مُسَخَّرٰتٍ	بِاَمْرِهٖ	اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَ	الْاَمْرُ	تَبٰرَكَ
کام میں لگائے گئے ہیں	اس کے حکم سے	سن لو	اسی کا کام ہے	بنانا	اور	حکم دینا	بابرکت ہے
اس کے حکم سے کام میں لگائے گئے ہیں۔ سن لو بنانا اور حکم دینا اسی کا کام ہے۔ اللہ بابرکت ہے							

اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْيَةً	اِنَّهٗ
اللہ	جو جہانوں کا رب ہے	تم پکارو	اپنے رب کو	عاجزی سے	اور	چھپ کر	یقیناً وہ
جو جہانوں کا رب ہے۔ اپنے رب کو عاجزی سے اور چھپ کر پکارو وہ حد سے							

لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾	وَ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ
نہیں	محبت رکھتا	حد سے بڑھنے والوں سے	اور	نہ	تم فساد کرو	زمین کے اندر	بعد

بڑھنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ اور زمین کے اندر اس کی اصلاح کے بعد

اِصْلَاحِهَا	وَ	ادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ اللّٰهِ
اس کی اصلاح کے	اور	اس کو پکارو	خوف کرتے ہوئے	اور	امید رکھتے ہوئے	یقیناً	اللہ کی رحمت

فساد نہ کرو۔ اور خوف کرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے اس کو پکارو۔ اللہ کی رحمت

قَرِيْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾	وَ	هُوَ الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ
قریب ہے	احسان کرنے والوں سے	اور	وہی ہے جو	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوش خبری دیتے ہوئے	آگے آگے

احسان کرنے والوں سے قریب ہے۔ اور وہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے آگے

يَدَيْ رَحْمَتِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا ثِقَالًا	سُقْنٰهُ
اپنی رحمت کے	یہاں تک کہ	جب	وہ اٹھالاتی ہیں	بھاری بادل کو	ہم اس کو چلاتے ہیں

خوش خبری دیتے ہوئے بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل کو اٹھالاتی ہیں ہم اس کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ	فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
ایک مُردہ زمین کی طرف	پھر ہم اتارتے ہیں	اس سے	پانی	پھر نکالتے ہیں	اس سے	ہر قسم کے پھل

ایک مردہ زمین کی طرف چلاتے ہیں پھر ہم اس سے پانی اتارتے ہیں۔ پھر اس سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں

كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾	وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ
اسی طرح	ہم نکالیں گے	مُردوں کو	تاکہ تم	نصیحت قبول کرو	اور	زمین	اچھی

اسی طرح ہم مردوں کو نکال کر کھڑا کریں گے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ اور اچھی زمین کا

يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ	بِاِذْنِ رَبِّهٖ	وَ	الَّذِيْ	خَبُثَ	لَا	يَخْرُجُ
نکلتا ہے	اس کا سبزہ	اس کے رب کے حکم سے	اور	جو (زمین)	خراب ہے	نہیں	نکلتا (وہاں)

سبزہ اس کے رب کے حکم سے (خوب) نکلتا ہے اور جو خراب ہے (وہاں) نکلتا

اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾	لَقَدْ
مگر	ناقص	اسی طرح	ہم بار بار بیان کرتے ہیں	باتیں	ان لوگوں کے لیے جو	شکر کرتے ہیں	بے شک

ع 7 5 14

بھی ہے تو ناقص۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کے لیے جو شکر کرتے ہیں بار بار باتیں بیان کرتے ہیں۔ بے شک

اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا
ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	سو اس نے کہا	اے میری قوم	اللہ کی عبادت کرو	نہیں

ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا سو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو

لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾
تمہارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا	یقیناً میں	ڈرتا ہوں	تم پر	ایک بڑے دن کے عذاب سے
اس کے سوا تمہارے لیے کوئی معبود نہیں میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔							

قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾	قَالَ
کہا	سرداروں نے	اس کی قوم کے	ہم یقیناً	تجھ کو دیکھتے ہیں	کھلی گمراہی میں	اس نے کہا
اس کی قوم کے سرداروں نے کہا، ہم یقیناً تجھ کو کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ اس نے کہا						

يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾
اے میری قوم	نہیں ہے	مجھ میں	کسی طرح کی گمراہی	لیکن میں	رسول ہوں	جہانوں کے رب کا
اے میری قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں لیکن میں جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔						

اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَ	اَعْلَمُ
میں تم کو پہنچاتا ہوں	پیغام	اپنے رب کے	اور	خیرخواہی کرتا ہوں	تمہاری	اور	میں جانتا ہوں
میں تم کو اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیرخواہی کرتا ہوں اور میں							

مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ
اللہ سے	وہ کچھ جو	نہیں	تم جانتے	اور کیا	تم تعجب کرتے ہو	کہ	تمہارے پاس آئی	نصیحت
اللہ سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور کیا تم تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس تمہارے رب								

مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	لِتَتَّقُوْا
تمہارے رب کی طرف سے	ایک شخص کے ذریعہ	تم ہی میں سے	تاکہ وہ تم کو ڈرائے	اور	تاکہ تم تقویٰ کرو
کی طرف سے تم ہی میں سے ایک شخص کے ذریعہ سے نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم تقویٰ کرو					

وَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ
اور	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا	سو ہم نے اسے بچالیا	اور	انہیں جو	اس کے ساتھ تھے
اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ پر انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ہم نے اسے اور انہیں جو اس کے ساتھ							

فِي الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ كَانُوْا	قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾
کشتی میں	اور	غرق کر دیا	انہیں جنہوں نے	جھٹلایا تھا	ہماری آیتوں کو	بلاشبہ وہ تھی	اندھی قوم
کشتی میں تھے بچالیا اور انہیں غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا وہ اندھی قوم تھی۔							

ع 8 6 15

وَ	اِلٰى عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا
اور	عاد کی طرف	ان کے بھائی	ہود کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم	اللہ کی عبادت کرو	نہیں
اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو							

لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ
تمہارے لیے	کوئی معبود	سوائے اس کے	پس کیا نہیں	تم تقویٰ اختیار کرتے	کہا	سرداروں نے	وہ جو
تمہارے لیے سوائے اس کے کوئی معبود نہیں۔ پس کیا تم تقویٰ اختیار نہ کرو گے۔ اس کی قوم کے سرداروں نے جو							

كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ سَفَاهَةٍ	وَّ	اِنَّا	لَنَظُنُّكَ
کافر تھے	اس کی قوم کے	ہم	تجھے دیکھتے ہیں	بے وقوف	اور	ہم	تجھے سمجھتے ہیں
کافر تھے کہا ہم تجھے بے وقوف دیکھتے ہیں اور ہم تجھے جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔							

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ
جھوٹوں میں سے	اس نے کہا	اے میری قوم	نہیں	مجھ میں کوئی	بیوقوفی	لیکن میں	رسول ہوں
اس نے کہا اے میری قوم مجھ میں بیوقوفی کوئی نہیں لیکن جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔							

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ
جہانوں کے رب کا	میں تمہیں پہنچاتا ہوں	پیغام	اپنے رب کے	اور	میں	تمہارا	خیرخواہ
میں تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں۔							

اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
امانت دار ہوں	اور کیا	تم تعجب کرتے ہو	یہ کہ	تمہارے پاس آئی	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے
اور کیا تم تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم میں سے ہی						

عَلٰى رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ
ایک شخص کے ذریعہ	تم میں سے ہی	تاکہ وہ تم کو ڈرائے	اور یاد کرو	جب	اس نے تم کو بنایا	بادشاہ
ایک شخص کے ذریعہ سے نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور یاد کرو جب اس نے تم کو نوح کی قوم کے						

مِنْۢ بَعْدِ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّ	زَادَكُمْ	فِي الْخَلْقِ	بَصْۜطَةً	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ اللّٰهِ
بعد	نوح کی قوم کے	اور	تم کو بڑھایا	پیدائش میں	قوت میں	سو تم یاد کرو	اللہ کی نعمتوں کو
بعد بادشاہ بنایا اور تم کو پیدائش میں قوت میں بڑھایا سو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ							

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ وَحْدَهٗ	وَ
تاکہ تم	کامیاب ہو	انہوں نے کہا	کیا تو ہمارے پاس آیا ہے	اس لیے کہ ہم عبادت کریں	اکیلے اللہ کی	اور
تم کامیاب ہو۔ انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم اکیلے اللہ کی عبادت کریں اور						

نَذَرَ	مَا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ
چھوڑ دیں	انہیں جس کی	تھے	عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا	تو ہم پر لے آ	جو	تو ہمیں وعدہ دیتا ہے
اس کو چھوڑ دیں جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ تو ہم پر لے آ جو تو ہمیں وعدہ دیتا ہے							

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝	قَالَ	قَدْ	وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اگر	تو ہے	سچوں میں سے	کہا	یقینا	آ چکی	تم پر	تمہارے رب کی طرف سے

اگر تو سچوں میں سے ہے۔ اس نے کہا یقیناً تمہارے رب کی طرف سے تم پر پلیدی اور

رِجْسٌ	وَّ	غَضَبٌ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	فِيْٓ اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَآ
پلیدی	اور	ناراضگی	کیا تم میرے ساتھ جھگڑتے ہو	(ان) ناموں پر	جو رکھ لیے ہیں

ناراضگی آ چکی۔ کیا تم میرے ساتھ (ان) ناموں پر جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے

اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّا	نَزَّلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ
تم نے	اور	تمہارے باپ دادوں نے	نہیں	اللہ نے اتاری	ان کے لیے	کوئی سند

باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے کوئی سند نہیں اتاری

فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ
سو انتظار کرو	میں بھی	تمہارے ساتھ ہوں	انتظار کرنے والوں میں سے	سو ہم نے اس کو بچا لیا	اور

سو انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ سو ہم نے اس کو اور

الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ	قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
ان کو جو	اس کے ساتھ تھے	اپنے رحمت سے	اور	کاٹ دی	جڑ	ان لوگوں کی جنہوں نے	جھٹلایا

ان کو جو اس کے ساتھ تھے اپنے رحمت سے بچا لیا۔ اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے

بِاٰيٰتِنَا	وَ	مَا	كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ۝	وَ	اِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ
ہماری آیتوں کو	اور	نہیں	تھے وہ	مومن	اور	ثمود کی طرف بھیجا	ان کے بھائی

ع 9 8 16

ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ مومن نہ تھے۔ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی

صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ
صالح کو	(اس نے) کہا	اے میری قوم	اللہ کی عبادت کرو	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود

وقف لازم

صالح کو بھیجا (اس نے) کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے

غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ
اس کے سوائے	یقیناً	آ چکی تمہارے پاس	کھلی دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	یہ	اللہ کی اونٹنی ہے

سوائے کوئی معبود نہیں۔ یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیل آ چکی۔ یہ اللہ کی اونٹنی

لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا
تمہارے لیے	نشان ہے	سو اس کو چھوڑ دو	چرے	اللہ کی زمین میں	اور	نہ	تم اس کو پہنچاؤ

تمہارے لیے نشان ہے سو اس کو چھوڑ دو۔ اللہ کی زمین میں چرے اور اس کو

بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٤٣﴾	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ
کوئی دکھ	ورنہ تمہیں پکڑ لے گا	عذاب	دردناک	اور	یاد کرو	جب	تم کو بنایا	جانشین

کوئی دکھ سے پہنچاؤ ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ اور یاد کرو جب تم کو عاد کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ	عَادٍ	وَّ	بَوَّاَكُمْ	فِى الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ سُهُوْلِهَا
بعد	عاد کے	اور	تمہیں ٹھکانا دیا	زمین میں	تم بناتے ہو	اس کے میدانوں میں

جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا تم اس کے میدانوں میں محل بناتے ہو

قُصُوْرًا	وَّ	تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ	بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ اللّٰهِ	وَ	لَا
محل	اور	پہاڑوں کو تراش کر	کوٹھیاں	سو یاد کرو	اللہ کی نعمتوں کو	اور	مت

اور پہاڑوں کو تراش کر کوٹھیاں بناتے ہو۔ سو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین

تَعْثَوْا	فِى الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
مچاتے پھرو	زمین میں	فساد	کہا	سرداروں نے	وہ جنہوں نے	تکبر کیا	اس کی قوم میں سے

میں فساد مچاتے مت پھرو۔ سرداروں نے جنہوں نے اس کی قوم میں سے تکبر کیا۔

لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ اٰمَنَ	مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ
ان سے جو	کمزور تھے	جو ایمان لائے	ان میں سے	کیا تم جانتے ہو	یہ کہ	صالح	بھیجا گیا ہے

ان سے جو کمزور تھے جو ان میں سے ایمان لائے کہا کیا تم جانتے ہو کہ صالح اپنے

مِّنْ رَّبِّهٖ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلَ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾
اپنے رب کی طرف سے	بولے	یقیناً ہم	جو اسے دے کر	بھیجا گیا ہے	اس پر	ایمان لانے والے ہیں

رب کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ بولے جو کچھ اسے دے کر بھیجا گیا ہے اس پر ایمان لانے والے ہیں۔

قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾
بولے	وہ جو	متکبر تھے	یقیناً ہم	جس پر	تم ایمان لائے	اس کا	انکار کرنے والے ہیں

جو متکبر تھے بولے، جس پر تم ایمان لائے ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔

فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَ	عَتَوْا	عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	وَ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ
پس انہوں نے مار ڈالا	اونٹنی کو	اور	سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے	اور	کہا	اے صالح

پس انہوں نے اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہا اے صالح

ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ
لے آ ہم پر	جس سے	تو ہمیں ڈراتا ہے	اگر	تو ہے	پیغمبروں میں سے	سو ان کو آ پکڑا	زلزلہ نے

لے آ جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے اگر تو پیغمبروں میں سے ہے۔ سو ان کو زلزلہ نے آ پکڑا

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ
تو وہ رہ گئے	اپنے گھروں میں	اوندھے پڑے	پس اس نے منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے میری قوم
تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ پس اس نے ان سے منہ پھیرا اور کہا اے میری قوم							

لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	وَلٰكِنْ	لَّا تُحِبُّوْنَ
یقیناً	میں نے تم کو پہنچا دیا	پیغام	اپنے رب کا	اور	بھلا چاہا	تمہارا	لیکن	تم نہیں دوست رکھتے
یقیناً میں نے تم کو اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا اور تمہارا بھلا چاہا لیکن تم خیر خواہوں کو								

النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾	وَ	لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا
خیر خواہوں کو	اور	لوط کو (بھیجا)	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا تم کرتے ہو	ایسی بے حیائی	جو نہیں
دوست نہیں رکھتے۔ اور لوط کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو								

سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ
تم سے پہلے کی	وہ	کسی نے	قوموں میں سے	بلاشبہ تم	آتے ہو	مردوں کے پاس
جو تم سے پہلی قوموں میں سے کسی نے نہیں کی۔ تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس						

شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾	وَ	مَا	كَانَ
شہوت رانی کے لیے	عورتوں کو چھوڑ کر	بلکہ	تم	حد سے نکل جانے والے لوگ ہو	اور	کچھ نہیں	تھا
شہوت رانی کے لیے آتے ہو بلکہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔ اور اس کی							

جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ
جواب	اس کی قوم کے پاس	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	ان کو نکال دو	اپنی بستی سے	یہ وہ
قوم کا جواب کچھ نہ تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا ان کو اپنی بستی سے نکال دو یہ وہ لوگ ہیں							

اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ
لوگ ہیں	جو پاک بنتے ہیں	سو ہم نے اسے بچا لیا	اور	اس کے اہل کو	مگر	اس کی عورت	تھی وہ
جو پاک بنتے ہیں۔ سو ہم نے اسے اور اس کے اہل کو بچا لیا مگر اس کی عورت وہ							

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پیچھے رہنے والوں میں سے	اور	ہم نے برسایا	ان پر	ایک مینہ	پس دیکھ	کیسا	ہوا	انجام
پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔ اور ہم نے ان پر ایک مینہ برسایا۔ پس دیکھ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔								

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ
مجرموں کا	اور	مدین کی طرف	ان کے بھائی	شعیب کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم	اللہ کی عبادت کرو
اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو							

ع 10 12 17

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوائے	یقیناً	تمہارے پاس آ چکی	کھلی دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

تمہارے لیے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں یقیناً تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس کھلی دلیل آ چکی۔

فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا
سو تم پورا کرو	ماپ	اور	تول کو	اور	نہ	کم کر کے دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	نہ

سو ماپ اور تول کو پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو۔ اور زمین میں اس کی

تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
تم فساد کرو	زمین میں	اس کی اصلاح کے بعد	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	تم

اصلاح کے بعد فساد نہ کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم مان لو۔

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	لَا	تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ	صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ	وَ	تَصُدُّوْنَ
مان لو	اور	مت	تم بیٹھو	ہر ایک	رستہ پر	تم ڈراتے ہو	اور	روکتے ہو

اور ہر ایک رستہ پر مت بیٹھو تم ڈراتے ہو، اور اللہ کی راہ سے اسے روکتے ہو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	اذْكُرُوْٓا
اللہ کی راہ سے	اسے جو	ایمان لاتا ہے	اس پر	اور	تم چاہتے ہو اس میں	ٹیڑھا پن	اور	یاد کرو

جو اس پر ایمان لاتا ہے اور اس میں ٹیڑھا پن چاہتے ہو۔ اور یاد کرو

اِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ	وَ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
جب	تم تھے	تھوڑے	پھر تم کو بہت کر دیا	اور	دیکھ لو	کیسا	ہوا	انجام

جب تم تھوڑے تھے پھر تم کو بہت کر دیا اور دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	اِنْ	كَانَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْكُمْ	اٰمَنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُرْسِلْتُ
فساد کرنے والوں کا	اور	اگر	ہو	ایک گروہ	تم میں سے	جو ایمان لایا ہے	اس پر کہ	جو بھیجا گیا ہے

اور اگر تم میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو اس پر ایمان لایا ہے جو مجھے دے کر

بِهٖ	وَ	طَآئِفَةٌ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ
مجھے دے کر	اور	ایک گروہ	نہیں	ایمان لایا	تو صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کر دے	اللہ

بھیجا گیا ہے اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ

بَيْنَنَا	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾
ہمارے درمیان	اور	وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے

ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ	يٰشُعَيْبُ	وَ
کہا	سرداروں نے	جنہوں نے	تکبر کیا	اس کی قوم میں سے	ہم تجھ کو نکال دیں گے	اے شعیب	اور

سرداروں نے جنہوں نے اس کی قوم میں سے تکبر کیا کہا اے شعیب ہم تجھ کو اور ان کو

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ قَرْيَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا
ان کو جو	ایمان لائے	تیرے ساتھ	اپنی بستی سے	یا	تمہیں لوٹ کر آنا ہوگا	ہمارے مذہب میں

جو تیرے ساتھ ایمان لائے ضرور اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تمہیں ہمارے مذہب میں لوٹ کر آنا ہوگا۔

قَالَ	اَوَ لَوْ	كُنَّا	كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾	قَدِ	افْتَرَيْنَا	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ
کہا	کیا اس حال میں بھی کہ	ہم ہوں	بیزار	یقیناً	ہم نے باندھا	اللہ پر	جھوٹ	اگر

کہا کیا اس حال میں بھی کہ ہم بیزار ہوں۔ یقیناً ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اگر

عُدْنَا	فِيْ مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ	اِذْ	نَجّٰىنَا اللّٰهُ	مِنْهَا	وَ
ہم لوٹ آئیں	تمہارے مذہب میں	بعد	اس کے کہ	اللہ نے ہمیں نجات دی	اس سے	اور

ہم تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں کہ اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی اور

مَا	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَآ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ
نہیں	شایاں	ہمیں	یہ کہ	ہم لوٹ آئیں	اس میں	مگر	جو	چاہے	اللہ

ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ آئیں مگر جو اللہ ہمارا رب چاہے۔

رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا
ہمارا رب	حاوی ہے	ہمارے رب کا	تمام چیزوں پر	علم	اللہ پر	ہم نے بھروسہ کیا

ہمارے رب کا علم تمام چیزوں پر حاوی ہے۔ ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

رَبَّنَا	افْتَحْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ
اے ہمارے رب	فیصلہ کر	ہمارے درمیان	اور	ہماری قوم کے درمیان	حق کے ساتھ

اے ہمارے رب ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر

وَ	اَنْتَ	خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
اور	تو	بہترین فیصلہ کرنے والا ہے	اور	کہا	سرداروں نے جو	کافر تھے	اس کی قوم کے

اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا

لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ
اگر	تم نے پیروی کی	شعیب کی	تو یقیناً تم	ہوگے	نقصان اٹھانے والے	سو ان کو آ پکڑا	زلزلے نے

اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو تم یقیناً نقصان اٹھانے والے ہوگے۔ سو ان کو زلزلے نے آ پکڑا،

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	مع 4
پس وہ رہ گئے	اپنے گھروں میں	اوندھے پڑے	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	گویا کہ	

پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ وہ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا گویا کہ وہ

لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا هُمُ	الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾
نہ تھے	وہ بسے ہوئے	وہاں	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	وہی ہوئے	نقصان اٹھانے والے

وہاں بسے ہی نہ تھے۔ وہ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی نقصان اٹھانے والے ہوئے۔

فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ
تب اس نے منہ پھیر لیا	ان سے	اور	کہا	اے میری قوم	یقیناً	میں نے پہنچا دیئے تم کو	پیغام

تب اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا اے میری قوم یقیناً میں نے تم کو اپنے رب کے پیغام

رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾	ع 11 9 1
اپنے رب کے	اور	بھلا چاہا	تمہارا	سو کیا	میں افسوس کروں	نہ ماننے والی قوم پر	

پہنچا دیئے اور تمہارا بھلا چاہا سو میں نہ ماننے والی قوم پر کیا افسوس کروں۔

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّبِيٍّ	اِلَّآ	اَخَذْنَآ	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	کسی بستی میں	کوئی نبی	مگر	پکڑا	اس کے رہنے والوں کو	سختی نے

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر اس کے رہنے والوں کو سختی

وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ السَّيِّئَةِ
اور	دکھ نے	تاکہ وہ	عاجزی اختیار کریں	پھر	ہم نے بدل دیا	دکھ کی جگہ

اور دکھ نے پکڑا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں۔ پھر ہم نے دکھ کی جگہ سکھ بدل دیا

الْحَسَنَةَ	حَتّٰى	عَفَوْا	وَّ	قَالُوْا	قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا
سکھ	یہاں تک کہ	وہ بڑھ گئے	اور	کہنے لگے	یقیناً	پہنچتے رہے	ہمارے باپ دادوں کو بھی

یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے اور کہنے لگے ہمارے باپ دادوں کو بھی دکھ اور خوشی

الضَّرَّآءُ	وَ	السَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾
دکھ	اور	خوشی	تب ہم نے ان کو پکڑ لیا	اچانک	اور	انہیں	نہ	خبر ہوئی

پہنچتے رہے تب ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔

وَ	لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا
اور	اگر	بے شک	بستیوں والے	ایمان لاتے	اور	تقویٰ اختیار کرتے	تو ہم کھول دیتے

اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر

عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	كَذَّبُوْا	فَاَخَذْنٰهُمْ
ان پر	برکتیں	آسمان سے	اور	زمین سے	لیکن	انہوں نے جھٹلایا	تب ہم نے ان کو پکڑ لیا

آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا تب ہم نے ان کو پکڑ لیا

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾	اَفَاَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ
اس کی سزا جو	تھے وہ	کماتے	تو کیا نڈر ہیں	بستیوں والے	یہ کہ	ان پر آئے

اس کی سزا جو وہ کماتے تھے۔ تو کیا بستیوں والے نڈر ہیں کہ ہمارا عذاب

بَاْسُنَا	بَيَاتًا	وَّ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾	اَوَ اَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى
ہمارا عذاب	رات کے وقت	جب	وہ	سوتے ہوں	اور کیا نڈر ہیں	بستیوں والے

ان پر رات کے وقت آئے جب وہ سوتے ہوں۔ اور کیا بستیوں والے نڈر ہیں

اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَّ	هُمْ	يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾	اَفَاَمِنُوْا	مَكْرَ اللّٰهِ
یہ کہ	ان پر آئے	ہمارا عذاب	دن چڑھے	جب	وہ	کھیلتے ہوں	سو کیا وہ نڈر ہیں	اللہ کی تدبیر سے

کہ ہمارا عذاب ان پر دن چڑھے آئے جب وہ کھیلتے ہوں۔ سو کیا وہ اللہ کی تدبیر سے نڈر ہیں

فَلَا يَاْمَنُ	مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع	اَوَ لَمْ	يَهْدِ
تو کوئی نڈر نہیں ہوتا	اللہ کی تدبیر سے	مگر	وہی لوگ جو گھاٹے میں رہنے والے ہیں	کیا نہیں	کھل گیا

ع 12 6 2

تو اللہ کی تدبیر سے کوئی نڈر نہیں ہوتا مگر وہی لوگ جو گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔ کیا ان کے لیے

لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ	اَنْ	لَّوْ	نَشَآءُ
ان کے لیے جو	وارث ہوئے	زمین کے	بعد اس کے (پہلے) رہنے والوں کے	کہ	اگر	ہم چاہیں

کھل نہیں گیا جو اس کے (پہلے) رہنے والوں کے بعد زمین کے وارث ہوئے کہ اگر ہم چاہیں

اَصَبْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ
تو انہیں پکڑ لیں	ان کے گناہوں کی وجہ سے	اور	ہم مہر لگا دیتے ہیں	ان کے دلوں پر	سو وہ

تو ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیں اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں سو وہ

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	تِلْكَ الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآئِهَا	وَ	لَقَدْ
نہیں سنتے	یہ بستیاں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	ان کے کچھ حالات	اور	یقیناً

نہیں سنتے۔ یہ بستیاں ان کے کچھ حالات ہم تجھ پر بیان کرتے ہیں اور یقیناً

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا
ان کے پاس لے کر آئے	ان کے رسول	کھلے دلائل	مگر نہ	وہ تھے ایسے	ایمان لاتے	جس کو

ان کے رسول ان کے پاس کھلی دلائل لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ اس پر ایمان لاتے جس کو

كَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾	وَ	مَا
جھٹلا چکے	اس سے پہلے	اسی طرح	اللہ مہر لگاتا ہے	نہ ماننے والوں کے دلوں پر	اور	نہیں

پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح اللہ نہ ماننے والوں کے دلوں پر مہر لگاتا ہے۔ اور ہم نے

وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ	وَ	اِنْ	وَّجَدْنَآ	اَكْثَرَهُمْ
ہم نے پایا	ان میں سے بہتوں میں	عہد (کا نباہ)	اور	یقیناً	ہم نے پایا	ان میں سے بہتوں کو

ان میں سے بہتوں میں عہد (کا نباہ) نہ پایا اور یقیناً ہم نے ان میں سے بہتوں کو

لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ
نافرمان	تب	ہم نے بھیجا	ان کے پیچھے	موسیٰ کو	اپنی آیات کے ساتھ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف

نافرمان پایا۔ تب ہم نے ان کے پیچھے موسیٰ کو اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا

فَظَلَمُوْا	بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	وَ	قَالَ
مگر انہوں نے انکار کیا	ان کا	تو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا	اور	کہا

مگر انہوں نے ان کا انکار کیا۔ تو دیکھ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور

مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	حَقِيْقٌ	عَلٰٓى اَنْ
موسیٰ نے	اے فرعون	یقیناً میں	رسول ہوں	جہانوں کے رب کی طرف سے	قائم	اس پر کہ

موسیٰ نے کہا اے فرعون میں جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔ اس پر قائم کہ

لَّآ	اَقُوْلَ	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ
نہ	کچھ کہوں	اللہ پر	سوائے	حق کے	یقیناً	میں تمہارے پاس لایا ہوں	کھلی دلیل

اللہ پر سوائے حق کے کچھ نہ کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے رب سے کھلی دلیل لایا ہوں۔

مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِيَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾	قَالَ	اِنْ	كُنْتَ	جِئْتَ
تمہارے رب سے	سو بھیج دے	میرے ساتھ	بنی اسرائیل کو	کہا	اگر	تو لایا ہے	

سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔ اس نے کہا اگر تو کوئی نشان لایا ہے

بِاٰيَةٍ	فَاْتِ	بِهَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا
کوئی نشان	تو لے آ	وہ	اگر	تو	سچا ہے	تب اس نے نکالا	اپنا عصا	تو ناگہاں

تو وہ لے آ اگر تو سچا ہے۔ تب اس نے اپنا عصا نکالا تو ناگہاں

ع 13 9 3

هِيَ	ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾	وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
وہ	صریح اژدھا تھا	اور	اس نے نکالا	اپنا ہاتھ	تو ناگہاں	وہ	سفید تھا	دیکھنے والوں کے لیے

وہ صریح اژدھا تھا۔ اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو ناگہاں دیکھنے والوں کے لیے سفید تھا۔

قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾	يُّرِيْدُ
کہا	سرداروں نے	فرعون کی قوم کے	یقیناً	یہ	کوئی جادوگر ہے	دانا	چاہتا ہے

فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا یقیناً یہ کوئی دانا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے

اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ
یہ کہ	تمہیں نکال دے	تمہارے ملک سے	سو کیا	تم مشورہ دیتے ہو	انہوں نے کہا	اسے ڈھیل دے

کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے سو تم کیا مشورہ دیتے ہو۔ بولے اسے اور اس کے بھائی

وَ	اَخَاهُ	وَ	اَرْسِلْ	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	يَاْتُوْكَ
اور	اس کے بھائی کو	اور	بھیج دے	شہروں میں	نقیب	وہ لے آئیں تیرے پاس

کو ڈھیل دے اور شہروں میں نقیب بھیج دے۔ وہ تیرے پاس ہر دانا

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾	وَ	جَآءَ	السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا
ہر دانا جادوگر کو	اور	آئے	جادوگر	فرعون کے پاس	کہنے لگے	یقیناً	ہم کو

جادوگر کو لے آئیں۔ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے کہنے لگے ہم کو

لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ
اجر تو ضرور ملے گا	اگر	ہوئے	ہم ہی	غالب	کہا	ہاں!	اور	تم یقیناً

اجر تو ضرور ملے گا اگر ہم ہی غالب رہے۔ کہا ہاں! اور تم یقیناً (میرے)

لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ تُلْقِيَ	وَ	اِمَّآ
(میرے) مقربوں میں سے ہو گے	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	یا	تو تُو ڈال	اور	یا

مقربوں میں سے ہو گے۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ یا تو تُو ڈال یا

اَنْ	نَّكُوْنَ نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	قَالَ	اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا
یہ کہ	ہم ہوں (پہلے)	ڈالنے والے	کہا	ڈالو	سو جب	انہوں نے ڈالا	دھوکا دیا

ہم (پہلے) ڈالنے والے ہوں۔ کہا ڈالو، سو جب انہوں نے ڈالا لوگوں کی آنکھوں کو

اَعْيُنَ النَّاسِ	وَ	اسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَ	جَآءُوْ	بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾	وَ	اَوْحَيْنَآ
لوگوں کی آنکھوں کو	اور	ان کو ڈرایا	اور	کھڑا کیا	ایک فریب	بہت بڑا	اور	ہم نے وحی کی

دھوکا دیا اور ان کو ڈرایا اور ایک بڑا فریب بنا کھڑا کیا۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف

اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
موسیٰ کی طرف	یہ کہ	تو ڈال	اپنا سونٹا	پس اسے	وہ	نگل گیا	جو وہ (جھوٹ)	بناتے تھے

وحی کی کہ تو اپنا سونٹا ڈال۔ پس وہ فوراً اسے نگل گیا جو وہ جھوٹ بناتے تھے۔

فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ
سوظاہر ہوگیا	حق	اور	باطل ہوگیا	جو کچھ	وہ کرتے تھے	پس وہ ہار گئے	وہاں
سو حق ظاہر ہوگیا اور اور جو وہ کرتے تھے باطل ہوگیا۔ پس وہ ہار گئے							

وَ	انْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	وَ	اُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
اور	پھرے	ذلیل ہوکر	اور	گر گئے	جادوگر	سجدے میں	کہا	ہم ایمان لائے
اور ذلیل ہوکر پھرے۔ اور جادوگر سجدے میں گر گئے۔ کہا ہم جہانوں کے رب پر								

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	قَالَ	فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
جہانوں کے رب پر	موسیٰ اور ہارون کے رب پر	کہا	فرعون نے	تم ایمان لائے	اس پر
ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لائے					

قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ
قبل اس کے	کہ	میں اجازت دوں	تم کو	یقیناً	یہ	ایک حیلہ ہے جو	تم نے بنالیا ہے
قبل اس کے کہ میں تم کو اجازت دوں۔ یہ ایک حیلہ ہے جو تم نے اس شہر میں بنالیا ہے							

فِي الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	لَاُقَطِّعَنَّ
اس شہر میں	تاکہ نکال دو	اس سے	اس کے رہنے والوں کو	سو تم (نتیجہ)	جان لوگے	میں ضرور کاٹ دوں گا
تاکہ اس کے رہنے والوں کو اس سے نکال دو سو تم (نتیجہ) جان لوگے۔ میں ضرور تمہارے ہاتھ						

اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	مخالف طرف سے	پھر	میں ضرور صلیب کی موت ماروں گا	تم سب کو
اور تمہارے پاؤں مخالف طرف سے کاٹ دوں گا پھر میں ضرور تم کو صلیب کی موت ماروں گا۔						

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	وَ	مَا	تَنْقِمُ
انہوں نے کہا	یقیناً ہم	اپنے رب کی طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں	اور	نہیں	تو دشمنی کرتا
انہوں نے کہا ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور تو ہم سے						

مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا
ہم سے	مگر	اس لیے کہ	ہم ایمان لائے	اپنے رب کی باتوں پر	جب وہ	ہمارے پاس آ گئیں
دشمنی نہیں کرتا مگر اس لیے کہ ہم اپنے رب کی باتوں پر ایمان لائے جب وہ ہمارے پاس آ گئیں۔						

رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ	تَوَفَّنَا	مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع	وَ	قَالَ
اے ہمارے رب	تو ڈال	ہم پر	صبر	اور	مار ہمیں	مسلمان	اور	کہا
اے ہمارے رب ہم پر صبر ڈال اور ہمیں مسلمان مار۔ اور فرعون کی								

ع 14 18 4

الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اَتَذَرُ	مُوْسٰى	وَ	قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا
فرعون کی قوم کے سرداروں نے	کیا تو چھوڑتا ہے	موسیٰ	اور	اس کی قوم کو	کہ وہ فساد کریں
قوم کے سرداروں نے کہا کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑتا ہے کہ ملک میں فساد کریں					

فِي الْاَرْضِ	وَ	يَذَرَكَ	وَ	اٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ
ملک میں	اور	وہ تجھے چھوڑ دے	اور	تیرے معبودوں کو	اس نے کہا	ہم قتل کر دیں گے	ان کے بیٹوں کو
اور وہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دے اس نے کہا ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے							

وَ	نَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	وَ	اِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	قَالَ	مُوْسٰى
اور	زندہ رکھیں گے	ان کی عورتوں کو	اور	یقیناً ہم	ان پر	غالب ہیں	کہا	موسیٰ نے
اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے اور ہم ان پر غالب ہیں۔ موسیٰ نے								

لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ	يُوْرِثُهَا
اپنی قوم سے	مدد مانگو	اللہ سے	اور	صبر کرو	بے شک	زمین	اللہ کی ہے	وہ وارث بناتا ہے
اپنی قوم سے کہا اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو۔ زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں جسے								

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾	قَالُوْٓا
جسے	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	(اچھا) انجام	متقیوں کے لیے ہے	انہوں نے کہا
چاہتا ہے وارث بناتا ہے اور (اچھا) انجام متقیوں کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا						

اُوْذِيْنَا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جِئْتَنَا
ہمیں دکھ دیا گیا	اس سے پہلے	کہ	تو ہمارے پاس آتا	اور	اس کے بعد	کہ	تو ہمارے پاس آیا
ہمیں دکھ دیا گیا اس سے پہلے کہ تو ہمارے پاس آتا اور اس کے بعد کہ تو ہمارے پاس آیا۔							

قَالَ	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ
اس نے کہا	قریب ہے	تمہارا رب	یہ کہ ہلاک کر دے	تمہارے دشمن کو	اور	تم کو جانشین بنائے
اس نے کہا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تم کو زمین میں						

فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ
زمین میں	پھر دیکھے	کس طرح	تم عمل کرتے ہو	اور	البتہ	ہم نے پکڑا	فرعون کے لوگوں کو
جانشین بنائے پھر دیکھے تم کس طرح عمل کرتے ہو۔ اور البتہ ہم نے فرعون کے لوگوں کو							

ع 15 3 5

بِالسِّنِيْنَ	وَ	نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ
قحط	اور	پھلوں کی کمی میں	تاکہ وہ	نصیحت قبول کریں	سو جب	پہنچتا ان کو	کوئی سکھ
قحط اور پھلوں کی کمی میں پکڑا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ سو جب ان کو سکھ پہنچتا							

قَالُوْا	لَنَا	هٰذِهٖ	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى
کہتے	ہمارا حق ہے	یہ	اور	اگر	ان کو پہنچتا	دکھ	شومی بتاتے	موسیٰ کی

کہتے یہ ہمارا حق ہے اور اگر ان کو دکھ پہنچتا تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی شومی بتاتے۔

وَ	مَنْ مَّعَهٗ	اَلَآ	اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
اور	اس کے ساتھیوں کی	سنو	ان کی شومی ہے صرف	اللہ کی طرف سے	لیکن	ان میں سے اکثر

سنو ان کی شومی صرف اللہ کی طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾	وَ	قَالُوْا	مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ	مِنْ اٰيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا
نہیں	جانتے	اور	انہوں نے کہا	جو بھی تو ہمارے پاس لائے	کوئی نشان	تاکہ ہم کو دھوکا دے

اور انہوں نے کہا جو کوئی نشان بھی تو ہمارے پاس لائے تاکہ اس کے ساتھ

بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ
اس کے ساتھ	تو نہیں	ہم	تیری	بات کو مانیں گے	سو ہم نے بھیجیں	ان پر	طوفان

ہم کو دھوکا دے تو ہم تیری بات کو نہیں مانیں گے۔ سو ہم نے ان پر طوفان

وَ	الْجَرَادَ	وَ	الْقُمَّلَ	وَ	الضَّفَادِعَ	وَ	الدَّمَ	اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ
اور	ٹڈیاں	اور	جوئیں	اور	مینڈکیں	اور	خون	الگ الگ نشانیاں

اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈکیں اور خون الگ الگ نشانیاں بھیجیں

فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	وَ	لَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ
مگر انہوں نے تکبر کیا	اور	تھے وہ	قوم	مجرم	اور	جب	آتا	ان پر

مگر انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم قوم تھے۔ اور جب ان پر عذاب پڑتا

الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ
عذاب	کہتے	اے موسیٰ	دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	جیسا	اس نے عہد کیا ہے	تجھ سے

کہتے اے موسیٰ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر جیسا اس نے تجھ سے عہد کیا ہے

لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ	وَ	لَنُرْسِلَنَّ
اگر	تو اٹھادے	ہم سے	عذاب	ہم ضرور ایمان لے آئیں گے	تجھ پر	اور	ضرور بھیج دیں گے

اگر تو ہم سے عذاب اٹھادے ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور ضرور

مَعَكَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	اِلٰٓى اَجَلٍ
تیرے ساتھ	بنی اسرائیل کو	پس جب	ہم ہٹا دیتے	ان سے	عذاب	ایک وقت کے لیے

تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دیں گے۔ پس جب ہم ان سے ایک وقت کے لیے

هُمْ	بٰلِغُوْهُ	اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ
تھے وہ	جس کو پہنچنے والے	تو	وہ	عہد شکنی کرتے	پس ہم نے سزا بھیجی	ان پر	ہم نے ان کو غرق کر دیا
جس کو وہ پہنچنے والے تھے عذاب اٹھا دیتے تو فوراً عہد شکنی کرتے۔ پس ہم نے ان پر سزا بھیجی اور							

فِي الْيَمِّ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	وَ
دریا میں	اس لیے کہ	وہ جھٹلاتے تھے	ہماری باتوں کو	اور	تھے وہ	ان سے	لاپروا	اور
ان کو دریا میں غرق کر دیا اس لیے کہ وہ ہماری باتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے لاپروا تھے۔ اور								

اَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	يُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ الْاَرْضِ	وَ
ہم نے وارث کر دیا	اس قوم کو	جسے	تھا	کمزور گنا جاتا	اس زمین کے مشرقی	اور
اور ہم نے اس قوم کو جسے کمزور گنا جاتا تھا اس زمین کے مشرقی اور اس کے مغربی						

مَغَارِبَهَا	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
اس کے مغربی حصوں کا	وہ کہ	ہم نے برکت دی تھی	جس میں	اور	پوری ہوئی	باتیں	تیرے رب کی
حصوں کا وارث کر دیا جس میں ہم نے برکت دی تھی اور تیرے رب کی اچھی بات							

الْحُسْنٰى	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	دَمَّرْنَا	مَا	كَانَ
اچھی	بنی اسرائیل کے حق میں	اس لیے کہ	انہوں نے صبر کیا	اور	ہم نے تباہ کر دیا سب	جو	تھے
بنی اسرائیل کے حق میں پوری ہوئی اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا اور ہم نے وہ سب تباہ کر دیا جو							

يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾	وَ	جٰوَزْنَا
کرتے	فرعون اور اس کی قوم	اور	جو	تھے وہ	عمارتیں بناتے	اور	ہم نے گزار دیا
فرعون اور اس کی قوم کرتے تھے اور جو وہ عمارتیں بناتے تھے۔ اور ہم نے							

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتَوْا	عَلٰى قَوْمٍ	يَّعْكُفُوْنَ	عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ	قَالُوْا
بنی اسرائیل کو	دریا سے	تب وہ آئے	ایک قوم پر	جو پوجا کرتے تھے	اپنے بتوں کی	بولے
بنی اسرائیل کو دریا سے گزار دیا۔ تب وہ ایک قوم پر آئے جو اپنے بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ بولے						

يٰمُوْسَى	اجْعَلْ	لَّنَآ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	قَالَ	اِنَّكُمْ
اے موسیٰ	بنا دے	ہمیں بھی	ایک دیوتا	جیسے ہیں	ان کے	دیوتا	اس نے کہا	تم لوگ
اے موسیٰ ہمیں بھی ایک دیوتا بنا دے جیسے ان کے دیوتا ہیں۔ اس نے کہا تم لوگ								

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ	مَّا	هُمْ	فِيْهِ	وَ
جہالت کرتے ہو	یقیناً	یہ لوگ	تباہ ہونا ہے	کام	وہ	جس میں لگے ہوئے ہیں	اور
جہالت کرتے ہو۔ یہ جس کام میں لگے ہوئے ہیں وہ تباہ ہونا ہے اور							

بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	قَالَ	اَغَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا
باطل ہے	جو	وہ	کرتے ہیں	کہا	کیا میں اللہ کے سوائے	تمہارے لیے چاہوں	معبود
جو وہ کرتے ہیں باطل ہے۔ کہا کیا میں اللہ کے سوائے تمہارے لیے معبود چاہوں							

وَّ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾	وَ	اِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور	اس نے	تم کو فضیلت دی	مخلوقات پر	اور	جب	ہم نے تم کو بچایا	فرعون کے لوگوں سے
اور اس نے تم کو مخلوقات پر فضیلت دی ہے۔ اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے بچایا							

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	يُقَتِّلُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ
وہ تمہیں پہنچاتے تھے	برا دکھ	قتل کرتے	تمہارے بیٹوں کو	اور	زندہ رکھتے	تمہاری عورتوں کو
وہ تمہیں برا دکھ پہنچاتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے						

ع 16 12 6

وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾	وَ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى
اور	اس میں	آزمائش تھی	تمہارے رب سے	بہت بڑی	اور	ہم نے وعدہ ٹھہرایا	موسیٰ سے
اور اس میں تمہارے رب سے بڑی آزمائش تھی۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس							

ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	وَّ	اَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖٓ
تیس رات کا	اور	اس کو پورا کیا	دس (اور) سے	تب پوری ہوئی	مدت	اس کے رب کی
رات کا وعدہ ٹھہرایا اور اس کو دس (اور) سے پورا کیا تب اس کے رب کی مدت						

اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ	هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ	فِيْ قَوْمِيْ
چالیس رات	اور	کہا	موسیٰ نے	اپنے بھائی	ہارون سے	میری جگہ کام کر	میری قوم میں
چالیس رات پوری ہوئی اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا میری قوم میں میری جگہ کام کر							

وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾	وَ	لَمَّا	جَآءَ
اور	اصلاح کرنا	اور	نہ	تو پیروی کرنا	فساد کرنے والوں کی راہ کی	اور	جب	آیا
اور اصلاح کرنا اور فساد کرنے والوں کی راہ کی پیروی نہ کرنا۔ اور جب موسیٰ								

مُوْسٰى	لِمِيْقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْٓ
موسیٰ	ہمارے وقت مقررہ پر	اور	اس سے کلام کیا	اس کے رب نے	کہا	میرے رب	مجھے (اپنا آپ) دکھا
ہمارے وقت مقررہ پر آیا اور اس کے رب نے اس سے کلام کیا۔ کہا میرے رب مجھے (اپنا آپ) دکھا							

اَنْظُرْ	اِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ	تَرٰىنِيْ	وَلٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى الْجَبَلِ
کہ میں دیکھوں	تیری طرف	کہا	نہیں	تو مجھے دیکھ سکتا	لیکن	دیکھ	پہاڑ کی طرف
کہ میں تیری طرف دیکھوں۔ کہا تو مجھے نہیں دیکھ سکتا لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ۔							

فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا	تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ
اگر	یہ کھڑا رہ گیا	اپنی جگہ	تو تُو بھی	مجھے دیکھ لے گا	پس جب	تجلی فرمائی	اس کے رب نے	پہاڑ پر
اگر یہ اپنی جگہ کھڑا رہ گیا تو تُو مجھے بھی دیکھ لے گا۔ پس جب اس کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی								

جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَّ	خَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا	فَلَمَّآ	اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ
اس کو کر دیا	ریزہ ریزہ	اور	گر گیا	موسیٰ	بے ہوش ہو کر	پھر جب	ہوش میں آیا	تو کہا	تو پاک ہے
اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر گیا۔ پھر جب ہوش میں آیا تو کہا تو پاک ہے									

تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۴۳	قَالَ	يٰمُوْسٰى
میں رجوع کرتا ہوں	تیری طرف	اور	ہوں میں	سب سے پہلے	ایمان لانے والا	کہا	اے موسیٰ
میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔ کہا اے موسیٰ							

اِنِّي	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِيْ	وَ	بِكَلَامِيْ	فَخُذْ	مَآ
میں نے	تجھے چن لیا	لوگوں پر	اپنے پیغاموں سے	اور	اپنے کلام سے	سو تو لے	جو
میں نے تجھے اپنے پیغاموں اور اپنے کلام سے (دوسرے) لوگوں پر چن لیا۔ سو جو							

اٰتَيْتُكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۱۴۴	وَ	كَتَبْنَا	لَهٗ
میں نے تجھے دیا ہے	اور	تو ہو جا	شکر کرنے والوں میں سے	اور	ہم نے فرض کر دی	اس کے لیے
میں نے تجھے دیا ہے وہ لے اور شکر کرنے والوں میں سے ہو۔ اور ہم نے اس کے لیے						

فِي الْاَلْوَاحِ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَّ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ
تختیوں میں	ہر قسم کی	نصیحت	اور	تفصیل	ہر چیز کی	سو اس کو پکڑ	مضبوطی سے
تختیوں میں ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل فرض کر دی۔ سو اس کو مضبوطی سے پکڑ							

وَ	اْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا	سَاُوْرِيْكُمْ	دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۱۴۵
اور	حکم دے	اپنی قوم کو	کہ وہ پکڑے	اس کی بہترین باتیں	میں تم کو دکھا دوں گا	نافرمانوں کا گھر
اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کی بہترین باتیں پکڑے میں تم کو نافرمانوں کا گھر (بھی) دکھا دوں گا۔						

سَاَصْرِفُ	عَنْ اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ
میں پھیر دوں گا	اپنی آیات سے	ان لوگوں کو جو	تکبر کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	اور
میں اپنی آیات سے ان لوگوں کو پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں اور						

اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا
اگر	وہ دیکھ لیں	ہر ایک نشان بھی	تو نہ	وہ ایمان لائیں	اس پر	اور	اگر	وہ دیکھ لیں
اگر وہ ہر ایک نشان بھی دیکھ لیں تو اس پر ایمان نہ لائیں۔ اور اگر وہ درستی								

سَبِيْلَ الرُّشْدِ	لَا	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ الْغَيِّ
درستی کی راہ	تو نہ	وہ اسے ٹھہرائیں	(اپنا) رستہ	اور	اگر	وہ دیکھ لیں	گمراہی کا رستہ
کی راہ دیکھ لیں تو اسے (اپنا) رستہ نہ ٹھہرائیں اور اگر وہ گمراہی کا رستہ دیکھ لیں تو اسے							

يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا
تو اسے بنالیں	(اپنا) رستہ	یہ اس لیے کہ	انہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	رہے وہ
(اپنا) رستہ بنالیں۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور							

عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ
ان سے	غافل	اور	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	آخرت کی ملاقات کو
ان سے غافل رہے۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا							

حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع
بے کار ہوئے	ان کے عمل	نہ	ملے گا ان کو کوئی بدلہ	مگر	وہی	جو تھے وہ	عمل کرتے
ان کے عمل بے کار ہوئے ان کو کوئی بدلہ نہ ملے گا۔ مگر وہی جو عمل کرتے تھے۔								

ع 17 6 7

وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ مُوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ حُلِيِّهِمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ
اور	بنالیا	موسیٰ کی قوم نے	اس کے پیچھے	اپنے زیوروں سے	ایک بچھڑا	ایک جسم	جس میں سے (نکلتی تھی)
اور موسیٰ کی قوم نے اس کے پیچھے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنالیا ایک جسم جس میں سے							

خُوَارٌ	اَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا	يُكَلِّمُهُمْ	وَ	لَا
گائے کی آواز	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ وہ	نہیں	ان سے کلام کرتا	اور	نہ
گائے کی آواز نکلتی تھی۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ وہ ان سے کلام نہیں کرتا اور نہ							

وقف لازم

يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ	اِتَّخَذُوْهُ	وَ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾	وَ	لَمَّا	سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ
ان کو رستہ دکھاتا ہے	اس کو (معبود) بنالیا	اور	تھے وہ	ظالم	اور	جب	وہ پشیمان ہوئے
ان کو رستہ دکھاتا ہے اس کو (معبود) بنالیا اور وہ ظالم تھے۔ اور جب وہ پشیمان ہوئے								

وَ	رَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	يَرْحَمْنَا
اور	دیکھ لیا	کہ وہ	یقیناً	گمراہ ہو گئے	کہنے لگے	اگر	نہ	رحم کیا ہم پر
اور دیکھ لیا کہ وہ یقیناً گمراہ ہو گئے کہنے لگے اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا								

وَ	يَغْفِرْ	لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾	وَ	لَمَّا	رَجَعَ
اور	نہ بخشا	ہمیں	تو یقیناً ہم ہو جائیں گے	نقصان اٹھانے والوں میں سے	اور	جب	لوٹ کر آیا
اور ہمیں نہ بخشا تو یقیناً ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اور جب							

مُوْسٰى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُوْنِيْ
موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غضبناک	افسوس کرتا ہوا	کہا	بری ہے	جو تم نے میری نیابت کی

موسیٰ اپنی قوم کی طرف لوٹ کر آیا غضبناک افسوس کرتا ہوا۔ کہا میرے پیچھے تم نے

مِنْۢ بَعْدِيْ	اَعَجِلْتُمْ	اَمْرَ رَبِّكُمْ	وَ	اَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَ	اَخَذَ
میرے پیچھے	کیا تم نے جلد چاہا	اپنے رب کے امر کو	اور	ڈال دیں	تختیاں	اور	پکڑ کر

میری بری نیابت کی۔ کیا تم نے اپنے رب کے امر کو جلد چاہا اور تختیاں ڈال دیں اور

بِرَاْسِ	اَخِيْهِ	يَجُرُّهٗۤ	اِلَيْهِ	قَالَ	ابْنَ اُمَّ	اِنَّ الْقَوْمَ	اسْتَضْعَفُوْنِيْ
سر	اپنے بھائی کا	کھینچا	اپنی طرف	کہا	میری ماں کے بیٹے	قوم نے	مجھے کمزور سمجھا

اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اس کو اپنی طرف کھینچا۔ اس نے کہا ماں کے بیٹے قوم نے مجھے کمزور سمجھا

وَ	كَادُوْا	يَقْتُلُوْنَنِيْ	فَلَا	تُشْمِتْ	بِيَ	الْاَعْدَآءَ	وَ	لَا
اور	قریب تھا کہ	مجھے ماردیں	سومت	ہنسا	مجھ پر	دشمنوں کو	اور	نہ

اور قریب تھا کہ مجھے ماردیں سو دشمنوں کو مجھ پر مت ہنسا۔ اور مجھے ظالم لوگوں کے ساتھ

تَجْعَلْنِيْ	مَعَ الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَ
تو مجھے ملا	لوگوں کے ساتھ	جو ظالم ہیں	(موسیٰ نے) کہا	میرے رب	میری حفاظت فرما	اور

نہ ملا۔ (موسیٰ نے) کہا میرے رب میری اور میرے بھائی کی حفاظت فرما اور

لِاَخِيْ	وَ	اَدْخِلْنَا	فِيْ رَحْمَتِكَ	وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾	ع 18 4 8
میرے بھائی کی	اور	ہم کو داخل کر	اپنی رحمت میں	اور	تو	سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے	

ہم کو اپنی رحمت میں داخل کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ
یقیناً	جن لوگوں نے	بنایا	بچھڑا (معبود)	انہیں پہنچ کر رہے گی	ناراضگی	ان کے رب کی طرف سے

جن لوگوں نے بچھڑا (معبود) بنایا ان کو ان کے رب کی طرف سے ناراضگی

وَ	ذِلَّةٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾
اور	رسوائی	دنیا کی زندگی میں	اور	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	جھوٹ بنانے والوں کو

اور دنیا کی زندگی میں رسوائی پہنچ کر رہے گی اور اسی طرح ہم جھوٹ بنانے والوں کو سزا دیتے ہیں۔

وَ	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِهَا	وَ	اٰمَنُوْۤا
اور	وہ جنہوں نے	کام کیے	برے	پھر	توبہ کی	اس کے بعد	اور	ایمان لائے

اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے

اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۴﴾	وَ	لَمَّا	سَكَتَ	عَنْ مُّوْسَى
یقیناً	تیرارب	اس کے بعد	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	جب	کم ہوا	موسیٰ کا

یقیناً تیرا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور جب موسیٰ کا غصہ

الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَ	فِيْ نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
غصہ	اس نے اٹھائیں	تختیاں	اور	ان کی تحریر میں	ہدایت	اور	رحمت تھی

کم ہوا تختیاں لیں۔ اور ان کی تحریر میں ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت تھی

لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	وَ	اخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ
ان لوگوں کے لیے	جو	اپنے رب سے	خوف رکھتے ہیں	اور	چن لیے	موسیٰ نے	اپنی قوم کے

جو اپنے رب سے خوف رکھتے ہیں۔ اور موسیٰ نے اپنی قوم کے ستر آدمی

سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا	فَلَمَّاۤ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ	رَبِّ
ستر	آدمی	ہمارے وعدہ کے لیے	پھر جب	ان کو آلیا	زلزلے نے	کہا	میرے رب

ہمارے وعدہ کے لیے چن لیے۔ پھر جب ان کو زلزلے نے آلیا۔ کہا میرے رب

لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِيَّايَ	اَتُهْلِكُنَا
اگر	تو چاہتا	ان کو ہلاک کر دیا ہوتا	پہلے سے	اور	مجھے بھی	کیا تو ہم کو اس لیے ہلاک کرتا ہے

اگر تو چاہتا ان کو اور مجھے پہلے سے ہلاک کر دیا ہوتا کیا تو ہم کو اس لیے ہلاک کرتا ہے

بِمَا	فَعَلَ	السُّفَهَآءُ	مِنَّا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ
جو	کیا	بیوقوفوں نے	ہم میں سے	نہیں ہے	یہ	صرف	تیری آزمائش	تو گمراہ ٹھہراتا ہے

جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا۔ یہ صرف تیری آزمائش ہے۔ تو اس کے ساتھ جسے چاہتا ہے

بِهَا	مَنْ تَشَآءُ	وَ	تَهْدِيْ	مَنْ تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا
اس کے ساتھ	جسے چاہتا ہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	تو ہی	ہمارا ولی ہے

گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو ہی ہمارا ولی ہے

فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾	وَ
سو ہماری حفاظت فرما	اور	ہم پر رحم کر	اور	تو	سب سے بہتر	حفاظت کرنے والا ہے	اور

سو ہماری حفاظت فرما اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔ اور

اكْتُبْ	لَنَا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً	وَّ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِنَّا	هُدْنَاۤ
لکھ دے	ہمارے لیے	اس دنیا میں بھلائی	اور	آخرت میں	ہم نے	رجوع کیا

اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی لکھ دے اور آخرت میں ہم تیری طرف رجوع

اِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ اَشَآءُ	وَ	رَحْمَتِيْ
تیری طرف	کہا	میرا عذاب	مبتلا کردوں	اس میں	جسے چاہوں	اور	میری رحمت

کرتے ہیں۔ کہا میرا عذاب اس میں جسے چاہوں مبتلا کروں اور میری رحمت

وَسِعَتْ	كُلَّ شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
حاوی ہے	ہر شے پر	سو میں اس کو لکھ دوں گا	ان کے لیے جو	تقویٰ کرتے ہیں	اور	دیتے ہیں

ہر شے پر حاوی ہے۔ سو میں اس کو ان کے لیے لکھ دوں گا جو تقویٰ کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے

الزَّكٰوةَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۵۶	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ
زکوٰۃ	اور	وہ لوگ	جو	ہماری آیات پر	ایمان لاتے ہیں	اور وہ جو	پیروی کرتے ہیں

ہیں اور جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ اور وہ جو رسول نبی امی کی

الرَّسُوْلَ	النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ
اس رسول	نبی	اُمّی کی	جسے وہ	پاتے ہیں	لکھا ہوا	اپنے پاس	توریت میں

پیروی کرتے ہیں جسے وہ اپنے پاس توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں

وَ	الْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهٰهُمْ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ
اور	انجیل میں	وہ ان کو حکم دیتا ہے	بھلی باتوں کا	اور	ان کو روکتا ہے	بری باتوں سے	اور

وہ ان کو بھلی باتوں کا حکم دیتا اور ان کو بری باتوں سے روکتا اور ان کے لیے

يُحِلُّ	لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَ	يَضَعُ
حلال کرتا ہے	ان کے لیے	ستھری چیزیں	اور	حرام کرتا ہے	ان پر	ناپاک چیزیں	اور	اتارتا ہے

ستھری چیزیں حلال کرتا اور ان پر ناپاک چیزیں حرام کرتا اور ان سے ان کا بوجھ

عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَ	الْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ
ان سے	ان کا بوجھ	اور	وہ طوق	جو	تھے	ان پر	سو جو لوگ	ایمان لائیں	اس پر

اتارتا ہے اور وہ طوق بھی جو ان پر تھے۔ سو جو لوگ اس پر ایمان لائیں

وَ	عَزَّرُوْهُ	وَ	نَصَرُوْهُ	وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ
اور	اس کی تعظیم کریں	اور	اس کو مدد دیں	اور	پیروی کریں	اس نور کی	جو	اتارا گیا ہے

اور اس کی تعظیم کریں اور اس کو مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ

ع 19 6 9

مَعَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۵۷	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
اس کے ساتھ	وہی ہیں	کامیاب	کہہ	اے لوگو!	یقیناً میں	اللہ کا رسول ہوں

اتارا گیا ہے وہی کامیاب ہیں۔ کہہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔

اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَآ
تم سب کی طرف	وہ	جس کے لیے ہے	بادشاہت	آسمانوں	اور	زمین کی	نہیں
وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ اس کے سوائے							

اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
کوئی معبود	سوائے	اس کے	وہ زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	سو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور
کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے سو اللہ پر ایمان لاؤ اور								

رَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	كَلِمٰتِهٖ	وَ
اس کے رسول	نبی	اُمی پر	جو	ایمان لاتا ہے	اللہ	اور	اس کے کلموں پر	اور
اس کے رسول نبی امی پر جو اللہ اور اس کے کلموں پر ایمان لاتا ہے اور								

اتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	وَ	مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ
اس کی پیروی کرو	تا کہ تم	ہدایت پاؤ	اور	موسیٰ کی قوم میں سے	ایک جماعت ہے	جو ہدایت کرتے ہیں
اس کی پیروی کرتا کہ تم ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک جماعت ہے جو حق کے ساتھ						

بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ	يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	وَ	قَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ
حق کے ساتھ	اور	اس کے ساتھ	عدل کرتے ہیں	اور	ہم نے ان کو الگ الگ تقسیم کر دیا	بارہ
ہدایت کرتے اور اس کے ساتھ عدل کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو بارہ قبیلوں میں (الگ الگ) قومیں						

اَسْبَاطًا	اُمَمًا	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اِذِ	اسْتَسْقٰىهُ	قَوْمُهٗٓ
قبیلوں میں	قومیں بنا کر	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	جب	اس سے پانی مانگا	اس کی قوم نے
بنا کر تقسیم کر دیا اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی جب اس کی قوم نے اس سے پانی مانگا							

اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا
یہ کہ	تو مار	اپنے عصا کو	چٹان پر	تو پھوٹ نکلے	اس سے	بارہ	چشمے
کہ اپنے عصا کو چٹان پر مار۔ تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔							

قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْغَمَامَ	وَ
بلاشبہ	جان لیا	ہر ایک قوم نے	اپنا گھاٹ	اور	ہم نے کیا سایہ	ان پر	بادلوں کا	اور
ہر ایک قوم نے اپنا گھاٹ جان لیا اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا اور								

اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ
ہم نے اتارا	ان پر	من	اور	سلویٰ	کھاؤ	ستھری چیزوں سے	جو	ہم نے تم کو دی ہیں
ہم نے ان پر من اور سلویٰ اتارا۔ ستھری چیزوں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں کھاؤ								

وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	وَ
اور	نہیں	انہوں نے ہمارا کچھ بگاڑا	بلکہ	تھے وہ	اپنی ہی جانوں پر	ظلم کرتے	اور

اور انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور

اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا	هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	وَ	كُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ
جب	کہا گیا	ان کو	رہ پڑو	اس بستی میں	اور	کھاؤ	اس سے	جہاں سے

جب ان کو کہا گیا اس بستی میں رہ پڑو اور جہاں سے چاہو اس سے کھاؤ

شِئْتُمْ	وَ	قُوْلُوْا	حِطَّةٌ	وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
تم چاہو	اور	کہو	معاف کیے جائیں ہمارے گناہ	اور	داخل ہو	دروازے سے	فرمانبرداری کرتے ہوئے

اور کہو ہمارے گناہ معاف کیے جائیں اور دروازے سے فرمانبرداری کرتے ہوئے داخل ہو۔

نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ
ہم بخش دیں گے	تمہاری خطائیں	ہم بڑھ کر دیں گے	احسان کرنے والوں کو	مگر بدل دی	ان لوگوں نے جو

ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے احسان کرنے والوں کو ہم بڑھ کر دیں گے۔ مگر ان لوگوں نے جو

ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
ظالم تھے	ان میں سے	بات	اس کے سوائے	جو کہی گئی تھی	ان کو	سو ہم نے بھیجی	ان پر

ان میں سے ظالم تھے اس بات کے سوائے جو ان کو کہی گئی تھی دوسری بات سے بدل دی۔

رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾	وَ	سْـَٔلْهُمْ	عَنِ الْقَرْيَةِ
وبا	آسمان سے	اس لیے کہ	تھے وہ	ظلم کرتے	اور	ان سے پوچھ	اس بستی کا حال

سو ہم نے ان پر آسمان سے وبا بھیجی اس لیے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے اس بستی کا حال پوچھ

الَّتِيْ	كَانَتْ	حَاضِرَةَ الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي السَّبْتِ	اِذْ
جو	تھی	دریا پر واقع	جب	وہ تھے حد سے بڑھتے	سبت کے بارے میں	جب

جو دریا پر واقع تھی۔ جب وہ سبت کے بارے میں حد سے بڑھتے تھے۔ جب

تَاْتِيْهِمْ	حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَّ	يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ
ان کے سامنے آجاتیں	ان کی مچھلیاں	ان کے سبت کے دن	پانی کے اوپر	اور	جس دن ان کا سبت نہ ہوتا

ان کے سبت کے دن ان کی مچھلیاں پانی کے اوپر ان کے سامنے آجاتیں اور جس دن ان کا سبت نہ ہوتا

لَا	تَاْتِيْهِمْ	كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾	وَ
نہ	ان کے سامنے آتیں	اسی طرح	ہم ان کو آزماتے رہے	اس لیے کہ	تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور

ان کے سامنے نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان کو آزماتے رہے اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور

اِذْ	قَالَتْ	اُمَّةٌ	مِّنْهُمْ	لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمَا	ِاللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ
جب	کہا	ایک گروہ نے	ان میں سے	تم کیوں	وعظ کرتے ہو	اس قوم کو	اللہ	ہلاک کرنے والا ہے
جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا تم کیوں اس قوم کو وعظ کرتے ہو جسے اللہ ہلاک کرنے والا ہے								

اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا شَدِيْدًا	قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى رَبِّكُمْ
یا	ان کو عذاب دینے والا ہے	سخت عذاب	انہوں نے کہا	تاکہ معذور ہوں	تمہارے رب کے سامنے
یا ان کو سخت عذاب دینے والا ہے۔ انہوں نے کہا تاکہ تمہارے رب کے سامنے معذور ہوں					

وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖٓ
اور	شاید کہ وہ	تقویٰ کریں	سو جب	انہوں نے چھوڑ دیا	اسے	ان کو نصیحت کی گئی تھی	جس کی
اور شاید کہ وہ تقویٰ کریں ۔ سو جب انہوں نے اسے چھوڑ دیا جس کی ان کو نصیحت کی گئی تھی							

اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ السُّوْٓءِ	وَ	اَخَذْنَا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
ہم نے بچالیا	ان کو جو	روکتے تھے	بدی سے	اور	پکڑ لیا	ان کو جو	ظالم تھے
ہم نے ان کو بچالیا جو بدی سے روکتے تھے اور جو ظالم تھے ان کو							

بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا
سخت عذاب میں	اس لیے کہ	تھے وہ	نافرمانی کرتے	سو جب	انہوں نے سرکشی کی	اس سے
سخت عذاب میں پکڑ لیا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ سو جب انہوں نے اس سے						

نُهُوْا	عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾	وَ	اِذْ
روکے گئے تھے	جس سے	ہم نے کہا	ان کو	تم ہو جاؤ	بندر	ذلیل	اور	جب
سرکشی کی جس سے روکے گئے تھے ہم نے انہیں کہا ذلیل بندر ہو جاؤ۔ اور جب								

تَاَذَّنَ	رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ
خبر دے دی	تیرے رب نے	اٹھا تا رہے گا	ان پر	قیامت کے دن تک	ایسے لوگوں کو	جو ان کو دیتے رہیں
اور جب تیرے رب نے خبر دے دی کہ ان پر قیامت کے دن تک ایسے لوگوں کو اٹھا تا رہے گا جو ان کو						

سُوْٓءَ الْعَذَابِ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ
برا عذاب	بے شک	تیرا رب	جلد دیتا ہے	بدی کی سزا	اور	یقیناً وہ	بخشنے والا
برا عذاب دیتے رہیں۔ بے شک تیرا رب بدی کی سزا جلد دیتا ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا							

رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾	وَ	قَطَّعْنٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ
رحم کرنے والا ہے	اور	ہم نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	ملک میں	فرقے بنا کر	کچھ ان میں سے
رحم کرنے والا بھی ہے۔ اور ہم نے انہیں فرقے بنا کر ملک میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا کچھ ان میں سے					

الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	دُوْنَ ذٰلِكَ	وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ
صالح ہیں	اور	کچھ ان میں سے	اور طرح کے	اور	ہم ان کو آزماتے رہے	سکھوں سے

صالح ہیں اور کچھ اور طرح کے ہیں اور ہم ان کو سکھوں اور دکھوں سے

وَ	السَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾	فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ
اور	دکھوں سے	تاکہ وہ	رجوع کریں	پھر ایسے لوگ آئے	ان کے پیچھے	ناخلف

آزماتے رہے تاکہ وہ رجوع کریں۔ پھر ان کے پیچھے ایسے ناخلف لوگ آئے

وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ	هٰذَا الْاَدْنٰى	وَ	يَقُوْلُوْنَ
جو وارث ہوئے	کتاب کے	وہ لے لیتے ہیں	سامان	اس ادنیٰ زندگی کا	اور	کہتے ہیں

جو کتاب کے وارث ہوئے وہ اس ادنیٰ زندگی کا سامان لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں

سَيُغْفَرُ لَنَا	وَ	اِنْ	يَّاْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ
ہم کو بخش دیا جائے گا	اور	اگر	ان کے پاس آجاتا	سامان	اسی قسم کا	اسے بھی لے لیتے ہیں

ہم کو بخش دیا جائے گا اور اگر ان کے پاس اسی قسم کا سامان اور آجاتا ہے اسے بھی لے لیتے ہیں۔

اَلَمْ	يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا	يَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ
کیا نہ	لیا گیا	ان سے	عہد	کتاب کے ذریعہ	یہ کہ	نہ	کچھ کہیں گے	اللہ پر

کیا ان سے کتاب کے ذریعہ عہد نہ لیا گیا تھا کہ اللہ پر سوائے حق کے کچھ نہ کہیں گے

اِلَّا	الْحَقَّ	وَ	دَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ	وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ
سوائے	حق کے	اور	اسے پڑھتے ہیں	جو کچھ	اس میں ہے	اور پچھلا گھر	بہتر ہے

اور جو کچھ اس میں ہے اسے پڑھتے ہیں اور پچھلا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ
ان لوگوں کے لیے جو	تقویٰ کرتے ہیں	کیا نہیں	تم عقل سے کام لیتے	اور	جو لوگ	مضبوط پکڑتے ہیں

جو تقویٰ کرتے ہیں ۔کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑتے ہیں

بِالْكِتٰبِ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّا	لَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾
کتاب کو	اور	قائم کرتے ہیں	نماز کو	ہم کبھی	نہیں	ضائع کرتے	اجر	اصلاح کرنے والوں کا

اور نماز کو قائم کرتے ہیں ہم کبھی اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَ	اِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ	فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَّ	ظَنُّوْٓا
اور	جب	ہم نے ہلایا	پہاڑ کو	ان کے اوپر	گویا کہ وہ	سائبان تھا	اور	انہوں نے خیال کیا

اور جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو ہلایا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا

اَنَّهٗ	وَاقِعٌۢ	بِهِمْ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ
یقیناًوہ	گرنے والا ہے	ان پر	پکڑلو	جو کچھ	ہم نے تم کو دیا ہے	مضبوطی سے	اور

کہ وہ ان پر گرنے والا ہے۔ جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے مضبوطی سے پکڑ لو اور

ع 21 5 11

اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾	وَ	اِذْ	اَخَذَ	رَبُّكَ
یادرکھو	جو کچھ	اس میں ہے	تاکہ تم	بچ جاؤ	اور	جب	ٹھہرایا	تیرے رب نے

جو کچھ اس میں ہے یا درکھو کہ تم بچ جاؤ۔ اور جب تیرے رب نے بنی آدم سے (یعنی)

مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ	مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	اَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
بنی آدم سے	(یعنی)ان کی پیٹھوں سے نکالی	ان کی اولاد	اور	ان کو گواہ ٹھہرایا	اپنے آپ پر

ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی اور ان کو اپنے آپ پر گواہ ٹھہرایا۔

معانقہ 7

اَلَسْتُ	بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	شَهِدْنَا	اَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
کیانہیں میں	تمہارارب؟	انہوں نے کہا	ہاں!	ہم گواہ ہیں	ایسانہ ہوکہ	تم کہو	قیامت کے دن

کیا میں تمہارا رب نہیں؟ انہوں نے کہا ہاں! ہم گواہ ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ قیامت کے

اِنَّا	كُنَّا	عَنْ هٰذَا	غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اَشْرَكَ	اٰبَآؤُنَا
ہم تو	تھے	اس سے	بےخبر	یا	کہو	صرف	شرک کیا	ہمارے باپ دادا نے

دن کہو ہم تو اس سے بے خبر تھے۔ یا کہو صرف ہمارے باپ دادا نے پہلے شرک کیا

مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	اَفَتُهْلِكُنَا
اس سے پہلے	اور	ہم	(ان کی)اولاد تھے	ان کے پیچھے	تو کیا تو ہم کو ہلاک کرتا ہے

اور ہم ان کے پیچھے (ان کی) اولاد تھے۔ تو کیا تو ہم کو اس کی وجہ سے ہلاک کرتا ہے

بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾	وَ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
اس کی وجہ سے جو	کیا تھا	غلط کاروں نے	اور	اسی طرح	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں	باتیں

جو غلط کاروں نے کیا۔ اور اسی طرح ہم کھول کھول کر باتیں بیان کرتے ہیں

وَ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِيْٓ	اٰتَيْنٰهُ
اور	تاکہ	وہ رجوع کریں	اور	پڑھ	ان پر	خبر	اس شخص کی	جس کو ہم نے دیں

اور تاکہ وہ رجوع کریں۔ اور ان پر اس شخص کی خبر پڑھ دے جس کو ہم نے اپنی آیات

اٰيٰتِنَا	فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾	وَ
اپنی آیات	پھر وہ چھوڑ کر نکلا	انہیں	تب اس کے پیچھے لگا	شیطان	سو وہ ہوگیا	گمراہوں میں سے	اور

دیں پھر وہ انہیں چھوڑ کر نکلا تب شیطان اس کے پیچھے لگا سو وہ گمراہوں میں سے ہوگیا۔ اور

لَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَلٰكِنَّهٗٓ	اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ	وَ
اگر	ہم چاہتے	تو اس کا مرتبہ بلند کرتے	ان کے ذریعے سے	لیکن وہ	لگ گیا	زمین کے ساتھ	اور

اگر ہم چاہتے تو ان کے ذریعے سے اس کا مرتبہ بلند کرتے لیکن وہ زمین کے ساتھ لگ گیا اور

اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ
پیروی کی	اپنی خواہش کی	سو اس کی مثال	کتے کی مثال کی مانند ہے	اگر	تو حملہ کرے	اس پر

اپنی خواہش کی پیروی کی سو اس کی مثال کتے کی مثال کی مانند ہے۔ اگر تو اس پر حملہ کرے

يَلْهَثْ	اَوْ	تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
تو ہانپے	اور	چھوڑ دے	تو ہانپے	یہ	مثال ہے	ان لوگوں کی	جو	جھٹلاتے ہیں

تو ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے۔ یہ ان لوگوں کی مثال ہے جو ہماری آیتوں

بِاٰيٰتِنَا	فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾	سَآءَ	مَثَلًا
ہماری آیتوں کو	سو بیان کر دے	یہ حال	تاکہ وہ	فکر کریں	بری ہے	مثال

کو جھٹلاتے ہیں۔ سو یہ حال بیان کر دے تاکہ وہ فکر کریں۔ ان لوگوں کی مثال بری ہے

الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	اَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾
ان لوگوں کی	جو	جھٹلاتے ہیں	ہماری آیتوں کو	اور	اپنے آپ پر ہی	وہ ہیں	ظلم کرتے

جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور اپنے آپ پر ہی وہ ظلم کرتے ہیں۔

مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ
جس کو	ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت پانے والا	اور	جس کو	وہ گمراہ چھوڑ دے

جس کو اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس کو وہ گمراہ چھوڑ دے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾	وَ	لَقَدْ	ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْجِنِّ
تو وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے	اور	یقیناً	ہم نے پیدا کیا	دوزخ کے لیے	بہت سے	جنوں

تو وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو دوزخ کے لیے

وَ	الْاِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	بِهَا	وَ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ
اور	انسانوں کو	ان کے	دل ہیں	نہیں	وہ سمجھتے	جن سے	اور	ان کی	آنکھیں ہیں

پیدا کیا ہے ۔ ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں جن سے

لَّا	يُبْصِرُوْنَ	بِهَا	وَ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	لَّا	يَسْمَعُوْنَ	بِهَا	اُولٰٓئِكَ
نہیں	وہ دیکھتے	جن سے	اور	ان کے	کان ہیں	نہیں	وہ سنتے	جن سے	یہی لوگ ہیں جو

وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔

كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	وَ	لِلّٰهِ
چارپایوں کی طرح	بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ ہیں	یہی	ہیں	بےخبر	اور	اللہ کے

وہ چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ زیادہ گمراہ۔ یہی بے خبر ہیں۔ اور اللہ کے

الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ	بِهَا	وَ	ذَرُوا	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ
نام ہیں	اچھے	سو اس کو پکارو	ان کے ساتھ	اور	چھوڑ دو	ان کو جو	ٹیڑھی راہ چلتے ہیں

سب اچھے نام ہیں سو ان کے ساتھ اس کو پکارو اور ان کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں ٹیڑھی

فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ	سَيُجْزَوْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	وَ	مِمَّنْ
اس کے ناموں میں	انہیں بدلہ دیا جائے گا	اس کا	تھے جو	وہ کرتے	اور	ان میں جنہیں

راہ چلتے ہیں۔ انہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے۔ اور ان میں جنہیں

خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ	يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾	وَ	الَّذِيْنَ
ہم نے پیدا کیا	ایک گروہ	جو راہ بتاتے ہیں	سچی	اور	اسی پر	انصاف کرتے ہیں	اور	جنہوں نے

ع 22 10 12

ہم نے پیدا کیا ایک گروہ ہے جو سچی راہ بتاتے ہیں اور اسی پر انصاف کرتے ہیں۔ اور جنہوں نے

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾	وَ	اُمْلِيْ
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	ہم ان کو تدریجاً پکڑیں گے	جہاں سے	وہ جانتے بھی نہیں	اور	میں مہلت دیتا ہوں

ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم ان کو تدریجاً پکڑیں گے جہاں سے وہ جانتے بھی نہیں۔ اور میں ان کو

لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾	اَوَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِهِمْ
ان کو	یقیناً	میری تدبیر	مضبوط ہے	اور کیا	نہیں	انہوں نے فکر کیا	نہیں ہے	ان کے رفیق کو

مہلت دیتا ہوں میری تدبیر مضبوط ہے۔ اور کیا انہوں نے فکر نہیں کیا کہ ان کے رفیق کو

مِّنْ جِنَّةٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾	اَوَ	لَمْ	يَنْظُرُوْا
جنون	نہیں ہے	وہ	صرف	ڈرانے والا	کھلے طور پر	اور کیا	نہیں	انہوں نے نظر دوڑائی

جنون نہیں وہ صرف کھلے طور پر ڈرانے والا ہے۔ اور کیا انہوں نے آسمانوں

فِيْ مَلَكُوْتِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ
بادشاہت میں	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو	اللہ نے پیدا کی	کوئی چیز

اور زمین کی بادشاہت میں نظر نہیں دوڑائی اور جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے

وَّ	اَنْ	عَسٰٓى	اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ	اَجَلُهُمْ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ
اور	یہ کہ	شاید	نزدیک آ گیا ہو	ان کا وقت	سو کس بات پر	اس کے بعد

اور یہ کہ شاید ان کا وقت نزدیک آ گیا ہو۔ سو اس کے بعد کس بات پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۶﴾	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا	هَادِيَ	لَهٗ	وَ	يَذَرُهُمْ
ایمان لائیں گے	جس کو	گمراہ قرار دے	اللہ	نہیں کوئی	ہادی	اس کے لیے	اور	وہ ان کو چھوڑتا ہے

ایمان لائیں گے۔ جس کو اللہ گمراہ قرار دے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں اور وہ ان کو ان کی

فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰىهَا
ان کی سرکشی میں	اندھے ہو رہے ہیں	تجھ سے پوچھتے ہیں	اس گھڑی کے متعلق	کب ہوگا	اس کا واقع ہونا

سرکشی میں چھوڑتا ہے، اندھے ہو رہے ہیں۔ تجھ سے اس گھڑی کے متعلق پوچھتے ہیں کہ اس کا واقع ہونا کب ہوگا؟

وقف منزل

قُلْ	اِنَّمَا عِلْمُهَا	عِنْدَ رَبِّيْ	لَا	يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ ۚ
کہہ	اس کا علم تو صرف	میرے رب کو ہی ہے	نہیں	ظاہر کرے گا اس کو	اس کے وقت پر	مگر	وہی

وقف لازم

کہہ اس کا علم تو میرے رب کو ہی ہے اس کو اس کے وقت پر کوئی ظاہر نہیں کرے گا مگر وہی۔

ثَقُلَتْ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	لَا	تَاْتِيْكُمْ	اِلَّا	بَغْتَةً	يَسْـَٔلُوْنَكَ
بھاری بات ہے وہ	آسمانوں اور زمین میں	نہیں	وہ آئے گی تم پر	مگر	اچانک	تجھ سے پوچھتے ہیں

وہ آسمانوں اور زمین میں بھاری بات ہے تم پر اچانک ہی آئے گی۔ تجھ سے پوچھتے ہیں

كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا	قُلْ	اِنَّمَا عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ
گویا کہ تو	کاوش کرنے والا ہے	اس کے متعلق	کہہ	اس کا علم صرف	اللہ کو ہے	لیکن

گویا کہ تو اس کے متعلق کاوش کرنے والا ہے۔ کہہ اس کا علم صرف اللہ کو ہے لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾	قُلْ	لَّآ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ	نَفْعًا
اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	کہہ	نہیں	میں مالک	اپنی جان کے لیے	نفع کا

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ کہہ میں اپنی جان کے لیے نفع کا مالک

وَّ	لَا	ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	كُنْتُ
اور	نہ	نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور	اگر	ہوتا میں

نہیں اور نہ نقصان کا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر

معانقة 8

اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ الْخَيْرِ	وَ	مَا	مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ ۛ	اِنْ
جانتا	غیب	تو لے لیتا	بہت بھلائی	اور	نہ	مجھے پہنچتی	کوئی تکلیف	نہیں ہوں

میں غیب جانتا ہوتا تو بہت بھلائی لے لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں

ع 23 7 13

اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	وَّ	بَشِيْرٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع	هُوَ
میں	صرف	ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا	ان لوگوں کو جو	ایمان لاتے ہیں	وہی ہے

صرف ڈرانے والا ہوں اور ان لوگوں کو خوشخبری دینے والا جو ایمان لاتے ہیں۔ وہی ہے

الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	وَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِیَسْكُنَ
جس نے	تم کو پیدا کیا	ایک جان سے	اور	بنایا	اسی سے	اس کا جوڑا	تا کہ وہ آرام حاصل کرے
جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ وہ اس سے آرام حاصل کرے۔							

اِلَیْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ	حَمْلًا	خَفِیْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ
اس سے	پھر جب	وہ اس پر پردہ ڈالتا ہے	تو وہ اٹھا لیتی ہے	ایک بوجھ	ہلکا سا	اور چلتی پھرتی ہے	اس کے ساتھ
پھر جب وہ اس پر پردہ ڈالتا ہے تو وہ ایک ہلکا سا بوجھ اٹھا لیتی ہے اور اس کے ساتھ چلتی پھرتی ہے							

فَلَمَّاۤ	اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَىِٕنْ	اٰتَیْتَنَا
پھر جب	وہ بوجھ معلوم کرتی ہے	دونوں پکارتے ہیں	اللہ	اپنے رب کو	کہ اگر	تو ہمیں دے
پھر جب وہ بوجھ معلوم کرتی ہے دونوں اللہ اپنے رب کو پکارتے ہیں کہ اگر تو ہمیں						

صَالِحًا	لَّنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾	فَلَمَّاۤ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا
صحیح وسالم (بچہ)	تو ہم ضرور ہوں گے	شکر کرنے والوں میں سے	پھر جب	وہ ان کو دیتا ہے	صحیح وسالم (بچہ)
صحیح وسالم (بچہ) دے تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہوں گے۔ پھر جب وہ ان کو صحیح وسالم (بچہ)					

جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِیْمَاۤ	اٰتٰىهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾
وہ ٹھہراتے ہیں	اس کے	شریک	اس میں	جو ان کو دیا	سو بلند ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں
دیتا ہے وہ اس میں جو ان کو دیا اس کے شریک ٹھہراتے ہیں سو اللہ اس سے بلند ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔								

اَیُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا	یَخْلُقُ	شَیْـًٔا	وَّ	هُمْ	یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾
کیا وہ اس کو شریک بناتے ہیں	جو	نہیں	پیدا کر سکتے	کچھ بھی	اور	وہ	خود پیدا کیے جاتے ہیں
کیا وہ اس کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔							

وَ	لَا	یَسْتَطِیْعُوْنَ	لَهُمْ	نَصْرًا	وَّ	لَاۤ	اَنْفُسَهُمْ	یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾
اور	نہیں	وہ کر سکتے	ان کی	مدد	اور	نہ	اپنی ہی	وہ مدد کر سکتے ہیں
اور وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔								

وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	لَا	یَتَّبِعُوْكُمْ	سَوَآءٌ
اور	اگر	تم ان کو بلاؤ	ہدایت کی طرف	تو نہیں	وہ تمہاری پیروی کرتے	یکساں ہے
اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری پیروی نہیں کرتے تمہارے لیے یکساں ہے						

عَلَیْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾	اِنَّ	الَّذِیْنَ	تَدْعُوْنَ
تمہارے لیے	کہ تم ان کو پکارو	یا	تم	چپکے رہو	بے شک	وہ جن کو	تم پکارتے ہو
کہ تم ان کو پکارو یا چپکے رہو۔ وہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو							

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	اِنْ
اللہ کے سوا	بندے ہیں	تمہاری طرح	سو ان کو پکارو	تو چاہیے کہ جواب دیں	تم کو	اگر

تمہاری طرح بندے ہیں سو ان کو پکارو۔ تو چاہیے کہ تم کو جواب دیں اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	اَلَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ
تم ہو	سچے	کیا ان کے	پاؤں ہیں	وہ چلتے ہیں	جن سے	یا	ان کے	ہاتھ ہیں

تم سچے ہو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں

يَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	يُّبْصِرُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ
وہ پکڑتے ہیں	جن سے	یا	ان کی	آنکھیں ہیں	وہ دیکھتے ہیں	جن سے	یا	ان کے

جن سے وہ پکڑتے ہیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں یا ان کے

اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	قُلِ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	كِيْدُوْنِ
کان ہیں	وہ سنتے ہیں	جن سے	کہہ	پکارو	تم اپنے شریکوں کو	پھر	میرے خلاف تدبیریں کرو

کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں۔ کہہ تم اپنے شریکوں کو پکارو پھر میرے خلاف تدبیریں کرو

فَلَا	تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾	اِنَّ	وَلِيِّۦَ	اللّٰهُ الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	وَ
اور نہ	مجھے کبھی مہلت دو	یقیناً	میرا والی	اللہ ہے جس نے	اتاری	کتاب	اور

اور مجھے کبھی مہلت نہ دو۔ میرا والی اللہ ہے جس نے کتاب اتاری اور

هُوَ	يَتَوَلَّى	الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا
وہی	حمایت کرتا ہے	نیکوں کی	اور	وہ جن کو	تم پکارتے ہو	اس کے سوا	نہیں

وہی نیکوں کی حمایت کرتا ہے۔ اور جن کو تم اس کے سوا پکارتے ہو

يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَكُمْ	وَ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ
وہ کر سکتے	تمہاری مدد	اور	نہ	اپنی ہی	مدد کر سکتے ہیں	اور	اگر	تم ان کو بلاؤ

وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم ان کو

اِلَى الْهُدٰى	لَا	يَسْمَعُوْا	وَ	تَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ
ہدایت کی طرف	تو نہیں	وہ سنیں	اور	تو ان کو دیکھے گا	دیکھ رہے ہیں	تیری طرف	حالانکہ

ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ نہیں سنیں اور تو ان کو دیکھے گا کہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں

هُمْ	لَا	يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾	خُذِ	الْعَفْوَ	وَ	اْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَ	اَعْرِضْ
وہ	نہیں	دیکھتے	اختیار کر	درگزر	اور	حکم دے	نیک کام کا	اور	کنارہ کشی کر

حالانکہ وہ دیکھتے نہیں۔ درگزر اختیار کر اور نیک کام کا حکم دے اور

عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾	وَ	اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ
جاہلوں سے	اور	اگر	تجھے تکلیف دے	شیطان کی بات	فساد کی	تو اللہ کی پناہ پکڑ

جاہلوں سے کنارہ کر۔ اور اگر شیطان کی فساد کی بات تجھے تکلیف دے تو اللہ کی پناہ پکڑ

اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ
یقیناً وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بے شک	وہ جو	(بدی سے) بچتے ہیں	جب	پہنچتا ہے انہیں

وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جو (بدی سے) بچتے ہیں جب ان کو شیطان سے

طٰٓئِفٌ	مِّنَ الشَّيْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا هُمْ	مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾	وَ
کوئی خیال	شیطان سے	(خدا کو) یاد کرتے ہیں	سو یکا یک وہ	روشنی حاصل کرنے والے ہوتے ہیں	اور

کوئی خیال پہنچتا ہے (خدا کو) یاد کرتے ہیں سو یکا یک وہ روشنی حاصل کرنے والے ہوتے ہیں۔ اور

اِخْوَانُهُمْ	يَمُدُّوْنَهُمْ	فِي الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا	يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾	وَ
ان کے بھائی بند	ان کو بڑھا رہے ہیں	گمراہی میں	پھر	نہیں	وہ کمی کرتے	اور

ان کے بھائی بند ان کو گمراہی میں بڑھا رہے ہیں۔ پھر وہ کمی نہیں کرتے۔ اور

اِذَا	لَمْ	تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْلَا	اجْتَبَيْتَهَا	قُلْ	اِنَّمَآ
جب	نہیں	تو لاتا ان کے پاس	کوئی آیت	کہتے ہیں	کیوں نہیں	تو خود اسے بنا لاتا	کہہ	میں صرف

جب تو ان کے پاس کوئی آیت نہیں لاتا تو کہتے ہیں تو خود اسے کیوں نہیں بنا لاتا۔ کہہ میں صرف

اَتَّبِعُ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	مِنْ رَّبِّيْ	هٰذَا	بَصَآئِرُ
پیروی کرتا ہوں	اس کی جو	وحی کیا جاتا ہے	میری طرف	میرے رب سے	یہ	روشن دلیلیں ہیں

اس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب سے میری طرف وحی کیا جاتا ہے یہ تمہارے رب

مِنْ رَّبِّكُمْ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾
تمہارے رب کی طرف سے	اور	ہدایت	اور	رحمت	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں

کی طرف سے روشن دلیلیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَ	اِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	وَ	اَنْصِتُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾
اور	جب	پڑھا جائے	قرآن	تو سنو	اس کو	اور	چپ رہو	تا کہ	تم پر رحم کیا جائے

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو سنو اور چپ رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ	فِيْ نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا	وَّ	خِيْفَةً
اور	یاد کر	اپنے رب کو	اپنے دل میں	عاجزی سے	اور	ڈرتے ہوئے

اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کرتا رہ عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے اور

دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	وَ	لَا	تَكُنْ
ایسی آواز میں جو بہت بلند نہ ہو	صبح	اور	شام تک وقتوں میں	اور	مت	تو ہو

ایسی آواز میں جو بہت بلند نہ ہو صبح و شام تک وقتوں میں اور غافلوں میں سے

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۲۰۵	اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ
غافلوں میں سے	یقیناً	وہ جو	پاس ہیں	تیرے رب کے	نہیں	تکبر کرتے	اس کی عبادت سے

مت ہو۔ جو تیرے رب کے پاس ہیں اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ	لَهٗ	يَسْجُدُوْنَ ۝۲۰۶
اور	اس کی تسبیح کرتے ہیں	اور	اس کے آگے	سجدہ کرتے ہیں

اور اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اس کے آگے سجدہ کرتے ہیں۔

ع 24 18 14

اَلسَّجْدَةُ 1

اٰيَاتُهَا 75 (8) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (88) رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ
تجھ سے سوال کرتے ہیں	مالِ غنیمت کے متعلق	کہہ	مالِ غنیمت	اللہ	اور	رسول کا ہے

تجھ سے مالِ غنیمت کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہہ مال غنیمت اللہ اور رسول کا ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ
سو اللہ کا تقویٰ کرو	اور	تم سنوارو	اپنے اندر کے معاملات کو	اور	اللہ کی فرمانبرداری کرو	اور

سو اللہ کا تقویٰ کرو اور اپنے اندر کے معاملات کو سنوارو اور اللہ اور

رَسُوْلَهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ
اس کے رسول کی	اگر	تم ہو	مومن	مومن تو صرف	وہی ہیں کہ	جب	اللہ کا ذکر کیا جائے

اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اگر تم مومن ہو۔ مومن وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے

وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ
تو ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور	جب	پڑھی جائیں	ان پر	اس کی آیتیں	ان کو بڑھاتی ہیں

تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں وہ ان کو

اِيْمَانًا	وَّ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ
ایمان میں	اور	وہ اپنے رب پر	بھروسہ رکھتے ہیں	وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں	نماز کو

ایمان میں بڑھاتی ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ جو نماز کو قائم کرتے ہیں

وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ۝۳	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا
اور	اس سے جو	ہم نے ان کو دیا ہے	خرچ کرتے ہیں	یہی	ہیں	مومن	سچے

اور اس سے جو ہم نے ان کو دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں

لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	مَغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ ۝۴
ان کے لیے ہیں	درجے	ان کے رب کے ہاں	اور	حفاظت	اور	رزق ہے	عزت والا

ان کے لیے ان کے رب کے ہاں (بڑے) درجے اور حفاظت اور عزت والا رزق ہے۔

كَمَآ	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْۢ بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا
جس طرح	تجھے نکالا	تیرے رب نے	تیرے گھر سے	حق کے ساتھ	اور	یقیناً	ایک گروہ

جس طرح تیرے رب نے تجھے تیرے گھر سے حق کے ساتھ نکالا اور مومنوں میں سے

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ ۝۵	يُجَادِلُوْنَكَ	فِي الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا
مومنوں میں سے	ناخوش تھا	تیرے ساتھ جھگڑتے تھے	حق کے بارے میں	بعد	اس کے کہ

ایک گروہ ناخوش تھا۔ تیرے ساتھ حق کے بارے میں جھگڑتے ہیں اس کے بعد کہ

تَبَيَّنَ	كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى الْمَوْتِ	وَ	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ ۝۶	وَ
وہ واضح ہوگیا	گویا کہ وہ	ہانکے جاتے ہیں	موت کی طرف	اور	وہ	دیکھ رہے ہیں	اور

وہ واضح ہوگیا گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں اور وہ دیکھ رہے ہیں۔ اور

اِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا	لَكُمْ	وَ
جب	تمہیں وعدہ دیتا تھا	اللہ	دو گروہوں میں سے ایک کا	کہ وہ	تمہارے لیے ہے	اور

اور جب اللہ تمہیں دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ دیتا تھا کہ وہ تمہارے لیے ہے اور

تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ
تم چاہتے تھے	یہ کہ	جس کے پاس ہتھیار نہیں	وہ ہو	تمہارے لیے	اور	ارادہ کرتا تھا	اللہ

تم چاہتے تھے کہ جس کے پاس ہتھیار نہیں وہ تمہارے لیے ہو اور اللہ ارادہ کرتا تھا

اَنْ	يُّحِقَّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ ۝۷
کہ	وہ ثابت کرے	حق کو	اپنی پیشگوئیوں کے ذریعے سے	اور	کاٹ دے	جڑ	کافروں کی

کہ اپنی پیشگوئیوں کے ذریعے سے حق کو ثابت کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَ	يُبْطِلَ	الْبَاطِلَ	وَ لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸	اِذْ
تاکہ سچ کردے	حق کو	اور	جھوٹا کردے	باطل کو	اگرچہ	ناپسند کریں	مجرم	جب

تاکہ حق کو سچ اور باطل کو جھوٹا کردے، گو مجرم ناپسند کریں۔ جب

تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ
تم فریاد کرتے تھے	اپنے رب سے	سو اس نے پکار سنی	تمہاری	یقیناً میں	تمہاری مدد کرنے والا ہوں
تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے سو اس نے تمہاری پکار سنی کہ میں ایک ہزار آگے چلنے والے					

بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ ۝۹	وَ	مَا	جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى
ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ	آگے چلنے والے	اور	نہیں	اللہ نے اسے ٹھہرایا	صرف	ایک خوش خبری
فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد کرنے والا ہوں۔ اور اللہ نے اسے صرف ایک خوش خبری ٹھہرایا						

وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اور	تاکہ اطمینان ہو	اس کے ساتھ	تمہارے دلوں کو	اور	نہیں ہے	مدد	صرف	اللہ کی طرف سے
اور تاکہ اس کے ساتھ تمہارے دلوں کو اطمینان ہو اور مدد تو اللہ کی طرف سے ہی ہے۔								

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ۝۱۰ ع	اِذْ	يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً
یقیناً	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	جب	اس نے تم پر ڈال دی	اونگھ	امن کے لیے
اللہ غالب حکمت والا ہے۔ جب اس نے تم پر اپنی طرف سے امن کے لیے اونگھ ڈال دی							

ع 1 10 15

مِّنْهُ	وَ	يُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً	لِّيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ
اپنی طرف سے	اور	اس نے اتارا	تم پر	بادل سے	پانی	تاکہ تم کو پاک کرے	اس سے
اور اس نے تم پر بادل سے پانی اتارا تاکہ اس سے تم کو پاک کرے							

وَ	يُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ	وَ	لِيَرْبِطَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	وَ
اور	دور کرے	تم سے	ناپاکی	شیطان کی	اور	تاکہ قوت دے	تمہارے دلوں کو	اور
اور تم سے شیطان کی ناپاکی کو دور کردے اور تاکہ تمہارے دلوں کو قوت دے اور								

يُثَبِّتَ	بِهِ	الْاَقْدَامَ ۝۱۱	اِذْ	يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّيْ
مضبوط کرے	اس کے ساتھ	قدموں کو	جب	وحی کرتا تھا	تیرا رب	فرشتوں کو	یقیناً میں
قدموں کو اس کے ساتھ مضبوط کرے۔ جب تیرا رب فرشتوں کو وحی کرتا تھا کہ میں							

مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَاُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ
تمہارے ساتھ ہوں	سو ثابت قدم رکھوں گا	ان کو جو	ایمان لائے	میں ڈال دوں گا	ان کے دلوں میں
تمہارے ساتھ ہوں سو جو ایمان لائے ان کو ثابت قدم رکھوں۔ میں ان کے دلوں میں					

الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ الْاَعْنَاقِ	وَ	اضْرِبُوْا	مِنْهُمْ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	رعب	سو مارو	گردنوں کے اوپر	اور	کاٹ دو	ان کے
جو کافر ہوئے رعب ڈال دوں گا۔ سو گردنوں کے اوپر مارو اور ان کے پوروں کو							

كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۳﴾ ط	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ
پوروں کو	یہ	اس لیے کہ	انہوں نے اللہ کی مخالفت کی	اور	اس کے رسول کی	اور	جو

کاٹ دو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو

يُّشَاقِقِ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿۱۴﴾
مخالفت کرتا ہے اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	تو یقیناً	اللہ	سخت ہے	سزا دینے والا (بدی کی)

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ (بدی کی) سخت سزا دینے والا ہے۔

ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اس (عذاب) کا	مزہ چکھ لو	اور	(جان لو) کہ	کافروں کے لیے	آگ کا عذاب ہے	اے لوگو! جو

اس (عذاب) کا مزہ چکھ لو اور (جان لو) کہ کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ اے لوگو! جو

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا	تُوَلُّوْهُمُ
ایمان لائے ہو	جب	تم ملو	ان سے جو	کافر ہیں	جنگ کی حالت میں	تو نہ	پھیرو تم ان سے

ایمان لائے ہو جب تم ان سے جو کافر ہیں جنگ کی حالت میں ملو تو ان سے

الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ ج	وَ	مَنْ	يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗٓ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا
(اپنی) پیٹھ	اور	جو کوئی	پھیرے ان سے	اس دن	اپنی پیٹھ	سوائے اس کے کہ	ایک طرف پھر جائے

پیٹھ نہ پھیرو۔ اور جو کوئی اس دن ان سے اپنی پیٹھ پھیرے سوائے اس کے کہ جنگ کے لیے

لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا	اِلٰى فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَ
جنگ کے لیے	یا	پناہ لے	کسی جماعت کے ساتھ	تو یقیناً	وہ لے پھرا	اللہ کی ناراضگی	اور

ایک طرف پھر جائے یا کسی جماعت کے ساتھ پناہ لے تو وہ اللہ کی ناراضگی لے پھرا اور

مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
اس کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور	وہ بری جگہ ہے	سو نہیں	تم نے ان کو مارا	بلکہ اللہ نے

اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ سو تم نے ان کو نہیں مارا بلکہ اللہ نے

قَتَلَهُمْ	وَ	مَا	رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى
ان کو مارا	اور	نہیں	تو نے پھینکا	جب	تو نے پھینکا	بلکہ	اللہ نے	پھینکا

ان کو مارا۔ اور جب تو نے پھینکا تو تُو نے نہیں پھینکا بلکہ اللہ نے پھینکا

وَ	لِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
اور	تاکہ وہ انعام دے	مومنوں کو	اپنی طرف سے	اچھا انعام	یقیناً	اللہ	سننے والا

اور تاکہ وہ مومنوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام دے۔ اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾	ذٰلِكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مُوْهِنُ	كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾
جاننے والا ہے	یہ (تو ہو چکا)	اور	جان لو کہ	اللہ	کمزور کرنے والا ہے	جنگ کو	کافروں کی

جاننے والا ہے۔ یہ (تو ہو چکا) اور جان لو کہ اللہ کافروں کی جنگ کو کمزور کرنے والا ہے۔

اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ	وَ	اِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ
اگر	تم فیصلہ چاہتے تھے	تو یقیناً	آ گیا تمہارے پاس	فیصلہ	اور	اگر	تم رک جاؤ	تو یہ

اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فیصلہ تمہارے پاس آ گیا اور اگر تم رک جاؤ تو یہ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ	وَ
بہتر ہے	تمہارے لیے	اور	اگر	تم پھر (جنگ) کرو گے	ہم پھر بھی (سزا) دیں گے	اور

تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر تم پھر (جنگ) کرو گے ہم پھر بھی (سزا) دیں گے اور

لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ	فِئَتُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَوْ	كَثُرَتْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
ہرگز نہ	کام آئے گا	تمہارے	تمہارا جتھا	کچھ بھی	اگرچہ	بہت ہوں	اور	(جان لو) کہ	اللہ

تمہارا جتھا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا اگرچہ بہت ہوں اور (جان لو) کہ اللہ

ع 2 9 16

مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
ساتھ ہے	مومنوں کے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اللہ کی فرمانبرداری کرو	اور	اس کے رسول کی

مومنوں کے ساتھ ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو

وَ	لَا	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَ اَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا
اور	مت	تم منہ پھیرو	اس سے	درآنحالیکہ تم	سنتے ہو	اور	مت	تم ہو جاؤ

اور اس سے مت پھرو درآنحالیکہ تم سنتے ہو۔ اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ

كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾	اِنَّ	شَرَّ
ان لوگوں کی طرح	جنہوں نے کہا	ہم سنتے ہیں	اور	وہ	نہیں	قبول کرتے	یقیناً	بدتر

جنہوں نے کہا ہم سنتے ہیں اور وہ قبول نہیں کرتے۔ اللہ کے نزدیک

الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾
سب جانداروں سے	اللہ کے نزدیک	بہرے	گونگے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں	عقل سے کام لیتے

سب جانداروں سے بدتر وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَ	لَوْ	عَلِمَ اللّٰهُ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ	وَ	لَوْ	اَسْمَعَهُمْ
اور	اگر	اللہ جانتا	ان میں	بھلائی	تو ان کو سناتا	اور	اگر	ان کو سنائے

اور اگر اللہ ان میں بھلائی جانتا تو ان کو سناتا اور اگر ان کو سنائے

لَتَوَلَّوْا	وَّ	هُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ
تو وہ پھر جائیں	اور	وہ ہوں	منہ پھیرنے والے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اللہ کا حکم مانو

تو وہ پھر جائیں اور وہ منہ پھیرنے والے ہوں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور

وَ	لِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَ	اعْلَمُوْٓا
اور	رسول کا	جب	وہ تم کو بلاتا ہے	اس کام کے لیے	جو تمہیں زندگی دیتا ہے	اور	جان لو کہ

رسول کا حکم مانو جب وہ تم کو اس کام کے لیے بلاتا ہے جو تمہیں زندگی دیتا ہے اور جان لو کہ

اَنَّ	اللّٰهَ	يَحُوْلُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ	قَلْبِهٖ	وَ	اَنَّهٗٓ	اِلَيْهِ
یقیناً	اللہ	حائل ہے	درمیان	انسان	اور	اس کے دل کے	اور	کہ تم	اس کی طرف

اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل (ہوتا) ہے اور کہ تم اس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾	وَ	اتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَّا	تُصِيْبَنَّ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	بچاؤ کرلو	اس عظیم الشان فتنہ سے	نہ	پہنچے گا	(صرف) ان لوگوں کو جو	ظالم ہیں

اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور اس عظیم الشان فتنہ سے بچاؤ کرلو جو خاص کر ان لوگوں کو نہ پہنچے گا جو تم میں سے

مِنْكُمْ	خَآصَّةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾	وَ
تم میں سے	خاص کر	اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	سخت ہے	(بدی کی) سزا دینے میں	اور

ظالم ہیں اور جان لو کہ اللہ (بدی کی) سزا دینے میں سخت ہے۔ اور

اذْكُرُوْٓا	اِذْ	اَنْتُمْ	قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
یاد کرو	جب	تم	تھوڑے تھے	کمزور تھے	زمین میں	ڈرتے تھے	یہ کہ

یاد کرو جب تم تھوڑے تھے زمین میں کمزور تھے ڈرتے تھے کہ

يَّتَخَطَّفَكُمُ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَ	اَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ
تم کو زبردستی پکڑ کر نہ لے جائیں	لوگ	سو اس نے تم کو پناہ دی	اور	تمہاری تائید کی	اپنی نصرت کے ساتھ

لوگ تم کو زبردستی پکڑ نہ لے جائیں، سو اس نے تم کو پناہ دی اور اپنی نصرت کے ساتھ تمہاری تائید کی

وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	تم کو رزق دیا	اچھی چیزوں سے	تاکہ تم	شکر کرو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور تم کو اچھی چیزوں سے رزق دیا تاکہ تم شکر کرو۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا	تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ	وَ	تَخُوْنُوْٓا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَ
نہ	تم خیانت کرو	اللہ کی	اور	رسول کی	اور (نہ)	تم خیانت کرو	اپنی امانتوں میں	حالانکہ

اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو اور (نہ) اپنی امانتوں میں خیانت کرو حالانکہ

اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ
تم	جانتے ہو	اور	جان لو کہ	یقیناً	تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد

تم جانتے ہو۔ اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد

ع 3 9 17

فِتْنَةٌ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ﴿۲۹﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
آزمائش ہے	اور	یہ کہ	اللہ	کے ہاں	اجر ہے	بھاری	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے ہاں بھاری اجر ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا	وَّ	يُكَفِّرْ
اگر	تم تقویٰ کرو	اللہ کا	تو وہ کردے گا	تمہارے لیے	(حق و باطل میں) فرق	اور	دور کردے گا

اگر تم اللہ کا تقویٰ کرو تو وہ تمہارے لیے (حق و باطل میں) فرق کردے گا اور تمہاری برائیاں

عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	ذُو	الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾
تم سے	تمہاری برائیاں	اور	حفاظت کرے گا	تمہاری	اور	اللہ	مالک ہے	بڑے فضل کا

تم سے دور کردے گا اور تمہاری حفاظت کرے گا اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

وَ	اِذْ	يَمْكُرُ	بِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيُثْبِتُوْكَ	اَوْ	يَقْتُلُوْكَ
اور	جب	تدبیریں کرتے تھے	تیرے متعلق	وہ جو	کافر ہوئے	تجھے قید کردیں	یا	تجھے قتل کردیں

اور جب وہ جو کافر ہوئے تیرے متعلق تدبیریں کرتے تھے کہ تجھے قید کردیں یا قتل کردیں

اَوْ	يُخْرِجُوْكَ	وَ	يَمْكُرُوْنَ	وَ	يَمْكُرُ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ
یا	تجھے نکال دیں	اور	وہ تدبیریں کررہے تھے	اور	تدبیر کرتا تھا	اللہ بھی	اور	اللہ

یا تجھے نکال دیں اور اللہ بھی تدبیر کرتا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	قَالُوْا
بہترین تدبیر کرنے والا ہے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	کہتے ہیں

اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں ہم نے سن لیا۔

قَدْ	سَمِعْنَا	لَوْ	نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هٰذَآ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ
یقیناً	ہم نے سن لیا	اگر	ہم چاہیں	تو کہہ لیں	مثل	اس کی	کچھ نہیں	یہ	مگر

اگر ہم چاہیں تو اس کی مثل کہہ لیں۔ یہ کچھ نہیں مگر پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾	وَ	اِذْ	قَالُوا	اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ	هٰذَا	هُوَ الْحَقَّ
کہانیاں ہیں	پہلوں کی	اور	جب	انہوں نے کہا	اے اللہ	اگر	ہے	یہ	حق

اور جب انہوں نے کہا اے اللہ اگر یہ تیری طرف سے حق ہے

مِنْ عِنْدِكَ	فَاَمْطِرْ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	اَوِ	ائْتِنَا	بِعَذَابٍ
تیری طرف سے	تو برسا	ہم پر	پتھر	آسمان سے	یا	بھیج ہم پر	عذاب

تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب بھیج۔

اَلِيْمٍ ۳۲	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	وَ	اَنْتَ	فِيْهِمْ
دردناک	اور	نہ ایسا	تھا	اللہ	ان کو عذاب دیتا	حالانکہ	تو	ان میں تھا

اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان کو عذاب دیتا حالانکہ تو ان میں تھا

وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَ	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ۳۳	وَ
اور	نہ	تھا	اللہ	ان کو عذاب دینے والا	حالانکہ	وہ	استغفار کرتے ہوں	اور

اور اللہ ان کو عذاب دینے والا نہ تھا حالانکہ وہ استغفار کرتے ہوں۔ اور

مَا	لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	هُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
کیا عذر ہے	ان کا	کہ نہ	ان کو عذاب دے	اللہ	اور	وہ	روکتے ہیں	مسجد حرام سے

ان کا کیا عذر ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے اور وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں

وَ	مَا	كَانُوْٓا	اَوْلِيَآءَهٗ	اِنْ	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِلَّا	الْمُتَّقُوْنَ	وَلٰكِنَّ
اور	نہیں	تھے وہ	اس کے متولی	نہیں ہیں	اس کے متولی	سوائے	متقیوں کے	لیکن

اور وہ اس کے متولی نہیں اس کے متولی سوائے متقیوں کے اور کوئی نہیں ہوسکتے لیکن

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۳۴	وَ	مَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ الْبَيْتِ
ان میں سے بہت	نہیں	جانتے	اور	نہیں	ہے	ان کی نماز	بیت اللہ کے پاس

ان میں سے بہت نہیں جانتے۔ اور ان کی نماز خانہ (کعبہ) کے پاس

اِلَّا	مُكَآءً	وَّ	تَصْدِيَةً	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
سوائے	سیٹیاں بجانے	اور	تالیاں پیٹنے کے	سو تم چکھو	عذاب	اس لیے کہ	تھے تم

سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیاں پیٹنے کے اور کچھ نہیں۔ سو عذاب چکھو اس لیے کہ تم

تَكْفُرُوْنَ ۳۵	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
کفر کرتے	یقیناً	وہ جو	کافر ہیں	خرچ کرتے ہیں	اپنے مالوں کو	تاکہ روکیں	اللہ کی راہ سے

کفر کرتے تھے۔ وہ جو کافر ہیں اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے روکیں،

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ
سو ان کو خرچ کرتے رہیں	پھر	وہ ہوں گے	ان کے لیے	پچھتاوا	پھر	وہ مغلوب کیے جائیں گے

سو ان کو خرچ کرتے رہیں گے پھر وہ ان کے لیے پچھتاوا ہوں گے۔ پھر وہ مغلوب کیے جائیں گے

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾	لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ
اور	وہ جو	کافر ہیں	جہنم کی طرف	اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ الگ کردے	اللہ

اور جو کافر ہیں وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ پاک کو ناپاک سے الگ کردے

الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ	وَ	يَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ
ناپاک سے	پاک کو	اور	رکھتا چلا جائے	ناپاک کو	بعض کو	بعض پر	پھر ایک ڈھیر بنادے

اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھتا چلا جائے پھر سب کو ایک ڈھیر بنادے

جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ع	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ
سب کو	پھر اس کو ڈال دے	جہنم میں	وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے	کہہ دو	ان لوگوں کو جنہوں نے

ع 4 9 18

پھر اس کو جہنم میں ڈال دے وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ ان لوگوں کو جنہوں نے

كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ	لَهُمْ	مَّا	قَدْ سَلَفَ	وَ	اِنْ
کفر کیا	اگر	وہ رک جائیں	تو معاف کردیا جائے گا	ان کو	جو	گزر چکا	اور	اگر

کفر کیا کہہ دو اگر وہ رک جائیں تو جو گزر چکا ان کو معاف کردیا جائے گا اور اگر

يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾	وَ	قَاتِلُوْهُمْ
وہی کام پھر کریں	تو یقیناً	گزر چکا ہے	معاملہ	پہلوں کا	اور	ان کے ساتھ جنگ کرو

وہی کام پھر کریں تو پہلوں کا معاملہ گزر ہی چکا ہے۔ اور ان کے ساتھ جنگ کرو

حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ
یہاں تک کہ	نہ	رہے	(دین کے لیے) دکھ دینا	اور	ہو	دین	سب کا سب	اللہ کے لیے

یہاں تک کہ (دین کے لیے) دکھ دینا نہ رہے اور دین سب کے سب اللہ کے لیے ہوں

فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾	وَ	اِنْ
پھر اگر	وہ رک جائیں	تو یقیناً	اللہ	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	دیکھ رہا ہے	اور	اگر

پھر اگر وہ رک جائیں تو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اگر

تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰىكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾
پھر جائیں	تو جان لو	کہ	اللہ	تمہارا مولیٰ ہے	کیا ہی اچھا	مولیٰ	اور	کیا ہی اچھا	مددگار ہے

پھر جائیں تو جان لو کہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ
اور	جان لو	کہ جو	تم فتح پا کر حاصل کرو	کوئی چیز	تو یقیناً	اللہ کے لیے ہے	اس کا پانچواں حصہ

اور جان لو کہ کوئی چیز تم فتح پا کر حاصل کرو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے

وَ	لِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ
اور	رسول کے لیے	اور	قریبیوں کے لیے	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور	مسافروں (کے لیے)

اور رسول کے لیے اور قریبیوں کے لیے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں (کے لیے)،

اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا
اگر	تم ہو	ایمان لاتے	اللہ پر	اور	اس (پر) جو	ہم نے اتارا	اپنے بندہ پر

اگر تم اللہ پر ایمان لاتے ہو اور اس (پر) جو ہم نے اپنے بندہ پر

يَوْمَ الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	وَ	اللّٰهُ
حق و باطل کے فرق کرنے کے دن	جس دن	مڈھ بھیڑ ہوئی	دو گرہوں میں	اور	اللہ

حق و باطل کے فرق کرنے کے دن اتارا۔ جس دن دو گرہوں میں مڈھ بھیڑ ہوئی اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٤١﴾	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى
ہر چیز پر	قادر ہے	جب	تم تھے	ورلے کنارے پر	اور	وہ	پرلے کنارے پر

ہر چیز پر قادر ہے۔ جب تم ورلے کنارے پر تھے اور وہ پرلے کنارے پر

وَ	الرَّكْبُ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	لَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ
اور	قافلہ	نیچے تھا	تم سے	اور	اگر	تم آپس میں قرارداد کرتے	تو تم اختلاف کرتے

اور قافلہ تم سے نیچے تھا اور اگر تم (دونوں گروہ) آپس میں قرار داد کرتے تو تم میعاد میں

فِي الْمِيْعٰدِ	وَلٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا ۙ	لِّيَهْلِكَ
میعاد میں	لیکن (ایسا ہوا)	تاکہ فیصلہ کر دے	اللہ	ایک امر کا	جو تھا	ہو کر رہنا	تاکہ وہ ہلاک ہو

اختلاف کرتے۔ لیکن (ایسا ہوا) تاکہ اللہ ایک امر کا فیصلہ کر دے جو ہو کر رہنا تھا تاکہ جو ہلاک ہوتا ہے

مَنْ هَلَكَ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ	وَّ	يَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ
جو ہلاک ہوتا ہے	کھلی دلیل سے ہو	اور	زندہ ہوتا ہے	جو	وہ زندہ ہو	کھلی دلیل سے

وہ کھلی دلیل سے ہلاک ہو اور جو زندہ ہوتا ہے وہ کھلی دلیل سے زندہ ہو

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٤٣﴾	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ مَنَامِكَ
اور	یقیناً	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جب	تجھے دکھایا	اللہ نے	تیرے خواب میں

اور اللہ یقیناً سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ جب اللہ نے تجھے تیرے خواب میں انہیں

قَلِيْلًا	وَ لَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ
تھوڑا	اوراگر	دکھاتا تجھے انہیں	بہت	توتم ہمت ہار دیتے	اور	تم جھگڑنے لگتے	معاملہ میں

تھوڑا دکھایا اور اگر وہ تجھے ان کو بہت دکھاتا تو تم ہمت ہار دیتے اور تم معاملہ میں جھگڑنے لگتے،

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾	وَ	اِذْ
لیکن	اللہ نے بچالیا	یقیناًوہ	جاننے والا ہے	باتوں کو	سینوں کی	اور	جب

لیکن اللہ نے بچالیا۔ وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔ اور جب

يُرِيْكَهُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَّ
تمہیں دکھایا	جب	تم ایک دوسرے کے سامنے آئے	تمہاری نظروں میں	(انہیں) تھوڑا	اور

تم ایک دوسرے کے سامنے آئے تو تمہاری نظروں میں انہیں تھوڑا کرکے دکھایا اور

يُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	وَ
تم کوتھوڑا کرکے	ان کی آنکھوں میں	تاکہ فیصلہ کرے	اللہ	ایک کام کا	جوتھا	ہوکر رہنا	اور

ان کی آنکھوں میں تم کو تھوڑا کرکے دکھایا تاکہ اللہ ایک کام کا فیصلہ کردے جو ہوکر رہنا تھا اور

اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ
اللہ کی طرف ہی	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تمہارا مقابلہ ہو

ع 5 7 1

اللہ کی طرف ہی سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تمہارا

فِئَةً	فَاثْبُتُوْا	وَ	اذْكُرُوا اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾	وَ
کسی جماعت سے	توثابت قدم رہو	اور	اللہ کو یاد کرو	بہت	تاکہ تم	کامیاب ہو	اور

کسی جماعت سے مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔ اور

اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	لَا	تَنَازَعُوْا	فَتَفْشَلُوْا
اللہ کی فرمانبرداری کرو	اور	اس کے رسول کی	اور	نہ	تم جھگڑا کرو آپس میں	ورنہ تم ہمت ہار دوگے

اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم ہمت ہار دوگے

وَ	تَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ	وَ	اصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾
اور	جاتی رہے گی	تمہاری ہوا	اور	صبر کرو	یقیناً	اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی اور صبر کرو، اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَّ
اور	نہ	تم ہوجاؤ	ان لوگوں کی طرح جو	نکلے	اپنے گھروں سے	اتراتے ہوئے	اور

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جو اتراتے ہوئے اور لوگوں کے دکھاوے کے لیے

رِئَآءَ النَّاسِ	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
لوگوں کے دکھاوے کے لیے	اور	وہ روکتے تھے	اللہ کی راہ سے	اور	اللہ	اس کا جو
اپنے گھروں سے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے، اور اللہ اس کا						

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾	وَ	اِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ
وہ کرتے ہیں	احاطہ کیے ہوئے ہے	اور	جب	خوب صورت بنا کر دکھائے	ان کے لیے	شیطان نے
احاطہ کیے ہوئے ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور جب شیطان نے ان کو ان کے عمل خوب صورت						

اَعْمَالَهُمْ	وَ	قَالَ	لَا	غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ النَّاسِ
ان کے عمل	اور	کہا	نہیں	کوئی غالب آ سکتا	تم پر	آج کے دن	لوگوں میں سے
بنا کر دکھائے اور کہا آج لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور میں							

وَ	اِنِّيْ	جَارٌ	لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ	الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ
اور	یقیناً میں	حامی ہوں	تمہارا	پھر جب	سامنے آئے ایک دوسرے کے	دونوں گروہ	پھر گیا
تمہارا حامی ہوں۔ پھر جب دونوں گروہ ایک دوسرے کے سامنے آئے تو الٹے پاؤں							

عَلٰى عَقِبَيْهِ	وَ	قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	مَا
الٹے پاؤں	اور	کہا	میرا نہیں	کچھ واسطہ	تم سے	بے شک میں	وہ دیکھتا ہوں	جو
پھر گیا او رکہا میرا تم سے کچھ واسطہ نہیں، میں وہ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے۔								

ع 6 4 2

لَا	تَرَوْنَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ اللّٰهَ	وَ	اللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾	اِذْ
نہیں	تم دیکھتے	یقیناً میں	اللہ سے ڈرتا ہوں	اور	اللہ	سخت ہے	سزا دینے میں	جب
میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سزا دینے میں سخت ہے۔ جب								

يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ
کہنے لگے	منافق	اور	وہ لوگ	جن کے دلوں میں	بیماری تھی	دھوکا دیا ہے	ان لوگوں کو
منافق اور وہ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکا دیا ہے							

دِيْنُهُمْ	وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾
ان کے دین نے	اور	جو شخص	بھروسا کرتا ہے	اللہ پر	تو یقینا	اللہ	غالب	حکمت والا ہے
اور جو شخص اللہ پر بھروسا کرتا ہے تو اللہ غالب حکمت والا ہے۔								

وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ
اور اگر	تو دیکھے	جب	روح قبض کرتے ہیں	ان لوگوں کی	جو کافر ہیں	فرشتے	مارتے ہیں
اور اگر تو دیکھے جب فرشتے کافروں کی روح قبض کرتے ہیں،							

وُجُوْهَهُمْ	وَ	اَدْبَارَهُمْ	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾	ذٰلِكَ
ان کے مونہوں پر	اور	پیٹھوں پر	اور	(کہتے ہیں) چکھو	عذاب	جلنے کا	یہ
ان کے مونہوں اور پیٹھوں کو مارتے ہیں اور (کہتے ہیں) جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ							

بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ
اس کی سزا ہے جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا
اس کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور کہ اللہ بندوں پر کچھ بھی							

لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَفَرُوْا
اپنے بندوں پر	جیسا کہ	فرعون کے لوگوں کی طرح	اور	وہ جو	ان سے پہلے ہوئے	انہوں نے انکار کیا
ظلم کرنے والا نہیں۔ فرعون کے لوگوں کی طرح اور جو ان سے پہلے ہوئے انہوں نے						

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ
اللہ کی آیتوں کا	سو ان کو پکڑا	اللہ نے	ان کے گناہوں کی وجہ سے	یقیناً	اللہ	طاقتور ہے
اللہ کی آیتوں کا انکار کیا سو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑا۔ اللہ طاقتور						

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ	يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	اَنْعَمَهَا
سزا دینے میں سخت	یہ	اس لیے کہ	اللہ	نہیں	کبھی	بدلتا	کسی نعمت کو	جو اس نے کی ہو
سزا دینے میں سخت ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کبھی کسی نعمت کو نہیں بدلتا، جو اس نے								

عَلٰى قَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
کسی قوم پر	جب تک کہ	وہ خود نہ بدلیں	اپنی حالتوں کو	اور	یہ کہ	اللہ	سننے والا
کسی قوم پر کی ہو، جب تک کہ وہ خود اپنی حالتوں کو نہ بدلیں اور کہ اللہ سننے والا							

عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا
جاننے والا ہے	جیسا کہ	فرعون کے لوگوں کی طرح	اور	وہ جو	ان سے پہلے ہوئے	انہوں نے جھٹلایا
جاننے والا ہے۔ فرعون کے لوگوں کی طرح اور جو ان سے پہلے ہوئے انہوں نے اپنے رب						

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ
اپنے رب کی آیتوں کو	سو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا	ان کے گناہوں کی وجہ سے	اور	غرق کر دیا
کی آیتوں کو جھٹلادیا سو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور				

اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	كُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ
فرعون کے لوگوں کو	اور	سب	تھے	ظالم	یقیناً	بدترین	جاندار	اللہ کے نزدیک
فرعون کے لوگوں کو غرق کر دیا اور سب ظالم تھے۔ اللہ کے نزدیک بدترین جاندار								

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾	اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ
وہ ہیں جو	کافر ہوئے	پھر وہ	نہیں	ایمان لاتے	وہ لوگ	تو عہد کرتا ہے	جن سے	پھر
وہ ہیں جو کافر ہوئے پھر وہ ایمان لاتے ہی نہیں۔ وہ جن سے تو عہد کرتا ہے پھر								

يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ	فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ	وَّ	هُمْ	لَا	يَتَّقُوْنَ ﴿٥٦﴾	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ
وہ توڑ دیتے ہیں	اپنا عہد	ہر بار	اور	وہ	نہیں	بچتے	سو اگر	تو ان کو پائے
وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں اور وہ (خلاف ورزی عہد سے) نہیں بچتے۔ سو اگر تم ان کو								

فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ بِهِمْ	مَّنْ	خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾	وَ
جنگ میں	تو ان سے ان کو منتشر کر دے	جو	ان کے پیچھے ہیں	تا کہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور
جنگ میں پائے تو ان (کی عبرتناک سزا) سے ان کو منتشر کر دے جو ان کے پیچھے ہیں تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور						

اِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً	فَانْۢبِذْ	اِلَيْهِمْ	عَلٰى سَوَآءٍ
اگر	تجھے خوف ہو	کسی قوم سے دغابازی کا	تو پھینک دے	ان کی طرف	(ان کا عہد) برابری کو ملحوظ رکھتے ہوئے
اگر تجھے کسی قوم سے دغابازی کا خوف ہو تو (ان کا عہد) برابری کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کی طرف پھینک دے					

ع 7 10 3

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾	وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ
یقیناً	اللہ	نہیں	محبت کرتا	دغابازوں سے	اور	نہ	خیال کریں	وہ لوگ جو
اللہ دغابازوں سے محبت نہیں کرتا۔ اور جو کافر ہیں وہ یہ خیال نہ کریں کہ								

كَفَرُوْا	سَبَقُوْا	اِنَّهُمْ	لَا	يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَ	اَعِدُّوْا	لَهُمْ
کافر ہیں	کہ وہ آگے نکل گئے	یقیناً وہ	نہیں	عاجز کر سکتے	اور	تیار رکھو	ان کے لیے
وہ آگے نکل گئے وہ عاجز نہیں کر سکتے۔ اور جو کچھ طاقت اور							

مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ قُوَّةٍ	وَّ	مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ
جو کچھ	تم سے ہو سکے	طاقت میں	اور	گھوڑوں کے سرحد پر باندھ رکھنے سے	تم خوف زدہ کر دو گے
گھوڑوں کے سرحد پر باندھ رکھنے سے تم سے ہو سکے ان کے لیے تیار رکھو، تم اس کے ساتھ					

بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ	وَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	اٰخَرِيْنَ	مِنْ دُوْنِهِمْ
اس کے ساتھ	اللہ کے دشمن	اور	اپنے دشمن کو	اور	اوروں کو (بھی)	ان کے سوائے
اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کو خوف زدہ رکھو اور ان کے سوائے اوروں کو (بھی)						

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
جنہیں تم نہیں جانتے	اللہ	ان کو جانتا ہے	اور	جو	تم خرچ کرتے ہو	کوئی چیز	اللہ کی راہ میں
جنہیں تم نہیں جانتے اللہ ان کو جانتا ہے۔ اور جو کوئی چیز تم اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہو							

يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾	وَ	اِنْ	جَنَحُوْا
پوری واپس دی جائے گی	تم کو	اور	تم پر	نہیں	ظلم کیا جائے گا	اور	اگر	وہ جھکیں

تم کو پوری واپس دی جائے گی اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اگر وہ صلح کی طرف

لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ
صلح کی طرف	تو تُو بھی جھک جا	اس کی طرف	اور	بھروسہ رکھ	اللہ پر	یقیناً وہ	سننے والا

جھکیں تو تُو بھی اس کی طرف جھک جا اور اللہ پر بھروسہ رکھ وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾	وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ اللّٰهُ
جاننے والا ہے	اور	اگر	ان کا ارادہ ہو	یہ کہ	تجھے دھوکا دیں	تو بلاشبہ	اللہ تجھے بس ہے

جاننے والا ہے۔ اور اگر ان کا ارادہ ہو کہ تجھے دھوکا دیں تو اللہ تجھے بس ہے

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾	وَ	اَلَّفَ
وہی ہے	جس نے	تجھے قوت دی	اپنی نصرت کے ساتھ	اور	مومنوں کے ساتھ	اور	اس نے الفت ڈالی

وہی ہے جس نے اپنی نصرت کے ساتھ اور مومنوں کے ساتھ تجھے قوت دی۔ اور اس نے ان کے

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّآ
ان کے دلوں میں	اگر	تو خرچ کر دیتا	جو کچھ	زمین میں ہے	سب کا سب	تو نہ

دلوں میں الفت ڈالی اگر تو جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب خرچ کر دیتا تو ان کے دلوں

اَلَّفْتَ	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ
الفت پیدا کر سکتا	ان کے دلوں میں	لیکن	اللہ نے الفت ڈال دی	ان میں	یقیناً وہ	غالب

میں الفت پیدا نہ کر سکتا لیکن اللہ نے ان میں الفت ڈال دی وہ غالب حکمت والا ہے۔

حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	حَسْبُكَ اللّٰهُ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع
حکمت والا ہے	اے نبی!	اللہ تیرے لیے بس ہے	اور	جو	تیرا پیرو ہو	مومنوں میں سے

اے نبی! اللہ تیرے لیے بس ہے اور (اس کے لیے) جو مومنوں میں سے تیرا پیرو ہو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى الْقِتَالِ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ
اے نبی!	رغبت دے	مومنوں کو	جنگ کی	اگر	ہوں	تم میں سے

اے نبی! مومنوں کو جنگ کی رغبت دے۔ اگر تم میں سے

عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ	يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ
بیس	صبر کرنے والے	تو وہ غالب آئیں گے	دوسو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	ایک سو

بیس صبر کرنے والے ہوں تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے ایک سو ہوں

يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
غالب آئیں گے	ایک ہزار	ان میں سے	جنہوں نے کفر کیا	یہ اس لیے کہ وہ	ایسے لوگ ہیں جو
تو کافروں میں سے ایک ہزار پر غالب آئیں گے یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو					

لَّا	يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾	اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَ	عَلِمَ	اَنَّ
نہیں	سمجھ سے کام لیتے	اس وقت	ہلکا کر دیا بوجھ	اللہ نے	تمہارا	اور	وہ جانتا ہے	یہ کہ
سمجھ سے کام نہیں لیتے۔ اس وقت اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا اور وہ جانتا ہے کہ								

فِيْكُمْ	ضَعْفًا	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا
تم میں	کمزوری ہے	سو اگر	ہوں	تم میں سے	ایک سو	صبر کرنے والے	غالب آئیں گے
تم میں کمزوری ہے، سو اگر تم میں سے ایک سو صبر کرنے والے ہوں، دو سو پر غالب							

مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ
دو سو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	ایک ہزار	غالب آئیں گے	دو ہزار پر	اللہ کے حکم سے
آئیں گے اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے								

وَ	اللّٰهُ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ
اور	اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	نہیں	شایاں	ایک نبی کے	یہ کہ	ہوں
اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ایک نبی کے شایاں نہیں کہ اس کے (قبضہ میں)							

لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِي الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ الدُّنْيَا
اس کے (قبضہ میں)	قیدی	جب تک کہ	وہ غالب نہ آئے	زمین میں	تم چاہتے تھے	دنیا کا مال
قیدی ہوں جب تک کہ وہ زمین میں جنگ کر کے غالب نہ آئے۔ تم دنیا کا مال چاہتے تھے						

وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾
اور	اللہ	چاہتا ہے (تمہارے لیے)	آخرت کو	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے
اور اللہ (تمہارے لیے) آخرت کو چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔							

لَوْ	لَا	كِتٰبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ
اگر	نہ ہوتا	حکم	اللہ کی طرف سے	پہلے سے	تو تم کو پہنچ کر رہتا	اس بارے میں	جو تم کرنے لگے تھے
اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے حکم نہ ہو چکا ہوتا تو تم کو اس بارے میں جو تم کرنے لگے تھے							

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا طَيِّبًا	وَّ	اتَّقُوا اللّٰهَ
عذاب	بھاری	پس تم کھاؤ	اس سے جو	تم نے فتح پا کر حاصل کیا ہے	حلال طیب	اور	اللہ کا تقویٰ کرو
بھاری عذاب پہنچ کر رہتا۔ اس سے جو تم نے فتح پا کر حاصل کیا ہے حلال طیب کھاؤ اور اللہ کا تقویٰ کرو							

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ	فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ	
يقیناً	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اے نبی	کہہ دے	ان کو جو	تیرے ہاتھ میں ہیں	

اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔اے نبی ان کو جو تیرے ہاتھ میں قیدیوں میں سے ہیں

مِّنَ الْاَسْرٰٓى	اِنْ	يَّعْلَمِ اللّٰهُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا	يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا
قیدیوں میں سے	اگر	اللہ جانے گا	تمہارے دلوں میں	کوئی بھلائی	تو تم کو دے گا	اس سے بہتر

کہہ دے اگر اللہ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی جانے گا تو تم کو اس سے بہتر دے گا

مِّمَّآ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
جو	لیا گیا ہے	تم سے	اور	بخش دے گا	تمہیں	اور	اللہ	بخشنے والا

جو تم سے لیا گیا ہے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

رَّحِيْمٌ ﴿٧١﴾	وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ
رحم کرنے والا ہے	اور	اگر	وہ چاہیں	تجھ سے دغا کرنا	تو یقیناً	اللہ سے دغا کر چکے ہیں	اس سے پہلے

اور اگر وہ تجھ سے دغا کرنا چاہیں تو پہلے اللہ سے دغا کر چکے ہیں

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾	اِنَّ
سو اس نے ان پر (تم کو) قابو دے دیا	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	بے شک

سو اس نے ان پر (تم کو) قابو دے دیا اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ
وہ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا	اپنے مالوں	اور	اپنی جانوں کے ساتھ

جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	بَعْضُهُمْ
اللہ کی راہ میں	اور	وہ جنہوں نے	(ان کو) پناہ دی	اور	مدد دی	یہی ہیں	ان کے بعض

اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ جنہوں نے (ان کو) پناہ دی اور مدد دی یہ ایک

اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَلَمْ	يُهَاجِرُوْا	مَا
دوست ہیں	بعض کے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور نہیں	انہوں نے ہجرت کی	نہیں ہے

لَكُمْ
تم پر

دوسرے کے دوست ہیں اور وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تم پر

مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	وَ	اِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ
ان کی دوستی کا	کوئی حق	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں	اور	اگر	تم سے مدد چاہیں

ان کی دوستی کا کوئی حق نہیں، یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر تم سے

فِي الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا	عَلٰى قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ
دین کے متعلق	تو تم پر فرض ہے	مدد دینا	سوائے اس کے کہ	(یہ مدد) ان لوگوں کے خلاف ہو	تمہارے درمیان

دین کے متعلق مدد چاہیں تو تم پر مدد دینا فرض ہے سوائے اس کے کہ (یہ مدد) ان لوگوں کے خلاف ہو

وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾
اور	ان کے درمیان	عہد ہے	اور	اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھتا ہے

جن کے اور تمہارے درمیان عہد ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	اِلَّا	تَفْعَلُوْهُ	تَكُنْ
اور	وہ جو	کافر ہیں	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اگر نہ	تم ایسا کرو گے	تو ہوگا

اور جو کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اگر تم ایسا نہ کرو گے

فِتْنَةٌ	فِي الْاَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
فتنہ	ملک میں	اور	فساد	بہت بڑا	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے ہیں	اور

تو ملک میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا۔ اور جو ایمان لائے اور (انہوں نے)

هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ
ہجرت کی	اور	جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	اور	وہ جنہوں نے	پناہ دی	اور

ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ جنہوں نے پناہ دی اور مدد دی،

نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾
مدد دی	یہی ہیں	مومن	سچے	ان کے لیے	حفاظت	اور	رزق ہے	عزت کا

یہی سچے مومن ہیں ان کے لیے حفاظت اور عزت کا رزق ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ
اور	وہ جو	ایمان لائے	بعد میں	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا	تمہارے ساتھ مل کر

اور جو بعد میں ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا

فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ
تو وہ تم میں سے ہی ہیں	اور	رشتہ کے تعلقات والے	بعض ان میں سے	زیادہ حق دار ہیں	بعض سے

تو وہ تم میں سے ہی ہیں اور رشتہ کے تعلقات والے اللہ کے حکم میں آپس میں

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾	
اللہ کے حکم میں	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا ہے	

زیادہ حق دار ہیں اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

ع 10 6 6

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (113) (9) اٰيَاتُهَا 129 رُكُوْعَاتُهَا 16

بَرَآءَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ	اِلَى الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ
یہ علیحدگی (کا اعلان) ہے	اللہ کی طرف سے	اور	اس کے رسول کی	ان لوگوں کی طرف	جن کے ساتھ تم نے معاہدہ کیا
یہ علیحدگی (کا اعلان) ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں میں سے ان لوگوں کی طرف					

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱	فَسِيْحُوْا	فِي الْاَرْضِ	اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	وَّاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ
مشرکوں میں سے	پس تم چلو پھرو	ملک میں	چار مہینے	اور جان لو	کہ بے شک تم	نہیں
جن کے ساتھ تم نے معاہدہ کیا تھا۔ پس چار مہینے ملک میں چلو پھرو اور جان لو کہ						

مُعْجِزِي اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مُخْزِي	الْكٰفِرِيْنَ ۝۲	وَ	اَذَانٌ
اللہ کو عاجز کرنے والے	اور	یہ کہ	اللہ	رسوا کرنے والا ہے	کافروں کو	اور	اطلاع ہے
تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں اور کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ اور (یہ) اللہ							

مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ	اِلَى النَّاسِ	يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	اَنَّ	اللّٰهَ	بَرِيْٓءٌ
اللہ کی طرف سے	اور	اس کے رسول کی	لوگوں کو	حج اکبر کے دن	یہ کہ	اللہ	بے زار ہے
اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو حج اکبر کے دن اطلاع ہے کہ اللہ اور							

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	رَسُوْلُهٗ	فَاِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
ان مشرکوں سے	اور	اس کا رسول	پس اگر	تم توبہ کرو	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے
اس کا رسول ان مشرکوں سے بے زار ہے۔ پس اگر تم توبہ کرو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے							

وَ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي اللّٰهِ	وَ	بَشِّرِ
اور	اگر	تم پھر جاؤ	تو جان لو	کہ تم	نہیں	اللہ کو عاجز کرنے والے	اور	خبر سنا
اور اگر پھر جاؤ تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں اور جنہوں نے								

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
ان کو جنہوں نے	انکار کیا	دردناک عذاب کی	مگر	وہ لوگ جن سے	تم نے عہد کیا	مشرکوں میں سے
انکار کیا ان کو دردناک عذاب کی خبر سنا۔ مگر جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا						

ثُمَّ	لَمْ	يَنْقُصُوْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَمْ	يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ
پھر	نہیں	انہوں نے کمی کی	کچھ بھی	اور	نہ	انہوں نے مدد دی	تمہارے خلاف
پھر انہوں نے کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف کسی کو مدد دی تو							

اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا	اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى مُدَّتِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
کسی کی	تو پورا کریں	ان کے ساتھ	ان کا عہد	ان کی مدت تک	یقیناً	اللہ	محبت رکھتا ہے

ان کے ساتھ ان کا عہد ان کی مدت تک پورا کردیں۔ اللہ متقیوں سے محبت رکھتا ہے۔

الْمُتَّقِيْنَ ۝٤	فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَيْثُ
متقیوں سے	پھر جب	نکل جائیں	مہینے	حرمت والے	تو قتل کردو	ان مشرکوں کو	جہاں کہیں

پھر جب حرمت والے مہینے نکل جائیں تو ان مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کردو

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	خُذُوْهُمْ	وَ	احْصُرُوْهُمْ	وَ	اقْعُدُوْا	لَهُمْ
انہیں تم پاؤ	اور	ان کو پکڑلو	اور	ان کو روک دو	اور	تم بیٹھو	ان کے لیے

اور ان کو پکڑلو اور ان کو روک دو اور ان کے لیے ہرگھات کی جگہ بیٹھو

كُلَّ مَرْصَدٍ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
ہرگھات کی جگہ	پھر اگر	وہ توبہ کریں	اور	قائم کریں	نماز	اور	ادا کریں	زکوۃ

پھر اگر توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں تو ان کا رستہ چھوڑ دو ۔

فَخَلُّوْا	سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝٥	وَ	اِنْ	اَحَدٌ
تو چھوڑ دو	ان کا رستہ	یقیناً	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	اگر	کوئی

اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور اگر ان مشرکوں میں سے کوئی

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ
ان مشرکوں میں سے	تجھ سے پناہ مانگے	تو اس کو پناہ دو	یہاں تک کہ	وہ سن لے	اللہ کا کلام	پھر

تجھ سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دو، یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے

اَبْلِغْهُ	مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ ۝٦ ع
اس کو پہنچادو	اس کے امن کی جگہ	یہ	اس لیے کہ وہ	ایسے لوگ ہیں جو	نہیں	جانتے

ع 1 6 7

پھر اس کو اس کے امن کی جگہ پہنچادو یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو جانتے نہیں۔

كَيْفَ	يَكُوْنُ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ	اِلَّا
کیوں کر	ہوسکتا ہے	ان مشرکوں کے لیے	عہد	اللہ کے نزدیک	اور	اس کے رسول کے نزدیک	سوائے

ان مشرکوں کے لیے اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیوں کر ہوسکتا ہے، سوائے

الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	فَمَا	اسْتَقَامُوْا	لَكُمْ
ان کے جن سے	تم نے عہد کیا	مسجد حرام کے پاس	سو جب تک	وہ قائم ہیں	تمہارے لیے

ان کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس عہد کیا۔ سو جب تک وہ تمہارے لیے قائم ہیں

فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ۝٧	كَيْفَ
تم قائم رہو	ان کے لیے	یقیناً	اللہ	محبت کرتا ہے	متقیوں سے	(عہد) کس طرح ہو

تم ان کے لیے قائم رہو۔ اللہ متقیوں سے محبت کرتا ہے۔ (عہد) کس طرح ہو

وَ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا	يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ	اِلًّا	وَّ	لَا
حالانکہ	اگر	وہ غالب آئیں	تم پر	تو نہ	کچھ لحاظ کریں	تمہارا	نہ ناطے کا	اور	نہ

حالانکہ اگر وہ تم پر غالب آئیں تو تمہارا کچھ لحاظ نہ کریں نہ ناطے کا اور نہ ہی عہد کا۔

ذِمَّةً	يُرْضُوْنَكُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	تَاْبٰى	قُلُوْبُهُمْ	وَ
عہد کا	وہ تم کو راضی کرتے ہیں	اپنے مونہوں سے	اور	انکار کرتے ہیں	ان کے دل	اور

وہ اپنے مونہوں سے تم کو راضی کرتے ہیں اور ان کے دل انکار کرتے ہیں اور

اَكْثَرُهُمْ	فٰسِقُوْنَ ۝٨	اِشْتَرَوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا
ان میں سے اکثر	نافرمان ہیں	لے لی	اللہ کی آیات کے بدلے	تھوڑی قیمت	یوں روکا

ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی قیمت لے لی یوں

عَنْ سَبِيْلِهٖ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝٩	لَا	يَرْقُبُوْنَ
اس کی راہ سے	بے شک وہ	برا ہے	جو	ہیں	وہ عمل کرتے	نہیں	وہ لحاظ کرتے

اس کی راہ سے روکا ۔ برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ کسی مومن کا لحاظ

فِيْ مُؤْمِنٍ	اِلًّا	وَّ	لَا	ذِمَّةً	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠
کسی مومن کا	نہ ناطے کا	اور	نہ	عہد کا	اور	یہی لوگ ہیں	حد سے بڑھے ہوئے

نہیں کرتے، نہ ناطے کا اور نہ ہی عہد کا۔ اور وہ حد سے بڑھے ہوئے ہیں۔

فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَاِخْوَانُكُمْ
سو اگر	وہ توبہ کریں	اور	قائم کریں	نماز	اور	ادا کریں	زکوٰۃ	تو وہ تمہارے بھائی ہیں

سو اگر توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔

فِي الدِّيْنِ	وَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ۝١١	وَ
دین میں	اور	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	باتیں	ان لوگوں کے لیے	جو علم رکھتے ہیں	اور

اور ہم ان لوگوں کے لیے باتیں کھول کر بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ اور

اِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	عَهْدِهِمْ	وَ	طَعَنُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ
اگر	وہ توڑیں	اپنی قسموں کو	بعد	اپنے عہد کے	اور	عیب لگائیں	تمہارے دین میں

اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسموں کو توڑیں اور تمہارے دین میں عیب لگائیں

فَقَاتِلُوْٓا	اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَآ	اَيْمَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُوْنَ ﴿١٢﴾
تو جنگ کرو	کفر کے سرداروں کے ساتھ	یقیناً	کچھ نہیں	قسمیں	ان کی	تاکہ وہ	باز آئیں

تو کفر کے سرداروں کے ساتھ جنگ کرو، ان کی قسمیں کچھ نہیں تاکہ وہ باز آئیں۔

اَلَا	تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	وَ	هَمُّوْا
کیوں نہ	تم جنگ کرو	ان لوگوں کے ساتھ	جنہوں نے توڑ دیں	اپنی قسمیں	اور	قصد کیا

کیوں ان لوگوں کے ساتھ جنگ نہ کرو جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور رسول کے

بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ	وَ	هُمْ	بَدَءُوْكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	اَتَخْشَوْنَهُمْ
رسول کے نکال دینے کا	اور	انہوں نے	تمہارے ساتھ ابتدا کی	پہلے پہل	کیا تم ان سے ڈرتے ہو

نکال دینے کا قصد کیا اور انہوں نے پہلے تمہارے ساتھ ابتدا کی، کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟

فَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشَوْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾	قَاتِلُوْهُمْ
بلکہ اللہ ہی	زیادہ حق دار ہے	یہ کہ	تم اس سے ڈرو	اگر	ہو تم	مومن	ان سے جنگ کرو

بلکہ اللہ ہی زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ ان سے جنگ کرو

يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	بِاَيْدِيْكُمْ	وَ	يُخْزِهِمْ	وَ	يَنْصُرْكُمْ
عذاب دے گا ان کو	اللہ	تمہارے ہاتھوں سے	اور	ان کو رسوا کرے گا	اور	تمہیں مدد دے گا

اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا اور ان کو رسوا کرے گا اور ان کے مقابلہ میں

عَلَيْهِمْ	وَ	يَشْفِ	صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤﴾	وَ	يُذْهِبْ	غَيْظَ
ان کے مقابلہ میں	اور	شفا بخشے گا	مومن لوگوں کے سینوں کو	اور	دور کر دے گا	غصہ

تمہیں مدد دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا۔ اور ان کے دلوں سے غصہ

قُلُوْبِهِمْ	وَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
ان کے دلوں سے	اور	رجوع برحمت کرتا ہے	اللہ	جس پر چاہتا ہے	اور	اللہ	جاننے والا

دور کر دے گا اور اللہ جس پر چاہتا ہے رجوع برحمت کرتا ہے اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ
حکمت والا ہے	کیا نہیں	تم خیال کرتے	یہ کہ	تم چھوڑ دیئے جاؤ گے	اور	ابھی نہیں	اللہ نے الگ کیا

حکمت والا ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے ہو کہ تم چھوڑ دیے جاؤ گے اور اللہ نے تم میں سے

الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	لَمْ	يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	لَا
جنہوں نے	جہاد کیا	تم میں سے	اور	نہ	انہوں نے بنایا ہے	اللہ کے سوائے	اور	نہ

ان کو ابھی الگ نہیں کیا جنہوں نے جہاد کیا اور نہ اللہ کے سوائے اور نہ

رَسُوْلِهٖ	وَ	لَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ
اس کے رسول	اور	نہ	مومنوں کے (سوائے)	کسی کو دِلی دوست	اور	اللہ	اس سے واقف ہے

اس کے رسول اور نہ مومنوں کے (سوائے) کسی کو دِلی دوست بنایا ہے اور اللہ اس سے واقف ہے

ع 2 10 8

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾	مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ اللّٰهِ
جو	تم کرتے ہو	نہیں	کام	مشرکوں کا	یہ کہ	وہ آباد کریں	اللہ کی مسجدوں کو

جو تم کرتے ہو۔ مشرکوں کا کام نہیں کہ اپنے اوپر کفر کی گواہی دیتے ہوئے

شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَ	فِي النَّارِ
گواہی دیتے ہوئے	اپنے اوپر	کفر کی	یہی ہیں وہ	بے کار ہیں	ان کے عمل	اور	آگ کے اندر

اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں۔ ان کے عمل بے کار ہیں اور وہ آگ کے اندر رہیں گے۔

هُمْ	خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ
وہ	رہیں گے	صرف وہی	آباد کرتے ہیں	اللہ کی مسجدیں	جو	ایمان لائے	اللہ پر

اللہ کی مسجدیں صرف وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ
اور	پچھلے دن پر	اور	قائم کیا	نماز کو	اور	ادا کی	زکوٰۃ	اور	نہ

اور نماز کو قائم کیا اور زکوٰۃ دی اور اللہ کے سوائے کسی کا خوف نہ کیا۔

يَخْشَ	اِلَّا اللّٰهَ	فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾	اَجَعَلْتُمْ
خوف کیا	اللہ کے سوائے	سو امید ہے کہ	یہی	ہوں گے	ہدایت پانے والے	کیا تم نے ٹھہرایا ہے

سو امید ہے کہ یہ ہدایت پانے والوں میں سے ہوں۔ کیا تم نے

سِقَايَةَ الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
حاجیوں کو پانی پلانا	اور	مسجد حرام کا آباد کرنا	اس کی طرح	جو ایمان لایا	اللہ پر	اور	پچھلے دن پر

حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کا آباد کرنا اس کی طرح ٹھہرایا ہے جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لایا

وَ	جٰهَدَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا	يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	لَا
اور	جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	نہیں	وہ برابر	اللہ کے ہاں	اور	اللہ	نہیں

اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے ہاں وہ برابر نہیں اور اللہ ظالم لوگوں کو

وقف لازم

يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	اور	ہجرت کرتے ہیں	اور	جہاد کرتے ہیں

ہدایت نہیں دیتا۔ جو ایمان لاتے ہیں اور ہجرت کرتے ہیں اور اپنے مالوں اور

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	عِنْدَ اللّٰهِ
اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں کے ساتھ	بہت بڑا	درجہ رکھتے ہیں	اللہ کے ہاں
اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اللہ کے ہاں بہت بڑا درجہ رکھتے ہیں						

وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ۝٢٠	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ	بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَ
اور	یہی لوگ	بامراد ہوں گے	خوشخبری دیتا ہے	ان کا رب	رحمت کی	اپنی طرف سے	اور
اور وہی بامراد ہوں گے۔ ان کا رب ان کو اپنی رحمت اور رضا اور							

رِضْوَانٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	لَّهُمْ	فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ ۝٢١	خٰلِدِيْنَ
رضا	اور	باغوں کی	ان کے لیے	ان میں	نعمتیں ہوں گی	ہمیشہ رہنے والی	رہیں گے
باغوں کی خوش خبری دیتا ہے ان کے لیے ان میں ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہوں گی۔ انہی میں							

فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ۝٢٢	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
انہی میں	ہمیشہ	یقیناً	اللہ	اسی کے پاس ہے	اجر	بہت بڑا	اے لوگو جو
ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے لوگو! جو							

اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰبَآءَكُمْ	وَ	اِخْوَانَكُمْ	اَوْلِيَآءَ	اِنِ	اسْتَحَبُّوا
ایمان لائے ہو	نہ	تم بناؤ	اپنے باپوں	اور	اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر	وہ دوست رکھیں
ایمان لائے ہو تم اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ، اگر وہ ایمان پر								

الْكُفْرَ	عَلَى الْاِيْمَانِ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٣
کفر کو	ایمان پر	اور	جو کوئی	بنائے گا دوست ان کو	تم میں سے	تو یہی ہیں	ظالم
کفر کو دوست رکھیں اور جو کوئی تم میں سے ان کو دوست بنائے گا، تو یہی ظالم ہیں۔							

قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ	وَ	اِخْوَانُكُمْ	وَ	اَزْوَاجُكُمْ
کہہ دے	اگر	ہیں	تمہارے باپ	اور	تمہارے بیٹے	اور	تمہارے بھائی	اور	تمہاری بیویاں
کہہ دے اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں									

وَ	عَشِيْرَتُكُمْ	وَ	اَمْوَالُ	اِ۟قْتَرَفْتُمُوْهَا	وَ	تِجَارَةٌ	تَخْشَوْنَ
اور	تمہارے کنبے	اور	مال	جو تم کماتے ہو	اور	تجارت	تم ڈرتے ہو
اور تمہارے کنبے اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے مندا پڑ جانے سے							

كَسَادَهَا	وَ	مَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ	اِلَيْكُمْ
جس کے مندا پڑ جانے سے	اور	مکان	جن کو تم پسند کرتے ہو	زیادہ محبوب ہیں	تمہارے نزدیک
تم ڈرتے ہو اور مکان جن کو تم پسند کرتے ہو۔ تمہارے نزدیک اللہ اور اس کے رسول					

مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	جِهَادٍ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى
اللہ سے	اور	اس کے رسول سے	اور	جہاد سے	اس کی راہ میں	تو انتظار کرو	یہاں تک کہ

اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ

يَاْتِيَ اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾	لَقَدْ
اللہ بھیجے	اپنا حکم	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو نافرمان ہیں	یقیناً

اللہ اپنا حکم بھیجے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یقیناً

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ	وَّ	يَوْمَ حُنَيْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ
اللہ نے تمہیں مدد دی	بہت سے میدانوں میں	اور	حنین کے دن	جب	تمہیں اچھی لگی

اللہ نے تمہیں بہت سے میدانوں میں مدد دی اور حنین کے دن جب تمہاری کثرت

كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ	تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	ضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ
تمہاری کثرت	پھر نہ	وہ کام آئی	تمہارے	کچھ بھی	اور	تنگ ہوگئی	تم پر	زمین

تمہیں اچھی لگی، پھر وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی، اور تم پر زمین باوجود فراخی

بِمَا	رَحُبَتْ	ثُمَّ	وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾	ثُمَّ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ
باوجود	فراخی کے	تب	تم پھر گئے	پیٹھ دیتے ہوئے	تب	نازل کی	اللہ نے	اپنی سکینت

کے تنگ ہوگئی تب تم پیٹھ دیتے ہوئے پھر گئے۔ تب اللہ نے اپنی تسکین اپنے رسول پر اور

عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا
اپنے رسول پر	اور	مومنوں پر	اور	اتارے	وہ لشکر	نہیں	جن کو تم دیکھتے تھے

مومنوں پر نازل کی اور وہ لشکر اتارے جن کو تم نہیں دیکھتے تھے

وَ	عَذَّبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾	ثُمَّ
اور	عذاب دیا	ان کو جو	کافر تھے	اور	یہی	سزا ہے	کافروں کی	پھر

يَتُوْبُ
رجوع برحمت کرے

اور ان کو جو کافر تھے عذاب دیا اور یہی کافروں کی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد

اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾
اللہ	اس کے بعد	جس پر	چاہے	اور	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے

جس پر چاہے رجوع برحمت کرے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ	فَلَا	يَقْرَبُوا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	بلاشبہ	مشرک	ضرور پلید ہیں	سو نہ	وہ پاس آئیں

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مشرک ضرور پلید ہیں۔ سو اپنے اس سال کے بعد

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ هٰذَا	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ
مسجد حرام کے	بعد	اپنے اس سال کے	اور	اگر	تم کو ڈر ہو	مفلسی کا	تو عنقریب

وہ مسجد حرام کے پاس نہ آئیں۔ اور اگر تم کو مفلسی کا ڈر ہو تو اللہ اگر چاہے گا

يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖٓ	اِنْ	شَآءَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾
تم کو غنی کر دے گا	اللہ	اپنے فضل سے	اگر	چاہے گا	یقیناً	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے

تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ
جنگ کرو	ان سے جو	نہیں	ایمان لائے	اللہ پر	اور	نہ	پچھلے دن پر	اور

ان سے جنگ کرو جو اللہ پر ایمان نہیں لائے اور نہ پچھلے دن پر اور

لَا	يُحَرِّمُوْنَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	لَا
نہ	حرام ٹھہراتے ہیں	ان چیزوں کو جو	حرام کیں	اللہ	اور	اس کے رسول نے	اور	نہ

نہ ہی ان چیزوں کو حرام ٹھہراتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیں اور نہ

يَدِيْنُوْنَ	دِيْنَ الْحَقِّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حَتّٰى
اختیار کرتے ہیں	سچے دین کو	ان لوگوں میں سے جن کو	دی گئی	کتاب	یہاں تک کہ

سچے دین کو اختیار کرتے ہیں۔ ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی یہاں تک کہ

ع 4 5 10

يُعْطُوا	الْجِزْيَةَ	عَنْ يَّدٍ	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ ع	وَ	قَالَتِ الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ
وہ دیں	جزیہ	ہاتھ سے	اور	وہ	محکوم ہوں	اور	یہودی کہتے ہیں	عزیر

وہ ہاتھ سے جزیہ دیں اور وہ محکوم ہوں۔ اور یہودی کہتے ہیں عزیر

ابْنُ اللّٰهِ	وَ	قَالَتِ النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ
اللہ کا بیٹا ہے	اور	عیسائی کہتے ہیں	مسیح	اللہ کا بیٹا ہے	یہ	باتیں ہیں	ان کے منہ کی

اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی کہتے ہیں مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں

يُضَاهِـُٔوْنَ	قَوْلَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى
یہ نقل کرتے ہیں	ان کی بات جو	کافر ہوئے	پہلے	ان کو ہلاک کرے	اللہ	کہاں

یہ ان کی بات نقل کرتے ہیں جو پہلے کافر ہوئے۔ اللہ ان کو ہلاک کرے کہاں سے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾	اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَ	رُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
الٹے پھرے جاتے ہیں	انہوں نے بنالیا ہے	اپنے عالموں	اور	راہبوں کو	رب	اللہ کے سوائے

الٹے پھرے جاتے ہیں۔ انہوں نے اپنے عالموں اور راہبوں کو اللہ کے سوائے رب بنالیا ہے

وَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	مَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا	اِلٰهًا
اور	مسیح ابن مریم کو	اور	نہ	ان کو حکم دیا گیا تھا	سوائے	یہ کہ عبادت کریں	معبود کی

اور مسیح ابن مریم کو اور ان کو سوائے اس کے کچھ حکم نہ دیا گیا تھا کہ ایک معبود

وَّاحِدًا	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾
ایک	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	وہ پاک ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

کی عبادت کریں اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، وہ اس سے پاک ہے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	يَاْبَى	اللّٰهُ	اِلَّآ
وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	بجھادیں	اللہ کا نور	اپنے مونہوں سے	اور	منظور نہیں	اللہ کو	مگر

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے مونہوں سے بجھادیں اور اللہ کو کچھ منظور نہیں مگر

اَنْ	يُّتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَ لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾	هُوَ الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ
یہ کہ	پورا کرے	اپنے نور کو	اگرچہ	برا مانیں	کافر	وہی ہے جس نے	بھیجا	اپنے رسول کو

یہی کہ اپنے نور کو پورا کرے گو کافر برا ہی مانیں۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو

بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَ لَوْ	كَرِهَ
ہدایت	اور	دین حق کے ساتھ	تاکہ اس کو غالب کرے	کل دینوں پر	اگرچہ	برا مانیں

ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس کو کل دینوں پر غالب کرے گو مشرک برا ہی

الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْاَحْبَارِ	وَ	الرُّهْبَانِ
مشرک	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	یقیناً	بہت سے	علماء	اور	راہب

النصف

مانیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو یقیناً بہت سے علماء اور راہب لوگوں کے مال

لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ
کھاتے ہیں	مال	لوگوں کے	ناحق	اور	روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	جو لوگ

ناحق کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ

يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَ	الْفِضَّةَ	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
جمع کرتے ہیں	سونا	اور	چاندی	اور	نہیں	اس کو خرچ کرتے	اللہ کی راہ

سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو ان کو

فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾	يَّوْمَ	يُحْمٰى عَلَيْهَا	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ
تو ان کو خبر دے	دردناک عذاب کی	جس دن	اس مال کو گرم کیا جائے گا	جہنم کی آگ میں

دردناک عذاب کی خبر دے۔ جس دن اس مال کو جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا

فَتُكْوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَ	جُنُوْبُهُمْ	وَ	ظُهُوْرُهُمْ
پھر داغی جائیں گی	اس کے ساتھ	ان کی پیشانیاں	اور	ان کے پہلو	اور	ان کی پیٹھیں
پھر اس کے ساتھ ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی						

هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾
یہ	وہ ہے جو	تم نے جمع کیا تھا	اپنے لیے	سو (اس کا مزہ) چکھو	جو	تم	جمع کرتے تھے
یہ وہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو (اس کا مزہ) چکھو جو تم جمع کرتے تھے۔							

اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ	عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	يَوْمَ
یقیناً	گنتی	مہینوں کی	اللہ کے نزدیک	بارہ	مہینے ہے	اللہ کے حکم میں	جس دن
مہینوں کی گنتی اللہ (تعالیٰ) کے نزدیک اللہ کے حکم میں بارہ مہینے ہے جس دن							

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ
پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	ان میں سے	چار	حرمت والے ہیں	یہ	دین
آسمان اور زمین پیدا کیے۔ ان میں سے چار حرمت والے ہیں یہ دین								

الْقَيِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	قَاتِلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً
مضبوط ہے	سو مت	تم ظلم کرو	ان میں	اپنے اوپر	اور	جنگ کرو	مشرکوں سے	سب کے سب
مضبوط ہے۔ سو ان میں اپنے اوپر ظلم مت کرو اور مشرکوں سے سب کے سب جنگ کرو،								

كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾
جس طرح	وہ تم سے جنگ کرتے ہیں	سب کے سب	اور	جان لو	کہ یقیناً	اللہ	متقیوں کے ساتھ ہے
جس طرح وہ تم سے سب کے سب جنگ کرتے ہیں اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔							

اِنَّمَا	النَّسِيْٓءُ	زِيَادَةٌ	فِي الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بے شک	مہینوں کا پیچھے کر دینا	زیادتی ہے	کفر کی	گمراہ ہوتے ہیں	اس سے	وہ جو	کافر ہیں
مہینوں کا پیچھے کر دینا کفر کی ایک زیادتی ہے وہ جو کافر ہیں اس سے گمراہ ہوتے ہیں							

يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّ	يُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ
اسے حلال قرار دیتے ہیں	ایک سال	اور	حرام قرار دیتے ہیں	ایک سال	تاکہ مطابق کر لیں	گنتی
ایک سال اسے حلال قرار دیتے ہیں اور ایک سال اسے حرام قرار دیتے ہیں تاکہ ان (مہینوں) کی گنتی کے						

مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ	زُيِّنَ
جو	اللہ نے حرام کیے ہیں	یوں اسے حلال کر لیں	جسے	اللہ نے حرام کیا ہے	اچھے معلوم ہوتے ہیں
مطابق کر لیں جو اللہ نے حرام کیے ہیں اور یوں جسے اللہ نے حرام کیا ہے اسے حلال کر لیں					

لَهُمْ	سُوْٓءُ	اَعْمَالِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾	ع 5 8 11
ان کو	برے کام	ان کے	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	کافر قوم کو	

ان کو ان کے برے کام اچھے معلوم ہوتے ہیں اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا	لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	کیا ہوا	تمہیں	جب	کہا جائے	تم کو	تم نکلو

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تمہیں کیا ہوا کہ جب تم کو کہا جائے کہ اللہ کی

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى الْاَرْضِ	اَرَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اللہ کی راہ میں	تو تم بوجھل ہو کر جھک جاتے ہو	زمین کی طرف	کیا تم راضی ہو گئے	دنیا کی زندگی پر

راہ میں نکلو تو تم بوجھل ہو کر زمین کی طرف جھک جاتے ہو کیا تم آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی پر

مِنَ الْاٰخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فِى الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾
آخرت کے بدلے	سو نہیں ہے	دنیا کی زندگی کا سامان	آخرت کے مقابلے میں	مگر	تھوڑا ہی

راضی ہو گئے ہو، سو دنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلے میں تھوڑا ہی ہے۔

اِلَّا	تَنْفِرُوْا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَّ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا
اگر نہ	تم نکلو	تو وہ تم کو عذاب دے گا	عذاب	دردناک	اور	تمہاری جگہ لے آئے گا	لوگ

اگر تم نہ نکلو تو وہ تم کو دردناک عذاب دے گا اور تمہاری جگہ دوسرے لوگ لے آئے گا

غَيْرَكُمْ	وَ	لَا	تَضُرُّوْهُ	شَيْـًٔا	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾
دوسرے	اور	نہ	تم اس کا بگاڑ سکو گے	کچھ بھی	اور	اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے

اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِلَّا	تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ	الَّذِيْنَ
اگر نہ	تم اس کی مدد کرو	تو یقیناً	مدد کی اس کی	اللہ نے	جب	اس کو نکال دیا	ان لوگوں نے جو

اگر تم اس کی مدد نہ کرو تو یقیناً اللہ نے اس کی مدد کی جب اس کو ان لوگوں نے جو

كَفَرُوْا	ثَانِىَ	اثْنَيْنِ	اِذْ	هُمَا	فِى الْغَارِ	اِذْ	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ
کافر تھے	وہ دوسرا تھا	دو میں کا	جب	وہ دونوں	غار میں تھے	جب	اس نے کہا	اپنے رفیق کو

کافر تھے نکال دیا (اس حال میں کہ) وہ دو میں کا دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے۔ جب اس نے

لَا	تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَنَا	فَاَنْزَلَ اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلَيْهِ	وَ
نہ	غمگین ہو	یقیناً	اللہ	ہمارے ساتھ ہے	سو اللہ نے اتاری	اپنی تسکین	اس پر	اور

اپنے رفیق کو کہا غمگین نہ ہو اللہ ہمارے ساتھ ہے، سو اللہ نے اپنی تسکین اس پر اتاری اور

اَيَّدَهٗ	بِجُنُوْدٍ	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ
اوراس کوقوت دی	ایسے لشکروں سے	کہ نہیں	جن کوتم دیکھتے تھے	اور	دکھایا	بات کو

اس کو ایسے لشکروں سے قوت دی جن کو تم نہ دیکھتے تھے اور ان لوگوں کی بات

الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	السُّفْلٰى	وَ	كَلِمَةُ اللّٰهِ	هِيَ الْعُلْيَا	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ
ان لوگوں کی جو	کافر تھے	نیچا	اور	اللہ کی بات ہی	بلند ہے	اور	اللہ	غالب

کو جو کافر تھے نیچا دکھایا اور اللہ کی بات ہی بلند ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

حَكِيْمٌ ۝٤٠	اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَّ	ثِقَالًا	وَّ	جَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ
حکمت والا ہے	نکل پڑو	ہلکے	اور	بوجھل	اور	جہاد کرو	اپنے مالوں کے ساتھ	اور

ہلکے اور بوجھل نکل پڑو اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

اَنْفُسِكُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۝٤١
اپنی جانوں کے ساتھ	اللہ کی راہ میں	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	تم	جانتے ہو

اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّ	سَفَرًا	قَاصِدًا	لَّاتَّبَعُوْكَ	وَلٰكِنْۢ
اگر	ہوتا	فائدہ	جلد ملنے والا	اور	سفر	میانہ	توضرور تیرے پیچھے ہولیتے	لیکن

اگر فائدہ جلد ملنے والا اور سفر میانہ ہوتا تو ضرور تیرے پیچھے ہولیتے لیکن

بَعُدَتْ	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ اسْتَطَعْنَا
بہت دور معلوم ہوا	انہیں	مشقت کا سفر	اور	قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	کہ ہم میں طاقت ہوتی

مشقت کا سفر انہیں بہت دور معلوم ہوا۔ اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ ہم میں طاقت ہوتی

لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ
تو ہم ضرور نکلتے	تمہارے ساتھ	ہلاک کررہے ہیں	اپنے آپ کو	اور	اللہ	جانتا ہے

تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔ اپنے آپ کو ہلاک کررہے ہیں اور اللہ جانتا ہے

ع 6 5 12

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ۝٤٢ ع	عَفَا اللّٰهُ	عَنْكَ	لِمَ	اَذِنْتَ	لَهُمْ
کہ وہ	یقیناً جھوٹے ہیں	اللہ معاف کرے	تجھے	کیوں	تونے اجازت دی	ان کو

کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ اللہ تجھے معاف کرے تو نے کیوں ان کو اجازت دی

حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	تَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ ۝٤٣
یہاں تک کہ	الگ ہوجاتے	تیرے لیے	وہ جو	سچے تھے	اور	تو جان لیتا	جھوٹوں کو بھی

یہاں تک کہ جو سچے تھے وہ تیرے لیے الگ ہوجاتے اور تو جھوٹوں کو بھی جان لیتا۔

لَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اَنْ
نہیں	تجھ سے اجازت مانگتے	وہ جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	پچھلے دن پر	یہ کہ

جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں وہ تجھ سے اجازت نہیں مانگتے کہ

يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
جہاد کریں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	اپنی جانوں کے ساتھ	اور	اللہ	خوب جانتا ہے

اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد (نہ) کریں اور اللہ متقیوں کو خوب

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾	اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
متقیوں کو	وہی تجھ سے اجازت چاہتے ہیں	جو	نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر	اور	پچھلے دن پر

جانتا ہے۔ وہی تجھ سے اجازت چاہتے ہیں جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان نہیں لاتے،

وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ	فَهُمْ	فِيْ رَيْبِهِمْ	يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾	وَ لَوْ	اَرَادُوا
اور	شک میں پڑ گئے ہیں	ان کے دل	سو وہ	اپنے شک میں	متردّد ہیں	اور اگر	ان کا ارادہ ہوتا

اور ان کے دل شک میں پڑ گئے ہیں سو وہ اپنے شک میں متردّد ہیں۔ اور اگر ان کا ارادہ

الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ	عُدَّةً	وَّلٰكِنْ	كَرِهَ اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ
نکلنے کا	تو مہیا کرتے	اس کے لیے	سامان	لیکن	اللہ نے پسند نہ کیا	ان کا اٹھنا	سو ان کو بوجھل کر دیا

نکلنے کا ہوتا تو اس کے لیے سامان مہیا کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا پسند نہ کیا، سو ان کو بوجھل کر دیا

وَ	قِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾	لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا
اور	کہا گیا	بیٹھ جاؤ	بیٹھنے والوں کے ساتھ	اگر	وہ نکلتے	تم میں (مل کر)	تو نہ

اور کہا گیا بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھ جاؤ۔ اگر تم میں (مل کر) نکلتے تو تم میں

زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَاْ اَوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ
تم میں کچھ بڑھاتے	سوائے	فساد کے	اور	تمہارے لیے دکھ چاہتے ہوئے	تمہارے اندر

سوائے فساد کے کچھ نہ بڑھاتے اور تمہارے اندر تمہارے لیے دکھ چاہتے ہوئے

يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ	وَ	فِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَ	اللّٰهُ
پھیلاتے پھرتے	چغلیاں	اور	تم میں	جاسوس بھی ہیں	ان کے	اور	اللہ

چغلیاں پھیلاتے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو

عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾	لَقَدِ	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	قَلَّبُوْا
خوب جانتا ہے	ظالموں کو	یقیناً	انہوں نے ڈالنا چاہا	دکھ میں	پہلے بھی	اور	کرتے رہے

خوب جانتا ہے۔ یقیناً انہوں نے پہلے بھی دکھ میں ڈالنا چاہا اور تیرے لیے تدبیریں کرتے رہے

لَكَ	الْاُمُوْرَ	حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	ظَهَرَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَ	هُمْ
تیرے لیے	تدبیریں	یہاں تک کہ	آ گیا	حق	اور	غالب رہا	اللہ کا حکم	اور	وہ
یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا حکم غالب رہا اور وہ برا مانتے ہی رہے۔									

كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ	وَ	لَا
برا مانتے رہے	اور	ان میں	وہ بھی ہے جو	کہتا ہے	اجازت دیجیے	مجھے	اور	نہ
اور ان میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے مجھے اجازت دیجیے اور مجھ کو دکھ میں نہ ڈالیے۔								

تَفْتِنِّيْ	اَلَا	فِي الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ ﴿٤٩﴾
مجھ کو دکھ میں ڈالیے	دیکھو	دکھ میں تو	یہ پڑ ہی گئے ہیں	اور	یقیناً	دوزخ	احاطہ کیے ہوئے ہے
دیکھو دکھ میں تو یہ پڑ ہی گئے ہیں اور دوزخ یقیناً کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔							

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾	اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ	وَ	اِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ
کافروں کا	اگر	تجھے پہنچے	بھلائی	انہیں برا لگتا ہے	اور	اگر	تجھے پہنچے	تکلیف
اگر تجھے بھلائی پہنچے تو انہیں برا لگتا ہے اور اگر تجھے تکلیف پہنچے کہتے ہیں								

يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ	اَمْرَنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	يَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ
کہتے ہیں	یقیناً	ہم نے ٹھیک کر لیا تھا	اپنا کام	پہلے ہی سے	اور	وہ پھر جاتے ہیں	اس حال میں کہ وہ
ہم نے اپنا کام پہلے ہی سے ٹھیک کر لیا تھا اور وہ پھر جاتے ہیں اس حال میں کہ							

فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾	قُلْ	لَّنْ	يُّصِيْبَنَآ	اِلَّا	مَا	كَتَبَ اللّٰهُ
خوشیاں منا رہے ہوتے ہیں	کہہ دے	ہرگز نہیں	ہم کو کوئی تکلیف پہنچ سکتی	مگر	وہی جو	اللہ نے لکھ رکھی ہے
خوشیاں منا رہے ہوتے ہیں۔ کہہ دے ہم کو ہرگز کوئی تکلیف نہیں پہنچ سکتی مگر وہی جو اللہ نے						

لَنَا	هُوَ	مَوْلٰىنَا ۚ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾	قُلْ
ہمارے لیے	وہ	ہمارا آقا ہے	اور	اللہ پر ہی	بھروسا رکھنا چاہیے	مومنوں کو	کہہ
ہمارے لیے لکھ رکھی ہے وہ ہمارا آقا ہے اور اللہ پر ہی مومنوں کو بھروسا رکھنا چاہیے۔ کہہ							

هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ	وَ	نَحْنُ
نہیں	تم انتظار کرتے ہو	ہمارے حق میں	مگر	ایک کا	دو بھلائیوں میں سے	اور	ہم
تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ہی ایک کا انتظار کرتے ہو اور ہم							

نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ عِنْدِهٖٓ	اَوْ
انتظار کرتے ہیں	تمہارے حق میں	یہ کہ	تم پر لائے	اللہ	کوئی عذاب	اپنی طرف سے	یا
تمہارے حق میں انتظار کرتے ہیں کہ اللہ تم پر کوئی عذاب اپنی طرف سے لائے یا							

بِاَيْدِيْنَا	فَتَرَبَّصُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾	قُلْ	اَنْفِقُوْا
ہمارے ہاتھوں سے	سوانتظار کرو	ہم بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والے ہیں	کہہ دے	خرچ کرو
ہمارے ہاتھوں سے۔ سوانتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔ کہہ دے خوشی سے						

طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ	يُّتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ	اِنَّكُمْ كُنْتُمْ	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾
خوشی سے	یا	ناخوشی سے	ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا	تم سے	کیونکہ تم ہو	قوم	نافرمان
خرچ کرو یا نا خوشی سے تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا کیونکہ تم نافرمان قوم ہو۔								

وَ	مَا	مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ
اور	نہیں	مانع ہوئی ان کے	یہ کہ	قبول کیے جائیں	ان سے	ان کے خرچ	سوائے اس کے کہ
اور کوئی چیز ان کے حق میں مانع نہیں ہوئی کہ ان کے خرچ ان سے قبول کے جائیں سوائے اس کے کہ							

اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	بِرَسُوْلِهٖ	وَ	لَا	يَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ
وہ	انکار کرتے ہیں	اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	اور	نہیں	وہ آتے	نماز کو
وہ اللہ کا اور اس کے رسول کا انکار کرتے ہیں اور نماز کو نہیں آتے								

اِلَّا	وَ	هُمْ	كُسَالٰى	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	وَ
مگر	اس حال میں کہ	وہ	کاہل ہوں	اور	نہیں	خرچ کرتے	مگر	اس حال میں کہ
مگر اس حال میں کہ وہ کاہل ہوں اور خرچ نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ								

هُمْ	كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾	فَلَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ
وہ	ناخوش ہوں	سو نہ	تجھے تعجب میں ڈالیں	ان کے مال	اور	نہ	ان کی اولاد
وہ ناخوش ہوں۔ سو ان کے مال تجھے تعجب میں نہ ڈالیں اور نہ ان کی اولاد ہی۔							

اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ
یقیناً	چاہتا ہے	اللہ	ان کو عذاب دے	ان کی وجہ سے	دنیا کی زندگی میں	اور	نکلیں
اللہ یہی چاہتا ہے کہ ان کی وجہ سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور ان کی							

اَنْفُسُهُمْ	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾	وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ
ان کی جانیں	جب	وہ	کافر ہوں	اور	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ وہ	تمہی میں سے ہیں
جانیں نکلیں جب وہ کافر ہوں۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں								

وَ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَلٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾	لَوْ	يَجِدُوْنَ
اور	نہیں	وہ	تم میں سے	بلکہ یہ	وہ لوگ ہیں جو	ڈر رہے ہیں	اگر	وہ پائیں
اور وہ تم میں سے نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو ڈر رہے ہیں۔ اگر								

مَلْجَاً	اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ	مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ	وَ
کوئی پناہ کی جگہ	یا	غاریں	یا	گھسنے کی جگہ	تو پھر جائیں	اس کی طرف	اور
کوئی پناہ کی جگہ یا غاریں یا گھسنے کی جگہ پائیں تو اس کی طرف پھر جائیں اور							

هُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي الصَّدَقٰتِ
وہ بے تحاشہ بھاگ رہے ہوں	اور	ان میں سے	وہ بھی ہیں جو	تجھے طعنہ دیتے ہیں	زکوٰۃ (کے بانٹنے) میں
وہ بے تحاشہ بھاگ رہے ہوں۔ اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو زکوٰۃ (کے بانٹنے) میں تجھے طعنہ دیتے ہیں					

فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ	لَّمْ	يُعْطَوْا
سو اگر	ان کو دے دیا جائے	ان میں سے	تو راضی ہو جاتے ہیں	اور	اگر	نہ	ان کو دیا جائے
سو اگر ان میں سے ان کو دے دیا جائے تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر ان میں سے							

مِنْهَآ	اِذَا هُمْ	يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ
ان میں سے	تو وہ	ناخوش ہو جاتے ہیں	اور	اگر	وہ	راضی ہو جاتے	اس پر جو
ان کو نہ دیا جائے تو ناخوش ہو جاتے ہیں۔ اور (کیا اچھا ہوتا) اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو							

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ
اللہ نے ان کو دیا تھا	اور	اس کے رسول نے	اور	کہتے	اللہ ہمارے لیے بس ہے	اللہ ہم کو دے گا
اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے اللہ ہمارے لیے بس ہے اللہ اپنے فضل سے						

مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اِنَّآ	اِلَى اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع 7 17 13
اپنے فضل سے	اور	اس کا رسول (اور بھی)	ہم تو	اللہ کی طرف ہی	رغبت رکھنے والے ہیں
اور اس کا رسول (اور بھی) ہم کو دے گا۔ ہم تو اللہ کی طرف ہی رغبت رکھنے والے ہیں۔					

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا	وَ
زکوٰۃ تو صرف	ناداروں کے لیے ہے	اور	مسکینوں	اور	اس کے کارکنوں (کے لیے)	اور
زکوٰۃ صرف ناداروں کے لیے ہے اور مسکینوں اور اس کے کارکنوں (کے لیے) اور						

الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي الرِّقَابِ	وَ	الْغٰرِمِيْنَ	وَ
جن کے دل مائل کرنے ہیں	اور	غلاموں کے (آزاد کرنے)	اور	قرض داروں (کے لیے)	اور
جن کے دل مائل کرنے ہیں اور غلاموں کے (آزاد کرنے) اور قرض داروں (کے لیے) اور					

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
اللہ کی راہ میں	اور	مسافر (کے لیے)	یہ ضروری ٹھہرایا گیا ہے	اللہ کی طرف سے	اور	اللہ
اللہ کی راہ میں اور مسافر (کے لیے) یہ اللہ کی طرف سے ضروری ٹھہرایا گیا ہے اور اللہ						

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾	وَ	مِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	ان میں سے	وہ لوگ جو	ایذا دیتے ہیں	نبی کو	اور
جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور ان میں سے وہ لوگ جو نبی کو ایذا دیتے ہیں اور							

يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ لَّكُمْ	يُؤْمِنُ
کہتے ہیں	یہ	کان (کا کچا) ہے	کہہ دے	کان (دھرتا) ہے	تمہاری بھلائی کے لیے ہی	ایمان لاتا ہے
کہتے ہیں یہ کان (کا کچا) ہے کہہ دے تمہاری بھلائی کے لیے ہی کان (دھرتا) ہے اللہ پر						

بِاللّٰهِ	وَ	يُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اللہ پر	اور	بات کو مانتا ہے	مومنوں کی	اور	رحمت ہے	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے
ایمان لاتا ہے اور مومنوں کی بات کو مانتا ہے اور ان لوگوں کے لیے رحمت ہے جو تم میں سے							

مِنْكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾
تم میں سے	اور	جو لوگ	دکھ دیتے ہیں	اللہ کے رسول کو	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک
ایمان لائے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو دکھ دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔							

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	لِيُرْضُوْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ
قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	تمہارے سامنے	تاکہ تم کو خوش رکھیں	اور	اللہ	اور	اس کا رسول
تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش رکھیں اور اللہ اور اس کا رسول							

اَحَقُّ	اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا
زیادہ حق دار ہے	یہ کہ	اس کو راضی کریں	اگر	وہ	مومن ہیں	کیا نہیں	ان کو معلوم ہوا
زیادہ حق دار ہے کہ اس کو راضی کریں اگر وہ مومن ہیں۔ کیا ان کو معلوم نہیں ہوا							

اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ
کہ بے شک	جو کوئی	مخالفت کرتا ہے	اللہ	اور	اس کے رسول کی	تو یقیناً	اس کے لیے
کہ جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اس کے لیے							

نَارَ	جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾	يَحْذَرُ	الْمُنٰفِقُوْنَ
آگ ہے	دوزخ کی	وہ رہے گا	اسی میں	یہ	رسوائی ہے	بہت بڑی	ڈرتے ہیں	منافق
دوزخ کی آگ ہے اسی میں وہ رہے گا یہ بڑی رسوائی ہے۔ منافق ڈرتے ہیں								

اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
یہ کہ	(نہ) اتاری جائے	ان پر	کوئی سورۃ	جو ان کو خبر دے	ان باتوں کی جو	ان کے دلوں میں ہیں
کہ ان پر کوئی سورۃ (نہ) اتاری جائے جو ان کو ان باتوں کی خبر دے دے جو ان کے دلوں میں ہیں۔						

الثلثة

قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَّا	تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾	وَلَئِنْ
کہہ دے	ہنسی کیے جاؤ	یقیناً	اللہ	اس کو کھولنے والا ہے	جس کا	تم کو ڈر ہے	اور اگر

کہہ دے ہنسی کیے جاؤ اللہ اس کو کھولنے والا ہے جس کا تم کو ڈر ہے۔ اور اگر

سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا كُنَّا	نَخُوْضُ	وَ	نَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ
تو ان سے سوال کرے	تو کہیں گے	ہم تو یوں ہی تھے	باتیں	اور	دل لگی کرتے	کہہ	کیا اللہ کے ساتھ

تو ان سے سوال کرے تو کہیں گے ہم تو یوں ہی باتیں اور دل لگی کرتے تھے۔ کہہ کیا اللہ

وَ	اٰيٰتِهٖ	وَ	رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾	لَا	تَعْتَذِرُوْا
اور	اس کی آیتوں	اور	اس کے رسول کے ساتھ	تم	ہنسی کرتے تھے؟	نہ	تم بہانے بناؤ

اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ تم ہنسی کرتے تھے؟ بہانے نہ بناؤ

قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ
یقیناً	تم نے کفر کیا	اپنے ایمان کے بعد	اگر	ہم معاف کردیں	ایک گروہ کو	تم میں سے

تم نے یقیناً اپنے ایمان کے بعد کفر کیا۔ اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف کریں گے تو

نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ ع	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ
تو عذاب دیں گے	ایک گروہ کو	اس لیے کہ	وہ تھے	مجرم	منافق مرد	اور	منافق عورتیں

ع 8 7 14

ایک گروہ کو عذاب دیں گے۔ اس لیے کہ وہ مجرم تھے۔ منافق مرد اور منافق عورتیں

بَعْضُهُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمَعْرُوْفِ
ان کے بعض	بعض سے ہیں	وہ کہتے ہیں	برے کام کرنے کو	اور	روکتے ہیں	اچھے کاموں سے

وقف لازم

سب ایک سے ہی ہیں۔ وہ برے کام کرنے کو کہتے ہیں اور اچھے کاموں سے روکتے ہیں

وَ	يَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ
اور	بند رکھتے ہیں	اپنے ہاتھ	انہوں نے اللہ کو چھوڑ دیا	سو اللہ نے ان کو چھوڑ دیا	یقیناً

اور اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو چھوڑ دیا، سو اللہ نے ان کو چھوڑ دیا۔

الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾	وَعَدَ اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ
منافق ہی	نافرمان ہیں	اللہ نے وعدہ کیا ہے	منافق مردوں سے	اور	منافق عورتوں سے	اور

منافق ہی نافرمان ہیں۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور

الْكُفَّارَ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِيَ حَسْبُهُمْ	وَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ
کافروں سے	دوزخ کی آگ کا	رہیں گے	اسی میں	وہ ان کو کافی ہے	اور	اللہ نے ان پر لعنت کی

کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کیا ہے اسی میں رہیں گے وہ ان کو کافی ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کی

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾	كَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	كَانُوْٓا
اور	ان کے لیے	عذاب ہے	قائم رہنے والا	(تم منافق بھی) ان کی طرح ہو جو	تم سے پہلے ہو چکے	تھے وہ
اور ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے۔ (تم منافق بھی) ان کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے،						

اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا
زیادہ سخت	تم سے	طاقت میں	اور	بڑھ کر تھے	مالوں میں	اور	اولاد میں	سو انہوں نے فائدہ اٹھالیا
وہ تم سے طاقت میں زیادہ اور مالوں اور اولاد میں بڑھ کر تھے۔ سو انہوں نے اپنے حصے سے تھوڑا								

بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ
اپنے حصے سے	پس تم بھی فائدہ اٹھا رہے ہو	اپنے حصے سے	جیسے	فائدہ اٹھایا	ان لوگوں نے جو
فائدہ اٹھالیا۔ پس تم بھی اپنے حصے سے تھوڑا سا فائدہ اٹھا رہے ہو جیسے ان لوگوں نے					

مِنْ قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ	وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاضُوْا	اُولٰٓئِكَ
تم سے پہلے تھے	اپنے حصے سے	اور	تم بیہودہ باتوں میں لگے رہے	جیسے	وہ لگے رہے	یہ لوگ ہیں
جو تم سے پہلے تھے اپنے حصے سے تھوڑا سا فائدہ اٹھایا اور تم بیہودہ باتوں میں لگے رہے جیسے وہ لگے رہے						

حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾
ضائع ہو گئے	ان کے عمل	دنیا میں	اور	آخرت میں	اور	یہی ہیں	نقصان اٹھانے والے
ان کے عمل دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔							

اَلَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ
کیا نہیں	ان کے پاس آئی	خبر	ان کی جو	ان سے پہلے تھے	قوم	نوح کی	اور	عاد کی
کیا ان کے پاس ان کی خبر نہیں آئی جو ان سے پہلے تھے، نوح کی قوم اور عاد کی								

وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اَصْحٰبِ مَدْيَنَ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتِ
اور	ثمود کی	اور	ابراہیم کی قوم کی	اور	مدین کے رہنے والوں کی	اور	تباہ شدہ بستیوں کی
اور ثمود کی اور ابراہیم کی قوم کی اور مدین کے رہنے والوں کی اور تباہ شدہ بستیوں کی۔							

اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ
ان کے پاس آئے	ان کے رسول	دلائل لے کر	سو نہ	تھا	اللہ	کہ ان پر ظلم کرے	بلکہ
ان کے رسول ان کے پاس دلائل لے کر آئے سو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے بلکہ							

كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ
تھے وہ	خود اپنے اوپر	ظلم کرتے	اور	مومن مرد	اور	مومن عورتیں	بعض ان کے
وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں							

اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ۘ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	وقف لازم
دوست ہیں	دوسرے کے	وہ کہتے ہیں	اچھے کام کرنے کو	اور	روکتے ہیں	برے کاموں سے	اور	
ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور برے کاموں سے روکتے ہیں اور								

يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	يُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
قائم کرتے ہیں	نماز	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	اطاعت کرتے ہیں	اللہ	اور	اس کے رسول کی
نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔									

اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ۝	وَعَدَ اللّٰهُ
یہی ہیں	ان پر رحم کرے گا	اللہ	یقیناً	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	اللہ نے وعدہ کیا ہے
ان پر اللہ رحم کرے گا۔ اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اللہ نے مومن مردوں اور							

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
مومن مردوں سے	اور	مومن عورتوں سے	باغوں کا	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں
مومن عورتوں سے باغوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں انہی میں رہیں گے						

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ	وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ
وہ رہیں گے	انہی میں	اور	پاکیزہ رہنے کی جگہ کا	ہمیشگی کے باغوں میں	اور	رضا	اللہ کی
اور ہمیشگی کے باغوں میں پاکیزہ رہنے کی جگہ کا اور اللہ کی رضا							

اَكْبَرُ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ۝	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَ
سب سے بڑھ کر ہے	یہی ہے	کامیابی	بڑی بھاری	اے نبی	جہاد کر	کافروں سے	اور
سب سے بڑھ کر (نعمت) ہے یہی بڑی بھاری کامیابی ہے۔ اے نبی کافروں اور							

ع 9 6 15

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ
منافقوں سے	اور	شدت اختیار کر	ان کے مقابلہ میں	اور	ان کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور
منافقوں سے جہاد کر اور ان کے مقابلہ میں شدت اختیار کر اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور							

بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا	وَ	لَقَدْ
وہ بری ہے	لوٹ کر جانے کی جگہ	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ نہیں	انہوں نے کہا	اور	یقیناً
وہ بری جگہ ہے۔ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہیں کہا اور یقیناً							

قَالُوْا	كَلِمَةَ الْكُفْرِ	وَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ	وَ	هَمُّوْا	بِمَا
انہوں نے کہا	کلمہ کفر	اور	کافر ہو گئے	اپنے (اظہارِ) اسلام کے بعد	اور	قصد کیا	ایسی چیز کا
انہوں نے کلمۂ کفر کہا اور اپنے (اظہارِ) اسلام کے بعد کافر ہو گئے اور ایسی چیز کا قصد کیا							

لَمْ	يَنَالُوْا	وَ	مَا	نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ	وَ
نہیں	جس کو وہ پا سکے	اور	نہیں	وہ برا کہتے	مگر	اس لیے کہ	اللہ نے ان کو غنی کر دیا	اور

جس کو نہیں پا سکے اور وہ برا نہیں کہتے مگر اس لیے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور

رَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ
اس کے رسول نے	اپنے فضل سے	سو اگر	وہ توبہ کریں	تو ہوگا	بہتر	ان کے لیے	اور

اس کے رسول نے ان کو غنی کر دیا۔ سو اگر توبہ کریں تو ان کے لیے بہتر ہوگا اور

اِنْ	يَّتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ
اگر	پھرے رہیں	تو عذاب دے گا ان کو	اللہ	عذاب	دردناک	دنیا میں	اور	آخرت میں

اگر پھرے رہیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا

وَ	مَا	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ۝	وَ
اور	نہ	ان کا	زمین میں	کوئی دوست ہوگا	اور	نہ	کوئی مددگار	اور

اور زمین میں ان کا کوئی دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی مددگار (ہوگا)۔ اور

مِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ	لَئِنْ	اٰتٰىنَا	مِنْ فَضْلِهٖ
ان میں	ایسے بھی ہیں	جنہوں نے عہد کیا	اللہ سے	کہ اگر	وہ ہم کو دے دے	اپنے فضل سے

ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر وہ ہم کو اپنے فضل سے دے دے

لَنَصَّدَّقَنَّ	وَ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ
تو ہم ضرور صدقہ دیتے	اور	ہم ضرور ہوں گے	نیکوکاروں میں سے	پھر جب	اس نے ان کو دیا	اپنے فضل سے

تو ہم ضرور صدقہ دیتے اور ہم ضرور نیکوکاروں میں سے ہوں گے۔ پھر جب اس نے ان کو اپنے فضل سے دیا

بَخِلُوْا	بِهٖ	وَ	تَوَلَّوْا	وَّ	هُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ۝	فَاَعْقَبَهُمْ
تو بخل کیا	اس میں	اور	پھر گئے	اور	وہ	منہ پھیرنے والے ہیں	سو اس نے انہیں بدلہ دیا (کہ)

تو اس میں بخل کیا اور پھر گئے اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ سو اس نے انہیں بدلہ دیا (کہ)

نِفَاقًا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ	اَخْلَفُوا اللّٰهَ
نفاق (پیدا کر دیا)	ان کے دلوں میں	اس دن تک کہ	وہ اس سے ملیں	اس لیے کہ	انہوں نے اللہ سے اس کے خلاف کیا

ان کے دلوں میں نفاق (پیدا کر دیا) اس دن تک کہ وہ اس سے ملیں اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے اس کے خلاف کیا

مَا وَعَدُوْهُ	وَ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ ۝	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا
جو اس سے وعدہ کیا تھا	اور	اس لیے کہ	وہ تھے	جھوٹ بولتے	کیا نہیں	ان کو معلوم کہ

جو اس سے وعدہ کیا تھا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ کیا ان کو معلوم نہیں

اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ	وَ	نَجْوٰىهُمْ	وَ	اَنَّ
یقیناً	اللہ	جانتا ہے	ان کے بھیدوں کو	اور	ان کے خفیہ مشوروں کو	اور	یہ کہ

کہ اللہ ان کے بھیدوں کو اور ان کے خفیہ مشوروں کو جانتا ہے اور کہ

اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ۚ﴿٧٨﴾	اَلَّذِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ
اللہ	جاننے والا ہے	غیب کی باتوں کا	وہ لوگ جو	طعن کرتے ہیں	دل کھول کر صدقہ دینے والے

اللہ غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ جو ان مومنوں پر طعن کرتے ہیں جو دل کھول کر صدقہ دیتے ہیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي الصَّدَقٰتِ	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ
مومنوں پر	صدقات میں	اور	ان پر جو	نہیں	کچھ پاتے	سوائے	اپنی سخت مشقت کے

اور جو سوائے اپنی سخت مشقت کے کچھ نہیں پاتے تو ان پر ہنسی کرتے ہیں

فَيَسْخَرُوْنَ	مِنْهُمْ	سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنْهُمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾
تو ہنسی کرتے ہیں	ان پر	سزا دے گا	اللہ	ان کو	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

اللہ ان کو ہنسی کی سزا دے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اِسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اِنْ	تَسْتَغْفِرْ
تو بخشش مانگ	ان کے لیے	یا	نہ	تو بخشش مانگ	ان کے لیے	اگر	تو بخشش مانگے گا

ان کے لیے بخشش مانگ یا ان کے لیے بخشش نہ مانگ۔ اگر تو ان کے لیے

لَهُمْ	سَبْعِيْنَ مَرَّةً	فَلَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
ان کے لیے	ستر مرتبہ بھی	تو نہیں	بخشے گا	اللہ	ان کو	یہ	اس لیے کہ وہ

ستر مرتبہ بھی بخشش مانگے تو اللہ ان کو نہیں بخشے گا یہ اس لیے کہ وہ

كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ ع 10 8 16
انکار کرتے ہیں	اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	نافرمان لوگوں کو

اللہ اور اس کے رسول کا انکار کرتے ہیں اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ	رَسُوْلِ اللّٰهِ	وَ	كَرِهُوْٓا
خوش ہوں گے	جو پیچھے چھوڑے گئے	اپنے بیٹھے رہنے پر	خلاف	اللہ کے رسول کے	اور	ناپسند کیا

جو پیچھے چھوڑے گئے وہ اللہ کے رسول کے خلاف بیٹھ کر خوش ہوں گے اور ناپسند کیا

اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ
یہ کہ	جہاد کریں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	اپنی جانوں کے ساتھ	اللہ کی راہ میں	اور

کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ اور

قَالُوْا	لَا	تَنْفِرُوْا	فِي الْحَرِّ	قُلْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	اَشَدُّ	حَرًّا
کہا	مت	تم نکلو	گرمی میں	کہہ	آگ	دوزخ کی	بہت بڑھ کر ہے	گرمی سے
کہا گرمی میں مت نکلو۔ کہہ دوزخ کی آگ گرمی سے بہت بڑھ کر ہے۔								

لَوْ	كَانُوْا	يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾	فَلْيَضْحَكُوْا	قَلِيْلًا	وَّ	لْيَبْكُوْا	كَثِيْرًا	جَزَآءًۢ
کاش	یہ	سمجھتے	سو چاہیے کہ ہنسیں	تھوڑا	اور	روئیں	بہت	اس کی سزا
کاش یہ سمجھتے۔ سو تھوڑا ہنسیں اور بہت روئیں۔ اس کی سزا								

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾	فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى طَآئِفَةٍ	مِّنْهُمْ
جو	تھے وہ	کماتے	پس اگر	تجھے لوٹا کر لائے	اللہ	کسی گروہ کی طرف	ان میں سے
جو وہ کماتے تھے۔ پس اگر اللہ تجھے ان میں سے کسی گروہ کی طرف لوٹا کر لائے							

فَاسْتَاْذَنُوْكَ	لِلْخُرُوْجِ	فَقُلْ	لَّنْ	تَخْرُجُوْا	مَعِيَ	اَبَدًا	وَّ
وہ تجھ سے اجازت مانگیں	نکلنے کے لیے	تو کہہ دے	نہ	تم نکلو	میرے ساتھ	کبھی بھی	اور
اور وہ نکلنے کے لیے تجھ سے اجازت مانگیں تو کہہ دے کہ میرے ساتھ کبھی نہ نکلو							

لَنْ	تُقَاتِلُوْا	مَعِيَ	عَدُوًّا	اِنَّكُمْ	رَضِيْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ مَرَّةٍ
ہرگز نہ	تم جنگ کرو	میرے ساتھ ہوکر	کسی دشمن سے	یقیناً تم	راضی ہوگئے	بیٹھنے پر	پہلی مرتبہ
اور نہ میرے ساتھ ہوکر کسی دشمن سے جنگ کرو گے تم پہلی مرتبہ بیٹھنے پر راضی ہوگئے۔							

فَاقْعُدُوْا	مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾	وَ	لَا	تُصَلِّ	عَلٰٓى اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ
سو اب بیٹھے رہو	پیچھے رہنے والوں کے ساتھ	اور	نہ	تو نماز پڑھ	کسی پر	ان میں سے	جو مر جائے
سو اب پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اور تو ان میں سے کسی پر جو مر جائے نماز (جنازہ)							

اَبَدًا	وَّ	لَا	تَقُمْ	عَلٰى قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
کبھی بھی	اور	نہ	کھڑا ہونا	اس کی قبر پر	کیونکہ انہوں نے	انکار کیا	اللہ کا	اور
کبھی نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑا ہونا کیونکہ انہوں نے اللہ اور								

رَسُوْلِهٖ	وَ	مَاتُوْا	وَهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾	وَ	لَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ
اس کے رسول کا	اور	وہ مر گئے	اور وہ تھے	نافرمان	اور	نہ	تجھے تعجب میں ڈالیں	ان کے مال
اس کے رسول کا انکار کیا اور وہ مر گئے اس حالت میں کہ وہ نافرمان تھے۔ اور ان کے مال اور اولاد								

وَ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ	بِهَا
اور	ان کی اولاد	محض	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہی کہ	ان کو عذاب دے	ان کی وجہ سے
تجھے تعجب میں نہ ڈالیں۔ اللہ یہی ارادہ کرتا ہے کہ ان کی وجہ سے ان کو دنیا میں							

فِي الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾	وَ	اِذَآ	اُنْزِلَتْ
دنیامیں	اور	نکل جائیں	ان کی جانیں	اوروہ	کافرہوں	اور	جب	اتاری جاتی ہے

عذاب دے اور ان کی جانیں نکل جائیں اور وہ کافر ہوں۔ اور جب کوئی سورت

سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	جَاهِدُوْا	مَعَ رَسُوْلِهِ
کوئی سورت	یہ کہ	ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	جہادکرو	اس کے رسول کے ساتھ ہوکر

اتاری جاتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہوکر جہاد کرو

اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا الطَّوْلِ	مِنْهُمْ	وَ	قَالُوْا	ذَرْنَا
توتجھ سے اجازت مانگتے ہیں	فراخی والے	ان میں سے	اور	کہتے ہیں	ہمیں چھوڑ

تو ان میں سے فراخی والے تجھ سے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ

نَكُنْ	مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾	رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ
ہم رہ جائیں	بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ	راضی ہوگئے	اس بات پر کہ	وہ رہ جائیں	عورتوں کے ساتھ

ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہ جائیں گے۔ وہ اس بات پر راضی ہوگئے کہ عورتوں کے ساتھ رہ جائیں

وَ	طُبِعَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَ
اور	مہرلگادی گئی	ان کے دلوں پر	سووہ	نہیں	سمجھتے	لیکن	رسول	اور

اور ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی سو وہ سمجھتے نہیں۔ لیکن رسول اور

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	جہادکرتے ہیں	اپنے مالوں	اور	اپنی جانوں کے ساتھ

وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں

وَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾
اور	یہی ہیں	جن کے لیے	(سب) بھلائیاں ہیں	اور	یہی ہیں	کامیاب ہونے والے

اور انہی کے لیے (سب) بھلائیاں ہیں اور یہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اللہ نے تیار کیے ہیں	ان کے لیے	باغ	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	رہیں گے	انہی میں

اللہ نے ان کے لیے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، انہی میں رہیں گے

ع 11 9 17

ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾	وَ	جَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ
یہ	کامیابی ہے	بڑی بھاری	اور	آئے ہیں	بہانے کرنے والے	دیہاتیوں میں سے

یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔ اور دیہاتیوں میں سے بہانے کرنے والے آئے

لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَ	قَعَدَ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَ
تاکہ اجازت دی جائے	انہیں	اور	بیٹھے رہے	وہ لوگ جنہوں نے	جھوٹ بولا	اللہ	اور
کہ انہیں اجازت دی جائے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا							

رَسُوْلَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝٩٠	لَيْسَ
اس کے رسول سے	پہنچے گا	ان کو جو	کفر پر رہے	ان میں سے	دکھ	دردناک	نہیں ہے
وہ بیٹھے رہے جو ان میں سے کفر پر رہے انہیں دردناک دکھ پہنچے گا۔ نہ							

عَلَى الضُّعَفَآءِ	وَ	لَا	عَلَى الْمَرْضٰى	وَ	لَا	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا	يَجِدُوْنَ
کمزوروں پر	اور	نہ	بیماروں پر	اور	نہ	ان پر جو	نہیں	کچھ پاتے
کمزوروں پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور ان پر جو خرچ کرنے								

مَا	يُنْفِقُوْنَ	حَرَجٌ	اِذَا	نَصَحُوْا	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	مَا
وہ چیز کہ	خرچ کریں	کوئی گناہ	جب	وہ اخلاص رکھیں	اللہ	اور	اس کے رسول سے	نہیں
کو کچھ نہیں پاتے جب وہ اللہ اور اس کے رسول سے اخلاص رکھیں،								

عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	مِنْ سَبِيْلٍ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝٩١	وَّ	لَا
نیکی کرنے والوں پر	(الزام) کی کوئی راہ	اور	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	نہ
نیکی کرنے والوں پر (الزام) کی کوئی راہ نہیں، اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور نہ							

عَلَى الَّذِيْنَ	اِذَا مَآ	اَتَوْكَ	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ	لَآ	اَجِدُ
ان لوگوں پر	کہ جب	وہ تیرے پاس آئے	تاکہ تو انہیں سواری دے	تو نے کہا	نہیں	مجھے کچھ ملتا
ان پر (الزام ہے) کہ جب وہ تیرے پاس آئے کہ تو انہیں سواری دے تو نے کہا مجھے کچھ نہیں ملتا						

مَآ	اَحْمِلُكُمْ	عَلَيْهِ	تَوَلَّوْا	وَّ	اَعْيُنُهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ الدَّمْعِ
جس پر	تمہیں سوار کردوں	اس پر	وہ واپس چلے گئے	اور	ان کی آنکھوں سے	بہہ رہے تھے	آنسو
جس پر تمہیں سوار کردوں وہ واپس چلے گئے اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے							

حَزَنًا	اَلَّا	يَجِدُوْا	مَا	يُنْفِقُوْنَ ۝٩٢	اِنَّمَا السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ
اس غم سے	کہ نہیں	وہ پاتے	جسے	وہ خرچ کریں	الزام تو صرف	ان پر ہے جو
اس غم سے کہ وہ (مال) نہیں پاتے جسے خرچ کریں۔ الزام صرف ان پر ہے جو						

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَ	هُمْ	اَغْنِيَآءُ	رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا
تجھ سے اجازت مانگتے ہیں	حالانکہ	وہ	دولت مند ہیں	راضی ہو گئے	اس پر کہ	وہ رہیں
تجھ سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ وہ دولت مند ہیں۔ راضی ہو گئے کہ						

مَعَ الْخَوَالِفِ	وَ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾
عورتوں کے ساتھ	اور	اللہ نے مہر لگادی	ان کے دلوں پر	سو وہ	نہیں	جانتے
عورتوں کے ساتھ رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی سو وہ نہیں جانتے۔						

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ	لَّا	تَعْتَذِرُوْا
وہ لائیں گے بہانے	تمہارے پاس	جب	تم لوٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	کہہ	مت	تم بہانے بناؤ

وہ تمہارے پاس بہانے لائیں گے جب تم لوٹ کر ان کی طرف جاؤ گے کہہ بہانے مت بناؤ

لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا اللّٰهُ	مِنْ اَخْبَارِكُمْ	وَ
ہرگز نہ	ہم مانیں گے بات	تمہاری	بلاشبہ	اللہ نے ہمیں خبر دے دی ہے	تمہارے حالات کی	اور

ہم تمہاری بات ہرگز نہ مانیں گے۔ اللہ نے تمہارے حالات کی خبر ہمیں دے دی ہے اور

سَيَرَى اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى عٰلِمِ
اللہ دیکھے گا	تمہارے عمل کو	اور	اس کا رسول	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	جاننے والے کی طرف

اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھے گا، پھر تم غائب اور حاضر کے جاننے والے کی

الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾	سَيَحْلِفُوْنَ
غائب	اور	حاضر کے	تو وہ تمہیں خبر دے گا	جو کچھ	تھے تم	کرتے	وہ قسمیں کھائیں گے

طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمہیں خبر دے گا جو تم کرتے تھے۔ وہ تمہارے پاس

بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا
اللہ کی	تمہارے پاس	جب	تم واپس جاؤ گے	ان کی طرف	تاکہ تم درگزر کرو	ان سے	سو درگزر کرو

اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو،

عَنْهُمْ	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّ	مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾
ان سے	یقیناً وہ	ناپاک ہیں	اور	ان کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اس کا بدلہ	جو تھے	وہ کرتے

سو ان سے درگزر کرو وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے۔

يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ	تَرْضَوْا	عَنْهُمْ
وہ قسمیں کھائیں گے	تمہارے پاس	تاکہ تم راضی ہو جاؤ	ان سے	سو اگر	تم راضی ہو جاؤ	ان سے

وہ تمہارے پاس قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ سو اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَرْضٰى	عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾	اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ	كُفْرًا
تو یقیناً	اللہ	نہیں	راضی ہوتا	نافرمان لوگوں سے	دیہاتی	بڑے سخت ہیں	کفر میں

تو اللہ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔ دیہاتی کفر اور نفاق میں بڑے سخت ہیں

وَّ	نِفَاقًا	وَّ	اَجْدَرُ	اَلَّا	يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور	نفاق میں	اور	زیادہ لائق ہیں	اس کے کہ نہ	وہ جانیں	اس کی حدوں کو	جو	اللہ نے اتارا

اور اسی کے زیادہ لائق ہیں کہ اس کی حدوں کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے رسول پر اتارا ہے

عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾	وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ
اپنے رسول پر	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے	اور	بعض دیہاتی	ایسے ہیں کہ

اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں

يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَّ	يَتَرَبَّصُ	بِكُمُ
خیال کرتے ہیں	کہ جو کچھ	وہ خرچ کرتے ہیں	چٹی ہے	اور	وہ تاک میں رہتے ہیں	تم پر

اسے چٹی سمجھتے ہیں اور تم پر زمانہ کی گردشوں کی تاک میں رہتے ہیں

الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ	السَّوْءِ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾
زمانہ کی گردشوں کی	انہی پر پڑے گی	گردش	بری	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

بری گردش انہی پر پڑے گی اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ
اور	بعض گاؤں والے	ایسے بھی ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	پچھلے دن پر	اور

اور بعض گاؤں والے ایسے بھی ہیں جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں اور

يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ
ٹھہراتے ہیں	جو کچھ	وہ خرچ کرتے ہیں	قرب کا ذریعہ	اللہ کے ہاں	اور	رسول کی دعاؤں کا

جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں قرب اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ ٹھہراتے ہیں،

اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
سنو	یقیناً وہ	قرب کا ذریعہ ہے	ان کے لیے	انہیں داخل کرے گا	اللہ	اپنی رحمت میں

سنو وہ ان کے لیے قرب کا ذریعہ ہے اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔

ع 12 10 1

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾	وَ	السّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ
یقیناً	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	سبقت لے جانے والے	پہلے	مہاجرین میں سے

اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور پہلے سبقت لے جانے والے مہاجرین

وَالْاَنْصَارِ	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ
اورانصار میں سے	اور	وہ جنہوں نے	ان کی پیروی کی	نیکی میں	راضی ہوا	اللہ	ان سے

اور انصار میں سے اور وہ جنہوں نے نیکی میں ان کی پیروی کی اللہ ان سے راضی ہوا

وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	اور	اس نے تیار کیے ہیں	ان کے لیے	باغ	بہتی ہیں

اور وہ اس سے راضی ہوئے، اور اس نے ان کے لیے باغ تیار کیے ہیں

تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾
جن کے نیچے	نہریں	وہ رہیں گے	انہی میں	ہمیشہ	یہ	کامیابی ہے	بہت بڑی

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ انہی میں ہمیشہ رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَ	مِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	مُنٰفِقُوْنَ	وَ	مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	
اور	بعض	تمہارے اردگرد کے	دیہاتیوں میں سے	منافق ہیں	اور	بعض مدینے کے رہنے والے بھی	

وقف منزل

اور بعض تمہارے اردگرد کے دیہاتیوں میں سے منافق ہیں اور بعض مدینے کے رہنے والے بھی

مَرَدُوْا	عَلَى النِّفَاقِ	لَا	تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ
اڑے بیٹھے ہیں	نفاق پر	نہیں	تو ان کو جانتا	ہم	انہیں جانتے ہیں	ہم ان کو عذاب دیں گے

نفاق پر اڑے بیٹھے ہیں۔ تو ان کو نہیں جانتا ہم انہیں جانتے ہیں ہم ان کو دوبار عذاب دیں گے

مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰى عَذَابٍ	عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾	وَ	اٰخَرُوْنَ
دوبار	پھر	وہ لوٹائے جائیں گے	عذاب کی طرف	بہت بھاری	اور	کچھ اور ہیں

پھر وہ بھاری عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور کچھ اور ہیں

اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ	اٰخَرَ	سَيِّئًا	عَسَى
جنہوں نے مان لیے	اپنے قصور	انہوں نے ملایا	ایک کام	نیک	اور	دوسرا	برا	قریب ہے

جنہوں نے اپنے قصور مان لیے ایک نیک کام اور دوسرا برا ملایا، قریب ہے

اللّٰهُ	اَنْ	يَّتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾	خُذْ
اللہ	یہ کہ	توبہ قبول کرے	ان کی	یقیناً	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	تُو لے

کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے ۔ اللہ بخشنے والا رحم کرنے و الا ہے۔ ان کے مالوں سے

مِنْ اَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيْهِمْ	بِهَا	وَصَلِّ
ان کے مالوں سے	زکوٰۃ	تاکہ تو انہیں پاک کرے	اور	صاف	اس سے	اور دعا کر

زکوٰۃ لے لے تاکہ اس سے تو انہیں پاک اور صاف کرے اور ان کے لیے دعا کر

عَلَيْهِمْ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾
ان کے لیے	کیونکہ	تیری دعا	تسکین ہے	ان کے لیے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

کیونکہ تیری دعا ان کے لیے تسکین ہے اور اللہ سننے والا جاننے و الا ہے۔

اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَاْخُذُ
کیا نہیں	وہ جانتے	یہ کہ	اللہ	وہی قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں کی	اور	لے لیتا ہے

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور زکوٰۃ لے لیتا ہے

الصَّدَقٰتِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾	وَ
زکوٰۃ	اور	یہ کہ	اللہ	وہی	بڑا توبہ قبول کرنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور
اور کہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور							

قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
کہہ	عمل کرو	پس دیکھے گا	اللہ	تمہارے عمل	اور	اس کا رسول	اور	مومن بھی
کہہ عمل کرو اللہ تمہارے عمل دیکھے گا اور اس کا رسول اور مومن بھی۔								

وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ
اور	تم لوٹائے جاؤ گے	جاننے والے کی طرف	غائب	اور	حاضر کے	سو وہ تمہیں خبر دے گا
اور تم غائب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے، سو وہ تمہیں خبر دے گا						

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾	وَ	اٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ	لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا
جو کچھ	تم تھے	عمل کرتے	اور	کچھ اور	پیچھے رکھے گئے ہیں	اللہ کے حکم کے لیے	یا
جو تم عمل کرتے تھے۔ اور کچھ اور اللہ کے حکم کے لیے پیچھے رکھے گئے ہیں یا							

يُعَذِّبُهُمْ	وَ	اِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾
انہیں عذاب دے	اور	یا	قبول کرے	ان کی توبہ	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے
انہیں عذاب دے اور یا ان کی توبہ قبول کرے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔								

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَّ	كُفْرًا	وَّ	تَفْرِيْقًا
اور	(کچھ وہ ہیں) جنہوں نے	بنائی	مسجد	ضرر	اور	کفر	اور	پھوٹ ڈالنے کے لیے
اور (کچھ وہ ہیں) جنہوں نے ضرر اور کفر اور مومنوں میں پھوٹ ڈالنے کے لیے								

بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
مومنوں میں	اور	گھات	اس شخص کے لیے جس نے	لڑائی کی اللہ سے	اور	اس کے رسول سے
مسجد بنائی اور اس شخص کے لیے گھات جس نے پہلے سے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ لڑائی کی						

مِنْ قَبْلُ	وَ	لَيَحْلِفُنَّ	اِنْ	اَرَدْنَاۤ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ	اللّٰهُ
پہلے سے	اور	وہ قسمیں کھائیں گے	کہ نہیں تھا	ہمارا ارادہ	سوائے	بھلائی کے	اور	اللہ
اور وہ یقیناً قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا ارادہ سوائے بھلائی کے کچھ نہ تھا اور اللہ								

يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾	لَا	تَقُمْ	فِيْهِ	اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ
گواہی دیتا ہے	کہ وہ	جھوٹے ہیں	نہ	تو کھڑا ہو	اس میں	کبھی بھی	یقیناً وہ مسجد
گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ اس میں کبھی کھڑا نہ ہو یقیناً وہ مسجد							

اُسِّسَ	عَلَى التَّقْوٰى	مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ	تَقُوْمَ	فِيْهِ	فِيْهِ
جس کی بنیاد رکھی گئی	تقویٰ پر	پہلے دن سے	زیادہ لائق ہے	یہ کہ	تو کھڑا ہو	اس میں	اس میں

جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے زیادہ لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو اس میں

رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّتَطَهَّرُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾
ایسے لوگ ہیں	جو چاہتے ہیں	یہ کہ	پاک رہیں	اور	اللہ	پاک رہنے والوں سے	محبت کرتا ہے

ایسے لوگ ہیں جو چاہتے ہیں کہ پاک رہیں اور اللہ پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اَفَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانٍ	خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ
تو کیا وہ جس نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	اللہ کے تقویٰ پر	اور	رضا پر	اچھا ہے	یا	وہ جس نے

تو کیا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقویٰ اور رضا پر رکھی اچھا ہے یا وہ جس نے

اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ	فَانْهَارَ
بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	اوپر	کنارے	ایک کھوکھلے	گرتے ہوئے کے	سو وہ لے گرا

اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھوکھلے گرتے ہوئے کنارے پر رکھی سو وہ

بِهٖ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	لَا يَزَالُ
اس کو	جہنم کی آگ میں	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	ظالم لوگوں کو	ہمیشہ رہے گی

اس کو جہنم کی آگ میں لے گرا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔ ان کی عمارت

بُنْيَانُهُمُ	الَّذِيْ	بَنَوْا	رِيْبَةً	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ	اَنْ
ان کی عمارت	وہ جو	انہوں نے بنائی ہے	بے چینی کا موجب	ان کے دلوں کی	مگر	یہ کہ

جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں کی بے چینی کا موجب رہے گی، یہاں تک کہ

تَقَطَّعَ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں	ان کے دل	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	یقیناً	اللہ نے

ع 13 11 2

ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اللہ نے

اشْتَرٰى	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَمْوَالَهُمْ	بِاَنَّ	لَهُمُ
خرید لیے ہیں	مومنوں سے	ان کی جانیں	اور	ان کے مال	اس کے بدلہ میں کہ	ان کے لیے

مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں (اس کے) بدلہ میں کہ ان کے لیے

الْجَنَّةَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيَقْتُلُوْنَ	وَ	يُقْتَلُوْنَ	وَعْدًا
جنت ہے	وہ جنگ کرتے ہیں	اللہ کی راہ میں	سو مارتے ہیں	اور	مرتے ہیں	یہ وعدہ ہے

جنت ہے وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں، سو مارتے ہیں اور مرتے ہیں۔ یہ وعدہ

عَلَيْهِ	حَقًّا	فِي التَّوْرٰىةِ	وَ	الْاِنْجِيْلِ	وَ	الْقُرْاٰنِ	وَ	مَنْ
اس کے ذمے	سچا	توریت میں	اور	انجیل میں	اور	قرآن میں	اور	کون

اس کے ذمے سچا ہے، توریت اور انجیل اور قرآن میں، اور اللہ سے

اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِيْ	بَايَعْتُمْ
بڑھ کر پورا کرنے والا ہے	اپنے وعدے کو	اللہ سے	سوخوش ہوجاؤ	اپنے سودے پر	وہ جو	تم نے کیا ہے

بڑھ کر اپنے وعدے کو کون پورا کرنے والا ہے۔ سو اپنے سودے پر جو تم نے اس سے کیا ہے

بِهٖ	وَ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ	الْحٰمِدُوْنَ
اس سے	اور	یہی ہے	کامیابی	بہت بڑی	توبہ کرنے والے	عبادت کرنے والے	حمد کرنے والے

خوش ہوجاؤ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے،

السَّآئِحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ
سفر کرنے والے	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	حکم دینے والے	بھلائی کا	اور

(خدا کی راہ میں) سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، بھلائی کا حکم دینے والے اور

النَّاهُوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	الْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ اللّٰهِ	وَ	بَشِّرِ
روکنے والے	برائی سے	اور	حفاظت کرنے والے	اللہ کی حدوں کی	اور	خوش خبری دے

برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے اور مومنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	مَا	كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ
مومنوں کو	نہیں	شایاں	نبی کے لیے	اور (نہ)	ان کے لیے جو	ایمان لائے	یہ کہ

خوش خبری دے۔ نبی کے لیے شایاں نہیں اور (نہ) ان کے لیے جو ایمان لائے کہ

يَّسْتَغْفِرُوْا	لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَ لَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ
وہ بخشش مانگیں	مشرکوں کے لیے	اگرچہ	وہ ہوں	قریبی	اس کے بعد کہ	کھل گیا

وہ مشرکوں کے لیے بخشش مانگیں، گو وہ قریبی ہوں۔ اس کے بعد کہ ان پر کھل گیا کہ

لَهُمْ	اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾	وَ	مَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ
ان پر	کہ وہ	دوزخ والے ہیں	اور	نہیں	تھا	بخشش مانگنا	ابراہیم کا

وہ دوزخ والے ہیں۔ اور ابراہیم کا اپنے بزرگ کے لیے بخشش مانگنا

لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ	مَّوْعِدَةٍ	وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا
اپنے بزرگ کے لیے	مگر	صرف	ایک وعدے کی وجہ سے	جو اس نے کیا تھا	اس سے	پھر جب

صرف ایک وعدے کی وجہ سے تھا جو اس نے اس سے کیا تھا۔ پھر جب

تَبَيَّنَ	لَهٗۤ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ
کھل گیا	اس پر	یہ کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	وہ الگ ہوگیا	اس سے	یقیناً	ابراہیم

اس پر کھل گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے وہ اس سے الگ ہوگیا۔ یقیناً ابراہیم

لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ
بہت نرم دل	بردبار تھا	اور	نہیں	ہے	اللہ	گمراہ قرار دے	ایک قوم کو	بعد

بہت نرم دل اور بردبار تھا۔ اور اللہ (کی شان) نہیں کہ ایک قوم کو گمراہ قرار دے

اِذْ	هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَّا	يَتَّقُوْنَ
جب	انہیں ہدایت دے چکا	جب تک کہ	بیان نہ کردے	ان کے لیے	جس سے	انہیں بچنا چاہیے

جب انہیں ہدایت دے چکا جب تک کہ ان کے لیے بیان نہ کردے جس سے انہیں بچنا چاہیے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ
یقیناً	اللہ	سب باتوں کا	جاننے والا ہے	یقیناً	اللہ	اسی کے لیے ہے	بادشاہت

اللہ سب باتوں کا جاننے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ کی ہی ہے۔

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
آسمانوں	اور	زمین کی	وہ زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	نہیں	تمہارا	اللہ کے سوائے

وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اللہ کے سوائے تمہارا

مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾	لَقَدْ	تَّابَ اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ
کوئی حمایتی	اور	نہ	کوئی مددگار	البتہ	اللہ مہربان ہوا	نبی پر	اور	ان مہاجرین پر

کوئی حمایتی نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے۔ اللہ نبی پر اور ان مہاجرین

وَ	الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	كَادَ
اور	انصار پر	جنہوں نے	اس کا ساتھ دیا	تنگی کی گھڑی میں	اس کے بعد کہ	قریب تھا

اور انصار پر مہربان ہوا جنہوں نے تنگی کی گھڑی میں اس کا ساتھ دیا، اس کے بعد کہ قریب تھا

يَّزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
کہ پھر جاتے	ان کے دل	ان میں سے ایک گروہ کے	پھر	مہربان ہوا	ان پر	یقیناً وہ	ان پر

کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل پھر جاتے، پھر ان پر مہربان ہوا وہ ان پر

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾	وَّ	عَلَى الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰۤى	اِذَا
مہربان	رحم کرنے والا ہے	اور	ان تین پر	جو	پیچھے روکے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب

مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اور ان تین پر جو پیچھے رکے گئے تھے یہاں تک کہ

ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا رَحُبَتْ	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ
تنگ ہوگئی	ان پر	زمین	باوجود فراخی کے	اور	تنگ ہوگئیں	ان پر	ان کی جانیں

زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہوگئی اور وہ اپنی جانوں سے تنگ آ گئے

وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ	لَّا	مَلْجَاَ	مِنَ اللّٰهِ	اِلَّآ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ
اور	انہوں نے یقین کرلیا	یہ کہ	نہیں	کوئی پناہ	اللہ سے	سوائے	اس کے	تب	وہ مہربان ہوا

اور یقین کرلیا کہ اللہ (کی سزا) سے سوائے اس کے کوئی پناہ نہیں، تب وہ ان پر مہربان ہوا

عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع
ان پر	تاکہ وہ پھر آئیں	یقیناً	اللہ	وہی ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا	رحم کرنے والا

14 ع 8 3

تاکہ وہ پھر آئیں اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	كُوْنُوْا	مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾	مَا	كَانَ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اللہ کا تقویٰ کرو	اور	ہوجاؤ	سچوں کے ساتھ	نہ	چاہیے

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ کرو اور سچوں کے ساتھ ہوجاؤ۔ مدینہ کے

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	اَنْ	يَّتَخَلَّفُوْا
مدینہ کے رہنے والوں کو	اور	ان کے	اردگرد کے	دیہاتیوں کو	یہ کہ	وہ پیچھے رہ جائیں

رہنے والوں اور ان کے اردگرد کے دیہاتیوں کو نہ چاہیے کہ اللہ کے رسول کے

عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ	عَنْ نَّفْسِهٖ	ذٰلِكَ
اللہ کے رسول سے	اور	نہ (یہ کہ)	زیادہ چاہیں	اپنی جانوں کو	اس کی جان سے	یہ اس لیے کہ

پیچھے رہ جائیں اور نہ (یہ کہ) اپنی جانوں کو اس کی جان سے زیادہ چاہیں۔ یہ اس لیے کہ

بِاَنَّهُمْ	لَا	يُصِيْبُهُمْ	ظَمَاٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ	وَّ	لَا	مَخْمَصَةٌ
بے شک	نہیں	پہنچتی انہیں	پیاس	اور	نہ	تکان	اور	نہ	بھوک

انہیں اللہ کی راہ میں نہ پیاس پہنچتی ہے اور نہ تکان اور نہ بھوک

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَطَئُوْنَ	مَوْطِئًا	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ	وَ	لَا
اللہ کی راہ میں	اور	نہ	وہ چلتے ہیں	کسی ایسی جگہ	جس سے غصہ آتا ہے	کافروں کو	اور	نہ

اور نہ وہ کسی ایسی جگہ چلتے ہیں جس سے کافروں کو غصہ آتا ہے اور نہ

يَنَالُوْنَ	مِنْ عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهٖ	عَمَلٌ	صَالِحٌ
حاصل کرتے ہیں	دشمن سے	کچھ چیز	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کا	اس کے لیے	عمل	نیک

دشمن سے کچھ چیز حاصل کرتے ہیں مگر اس کے لیے ان کا نیک عمل لکھا جاتا ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ
یقیناً	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجرکو	نیکی کرنے والوں کے	اور	نہ	وہ خرچ کرتے ہیں

اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ اور نہ وہ کچھ خرچ کرتے ہیں

نَفَقَةً	صَغِيْرَةً	وَّ	لَا	كَبِيْرَةً	وَّ	لَا	يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا
کچھ خرچ	تھوڑا	اور	نہ	بہت	اور	نہ	گزرتے ہیں	کسی میدان سے	مگر

تھوڑا یا بہت اور نہ کسی میدان سے گزرتے ہیں مگر وہ ان کے لیے

كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾
وہ لکھا جاتا ہے	ان کے لیے	تاکہ انہیں بدلہ دے	اللہ	بہترین	جو	تھے وہ	کرتے

لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں اس کا بہترین بدلہ دے جو وہ کرتے تھے۔

وَ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ	مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ
اور	نہیں	مناسب	مومنوں کو	یہ کہ وہ نکلیں	سب کے سب	تو کیوں نہ	نکلے	ہر ایک جماعت سے

اور مومنوں کو یہ بھی مناسب نہیں کہ سب کے سب نکل پڑیں تو کیوں نہ ان کی ہر ایک جماعت

مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوْا	فِي الدِّيْنِ	وَ	لِيُنْذِرُوْا	قَوْمَهُمْ	اِذَا
ان میں سے	ایک گروہ	تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں	دین میں	اور	ڈرائیں	اپنی قوم کو	جب

میں سے ایک گروہ نکلے تاکہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں اور اپنی قوم کو ڈرائیں جب

رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَاتِلُوا
وہ واپس جائیں	ان کی طرف	تاکہ وہ	بچیں	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جنگ کرو

ع 15 4 4

وہ ان کی طرف واپس جائیں تاکہ وہ بھی بچیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو

الَّذِيْنَ	يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَ	لْيَجِدُوْا	فِيْكُمْ	غِلْظَةً	وَ
ان سے جو	تمہارے قریب ہیں	کافروں سے	اور	چاہیے کہ وہ پائیں	تم میں	شدت	اور

ان کافروں سے جنگ کرو جو تمہارے قریب ہیں اور چاہیے کہ وہ تم میں شدت پائیں اور

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	وَ	اِذَا	مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ
جان لو	یہ کہ	اللہ	متقیوں کے ساتھ ہے	اور	جب	کوئی	اترتی ہے	سورت

ع 16

جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت اترتی ہے

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖٓ	اِيْمَانًا	فَاَمَّا
تو ان میں سے	بعض	کہتے ہیں	تم میں سے کس کا	بڑھایا	اس نے	ایمان	پس لیکن

تو ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ اس نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھایا ہے۔

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	وَ	اَمَّا
وہ لوگ جو	ایمان لائے	ان کا بڑھایا	ایمان	اور	وہ	خوش ہوتے ہیں	اور	لیکن
سو جو ایمان لائے ان کا ایمان بڑھایا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ اور								

اَلَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ	رِجْسًا	اِلٰى رِجْسِهِمْ	وَ	مَاتُوْا
جن کے	دلوں میں	بیماری ہے	تو زیادہ کیا ان کو	پلیدی میں	ان کی پلیدی پر	اور	وہ مر گئے
جن کے دلوں میں بیماری ہے تو ان کی پلیدی پر پلیدی کو زیادہ کیا اور وہ مر گئے							

وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	اَوَلَا	يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ	يُفْتَنُوْنَ	فِيْ كُلِّ عَامٍ
اور	وہ	کافر ہی رہے	اور کیا نہیں	وہ دیکھتے	کہ وہ	آزمائے جاتے ہیں	ہر سال میں
اور وہ کافر ہی رہے۔ اور کیا دیکھتے نہیں کہ وہ ہر سال میں ایک بار یا دو بار							

مَّرَّةً	اَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوْبُوْنَ	وَ	لَا	هُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾
ایک بار	یا	دو بار	پھر بھی	نہیں	وہ توبہ کرتے	اور	نہ	وہ	نصیحت حاصل کرتے ہیں
آزمائے جاتے ہیں۔ پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔									

وَ	اِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	هَلْ
اور	جب بھی کوئی	اترتی ہے	سورۃ	تو دیکھتا ہے	ان کا ایک	دوسرے کی طرف	کیا
اور جب کبھی کوئی سورۃ اترتی ہے تو وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں، کیا							

يَرٰىكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	ثُمَّ	انْصَرَفُوْا	صَرَفَ اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ
تمہیں دیکھتا ہے	کوئی شخص	پھر	پھر جاتے ہیں	اللہ نے پھیر دیا ہے	ان کے دلوں کو	کیونکہ وہ
تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے						

قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	لَقَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
ایسے لوگ ہیں جو	نہیں	سمجھ سے کام لیتے	یقیناً	تمہارے پاس آیا	رسول	تم ہی میں سے
کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ سے کام نہیں لیتے۔ یقیناً تمہارے پاس تمہی میں سے ایک رسول آیا ہے۔						

عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ	عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ
شاق گزرتا ہے	اس پر	تمہارا تکلیف پانا	وہ خواہش مند ہے	تمہارے لیے بھلائی کا	مومنوں پر	مہربان
تمہارا تکلیف پانا اس پر شاق گزرتا ہے، وہ تمہارے لیے (بھلائی کا) خواہش مند ہے۔ مومنوں پر مہربان						

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ
رحم کرنے والا ہے	سو اگر	وہ پھر جائیں	تو کہہ	کافی ہے میرے لیے	اللہ	نہیں	کوئی معبود
رحم کرنے والا ہے۔ سو اگر پھر جائیں تو کہہ اللہ میرے لیے کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی							

ع 16 7 5

اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾
سوائے	اس کے	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور	وہ	رب ہے	عرش عظیم والا

معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا اور وہ عرش عظیم والا رب ہے۔

اٰیاتُھا 109 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (10) (51) رُکوعاتُھا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓر 3

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ ۝۱	اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا
میں اللہ دیکھتا ہوں	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	حکمت والی	کیا ہے	لوگوں کو	تعجب

میں اللہ دیکھتا ہوں یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو تعجب ہے

اَنْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ
کہ	ہم نے وحی کی	ایک مرد کی طرف	ان میں سے	یہ کہ	ڈرا	لوگوں کو	اور

کہ ہم نے ان میں سے ایک مرد کی طرف وحی کی کہ لوگوں کو ڈرا اور

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ

بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ صِدْقٍ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
خوش خبری دے	انہیں جو	ایمان لائے	یہ کہ	ان کے لیے ہے	راستی کو قدم	ان کے رب کے ہاں

انہیں خوش خبری دے جو ایمان لائے کہ ان کے لیے ان کے رب کے ہاں راستی کو قدم ہے۔

قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	مُّبِيْنٌ ۝۲	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ
کہا	کافروں نے	یقیناً	یہ تو	جادوگر ہے	کھلا	بے شک	تمہارا رب	اللہ ہے

کافروں نے کہا یہ تو صریح جادوگر ہے۔ تمہارا رب اللہ ہے

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	چھ وقتوں میں	پھر	وہ غالب ہے

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ وقتوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر

عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مَا	مِنْ شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اِذْنِهٖ
عرش پر	تدبیر کرتا ہے	ہر کام کی	نہیں	کوئی سفارش کرنے والا	مگر	بعد	اس کے حکم کے

غالب ہے۔ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے، کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کے حکم کے بعد۔

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ۝۳	اِلَيْهِ
یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	سو اس کی عبادت کرو	تو کیا نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	اسی کی طرف

یہ اللہ تمہارا رب ہے سو اس کی عبادت کرو تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ اسی کی طرف

مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ
لوٹ کر جانا ہے	تم سب کو	وعدہ ہے اللہ کا	سچا	وہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر
تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر							

يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اسے دوبارہ بنائے گا	تاکہ بدلہ دے	انہیں جو	ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے
اسے دوبارہ بنائے گا تاکہ انہیں جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں						

بِالْقِسْطِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ
انصاف کے ساتھ	اور	وہ جو	کافر ہیں	ان کے لیے	پینے کو	پانی ہے کھولتا ہوا	اور
انصاف کے ساتھ بدلہ دے اور جو کافر ہیں ان کے لیے کھولتا ہوا پانی پینے کو اور							

عَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ ۝۲	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ
عذاب ہے	دردناک	اس لیے کہ	تھے وہ	کفر کرتے	وہی ہے	جس نے	بنایا	سورج کو
دردناک عذاب ہے، اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ وہی ہے جس نے سورج کو								

ضِيَآءً	وَّ	الْقَمَرَ	نُوْرًا	وَّ	قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ
چمکتا ہوا	اور	چاند کو	روشن بنایا	اور	مقرر کیں اس کی	منزلیں	تاکہ تم جان لو	گنتی
چمکتا ہوا اور چاند کو روشن بنایا اور اس کی منزلیں مقرر کیں۔ تاکہ تم سالوں کی گنتی								

السِّنِيْنَ	وَ	الْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ
سالوں کی	اور	حساب	نہیں	اللہ نے پیدا کیا	یہ	مگر	حق کے ساتھ	وہ کھول کر بیان کرتا ہے
اور حساب جان لو اللہ نے یہ حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے وہ ان لوگوں کے لیے								

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ۝۵	اِنَّ	فِي اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
باتیں	ان لوگوں کے لیے	جو علم رکھتے ہیں	یقیناً	ادل بدل میں	رات	اور	دن کے
کھول کر باتیں بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔ رات اور دن کے ادل بدل میں اور							

وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ
اور	(اس میں) جو	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں میں	اور	زمین میں	نشان ہیں
(اس میں) جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے ان لوگوں کے لیے نشان ہیں							

لِّقَوْمٍ	يَّتَّقُوْنَ ۝۶	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا
ان لوگوں کے لیے	جو تقویٰ سے کام لیتے ہیں	یقیناً	وہ لوگ جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات کی
جو تقویٰ سے کام لیتے ہیں۔ جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے						

وَ	رَضُوْا	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	اطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
اور	راضی ہیں	دنیا کی زندگی پر	اور	مطمئن ہوگئے ہیں	اسی پر	اور	وہ لوگ کہ	جو

اور دنیا کی زندگی پر راضی ہیں اور اسی پر مطمئن ہوگئے ہیں اور وہ جو

عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ ۝۷	اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ۝۸
ہماری آیتوں سے	بےخبر ہیں	یہی ہیں	ان کا ٹھکانا	آگ ہے	اس کا بدلہ جو	تھے وہ	کماتے

ہماری آیتوں سے بے خبر ہیں۔ ان کا ٹھکانا آگ ہے اس کا بدلہ جو وہ کماتے تھے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ
یقیناً	وہ لوگ جو	ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	انہیں راہ دکھائے گا	ان کا رب

جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے

بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۹	دَعْوٰىهُمْ
ان کے ایمان کی وجہ سے	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	نعمتوں والے باغوں میں	ان کی دعا ہے

انہیں راہ دکھائے گا نعمتوں والے باغوں میں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اُن میں

فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ	اٰخِرُ
اُن میں	تو پاک ہے	اے اللہ	اور	اُن کی آپس کی دعا	ان میں	سلام ہے	اور	آخری

اُن کی دعا ہے اے اللہ تو پاک ہے اور ان میں اُن کی آپس کی دعا سلام ہے اور

دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ ع	وَ لَوْ	يُعَجِّلُ
ان کی دعا ہے	یہ کہ	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	جو جہانوں کا رب ہے	اور اگر	جلد بھیجے

ع 1 10 6

ان کی آخری دعا ہے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔ اور اگر

اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ	لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ
اللہ	لوگوں پر	مصیبت	جیسے وہ جلد چاہتے ہیں	بھلائی کو	تو فیصلہ ہو چکا ہوتا	ان کے لیے

اللہ لوگوں پر مصیبت جلد بھیجے جیسے وہ بھلائی کو جلد چاہتے ہیں تو ان کی

اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	فِيْ طُغْيَانِهِمْ
ان کی ہلاکت کا	سو ہم چھوڑ دیتے ہیں	ان لوگوں کو جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	ان کی سرکشی میں

ہلاکت کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ سو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے ہم ان کو ان کی سرکشی میں

يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنْۢبِهٖٓ
بھٹکتے ہوئے	اور	جب	پہنچتا ہے	انسان کو	دکھ	تو وہ ہمیں پکارتا ہے	اپنی کروٹ پر

بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتے ہیں۔ اور جب انسان کو دکھ پہنچتا ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے اپنی کروٹ پر

اَوْ	قَاعِدًا	اَوْ	قَآئِمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ	مَرَّ
یا	بیٹھا	یا	کھڑا	پھر جب	ہم دور کر دیتے ہیں	اس کا	دکھ	تو اس طرح گزر جاتا ہے

یا بیٹھا یا کھڑا۔ پھر جب ہم اس کا دکھ دور کر دیتے ہیں تو اس طرح گزر جاتا ہے

كَاَنْ	لَّمْ	يَدْعُنَآ	اِلٰى ضُرٍّ	مَّسَّهٗ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ
گویا کہ	نہیں	ہمیں پکارا	کسی دکھ کے لیے	جو اسے پہنچا ہو	اسی طرح	بھلا معلوم ہوتا ہے	خطا کاروں کو

گویا کہ ہمیں کسی دکھ کے لیے جو اسے پہنچا ہو پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح خطا کاروں کو بھلا معلوم ہوتا ہے

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا
جو	ہیں وہ	کرتے	اور	یقیناً	ہم نے ہلاک کر دیا	کئی نسلوں کو	تم سے پہلے	جب

جو وہ کرتے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے کئی نسلوں کو ہلاک کر دیا، جب

ظَلَمُوْا	وَ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	مَا	كَانُوْا
انہوں نے ظلم کیا	اور	ان کے پاس آئے	ان کے رسول	کھلی دلائل لے کر	اور	نہ	تھے کہ

انہوں نے ظلم کیا اور ان کے رسول ان کے پاس کھلی دلائل لے کر آئے اور وہ نہ تھے کہ

لِيُؤْمِنُوْا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ
ایمان لاتے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ان لوگوں کو جو	مجرم ہیں	پھر	ہم نے تمہیں بنایا

ایمان لاتے، اسی طرح ہم مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد

خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	وَ	اِذَا
جانشین	زمین میں	ان کے بعد	تاکہ ہم دیکھیں	کیا	تم کرتے ہو	اور	جب

تمہیں زمین میں جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں تم کیا کرتے ہو۔ اور جب

تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	کھلی	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں	امید رکھتے

ان پر ہماری کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں تو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں

لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَيْرِ هٰذَآ	اَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا	يَكُوْنُ
ہماری ملاقات کی	لے آتو	کوئی اور قرآن	اس کے سوا	یا	اسے بدل دے	کہہ	نہیں	ہے کام

رکھتے کہتے ہیں اس کے سوا کوئی اور قرآن لا یا اسے بدل دے۔ کہہ میرا

لِيْٓ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا
میرا	یہ کہ	اسے بدل دوں	اپنی طرف سے	نہیں	میں پیروی کرتا	سوائے	اس کے جو

کام نہیں کہ اپنی طرف سے اسے بدل دوں۔ میں تو کسی چیز کی پیروی نہیں کرتا سوائے اس کے جو

يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ
وحی کیا جاتا ہے	میری طرف	یقیناً میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب کے
میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔ اگر میں اپنی رب کی نافرمانی کروں تو ایک						

عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾	قُلْ	لَّوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ
عذاب سے	ایک بڑے دن کے	کہہ	اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ	میں تم پر پڑھتا	اسے
بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ کہہ اگر اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر نہ پڑھتا								

وَ	لَآ	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيْكُمْ	عُمُرًا	مِّنْ قَبْلِهٖ
اور	نہ	وہ تمہیں علم دیتا	اس کا	یقیناً	میں رہا ہوں	تم میں	ایک عمر	اس سے پہلے
اور نہ وہ تمہیں اس کا علم دیتا۔ میں تو تم میں اس سے پہلے ایک عمر رہا ہوں								

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
تو کیا نہیں	تم عقل سے کام لیتے	تو کون	اس سے بڑھ کر ظالم ہے	جس نے	اللہ پر افترا باندھا	جھوٹا
تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا						

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾	وَ	يَعْبُدُوْنَ
یا	جھٹلایا	اس کی آیات کو	یقیناً	نہیں	کامیاب ہوتے	مجرم	اور	عبادت کرتے ہیں
یا اس کی آیات کو جھٹلایا۔ مجرم کامیاب نہیں ہوتے۔ اور اللہ کو چھوڑ کر								

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ
اللہ کو چھوڑ کر	اس کی جو	نہ	انہیں نقصان پہنچاتا ہے	اور	نہ	انہیں نفع دیتا ہے	اور
اس کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچاتا ہے اور نہ انہیں نفع دیتا ہے اور							

يَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ اللّٰهِ	قُلْ	اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ	بِمَا	لَا
کہتے ہیں	یہ	ہمارے سفارشی ہیں	اللہ کے حضور	کہہ	کیا تم اللہ کو بتاتے ہو	ایسی بات جو	نہ
کہتے ہیں یہ اللہ کے حضور ہمارے سفارشی ہیں۔ کہہ کیا تم اللہ کو ایسی بات بتاتے ہو جو نہ							

يَعْلَمُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى
اس کے علم میں ہے	آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	وہ پاک ہے	اور	بلند ہے
آسمانوں میں اس کے علم میں ہے اور نہ زمین میں۔ وہ پاک ہے اور اس سے بلند ہے							

عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾	وَ	مَا	كَانَ	النَّاسُ	اِلَّآ	اُمَّةً وَّاحِدَةً
اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور	نہیں	تھے	لوگ	مگر	(سب) ایک ہی گروہ ہیں
جو وہ شرک کرتے ہیں۔ اور سب لوگ ایک ہی گروہ ہیں،							

فَاخْتَلَفُوْا	وَ لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ
سو وہ اختلاف کرتے ہیں	اور اگر	نہ ہوتی	ایک بات	پہلے ہی	تیرے رب کی طرف سے	تو فیصلہ کر دیا جاتا

سو وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے نہ ہو چکی ہوتی

بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ
ان میں	ان باتوں کا	جن میں	وہ اختلاف کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	کیوں نہ	اتارا گیا	اس پر

تو ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دیا جاتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں اس پر

اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ	فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ
نشان	اس کے رب کی طرف سے	کہہ	غیب صرف اللہ کے لیے ہے	سو انتظار کرو	میں بھی ہوں

اس کے رب کی طرف سے نشان کیوں نہ اتارا گیا۔ کہہ غیب صرف اللہ کے لیے ہے، سو انتظار کرو میں بھی

ع 2 10 7

مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً
تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے	اور	جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگوں کو	رحمت کا مزا

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچتی ہے

مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُمْ	اِذَا	لَهُمْ	مَّكْرٌ	فِيْٓ اٰيَاتِنَا	قُلِ
تکلیف کے بعد	جو انہیں پہنچتی ہے	تو	وہ	تدبیر کرنے لگتے ہیں	ہماری آیتوں کے حق میں	کہہ

رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں کے حق میں تدبیر کرنے لگتے ہیں۔

اللّٰهُ	اَسْرَعُ	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا	يَكْتُبُوْنَ	مَا	تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾
اللہ	سب سے جلد کر سکتا ہے	تدبیر	یقیناً	ہمارے بھیجے ہوئے	لکھتے جاتے ہیں	جو	تم تدبیریں کرتے ہو

کہہ اللہ سب سے جلد تدبیر کر سکتا ہے۔ ہمارے بھیجے ہوئے لکھتے جاتے ہیں جو تم تدبیریں کرتے ہو۔

هُوَ الَّذِيْ	يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	حَتّٰٓى	اِذَا	كُنْتُمْ	فِي الْفُلْكِ
وہی ہے	جو تمہیں چلاتا ہے	خشکی میں	اور	تری میں	یہاں تک کہ	جب	تم ہوتے ہو	کشتیوں میں

وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو

وَ	جَرَيْنَ	بِهِمْ	بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ	وَّ	فَرِحُوْا	بِهَا	جَآءَتْهَا
اور	وہ چلتی ہیں	انہیں لے کر	اچھی ہوا کی مدد سے	اور	وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے	انہیں آلیتی ہے

اور وہ انہیں اچھی ہوا کی مدد سے لے کر چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں (لیکن جب) انہیں

رِيْحٌ عَاصِفٌ	وَّ	جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ
تند ہوا	اور	چڑھ آتی ہیں ان پر	لہریں	ہر طرف سے	اور	وہ جانتے ہیں	کہ بے شک

تند ہوا آلیتی ہے اور ہر طرف سے ان پر لہریں چڑھ آتی ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ

اُحِيْطَ	بِهِمْ	دَعَوُا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	لَئِنْ
گھر گئے	ہلاکت میں	اللہ کو پکارتے ہیں	خالص فرمانبرداری کرتے ہوئے	اسی کی	عبادت کو	کہ اگر

(ہلاکت میں) گھر گئے تو اللہ کو اسی کی خالص فرمانبرداری کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔ اگر

اَنْجَيْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾	فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ
تو ہمیں نجات بخشے	اس سے	تو یقیناً ہم	شکرگزاروں میں سے ہوں گے	پھر جب	نجات دیتا ہے انہیں

تو ہمیں اس سے نجات بخشے تو یقیناً ہم شکرگزاروں میں سے ہوں گے۔ پھر جب انہیں نجات دیتا ہے

اِذَا هُمْ	يَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّمَا	بَغْيُكُمْ
تو وہ	سرکشی کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	اے لوگو!	یقیناً	تمہاری سرکشی

تو وہ زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	مَّتَاعَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ
تمہاری جانوں پر ہے	سامان (لے لو)	دنیا کی زندگی کا	پھر	تمہیں ہماری طرف	لوٹ کر آنا ہے

تمہاری اپنی ہی جانوں پر ہے دنیا کی زندگی کا سامان (لے لو) پھر تمہیں ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

فَنُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾	اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَآءٍ
پھر ہم تمہیں بتائیں گے	جو کچھ	تھے تم	عمل کرتے	دنیا کی زندگی کی مثال صرف	پانی کی طرح ہے

پھر ہم تمہیں بتائیں گے جو کچھ تم کرتے تھے۔ دنیا کی زندگی کی مثال صرف پانی کی طرح ہے

اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	مِمَّا	يَاْكُلُ
جسے ہم اتارتے ہیں	بادل سے	پھر مل نکلا	اس سے	سبزہ	زمین کا	جسے	کھاتے ہیں

جسے ہم بادل سے اتارتے ہیں، پھر اس سے زمین کا سبزہ مل نکلا۔ جسے لوگ اور

النَّاسُ	وَ	الْاَنْعَامُ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذَتِ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَ
لوگ	اور	چارپائے	یہاں تک کہ	جب	کر لیتی ہے	زمین	اپنا سنگار	اور

چارپائے کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین اپنا سنگار کر لیتی ہے اور

ازَّيَّنَتْ	وَ	ظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ	قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ
خوبصورت بن جاتی ہے	اور	سمجھتے ہیں	اس کے مالک	کہ وہ	پوری طاقت رکھتے ہیں	اس پر

خوبصورت بن جاتی ہے اور اس کے مالک سمجھتے ہیں کہ وہ اس پر پوری طاقت رکھتے ہیں

اَتٰىهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ	نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا	كَاَنْ
آتا ہے اس پر	ہمارا حکم	رات کو	یا	دن کو	تو ہم اسے کر دیتے ہیں	کٹی ہوئی کھیتی کی طرح	گویا کہ

ہمارا حکم رات یا دن کو اس پر آتا ہے تو ہم اسے کٹی ہوئی کھیتی کی طرح کر دیتے ہیں گویا

لَّمْ	تَغْنَ	بِالْاَمْسِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
نہیں	وہ تھی	کل	اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	باتوں کو	ان لوگوں کے لیے جو

کل وہ تھی ہی نہیں۔ اسی طرح ہم باتوں کو ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے ہیں جو

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ
فکر سے کام لیتے ہیں	اور	اللہ	بلاتا ہے	سلامتی کے گھر کی طرف	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے

فکر سے کام لیتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے

يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى	وَ	زِيَادَةٌ
چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	وہ لوگ جو	نیکی کرتے ہیں	ان کے لیے نیک بدلہ ہے	اور	بڑھ کر

چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔ جو نیکی کرتے ہیں ان کے لیے نیک بدلہ ہے اور بڑھ کر

وَ	لَا	يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّ	لَا	ذِلَّةٌ	اُولٰٓئِكَ
اور	نہ	ڈھانکے گی	ان کے منہ کو	سیاہی	اور	نہ	ذلت	یہ لوگ ہیں

اور ان کے منہ کو نہ سیاہی ڈھانکے گی اور نہ ذلت۔ یہی

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ
جنت والے	وہ	اسی میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	وہ لوگ جو	کماتے ہیں	بدیاں

جنت والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔ اور جو بدیاں کماتے ہیں

جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ	بِمِثْلِهَا	وَ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
(تو) بدلہ	بدی کا	اسی کی مثل ہے	اور	ان پر چھا جائے گی	ذلت	نہیں ہوگا	انہیں	اللہ سے

(تو) بدی کا بدلہ اسی کی مثل ہے اور ان پر ذلت چھا جائے گی کوئی انہیں اللہ سے

مِنْ عَاصِمٍ	كَاَنَّمَآ	اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ	قِطَعًا	مِّنَ الَّيْلِ	مُظْلِمًا
کوئی بچانے والا	گویا کہ	اُوڑھا دیا گیا ہے	ان کے مونہوں پر	ٹکڑا	رات کا	سیاہ

بچانے والا نہ ہوگا گویا کہ ان کے مونہوں پر رات کا سیاہ ٹکڑا اُوڑھا دیا گیا ہے۔

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ
یہی ہیں	آگ والے	وہ	اسی میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	جس دن	ہم انہیں اکٹھا کریں گے

یہی آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے

جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ	وَ	شُرَكَآؤُكُمْ
سب کو	پھر	ہم کہیں گے	جنہوں نے	شرک کیا تھا	اپنی جگہ ٹھہرے رہو	تم	اور	تمہارے شریک

پھر انہیں جنہوں نے شرک کیا تھا کہیں گے تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرے رہو

فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	قَالَ	شُرَكَآؤُهُمْ	مَّا	كُنْتُمْ
پھر ہم جدائی ڈال دیں گے	ان میں	اور	کہیں گے	ان کے شریک	نہ	تھے تم

پھر ہم ان میں جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے تم ہماری

اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ	اِنْ	كُنَّا
ہماری عبادت کرتے	سو کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	کہ	ہم تھے

عبادت نہ کرتے تھے۔ سو ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ بس ہے کہ ہم

عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾	هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ نَفْسٍ	مَّآ	اَسْلَفَتْ
تمہاری عبادت سے	بالکل بے خبر	وہاں	پالے گا	ہر شخص	(اس کی خبر) جو	آگے بھیجا تھا

تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر تھے۔ وہاں ہر شخص اس کی خبر پالے گا جو آگے بھیجا تھا

وَ	رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
اور	وہ لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف	اپنے مولیٰ	سچے	اور	جاتا رہے گا	ان سے	جو

اور وہ اللہ اپنے سچے مولیٰ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو وہ افترا کرتے تھے

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
تھے وہ	افترا کرتے	کہہ	کون ہے	تمہیں رزق دیتا	آسمان سے	اور	زمین سے

ان سے جاتا رہے گا۔ کہہ کون تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے،

اَمَّنْ	يَّمْلِكُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	مَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ
یا کس کے	اختیار میں ہیں	کان	اور	آنکھیں	اور	کون ہے	نکالتا	زندہ	مُردے سے

یا کس کے اختیار میں کان اور آنکھیں ہیں اور کون زندہ مردے سے نکالتا ہے

وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ	مَنْ	يُّدَبِّرُ	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ
اور	نکالتا ہے	مُردہ	زندہ سے	اور	کون ہے	تدبیر کرتا	کاروبار (عالم) کی	تو کہیں گے

اور مردہ زندہ سے نکالتا ہے اور کون کاروبار (عالم) کی تدبیر کرتا ہے۔ تو کہیں گے

اللّٰهُ	فَقُلْ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾	فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا
اللہ	پس کہہ	پھر کیا نہیں	تم تقویٰ اختیار کرتے	تو یہی ہے	اللہ	تمہارا رب	سچا	پھر کیا ہے

اللہ۔ پس کہہ پھر کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔ تو یہی اللہ تمہارا سچا رب ہے اور

بَعْدَ الْحَقِّ	اِلَّا	الضَّلٰلُ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ
حق کے بعد	مگر	گمراہی	پھر تم کہاں سے	پھرے جاتے ہو	اسی طرح	صادق آئی

حق کے بعد کیا ہے مگر گمراہی۔ پھر تم کہاں سے پھرے جاتے ہو۔ اسی طرح

الصّٰفّٰت 3 ع 10 8

كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا	اَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾
بات	تیرے رب کی	ان لوگوں پر	جنہوں نے نافرمانی کی	کہ وہ	نہیں	ایمان لاتے

تیرے رب کی بات ان پر صادق آئی جنہوں نے نافرمانی کی کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
کہہ	کیا	تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے	جو	پہلے پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	اسے دہراتا ہے

کہہ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو پہلے پیدا کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے۔

قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾
کہہ	اللہ ہی	پہلے پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	اسے دہراتا ہے	پھر کہاں سے	تم الٹ جاتے ہو

کہہ اللہ ہی پہلے پیدا کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے، پھر تم کہاں سے الٹ جاتے ہو۔

قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	قُلِ	اللّٰهُ
کہہ	کیا	تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے	جو	راہ بتاتا ہے	ہدایت کی	کہہ	اللہ ہی

کہہ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو صحیح راہ بتاتا ہے، کہہ اللہ ہی

يَهْدِيْٓ	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّتَّبَعَ
بتاتا ہے راہ	سچی	تو کیا وہ جو	راہ بتاتا ہے	ہدایت کی	حق دار ہے زیادہ	یہ کہ	اس کی پیروی کی جائے

صحیح راہ بتاتا ہے۔ تو کیا وہ جو صحیح راہ بتاتا ہے زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

اَمَّنْ	لَّا	يَهِدِّيْٓ	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ
یا وہ جو	نہیں	خود راہ پاتا	سوائے	اس کے کہ	اسے راہ دکھائی جائے	تمہیں کیا ہو گیا	کیسا

یا وہ جو خود راہ نہیں پاتا۔ سوائے اس کے کہ اسے راہ دکھائی جائے۔ تمہیں کیا ہو گیا

تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا	ظَنًّا	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا
تم فیصلہ کرتے ہو	اور	ان میں	چلتے ہیں	اکثر	مگر	اٹکل پر ہی	یقیناً	اٹکل	نہیں

تم کیسا فیصلہ کرتے ہو۔ اور ان میں اکثر اٹکل پر ہی چلتے ہیں، حق کے مقابلے میں اٹکل

يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾	وَ	مَا كَانَ
کام دیتی	حق کے مقابلے میں	کچھ بھی	یقیناً	اللہ	جانتا ہے	جو وہ	کرتے ہیں	اور	نہیں ہے

کچھ کام نہیں دیتی اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور یہ قرآن

هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُّفْتَرٰى	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
یہ قرآن	ایسا کہ	افترا ہو	اللہ کے سوا	بلکہ یہ	تصدیق ہے	اس کی جو	اس سے پہلے ہے

ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا اوروں کا افترا ہو، بلکہ یہ اس کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے

وَ	تَفْصِيْلَ	الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾	اَمْ
اور	تفصیل ہے	کتاب کی	نہیں	کچھ شک	جس میں	جہانوں کے رب کی طرف سے ہے	کیا

اور کتاب کی تفصیل ہے جس میں کچھ شک نہیں، جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔ کیا

يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا
کہتے ہیں کہ	اسے از خود جھوٹ بنالیا ہے	کہہ	تم لے آؤ	ایک سورت	اس جیسی	اور	بلالو

وہ کہتے ہیں کہ اسے از خود جھوٹ بنالیا ہے۔ کہہ ایک سورت اس جیسی لے آؤ اور

مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾	بَلْ	كَذَّبُوْا
جسے	تم بلاسکو	اللہ کے سوا	اگر	تم ہو	سچے	بلکہ	جھٹلاتے ہیں

اللہ کے سوا جسے بلاسکو بلالو اگر تم سچے ہو۔ بلکہ اسے جھٹلاتے ہیں

بِمَا	لَمْ	يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ	وَ	لَمَّا	يَاْتِهِمْ	تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ
اسے جس کے	نہیں	وہ احاطہ کرسکتے	علم کا	اور	ابھی نہیں	ان تک آئی	اس کی حقیقت	اسی طرح

جس کے علم کا وہ احاطہ نہیں کرسکتے اور ابھی اس کی حقیقت ان تک نہیں آئی اسی طرح

كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾
جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	تو دیکھ لو	کیسا	ہوا	انجام	ظالموں کا

ان لوگوں نے جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے۔ تو دیکھ لو ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّا
اور	کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو	ایمان لائیں گے	اس پر	اور	کچھ ان میں	وہ ہیں جو	نہیں

اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جو اس پر ایمان لائیں گے اور کچھ وہ ہیں جو

يُؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾	وَ	اِنْ
ایمان لائیں گے	اس پر	اور	تیرا رب	خوب جانتا ہے	فساد کرنے والوں کو	اور	اگر

ع 4 10 9

اس پر ایمان نہیں لائیں گے اور تیرا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر

كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ	وَ	لَكُمْ	عَمَلُكُمْ
تجھے جھٹلائیں	تو کہہ	میرے لیے	میرا عمل ہے	اور	تمہارے لیے	تمہارا عمل

تجھے جھٹلائیں تو کہہ میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل،

اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ	مِمَّآ	اَعْمَلُ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾
تم	بری ہو	اس سے جو	میں کرتا ہوں	اور	میں	بری ہوں	اس سے جو	تم کرتے ہو

تم اس سے بری ہو جو میں کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو تم کرتے ہو۔

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	وَلَوْ
اور	ان میں سے بعض	وہ ہیں جو	کان لگاتے ہیں	تیری طرف	تو کیا تو	سنائے گا	بہروں کو	اگرچہ

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تو بہروں کو سنائے گا گو

كَانُوْا	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْظُرُ	اِلَيْكَ
وہ	نہ	عقل سے کام لیں	اور	ان میں سے بعض	وہ ہیں جو	نظر اٹھاتے ہیں	تیری طرف

وہ عقل سے کام نہ لیں۔ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو تیری طرف نظر اٹھاتے ہیں

اَفَاَنْتَ	تَهْدِى	الْعُمْىَ	وَلَوْ	كَانُوْا	لَا	يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
تو کیا تو	راہ دکھائے گا	اندھوں کو	اگرچہ	وہ	نہ	سوجھ رکھتے ہوں	یقیناً	اللہ

تو کیا تو اندھوں کو راہ دکھائے گا گو وہ سوجھ نہ رکھتے ہوں۔ اللہ

لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْـًٔا	وَّلٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَ
نہیں	ظلم کرتا	لوگوں پر	کچھ بھی	لیکن	لوگ	آپ اپنی جانوں پر	ظلم کرتے ہیں	اور

لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ آپ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور

يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ النَّهَارِ
جس دن	ان کو اکٹھا کرے گا	گویا کہ	نہ	رہے تھے وہ	مگر	ایک گھڑی	دن کی

جس دن ان کو اکٹھا کرے گا گویا نہ رہے تھے مگر دن کی ایک گھڑی،

يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ
پہچانیں گے	ایک دوسرے کو	یقیناً	گھاٹے میں رہے	وہ لوگ	جنہوں نے جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو

ایک دوسرے کو پہچانیں گے اور وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا

وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	اِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِىْ
اور	نہ	وہ ہوئے	ہدایت پانے والے	اور	اگر	ہم تجھے دکھادیں	کچھ	انہیں

اور وہ ہدایت پانے والے نہ ہوئے۔ اور اگر ہم ان وعدوں میں سے جو انہیں دیتے ہیں

نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
ان وعدوں میں سے جو انہیں دیتے ہیں	یا	تجھے وفات دیں	تو ہماری طرف ہی	انہیں لوٹ کر آنا ہے

کچھ تجھے دکھادیں یا تجھے وفات دیں تو ہماری طرف ہی انہیں لوٹ کر آنا ہے

ثُمَّ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَلِكُلِّ اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ
پھر	اللہ	گواہ ہے	اس پر	جو	وہ کرتے ہیں	اور ہر ایک قوم کے لیے	ایک رسول ہے

پھر اللہ اس پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور ہر ایک قوم کے لیے ایک رسول ہے

فَاِذَا	جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ
سو جب	آجاتا ہے	ان کا رسول	فیصلہ کر دیا جاتا ہے	ان کے درمیان	انصاف سے	اور	ان پر

سو جب ان کا رسول آجاتا ہے ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر

لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾
نہیں	ظلم کیا جاتا	اور	کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	تم	سچے ہو

ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا، اگر تم سچے ہو۔

قُلْ	لَّآ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا شَآءَ اللّٰهُ
کہہ	نہ	میں مالک ہوں	اپنے لیے	برے کا	اور	نہ	بھلے کا	سوائے	جو اللہ چاہے

کہہ میں اپنے لیے نہ برے کا مالک ہوں نہ بھلے کا، سوائے اس کے جو اللہ چاہے۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَلَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً
ہر ایک قوم کا	ایک وقت ہے	جب	آجاتا ہے	ان کا وقت	تو نہیں	پیچھے رہ سکتے	ایک گھڑی

ہر ایک قوم کا ایک وقت ہے جب ان کا وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی پیچھے نہیں رہ سکتے

وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا
اور	نہ	وہ آگے بڑھتے ہیں	کہہ	بتاؤ	اگر	تم پر آجائے	اس کا عذاب	رات کو

اور نہ آگے بڑھتے ہیں۔ کہہ بتاؤ اگر اس کا عذاب رات یا دن کو

اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾	اَثُمَّ	اِذَا مَا
یا	دن کو	تو وہ کیا ہے	جلدی کر رہے ہیں	جس کے لیے	مجرم	کیا پھر	جب وہ

تم پر آجائے تو اس میں سے وہ کیا ہے جس کے لیے مجرم جلدی کر رہے ہیں۔ (اور) کیا پھر جب وہ

وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	آٰلْـٰٔنَ	وَ	قَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
آ ہی جائے گا	ایمان لاؤ گے	اس پر	کیا اب (ایمان لاتے ہو)	اور	بلاشبہ	تھے تم	اس کے لیے

آ ہی جائے گا اس پر ایمان لاؤ گے، اب (ایمان لاتے ہو) اور (پہلے) اس کے لیے

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ
جلدی مچاتے	پھر	(انہیں) کہا جائے گا	جنہوں نے	ظلم کیا تھا	تم چکھو	عذاب	دیرپا

جلدی مچاتے تھے۔ پھر انہیں جنہوں نے ظلم کیا تھا کہا جائے گا دیرپا عذاب چکھو،

هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَ	يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ
نہیں	تمہیں بدلہ دیا جاتا	مگر	وہی جو	تھے تم	کماتے	اور	تجھ سے دریافت کرتے ہیں

تمہیں بدلہ نہیں دیا جاتا مگر وہی جو تم کماتے تھے۔ اور تجھ سے دریافت کرتے ہیں

اَحَقٌّ	هُوَ	قُلْ	اِیْ	وَ	رَبِّیْٓ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وَ	مَآ
کیا سچ ہے	یہ	کہہ	ہاں!	قسم ہے	میرے رب کی	یہ یقیناً	حق ہے	اور	نہیں

کیا یہ سچ ہے۔ کہہ ہاں! میرے رب کی قسم یہ یقیناً حق ہے اور

اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۵۳﴾	وَ	لَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ نَفْسٍ	ظَلَمَتْ	مَا
تم	(اللہ کو) عاجز کر سکتے	اور	اگر	بے شک	ہر شخص کے لیے	جس نے ظلم کیا	جو کچھ ہے

تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اگر ہر شخص کے لیے جس نے ظلم کیا وہ (سب کچھ) ہو جو

فِی الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا
زمین میں	تو فدیہ دینا چاہے گا	اس کے ساتھ	اور	چھپائیں گے	ندامت کو	جب	وہ دیکھیں گے

زمین میں ہے تو اس کے ساتھ فدیہ دینا چاہے گا اور جب عذاب کو دیکھیں گے

الْعَذَابَ	وَ	قُضِیَ	بَیْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	یُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾
عذاب کو	اور	فیصلہ کیا جائے گا	ان میں	انصاف سے	اور	ان پر	نہیں	کوئی ظلم ہوگا

تو ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہوگا۔

اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَلَآ
سنو	یقیناً	اللہ کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	سنو

سنو اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سنو

اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾	هُوَ
یقیناً	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں	جانتے	وہ

اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ وہ

یُحْیٖ	وَ	یُمِیْتُ	وَ	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾	یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ	قَدْ
زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اے لوگو!	یقیناً

زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے لوگو!

جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	شِفَآءٌ	لِّمَا	فِی الصُّدُوْرِ
آ گئی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	اور	شفا	اس کے لیے جو	سینوں میں ہے

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے اور اس کے لیے شفا جو سینوں میں ہے

وَ	هُدًی	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۷﴾	قُلْ	بِفَضْلِ اللّٰهِ	وَ	بِرَحْمَتِهٖ
اور	ہدایت	اور	رحمت	مومنوں کے لیے	کہہ	اللہ کے فضل	اور	اس کی رحمت پر

اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت۔ کہہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر

فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾	قُلْ
ہاں اسی پر چاہیے کہ	خوش ہوں	وہ	بہتر ہے	اس (دولت) سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	کہہ

ہاں اسی پر چاہیے کہ خوش ہوں، وہ اس (دولت) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ کہہ

اَرَءَيْتُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا
کیا دیکھتے ہو	جو	اللہ نے اتارا ہے	تمہارے لیے	رزق	پھر تم ٹھہراتے ہو	اس سے	حرام

کیا دیکھتے ہو جو اللہ نے تمہارے لیے رزق اتارا ہے، پھر تم اس سے حرام

وَّ	حَلٰلًا	قُلْ	آٰللّٰهُ	اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾
اور	حلال	کہہ	کیا اللہ نے	اس کا حکم دیا ہے؟	تمہیں	یا	اللہ پر	تم جھوٹ باندھتے ہو

اور حلال ٹھہراتے ہو۔ کہہ کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے؟ یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو۔

وَ	مَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور	کیا	خیال ہے	ان لوگوں کا جو	جھوٹ باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹا	قیامت کے دن

اور جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں قیامت کے دن کی نسبت ان کا کیا خیال ہے؟

اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾
یقیناً	اللہ	فضل کرتا ہے	لوگوں پر	لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں	شکر کرتے

ع 6 7 11

یقیناً اللہ لوگوں پر فضل کرتا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَ	مَا	تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ	وَّ	مَا	تَتْلُوْا	مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ
اور	نہیں	تو ہوتا	کسی حال میں	اور	نہ	تو پڑھتا ہے	اس میں	کچھ قرآن

اور تو کسی حال میں نہیں ہوتا اور نہ اس میں کچھ قرآن پڑھتا ہے

وَّ	لَا	تَعْمَلُوْنَ	مِنْ عَمَلٍ	اِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	اِذْ
اور	نہ	تم کرتے ہو	کچھ کام	مگر	ہم	تم پر	موجود ہوتے ہیں	جب

اور نہ تم کچھ کام کرتے ہو مگر ہم تم پر موجود ہوتے ہیں جب

تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	وَ	مَا	يَعْزُبُ	عَنْ رَّبِّكَ	مِنْ مِّثْقَالِ	ذَرَّةٍ
مصروف ہوتے ہو	اس میں	اور	نہیں	چھپی رہتی	تیرے رب سے	وزن کے برابر	ذرّہ کے

تم اس میں مصروف ہوتے ہو۔ اور تیرے رب سے ذرّہ کے وزن کے برابر

فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي السَّمَآءِ	وَ	لَآ	اَصْغَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	وَ	لَآ
زمین میں	اور	نہ	آسمان میں	اور	نہ	چھوٹی	اس سے	اور	نہ

بھی کوئی چیز نہ زمین میں چھپی رہتی ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ

اَكْبَرَ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾	اَلَآ	اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
بڑی	مگر	وہ ایک کھلی کتاب میں ہے	سنو	یقیناً اللہ کے دوستوں	نہ	خوف ہے	ان پر

بڑی مگر وہ ایک کھلی کتاب میں ہے۔ سنو اللہ کے دوستوں پر نہ کچھ خوف ہے

وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾
اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	تھے وہ	تقویٰ کرتے

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ جو ایمان لائے اور تقویٰ کرتے تھے۔

لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَا	تَبْدِيْلَ	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ
ان کے لیے	خوشخبری ہے	دنیا کی زندگی میں	اور	آخرت میں	نہیں	بدل سکتیں	اللہ کی باتیں

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں خوشخبری ہے۔ اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں،

ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾	وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ
یہ ہے	کامیابی	بڑی بھاری	اور	نہ	تجھے غمگین کرے	ان کی بات	یقیناً	عزت

وقف لازم

یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔ اور ان کی بات تجھے غمگین نہ کرے، عزت

لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ
اللہ کے لیے ہے	سب	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	سنو	یقیناً	اللہ کے لیے ہی ہے

سب اللہ کے لیے ہے۔ وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ سنو اللہ کے لیے ہی ہے

مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	الَّذِيْنَ
جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	اور	نہیں	پیروی کرتے	وہ لوگ جو

جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اور جو اللہ کے سوا (اوروں کو)

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُرَكَآءَ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ
پکارتے ہیں	اللہ کے سوا	شریکوں کی	یقیناً	وہ پیروی کرتے ہیں	صرف	اپنے خیال کی	اور

پکارتے ہیں وہ (ان) شریکوں کی پیروی نہیں کرتے وہ صرف (اپنے) خیال کی پیروی کرتے ہیں اور

اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ
نہیں ہیں	وہ	مگر	اٹکلیں دوڑاتے	وہی ہے	جس نے	بنائی	تمہارے لیے	رات

صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی

لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
تاکہ تم آرام کرو	اس میں	اور	دن	روشنی دینے والا	یقیناً	اس میں	نشان ہیں

تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن روشنی دینے والا (بنایا) یقیناً اس میں

لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ
ان لوگوں کے لیے جو	سنتے ہیں	کہتے ہیں	اللہ نے بنایا	بیٹا	وہ (اس سے) پاک ہے	وہ
ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو سنتے ہیں۔ کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنایا وہ (اس سے) پاک ہے وہ						

الْغَنِيُّ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	اِنْ
بے نیاز ہے	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	نہیں ہے
بے نیاز ہے، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے							

عِنْدَكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾
تمہارے پاس	کوئی دلیل	اس کی	کیا تم کہتے ہو	اللہ پر (جھوٹ)	جو	نہیں	تم جانتے
تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں کیا تم اللہ پر (جھوٹ) کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔							

قُلْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾
کہہ	بے شک	وہ لوگ جو	افترا کرتے ہیں	اللہ پر	جھوٹا	نہیں	کامیاب ہوتے
کہہ وہ جو اللہ پر جھوٹ بناتے ہیں کامیاب نہیں ہوتے۔ دنیا کا							

فِي الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُذِيْقُهُمُ	الْعَذَابَ	الشَّدِيْدَ
دنیا کا	پھر	ہماری طرف	انہیں لوٹ کر آنا ہے	پھر	ہم انہیں چکھائیں گے	عذاب	سخت
سامان ہے پھر ہماری طرف انہیں لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انہیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے							

وقف لازم

بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	نُوْحٍ	اِذْ	قَالَ
اس لیے کہ	تھے وہ	کفر کرتے	اور	پڑھ	ان پر	خبر	نوح کی	جب	اس نے کہا
اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ اور ان پر نوح کی خبر پڑھ، جب اس نے									

ع 7 10 12 التلاوة

لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ	وَ	تَذْكِيْرِيْ
اپنی قوم کو	اے میری قوم!	اگر	ہے	بھاری	تم پر	میرا کھڑا ہونا	اور	میرا نصیحت کرنا
اپنی قوم کو کہا اے میری قوم! اگر میرا کھڑا ہونا اور میرا اللہ کی آیات سے نصیحت کرنا								

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَعَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ	وَ	شُرَكَآءَكُمْ
اللہ کی آیات سے	تو اللہ پر ہے	میرا بھروسا	سو درست کرلو	اپنا کام	اور	اپنے شریک جمع کرلو
تم پر بھاری ہے تو میرا بھروسا اللہ پر ہے سو اپنا کام درست کرلو اور اپنے شریک جمع کرلو۔						

ثُمَّ	لَا	يَكُنْ	اَمْرُكُمْ	عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ	وَ
پھر	نہ	رہے	اپنے کام میں	تم کو	شبہ	پھر	(وہ) کرگزرو	میرے ساتھ	اور
پھر تم کو اپنے کام میں شبہ نہ رہے پھر میرے ساتھ (وہ) کرگزرو اور									

لَا	تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ	اِنْ
نہ	مجھے مہلت دو	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو نہیں	میں تم سے مانگتا	کوئی اجر	یقیناً
مجھے مہلت نہ دو۔ پھر اگر تم پھر جاؤ تو میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا،							

اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾
میرا اجر	صرف	اللہ پر ہے	اور	مجھے حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	میں رہوں	فرمانبرداروں میں سے
میرا اجر صرف اللہ پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے رہوں۔							

فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	مَنْ مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَ	جَعَلْنٰهُمْ
پرانہوں نے اسے جھٹلایا	سوہم نے اسے بچایا	اور	جو اس کے ساتھ تھے	کشتی میں	اور	انہیں بنایا
پرانہوں نے اسے جھٹلایا سو ہم نے اسے اور انہیں جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے بچایا اور انہیں						

خَلٰٓئِفَ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
جانشین	اور	غرق کردیا	جنہوں نے	جھٹلایا تھا	ہماری آیتوں کو	تو دیکھ لے	کیسا	ہوا
جانشین بنایا اور انہیں غرق کردیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا تو دیکھ لے جو ڈرائے گئے								

عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى قَوْمِهِمْ
انجام	جو ڈرائے گئے تھے	پھر	ہم نے بھیجے	اس کے بعد	رسول	اپنی (اپنی) قوم کی طرف
تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ پھر ہم نے اس کے بعد اپنی (اپنی) قوم کی طرف رسول بھیجے						

فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ
وہ ان کے پاس لائے	کھلی دلائل	مگر نہ	تھے وہ ایسے کہ	ایمان لاتے	جسے تھے	جھٹلا چکے	اس پر
اور وہ ان کے پاس کھلی دلائل لائے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ اس پر ایمان لاتے جسے پہلے							

مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾	ثُمَّ
اس سے پہلے	اسی طرح	ہم مہر لگادیتے ہیں	دلوں پر	حد سے گزر جانے والوں کے	پھر
جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے گزر جانے والوں کے دلوں پر مہر لگادیتے ہیں۔ پھر					

بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ
ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ	اور	ہارون کو	فرعون کی طرف	اور	اس کے سرداروں کی طرف
پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو اپنی آیتوں کے ساتھ فرعون اور اس کے							

بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾	فَلَمَّا
اپنی آیتوں کے ساتھ	پرانہوں نے تکبر کیا	اور	وہ تھے	لوگ	مجرم	سو جب
سرداروں کی طرف بھیجا، پر انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔ سو جب						

جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰذَا	لَسِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝
ان کے پاس آیا	حق	ہماری طرف سے	انہوں نے کہا	یقیناً	یہ	جادو ہے	کھلا کھلا

ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا انہوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے۔

قَالَ	مُوْسٰٓى	اَتَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ	اَسِحْرٌ	هٰذَا	وَ
کہا	موسیٰ نے	کیا تم کہتے ہو	حق کو (یہ)	جب	وہ تمہارے پاس آیا	کیا جادو ہے	یہ	اور

موسیٰ نے کہا کیا تم حق کو (یہ) کہتے ہو کہ جب وہ تمہارے پاس آیا، کیا یہ جادو ہے؟ اور

لَا	يُفْلِحُ	السّٰحِرُوْنَ ۝	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا
نہیں	کامیاب ہوتے	جادوگر	انہوں نے کہا	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	کہ ہمیں پھیر دے	اس سے

جادوگر کامیاب نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہمیں اس (راہ) سے

وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَ	تَكُوْنَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِي الْاَرْضِ
ہم نے پایا	جس پر	اپنے بڑوں کو	اور	ہو	تم دونوں کے لیے	بڑائی	ملک میں

پھیر دے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا اور تم دونوں کے لیے ملک میں بڑائی ہو

وَ	مَا	نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ ۝	وَ	قَالَ فِرْعَوْنُ	ائْتُوْنِيْ
اور	نہیں	ہم	تم دونوں پر	ایمان لانے والے	اور	فرعون نے کہا	میرے پاس لے آؤ

اور ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں۔ فرعون نے کہا ہر ایک علم والے

بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ ۝	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى
ہر ایک	جادوگر	علم والے کو	سو جب	آ گئے	جادوگر	کہا	انہیں	موسیٰ نے

جادوگر کو میرے پاس لے آؤ۔ سو جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے انہیں کہا

اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ ۝	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ مُوْسٰى	مَا	جِئْتُمْ
ڈالو	جو	تم ہو	ڈالتے	تو جب	وہ ڈال چکے	موسیٰ نے انہیں کہا	جو	تم لائے ہو

ڈالو جو تم ڈالتے ہو۔ تو جب وہ ڈال چکے تو موسیٰ نے انہیں کہا جو تم لائے ہو

بِهِ السِّحْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُصْلِحُ
یہ دھوکا ہے	یقیناً	اللہ	اس کو باطل کر دکھائے گا	کیونکہ	اللہ	نہیں	سنوارتا

یہ دھوکا ہے اللہ اس کو ابھی باطل کر دکھائے گا۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں

عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝	وَ	يُحِقُّ	اللّٰهُ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ
فساد کرنے والوں کے کام کو	اور	سچا کر دکھائے گا	اللہ	حق کو	اپنے کلمات سے	اگرچہ	برا مانیں

کے کام کو نہیں سنوارتا۔ اور اللہ اپنے کلمات سے حق کو سچا کر دکھائے گا۔ گو مجرم

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ	مِّنْ قَوْمِهٖ	عَلٰى خَوْفٍ
مجرم لوگ	پھر نہ	ایمان لائے	موسیٰ پر	مگر	کچھ لوگ	اس کی قوم کے	ڈرتے ہوئے

برا منائیں۔ پھر موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم کے کچھ لوگ فرعون اور

مِّنْ فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ	وَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ
فرعون سے	اور	اس کے سرداروں سے	یہ کہ	انہیں دکھ دے گا	اور	یقیناً	فرعون

اس کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ انہیں دکھ دے گا اور فرعون یقیناً

لَعَالٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾	وَ	قَالَ مُوْسٰى
سرکش تھا	ملک میں	اور	یقیناً وہ	حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا	اور	موسیٰ نے کہا

ملک میں سرکش تھا اور وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ نے کہا

يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ كُنْتُمْ
اے میری قوم	اگر	تم	ایمان لائے ہو	اللہ پر	تو اسی پر	بھروسہ کرو	اگر تم

اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو، اگر تم

مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾	فَقَالُوْا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا
فرمانبردار ہو	تو انہوں نے کہا	اللہ ہی پر	ہم بھروسا کرتے ہیں	اے ہمارے رب	نہ	ہمیں بنا

فرمانبردار ہو۔ تو انہوں نے کہا اللہ ہی پر ہم بھروسا کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب ہمیں

فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَ
فتنہ	ظالموں کے لیے	اور	ہمیں چھڑا	اپنی رحمت سے	کافر لوگوں سے	اور

ظالموں کے لیے فتنہ نہ بنا۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں سے چھڑا۔اور

وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰى	وَ	اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ	لِقَوْمِكُمَا
اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	اور	اس کے بھائی کی طرف	یہ کہ	تم بناؤ	اپنی قوم کے لیے

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کے لیے

بِمِصْرَ	بُيُوْتًا	وَّ	اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ
مصر میں	گھر	اور	تم بناؤ	اپنے گھروں کو	مسجدیں	اور	قائم کرو	نماز	اور

مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو مسجدیں بناؤ اور نماز قائم کرو اور

بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾	وَ	قَالَ مُوْسٰى	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	اٰتَيْتَ
خوشخبری دے	مومنوں کو	اور	موسیٰ نے کہا	اے ہمارے رب	بے شک تو نے	دے رکھا ہے

مومنوں کو خوشخبری دے۔ اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَاَئِهٖ	زِيْنَةً	وَّ	اَمْوَالًا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	رَبَّنَا
فرعون کو	اور	اس کے سرداروں کو	آسائش کا	اور	بہت سامال	دنیا کی زندگی میں	اے ہمارے رب
سرداروں کو دنیا کی زندگی میں آسائش کا سامان اور بہت سامال دے رکھا ہے، اے ہمارے رب							

لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ	وَ	اشْدُدْ
اس لیے کہ وہ بہکائیں	تیرے رستہ سے	اے ہمارے رب	برباد کردے	ان کے مالوں کو	اور	سخت کردے
اس لیے کہ وہ تیرے رستہ سے بہکائیں، اے ہمارے رب ان کے مالوں کو برباد کردے اور						

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾	قَالَ
ان کے دلوں کو	سونہ	ایمان لائیں	یہاں تک کہ	وہ دیکھیں	عذاب	دردناک	فرمایا
ان کے دلوں کو سخت کردے سو وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھیں۔ فرمایا							

قَدْ	اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيْمَا	وَ	لَا	تَتَّبِعٰٓنِّ
یقیناً	دعا قبول ہوئی	تم دونوں کی	سوتم دونوں ثابت قدم رہو	اور	نہ	پیروی کرو
تم دونوں کی دعا قبول ہوئی سو تم دونوں ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کے رستہ کی						

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾	وَ	جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ
ان لوگوں کے رستہ کی جو	نہیں	علم رکھتے	اور	ہم نے پار کردیا	بنی اسرائیل کو	دریا سے
پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار کردیا،						

فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	وَ	جُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّ	عَدْوًا	حَتّٰٓى
پھران کا پیچھا کیا	فرعون نے	اور	اس کے لشکروں نے	شرارت	اور	زیادتی سے	یہاں تک کہ
پھر فرعون اور اس کے لشکروں نے شرارت اور زیادتی سے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ							

اِذَآ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ	قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
جب	لگاوہ	ڈوبنے	کہا	میں مانتا ہوں	کہ بلاشبہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے
جب ڈوبنے لگا کہا میں مانتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں،								

الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَنَا	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾	آٰلْـٰٔنَ
اس کے	ایمان لائے	جس پر	بنی اسرائیل	اور	میں	فرمانبرداروں میں سے ہوں	کیااب (ایمان لاتا ہے)
جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ کیا اب (ایمان لاتا ہے)							

وَ	قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَ	كُنْتَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾	فَالْيَوْمَ
اور	بلاشبہ	تونے نافرمانی کی	پہلے	اور	تو تھا	فساد کرنے والوں میں سے	سوآج
اور پہلے تونے نافرمانی کی اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ سو آج							

نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰيَةً	وَ	اِنَّ
ہم بچادیں گے	تیرے بدن کو	تاکہ تو ہو	ان کے لیے جو	تیرے پیچھے ہیں	نشان	اور	یقیناً

ہم تیرے بدن کو بچادیں گے تاکہ تو ان کے لیے جو تیرے پیچھے ہیں نشان ہو اور یقیناً

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	عَنْ اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾	وَ	لَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بہت سے لوگ	ہمارے نشانوں سے	بے خبر ہیں	اور	بلاشبہ	ہم نے ٹھہرایا	بنی اسرائیل کو

ع 9 10 14

بہت سے لوگ ہمارے نشانوں سے بے خبر ہیں۔ اور بلاشبہ ہم نے بنی اسرائیل کو

مُبَوَّاَ	صِدْقٍ	وَّ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	فَمَا	اخْتَلَفُوْا
مقام میں	صدق کے	اور	ان کو رزق دیا	ستھری چیزوں سے	تو نہیں	انہوں نے اختلاف کیا

صدق کے مقام میں ٹھہرایا اور ان کو ستھری چیزوں سے رزق دیا تو انہوں نے اختلاف نہیں کیا

حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
یہاں تک کہ	ان کے پاس آیا	علم	یقیناً	تیرا رب	فیصلہ کرے گا	ان میں	قیامت کے دن

یہاں تک کہ ان کے پاس علم آیا، تیرا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کرے گا

فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾	فَاِنْ	كُنْتَ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّآ
ان باتوں میں	تھے وہ	جن میں	اختلاف کرتے	پھر اگر	تجھے ہے	اس میں شک	جو

جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (اے سننے والے) اگر تجھے اس میں شک ہے جو

اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ	يَقْرَءُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَقَدْ
ہم نے اتارا	تیری طرف	تو ان لوگوں سے پوچھ جو	پڑھتے ہیں	کتاب	تجھ سے پہلے	یقیناً

ہم نے تیری طرف اتارا تو ان لوگوں سے پوچھ جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں۔ یقیناً

جَآءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾
تیرے پاس آیا	حق	تیرے رب کی طرف سے	پس نہ	تو ہو	جھگڑا کرنے والوں میں سے

تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا ہے۔ پس تو جھگڑا کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَتَكُوْنَ
اور	نہ	تو ہو	ان لوگوں میں سے جو	جھٹلاتے ہیں	اللہ کی آیتوں کو	ورنہ تو ہوگا

اور تو ان لوگوں میں سے نہ ہو جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں ورنہ تو

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	لَا
نقصان اٹھانے والوں میں سے	یقیناً	وہ لوگ	پوری ہوگئی	جن پر	تیرے رب کی بات	نہیں

نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ وہ لوگ جن پر تیرے رب کی بات پوری ہوگئی،

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۷﴾	وَ لَوْ	جَآءَتْهُمْ	كُلُّ اٰيَةٍ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾
ایمان لائیں گے	اور گو	ان کے پاس آجائیں	سب نشان	یہاں تک کہ	وہ دیکھیں	عذاب	دردناک

ایمان نہیں لائیں گے۔ اور گو ان کے پاس سب نشان آجائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھیں۔

فَلَوْ لَا	كَانَتْ	قَرْيَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَآ	اِيْمَانُهَآ	اِلَّا	قَوْمَ	يُوْنُسَ
تو کیوں نہ	ہوئی	کوئی بستی	ایسی کہ ایمان لاتی	تو اسے نفع دیتا	اس کا ایمان	مگر	قوم	یونس کی

تو کیوں کوئی بستی ایسی نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا، مگر یونس کی قوم،

لَمَّآ	اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ
جب	وہ ایمان لائے	تو ہم نے دور کر دیا	ان سے	عذاب	ذلت کا	دنیا کی زندگی میں	اور

جب وہ ایمان لائے تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور

مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾	وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنْ فِي الْاَرْضِ
ان کو سامان دیا	ایک وقت تک	اور اگر	چاہتا	تیرا رب	تو ایمان لے آتے	زمین میں

ایک وقت تک ان کو سامان دیا۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو زمین میں

كُلُّهُمْ	جَمِيْعًا	اَفَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا
جس قدر لوگ ہیں	سب کے سب	تو کیا تُو	مجبور کرے گا	لوگوں کو	یہاں تک کہ	وہ بن جائیں

جس قدر لوگ ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تُو لوگوں کو مجبور کرے گا یہاں تک کہ وہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾	وَ	مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ
مومن	اور	نہیں	ہے	کسی شخص کے لیے	یہ کہ	ایمان لائے	سوائے	اللہ کے اذن کے

مومن بن جائیں۔ اور کسی شخص کے لیے نہیں کہ سوائے اللہ کے اذن کے ایمان لائے

وَ	يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	قُلِ	انْظُرُوْا
اور	وہ ڈالتا ہے	پلیدی کو	انہی لوگوں پر جو	نہیں	عقل سے کام لیتے	کہہ	دیکھ

اور وہ پلیدی کو انہی پر ڈالتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ کہہ دیکھ

مَاذَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُغْنِي	الْاٰيٰتُ	وَ
جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	زمین میں	اور	نہیں	کچھ کام آتے	نشان	اور

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور نشان اور ڈرانے والے

النُّذُرُ	عَنْ قَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا
ڈرانے والے	ان لوگوں کے جو	نہیں	ایمان لاتے	یہ تو صرف	انتظار کرتے ہیں	مگر

ان لوگوں کے کچھ کام نہیں آتے جو ایمان نہیں لاتے۔ یہ تو صرف

مِثْلَ	اَيَّامِ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ
ایسے ہی	دنوں کا	جیسے ان پر آئے	جو گزر چکے	ان سے پہلے	کہہ	انتظار کرو	میں بھی ہوں

ایسے ہی دنوں کا انتظار کرتے ہیں جیسے ان پر آئے جو ان سے پہلے گزر چکے ، کہہ انتظار کرو میں بھی

مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ
تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے	پھر	ہم بچاتے ہیں	اپنے رسولوں کو	اور	انہیں جو

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم نے اپنے رسولوں کو اور انہیں جو

اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
ایمان لائے	اسی طرح	ذمہ ہے	ہمارا	ہم بچائیں گے	مومنوں کو	کہہ	اے لوگو!

10 ع 11 15

ایمان لائے بچاتے ہیں اسی طرح، ہمارا ذمہ ہے کہ ہم مومنوں کو بچائیں گے۔ کہہ اے لوگو!

اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْ دِيْنِيْ	فَلَآ	اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ
اگر	تمہیں	شک ہے	میرے دین میں	تو نہیں	میں عبادت کرتا	ان کی جن کو	تم پوجتے ہو

اگر تمہیں میرے دین میں شک ہے تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کو تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	اَعْبُدُ اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	اُمِرْتُ
اللہ کے سوائے	لیکن	میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں	جو	تمہیں وفات دیتا ہے	اور	مجھے حکم دیا گیا ہے

اللہ کے سوائے پوجتے ہو۔لیکن میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے

اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	وَ	اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا
یہ کہ	میں ہوں	مومنوں میں سے	اور	یہ کہ	قائم رکھ	اپنے تئیں	دین پر	یکسو ہوکر

کہ میں مومنوں میں سے ہوں۔ اور یہ کہ یکسو ہوکر اپنے تئیں دین پر قائم رکھ

وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾	وَ	لَا	تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا
اور	مت ہوتو	مشرکوں میں سے	اور	نہ	تم پکارو	اللہ کے سوا	جو

اور تو مشرکوں میں سے مت ہو۔ اور اللہ کے سوا اسے نہ پکارو جو

لَا	يَنْفَعُكَ	وَ	لَا	يَضُرُّكَ	فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا
نہ	تجھے نفع دیتا ہے	اور	نہ	تجھے نقصان دیتا ہے	اور اگر	تو نے ایسا کیا	تو تُو بھی	اس وقت

نہ تجھے نفع دیتا ہے اور نہ تجھے نقصان دیتا ہے اور اگر (ایسا) کیا تو تُو بھی اس وقت

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ
ظالموں میں سے ہوگا	اور	اگر	تجھے پہنچائے	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں	کوئی دور کرنے والا

ظالموں میں سے ہوگا۔ اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کو دور

لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَآدَّ
اسے	سوا	اس کے	اور	اگر	وہ ارادہ کرے	کسی بھلائی کا	تو نہیں	کوئی روکنے والا
کرنے والا کوئی نہیں اور اگر وہ کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو								

لِفَضْلِهٖ	يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ
اس کے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے	اسے	جسے	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہ
روکنے والا کوئی نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسے پہنچاتا ہے اور وہ							

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۷۰﴾	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ
بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	کہہ	اے لوگو!	یقیناً	تمہارے پاس آچکا	حق
بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ کہہ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا						

مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ
تمہارے رب کی طرف سے	سو جو کوئی	راہ پر چلتا ہے	تو وہ	چلتا ہے	اپنے بھلے کو ہی	اور
سو جو کوئی راہ پر چلتا ہے تو وہ اپنے بھلے کو ہی راہ پر چلتا ہے اور						

مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ
جو کوئی	گمراہ ہوتا ہے	تو یقیناً	اس کی گمراہی کا وبال	اسی پر ہے	اور	نہیں	میں	تم پر
جو کوئی گمراہ ہوتا ہے اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے اور میں تم پر مختار نہیں۔								

بِوَكِيْلٍ ﴿۷۱﴾	وَ	اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَ	اصْبِرْ
مختار	اور	اس کی پیروی کر	جو	وحی کی جاتی ہے	تیری طرف	اور	صبر کر
اور اس کی پیروی کر جو تیری طرف وحی کی جاتی ہے اور صبر کر							

ع 11 6 16

حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿۷۲﴾
یہاں تک کہ	فیصلہ کرے	اللہ	اور	وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے
یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کرے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔						

اٰيَاتُهَا 123 سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (11) (52) رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓرٰ ۚ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ
میں اللہ دیکھتا ہوں	یہ کتاب	پُرحکمت بنائی گئی ہیں	جس کی آیتیں	پھر	کھول کر بیان کی گئی ہیں
میں اللہ دیکھتا ہوں، یہ کتاب جس کی آیتیں پُرحکمت بنائی گئی ہیں پھر کھول کر بیان کی گئی ہیں					

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ①	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنَّنِيْ
حکمت والے خبردار (خدا) کی طرف سے ہے	یہ کہ نہ	تم عبادت کرو	سوائے	اللہ کے	بے شک میں
حکمت والے خبردار (خدا) کی طرف سے ہے کہ تم اللہ کے سوائے کسی کی عبادت نہ کرو					

لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	وَّ	بَشِيْرٌ ۙ②	وَّ	اَنِ
تمہارے لیے	اس کی طرف سے	ڈرانے والا	اور	خوش خبری دینے والا ہوں	اور	یہ کہ
میں اس کی طرف سے تمہارے لیے ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔ اور کہ						

اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُمَتِّعْكُمْ	مَّتَاعًا
تم بخشش مانگو	اپنے رب کی	پھر	رجوع کرو	اس کی طرف	وہ تمہیں پہنچائے گا	فائدہ
اپنے رب کی بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو، وہ تمہیں ایک وقت مقرر تک اچھے						

حَسَنًا	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَّ	يُؤْتِ	كُلَّ	ذِيْ فَضْلٍ	فَضْلَهٗ
اچھے سامان سے	ایک وقت مقرر تک	اور	وہ کرے گا	ہر	بزرگی والے پر	اپنا فضل
سامان سے فائدہ پہنچائے گا اور ہر ایک بزرگی والے پر اپنا فضل کرے گا۔						

وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ③	اِلَى اللّٰهِ
اور	اگر	تم پھر جاؤ	تو میں	ڈرتا ہوں	تم پر	ایک بڑے دن کے عذاب سے	اللہ کی طرف ہی
اور اگر تم پھر جاؤ تو میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اللہ کی طرف ہی							

مَرْجِعُكُمْ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ④	اَلَآ	اِنَّهُمْ
تم سب کو لوٹ کر جانا ہے	اور	وہ	ہر چیز پر	قادر ہے	سنو	بے شک یہ
تم سب کو لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سنو یہ						

يَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ	لِيَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا	حِيْنَ	يَسْتَغْشُوْنَ
دہرا کرتے ہیں	اپنے سینوں کو	تاکہ چھپے رہیں	اس سے	سنو	جب یہ	لپیٹ لیتے ہیں
اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تاکہ اس سے چھپے رہیں۔ سنو جب یہ اپنے کپڑے لپیٹ لیتے ہیں						

ثِيَابَهُمْ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ
اپنے کپڑے	وہ جانتا ہے	جو	یہ چھپاتے ہیں	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	کیونکہ وہ
وہ جانتا ہے جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ							

عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ ⑤
جاننے والا ہے	باتوں کو	سینوں کی
سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔		

وَ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِی الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَی اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَ	یَعْلَمُ
اور	نہیں	کوئی جاندار	زمین میں	مگر	اللہ کے ذمہ ہی ہے	اس کا رزق	اور	وہ جانتا ہے

اور زمین میں کوئی جاندار نہیں مگر اللہ کے ذمہ ہی اس کا رزق ہے اور وہ اس کے

مُسْتَقَرَّهَا	وَ	مُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝۶	وَ	هُوَ
اس کے ٹھہرنے کی جگہ	اور	اس کے سونپے جانے کی جگہ	سب کچھ	ایک کھلی کتاب میں ہے	اور	وہی ہے

ٹھہرنے کی جگہ اور اس کے سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے، سب کچھ ایک کھلی کتاب میں ہے۔ اور وہی ہے

الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ	وَّ	كَانَ	عَرْشُهٗ
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	چھ وقتوں میں	اور	ہے	اس کا عرش

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ وقتوں میں پیدا کیا، اور اس کا عرش پانی پر ہے

عَلَی الْمَآءِ	لِیَبْلُوَكُمْ	اَیُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ لَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ
پانی پر	تاکہ تمہیں آزمائے	کون تم میں	اچھا ہے	عمل کرنے والا	اور اگر	تو کہے	کہ یقیناً تم

تاکہ تمہیں آزمائے کون تم میں سے اچھے عمل کرنے والا ہے۔ اور اگر تو کہے کہ تم

مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ	لَیَقُوْلَنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا
اٹھائے جاؤ گے	موت کے بعد	تو کہیں گے	وہ جو	کافر ہیں	نہیں ہے	یہ	مگر

موت کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو جو کافر ہیں کہیں گے یہ تو صریح

سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۷	وَ لَئِنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓی اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ	لَّیَقُوْلُنَّ
صریح جادو	اور اگر	ہم پیچھے ڈال دیں	ان سے	عذاب کو	ایک مقرر وقت تک	تو کہیں گے

جادو ہے۔ اور اگر ہم ان سے عذاب کو ایک مقرر وقت تک پیچھے ڈال دیں تو کہیں گے

مَا	یَحْبِسُهٗ	اَلَا	یَوْمَ	یَاْتِیْهِمْ	لَیْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ
کس چیز نے	اسے روک رکھا ہے	سنو	جس دن	ان پر آئے گا	پھر نہ	ٹلے گا	ان سے

اسے کس چیز نے روک رکھا ہے۔ سنو جس دن ان پر آئے گا پھر ان سے نہ ٹلے گا

وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸	وَ لَئِنْ
اور	گھیر لے گی	ان کو	وہ چیز	تھے وہ	جس پر	یہ ہنسی کرتے	اور اگر

اور وہ چیز ان کو گھیر لے گی، جس پر یہ ہنسی کرتے تھے۔ اور اگر

اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ	اِنَّهٗ
ہم چکھائیں	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر	اسے لے لیں	اس سے	تو وہ

ہم انسان کو اپنی رحمت چکھائیں پھر اسے اس سے لے لیں تو وہ

لَيَـُٔوْسٌ	كَفُوْرٌ ۝۹	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ
ناامید	ناشکرگزار ہوجاتا ہے	اوراگر	اسے چکھائیں	سکھ	بعد	دکھ کے	جواسے پہنچا ہو

ناامید ناشکرگزار ہوجاتا ہے۔ اور اگر دکھ کے بعد جو اسے پہنچا ہو ہم اسے سکھ چکھائیں

لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ ۝۱۰	اِلَّا
تو کہتا ہے	جاتی رہیں	سب تکلیفیں	مجھ سے	یقیناًوہ	اترانے والا	شیخی کرنے والا ہے	مگر

تو کہتا ہے کہ سب تکلیفیں مجھ سے جاتی رہیں یقیناً وہ اترانے والا شیخی کرنے والا ہے۔ مگر

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ
وہ لوگ جو	صبر کرتے ہیں	اور	کام کرتے ہیں	اچھے	یہی ہیں	جن کے لیے	حفاظت

جو صبر کرتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں یہی ہیں جن کے لیے حفاظت

وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ۝۱۱	فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌۢ	بَعْضَ	مَا	يُوْحٰٓى
اور	اجر ہے	بہت بڑا	تو کیا تو	چھوڑ دے گا	اس کا کچھ حصہ	جو	وحی کیا جاتا ہے

اور بڑا اجر ہے۔ تو کیا تو اس کا کچھ حصہ جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے چھوڑ دے

اِلَيْكَ	وَ	ضَآئِقٌۢ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ
تیری طرف	اور	تنگ ہوگا	اس پر	تیرا سینہ	یہ کہ	وہ کہتے ہیں	کیوں نہیں	اترا

اور تیرا سینہ اس پر تنگ ہوگا کہ وہ کہتے ہیں اس پر خزانہ کیوں نہیں اترا

عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ	جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَآ اَنْتَ	نَذِيْرٌ
اس پر	خزانہ	یا	(کیوں نہیں) آیا	اس کے ساتھ	فرشتہ	توتُوصرف	ڈرانے والا ہے

یا اس کے ساتھ فرشتہ (کیوں نہیں) آیا، تو تُو ڈرانے والا ہے

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ۝۱۲	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ
اور	اللہ	ہر چیز کا	کارساز ہے	یا	یہ کہتے ہیں کہ	اس نے جھوٹ بنایا ہے؟

اور اللہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ یا یہ کہتے ہیں کہ اس نے جھوٹ بنایا ہے؟

قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ
کہہ	پھر لے آؤ	دس سورتیں	اس جیسی	بنائی ہوئی	اور	بلالو	جسے	تم بلا سکتے ہو

کہہ پھر اس جیسی دس سورتیں بنائی ہوئی لے آؤ اور اللہ کے سوائے جسے بلا سکتے ہو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝۱۳	فَاِلَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا
اللہ کے سوائے	اگر	تم ہو	سچے	پھر اگر نہ	وہ قبول کریں	تمہاری بات	تو جان لو

بلا لو، اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ

اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ اللّٰهِ	وَ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
کہ یقیناً	یہ اتارا گیا ہے	اللہ کے علم سے	اور	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے

یہ اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا
سو کیا	تم	فرمانبردار ہوتے ہو؟	جو کوئی	چاہتا ہے	دنیا کی زندگی	اور	اس کی زینت

سو کیا تم فرمانبردار ہوتے ہو؟ جو دنیا کی زندگی اور اس کی زینت ہی چاہتا ہے

نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ	هُمْ	فِيْهَا
ہم پورے دے دیتے ہیں	انہیں	ان کے عمل	اسی (زندگی) میں	اور	ان کے ساتھ	اس میں

ہم انہیں ان کے عمل اسی (زندگی) میں پورے دے دیتے ہیں اور اس میں ان کے ساتھ

لَا	يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا
نہیں	کوئی کمی کی جاتی	یہی وہ لوگ ہیں	نہیں	جن کے لیے	آخرت میں	سوائے

کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے

النَّارُ	وَ	حَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَ	بٰطِلٌ	مَّا
آگ کے	اور	کام نہ آئے گا	جو کچھ	انہوں نے کیا تھا	اس (زندگی) میں	اور	باطل ہے	جو کچھ

آگ کے کچھ نہیں اور جو کچھ انہوں نے اس (زندگی) میں کیا تھا کسی کام نہ آئے گا اور جو کچھ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	وَ	يَتْلُوْهُ
وہ تھے	عمل کرتے	تو کیا وہ شخص جو	رکھتا ہے	کھلی دلیل	اپنے رب سے	اور	اس پر عمل کرتا ہے

وہ کرتے تھے باطل ہے۔ تو کیا وہ شخص جو اپنے رب سے کھلی دلیل رکھتا ہے اور اس کی طرف سے

شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّ	رَحْمَةً	اُولٰٓئِكَ
ایک گواہ	اس پر	اور	اس سے پہلے	موسیٰ کی کتاب	پیشوا	اور	رحمت تھی	یہی ہیں جو

ایک گواہ اس پر عمل کرتا ہے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی۔ یہی

يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ
ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	جو کوئی	انکار کرتا ہے	اس کا	فرقوں میں سے	تو آگ ہے

اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی فرقوں میں سے اس کا انکار کرتا ہے تو اس کا ٹھکانہ

مَوْعِدُهٗ	فَلَا	تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ
اس کا ٹھکانہ	سو نہ	تُو رہ	کسی شک میں	اس میں	بلاشبہ وہ	حق ہے	تیرے رب کی طرف سے

آگ ہے۔ سو تو اس میں کسی شک میں نہ رہ، وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے۔

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى
لیکن	اکثر لوگ	نہیں	مانتے	اور	کون ہے	بڑا ظالم	اس سے جو	باندھے

لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	الْاَشْهَادُ
اللہ پر	جھوٹ	یہ لوگ	سامنے لائے جائیں گے	اپنے رب کے	اور	کہیں گے	گواہ

جھوٹ باندھے۔ وہ اپنے رب کے سامنے لائے جائیں گے اور گواہ کہیں گے

هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾	الَّذِيْنَ
یہی ہیں	جنہوں نے	جھوٹ بولا	اپنے رب پر	سنو	اللہ کی لعنت ہے	ظالموں پر	وہ لوگ جو

یہی ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔ سنو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ جو

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ
روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	اس کے لیے چاہتے ہیں	کجی	اور	وہ	آخرت سے بھی

اللہ کی راہ سے روکتے اور اس کے لیے کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت سے بھی

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانَ
منکر ہیں	یہ لوگ	نہیں ہیں	عاجز کرنے والے	زمین میں (خدا کو)	اور	نہ	ہوں گے

منکر ہیں۔ وہ زمین میں (خدا کو) عاجز کرنے والے نہیں اور نہ

وقف لازم

لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا
ان کے لیے	سوائے اللہ کے	کوئی مددگار	دگنا ہے	ان کے لیے	عذاب	نہ

ان کے لیے سوائے اللہ کے کوئی مددگار ہوں گے ان کے لیے دگنا عذاب ہے۔

كَانُوْا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
تھے وہ	استطاعت رکھتے	سننے کی	اور	نہ	تھے وہ	دیکھتے	یہی لوگ ہیں جنہوں نے

وہ نہ سن سکتے تھے اور نہ دیکھتے تھے۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے

خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾
گھاٹے میں رکھا	اپنے آپ کو	اور	گم ہوگیا	ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ بناتے

اپنے آپ کو گھاٹے میں رکھا اور ان سے گم ہوگیا جو وہ جھوٹ بناتے تھے۔

لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ضرور ہے کہ	وہ ہوں	آخرت میں	نقصان اٹھانے والے	یقیناً	وہ لوگ جو	ایمان لاتے

ضرور ہے کہ وہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں۔ جو ایمان لاتے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	اَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	اور	عاجزی کرتے ہیں	اپنے رب کے آگے	وہی لوگ	جنت والے ہیں

اور اچھے عمل کرتے ہیں اور اپنے رب کے آگے عاجزی کرتے ہیں وہی جنت والے ہیں

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾	مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ	الْاَصَمِّ
وہ	اسی میں	رہیں گے	مثال	ان دونوں گروہوں کی	(ایسی ہے) جیسے اندھا	اور	بہرا

وہ اسی میں رہیں گے۔ ان دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے اندھا اور بہرا

وَ	الْبَصِيْرِ	وَ	السَّمِيْعِ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَفَلَا
اور	دیکھنے والا	اور	سننے والا	کیا	دونوں کی حالت یکساں ہے؟	مثال میں	تو کیا پھر نہیں

اور دیکھنے والا اور سننے والا۔ کیا دونوں کی حالت یکساں ہے؟ تو کیا پھر

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖٓ	اِنِّيْ	لَكُمْ
تم نصیحت قبول کرتے	اور	بلاشبہ	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	یقیناً میں	تمہیں

ع 2 16 2

تم نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ میں تمہیں

نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾	اَنْ	لَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
ڈرانے والا ہوں	کھلا کھلا	یہ کہ	نہ	تم عبادت کرو	سوائے اللہ کے	یقیناً میں	ڈرتا ہوں

کھلا ڈرانے والا ہوں۔ کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو میں تم پر

عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾	فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
تم پر	ایک دردناک دن کے عذاب سے	تو کہا	سرداروں نے	جنہوں نے	کفر کیا	اس کی قوم کے

ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تو اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا

مَا	نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَ	مَا	نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ
نہیں	ہم دیکھتے تجھے	مگر	انسان	اپنے ہی جیسا	اور	نہیں	ہم دیکھتے	تیری پیروی کی ہو

ہم تجھے اپنے ہی جیسا انسان دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تیری پیروی کی ہو

اِلَّا	الَّذِيْنَ	هُمْ اَرَاذِلُنَا	بَادِيَ الرَّاْيِ	وَ	مَا	نَرٰى	لَكُمْ
مگر	ان لوگوں نے جو	ہم میں سے نیچ ہیں	سرسری نظر سے	اور	نہیں	ہم دیکھتے	تم میں

مگر ان لوگوں نے جو ہم میں سے نیچ ہیں (اور وہ بھی) سرسری نظر سے اور ہم تم میں

عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	بَلْ	نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ
اپنے اوپر	کوئی بڑائی	بلکہ	تمہیں خیال کرتے ہیں	جھوٹا	کہا	اے میری قوم	تم مجھے بتاؤ

اپنے اوپر کوئی بڑائی نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ کہا اے میری قوم بتاؤ

اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	اٰتٰنِيْ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِهٖ
اگر	میں ہوں	ایک کھلی دلیل پر	اپنے رب سے	اور	اس نے مجھے عطا فرمائی	رحمت	اپنے پاس سے

اگر میں اپنے رب سے ایک کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے پاس سے مجھے رحمت عطا فرمائی ہو،

فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	وَ	اَنْتُمْ	لَهَا	كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾
پھر وہ مشتبہ رہ گئی	تم پر	کیا ہم اسے تمہیں لگا دیں	حالانکہ	تم ہو	اسے	ناپسند کرنے والے

پھر وہ تم پر مشتبہ رہ گئی! کیا ہم اسے تمہیں لگا دیں حالانکہ تم اسے ناپسند کرنے والے ہو۔

وَ	يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	اِنْ	اَجْرِيَ
اور	اے میری قوم	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس کے بدلے	کوئی مال	نہیں ہے	میرا اجر

اور اے میری قوم میں اس کے بدلے تم سے مال نہیں مانگتا میرا اجر

اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
صرف	اللہ پر	اور	نہیں	میں	نکال سکتا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے ہیں

صرف اللہ پر ہے اور میں انہیں نکال نہیں سکتا جو ایمان لائے ہیں

اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَلٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	وَ
بے شک وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب سے	لیکن میں	تمہیں دیکھتا ہوں	ایسی قوم	جو جاہل ہو	اور

وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں ایسی قوم دیکھتا ہوں جو جاہل ہو۔ اور

يٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ	اَفَلَا
اے میری قوم	کون ہے	جو میری مدد کر سکتا ہے	اللہ کے مقابلہ میں	اگر	میں انہیں نکال دوں	تو کیا نہیں

اے میری قوم کون اللہ کے مقابلہ میں میری مدد کر سکتا ہے اگر میں انہیں نکال دوں تو کیا

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ
تم نصیحت قبول کرتے	اور	نہیں	میں کہتا	تمہیں	کہ میرے پاس	اللہ کے خزانے ہیں	اور

تم نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور

لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	اِنِّيْ	مَلَكٌ	وَّ	لَآ
نہ	میں جانتا ہوں	غیب	اور	نہ	میں کہتا ہوں	کہ میں	فرشتہ ہوں	اور	نہ

نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ

اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	تَزْدَرِيْٓ	اَعْيُنُكُمْ	لَنْ	يُّؤْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	خَيْرًا
میں کہتا ہوں	کہ جنہیں	حقیر دیکھتی ہیں	تمہاری نظریں	نہیں	دے گا ان کو	اللہ	کوئی بھلائی

میں کہتا ہوں کہ جنہیں تمہاری نظریں حقیر دیکھتی ہیں اللہ ان کو بھلائی نہیں دے گا۔

اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اِنِّيْٓ	اِذًا
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	ان کے دلوں میں ہے	(ایسا کروں) تو بے شک میں	تب

اللہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے۔ (ایسا کروں) تو بے شک میں

ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾	قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ	جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا
ظالموں میں سے ہوں گا	انہوں نے کہا	اے نوح!	بلاشبہ	تو ہم سے جھگڑا	اور تو بہتیرا	ہم سے جھگڑ چکا

ظالموں میں سے ہوں گا۔ انہوں نے کہا اے نوح! تو ہم سے جھگڑا اور ہم سے بہتیرا جھگڑ چکا

فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾	قَالَ	اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ
تو وہ لے آ	جس کا	تو وعدہ دیتا ہے	اگر	تو ہے	سچوں میں سے	اس نے کہا	لے ہی آئے گا تم پر

تو جس کا وعدہ دیتا ہے وہ لے آ۔ اگر تو سچوں میں سے ہے۔ اس نے کہا اس کو اللہ ہی

بِهٖ	اللّٰهُ	اِنْ	شَآءَ	وَ	مَآ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	لَا
اس کو	اللہ	جب	وہ چاہے گا	اور	تم نہیں	(اسے) عاجز کر سکتے	اور	نہیں

تم پر لے آئے گا جب وہ چاہے گا اور تم (اسے) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور تمہیں

يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ
تمہیں نفع دے سکتی	میری نصیحت	اگر	میں چاہوں	یہ کہ	خیرخواہی کروں	تمہاری

میری نصیحت نفع نہیں دے سکتی اگر میں چاہوں کہ تمہاری خیرخواہی کروں

اِنْ	كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَ
اگر	ہو چکا	اللہ کا	ارادہ	یہ کہ	وہ تمہیں ہلاک کرے	وہ	تمہارا رب ہے	اور

اگر اللہ کا ارادہ ہو چکا ہو کہ وہ تمہیں ہلاک کرے وہ تمہارا رب ہے اور

اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ
اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا	یہ کہتے ہیں	کہ یہ جھوٹ بنا لیا ہے	کہہ	اگر

اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ جھوٹ بنا لیا ہے۔ کہہ اگر

افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
میں نے یہ جھوٹ بنایا ہے	تو مجھ پر ہے	میرا گناہ	اور	میں	بری ہوں	اس سے جو

میں نے یہ جھوٹ بنایا ہے تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور میں اس سے بری ہوں جو

تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع	وَ	اُوْحِيَ	اِلٰى نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ	يُّؤْمِنَ
تم گناہ کرتے ہو	اور	وحی کی گئی	نوح کی طرف	کہ بے شک	ہرگز نہیں	کوئی ایمان لائے گا

ع 3 11 3

تم گناہ کرتے ہو۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے کوئی ایمان نہیں لائے گا

مِنْ قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ	قَدْ اٰمَنَ	فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا
تیری قوم سے	مگر	وہی	جو ایمان لا چکا	سو نہ تو	غم کر	اس پر جو	ہیں وہ

مگر وہی جو ایمان لا چکا ۔ سو تو اس پر غم نہ کر جو وہ کرتے ہیں۔

يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۸﴾	وَ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا	وَ لَا
کرتے	اور	تو بنا	کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے	اور	ہماری وحی کے مطابق	اور نہ

اور تو ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا اور

تُخَاطِبْنِيْ	فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۹﴾	وَ	يَصْنَعُ	الْفُلْكَ
مجھے کچھ کہہ	ان کے بارے میں جو	ظالم ہیں	یقیناً وہ	غرق کیے جائیں گے	اور	وہ بنانے لگا	کشتی

ان کے بارے میں مجھے کچھ نہ کہہ جو ظالم ہیں وہ غرق کیے جائیں گے۔ اور وہ کشتی بنانے لگا

وَ	كُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَاٌ	مِّنْ قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ	قَالَ
اور	جب بھی	گزرتے	اس پر	سردار	اس کی قوم کے	ہنستے ہیں	اس پر	کہا

اور جب اس کی قوم کے سردار اس پر گزرتے ہیں اس پر ہنستے ہیں۔ کہا

اِنْ	تَسْخَرُوْا	مِنَّا	فَاِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُوْنَ ﴿۴۰﴾	فَسَوْفَ
اگر	تم ہنستے ہو	ہم پر	تو ہم بھی	ہنستے ہیں	تم پر	جیسے	تم (ہم پر) ہنستے ہو	سو تم

اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ہم بھی تم پر ہنستے ہیں جیسے تم (ہم پر) ہنستے ہو۔ سو تم

تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ
جان لوگے	کہ کس پر	وہ آتا ہے	عذاب	جو اسے رسوا کرے	اور	اترتا ہے	کس پر	عذاب

جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے اور کس پر قائم رہنے والا

مُّقِيْمٌ ﴿۴۱﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَ	فَارَ	التَّنُّوْرُ
قائم رہنے والا	یہاں تک کہ	جب	آیا	ہمارا حکم	اور	جوش مارا	وادی نے

عذاب اترتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور وادی نے جوش مارا۔

قُلْنَا	احْمِلْ	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا
ہم نے کہا	لے لو	اس میں	ہر (ضرورت کی) شے کے	نر و مادہ دو دو	اور	اپنے اہل کو	مگر

ہم نے کہا اس میں ہر (ضرورت کی) شے کے نر و مادہ دو دو لے لو اور اپنے اہل کو مگر

مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَ	مَنْ	اٰمَنَ	وَ
جس کے متعلق	پہلے ہو چکا	ان کی بابت	حکم	اور	ان کو بھی جو	ایمان لائے	اور

جس کے متعلق پہلے حکم ہو چکا اور ان کو بھی جو ایمان لائے اور

مَآ	اٰمَنَ	مَعَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلٌ ۝۴۰	وَ	قَالَ	ارْكَبُوْا
نہیں	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	مگر	تھوڑے ہی	اور	اس نے کہا	سوار ہوجاؤ

اس کے ساتھ تھوڑے ہی ایمان لائے تھے۔ اور اس نے کہا اس میں سوار ہوجاؤ

فِيْهَا	بِسْمِ اللّٰهِ	مَجْرٖىهَا	وَ	مُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ
اس میں	اللہ کے نام سے	اس کا چلنا	اور	اس کا لنگر ڈالنا ہے	یقیناً	میرا رب

اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور اس کا لنگر ڈالنا ہے۔ یقیناً میرا رب

لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝۴۱	وَ	هِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمْ	فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَ
بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	وہ	چلی جارہی تھی	انہیں لے کر	لہروں میں	پہاڑ جیسی	اور

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور انہیں پہاڑ جیسی لہروں میں لیے چلی جارہی تھی اور

نَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَ	كَانَ	فِيْ مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ	ارْكَبْ
پکارا	نوح نے	اپنے بیٹے کو	اور	وہ تھا	الگ ہورہا	اے میرے بیٹے	سوار ہوجا

نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ الگ ہورہا تھا۔ اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہوجا

مَّعَنَا	وَ	لَا	تَكُنْ	مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۴۲	قَالَ	سَاٰوِيْٓ	اِلٰى جَبَلٍ
ہمارے ساتھ	اور	مت	تو ہو	کافروں کے ساتھ	اس نے کہا	میں پناہ لے لوں گا	کسی پہاڑ پر

اور کافروں کے ساتھ مت ہو۔ اس نے کہا میں کسی پہاڑ پر پناہ لے لوں گا

يَّعْصِمُنِيْ	مِنَ الْمَآءِ	قَالَ	لَا	عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا
جو مجھے بچالے	پانی سے	کہا	نہیں	کوئی بچانے والا	آج	اللہ کی سزا سے	مگر

جو مجھے پانی سے بچالے۔ کہا آج کی سزا سے کوئی بچانے والا نہیں مگر

مَنْ	رَّحِمَ	وَ	حَالَ	بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝۴۳
وہی جس پر	وہ رحم کرے	اور	حائل ہوئی	ان کے درمیان	ایک لہر	اور وہ ہوگیا	ڈوبنے والوں میں سے

وہی (بچے گا) جس پر وہ رحم کرے۔ اور ایک لہر ان کے درمیان حائل ہوئی اور وہ ڈوبنے والوں میں سے ہوگیا۔

وَ	قِيْلَ	يٰٓاَرْضُ	ابْلَعِيْ	مَآءَكِ	وَ	يٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ	وَ	غِيْضَ
اور	کہا گیا	اے زمین	جذب کرلے	اپنا پانی	اور	اے بادل	تھم جا	اور	خشک ہوگیا

اور کہا گیا اے زمین اپنا پانی جذب کرلے اور اے بادل تھم جا اور پانی

الْمَآءُ	وَ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ	اسْتَوَتْ	عَلَى الْجُوْدِيِّ	وَ	قِيْلَ
پانی	اور	فیصلہ ہوگیا	کام کا	اور	ٹھہر گئی	(کشتی) جودی پر	اور	کہا گیا

خشک ہوگیا اور کام کا فیصلہ ہوگیا اور (کشتی) جودی پر ٹھہر گئی، اور کہا گیا

قرآن مفتی فتح السبیل ملتان ۱۲

بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾	وَ	نَادٰى	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ	
دوری ہے	ظالم قوم کے لیے	اور	پکارا	نوح نے	اپنے رب کو	اور کہا	اے میرے رب	

ظالم قوم کے لیے دوری ہے۔ نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا اے میرے رب

اِنَّ	ابْنِيْ	مِنْ اَهْلِيْ	وَ	اِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	اَنْتَ
بلاشبہ	میرا بیٹا	میرے اہل سے ہے	اور	یقیناً	سچا ہے	تیرا وعدہ	اور	تو

میرا بیٹا میرے اہل سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو

اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾	قَالَ	يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ اَهْلِكَ	اِنَّهٗ
سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے	کہا	اے نوح!	یقیناً وہ	نہیں ہے	تیرے اہل سے	اس کا

سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ کہا اے نوح! وہ تیرے اہل سے نہیں ہے۔

عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ	فَلَا	تَسْـَٔلْنِ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
عمل	غیر صالح ہے	سو نہ	تو مجھ سے سوال کر	جس کا	نہیں ہے	تجھے	اس کا	کوئی علم

کیونکہ وہ بدعمل ہے۔ سو مجھ سے ایسا سوال نہ کر جس کا تجھے علم نہیں۔

اِنِّيْٓ	اَعِظُكَ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾	قَالَ	رَبِّ
یقیناً میں	تجھے نصیحت کرتا ہوں	یہ کہ	تو (نہ) ہو	ناواقفوں میں سے	کہا	اے میرے رب!

میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو ناواقفوں میں سے نہ ہو۔ کہا اے میرے رب!

اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ بِكَ	اَنْ	اَسْـَٔلَكَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ
میں	تیری پناہ مانگتا ہوں	یہ کہ	تجھ سے ایسا سوال کروں	جس کا	نہیں	مجھے	اس کا

میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے ایسا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں۔

عِلْمٌ	وَ	اِلَّا	تَغْفِرْ لِيْ	وَ	تَرْحَمْنِيْٓ	اَكُنْ
کوئی علم	اور	اگر	تو میری حفاظت (نہ) کرے	اور	مجھ پر رحم (نہ) کرے	تو میں ہوں گا

اور اگر تو میری حفاظت نہ کرے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں نقصان اٹھانے

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾	قِيْلَ	يٰنُوْحُ	اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ
نقصان اٹھانے والوں میں سے	کہا گیا	اے نوح	تو اُتر	سلامتی کے ساتھ	ہماری طرف سے	اور

والوں میں سے ہوں گا۔ کہا گیا اے نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکت کے ساتھ اتر

بَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰٓى اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَ
برکت کے ساتھ	(جو) تجھ پر	اور	(کئی) جماعتوں پر (ہوں گی)	جو ہوں	تیرے ساتھ والوں سے	اور

(جو) تجھ پر اور (کئی) جماعتوں پر (ہوں گی) جو تیرے ساتھ والوں سے ہوں اور

اُمَمٌ	سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾
کچھ امتیں	ایسی بھی ہوں گی جنہیں ہم کچھ سامان دیں گے	پھر	انہیں پہنچے گا	ہماری طرف سے	دردناک عذاب

ایسی امتیں بھی ہوں گی جنہیں ہم کچھ سامان دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

تِلْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا	كُنْتَ
یہ	خبروں میں سے ہیں	غیب کی	جسے ہم وحی کرتے ہیں	تیری طرف	نہیں	تھا تُو

یہ غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں۔ تو انہیں

تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ	وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ	فَاصْبِرْ ۛ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ
انہیں جانتا	تو	اور	نہ	تیری قوم	اس سے پہلے	سوصبر کر	یقیناً	انجام

اس سے پہلے نہ جانتا تھا اور نہ تیری قوم، سو صبر کر انجام

مُعَانَقَة 9 الوقف على فَاصْبِرْ

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ ع	وَ	اِلٰى عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
متقیوں کے لیے ہے	اور	عاد کی طرف	ان کے بھائی	ہود کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم

متقیوں کے لیے ہے۔ اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم

اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
اللہ کی عبادت کرو	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوائے	یقیناً	تم ہو	صرف

اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔ تم صرف

مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾	يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	اَجْرِيَ
جھوٹ بنانے والے	اے میری قوم	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر

جھوٹ بنانے والے ہو۔ اے میری قوم میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر

اِلَّا	عَلَى الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	وَ	يٰقَوْمِ
صرف	اس پر ہے جس نے	مجھے پیدا کیا	تو کیا نہیں	تم عقل سے کام لیتے	اور	اے میری قوم

صرف اس پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور اے میری قوم

اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ
بخشش مانگو	اپنے رب کی	پھر	رجوع کرو	اس کی طرف	وہ بھیجے گا	بادل	تم پر

اپنے رب کی بخشش مانگو، پھر اس کی طرف رجوع کرو وہ تم پر زور سے برستا ہوا

مِّدْرَارًا	وَّ	يَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى قُوَّتِكُمْ	وَ	لَا	تَتَوَلَّوْا
زور سے برستا ہوا	اور	بڑھا کر تمہاری	طاقت کو	زیادہ طاقت کردے گا	اور	نہ	تم پھر جاؤ

بادل بھیجے گا اور تمہاری طاقت کو بڑھا کر زیادہ طاقت کردے گا اور مجرم ہو کر

مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ	وَّ	مَا
مجرم ہوکر	انہوں نے کہا	اے ہود!	نہیں	تو ہمارے پاس کوئی کھلی دلیل لایا	اور	نہیں ہیں

پھر نہ جاؤ۔ انہوں نے کہا اے ہود تو ہمارے پاس کوئی کھلی دلیل نہیں لایا اور ہم

نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ	اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ	وَ	مَا	نَحْنُ	لَكَ
ہم	چھوڑنے والے	اپنے معبودوں کو	تیرے کہنے سے	اور	نہ	ہیں ہم	تجھ کو

تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہم تجھ کو

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾	اِنْ	نَّقُوْلُ	اِلَّا	اعْتَرٰىكَ	بَعْضُ اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ
ماننے والے	نہیں	ہم کہتے	مگر	یہ کہ تجھے پہنچایا ہے	ہمارے کسی معبود نے	آسیب

ماننے والے ہیں۔ ہم تو یہی کہیں گے کہ ہمارے کسی معبود نے تجھے آسیب پہنچایا ہے۔

قَالَ	اِنِّيْٓ	اُشْهِدُ اللّٰهَ	وَ	اشْهَدُوْٓا	اَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
اس نے کہا	میں	اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں	اور	تم بھی گواہ رہو	کہ میں	بیزار ہوں	اس سے جسے

اس نے کہا میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں اس سے بیزار ہوں

تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾	مِنْ دُوْنِهٖ	فَكِيْدُوْنِيْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	لَا	تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾
تم شریک کرتے ہو	اس کے سوائے	تو تم میرے لیے تدبیر کرلو	سب	پھر	نہ	مجھے مہلت دو

جسے تم شریک کرتے ہو۔ اس کے سوائے تو تم سب میرے لیے تدبیر کرلو پھر مجھے مہلت نہ دو۔

اِنِّيْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى اللّٰهِ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	اِلَّا
میرا	بھروسہ ہے	اللہ پر	جو میرا رب	اور	تمہارا رب ہے	نہیں	کوئی جاندار	مگر

میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا رب اور تمہارا رب ہے۔ کوئی جاندار نہیں مگر

هُوَ	اٰخِذٌ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾	فَاِنْ
وہ	پکڑے ہوئے ہے	اس کی چوٹی کو	یقیناً	میرا رب	سیدھے رستہ پر ہے	سو اگر

وہ اس کی چوٹی کو پکڑے ہوئے ہے۔ میرا رب سیدھے رستہ پر ہے۔ سو اگر

تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖٓ	اِلَيْكُمْ
تم پھر جاؤ	تو یقیناً	میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے	جو	مجھے بھیجا گیا ہے	دے کر	تمہاری طرف

تم پھر جاؤ تو میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے جو مجھے دے کر تمہاری طرف بھیجا گیا ہے

وَ	يَسْتَخْلِفُ	رَبِّيْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَ	لَا	تَضُرُّوْنَهٗ
اور	تمہارا جانشین بنا دے گا	میرا رب	لوگوں کو	تمہارے سوا	اور	نہیں	تم بگاڑ سکو گے اس کا

اور میرا رب تمہارا جانشین دوسرے لوگوں کو بنا دے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہ

شَيْـًٔا	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾	وَ	لَمَّا	جَآءَ
کچھ بھی	یقیناً	میرارب	تمام چیزوں پر	نگہبان ہے	اور	جب	آ گیا

بگاڑ سکو گے۔ میرا رب تمام چیزوں پر نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم

اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	هُوْدًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
ہمارا حکم	ہم نے بچالیا	ہودکو	اور	انہیں جو	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	اپنی رحمت سے

آ گیا ہم نے ہود کو اور انہیں جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچالیا

وَ	نَجَّيْنٰهُمْ	مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾	وَ	تِلْكَ	عَادٌ	جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ
اور	ہم نے انہیں بچایا	سخت عذاب سے	اور	وہ	عاد ہیں	جنہوں نے انکار کیا	آیتوں کا

اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے بچایا۔ اور وہ عاد ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا

رَبِّهِمْ	وَ	عَصَوْا	رُسُلَهٗ	وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾	
اپنے رب کی	اور	نافرمانی کی	اس کے رسولوں کی	اور	پیروی کی	ہرسرکش دشمن (حق) کے حکم کی	

انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش دشمن (حق) کے حکم کی پیروی کی۔

وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَلَآ	اِنَّ	
اور	ان کے پیچھے لگی	اس دنیا میں	لعنت	اور	قیامت میں بھی	سنو!	یقیناً	

اور اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگی اور قیامت میں بھی۔ سنو!

عَادًا	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا لِّعَادٍ	قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾	وَ	اِلٰى ثَمُوْدَ	
عاد نے	انکار کیا	اپنے رب کا	سنو!	عاد پر پھٹکار ہے	ہود کی قوم	اور	ثمود کی طرف	

ع 5 11 5

عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سنو !ہود کی قوم عاد پر پھٹکار ہے۔ اور ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
ان کے بھائی	صالح کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم	اللہ کی عبادت کرو	نہیں	تمہارے لیے

وقف لازم

ان کے بھائی صالح کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے

مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا
کوئی معبود	اس کے سوا	اس نے	تمہیں پیدا کیا	زمین میں	اور	تمہیں آباد کیا	اس میں

اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اس نے تمہیں زمین میں پیدا کیا اور اس میں تمہیں آباد کیا

فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾
سو اس کی بخشش مانگو	پھر	رجوع کرو	اس کی طرف	یقیناً	میرا رب	نزدیک	قبول کرنے والا ہے

سو اس کی بخشش مانگو اور اس کی طرف رجوع کرو۔ میرا رب نزدیک (اور) قبول کرنے والا ہے۔

قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ	كُنْتَ	فِيْنَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ هٰذَآ	اَتَنْهٰنَآ
انہوں نے کہا	اے صالح	بلاشبہ	تجھ پر	تھی ہمیں	کچھ اُمید	اس سے پہلے	کیا تو ہمیں روکتا ہے

انہوں نے کہا اے صالح اس سے پہلے تجھ پر ہمیں امید تھی کیا تو ہمیں روکتا ہے

اَنْ	نَّعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	وَ	اِنَّنَا
یہ کہ	اس کی عبادت کریں	جس کی	عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	اور	یقیناً ہمیں

کہ اس کی عبادت کریں جس کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے اور یقیناً ہمیں

لَفِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾	قَالَ
اس کے متعلق شک ہے	اس چیز میں	تو ہمیں بلاتا ہے	جس کی طرف	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے	کہا

اس کے متعلق شک ہے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے۔ اس نے کہا

يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَ
اے میری قوم	بتاؤ تو	اگر	میں ہوں	کھلی دلیل پر قائم	اپنے رب سے	اور

اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب سے کھلی دلیل پر قائم ہوں اور

اٰتٰنِيْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ
اس نے مجھے عطا فرمائی	اپنے پاس سے	رحمت	تو کون	میری مدد کرے گا	اللہ کے خلاف	اگر

اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائی تو کون اللہ کے خلاف میری مدد کرے گا اگر

عَصَيْتُهٗ	فَمَا	تَزِيْدُوْنَنِيْ	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾	وَ
میں اس کی نافرمانی کروں	تو نہیں	تم میرا کچھ بڑھاتے	سوائے	گھاٹے کے	اور

میں اس کی نافرمانی کروں۔ تو تم سوائے گھاٹے کے میرا کچھ نہیں بڑھاتے۔ اور

يٰقَوْمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا
اے میری قوم	یہ	اللہ کی اونٹنی ہے	تمہارے لیے	(یہ) ایک نشان (ہے)	سو اسے چھوڑ دو

اے میری قوم یہ تمہارے لیے اللہ کی اونٹنی ہے (یہ) ایک نشان (ہے) سو اسے چھوڑ دو،

تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ
تاکہ چرے	اللہ کی زمین میں	اور	نہ	تم اسے پہنچاؤ	کوئی دکھ	ورنہ تمہیں آ پکڑے گا

اللہ کی زمین میں چرے اور اسے کوئی دکھ نہ پہنچاؤ، ورنہ تمہیں نزدیک کا

عَذَابٌ	قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ دَارِكُمْ
عذاب	نزدیک کا	مگر انہوں نے اسے مار ڈالا	تو اس نے کہا	تم فائدہ اُٹھالو	اپنے گھروں میں

عذاب آ پکڑے گا۔ مگر انہوں نے اسے مار ڈالا تو اس نے کہا اپنے گھر میں

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا
تین دن	یہ	وعدہ ہے	جو کبھی نہ	جھوٹ ہوگا	سو جب	آ گئی	ہماری سزا

تین دن فائدہ اٹھالو، یہ وعدہ ہے جو کبھی جھوٹ نہ ہوگا۔ سو جب ہماری سزا آ گئی

نَجَّيْنَا	صٰلِحًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ
تو ہم نے بچالیا	صالح کو	اور	ان کو جو	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور

تو ہم نے اپنی رحمت سے صالح کو اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے (اس سے) بچالیا اور

مِنْ خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾	وَ	اَخَذَ
رسوائی سے	اس دن کی	یقیناً	تیرا رب	وہی	طاقتور	غالب ہے	اور	آ پکڑا

اس دن کی رسوائی سے، تیرا رب طاقتور غالب ہے۔ اور جو ظالم تھے

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾
انہیں جو	ظالم تھے	ہولناک آواز نے	سو وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں	اوندھے منہ پڑے ہوئے

انہیں ہولناک آواز نے آ پکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَا	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ
گویا کہ	نہ	وہ بسے تھے	ان میں	سنو	یقیناً	ثمود نے	انکار کیا	اپنے رب کا

گویا کہ ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سنو ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا،

اَلَا	بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ
سنو	پھٹکار ہے	ثمود پر	اور	یقیناً	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	ابراہیم کے پاس

سنو ثمود پر پھٹکار ہے۔ اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس

بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا	لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ
خوش خبری لے کر	کہا	سلامتی ہو	اس نے کہا	سلامتی	اور نہ	دیر کی اس نے	کہ	لے آیا

خوش خبری لے کر آئے۔ کہا سلامتی ہو، اس نے کہا سلامتی اور دیر نہ کی کہ

بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾	فَلَمَّا	رَاٰۤ	اَيْدِيَهُمْ	لَا	تَصِلُ	اِلَيْهِ
بچھڑا	بھنا ہوا	مگر جب	اس نے دیکھا کہ	ان کے ہاتھ	نہیں	اٹھتے	اس کی طرف

بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔ مگر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس کی طرف نہیں اٹھتے

نَكِرَهُمْ	وَ	اَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ
تو انہیں اجنبی سمجھا	اور	محسوس کیا	ان سے	خوف	انہوں نے کہا	نہ	ڈر

اس نے انہیں اجنبی سمجھا اور ان سے دل میں ڈرا۔ انہوں نے کہا نہ ڈر

اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ؕ۝۷۰	وَ	امْرَاَتُهٗ	قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ
یقیناً ہم	بھیجے گئے ہیں	لوط کی قوم کی طرف	اور	اس کی عورت	کھڑی تھی	سو وہ خوش ہوئی

ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور اس کی عورت کھڑی تھی سو وہ خوش ہوئی

فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ	یَعْقُوْبَ ۝۷۱	قَالَتْ
تو ہم نے اسے خوشخبری دی	اسحاق کی	اور	اسحاق کے پیچھے	(ایک پوتے) یعقوب کی	اس نے کہا

تو ہم نے اسے اسحاق کی اور اسحاق کے پیچھے (ایک پوتے) یعقوب کی خوشخبری دی۔ اس نے کہا

یٰوَیْلَتٰى	ءَاَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ	وَّ	هٰذَا	بَعْلِیْ	شَیْخًا
مجھ پر تعجب!	میں جنوں گی	حالانکہ	میں	بڑھیا ہوں	اور	یہ	میرا خاوند بھی	بوڑھا ہے

اس نے کہا مجھ پر تعجب! میں جنوں گی حالانکہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرا خاوند بھی بوڑھا ہے۔

اِنَّ	هٰذَا	لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝۷۲	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِیْنَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ
بے شک	یہ تو	بڑی عجیب بات ہے	انہوں نے کہا	کیا تو تعجب کرتی ہے؟	اللہ کے حکم سے	اللہ کی رحمت

یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ انہوں نے کہا، کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے؟ اے اہل بیت

وَ	بَرَكٰتُهٗ	عَلَیْكُمْ	اَهْلَ الْبَیْتِ	اِنَّهٗ	حَمِیْدٌ	مَّجِیْدٌ ۝۷۳
اور	اس کی برکتیں	تم پر	اے اہل بیت	یقیناً وہ	تعریف کیا گیا	بزرگ ہے

اللہ کی رحمت اور برکتیں تم پر ہیں۔ وہ تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِیْمَ	الرَّوْعُ	وَ	جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	یُجَادِلُنَا
سو جب	جاتا رہا	ابراہیم سے	ڈر	اور	اسے پہنچی	خوش خبری	ہم سے جھگڑنے لگا

سو جب ابراہیم سے ڈر جاتا رہا اور اسے خوش خبری پہنچی لوط کی قوم کی نسبت

فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ۝۷۴	اِنَّ	اِبْرٰهِیْمَ	لَحَلِیْمٌ	اَوَّاهٌ	مُّنِیْبٌ ۝۷۵	یٰۤاِبْرٰهِیْمُ
لوط کی قوم کی نسبت	یقیناً	ابراہیم	بردبار	نرم دل	رجوع کرنے والا تھا	اے ابراہیم

ہم سے جھگڑنے لگا۔ یقیناً ابراہیم بردبار، نرم دل (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔ اے ابراہیم

اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ	جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ	اِنَّهُمْ
چھوڑ دے	یہ خیال	کیونکہ	یقیناً	آچکا	حکم	تیرے رب کا	اور	ان پر

یہ خیال چھوڑ دے کیونکہ تیرے رب کا حکم آچکا ہے اور ان پر

اٰتِیْهِمْ	عَذَابٌ	غَیْرُ	مَرْدُوْدٍ ۝۷۶	وَ	لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا
آنے والا ہے	عذاب	جو نہیں	ردّ ہو سکتا	اور	جب	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے

دردناک عذاب آنے والا ہے جو ردّ نہیں ہو سکتا۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے

لُوْطًا	سِیْٓءَ	بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّ	قَالَ
لوط کے پاس	وہ مغموم ہوا	ان کی وجہ سے	اور	تنگ پایا	ان کے معاملہ میں	ہاتھ کو	اور	کہا
پاس آئے وہ ان کی وجہ سے مغموم ہوا اور ان کے معاملہ میں ہاتھ کو تنگ پایا اور کہا								

هٰذَا	یَوْمٌ	عَصِیْبٌ ﴿۷۷﴾	وَ	جَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	یُهْرَعُوْنَ	اِلَیْهِ
یہ	دن	بڑا سخت ہے	اور	اس کے پاس آئی	اس کی قوم	دوڑتی ہوئی	اس کی طرف
یہ دن بڑا سخت ہے۔ اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی آئی							

وَ	مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ	السَّیِّاٰتِ	قَالَ	یٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَآءِ
اور	پہلے سے	وہ تھے	کرتے	برے کام	اس نے کہا	اے میری قوم	یہ ہیں
اور وہ پہلے سے برے کام کرتے تھے۔ اس نے کہا اے میری قوم یہ							

بَنَاتِیْ	هُنَّ	اَطْهَرُ	لَكُمْ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	لَا	تُخْزُوْنِ
میری بیٹیاں	یہ	پاک ہیں	تمہارے لیے	سو اللہ کا تقویٰ کرو	اور	نہ	مجھے رسوا کرو
میری بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لیے سب سے بڑھ کر پاک ہیں سو اللہ کا تقویٰ کرو اور							

فِیْ ضَیْفِیْ	اَلَیْسَ	مِنْكُمْ	رَجُلٌ	رَّشِیْدٌ ﴿۷۸﴾	قَالُوْا	لَقَدْ
میرے مہمانوں کے معاملہ میں	کیا نہیں	تم میں	کوئی آدمی	بھلا	انہوں نے کہا	یقیناً
اور میرے مہمانوں کے معاملہ میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھلا آدمی نہیں؟ انہوں نے کہا						

عَلِمْتَ	مَا	لَنَا	فِیْ بَنٰتِكَ	مِنْ حَقٍّ	وَ	اِنَّكَ	لَتَعْلَمُ
تو خوب جانتا ہے	نہیں	ہمارا	تیری بیٹیوں پر	کوئی حق	اور	تو	خوب جانتا ہے
تو خوب جانتا ہے ہمارا تیری بیٹیوں پر کوئی حق نہیں اور تو خوب جانتا ہے							

مَا	نُرِیْدُ ﴿۷۹﴾	قَالَ	لَوْ اَنَّ	لِیْ	بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ
جو	ہم چاہتے ہیں	اس نے کہا	کاش کہ	ہوتی مجھ میں	تمہارے مقابلہ کے لیے	کوئی طاقت	بلکہ
جو ہم چاہتے ہیں۔ اس نے کہا کاش مجھ میں تمہارے (مقابلہ) کے لیے طاقت ہوتی بلکہ							

اٰوِیْٓ	اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ ﴿۸۰﴾	قَالُوْا	یٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ
میں پناہ لیتا ہوں	ایک مضبوط سہارے کی	انہوں نے کہا	اے لوط	ہم	بھیجے ہوئے ہیں	تیرے رب کے
میں ایک مضبوط سہارے کی پناہ لیتا ہوں۔ انہوں نے کہا اے لوط ہم تیرے رب کے بھیجے						

لَنْ	یَّصِلُوْٓا	اِلَیْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ الَّیْلِ	وَ
ہرگز نہیں	وہ پہنچ سکیں گے	تجھ تک	تو نکل	اپنے اہل کے ساتھ	ایک حصے میں	رات کے	اور
ہوئے ہیں وہ تجھ تک نہ پہنچ سکیں گے تو کچھ رات سے اپنے اہل کو لے کر نکل							

لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ	اِنَّهٗ
نہ	پیچھے مڑکر دیکھے	تم میں سے	کوئی	سوائے	تیری عورت کے	اس پر

سوائے تیری عورت کے اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ اس پر

مُصِيْبُهَا	مَآ	اَصَابَهُمْ	اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ
وہی مصیبت آنے والی ہے	جو	ان پر آرہی ہے	بے شک	ان کا مقرر وقت ہے	صبح

وہی مصیبت آنے والی ہے جو ان پر آرہی ہے۔ ان کا مقرر وقت صبح ہے۔

اَلَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا سَافِلَهَا
کیا نہیں	صبح	قریب؟	سوجب	آ گیا	ہمارا حکم	ہم نے کر دیا	اسے تہہ وبالا

کیا صبح قریب نہیں؟ سو جب ہمارا حکم آ گیا ہم نے اسے تہہ وبالا کر دیا

وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ	مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾	مُّسَوَّمَةً
اور	ہم نے برسائے	اس پر	پتھر	سخت	پے در پے	نشان لگائے ہوئے

اور ہم نے اس پر سخت پتھر پے در پے برسائے۔ تیرے رب کے ہاں سے

	عِنْدَ رَبِّكَ	وَ	مَا	هِيَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾	وَ
	تیرے رب کے ہاں سے	اور	نہیں	وہ	ظالموں سے	دور	اور

نشان لگائے ہوئے اور وہ ظالموں سے دور نہیں۔ اور

ع 7 15 7 — النصف

اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ
مدین کی طرف	ان کے بھائی	شعیب کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم	اللہ کی عبادت کرو

مدین کی کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	وَ	لَا	تَنْقُصُوا	الْمِكْيَالَ	وَ	الْمِيْزَانَ
نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوائے	اور	نہ	کمی کیا کرو	ماپ	اور	تول میں

تمہارے لیے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو۔

اِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
میں	تمہیں دیکھتا ہوں	اچھی حالت میں	اور	میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب کے

میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں اور میں تم پر گھیر لینے والے عذاب کے

يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾	وَ	يٰقَوْمِ	اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَ	الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
گھیر لینے والے دن کے	اور	اے میری قوم	تم پورا کرو	ماپ	اور	تول کو	انصاف کے ساتھ

آنے سے ڈرتا ہوں۔ اور اے میری قوم ماپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو

وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا
اور	نہ	تم کم دیا کرو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	نہ	تم حد سے بڑھو

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور فساد پھیلاتے ہوئے

فِی الْاَرْضِ	مُفْسِدِیْنَ ﴿۸۶﴾	بَقِیَّتُ اللّٰهِ	خَیْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
زمین میں	فساد پھیلاتے ہوئے	جو اللہ کے پاس باقی رہتا ہے	وہ بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	تم ہو

زمین میں حد سے نہ بڑھو۔ جو اللہ کے پاس باقی رہتا ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

مُّؤْمِنِیْنَ	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَیْكُمْ	بِحَفِیْظٍ ﴿۸۶﴾	قَالُوْا	یٰشُعَیْبُ
مومن	اور	نہیں	میں	تم پر	نگہبان	انہوں نے کہا	اے شعیب

مومن ہو اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا اے شعیب

اَصَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ	اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا	یَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَآ
کیا تیری نماز	تجھے حکم دیتی ہے	یہ کہ	ہم (اسے) چھوڑ دیں	جس کی	عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا

کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم اسے چھوڑ دیں جس کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے

اَوْ	اَنْ نَّفْعَلَ	فِیْٓ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ	لَاَنْتَ	الْحَلِیْمُ
یا	ہم (نہ) کریں	اپنے مالوں میں	جس طرح	ہم چاہیں	بے شک	تو ہے	بڑا بردبار

یا اپنے مالوں میں جس طرح چاہیں (نہ) کریں بے شک تو بڑا بردبار

الرَّشِیْدُ ﴿۸۷﴾	قَالَ	یٰقَوْمِ	اَرَءَیْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰی بَیِّنَةٍ
سیدھی راہ پر چلنے والا	اس نے کہا	اے میری قوم	تم بتاؤ	اگر	ہوں میں	کھلی دلیل پر

سیدھی راہ پر چلنے والا ہے۔ اس نے کہا اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب سے

مِّنْ رَّبِّیْ	وَ	رَزَقَنِیْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَ	مَآ
اپنے رب سے	اور	اس نے مجھے روزی دی ہے	اپنے پاس سے	روزی	اچھی	اور	نہیں

کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے اچھی روزی دی ہے اور میں نہیں

اُرِیْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰی مَآ	اَنْهٰىكُمْ	عَنْهُ	اِنْ
میں چاہتا	یہ کہ	تمہاری مخالفت کرکے	وہ کام کروں	میں تمہیں روکتا ہوں	جس سے	نہیں

چاہتا کہ تمہاری مخالفت کرکے وہ کام کروں جس سے میں تمہیں روکتا ہوں

اُرِیْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ	وَ	مَا	تَوْفِیْقِیْٓ	اِلَّا
میں چاہتا	سوائے	اصلاح کے	جہاں تک	میری طاقت ہے	اور	نہیں	مجھے توفیق	مگر

میں سوائے اصلاح کے کچھ نہیں چاہتا جہاں تک میری طاقت ہے اور مجھے توفیق ملنا

بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾	وَ
اللہ کی (مدد سے)	اسی پر	میں بھروسا رکھتا ہوں	اور	اسی کی طرف	رجوع کرتا ہوں	اور

اللہ کی مدد سے ہی ہے اسی پر میں بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور

يٰقَوْمِ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ	مِّثْلُ	مَآ
اے میری قوم	نہ	تم سے ایسا کرائے	میری دشمنی	یہ کہ	تم پر آ پڑے	ایسی ہی	جیسی

اے میری قوم میری دشمنی تم سے ایسا نہ کرائے کہ تم پر ایسی ہی مصیبت آ پڑے جیسی

اَصَابَ	قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ	وَ	مَا
مصیبت آ پڑی	نوح کی قوم	یا	ہود کی قوم	یا	صالح کی قوم پر	اور	نہیں

نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر پڑی اور

قَوْمُ لُوْطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾	وَ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا
لوط کی قوم	تم سے	دور	اور	بخشش مانگو	اپنے رب کی	پھر	پھر آ ؤ

لوط کی قوم بھی تم سے دور نہیں۔ اور اپنے رب کی بخشش مانگو، پھر

اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ	وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ
اس کی طرف	یقیناً	میرا رب	رحم کرنے والا	محبت کرنے والا ہے	انہوں نے کہا	اے شعیب

اس کی طرف پھر آ ؤ، میرا رب رحم کرنے والا محبت کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا اے شعیب

مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَقُوْلُ	وَ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا
نہیں	ہمیں سمجھ آتی	بہت سی	وہ باتیں جو	تو کہتا ہے	اور	ہم	تجھے دیکھتے ہیں	اپنے اندر

ہمیں بہت سی وہ باتیں سمجھ نہیں آتیں جو تو کہتا ہے اور ہم تجھے اپنے اندر

ضَعِيْفًا	وَلَوْ	لَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَ	مَآ	اَنْتَ
کمزور	اور اگر	نہ	ہوتے تیرے بھائی بند	تو ہم تجھے سنگسار کر دیتے	اور	نہیں ہے	تو

کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تیرے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تجھے سنگسار کر دیتے اور تو

عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَهْطِيْٓ	اَعَزُّ	عَلَيْكُمْ
ہم پر	غالب	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا میرے بھائی بندوں کا	دباؤ زیادہ ہے	تم پر

ہم پر غالب نہیں۔ اس نے کہا اے میری قوم کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر

مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا
اللہ سے	اور	تم نے اسے ڈال رکھا ہے	اپنی پیٹھ کے پیچھے	یقیناً	میرا رب	اس کا جو

اللہ سے زیادہ ہے اور تم نے اسے پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا ہے میرا رب اس کا

تَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾	وَ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ
تم کرتے ہو	احاطہ کیے ہوئے ہے	اور	اے میری قوم	عمل کرو	اپنی طاقت کے مطابق	میں بھی

احاطہ کیے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔ اور اے میری قوم اپنی طاقت کے مطابق عمل کرو میں بھی

عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ
عمل کرنے والا ہوں	پس تم	جان لوگے	کس پر	آتا ہے	وہ عذاب	جو اسے رسوا کرے	اور

عمل کرنے والا ہوں تم جان لوگے کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے اور

مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَ	ارْتَقِبُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾	وَ
کون	ہے	جھوٹا	اور	دیکھتے رہو	میں بھی	تمہارے ساتھ	دیکھ رہا ہوں	اور

کون جھوٹا ہے اور دیکھتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ دیکھ رہا ہوں۔ اور

لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
جب	آ گیا	ہمارا حکم	ہم نے بچالیا	شعیب کو	اور	انہیں جو	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ

اور جب ہمارا حکم آ گیا ہم نے شعیب کو اور انہیں جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ	اَخَذَتِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا
اپنی رحمت کے ساتھ	اور	آ پکڑا (اُن کو)	جنہوں نے	ظلم کیا	سخت آواز نے	سو وہ ہو گئے

اپنی رحمت کے ساتھ بچالیا اور جنہوں نے ظلم کیا ان کو سخت آواز نے آ پکڑا سو وہ

فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَا
اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	گویا کہ	نہ تھے	وہ بسے ہوئے	ان میں	سنو

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ گویا کہ ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سنو

بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا	بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى
پھٹکار ہے	مدین پر	جیسے	پھٹکار ہوئی	ثمود پر	اور	البتہ	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو

ع 8 12 8

مدین پر پھٹکار ہے جیسے ثمود پر پھٹکار ہوئی۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنے نشانوں

بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ
اپنے نشانوں	اور	کھلی سند کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور	اس کے سرداروں (کی طرف)

اور کھلی سند کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف،

فَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ فِرْعَوْنَ	وَ	مَآ	اَمْرُ فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾	يَقْدُمُ
مگر انہوں نے پیروی کی	فرعون کے حکم کی	اور	نہ تھا	فرعون کا حکم	راستی پر	وہ آگے ہوگا

مگر انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی اور فرعون کا حکم راستی پر نہ تھا۔ وہ قیامت

قَوْمَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ	وَ	بِئْسَ	الْوِرْدُ
اپنی قوم کے	قیامت کے دن	سوان کو پہنچادے گا	آگ پر	اور	کیا ہی بری ہے	وہ گھاٹ

کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا سو ان کو آگ پر پہنچادے گا اور کیا ہی بری گھاٹ ہے

الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
جس پر پہنچے	اور	ان کے پیچھے لگی رہی	اس دنیا میں بھی	لعنت	اور	قیامت کے دن بھی

جس پر پہنچے۔ اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی

بِئْسَ	الرِّفْدُ	الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ
برا ہے	وہ انعام	جو دیا جائے گا	یہ	کچھ حالات ہیں	بستیوں کے	جو ہم بیان کرتے ہیں

برا انعام ہے جو دیا جائے گا۔ یہ بستیوں کے کچھ حالات ہیں جو ہم تجھ پر بیان

عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ	وَّ	حَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ
تجھ پر	ان میں سے کچھ	آباد ہیں	اور	(کچھ) اجڑی ہوئی	اور	نہیں	ہم نے ان پر ظلم کیا

کرتے ہیں ان میں سے کچھ آباد اور (کچھ) اجڑی ہوئی ہیں۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ	اَغْنَتْ	عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ
لیکن	انہوں نے ظلم کیا	خود اپنے اوپر	سو نہیں	کام آئے	اُن کے	ان کے معبود	جنہیں

لیکن انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا، سو جب تیرے رب کا حکم آ گیا تو ان کے وہ معبود

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	لَّمَّا	جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ
وہ پکارتے تھے	اللہ کے سوائے	کچھ بھی	جب	آ گیا	حکم	تیرے رب کا	اور

ان کے کچھ کام نہ آئے جنہیں وہ اللہ کے سوائے پکارتے تھے اور

مَا	زَادُوْهُمْ	غَيْرَ	تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾	وَ	كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ
نہ	انہوں نے بڑھائی ان کے حق میں	سوائے	ہلاکت	اور	اسی طرح	پکڑ ہوتی ہے	تیرے رب کی

ان کے حق میں ہلاکت ہی بڑھائی۔ اور اسی طرح تیرے رب کی پکڑ ہوتی ہے

اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	اِنَّ	اَخْذَهٗٓ	اَلِيْمٌ
جب	وہ پکڑتا ہے	بستیوں کو	درآنحالیکہ	وہ	ظالم ہوں	ہاں	اس کی پکڑ	دردناک

جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے درآنحالیکہ وہ ظالم ہوں، ہاں اس کی پکڑ سخت دردناک

شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ الْاٰخِرَةِ
سخت ہوتی ہے	یقیناً	اس میں	نشان ہے	اس کے لیے جو	ڈرتا ہے	آخرت کے عذاب سے

ہوتی ہے۔ یقیناً اس میں اس کے لیے نشان ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے،

ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ	النَّاسُ	وَ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾
یہ	وہ دن ہے	اکٹھے کیے جائیں گے	جس میں	سب لوگ	اور	یہ	دن ہے	حاضری کا

یہ وہ دن ہے جس میں سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے اور یہ حاضری کا دن ہے۔

وَ	مَا	نُؤَخِّرُهٗٓ	اِلَّا	لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾	يَوْمَ	يَاْتِ
اور	نہیں	ہم اسے پیچھے ڈال رہے	مگر	ایک مقرر وقت کے لیے ہی	جس دن	وہ آجائے گا

اور ہم اسے ایک مقرر وقت کے لیے ہی پیچھے ڈال رہے ہیں۔ جس دن وہ آجائے گا

لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ
نہیں	بات کرے گا	کوئی شخص	سوائے	اس کے حکم کے	پھر ان میں سے (ہوں گے)	بدقسمت

کوئی شخص سوائے اس کے حکم کے بات نہیں کرے گا پھر ان میں سے بدقسمت

وَّ	سَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا
اور	خوش قسمت	سو پھر	وہ لوگ جو	بدقسمت ہیں	وہ آگ میں ہوں گے	ان کے لیے	اس میں

اور خوش قسمت ہوں گے۔ سو جو بدقسمت ہیں وہ آگ میں ہوں گے ان کے کے لیے اس میں

زَفِيْرٌ	وَّ	شَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ
چیخنا	اور	چلانا ہوگا	رہیں گے	اسی میں	جب تک ہیں	آسمان	اور

چیخنا اور چلانا ہوگا۔ اسی میں رہیں گے، جب تک آسمان اور

الْاَرْضُ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	رَبُّكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾
زمین	مگر	جو	چاہے	تیرارب	کیونکہ	تیرارب	کرگزرے	جو	چاہے

زمین ہیں مگر جو تیرا رب چاہے کیونکہ تیرا رب جو چاہے کر گزرے۔

وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا	فَفِي الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ
اور	لیکن	وہ لوگ جو	خوش قسمت ہیں	وہ جنت میں ہوں گے	رہیں گے	اسی میں	جب تک ہیں

اور جو خوش قسمت ہیں وہ جنت میں ہوں گے اسی میں رہیں گے جب تک

السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً	غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾
آسمان	اور	زمین	مگر	جو	چاہے	تیرارب	یہ بخشش ہے	جو کبھی منقطع نہ ہوگی

آسمان اور زمین ہیں مگر جو تیرا رب چاہے یہ بخشش ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگی۔

فَلَا	تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ	مَا	يَعْبُدُوْنَ
سو نہ	تو کر	کچھ بھی شک	ان کے متعلق جن کی	عبادت کرتے ہیں	یہ لوگ	نہیں	وہ عبادت کرتے

سو ان کے متعلق کچھ بھی شک نہ کر جن کی یہ عبادت کرتے ہیں وہ اسی طرح

اِلَّا	كَمَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِنَّا
مگر	اسی طرح جیسے	عبادت کرتے تھے	ان کے باپ دادا	اس سے پہلے	اور	بے شک ہم
عبادت کرتے ہیں جیسے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے اور						

لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾	وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
ان کو پورا پورا دینے والے ہیں	ان کا حصہ	بغیر کم کیے	اور یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب
ان کو ان کا حصہ بغیر کم کیے پورا پورا دینے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی						

ع 14

فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ	لَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ
پھر اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ	ایک بات	پہلے ہو چکی ہوتی	تیرے رب کی طرف سے
پھر اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی						

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ
تو فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور	یقیناً وہ	سخت شک میں ہیں	اس کے بارے میں جو
تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور وہ اس کے بارے میں سخت شک میں ہیں۔					

مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾	وَ	اِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ
انہیں بے چین کرنے والا ہے	اور	یقیناً	سب کو	اس وقت	پورے پورے دے گا	تیرا رب
اور یقیناً تیرا رب سب کے سب ان کے عمل پورے پورے دے گا						

اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾	فَاسْتَقِمْ	كَمَآ
ان کے عمل	کیونکہ یہ	جو کچھ	کرتے ہیں	وہ اس سے خبردار ہے	سو سیدھی راہ پر چلتا رہ	جیسے
کیونکہ یہ جو کچھ کرتے ہیں وہ اس سے خبردار ہے۔ سو سیدھی راہ پر چلتا رہ جیسے						

اُمِرْتَ	وَ	مَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَ	لَا	تَطْغَوْا
تجھے حکم دیا گیا ہے	اور	وہ بھی جو	توبہ کر کے	تیرے ساتھ ہوا	اور	نہ	تم حد سے بڑھو
تجھے حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی جو توبہ کر کے تیرے ساتھ ہوا اور حد سے نہ بڑھو							

اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾	وَلَا	تَرْكَنُوْٓا	اِلَى الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
یقیناً وہ	جو کچھ	تم کرتے ہو	اسے دیکھ رہا ہے	اور نہ	تم جھکو	ان کی طرف جو	ظالم ہیں
جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے دیکھ رہا ہے۔ اور ان کی طرف نہ جھکو جو ظالم ہیں							

فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ
ورنہ تمہیں چھو جائے گی	آگ	اور	نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوائے	کوئی	حمایتی
ورنہ تمہیں آگ چھو جائے گی اور اللہ کے سوائے تمہارے کوئی حمایتی نہ ہوں گے							

ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ النَّهَارِ		وَ
پھر	نہیں	تمہیں مدد ملے گی	اور	قائم رکھ	نماز	دن کی دونوں طرفوں میں		اور

پھر تمہیں مدد بھی نہیں ملے گی۔ اور دن کی دونوں طرفوں میں اور

زُلَفًا	مِّنَ الَّيْلِ	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ	يُذْهِبْنَ	السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى
کچھ گھڑیوں میں	رات سے بھی	کیونکہ	یہ نیکیاں	دور کردیتی ہیں	برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے

پہلی رات نماز کو قائم رکھ کیونکہ یہ نیکیاں برائیوں کو دور کردیتی ہیں۔ یہ نصیحت

لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	وَ	اصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ
قبول کرنے والوں کے لیے	اور	صبر کر	کیونکہ	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر

قبول کرنے والوں کے لیے ہے۔ اور صبر کر کیونکہ اللہ نیکی کرنے والوں کے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	فَلَوْ لَا	كَانَ	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اُولُوْا بَقِيَّةٍ
نیکی کرنے والوں کے	پھر کیوں نہ	ہوئے	نسلوں میں	تم سے پہلی	اچھے عملوں والے لوگ

اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ پھر کیوں تم سے پہلی نسلوں میں اچھے عملوں والے لوگ نہ ہوئے

يَّنْهَوْنَ	عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّنْ	اَنْجَيْنَا
جو روکتے	ملک میں فساد سے	ہاں	تھوڑے سے	ان لوگوں میں سے جنہیں	ہم نے بچایا

جو ملک میں فساد سے روکتے، ہاں تھوڑے سے ان میں سے جنہیں ہم نے بچایا (ایسے تھے)

مِنْهُمْ	وَ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَآ اُتْرِفُوْا	فِيْهِ
ان میں سے	اور	پیچھے پڑے رہے	وہ لوگ جو	ظالم تھے	جو آسائشیں انہیں دی گئی تھیں	ان کے

اور ظالم تھے وہ ان آسائشوں کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں دی گئی تھیں

وَ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى
اور	تھے وہ	مجرم	اور	نہیں	ایسا	تیرا رب	کہ ہلاک کردے	بستیوں کو

اور وہ مجرم تھے۔ اور تیرا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کردے

بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَجَعَلَ
ظلم سے	اور	ان کے رہنے والے ہوں	نیکوکار	اور اگر	چاہتا	تیرا رب	تو کردیتا

اور ان کے رہنے والے نیکوکار ہوں۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو

النَّاسَ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	لَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	اِلَّا	مَنْ رَّحِمَ
سب لوگوں کو	ایک ہی گروہ	جبکہ	وہ ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرنے والے	مگر	جس پر رحم کرے

سب لوگوں کو ایک ہی گروہ کردیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہتے ہیں۔ مگر جس پر

رَبُّكَ	وَلِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ	
تیرارب	اوراسی کے لیے	اس نے انہیں پیدا کیا ہے	اور	پوری ہوگئی	بات	تیرے رب کی	
تیرارب رحم کرے اوراسی کے لیے اس نے انہیں پیدا کیا ہے اور تیرے رب کی بات پوری ہوگئی							

لَاَمْلَـَٔنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	وَ	كُلًّا
میں بھردوں گا	دوزخ کو	جنوں سے	اور	انسانوں	سب سے	اور	سب
میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔ اور سب							

نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ	مَا نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ
جوہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	رسولوں کے حالات سے	ہم مضبوط کرتے ہیں	اس سے	تیرے دل کو	اور
جو ہم رسولوں کے حالات تجھ پر بیان کرتے ہیں اس سے ہم تیرے دل کو مضبوط کرتے ہیں اور						

جَآءَكَ	فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ	وَ	مَوْعِظَةٌ	وَّ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾
آ گیا تیرے پاس	اس میں حق	اور	(وہ)وعظ	اور	نصیحت (ہے)	مومنوں کے لیے
اس میں تیرے پاس حق آ گیا اور (وہ) مومنوں کے لیے وعظ اور نصیحت (ہے)						

وَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنَّا
اور	کہہ دے	انہیں جو	نہیں	ایمان لاتے	تم کام کیے جاؤ	اپنی جگہ	ہم بھی
اور جو ایمان نہیں لاتے انہیں کہہ دے کہ اپنی جگہ کام کیے جاؤ ہم بھی کام کرتے ہیں۔							

عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	وَ	انْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ
کام کرتے ہیں	اور	انتظار کرو	ہم بھی	انتظار کرنے والے ہیں	اور	اللہ کے لیے ہی ہے	غیب
اور انتظار کرو ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ کے لیے ہی ہے							

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ	فَاعْبُدْهُ
آسمانوں	اور	زمین کا	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	کام	سب	سواس کی عبادت کرو
اور اسی کی طرف ہی سب کام لوٹائے جاتے ہیں سو اس کی عبادت کرو								

ع 10 14 10

وَ	تَوَكَّلْ	عَلَيْهِ	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
اور	بھروسا کر	اس پر	اور	نہیں	تیرارب	بےخبر	اس سے جو	تم کرتے ہو
اور اس پر بھروسا کر اور تیرا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔								

اٰيَاتُهَا 111 (12) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (53) رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓرٰ ۚ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۱	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ
میں اللہ دیکھتا ہوں	یہ	آیتیں ہیں	کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی	ہم نے	اتارا یہ

میں اللہ دیکھتا ہوں، یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم نے یہ

قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ۝۲	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ
قرآن	عربی میں	تاکہ تم	سمجھو	ہم	سناتے ہیں	تیری طرف	نہایت اچھا

قرآن عربی میں اتارا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ہم اس قرآن کی تیری طرف

الْقَصَصِ	بِمَآ اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	وَ	اِنْ	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ
بیان	بذریعہ وحی کرنے سے	تیری طرف	یہ	قرآن	گو	یقیناً	تو تھا	اس سے پہلے

وحی کرنے سے تجھے نہایت اچھا بیان سناتے ہیں گو تو اس سے

لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۳	اِذْ	قَالَ	يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْ	رَاَيْتُ
بے خبروں میں سے	جب	کہا	یوسف نے	اپنے باپ سے	اے میرے باپ!	میں نے	دیکھا

پہلے بے خبروں میں سے تھا۔ جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ! میں نے

اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	رَاَيْتُهُمْ	لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝۴
گیارہ	ستاروں کو	اور	سورج	اور	چاند کو	میں نے دیکھا کہ	وہ مجھے سجدہ کرتے ہیں

گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا، میں نے دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کرتے ہیں۔

قَالَ	يٰبُنَيَّ	لَا	تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ	عَلٰٓى اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا
اس نے کہا	اے میرے بیٹے!	نہ	تو بیان کرنا	اپنا خواب	اپنے بھائیوں سے	ورنہ وہ تدبیر کریں گے

اس نے کہا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا ورنہ وہ

لَكَ	كَيْدًا	اِنَّ الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ۝۵	وَ	كَذٰلِكَ
تیرے لیے	کوئی مخفی تدبیر	کیونکہ شیطان	انسان کا	دشمن ہے	کھلا کھلا	اور	اس طرح

تیرے لیے کوئی مخفی تدبیر کریں گے ۔ کیونکہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح

يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَ	يُعَلِّمُكَ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَ	يُتِمُّ
تجھے چن لے گا	تیرا رب	اور	تجھے سکھائے گا	حقیقت	باتوں کی	اور	پوری کرے گا

تیرا رب تجھے چن لے گا اور تجھے باتوں کی حقیقت سکھائے گا اور اپنی نعمت

نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ	كَمَآ	اَتَمَّهَا	عَلٰٓى اَبَوَيْكَ
اپنی نعمت	تجھ پر	اور	یعقوب کی اولاد پر	جیسے	اس نے پورا کیا	تیرے باپ دادا پر

تجھ پر اور یعقوب کی اولاد پر پوری کرے گا۔ جیسے اس نے پہلے تیرے باپ دادا

ع 1 6 11

مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۝	لَقَدْ
اس سے پہلے	ابراہیم	اور	اسحاق پر	یقیناً	تیرارب	جاننے والا	حکمت والا ہے	بے شک

ابراہیم اور اسحاق پر اسے پورا کیا۔ تیرا رب جاننے والا حکمت والا ہے۔ بے شک

كَانَ	فِيْ يُوْسُفَ	وَ	اِخْوَتِهٖٓ	اٰيٰتٌ	لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝	اِذْ
ہیں	یوسف میں	اور	اس کے بھائیوں (کے ذکر) میں	نشان	پوچھنے والوں کے لیے	جب

یوسف اور اس کے بھائیوں (کے ذکر) میں پوچھنے والوں کے لیے نشان ہیں۔ جب

قَالُوْا	لَيُوْسُفُ	وَ	اَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰٓى اَبِيْنَا	مِنَّا	وَ
انہوں نے کہا	کہ یوسف	اور	اس کا بھائی	زیادہ پیارے ہیں	ہمارے باپ کو	ہم سے	حالانکہ

انہوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی تو ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں۔ حالانکہ

نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝	اقْتُلُوْا	يُوْسُفَ
ہم	قوی جماعت ہیں	یقیناً	ہمارا باپ	صریح غلطی پر ہے	مار ڈالو	یوسف کو

ہم قوی جماعت ہیں۔ یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے۔ یوسف کو مار ڈالو

اَوِ	اطْرَحُوْهُ	اَرْضًا	يَّخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ	اَبِيْكُمْ
یا	اسے نکال دو	کسی اور ملک میں	تا کہ ہوجائے	تمہاری طرف	توجہ	تمہارے باپ کی

یا اسے کسی اور ملک میں نکال دو تا کہ تمہارے باپ کی توجہ صرف تمہاری طرف ہی ہوجائے

وَ	تَكُوْنُوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	لَا
اور	تم بن جاؤ	اس کے بعد	نیک لوگ	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	نہ

اور اس کے بعد تم نیک لوگ بن جاؤ۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا

تَقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	وَ	اَلْقُوْهُ	فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ	بَعْضُ السَّيَّارَةِ
تم قتل کرو	یوسف کو	اور	اسے ڈال دو	کنوئیں کی گہرائی میں	اسے نکال لے جائے	کوئی قافلہ

یوسف کو قتل نہ کرو اور اسے کنوئیں کی گہرائی میں ڈال دو تا کوئی قافلہ اسے نکال لے جائے

اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ۝	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا لَكَ	لَا
اگر	ہوتم	کچھ کرتے (تو یہ کرو)	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ	کیا وجہ ہے کہ	نہیں

اگر تم کچھ کرتے ہو (تو یہ کرو) انہوں نے کہا اے ہمارے باپ کیا وجہ ہے کہ تو

تَاْمَنَّا	عَلٰى يُوْسُفَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ ⑪	اَرْسِلْهُ	مَعَنَا
تو ہمارا اعتبار کرتا	یوسف کے معاملہ میں	حالانکہ	ہم	اس کے	خیر خواہ ہیں	اسے بھیجئے	ہمارے ساتھ

یوسف کے معاملہ میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے

غَدًا	يَّرْتَعْ	وَ	يَلْعَبْ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ⑫	قَالَ
کل	وہ کھائے (پیئے)	اور	کھیلے (کودے)	اور	ہم	اس کے	نگہبان ہیں	اس نے کہا

ہمارے ساتھ بھیجیے کہ وہ کھائے (پیے) اور کھیلے (کودے) اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ اس نے کہا

اِنِّيْ	لَيَحْزُنُنِيْٓ	اَنْ	يَّذْهَبُوْا بِهٖ	وَ	اَخَافُ	اَنْ	يَّاْكُلَهُ
مجھے	غم ہوتا ہے	اس بات سے کہ	تم اسے لے جاؤ	اور	میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	اسے کھا جائے

مجھے اس بات سے غم ہوتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا

الذِّئْبُ	وَ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُوْنَ ⑬	قَالُوْا	لَئِنْ	اَكَلَهُ
بھیڑیا	اور	تم رہو	اس کی طرف سے	بے خبر	انہوں نے کہا	اگر	اسے کھا جائے

کھا جائے اور تم اس کی طرف سے بے خبر رہو۔ انہوں نے کہا اگر اسے بھیڑیا کھا جائے

الذِّئْبُ	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّآ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ ⑭
بھیڑیا	حالانکہ	ہم	ایک قوی جماعت ہیں	بے شک ہم	اس صورت میں	گھاٹے میں رہنے والے ہوں گے

حالانکہ ہم ایک قوی جماعت ہیں تو اس صورت میں بے شک ہم گھاٹے میں رہنے والے ہوں گے۔

فَلَمَّا	ذَهَبُوْا بِهٖ	وَ	اَجْمَعُوْٓا	اَنْ	يَّجْعَلُوْهُ	فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	وَ
سو جب	اسے لے گئے	اور	اتفاق کرلیا	یہ کہ	اسے ڈال دیں	کنوئیں کی گہرائی میں	اور

سو جب اسے لے گئے اور اتفاق کرلیا کہ اسے کنوئیں کی گہرائی میں ڈال دیں اور

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	بِاَمْرِهِمْ هٰذَا	وَ	هُمْ	لَا
ہم نے وحی کی	اس کی طرف	تو انہیں خبر دے گا	ان کے کام کی	اور	وہ	نہیں

ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تو انہیں ان کے کام کی خبر دے گا اور وہ نہیں

يَشْعُرُوْنَ ⑮	وَ	جَآءُوْٓ	اَبَاهُمْ	عِشَآءً	يَّبْكُوْنَ ⑯	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَآ
جانتے ہوں گے	اور	وہ آئے	اپنے باپ کے پاس	رات کو	روتے ہوئے	کہا	اے ہمارے باپ

جانتے ہوں گے۔ اور رات کو اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ کہا اے ہمارے باپ

اِنَّا	ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَ	تَرَكْنَا	يُوْسُفَ	عِنْدَ مَتَاعِنَا
ہم	نکلتے ہوئے چلے گئے	ایک دوسرے سے آگے	اور	ہم نے چھوڑا	یوسف کو	اپنے سامان کے پاس

ہم ایک دوسرے سے آگے نکلتے ہوئے چلے گئے اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑا تو

فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ	كُنَّا
تو اسے کھا گیا	بھیڑیا	اور	نہیں	تو	مانے گا	ہماری بات	اگرچہ	ہم ہوں

بھیڑیا اسے کھا گیا اور تو ہماری بات مانے گا نہیں اگرچہ ہم سچے ہوں۔

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾	وَ	جَآءُوْ	عَلٰى قَمِيْصِهٖ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	
سچے	اور	لگالائے	اس کی قمیص پر	خون	جھوٹ موٹ کا	اس نے کہا	بلکہ	

اور اس کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے، اس نے کہا بلکہ

سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	وَ
اچھا کر دکھایا	تمہارے لیے	تمہارے دلوں نے	ایک (بری) بات کو	تو صبر ہی ہے	نیک	اور

تمہارے دلوں نے تمہاری ایک (بری) بات کو اچھا کر دکھایا تو نیک صبر ہی ہے اور

اللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى مَا	تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾	وَ	جَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا
اللہ کی ہی	مدد طلب کی جاتی ہے	اس پر جو	تم بیان کرتے ہو	اور	آیا	ایک قافلہ	تو انہوں نے بھیجا

اس پر اللہ کی ہی مدد طلب کی جاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو۔ اور ایک قافلہ آیا تو انہوں نے

وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ	قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا	غُلٰمٌ	وَ
اپنا پانی بھرنے والا	تو اس نے ڈالا	اپنا ڈول	کہا	خوشخبری ہو	یہ	لڑکا ہے	اور

اپنا پانی بھرنے والا بھیجا اور اس نے اپنا ڈول ڈالا، کہا خوشخبری ہو یہ لڑکا ہے اور

اَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَ
اسے چھپا رکھا	مال تجارت قرار دے کر	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	یہ کرتے ہیں	اور

اسے مال تجارت قرار دے کر چھپا رکھا، اور اللہ جانتا ہے جو یہ کرتے ہیں۔ اور

شَرَوْهُ	بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ	دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ	وَ	كَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع
اسے بیچ ڈالا	تھوڑی سی قیمت پر	چند درہموں کے عوض	اور	وہ تھے	اس کے بارے میں	بے رغبت

اسے تھوڑی سی قیمت چند درہموں پر بیچ ڈالا اور وہ اس کے بارے میں بے رغبت تھے۔

وَ	قَالَ	الَّذِى	اشْتَرٰىهُ	مِنْ مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖٓ	اَكْرِمِىْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰٓى
اور	کہا	جس نے	اسے خریدا تھا	مصر میں	اپنی عورت سے	عزت کی	اسے جگہ دے	شاید

اور جس نے اسے مصر میں خریدا تھا اس نے اپنی عورت سے کہا، اسے عزت کی جگہ دے شاید

اَنْ	يَّنْفَعَنَآ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ
یہ	ہمیں نفع دے	یا	ہم اسے بنالیں	بیٹا	اور	اس طرح	ہم نے جگہ دی	یوسف کو

یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملک میں

فِي الْاَرْضِ	وَ	لِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَ	اللّٰهُ	غَالِبٌ
ملک میں	تاکہ	ہم اسے سکھائیں	حقیقت	باتوں کی	اور	اللہ	غالب ہے

جگہ دی تاکہ ہم اسے باتوں کی حقیقت سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے

عَلٰٓى اَمْرِهٖ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَ	لَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗٓ
اپنے کام پر	لیکن	اکثر لوگ	نہیں	جانتے	اور	جب	وہ پہنچا	اپنی بلوغت کو

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی بلوغت کو پہنچا

اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
ہم نے اسے دیا	حکم	اور	علم	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکوکاروں کو

ہم نے اسے حکم اور علم دیا اور اسی طرح ہم نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَ	رَاوَدَتْهُ	الَّتِيْ	هُوَ	فِيْ بَيْتِهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ
اور	اس کو پھیرنا چاہا	اس عورت نے	تھا وہ	جس کے گھر میں	اسے اپنے ارادہ سے	اور

اور جس کے گھر میں تھا اس (عورت) نے اسے اپنے ارادہ سے پھیرنا چاہا اور

غَلَّقَتِ	الْاَبْوَابَ	وَ	قَالَتْ	هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّهٗ
بند کر لیے	دروازے	اور	کہا	ادھر آ ؤ	اس نے کہا	اللہ کی پناہ (مانگتا ہوں)	یقیناً

دروازے بند کر لیے اور کہا ادھر آ ؤ۔ اس نے کہا اللہ کی پناہ (مانگتا ہوں)

رَبِّيْٓ	اَحْسَنَ	مَثْوَايَ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَ
میرے رب نے	بہت اچھا	میرے مقام کو بنایا	بے شک	نہیں	کامیاب ہوتے	ظالم	اور

میرے رب نے میرے مقام کو بہت اچھا بنایا۔ ظالم کامیاب نہیں ہوتے۔ اور

لَقَدْ	هَمَّتْ	بِهٖ	وَ	هَمَّ	بِهَا	لَوْلَآ	اَنْ	رَّاٰ
بلاشبہ	اس عورت نے قصد کیا	اس کا	اور	وہ بھی قصد کرتا	اس کا	اگر نہ ہوتی	یہ بات کہ	دیکھ چکا وہ

اس عورت نے اس کا قصد کیا اور وہ بھی اس کا قصد کرتا اگر وہ اپنے رب کی طرف سے

بُرْهَانَ	رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْٓءَ	وَ	الْفَحْشَآءَ
روشن دلیل	اپنے رب کی طرف سے	یوں ہوا	تاکہ ہم پھیر دیں	اس سے	بدی	اور	بے حیائی کو

روشن دلیل نہ دیکھ چکا ہوتا۔ یوں ہوا تاکہ ہم اس سے بدی اور بے حیائی کو پھیر دیں

اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	اسْتَبَقَا	الْبَابَ	وَ
یقیناً وہ تھا	ہمارے خالص بندوں میں سے	اور	دونوں دوڑے	دروازے کی طرف	اور

وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھا۔ اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور

قَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ	مِنْ دُبُرٍ	وَّ	اَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا الْبَابِ	قَالَتْ
اس عورت نے پھاڑ دی	اس کی قمیص	پیچھے سے	اور	دونوں نے پایا	اس کے خاوند کو	دروازے پر	بولی

اس عورت نے اس کی قمیص پیچھے سے پھاڑی اور دونوں نے اس کے خاوند کو دروازے پر پایا۔ بولی

مَا	جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّآ	اَنْ
کیا	سزا ہے	اس کی جو	ارادہ کرے	تیری عورت سے	برا	سوائے	اس کے کہ

اس کی کیا سزا ہے جو تیری عورت سے برا ارادہ کرے سوائے اس کے کہ

يُّسْجَنَ	اَوْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾	قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِيْ	عَنْ نَّفْسِيْ
اسے قید کیا جائے	یا	سزا ہو	دردناک	(یوسف نے) کہا	اس نے	مجھے پھیرنا چاہا	میرے ارادہ سے

اسے قید کیا جائے یا دردناک سزا ہو۔ (یوسف نے) کہا اس نے مجھے میرے ارادہ سے پھیرنا چاہا

وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ
اور	گواہی دی	ایک گواہ نے	اس کے لوگوں میں سے	یہ کہ	اگر	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی ہو

اور اس کے لوگوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کی قمیص آگے سے

مِنْ قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾	وَ	اِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ
آگے سے	تو وہ سچی ہے	اور	وہ	جھوٹوں میں سے ہے	اور	اگر	ہو	اس کی قمیص

پھٹی ہوئی ہو تو وہ سچی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ اور اگر اس کی قمیص

قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾	فَلَمَّا	رَاٰ
پھٹی ہوئی	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی	اور	وہ	سچوں میں سے ہے	سو جب	اس نے دیکھا

پیچھے سے پھٹی ہوئی ہو تو وہ جھوٹی اور وہ سچوں میں سے ہے۔ سو جب اس نے

قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ كَيْدِكُنَّ	اِنَّ	كَيْدَكُنَّ
اس کی قمیص کو	پھٹا ہوا	پیچھے سے	تو کہا	یقیناً یہ	تم عورتوں کی چال ہے	بلاشبہ	تمہاری چال

اس کی قمیص کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو کہا یہ تم عورتوں کی چال ہے بلاشبہ تمہاری چال

عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾	يُوْسُفُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا	وَ	اسْتَغْفِرِيْ	لِذَنْۢبِكِ
بڑی بھاری ہے	یوسف!	درگزر کر	اس سے	اور	(اے عورت) معافی مانگ	اپنے قصور کی

بڑی بھاری ہے۔ یوسف! اس سے درگزر کر اور (اے عورت) اپنے قصور کی معافی مانگ

ع 3 9 13

اِنَّكِ كُنْتِ	مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ	فِي الْمَدِيْنَةِ	امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ
کیونکہ تو	خطا کاروں میں سے ہے	اور	کہا	عورتوں نے	شہر میں	عزیز کی عورت

کیونکہ تو خطا کاروں میں سے ہے۔ اور شہر میں عورتوں نے کہنا شروع کیا کہ عزیز کی عورت

تُرَاوِدُ	فَتٰىهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا	اِنَّا
پھیرنا چاہتی ہے	اپنے غلام کو	اس کے ارادہ سے	یقیناً	اس کے دل میں بیٹھ گئی ہے	اس کی محبت	ہم
اپنے غلام کو اس کے ارادہ سے پھیرنا چاہتی ہے۔ اس کی محبت اس کے دل میں بیٹھ گئی ہے ہم						

لَنَرٰىهَا	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۰	فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ	وَ
اسے پاتی ہیں	صریح غلطی میں	پھر جب	اس نے سنی	ان کی چال	بلوا بھیجا	ان کو	اور
اسے صریح غلطی میں پاتی ہیں۔ جب اس نے ان کی چال سنی ان کو بلوا بھیجا اور							

اَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَّ	اٰتَتْ	كُلَّ وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّيْنًا
تیار کیا	ان کے لیے	کھانا	اور	اس نے دی	ہر ایک کو	ان میں سے	ایک (ایک) چھری
ان کے لیے کھانا تیار کیا اور ان میں سے ہر ایک کو ایک (ایک) چھری دی							

وَّ	قَالَتِ	اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗ	اَكْبَرْنَهٗ
اور	(یوسف کو) کہا	تو نکل	ان کے سامنے	سو جب	انہوں نے اسے دیکھا	اسے بہت بڑا سمجھا
اور (یوسف کو) کہا ان کے سامنے نکل۔ سو جب انہوں نے اسے دیکھا، اسے بہت بڑا سمجھا						

وَ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	وَ	قُلْنَ	حَاشَ لِلّٰهِ	مَا	هٰذَا بَشَرًا	اِنْ هٰذَآ
اور	کاٹے	اپنے ہاتھ	اور	بول اٹھیں	اللہ پاک ہے	اور نہیں	یہ انسان	نہیں ہے یہ
اور اپنے ہاتھ کاٹے اور بول اٹھیں اللہ پاک ہے اور یہ انسان نہیں یہ تو								

اِلَّا	مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝۳۱	قَالَتْ	فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ
مگر	ایک بزرگ فرشتہ	(عزیز کی عورت نے) کہا	یہی تو ہے	وہ شخص کہ	تم مجھے ملامت کرتی تھیں
ایک بزرگ فرشتہ ہے۔ (عزیز کی عورت نے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں					

فِيْهِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	فَاسْتَعْصَمَ	وَ لَئِنْ
جس کے بارے میں	اور	بلاشبہ	میں نے اسے پھیرنا چاہا	اس کے ارادے سے	مگر یہ بچا رہا	اور اگر
اور میں نے اسے اس کے ارادے سے پھیرنا چاہا۔ مگر یہ بچا رہا اور اگر						

لَّمْ	يَفْعَلْ	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسْجَنَنَّ	وَ	لَيَكُوْنًا	مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۳۲
نہ	اس نے کیا	جو	میں حکم دوں	تو ضرور قید کر دیا جائے گا	اور	وہ ہوگا	ذلیل لوگوں میں سے
جو میں حکم دوں اس نے نہ کیا تو ضرور قید کر دیا جائے گا اور وہ ذلیل لوگوں میں سے ہوگا۔							

قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْٓ
(یوسف نے) کہا	اے میرے رب!	قید خانہ	زیادہ پسند ہے	مجھے	اس سے	یہ مجھے بلاتی ہے
(یوسف نے) کہا اے میرے رب! مجھے قید اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف						

اِلَيْهِ	وَ	اِلَّا	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ
جس کی طرف	اور	اگر نہ	تو پھیرے	مجھ سے	ان کی چال کو	تو میں مائل ہوجاؤں گا
یہ مجھے بلاتی ہے اور اگر تو ان کی چال کو مجھ سے نہ پھیر دے تو میں ان کی طرف مائل ہوجاؤں گا						

اِلَيْهِنَّ	وَ	اَكُنْ	مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ
ان کی طرف	اور	ہوجاؤں گا	جاہلوں میں سے	سو دعا قبول کی	اس کی	اس کے رب نے
اور جاہلوں میں سے ہوجاؤں گا۔ سو اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی						

فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ
اور پھیر دیا	اس سے	ان کی چال کو	یقیناً وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	پھر	انہیں یہ سوجھا
اور ان کی چال کو اس سے پھیر دیا وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر اس کے بعد کہ							

ع 4 6 14

مِّنْۢ بَعْدِ مَا	رَاَوُا	الْاٰيٰتِ	لَيَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع	وَ	دَخَلَ
اس کے بعد کہ	دیکھ چکے تھے	نشانیاں	اسے قید کردیں	ایک وقت تک	اور	داخل ہوئے
نشانیاں دیکھ چکے تھے، انہیں یہ سوجھا کہ اسے ایک وقت تک قید کردیں۔ اور اس کے ساتھ						

مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيٰنِ	قَالَ	اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ
اس کے ساتھ	قید خانہ میں	دو جوان	کہا	ان میں سے ایک نے	یقیناً میں نے	اپنے آپ کو دیکھا
قید خانہ میں دو جوان اور داخل ہوئے ان میں سے ایک نے کہا میں نے اپنے آپ کو						

اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَ	قَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَحْمِلُ
نچوڑتے ہوئے	شراب	اور	کہا	دوسرے نے	میں	دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	اٹھائے ہوئے ہوں
شراب نچوڑتے دیکھا اور دوسرے نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹیاں							

فَوْقَ رَاْسِيْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	اِنَّا
اپنے سر پر	روٹیاں	کھا رہے ہیں	پرند	جن میں سے	ہمیں بتا	اس کی تعبیر	کیونکہ ہم
اٹھائے ہوئے ہوں جن میں سے پرند کھا رہے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر بتا۔ کیونکہ ہم							

نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾	قَالَ	لَا	يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ
تجھے دیکھتے ہیں	نیکوکاروں میں سے	اس نے کہا	نہیں	تمہارے پاس آنے پائے گا	کھانا	جو تمہیں دیا جاتا ہے
تجھے نیکوکاروں میں سے دیکھتے ہیں۔ اس نے کہا جو کھانا تمہیں دیا جاتا ہے تمہارے پاس						

اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا	ذٰلِكُمَا
مگر	میں تمہیں بتادوں گا	اس کی تعبیر	قبل اس کے	کہ	وہ (کھانا) تم دونوں کے پاس آئے	یہ وہ ہے
آنے نہیں پائے گا کہ میں اس کی تعبیر تمہیں بتادوں گا۔ قبل اس کے کہ وہ (کھانا) تمہارے پاس آئے						

مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ	اِنِّيْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ	لَّا
جو	مجھے سکھایا	میرے رب نے	کیونکہ میں نے	چھوڑ دیا	مذہب کو	اس قوم کے	نہیں
یہ وہ علم ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا کیونکہ میں نے اس قوم کے مذہب کو چھوڑ دیا ہے							

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	وَ	اتَّبَعْتُ
جو ایمان لاتے	اللہ پر	اور	وہ	آخرت کے	وہ	منکر ہیں	اور	میں پیرو ہوں
جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ اور میں								

مِلَّةَ	اٰبَآءِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	مَا	كَانَ
مذہب کا	اپنے بزرگوں	ابراہیم	اور	اسحاق	اور	یعقوب کے	نہیں	ہے
اپنے بزرگوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب کا پیرو ہوں،								

لَنَآ	اَنْ	نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	ذٰلِكَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
ہمارا کام	یہ کہ	شریک بنائیں	اللہ کے ساتھ	کسی چیز کو بھی	یہ	اللہ کا فضل ہے
ہمارا کام نہیں کہ کسی چیز کو بھی اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے						

عَلَيْنَا	وَ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ
ہم پر	اور	لوگوں پر	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے	اے میرے قید خانہ کے دو ساتھیو!
لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اے میرے قید خانہ کے دو ساتھیو!								

ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ	خَيْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾	مَا
کیا الگ الگ خداوند	اچھے ہیں	یا	اللہ	(جو) اکیلا	سب پر غالب (ہے)	نہیں
کیا الگ الگ خداوند اچھے ہیں یا اللہ (جو) اکیلا سب پر غالب (ہے)۔						

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِلَّآ	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ
تم پوجا کرتے ہو	اسے چھوڑ کر	صرف	ناموں کی	جو رکھ لیے ہیں	تم نے	اور	تمہارے بزرگوں نے
اسے چھوڑ کر تم صرف ناموں کی پوجا کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے بزرگوں نے رکھ لیے ہیں۔							

مَّآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ
نہیں	اتاری اللہ نے	ان کی	کوئی دلیل	نہیں ہے	حکم	سوا	اللہ کے	اس نے حکم دیا ہے
اللہ نے ان کی کوئی دلیل نہیں اتاری۔ حکم اللہ کے سوا اور کسی کا نہیں۔ اس نے حکم دیا ہے								

اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
یہ کہ نہ	تم عبادت کرو	سوائے	اس کے	یہ	دین	سیدھا ہے	لیکن	اکثر	لوگ
کہ اس کے سوائے کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ									

لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ	اَمَّآ	اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ	رَبَّهٗ
نہیں	جانتے	اے میرے قیدخانہ کے دوساتھیو!	لیکن	تم میں سے ایک	تو وہ پلائے گا	اپنے آقا کو
نہیں جانتے۔ اے میرے قیدخانہ کے دوساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب پلائے گا						

خَمْرًا	وَ	اَمَّا الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ	قُضِيَ
شراب	اور	لیکن دوسرا	صلیب دیا جائے گا	تو کھائیں گے	پرند	اس کے سر سے	فیصلہ ہو چکا
اور دوسرا صلیب دیا جائے گا تو پرند اس کے سر سے (نوچ کر) کھائیں گے۔ اس بات کا فیصلہ ہو چکا							

الْاَمْرُ	الَّذِيْ	فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾	وَ	قَالَ	لِلَّذِيْ	ظَنَّ
اس بات کا	وہ جو	جس کے متعلق	تم دریافت کرتے ہو	اور	کہا	اسے جس کے متعلق	اسے خیال تھا
جس کے متعلق تم دریافت کرتے ہو۔ اور اسے جس کے متعلق اسے خیال تھا							

اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِيْ	عِنْدَ رَبِّكَ	فَاَنْسٰىهُ	الشَّيْطٰنُ
کہ وہ	رہائی پائے گا	ان دونوں میں سے	میرا ذکر کرنا	اپنے آقا سے	مگر بھلا دیا اسے	شیطان نے
کہ وہ ان دونوں میں رہائی پائے گا کہا میرا ذکر اپنے آقا سے کرنا، مگر شیطان نے اسے						

ذِكْرَ	رَبِّهٖ	فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾	وَ	قَالَ
ذکر کرنا	اپنے آقا کے پاس	سو (یوسف) پڑا رہا	قیدخانہ میں	کئی سال	اور	کہا
اپنے آقا کے پاس ذکر کرنا بھلا دیا سو (یوسف) کئی سال قید خانہ میں پڑا رہا۔ اور						

ع 5 7 15

الْمَلِكُ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ
بادشاہ نے	میں نے	دیکھی ہیں	سات	گائیں	موٹی	کھا گئی ہیں انہیں	سات	دبلی (گائیں)
بادشاہ نے کہا کہ میں نے سات موٹی گائیں دیکھی ہیں۔ انہیں سات دبلی (گائیں) کھا گئی ہیں۔								

وَّ	سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّ	اُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِيْ
اور	سات بالیں	ہری	اور	دوسری	سوکھی	اے درباریو!	تم مجھے تعبیر بتاؤ
اور سات بالیں ہری اور دوسری سوکھی۔ اے درباریو! میرے خواب کی تعبیر بتاؤ							

فِيْ رُءْيَايَ	اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ
میرے خواب کی	اگر	ہو تم	خواب کی	تعبیر کر سکتے؟	انہوں نے کہا	پریشان خواب ہیں
اگر تم خواب کی تعبیر کر سکتے ہو؟ انہوں نے کہا پریشان خواب ہیں۔						

وَ	مَا	نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْ
اور	نہیں	ہمیں	(ایسے) خوابوں کی تعبیر	معلوم	اور	کہا	اس نے جو
اور ہمیں (ایسے) خوابوں کی تعبیر معلوم نہیں۔ اور جو ان دونوں (قیدیوں) میں سے رہا ہوا تھا							

نَجَا	مِنْهُمَا	وَ	ادَّكَرَ	بَعْدَ اُمَّةٍ	اَنَا	اُنَبِّئُكُمْ
رہا ہوا تھا	ان دونوں (قیدیوں) میں سے	اور	اسے یاد آیا	ایک مدت کے بعد	میں	تمہیں بتاؤں گا
اس نے کہا اور ایک مدت کے بعد اسے یاد آیا میں تمہیں اس کی						

بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾	يُوْسُفُ	اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ
اس کی تعبیر	مجھے بھیجو	یوسف	اے صدیق!	ہمیں تعبیر بتاؤ	سات گائیوں کی	موٹی
تعبیر بتاؤں گا مجھے بھیجو۔ یوسف اے صدیق! ہمیں سات موٹی گائیوں کی تعبیر بتاؤ،						

يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّ	اُخَرَ	يٰبِسٰتٍ
جنہیں کھا گئی ہیں	سات	دبلی (گائیں)	اور	سات	بالیں	ہری	اور	دوسری	سوکھی
جنہیں سات دبلی (گائیں) کھا گئی ہیں۔ اور سات ہری بالیں اور دوسری سوکھی۔									

لَّعَلِّيْٓ	اَرْجِعُ	اِلَى النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾	قَالَ	تَزْرَعُوْنَ
تاکہ میں	واپس جاؤں	لوگوں کے پاس	تاکہ وہ	جان لیں	(یوسف نے) کہا	تم کھیتی کرو گے
تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں تاکہ وہ جان لیں۔ (یوسف نے) کہا تم						

سَبْعَ سِنِيْنَ	دَاَبًا	فَمَا	حَصَدْتُّمْ	فَذَرُوْهُ	فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ	اِلَّا
سات سال	حسب معمول	تو جو کچھ	تم کاٹو	اسے رہنے دو	اپنے خوشہ میں ہی	سوائے
حسب معمول سات سال کھیتی کرو گے تو جو کچھ کاٹو اسے اپنے خوشہ میں ہی رہنے دو، سوائے						

قَلِيْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۸﴾	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	سَبْعٌ	شِدَادٌ
تھوڑے کے	جس سے	تم کھاؤ	پھر	آئیں گے	اس کے بعد	سات	سخت (سال)
تھوڑے کے جس سے تم کھاؤ۔ پھر اس کے بعد سات سخت (سال) آئیں گے							

يَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾
وہ کھا جائیں گے	اسے جو	تم نے پہلے جمع کیا ہے	ان کے لیے	مگر	تھوڑا	جو	تم بچالو گے
وہ سب کچھ کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لیے پہلے جمع کیا ہے۔ مگر تھوڑا جو تم بچالو گے۔							

ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	عَامٌ	فِيْهِ	يُغَاثُ	النَّاسُ	وَ	فِيْهِ
پھر	آئے گا	ان کے بعد	ایک سال	جس میں	مینہ برسایا جائے گا	لوگوں پر	اور	اس میں
پھر ان کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں پر مینہ برسایا جائے گا اور اس میں								

يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ بِهٖ	فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ
وہ نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے	اسے میرے پاس لے آؤ	سو جب	اس کے پاس آیا	ایلچی
وہ (انگور) نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ۔ سو جب ایلچی							

ع 6 7 16

قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى رَبِّكَ	فَسْئَلْهُ	مَا	بَالُ	النِّسْوَةِ
تو اس نے کہا	واپس جا	اپنے آقا کے پاس	اور اس سے پوچھ	کیا	معاملہ ہے	ان عورتوں کا
اس کے پاس آیا تو اس نے کہا اپنے آقا کے پاس واپس جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے						

الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّيْ	بِكَيْدِهِنَّ	عَلِيْمٌ ۝۵۰	قَالَ
جنہوں نے	کاٹ لیے تھے	اپنے ہاتھ	یقیناً	میرا پروردگار	ان کی چال سے	خوب واقف ہے	کہا
جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، میرا پروردگار ان کی چال سے خوب واقف ہے۔ (بادشاہ نے) کہا							

مَا	خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوْسُفَ	عَنْ نَّفْسِهٖ	قُلْنَ	حَاشَ لِلّٰهِ
کیا	معاملہ تھا	جب	تم نے پھیرنا چاہا	یوسف کو	اپنے ارادے سے	انہوں نے کہا	اللہ پاک ہے
کیا معاملہ تھا جب تم نے یوسف کو اپنے ارادے سے پھیرنا چاہا۔ انہوں نے کہا اللہ پاک ہے							

مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ سُوْٓءٍ	قَالَتِ	امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	الْـٰٔنَ	حَصْحَصَ
نہیں	ہم نے معلوم کی	اس میں	کوئی بدی	کہا	عزیز کی عورت نے	اب	کھل گیا
ہم نے اس میں کوئی بدی معلوم نہیں کی، عزیز کی عورت نے کہا اب حق کھل گیا،							

الْحَقُّ	اَنَا	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۵۱
حق	میں نے ہی	اسے پھیرنا چاہا	اس کے رادے سے	اور	یقیناً وہ	سچوں میں سے ہے
میں ے ہی اسے اس کے ارادے سے پھیرنا چاہا اور یقیناً وہ سچوں میں سے ہے۔						

ذٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ	لَمْ	اَخُنْهُ	بِالْغَيْبِ	وَ	اَنَّ
یہ	اس لیے کہ وہ جان لے	کہ میں نے	نہیں	اس کی خیانت کی	پیٹھ پیچھے	اور	یہ کہ
(یوسف نے) کہا یہ اس لیے کہ وہ جان لے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی اور کہ							

اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	كَيْدَ	الْخَآئِنِيْنَ ۝۵۲
اللہ	نہیں	پہنچاتا منزل مقصود تک	چال کو	خیانت کرنے والوں کی
اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا۔				

وَ	مَآ	اُبَرِّئُ	نَفْسِيْ	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌۢ	بِالسُّوْٓءِ	اِلَّا
اور	نہیں	میں ٹھہراتا پاک	اپنے نفس کو	یقیناً	نفس تو	حکم دیتا رہتا ہے	بدی کا	مگر

اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں ٹھہراتا کیونکہ نفس تو یقیناً بدی کا حکم دیتا رہتا ہے مگر

مَا	رَحِمَ	رَبِّيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾	وَ	قَالَ
جس پر	رحم کرے	میرا رب	یقیناً	میرا رب	حفاظت کرنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	کہا

جس پر میرا رب رحم کرے، میرا رب حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور

الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ	اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِيْ	فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ
بادشاہ نے	اسے میرے پاس لے آؤ	میں اسے خاص کرلوں	اپنے لیے	پس جب	اس سے گفتگو کی	کہا

بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ میں اسے اپنے لیے خاص کرلوں۔ پس جب اس سے گفتگو کی کہا

اِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِيْنٌ	اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾	قَالَ	اجْعَلْنِيْ	عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ
بے شک تو	آج	ہمارے ہاں	صاحب مرتبہ	امین ہے	کہا	مجھے مقرر کردو	ملک کے خزانوں پر

آج تو ہمارے ہاں صاحب مرتبہ امین ہے۔ (یوسف نے) کہا مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کردو،

اِنِّيْ	حَفِيْظٌ	عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي الْاَرْضِ	يَتَبَوَّاُ
میں	نگہبان	خبردار ہوں	اور	یوں	ہم نے طاقتور بنادیا	یوسف کو	ملک میں	وہ اختیار رکھتا تھا

میں نگہبان خبردار ہوں۔ اور یوں ہم نے یوسف کو ملک میں طاقتور بنایا، وہ اس میں

مِنْهَا	حَيْثُ	يَشَآءُ	نُصِيْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ نَّشَآءُ	وَ	لَا
اس میں	جہاں	چاہتا	ہم پہنچاتے ہیں	اپنی رحمت سے	جسے چاہتے ہیں	اور	نہیں

جہاں چاہتا اختیار رکھتا تھا۔ ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں پہنچاتے ہیں اور

نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ
ہم ضائع کرتے	اجر	احسان کرنے والوں کا	اور	بلاشبہ اجر	آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لیے جو

ہم احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور بلاشبہ آخرت کا اجر ان کے لیے بہتر ہے جو

اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	جَآءَ	اِخْوَةُ	يُوْسُفَ
ایمان لاتے ہیں	اور	اختیار کرتے ہیں	تقویٰ	اور	آئے	بھائی	یوسف کے

ایمان لاتے ہیں اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ اور یوسف کے بھائی آئے

فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾	وَ
پھر وہ گئے	اس کے پاس	تو اس نے ان کو پہچان لیا	اور	وہ	اسے	پہچان نہ سکے	اور

پھر اس کے پاس گئے تو اس نے ان کو پہچان لیا اور وہ سے پہچان نہ سکے۔ اور

لَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ	لَّكُمْ
جب	انہیں تیار کردیا	ان کے سامان سے	کہا	اپنے اس بھائی کو بھی لاؤ	میرے پاس

جب انہیں ان کے سامان سے تیار کردیا کہا اپنے اس بھائی کو بھی میرے پاس لاؤ

مِّنْ اَبِيْكُمْ	اَلَا	تَرَوْنَ	اَنِّيْٓ	اُوْفِي	الْكَيْلَ	وَ	اَنَا
جوتمہارے باپ کی طرف سے ہے	کیانہیں	تم دیکھتے	کہ میں	پورا دیتا ہوں	ماپ بھی	اور	میں

جوتمہارے باپ کی طرف سے ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پورا دیتا ہوں اور

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾	فَاِنْ	لَّمْ	تَاْتُوْنِيْ بِهٖ	فَلَا	كَيْلَ	لَكُمْ
اچھی طرح اتارتا ہوں	لیکن اگر	نہ	تم اسے میرے پاس لائے	تو نہ	ملے گا کوئی ماپ	تمہیں

اچھی طرح اتارتا ہوں۔ لیکن اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو تمہیں

عِنْدِيْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ
میرے پاس سے	اور	نہ	تم میرے پاس آؤ	انہوں نے کہا	ہم پھیر دیں گے	(ارادے کو) اس سے

میرے پاس سے (غلہ کا) ماپ نہ ملے گا اور میرے پاس نہ آؤ۔ انہوں نے کہا ہم اس کے باپ کے

اَبَاهُ	وَ	اِنَّا	لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	وَ	قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا
اس کے باپ کے	اور	ہم	(یہ) کرکے ہی رہیں گے	اور	کہا	اپنے نوکروں سے	رکھ دو

ارادے کو پھیر دیں گے اور ہم (یہ) کرکے ہی رہیں گے۔ اور اس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ

بِضَاعَتَهُمْ	فِيْ رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَعْرِفُوْنَهَآ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
ان کا سرمایہ	ان کی بوریوں میں	تاکہ وہ	اسے پہچان لیں	جب	وہ واپس جائیں	اپنے گھر

ان کا سرمایہ ان کی بوریوں میں رکھ دو کہ جب وہ اپنے گھر واپس جائیں تو اسے پہچان لیں

لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا
تاکہ وہ	پھر واپس آئیں	پس جب وہ	واپس گئے	اپنے باپ کے پاس	کہا	اے ہمارے باپ!

تاکہ پھر واپس آئیں۔ پس جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے کہا اے ہمارے باپ!

مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا	نَكْتَلْ
روک دیا گیا ہے	ہم سے	غلہ	(اس لیے) تو بھیج	ہمارے ساتھ	ہمارے بھائی کو کہ	لائیں ہم غلہ

غلہ ہم سے روک دیا گیا ہے اس لیے ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج کہ ہم غلہ لائیں

وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾	قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا
اور	ہم	اس کے	نگہبان ہیں	کہا	کیا	میں تمہارا اعتبار کروں	اس کے لیے	مگر

اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ کہا کیا میں اس کے لیے تمہارا اعتبار کروں مگر

كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ	عَلٰٓى اَخِيْهِ	مِنْ قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا
اسی طرح جیسے	تمہارا اعتبار کیا تھا	اس کے بھائی کے بارے میں	اس سے پہلے	سو اللہ ہی	بہتر	نگہبان ہے

اسی طرح جیسے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں تمہارا اعتبار کیا تھا سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے

وَّ	هُوَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾	وَ	لَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ
اور	وہ	سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے	اور	جب	کھولا انہوں نے	اپنا اسباب

اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا

وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ	اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	نَبْغِيْ
انہوں نے پایا	اپنے سرمایہ کو	لوٹایا ہوا	اپنی طرف	کہا	اے ہمارے باپ	اور کیا	کیا ہم چاہتے ہیں؟

اپنے سرمایہ کو اپنی طرف لوٹایا ہوا پایا کہا اے ہمارے باپ ہم (اور) کیا چاہتے ہیں

هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَيْنَا	وَ	نَمِيْرُ	اَهْلَنَا
یہ	ہمارا سرمایہ ہے	واپس کیا گیا ہے	ہماری طرف	اور	ہم غلہ لائیں گے	اپنے اہل کے لیے

یہ ہمارا سرمایہ ہمیں واپس کیا گیا ہے اور ہم اپنے اہل کے لیے غلہ لائیں گے

وَ	نَحْفَظُ	اَخَانَا	وَ	نَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ
اور	حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی	اور	ہم زیادہ لائیں گے	بوجھ	ایک اونٹ کا	یہ

اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ لائیں گے یہ

كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾	قَالَ	لَنْ	اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا
غلہ	تھوڑا ہے	کہا	ہرگز نہیں	میں اسے بھیجوں گا	تمہارے ساتھ	جب تک	تم مجھے دو	عہد

غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے۔ اس نے کہا میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا جب تک

مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	يُّحَاطَ بِكُمْ	فَلَمَّآ
خدا کا	کہ تم اسے ضرور میرے پاس لے آؤ گے	سوائے	اس کے کہ	تم سب ہی گھیر لیے جاؤ	پس جب

مجھے خدا کا عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس لے آؤ گے۔ سوائے اس کے کہ تم سب ہی گھیر لیے جاؤ۔ پس جب

اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾	وَ	قَالَ
انہوں نے اسے دے دیا	اپنا عہد	کہا	اللہ ہی	اس کا جو	ہم کہتے ہیں	ذمہ دار ہے	اور	کہا

انہوں نے اپنا عہد اسے دے دیا اس نے کہا جو ہم کہتے ہیں اللہ ہی اس کا ذمہ دار ہے۔ اور اس نے کہا

يٰبَنِيَّ	لَا	تَدْخُلُوْا	مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ	وَّ	ادْخُلُوْا	مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ
اے میرے بیٹو!	نہ	تم داخل ہونا	ایک دروازے سے	اور	داخل ہونا	الگ الگ دروازوں سے

اے میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا اور الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا

وَ	مَآ	اُغْنِيْ	عَنْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا
اور	نہیں	میں کام آ سکتا	تمہارے	اللہ کے مقابل پر	کچھ بھی	نہیں ہے	حکم	مگر

اور اللہ کے مقابل پر میں تمہارے کچھ بھی کام نہیں آ سکتا۔ حکم صرف اللہ کا ہے

لِلّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	عَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ		الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾
اللہ کا ہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور	اسی پر	چاہیے کہ بھروسہ کریں		سب بھروسہ کرنے والے

اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی پر چاہیے کہ سب بھروسہ کرنے والے بھروسہ کریں۔

وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا	كَانَ
اور	جب	وہ داخل ہوئے	جس طرح	حکم دیا تھا	ان کے باپ نے	نہ	تھا وہ

اور جب وہ داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے حکم دیا تھا وہ

يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ
کام آ سکتا	ان کے	اللہ کے مقابل پر	کچھ بھی	ہاں	ایک حاجت تھی	یعقوب کے دل میں

اللہ کے مقابل پر ان کے کچھ بھی کام نہ آ سکتا تھا، ہاں یعقوب کے دل میں ایک حاجت تھی

قَضٰىهَا	وَ	اِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ	لِّمَا عَلَّمْنٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ
جسے اس نے پورا کیا	اور	بلاشبہ وہ	علم والا تھا	اس لیے کہ ہم نے اسے علم دیا تھا	لیکن	اکثر لوگ

جسے اس نے پورا کیا اور بلاشبہ وہ علم والا تھا۔ اس لیے کہ ہم نے اسے علم دیا تھا۔ لیکن اکثر

ع 8 11 2

لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ ع	وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰى اِلَيْهِ	اَخَاهُ
نہیں	جانتے	اور	جب	وہ پاس آئے	یوسف کے	اس نے اپنے پاس جگہ دی	اپنے بھائی کو

نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسف کے پاس آئے اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی

قَالَ	اِنِّيْٓ	اَنَا اَخُوْكَ	فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾
کہا	بلاشبہ میں	تیرا بھائی ہوں	سو نہ	تو افسوس کر	اس پر جو	یہ	کرتے رہے ہیں

اور کہا میں تیرا بھائی ہوں، سو اس پر افسوس نہ کر جو یہ کرتے رہے ہیں۔

فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ	ثُمَّ
پھر جب	تیار کر دیا انہیں دے کر	ان کا سامان	رکھ دیا	پانی پینے کا پیالہ	اس کے بھائی کی بوری میں	پھر

پھر جب ان کا سامان دے کر تیار کر دیا (ایک نے) پانی پینے کا پیالہ اس کے بھائی کی بوری میں رکھ دیا۔

اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾	قَالُوْا	وَ
پکارا	ایک پکارنے والے نے	اے قافلے والو!	تم تو	چور ہو	انہوں نے کہا	اور

پھر ایک پکارنے والے نے پکارا، اے قافلے والو! تم تو چور ہو۔ انہوں نے کہا اور

اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾	قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ الْمَلِكِ
وہ متوجہ ہوئے	ان کی طرف	کیا نہیں	تم پاتے؟	انہوں نے کہا	ہم نہیں پاتے	بادشاہ کا پیالہ
وہ ان کی طرف متوجہ ہوئے، تم کیا نہیں پاتے؟ انہوں نے کہا ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے						

وَ	لِمَنْ	جَآءَ بِهٖ	حِمْلُ بَعِيْرٍ	وَّ	اَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾
اور	جو شخص	اسے لائے	اس کے لیے ایک اونٹ کا بوجھ (انعام) ہوگا	اور	میں	اس کا	ذمہ دار ہوں
اور جو شخص اسے لائے اس کے لیے ایک اونٹ کا بوجھ (انعام) ہوگا اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔							

قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي الْاَرْضِ
انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	البتہ	تم جانتے ہو	نہیں	ہم آئے	کہ فساد کریں	ملک میں
انہوں نے کہا اللہ کی قسم تم جانتے ہو ہم اس لیے نہیں آئے کہ ملک میں فساد کریں							

وَ	مَا	كُنَّا	سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾	قَالُوْا	فَمَا	جَزَآؤُهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور	نہیں	ہیں ہم	چور	انہوں نے کہا	پھر کیا	اس کی سزا ہے	اگر	تم نکلے
اور ہم چور نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا پھر اس کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے نکلے۔								

كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ	فِيْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ
جھوٹے	انہوں نے کہا	اس کی سزا یہ ہے	کہ جس شخص کی	وہ نکلے	بوری میں	وہی	اس کا بدلہ ہوگا
انہوں نے کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس شخص کی بوری میں وہ نکلے وہی اس کا بدلہ ہوگا،							

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾	فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ
اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	تب اس نے شروع کیا	ان کے شلیتوں سے	ان کے بھائی کے شلیتے سے پہلے
ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ تب اس نے ان کے بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتوں سے شروع					

ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا	لِيُوْسُفَ	مَا
تب	اسے نکالا	اس کے بھائی کے شلیتے سے	اسی طرح	ہم نے ارادہ کیا	یوسف کے لیے	نہ
کیا تب اس کے بھائی کے شلیتے سے اسے نکالا۔ اسی طرح ہم نے یوسف کے لیے ارادہ کیا						

كَانَ	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ
تھا وہ	لے سکتا	اپنے بھائی کو	شاہی قانون کے مطابق	سوائے	اس کے کہ جو	چاہے	اللہ
کہ وہ اپنے بھائی کو شاہی قانون کے مطابق نہ لے سکتا تھا، سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہے،							

نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ	وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾
ہم بلند کرتے ہیں	درجے	جس کو	چاہتے ہیں	اور	اوپر	ہر ایک	علم والے سے	ایک علم والا ہے
ہم جس کو چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر ایک علم والے سے اوپر ایک علم والا ہے۔								

قَالُوْٓا	اِنْ	يَّسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ
انہوں نے کہا	اگر	اس نے چوری کی ہے	تو تحقیق	چوری کی تھی	اس کے بھائی نے بھی	اس سے پہلے

انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔

فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ نَفْسِهٖ	وَ	لَمْ	يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ
سو اسے چھپایا	یوسف نے	اپنے دل میں	اور	نہ	اسے ظاہر کیا	ان پر	کہا	تم

سو یوسف نے اسے اپنے دل میں چھپایا اور اسے ان پر ظاہر نہ کیا۔ کہا تم

شَرٌّ	مَّكَانًا	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَصِفُوْنَ ۝	قَالُوْا
بری حالت کے	لوگ ہو	اور	اللہ	بہتر جانتا ہے	جو	تم بیان کرتے ہو	انہوں نے کہا

بری حالت کے لوگ ہو اور اللہ بہتر جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔ انہوں نے کہا

يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗٓ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا	فَخُذْ	اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ
اے عزیز	بلاشبہ	اس کا	باپ	بوڑھا	بڑی عمر والا ہے	تو رکھ لے	ہم میں سے ایک کو	اس کی جگہ

اے عزیز اس کا باپ بہت بوڑھا آدمی ہے تو ہم میں سے ایک کو اس کی جگہ رکھ لے

اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اَنْ	نَّاْخُذَ	اِلَّا
ہم	تجھے دیکھتے ہیں	نیکوکاروں میں سے	اس نے کہا	اللہ کی پناہ	یہ کہ	ہم (کسی اور کو) پکڑیں	مگر

ہم تجھے نیکوکاروں میں سے دیکھتے ہیں۔ اس نے کہا اللہ کی پناہ کہ ہم کسی اور کو پکڑیں مگر

ع 9 11 3

مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗٓ	اِنَّآ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ ۝ع	فَلَمَّا
اس شخص کو	ہم نے پایا	اپنا سامان	جس کے پاس	یقیناً ہم	اس وقت	ظالم ہوں گے	چنانچہ جب

جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا تو ہم ظالم ہوں گے۔ جب

اسْتَيْـَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَلَمْ
مایوس ہو گئے	اس سے	تو الگ ہو گئے	مشورہ کرنے کے لیے	کہا	سب سے بڑے نے	کیا نہیں

اس سے مایوس ہو گئے تو مشورہ کرنے کے لیے الگ ہو گئے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا

تَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اَبَاكُمْ	قَدْ	اَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ
تم جانتے	یہ کہ	تمہارے باپ نے	بلاشبہ	لیا تھا	تم سے	عہد	اللہ کا	اور	اس سے پہلے

تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا اور پہلے

مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ يُوْسُفَ	فَلَنْ	اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى
جو	تم قصور کر چکے ہو	یوسف کے معاملہ میں	سو ہرگز نہیں	میں چھوڑوں گا	اس ملک کو	جب تک کہ

جو یوسف کے معاملہ میں تم قصور کر چکے ہو، سو میں ہرگز اس ملک کو نہیں چھوڑوں گا جب تک کہ

يَاْذَنَ	لِيْٓ	اَبِيْٓ	اَوْ	يَحْكُمَ اللّٰهُ	لِيْ	وَ	هُوَ
اجازت دے	مجھے	میرا باپ	یا	اللہ فیصلہ کرے	میرے لیے	اور	وہ
میرا باپ مجھے اجازت نہ دے۔ یا اللہ میرے لیے فیصلہ نہ کرے اور وہ							

خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾	اِرْجِعُوْٓا	اِلٰٓى اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّ
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے	واپس جاؤ	اپنے باپ کی طرف	اور کہو	اے ہمارے باپ	بے شک
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ اپنے باپ کی طرف واپس جاؤ اور کہو اے ہمارے باپ					

ابْنَكَ	سَرَقَ	وَ	مَا	شَهِدْنَآ	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا	وَ
تیرے بیٹے نے	چوری کی	اور	نہیں	ہم گواہی دیتے	مگر	وہی جو	ہمیں معلوم ہے	اور
تیرے بیٹے نے چوری کی اور ہم وہی گواہی دیتے ہیں جو ہمیں معلوم ہے اور								

مَا	كُنَّا	لِلْغَيْبِ	حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾	وَسْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ	الَّتِيْ	كُنَّا	فِيْهَا
نہ	ہم تھے	غیب کے	نگہبان	اور دریافت کر	اس بستی سے	وہ جو	ہم تھے	جس میں
ہم غیب کے نگہبان نہ تھے۔ اور اس بستی سے دریافت کرو جس میں ہم تھے								

وَ	الْعِيْرَ	الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا	فِيْهَا	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾	قَالَ
اور	اس قافلے سے	وہ جو	ہم آئے ہیں	جس میں	اور	ہم	بالکل سچے ہیں	کہا
اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں۔ اس نے کہا								

بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ
بلکہ	اچھا کر دکھایا ہے	تمہارے لیے	تمہارے دلوں نے	ایک (بری) بات	سو صبر ہی ہے	نیک
بلکہ تمہارے دلوں نے ایک (بری) بات کو اچھا کر دکھایا سو نیک صبر ہی ہے۔						

عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
امید ہے کہ	اللہ	یہ کہ	میرے پاس لے آئے	ان سب کو	بے شک	وہ	علم والا
امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ وہ علم والا حکمت والا ہے۔							

الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾	وَ	تَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰٓاَسَفٰى	عَلٰى يُوْسُفَ
حکمت والا ہے	اور	منہ پھیر لیا	ان سے	اور	کہا	ہائے افسوس	یوسف کی وجہ سے
اور ان سے منہ پھیر لیا اور کہا ہائے افسوس یوسف کی وجہ سے							

وَ	ابْيَضَّتْ	عَيْنٰهُ	مِنَ الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ
اور	ڈبڈبا آئیں	اس کی آنکھیں	غم سے	پس وہ	(غم کو) دبائے تھے	کہا	اللہ کی قسم
اور اس کی آنکھیں غم سے ڈبڈبا آئیں۔ پس وہ (غم کو) دبائے تھے۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم							

تَفْتَؤُا تَذْكُرُ	يُوْسُفَ	حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ
تو ذکر کرتا ہی رہے گا	یوسف کا	یہاں تک کہ	تو ہو جائے	مرنے کے قریب	یا	ہو جائے
تو یوسف کا ذکر کرتا ہی رہے گا یہاں تک کہ تو مرنے کے قریب ہو جائے یا						

مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾	قَالَ	اِنَّمَآ اَشْكُوْا	بَثِّيْ	وَ	حُزْنِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ
ہلاک ہونے والوں میں سے	کہا	میں شکایت کرتا ہوں	اپنی پریشانی	اور	غم کی	اللہ ہی سے
ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائے۔ کہا میں اپنی پریشانی اور غم کی شکایت اللہ سے ہی کرتا ہوں						

وَ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾	يٰبَنِيَّ	اذْهَبُوْا
اور	جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	وہ بات جو	نہیں	تم جانتے	اے میرے بیٹو!	جاؤ
اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اے میرے بیٹو! جاؤ							

فَتَحَسَّسُوْا	مِنْ يُّوْسُفَ	وَ	اَخِيْهِ	وَ	لَا	تَايْـَٔسُوْا	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ
اور پتہ لگاؤ	یوسف کا	اور	اس کے بھائی کا	اور	نہ	تم ناامید ہو	اللہ کی رحمت سے
اور یوسف اور اس کے بھائی کا پتہ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو							

اِنَّهٗ	لَا	يَايْـَٔسُ	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾	فَلَمَّا
کیونکہ	نہیں	کوئی مایوس ہوتا	اللہ کی رحمت سے	سوائے	کافر لوگوں کے	پھر جب
کیونکہ اللہ کی رحمت سے سوائے کافر لوگوں کے اور کوئی مایوس نہیں ہوتا۔ پھر جب						

دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا	وَ	اَهْلَنَا	الضُّرُّ
وہ آئے	اس کے پاس	کہا	اے عزیز	ہمیں پہنچی ہے	اور	ہمارے گھر والوں کو	تکلیف
اس کے پاس آئے کہا اے عزیز ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف پہنچی ہے							

وَ	جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَ	تَصَدَّقْ
اور	ہم سرمایہ لے کر آئے ہیں	تھوڑا سا	سو (غلہ کا) پورا دے	ہمیں	ماپ	اور	خیرات دے
اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لے کر آئے ہیں سو ہمیں (غلہ کا) پورا ماپ دے اور ہمیں خیرات دے								

عَلَيْنَا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَجْزِي	الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ
ہمیں	یقیناً	اللہ	(اچھا) بدلہ دیتا ہے	خیرات دینے والوں کو	کہا	کیا	تم جانتے ہو
اللہ خیرات دینے والوں کو (اچھا) بدلہ دیتا ہے۔ اس نے کہا کیا تم جانتے ہو							

مَّا	فَعَلْتُمْ	بِيُوْسُفَ	وَ	اَخِيْهِ	اِذْ	اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾	قَالُوْٓا
جو کچھ	تم نے کیا	یوسف سے	اور	اس کے بھائی سے	جب	تم تھے	جاہل	انہوں نے کہا
تم نے یوسف اور اس کے بھائی سے کیا کیا؟ جب تم جاہل تھے۔ انہوں نے کہا								

عَاِنَّكَ	لَاَنْتَ	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا	يُوْسُفُ	وَ	هٰذَآ	اَخِيْ
کیا	تو ہی ہے	یوسف؟	اس نے کہا	میں	یوسف ہوں	اور	یہ	میرا بھائی ہے

کیا تو ہی یوسف ہے؟ اس نے کہا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے

قَدْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّتَّقِ	وَ	يَصْبِرْ
یقیناً	اللہ نے احسان کیا ہے	ہم پر	بے شک	جو کوئی	تقویٰ کرتا ہے	اور	صبر کرتا ہے

اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے ہاں جو کوئی تقویٰ اور صبر کرتا ہے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ
تو بے شک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکوکاروں کا	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم

تو اللہ بھی نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم

لَقَدْ	اٰثَرَكَ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾	قَالَ	لَا
بلاشبہ	اللہ نے تجھے فوقیت دی ہے	ہم پر	اور	یقیناً	ہم خطا کار تھے	کہا	نہیں

اللہ نے تجھے ہم پر فوقیت دی ہے اور یقیناً ہم خطا کار تھے۔ کہا آج

تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	يَغْفِرُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	هُوَ
کچھ الزام	تم پر	آج	معاف کرے	اللہ	تمہیں	اور	وہ

تم پر کچھ الزام نہیں اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ سب رحم کرنے والوں

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾	اِذْهَبُوْا	بِقَمِيْصِيْ	هٰذَا	فَاَلْقُوْهُ	عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ
سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے	لے جاؤ	میری قمیص	یہ	اسے ڈال دو	میرے باپ کے سامنے

سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ یہ میری قمیص لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے سامنے ڈال دو

يَاْتِ	بَصِيْرًا	وَ	اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾	وَ	لَمَّا	فَصَلَتِ
تاکہ وہ آجائے	یقین کرکے	اور	اپنا کنبہ میرے پاس لے آؤ	سب کو	اور	جب	چلا

ع 10 14 4

تا وہ یقین کرکے آجائے اور اپنا سب کنبہ میرے پاس لے آؤ۔ اور جب

الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّيْ	لَاَجِدُ	رِيْحَ يُوْسُفَ	لَوْلَآ	اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾
قافلہ (مصر سے)	کہا	ان کے باپ نے	میں	پاتا ہوں	یوسف کی خوشبو	اگر نہ	مجھے بہکا ہوا سمجھو

قافلہ (مصر سے) چلا تو ان کے باپ نے کہا کہ میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے بہکا ہوا نہ سمجھو۔

قَالُوْا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ	لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾	فَلَمَّآ اَنْ	جَآءَ	الْبَشِيْرُ
انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	تو	اپنی پرانی غلطی میں ہے	پھر جب	آپہنچا	خوش خبری دینے والا

ع 11

انہوں نے کہا اللہ کی قسم تو اپنی پرانی غلطی میں ہے۔ پھر جب خوش خبری دینے والا آپہنچا

اَلْقٰىهُ	عَلٰى وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ
(اور) اسے پیش کیا	اس کے سامنے	تو وہ ہوا	یقین کرنے والا	کہا	کیا نہیں	میں کہتا تھا	تمہیں

(اور) اسے اس کے سامنے پیش کیا تو وہ یقین کرنے والا ہوا۔ کہا کیا میں تمہیں نہیں کہتا تھا

اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا
کہ میں	وہ جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	جو	نہیں	تم جانتے	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ!

کہ میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ انہوں نے کہا اے ہمارے باپ!

اسْتَغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَآ	اِنَّا كُنَّا	خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾	قَالَ	سَوْفَ
معافی مانگ	ہمارے لیے	ہمارے قصوروں کی	یقیناً ہم	قصوروار ہیں	کہا	عنقریب

ہمارے لیے ہمارے قصوروں کی معافی مانگ یقیناً ہم قصور وار ہیں۔ کہا

اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾
میں بخشش مانگوں گا	تمہارے لیے	اپنے رب سے	بے شک وہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے

میں اپنے رب سے تمہارے لیے بخشش مانگوں گا وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَبَوَيْهِ	وَ	قَالَ
پھر جب	وہ پاس آئے	یوسف کے	اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے والدین کو	اور	کہا

پھر جب وہ یوسف کے پاس آئے، اس نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا

ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾	وَ	رَفَعَ
داخل ہو جاؤ	مصر میں	اگر	چاہے	خدا	امن سے	اور	اس نے اونچا بٹھایا

مصر میں خدا چاہے تو امن سے داخل ہو جاؤ۔ اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر

اَبَوَيْهِ	عَلَى الْعَرْشِ	وَ	خَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا	وَ	قَالَ
اپنے والدین کو	تخت پر	اور	وہ گر گئے	اس کی خاطر	سجدہ میں	اور	اس نے کہا

اونچا بٹھایا اور وہ اس کی خاطر سجدہ میں گر گئے اور اس نے کہا

يٰٓاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّيْ
اے میرے باپ!	یہ	تعبیر ہے	میرے خواب کی	اس سے پہلے	یقیناً	کر دیا اسے	میرے رب نے

اے میرے باپ! یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے۔ میرے رب نے اسے سچ کر دیا

حَقًّا	وَ	قَدْ	اَحْسَنَ	بِيْٓ	اِذْ	اَخْرَجَنِيْ	مِنَ السِّجْنِ	وَ
سچ	اور	یقیناً	اس نے احسان کیا	مجھ پر	جب	مجھے نکالا	قید خانہ سے	اور

اور اس نے مجھ پر احسان کیا، جب مجھے قید خانہ سے نکالا اور

جَآءَ بِكُمْ	مِّنَ الْبَدْوِ	مِنْۢ بَعْدِ اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ	وَ
تمہیں لے آیا	بادیہ سے	اس کے بعد کہ	فساد ڈلوادیا تھا	شیطان نے	میرے درمیان	اور

تمہیں بادیہ سے لے آیا اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے

بَيْنَ اِخْوَتِيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِّمَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ هُوَ
میرے بھائیوں کے درمیان	بے شک	میرا رب	باریک تدبیر سے کرتا ہے	جو بات	چاہے	یقیناً وہ

درمیان فساد ڈلوادیا تھا، میرا رب جو بات چاہے اسے باریک تدبیر سے کرتا ہے۔

الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾	رَبِّ	قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ الْمُلْكِ	وَ
علم والا	حکمت والا ہے	میرے رب	بلاشبہ	تو نے مجھے حصہ دیا	حکومت سے	اور

وہ علم والا، حکمت والا ہے۔ میرے رب تو نے مجھے حکومت سے حصہ دیا اور

عَلَّمْتَنِيْ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِيّٖ
مجھے سکھائی	حقیقت	باتوں کی	اے پیدا کرنے والے	آسمانوں اور زمین کے	تو ہی	میرا ولی ہے

مجھے باتوں کی حقیقت سکھائی، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور

فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَّ	اَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾
دنیا میں	اور	آخرت میں	مجھے وفات دے	فرمانبرداری کی حالت میں	اور	مجھے ملا	نیکوں کے ساتھ

آخرت میں میرا ولی ہے، مجھے فرمانبرداری کی حالت میں وفات دے اور مجھے نیکوں کے ساتھ ملا۔

ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَ	مَا	كُنْتَ
یہ	خبروں میں سے ہیں	غیب کی	جو ہم وحی کرتے ہیں	تیری طرف	اور	نہیں	تھا تو

یہ غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو ان کے پاس

لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	وَ	هُمْ	يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
ان کے پاس	جب	انہوں نے اتفاق کرلیا	اپنے معاملہ پر	اور	وہ	باریک تدبیر کررہے ہیں

نہیں تھا جب انہوں نے اپنے معاملہ پر اتفاق کرلیا اور وہ باریک تدبیر کررہے ہیں۔

وَ	مَآ	اَكْثَرُ النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	وَ	مَا
اور	نہیں	اکثر لوگ	اور اگرچہ	تم کتنا ہی چاہو	ایمان لاتے	اور	نہیں

اور اکثر لوگ گو تم کتنا ہی چاہو ایمان نہیں لاتے۔ اور تو ان سے

تَسْـَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع
تو ان سے مانگتا	اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	وہ	مگر	نصیحت	تمام قوموں کے لیے

11 ع 11 5

اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا وہ صرف تمام قوموں کے لیے نصیحت ہے۔

وَ	كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَ	هُمْ
اور	کتنے نشان ہیں	آسمانوں اور زمین میں	جن پر گزرتے ہیں	لوگ	اور	وہ

اور آسمانوں اور زمین میں کتنے نشان ہیں جن پر لوگ گزرتے ہیں اور وہ

عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	وَ	مَا	يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا
ان سے	منہ پھیرے ہوئے ہیں	اور	نہیں	ایمان لاتے	ان میں سے اکثر	اللہ پر	مگر

ان سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر

وَهُمْ	مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ
کہ وہ	شرک کرتے ہیں	تو کیا وہ نڈر ہو گئے ہیں	اس بات سے کہ	ان پر آ پڑے	بھاری مصیبت

وہ شرک (بھی) کرتے ہیں۔ تو کیا وہ اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کے

مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ	اَوْ	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾
اللہ کے عذاب کی	یا	ان پر آ جائے	وہ گھڑی	ناگہاں	اور	انہیں	نہ	خبر ہو

عذاب کی بھاری مصیبت آ پڑے یا ناگہاں وہ گھڑی ان پر آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ	اَدْعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	عَلٰى بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَ
کہہ دے	یہ	میرا رستہ ہے	میں بلاتا ہوں	اللہ کی طرف	سمجھ بوجھ کر	میں	اور

وقف لازم

کہہ دے یہ میرا رستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر میں اور

مَنِ	اتَّبَعَنِيْ	وَ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنَا
جو	میری پیروی کرتے ہیں	اور	اللہ سب نقصوں سے پاک ہے	اور	نہیں	میں

جو میری پیروی کرتے ہیں اور اللہ سب نقصوں سے پاک ہے اور میں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ
شرک کرنے والوں میں سے	اور	نہیں	ہم نے بھیجا	تجھ سے پہلے	مگر	مردوں کو	وحی کرتے تھے

شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی بستیوں کے رہنے والوں میں سے

اِلَيْهِمْ	مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا
جن کی طرف	بستیوں کے رہنے والوں میں سے	تو کیا نہیں	یہ چلے پھرے	زمین میں	دیکھ لیتے

مردوں کو ہی بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے تو کیا یہ زمین میں چلے پھرے نہیں دیکھ لیتے

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَلَدَارُ	الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ
کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا	جو ان سے پہلے تھے	اور البتہ گھر	آخرت کا	بہتر ہے

کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔ اور آخرت کا گھر ان کے

لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	حَتّٰٓى	اِذَا
ان لوگوں کے لیے جو	تقویٰ اختیار کرتے ہیں	تو کیا نہیں	تم عقل سے کام لیتے	یہاں تک کہ	جب

لیے بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں، تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ یہاں تک کہ جب

اسْتَيْـَٔسَ	الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	قَدْ	كُذِبُوْا
ناامید ہو گئے	رسول (لوگوں کی طرف سے)	اور	لوگوں نے سمجھ لیا	ان کے ساتھ	یہ کہ	جھوٹ بولا گیا

رسول (لوگوں کی طرف سے) ناامید ہو گئے اور لوگوں نے سمجھ لیا کہ ان کے ساتھ جھوٹ بولا گیا

جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّيَ	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	لَا	يُرَدُّ	بَاْسُنَا
آ پہنچی ان کے پاس	ہماری مدد	سو بچ گیا	وہ جسے	ہم نے چاہا	اور	نہیں	پھیرا جاتا	ہمارا عذاب

ہماری مدد ان کے پاس آ پہنچی۔ سو جسے ہم نے چاہا بچ گیا اور ہمارا عذاب

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ
مجرم لوگوں سے	یقیناً	ہے	ان کے ذکر میں	عبرت	عقل والوں کے لیے

مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں جاتا۔ ان کے ذکر میں عقل والوں کے لیے عبرت ہے۔

مَا	كَانَ	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
نہیں	کوئی	ایسی بات	جو بنائی گئی ہو	لیکن	تصدیق ہے	اس کی جو	اس سے پہلے ہے

یہ کوئی ایسی بات نہیں جو بنائی گئی ہو لیکن اس کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے

وَ	تَفْصِيْلَ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
اور	تفصیل ہے	ہر چیز کی	اور	ہدایت	اور	رحمت ہے	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں

ع 12 7 6

اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت ہے اور ان لوگوں کے لیے رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

اٰيَاتُهَا 43 (13) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (96) رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓرٰ ۚ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ
میں اللہ خوب جانتا اور دیکھتا ہوں	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	وہ جو	اتارا گیا	تیری طرف

میں اللہ خوب جانتا اور دیکھتا ہوں۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور وہ جو تیرے رب سے

مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
تیرے رب سے	حق ہے	لیکن	اکثر لوگ	نہیں	مانتے	اللہ وہ ہے	جس نے

تیری طرف اتارا گیا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔ اللہ وہ ہے جس نے

رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	وَ
بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر ایسے ستونوں کے	جنہیں تم دیکھتے ہو	پھر	قرار پکڑا	عرش پر	اور
آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے بلند کیا جنہیں تم دیکھتے ہو، پھر عرش پر قرار پکڑا							

سَخَّرَ	الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
کام پر لگایا	سورج اور چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے	ایک وقت	مقرر تک	وہ تدبیر کرتا ہے	کاروبار کی
اور سورج اور چاند کو کام پر لگایا۔ ہر ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے۔ وہ کاروبار کی تدبیر کرتا ہے،							

يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ ۝۲	وَ	هُوَ
کھول کر بیان کرتا ہے	باتیں	تاکہ تم	اپنے رب کی ملاقات کا	یقین کرو	اور	وہی ہے
باتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو۔ اور وہی ہے						

الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
جس نے	پھیلایا	زمین کو	اور	بنائے	اس میں	پہاڑ	اور	دریا	اور	ہر قسم کے پھل
جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے اور ہر قسم کے پھلوں سے										

جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	يُغْشِي	الَّيْلَ النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
بنائے	اس میں	جوڑے	دو دو	وہ ڈالتا ہے پردہ	دن پر رات کا	بلاشبہ	اس میں
اس میں دو دو (یعنی) جوڑے بنائے، وہ دن پر رات کا پردہ ڈالتا ہے اور اس میں							

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳	وَ	فِي الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ
یقینی نشان ہیں	ان لوگوں کے لیے جو فکر کرتے ہیں	اور	زمین میں	ٹکڑے ہیں	پاس پاس
ان لوگوں کے لیے یقینی نشان ہیں جو فکر کرتے ہیں۔ اور زمین میں پاس پاس ٹکڑے ہوتے ہیں					

وَّ	جَنّٰتٌ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّ	زَرْعٌ	وَّ	نَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ	وَّ
اور	باغ	انگوروں کے	اور	کھیتی	اور	کھجوریں	ایک ہی جڑ سے نکلی ہوئیں	اور
اور انگوروں کے باغ اور کھیتی اور کھجوریں ایک ہی جڑ سے کئی نکلی ہوئیں اور								

غَيْرُ صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى	بِمَآءٍ وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا	عَلٰى بَعْضٍ
الگ الگ	وہ سیراب کی جاتی ہیں	ایک ہی پانی سے	اور	ہم فضیلت دیتے ہیں	ان میں سے بعض کو	بعض پر
الگ الگ جڑوں سے نکلی ہوئیں (سب کو) ایک ہی پانی دیا جاتا ہے اور ہم ان میں سے بعض کو بعض						

فِي الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴	وَ	اِنْ
پھلوں میں	بے شک	اس میں	نشان ہیں	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں	اور	اگر
پھل میں فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں لوگوں کے لیے نشان ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور اگر						

تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَاِنَّا	لَفِيْ
تو تعجب کرے	تو جائے تعجب ہے	ان کا یہ کہنا	کہ کیا	جب ہم ہو جائیں گے	مٹی	تو پھر ہم	آئیں گے

تو تعجب کرے تو ان کا یہ کہنا جائے تعجب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو پھر ایک

خَلْقٍ جَدِيْدٍ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ
ایک نئی پیدائش میں	یہی وہ	لوگ ہیں جو	انکار کرتے ہیں	اپنے رب کا	اور	یہی ہیں

نئی پیدائش میں آئیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں اور یہی ہیں

الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵
زنجیریں ہیں	جن کی گردنوں میں	اور	یہی	آگ والے ہیں	وہ	اسی میں رہیں گے

جن کی گردنوں میں زنجیریں ہیں اور یہی آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔

وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ الْحَسَنَةِ	وَ	قَدْ	خَلَتْ
اور	تجھ سے جلدی کر رہے ہیں	دکھ کی	بھلائی سے پہلے	اور	یقیناً	گزر چکی ہیں

اور بھلائی سے پہلے تجھ سے دکھ کی جلدی کر رہے ہیں اور ان سے پہلے

مِنْ قَبْلِهِمُ	الْمَثُلٰتُ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ
ان سے پہلے	عبرت ناک مثالیں	اور	بے شک	تیرا رب	معاف کرتا رہتا ہے	لوگوں کو

عبرت ناک مثالیں گزر چکی ہیں اور تیرا رب لوگوں کو باوجود ان کے ظلم کے

عَلٰى ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ	الْعِقَابِ ۝۶	وَ	يَقُوْلُ
باوجود ان کے ظلم کے	اور	یقیناً	تیرا رب	سخت (بھی) ہے	بدی کی سزا دینے میں	اور	کہتے ہیں

معاف کرتا رہتا ہے اور تیرا رب بدی کی سزا دینے میں سخت (بھی) ہے۔ اور جو

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	اِنَّمَآ اَنْتَ
وہ جو	کافر ہوئے	کیوں نہیں	اتارا جاتا	اس پر	نشان	اپنے رب کی طرف سے	تُو تو صرف

کافر ہوئے وہ کہتے ہیں کہ اس پر اپنے رب کی طرف سے نشان کیوں نہیں اتارا جاتا۔ تو صرف

ع 1 7 7

مُنْذِرٌ	وَّ	لِكُلِّ قَوْمٍ	هَادٍ ۝۷	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ
ڈرانے والا ہے	اور	ہر قوم کے لیے	راہ دکھانے والا ہے	اللہ	جانتا ہے	جو	اٹھاتی ہے

ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لیے راہ دکھانے والا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو ہر ایک

كُلُّ اُنْثٰى	وَ	مَا	تَغِيْضُ	الْاَرْحَامُ	وَ	مَا	تَزْدَادُ	وَ
ہر ایک مادہ	اور	جسے	گھٹاتے ہیں	رحم	اور	جسے	وہ بڑھاتے ہیں	اور

مادہ حمل میں لیتی ہے اور جسے رحم گھٹاتے ہیں اور جسے وہ بڑھاتے ہیں اور

كُلُّ شَيْءٍ	عِنْدَهٗ	بِمِقْدَارٍ ۝۸	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ
ہرایک چیز	اس کے ہاں	اندازہ سے ہے	وہ جاننے والا ہے	غائب	اور	حاضر کا
ہر ایک چیز اس کے ہاں اندازہ سے ہے۔ وہ غائب اور حاضر کا جاننے والا						

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝۹	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ	مَّنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَ	مَنْ	جَهَرَ بِهٖ
بہت بڑا بلند	برابر ہے	تم میں	جو	چھپ کر	بات کرے	اور	جو	پکار کر کہے اسے
بہت بڑا بلند ہے۔ برابر ہے تم میں جو چھپ کر بات کرے اور جو اسے پکار کر کہے								

وَ	مَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِالَّيْلِ	وَ	سَارِبٌ	بِالنَّهَارِ ۝۱۰	لَهٗ
اور	جو شخص	وہ	چھپ رہا ہو	رات کو	اور	جو چل رہا ہو	دن کو	اس کے لیے
اور جو رات کو چھپ رہا ہو اور جو دن کو چل رہا ہو۔ اس کے لیے								

مُعَقِّبٰتٌ	مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	يَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
پیچھا کرنے والے ہیں	اس کے آگے	اور	پیچھے (اعمال کا)	جو اسے محفوظ کر لیتے ہیں	اللہ کے حکم سے
اس کے آگے اور پیچھے (اعمال کا) پیچھا کرنے والے ہیں جو اسے اللہ کے حکم سے محفوظ کر لیتے ہیں۔					

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا
بے شک	اللہ	نہیں	بدلتا	حالت کو	کسی قوم کی	جب تک کہ	وہ نہ بدلیں
اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو (نہ بدلیں)							

مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا	فَلَا
حالت کو	اپنی	اور	جب	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم کے لیے	تکلیف کا	تو نہیں
اور جب اللہ کسی قوم کے لیے تکلیف کا ارادہ کرتا ہے تو وہ								

مَرَدَّ	لَهٗ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ ۝۱۱	هُوَ
ردّ ہو سکتی	وہ کسی طرح	اور	نہیں ہے	ان کے لیے	اس کے سوائے	کوئی حمایتی	وہی ہے
کسی طرح رد نہیں ہو سکتی۔ اور ان کے لیے اس کے سوائے کوئی حمایتی نہیں۔ وہی ہے							

الَّذِيْ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	يُنْشِئُ	السَّحَابَ
جو	تمہیں دکھاتا ہے	چمک	ڈرانے	اور	امید دلانے کو	اور	اٹھاتا ہے	بادل
جو تمہیں ڈرانے اور امید دلانے کو (بجلی) کی چمک دکھاتا ہے اور بھاری بادل اٹھاتا ہے۔								

الثِّقَالَ ۝۱۲	وَ	يُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ خِيْفَتِهٖ
بھاری	اور	تسبیح کرتی ہے	گرج	اس کی حمد کے ساتھ	اور	فرشتے	اس کے خوف سے
اور گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے							

وَ	يُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيْبُ	بِهَا	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	هُمْ	يُجَادِلُوْنَ
اور	وہ بھیجتا ہے	بجلیاں	پھر گراتا ہے	انہیں	جس پر چاہتا ہے	اور	وہ	جھگڑتے ہیں

اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے انہیں گراتا ہے اور وہ

فِي اللّٰهِ	وَ	هُوَ	شَدِيْدُ	الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ
اللہ کے بارے میں	اور	وہ	بڑی	قوت والا ہے	اسی کا ہے	اسے پکارا جائے	حق

اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے۔ اسی کا حق ہے کہ اسے پکارا جائے

وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ
اور	وہ جنہیں	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوائے	نہیں	وہ قبول کرتے	ان کی دعا کو

اور وہ جنہیں وہ اس کے سوائے پکارتے ہیں وہ ان کی دعا کو قبول نہیں کرتے۔

بِشَيْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ	كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ
کچھ بھی	مگر	اس شخص کی طرح	جو اپنے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہے	پانی کی طرف	تاکہ آپہنچے	اس کے منہ تک

مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلاتا ہے تاکہ وہ اس کے منہ تک آپہنچے

وَ	مَا	هُوَ	بِبَالِغِهٖ	وَ	مَا	دُعَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا
اور	نہیں	وہ	اس تک پہنچنے والا	اور	نہیں	دعا	کافروں کی	مگر

اور وہ اس تک پہنچنے والا نہیں اور کافروں کی دعا ضائع ہی ہوتی ہے۔

فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
ضائع ہوتی ہے	اور	اللہ ہی کو	سجدہ کرتے ہیں	جو کوئی	آسمانوں میں ہیں	اور	زمین میں

اور جو کوئی آسمانوں اور زمین میں چاروناچار اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں

طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا	وَّ	ظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾	قُلْ
خوشی سے	اور	ناخوشی سے	اور	ان کے سائے بھی	صبح	اور شام (سجدہ کرتے ہیں)	کہہ

اور ان کے سائے بھی صبح اور شام (سجدہ کرتے ہیں)۔ کہہ کون

مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَاتَّخَذْتُمْ
کون ہے	رب	آسمان	اور	زمین کا	کہہ دے	اللہ	کہہ	تو کیا تم بناتے ہو

آسمان اور زمین کا رب ہے؟ کہہ دے اللہ، کہہ تو کیا تم

مِّنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَّ	لَا
اس کے سوائے	حمایتی	نہیں	وہ اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کے لیے	نفع کا	اور	نہ

اس کے سوائے حمایتی بناتے ہو جو اپنے بھلے برے کے مالک نہیں۔

اَلسَّجْدَةُ 2

ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	اَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي
نقصان کا	کہہ	کیا	برابر ہیں	اندھا	اور	دیکھنے والا	یا	کیا	برابر ہیں

کہہ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہیں یا کیا اندھیرا اور روشنی برابر ہیں

الظُّلُمٰتُ	وَ	النُّوْرُ	اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	خَلَقُوْا
اندھیرا	اور	روشنی	کیا	انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کے	کوئی شریک	جنہوں نے پیدا کیا ہو

یا کیا انہوں نے اللہ کے کوئی ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے (کچھ) پیدا کیا ہو

كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ
جیسے اللہ پیدا کرتا ہے	پھر مل جل گئی	پیدائش	ان کی نظر میں	کہہ دے	اللہ ہی	پیدا کرنے والا ہے

جیسے اللہ پیدا کرتا ہے۔ پھر پیدائش ان کی نظر میں مل جل گئی۔ کہہ دے اللہ ہی

كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
ہر چیز کا	اور	وہ	اکیلا ہے	(سب پر) غالب	وہ اتارتا ہے	بادل سے	پانی

ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا ہے سب پر غالب۔ وہ بادل سے پانی اتارتا ہے

فَسَالَتْ	اَوْدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا
پھر بہہ نکلتے ہیں	نالے	اپنے اپنے اندازے کے موافق	پس اٹھا دیتا ہے	سیلاب	جھاگ کو	اوپر

پھر نالے اپنے اپنے اندازے کے موافق بہہ نکلتے ہیں۔ پس سیلاب جھاگ کو اوپر اٹھا دیتا ہے

وَ	مِمَّا	يُوْقِدُوْنَ	عَلَيْهِ	فِي النَّارِ	ابْتِغَآءَ	حِلْيَةٍ	اَوْ
اور	ان چیزوں میں بھی	تم تپاتے ہو	جسے	آگ میں	بنانے کے لیے	زیور	یا

اور اس میں جسے آگ میں تپاتے ہو، زیور یا اور سامان بنانے کے لیے

مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِّثْلُهٗ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَ	الْبَاطِلَ
سامان	جھاگ ہے	اس کے مانند	اسی طرح	مثال دیتا ہے	اللہ	حق	اور	باطل کی

اسی طرح جھاگ ہوتا ہے۔ اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال دیتا ہے۔

فَاَمَّا الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَآءً	وَ	اَمَّا	مَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ
سو جھاگ تو	جاتا ہے	رائیگاں	اور	وہ (پانی)	جو	نفع پہنچاتا ہے	لوگوں کو

سو جھاگ تو رائیگاں جاتا ہے اور وہ (پانی) جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے

فَيَمْكُثُ	فِي الْاَرْضِ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾	لِلَّذِيْنَ
ٹھہرا رہتا ہے	زمین میں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	ان کے لیے جنہوں نے

زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔ جنہوں نے

اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنٰى	وَ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهٗ	لَوْ
بات مانی	اپنے رب کی	بھلائی ہے	اور	وہ جو	نہیں	بات مانتے	اس کی	اگر

اپنے رب کی بات مانی ان کے لیے بھلائی ہے اور جو اس کی بات نہیں مانتے اگر

اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ
بے شک ہو	ان کے لیے	وہ جو	زمین میں ہے	سب کچھ	اور	اتنا ہی اور بھی	اس کے ساتھ

ان کے لیے وہ سب کچھ بھی ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی،

لَافْتَدَوْا	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْحِسَابِ	وَ
تو وہ اپنے چھڑانے کو دے دیں	اسے	یہی ہیں	ان کے لیے ہے	برا	حساب	اور

تو وہ سب اپنے چھڑانے کو دے دیں ان کے لیے برا حساب ہے اور

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾	اَفَمَنْ	يَّعْلَمُ	اَنَّمَآ اُنْزِلَ
ان کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور	بری ہے	وہ جگہ	بھلا کیا وہ	جانتا ہے	جو کچھ اتارا گیا ہے

ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ بھلا کیا وہ جانتا ہے کہ جو کچھ

اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	اَعْمٰى	اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
تیری طرف	تیرے رب کی طرف سے	سچ ہے	اس جیسا ہے	جو	اندھا ہے	نصیحت حاصل کرتے ہیں

تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے سچ ہے۔ اس جیسا ہے جو اندھا ہے، عقل والے

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾	الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَنْقُضُوْنَ	الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾
عقل والے ہی	وہ جو	پورا کرتے ہیں	اللہ کے عہد کو	اور	نہیں	توڑتے	اقرار کو

ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے۔

وَ	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ
اور	وہ لوگ جو	(اسے) جوڑتے ہیں	جس کا	اللہ نے حکم دیا ہے	اس کی بابت	یہ کہ	جوڑا جائے

اور جو اسے جوڑتے ہیں جو اللہ نے حکم دیا ہے کہ جوڑا جائے

وَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَ	يَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾	وَ	الَّذِيْنَ
اور	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	اور	خوف رکھتے ہیں	برے حساب کا	اور	وہ لوگ جو

اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔ اور جو

صَبَرُوا	ابْتِغَآءَ وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ
صبر کرتے ہیں	رضا چاہتے ہوئے	اپنے رب کی	اور	قائم کرتے ہیں	نماز کو	اور

اور جو اپنے رب کی رضا چاہتے ہوئے صبر کرتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور

اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	وَّ	يَدْرَءُوْنَ
خرچ کرتے ہیں	اس میں سے جو	ہم نے انہیں دیا ہے	چھپ کر	اور	ظاہر	اور	دفع کرتے ہیں

اس میں سے جو ہم نے دیا ہے چھپ کر اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور برائی کو بھلائی سے

بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
بھلائی سے	برائی کو	یہی ہیں	ان کے لیے	(اس) گھر کا انجام اچھا ہے	باغ ہیں	ہمیشگی کے

دفع کرتے ہیں انہی کے لیے (اس) گھر کا انجام اچھا ہے۔ ہمیشگی کے باغ

يَّدْخُلُوْنَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَ	اَزْوَاجِهِمْ
جن میں وہ داخل ہوں گے	اور	(وہ بھی) جو	نیک ہوں	ان کے ماں باپ سے	اور	ان کی بیویوں

جن میں وہ داخل ہوں گے اور (وہ بھی) جو ان کے ماں باپ سے اور ان کی بیویوں

وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾	سَلٰمٌ
اور	اولاد میں سے	اور	فرشتے	داخل ہوں گے	ان پر	ہر دروازے سے	سلامتی ہو

اور اولاد میں سے نیک ہوں اور فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہوں گے۔ تم پر

عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ
تم پر	اس لیے کہ	تم نے صبر کیا	سو کیا ہی اچھا	(اس) گھر کا انجام ہے	اور	وہ لوگ جو	توڑتے ہیں

سلامتی ہو اس لیے کہ تم نے صبر کیا سو کیا ہی اچھا (اس) گھر کا انجام ہے۔ اور وہ جو

عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ
اللہ کے عہد کو	اس کے پکا کرنے کے بعد	اور	اسے کاٹتے ہیں	اس چیز کو	اللہ نے حکم دیا ہے	جس کا

اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور اسے کاٹتے ہیں جو اللہ نے حکم دیا ہے کہ

اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ
یہ کہ	جوڑا جائے	اور	وہ فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہی ہیں	جن کے لیے	لعنت ہے

جوڑا جائے، اور زمین میں فساد کرتے ہیں یہی ہیں جن کے لیے لعنت ہے

وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
اور	جن کے لیے	(اس) گھر کا برا (انجام) ہے	اللہ	فراخ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہتا ہے

اور جن کے لیے (اس) گھر کا برا (انجام) ہے۔ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے

وَ	يَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوْا	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
اور	تنگ کرتا ہے	اور	لوگ خوش ہو جاتے ہیں	دنیا کی زندگی پر	حالانکہ	نہیں ہے	دنیا کی زندگی

اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے اور لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو جاتے ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی

ع 3 8 9

فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ لَآ
آخرت کے مقابلہ میں	صرف	عارضی سامان	اور	کہتے ہیں	جنہوں نے	کفر کیا	کیوں نہیں

آخرت کے مقابلہ میں صرف عارضی سامان ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں اس پر

اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ
اتار دیا جاتا	اس پر	اس کے رب کی طرف سے نشان	کہہ	بے شک	اللہ	گمراہی میں چھوڑتا ہے	جسے

اس کے رب کی طرف سے نشان کیوں نہیں اتار دیا جاتا۔ کہہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں

يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
چاہتا ہے	اور	رستہ دکھاتا ہے	اپنی طرف	جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے	وہ جو	ایمان لاتے ہیں

چھوڑتا ہے اور اسے اپنی طرف رستہ دکھاتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ جو ایمان لاتے ہیں

وَ	تَطْمَئِنُّ	قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ اللّٰهِ	اَلَا	بِذِكْرِ اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ
اور	اطمینان حاصل کرتے ہیں	ان کے دل	اللہ کے ذکر سے	سن رکھو	اللہ کے ذکر سے ہی	اطمینان ملتا ہے

اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ سن رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو

الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى لَهُمْ	وَ
دلوں کو	وہ جو	ایمان لاتے ہیں	اور	کام کرتے ہیں	اچھے	ان کے لیے انجام کار خوشحالی	اور

اطمینان ملتا ہے۔ جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں ان کے لیے انجام کار خوشحالی اور

حُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾	كَذٰلِكَ	اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ اُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهَآ	اُمَمٌ
اچھا ٹھکانا ہے	اسی طرح	ہم نے تجھے بھیجا	ایک امت میں	یقیناً گزر چکیں	جس سے پہلے	امتیں

اچھا ٹھکانا ہے۔ اسی طرح ہم نے تجھے ایک امت میں بھیجا ہے جس سے پہلے امتیں گزر چکیں

لِّتَتْلُوَا	عَلَيْهِمُ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ
تاکہ تو وہ پڑھے	ان پر	جو	ہم نے وحی کی	تیری طرف	اور	وہ	انکار کرتے ہیں

تاکہ تو ان پر وہ پڑھے جو ہم نے تیری طرف وحی کی اور وہ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں۔

بِالرَّحْمٰنِ	قُلْ	هُوَ	رَبِّيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ
رحمٰن کا	کہہ	وہ	میرا رب ہے	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	اسی پر

کہہ وہ میرا رب ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔ اسی پر

تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ	مَتَابِ ﴿۳۰﴾	وَ	لَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا
میں نے بھروسا کیا	اور	اس کی طرف	میرا رجوع ہے	اور	اگر	ہوتا ایسا	قرآن

میں نے بھروسا کیا اور اس کی طرف میرا رجوع ہے۔ اور اگر قرآن ایسا ہوتا

سُيِّرَتْ	بِهٖ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ
دور کر دیئے جائیں	جس سے	پہاڑ	یا	کاٹ دی جائے	اس سے	زمین	یا	باتیں کی جائیں
جس سے پہاڑ دور کر دیے جائیں یا اس سے زمین کاٹ دی جائے یا اس کے ذریعہ سے								

بِهِ	الْمَوْتٰى	بَلْ	لِّلّٰهِ	الْاَمْرُ	جَمِيْعًا	اَفَلَمْ	يَايْـَٔسِ
اس کے ذریعہ	مُردوں سے	بلکہ	اللہ ہی کے	اختیار میں ہیں	سب باتیں	تو کیا نہیں	جانا
مردوں سے باتیں کی جائیں بلکہ سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔تو کیا							

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَهَدَى	النَّاسَ جَمِيْعًا
وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	کہ	اگر	چاہتا	اللہ	تو ہدایت دیتا	سب ہی لوگوں کو
جو ایمان لاتے ہیں انہوں نے جان نہیں لیا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب ہی لوگوں کو ہدایت دیتا							

وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوْا
اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	پہنچتی رہے گی	اس کی وجہ سے	جو وہ کرتے ہیں
اور جنہوں نے کفر کیا انہیں اس کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں کوئی نہ کوئی مصیبت						

قَارِعَةٌ	اَوْ	تَحُلُّ	قَرِيْبًا	مِّنْ دَارِهِمْ	حَتّٰى	يَاْتِيَ	وَعْدُ اللّٰهِ
کوئی مصیبت	یا	اترے گی	قریب	ان کے گھر کے	یہاں تک کہ	آجائے	اللہ کا وعدہ
پہنچتی رہے گی یا ان کے گھر کے قریب اترے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے							

4 ع 5 10

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾	وَ لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ
بے شک	اللہ	نہیں	خلاف کرتا	وعدے کا	اور تحقیق	ہنسی کی جاتی رہی	رسولوں کے ساتھ
اللہ وعدے کا خلاف نہیں کرتا۔ اور تجھ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ہنسی کی جاتی رہی۔							

مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ
تجھ سے پہلے بھی	سو میں نے مہلت دی	ان لوگوں کو	جو کافر ہوئے	پھر	انہیں پکڑا	سو کیسی
سو میں نے کافروں کو مہلت دی، پھر انہیں پکڑا۔ سو میری سزا کیسی تھی۔						

كَانَ	عِقَابِ ﴿۳۲﴾	اَفَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ	عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ
تھی	میری سزا	پھر کیا	وہ	جو کھڑا ہے	ہر شخص پر	ساتھ اس کے جو	اس نے کمایا
پھر کیا وہ جو ہر شخص پر اس کا کیا لیے کھڑا ہے (انہیں سزا نہ دے گا)							

وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ	اَمْ	تُنَبِّئُوْنَهٗ
اور	انہوں نے بنا رکھے ہیں	اللہ کے	شریک	کہہ	ان کے نام لو	آیا	تم اللہ کو جتاتے ہو
اور انہوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں، کہہ ان کے نام لو آیا تم اللہ کو جتاتے ہو							

بِمَا	لَا	يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ
ان چیزوں کی	نہیں	وہ جانتا	زمین میں ہے	یا	سرسری بات کردیتے ہو	بلکہ	اچھی معلوم ہوتی ہے

جو زمین میں ہے وہ نہیں جانتا، یا سرسری بات کردیتے ہو (جس کی کوئی حقیقت نہیں)

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَ	صُدُّوْا	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَنْ
وہ لوگ جو	کافر ہیں	انہیں اپنی چال	اور	وہ رک گئے ہیں	رستے سے	اور	جسے

بلکہ جو کافر ہیں انہیں اپنی چال اچھی معلوم ہوتی ہے اور وہ رستے سے رک گئے ہیں اور جسے

يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ۝۳۳	لَهُمْ عَذَابٌ
گمراہی میں چھوڑ دے	اللہ	تو نہیں ہے	اسے	کوئی راہ دکھانے والا	ان کے لیے عذاب ہے

اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔ ان کے لیے دنیا کی زندگی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَشَقُّ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
دنیا کی زندگی میں	اور آخرت کا عذاب	بہت ہی سخت ہے	اور	نہیں ہے	ان کے لیے	اللہ سے

میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور کوئی انہیں اللہ (کی سزا) سے

مِنْ وَّاقٍ ۝۳۴	مَثَلُ	الْجَنَّةِ الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
کوئی بچانے والا	مثال	جنت کی جس کا	وعدہ دیا گیا ہے	متقیوں کو	بہتی ہیں	اس کے نیچے

بچانے والا نہیں۔ جنت کی مثال جس کا وعدہ متقیوں کو دیا گیا ہے (یہ ہے) اس کے نیچے

الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّ	ظِلُّهَا	تِلْكَ	عُقْبَى	الَّذِيْنَ
نہریں	اس کے پھل	ہمیشہ رہیں گے	اور	اس کی آسائش (بھی)	یہ	انجام ہے	ان کا جو

نہریں بہتی ہیں اس کے پھل ہمیشہ رہیں گے اور اس کی آسائش (بھی) یہ ان کا اچھا انجام ہے جو

اتَّقَوْا	وَّ	عُقْبَى	الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝۳۵	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
تقویٰ اختیار کرتے ہیں	اور	انجام ہے	کافروں کا آگ	اور	وہ جنہیں	ہم نے دی	کتاب

تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ اور وہ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے

يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مِنَ الْاَحْزَابِ	مَنْ	يُّنْكِرُ
وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے جو	اتارا گیا	تیری طرف	اور	کچھ فرقے	وہ ہیں جو	انکار کرتے ہیں

وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا اور کچھ فرقے اس کی بعض (باتوں)

بَعْضَهٗ	قُلْ	اِنَّمَآ اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ اللّٰهَ	وَ	لَآ
اس کی بعض (باتوں) کا	کہہ	مجھے حکم دیا گیا ہے	یہی کہ	میں اللہ کی عبادت کروں	اور	نہ

کا انکار کرتے ہیں۔ کہہ مجھے صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور

اُشْرِكَ	بِهٖ	اِلَيْهِ	اَدْعُوْا	وَ	اِلَيْهِ	مَاٰبِ ﴿۳۶﴾
شریک کروں	اس کے ساتھ	اسی کی طرف	میں بلاتا ہوں	اور	اسی کی طرف	میرا ٹھکانا ہے

اس کے ساتھ شریک نہ کروں اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے۔

وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ
اور	اسی طرح	ہم نے اسے اتارا	فیصلہ	عربی میں	اور اگر	تو پیروی کرے	ان کی خواہشوں کی

اور اسی طرح ہم نے اسے اتارا فیصلہ عربی میں۔ اور اگر تو ان کی خواہشوں کی پیروی کرے

بَعْدَمَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ
اس کے بعد جو	تیرے پاس آ گیا	علم	تو نہ ہوگا	تیرے لیے	اللہ کے مقابلہ پر	کوئی حمایتی

اس کے بعد جو تیرے پاس علم آ گیا تو تیرے لیے اللہ کے مقابلہ پر کوئی حمایتی نہ ہوگا

ع 5 6 11

وَّ	لَا	وَاقٍ ﴿۳۷﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	وَ
اور	نہ	کوئی بچانے والا	اور	البتہ	ہم نے بھیجے	رسول	تجھ سے پہلے	اور

اور نہ کوئی بچانے والا۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے اور انہیں

جَعَلْنَا	لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	ذُرِّيَّةً	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوْلٍ
ہم نے دیں	انہیں	بیویاں	اور	اولاد	اور	نہ	تھا	کسی رسول کے لیے

بیویاں اور اولاد بھی دی اور کسی رسول کے لیے نہ تھا کہ

اَنْ	يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	لِكُلِّ اَجَلٍ	كِتَابٌ ﴿۳۸﴾	يَمْحُوا اللّٰهُ
یہ کہ	وہ نشان لاتا	سوائے	اللہ کے حکم کے	ہر میعاد کے لیے	ایک حکم معین ہے	اللہ مٹا دیتا ہے

سوائے اللہ کے حکم کے نشان لاتا۔ ہر میعاد کے لیے ایک حکم معین ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے

مَا	يَشَآءُ	وَ	يُثْبِتُ	وَ	عِنْدَهٗٓ	اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾	وَ	اِنْ مَّا
جو	چاہتا ہے	اور	قائم رکھتا ہے	اور	اسی کے پاس ہے	اصل کتاب	اور	اگر

مٹا دیتا ہے اور (جو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔ اور اگر

نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِنَّمَا عَلَيْكَ
ہم تجھے دکھا دیں	بعض	وہ جس کا	ان سے وعدہ کرتے ہیں	یا	تجھے وفات دے دیں	تو تجھ پر صرف

ہم تجھے وہ بعض باتیں دکھا دیں جو ان سے وعدہ کرتے ہیں یا تجھے وفات دے دیں تو تجھ پر صرف

الْبَلٰغُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾	اَوَ لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	نَاْتِي
پہنچا دینا ہے	اور	ہمارا کام	حساب لینا ہے	اور کیا نہیں	وہ دیکھتے	کہ ہم	چلے آتے ہیں

پہنچا دینا کافی ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔ اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو

الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	وَ	اللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ
زمین کو	گھٹاتے	اس کے کناروں سے	اور	اللہ	فیصلہ کرتا ہے	کوئی ردّ کرنے والا نہیں
اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ فیصلہ کرتا ہے کوئی اس کے فیصلہ کو ردّ کرنے والا نہیں						

لِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾	وَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ
اس کے فیصلہ کو	اور	وہ	جلد حساب لینے والا ہے	اور	تحقیق	تدبیریں کیں	ان لوگوں نے جو
اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اور ان لوگوں نے بھی (حق کے خلاف) تدبیریں کیں جو							

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ	جَمِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ نَفْسٍ
ان سے پہلے تھے	مگر اللہ کے اختیار میں ہے	تدبیر	سب	وہ جانتا ہے	جو	کماتا ہے	ہر شخص
ان سے پہلے تھے مگر سب تدبیر اللہ کے اختیار میں ہے وہ جانتا ہے جو ہر شخص کماتا ہے							

وَ	سَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ	لِمَنْ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
اور	جان لیں گے	کافر	کس کے لیے ہے	اس گھر کا اچھا انجام	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو
اور کافر جان لیں گے کہ اس گھر کا اچھا انجام کس کے لیے ہے۔ اور کافر کہتے ہیں							

كَفَرُوْا	لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ
کافر ہیں	نہیں ہے تو	بھیجا ہوا	کہہ	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور
تو بھیجا ہوا نہیں کہہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے اور								

بَيْنَكُمْ	وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع
تمہارے درمیان	اور	وہ	جس کے پاس	کتاب کا علم ہے
وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔				

ع 6 6 12

اٰيَاتُهَا 52 (14) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (72) رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓرٰ ۚ	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ
میں اللہ دیکھنے والا ہوں	(یہ) کتاب ہے	جو ہم نے اتاری	تیری طرف	تاکہ تو نکالے	لوگوں کو
میں اللہ دیکھنے والا ہوں۔ (یہ) کتاب (ہے) جو ہم نے تیری طرف اتاری تاکہ تو لوگوں کو					

مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	اِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾
اندھیرے سے	روشنی کی طرف	ان کے رب کے حکم سے	راستہ کی طرف	جو غالب	تعریف کیا گیا ہے
ان کے رب کے حکم سے اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے اس کے رستہ کی طرف جو غالب تعریف کیا گیا ہے۔					

اللّٰهِ	الَّذِیْ	لَهٗ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ
اللہ (کی طرف)	وہ ذات کہ	جس کے لیے ہے	سب کچھ جو	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے
اللہ (کی طرف) جس کے لیے سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے							

وَ	وَیْلٌ	لِّلْكٰفِرِیْنَ	مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ۙ۝۲	الَّذِیْنَ	یَسْتَحِبُّوْنَ	الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا
اور	افسوس ہے	کافروں پر	سخت عذاب کی وجہ سے	وہ لوگ جو	پسند کرتے ہیں	دنیا کی زندگی
اور کافروں پر سخت عذاب کی وجہ سے افسوس ہے۔ جو دنیا کی زندگی آخرت پر						

عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَ	یَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	وَ	یَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا
آخرت پر	اور	روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	ڈھونڈتے ہیں اس میں	ٹیڑھا پن
پسند کرتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن ڈھونڈتے ہیں۔						

اُولٰٓئِكَ	فِیْ ضَلٰلٍۢ بَعِیْدٍ ۝۳	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ
یہی ہیں جو	پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں	اور	نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی رسول	مگر	زبان میں
یہی پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی							

قَوْمِهٖ	لِیُبَیِّنَ	لَهُمْ	فَیُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	یَّشَآءُ	وَ
اپنی قوم کی	تاکہ کھول کر بتادے	انہیں	پھر گمراہ رہنے دیتا ہے	اللہ	جسے	چاہتا ہے	اور
زبان میں تاکہ انہیں کھول کر بتادے، پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور							

یَهْدِیْ	مَنْ	یَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ ۝۴	وَ لَقَدْ
ہدایت کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	وہ	غالب	حکمت والا ہے	اور یقیناً
جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے، وہ غالب حکمت والا ہے۔ اور ہم نے							

اَرْسَلْنَا	مُوْسٰی	بِاٰیٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ
ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی آیتوں کے ساتھ	یہ کہ	نکال لا	اپنی قوم کو	اندھیرے سے	روشنی کی طرف
موسیٰ کو اپنی آیتوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیرے سے روشنی کی طرف نکال لا							

وَ	ذَكِّرْهُمْ	بِاَیّٰىمِ اللّٰهِ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ
اور	یاد دلا ان کو	اللہ (کی نعمتوں) کے دن	یقیناً	اس میں	نشانیاں ہیں	ہر ایک صبر کرنے والے
اور ان کو اللہ (کی نعمتوں) کے دن یاد دلا، یقیناً اس میں ہر ایک صبر کرنے والے						

شَكُوْرٍ ۝۵	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰی	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ
شکر کرنے والے کے لیے	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	یاد کرو	اللہ کی نعمت کو
شکر کرنے والے کے لیے نشان ہیں۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کو کہا اللہ کی نعمت کو یاد کرو							

عَلَيْكُمْ	اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَ
(جو) تم پر (ہوئی)	جب	اس نے تمہیں چھڑایا	فرعون کی قوم سے	جو تمہیں دیتے تھے	سخت عذاب	اور
(جو) تم پر (ہوئی ہے) جب اس نے تمہیں فرعون کی قوم سے چھڑایا جو تمہیں سخت عذاب دیتے تھے اور						

يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ
مار ڈالتے تھے	تمہارے بیٹوں کو	اور	زندہ رکھتے تھے	تمہاری عورتوں کو	اور	اس میں
تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں						

بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ۝۶	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ
آزمائش تھی	تمہارے رب کی طرف سے	بڑی بھاری	اور	جب	بتادیا	تمہارے رب نے
تمہارے رب کی طرف سے بڑی بھاری آزمائش تھی۔ اور جب تمہارے رب نے بتادیا						

ع 1 6 13

لَئِنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَلَئِنْ	كَفَرْتُمْ	اِنَّ	عَذَابِيْ
کہ اگر	تم شکر کروگے	تو میں تمہیں زیادہ دوں گا	اور اگر	ناشکری کروگے	تو بلاشبہ	میرا عذاب
کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب						

لَشَدِيْدٌ ۝۷	وَ	قَالَ	مُوْسٰٓى	اِنْ	تَكْفُرُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ فِي الْاَرْضِ
سخت ہے	اور	کہا	موسیٰ نے	اگر	انکار کرو	تم	اور	جو زمین میں ہیں
بھی سخت ہے۔ اور موسیٰ نے کہا اگر تم اور جو زمین میں ہیں سب کے سب								

جَمِيْعًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ۝۸	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا
سب کے سب	تو یقیناً	اللہ	بے نیاز	تعریف کیا گیا ہے	کیا نہیں	تمہارے پاس آئی	خبر
انکار کرو تو اللہ یقیناً بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی							

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں کی جو	تم سے پہلے تھے	نوح کی قوم	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	ان لوگوں کی جو
خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح کی قوم اور عاد اور ثمود کی۔ اور ان کی جو								

ع 6

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
ان کے پیچھے ہوئے	نہیں	انہیں کوئی جانتا	سوائے	اللہ کے	ان کے پاس آئے	ان کے رسول
ان کے پیچھے ہوئے۔ انہیں اللہ کے سوائے کوئی نہیں جانتا ان کے رسول ان کے پاس کھلی دلائل						

بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كَفَرْنَا
کھلی دلائل لے کر	تو انہوں نے ڈالے	اپنے ہاتھ	اپنے مونہوں میں	اور	کہا	ہم	انکار کرتے ہیں
لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں ڈالے اور کہا ہم اس کا انکار کرتے ہیں							

بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَ	اِنَّا	لَفِيْ شَكٍّ	مِّمَّا
جو	تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے	اس کا	اور	یقیناً ہمیں	اس کے بارے میں شک ہے	اس سے کہ
جو تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے اور یقیناً ہمیں اس کے بارے میں سخت شک ہے						

الثّلٰثة

تَدْعُوْنَنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ ۝۹	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَفِي اللّٰهِ
تم ہمیں بلاتے ہو	اس کی طرف	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے	کہا	ان کے رسولوں نے	کیا اللہ میں
جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو۔ ان کے رسولوں نے کہا کیا اللہ میں					

شَكٌّ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ	لَكُمْ
شک ہے	جو پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	وہ تمہیں بلاتا ہے	تاکہ بخش دے	تمہیں
شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے قصور							

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	قَالُوْٓا	اِنْ اَنْتُمْ
تمہارے قصور	اور	تمہیں مہلت دے	ایک مقرر وقت تک	انہوں نے کہا	نہیں ہو تم
تمہیں بخش دے اور تمہیں ایک مقرر وقت تک مہلت دے۔ انہوں نے کہا تم بھی					

اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ
مگر	انسان	ہمارے جیسے	تم چاہتے ہو	یہ کہ	ہمیں روک دو	اس سے	تھے
ہمارے جیسے انسان ہو۔ تم چاہتے ہو کہ ہمیں اس سے روک دو جس کی ہمارے							

يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ۝۱۰	قَالَتْ	لَهُمْ
عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا	تم ہمارے سامنے لاؤ	کوئی سند	کھلی	کہا	انہیں
باپ دادا عبادت کرتے تھے تو ہمارے سامنے کوئی کھلی سند لاؤ۔ ان کے رسولوں نے						

رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ
ان کے رسولوں نے	نہیں ہیں	ہم	مگر	انسان	تمہارے جیسے ہی	اور لیکن	اللہ
انہیں کہا کہ ہم تمہارے جیسے ہی انسان ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے							

يَمُنُّ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	مَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ
احسان کرتا ہے	جس پر چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	نہیں	ہے	ہمارا کام	یہ کہ
جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے اور یہ ہمارا کام نہیں کہ							

نَّاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
ہم لائیں تمہارے پاس	کوئی سند	سوائے	اللہ کے حکم کے	اور	اللہ ہی پر	چاہیے کہ بھروسا کریں
ہم تمہارے پاس سوائے اللہ کے حکم کے کوئی سند لائیں اور چاہیے کہ مومن اللہ ہی پر						

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾	وَ	مَا	لَنَآ	اَلَّا	نَتَوَكَّلَ	عَلَى اللّٰهِ	وَ
مومن	اور	کیا عذر ہے	ہمارے لیے	کہ نہ	ہم بھروسا کریں	اللہ پر	اور

بھروسا کریں۔ اور کیوں کر ہوسکتا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں اور

قَدْ هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَ	لَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى مَآ	اٰذَيْتُمُوْنَا	وَ
اسی نے ہدایت کی ہمیں	ہمارے رستوں کی	اور	ضرور ہم صبر کریں گے	اس پر جو	تم ہمیں ایذا دیتے ہو	اور

اسی نے ہمیں ہمارے رستوں کی ہدایت کی ہے اور ضرور ہم اس پر صبر کریں گے جو تم ہمیں ایذا دیتے ہو اور

عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اللہ پر ہی	چاہیے کہ بھروسا کریں	بھروسا کرنے والے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر تھے

ع 2 6 14

چاہیے کہ بھروسا کرنے والے اللہ پر ہی بھروسا کریں۔ اور جو کافر تھے

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا
اپنے رسولوں سے	ہم تمہیں نکال دیں گے	اپنے ملک سے	یا	تمہیں آجانا ہوگا	ہمارے مذہب میں

انہوں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا تمہیں ہمارے مذہب میں آجانا ہوگا۔

فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾	وَ	لَنُسْكِنَنَّكُمُ
سو وحی کی	ان کی طرف	ان کے رب نے	ہم یقیناً ہلاک کردیں گے	ظالموں کو	اور	یقیناً ہم تمہیں آباد کریں گے

سو ان کے رب نے ان کی طرف وحی کی کہ ہم یقیناً ظالموں کو ہلاک کردیں گے۔ اور یقیناً ہم

الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِيْ	وَ	خَافَ
زمین میں	ان کے بعد	یہ	اس کے لیے ہے جو	ڈرتا ہے	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	ڈرتا ہے

ان کے بعد تمہیں زمین میں آباد کریں گے۔ یہ اس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے اور میرے (عذاب کے)

وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾	وَ	اسْتَفْتَحُوْا	وَ	خَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾
میری وعید سے	اور	انہوں نے فیصلہ چاہا	اور	نامراد ہوا	ہر ایک	سرکش	باغی

وعدے سے ڈرتا ہے۔ اور انہوں نے فیصلہ چاہا اور ہر ایک سرکش باغی نامراد ہوا۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ	وَ	يُسْقٰى	مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾	يَّتَجَرَّعُهٗ	وَ
اس کے سامنے	دوزخ ہے	اور	اسے پلایا جائے گا	کھولتا ہوا پانی	وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا	اور

اس کے سامنے دوزخ ہے اور اسے کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا۔ وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا اور

لَا	يَكَادُ	يُسِيْغُهٗ	وَ	يَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ
نہیں	قریب	کہ اسے گلے سے اتار سکے	اور	آرہی ہوگی اسے	موت	ہر طرف سے	اور

اسے گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آرہی ہوگی اور وہ

مَا	هُوَ	بِمَيِّتٍ	وَ	مِنْ وَّرَآئِهٖ	عَذَابٌ	غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾	مَثَلُ الَّذِيْنَ
نہیں	وہ	مرے گا	اور	اس کے سامنے	عذاب ہوگا	نہایت سخت	ان لوگوں کی مثال جو

مرے گا نہیں اور اس کے سامنے سخت عذاب ہوگا۔ ان لوگوں کی مثال جو

كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادِ	اشْتَدَّتْ	بِهِ	الرِّيْحُ
انکار کرتے ہیں	اپنے رب کا	(یہ ہے کہ) ان کے عمل	راکھ کی طرح ہیں	کہ چلے	جس پر	ہوا

اپنے رب کا انکار کرتے ہیں (یہ ہے کہ) ان کے عمل راکھ کی طرح ہیں جس پر آندھی کے دن

فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ	لَا	يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	عَلٰى شَيْءٍ	ذٰلِكَ هُوَ
آندھی کے دن	نہ	ان کے ہاتھ آئے گی	جو کچھ	انہوں نے کمایا تھا	کوئی چیز	یہ ہے

ہواز ور سے چلے جو کچھ انہوں نے کمایا تھا اس میں سے کوئی چیز ان کے ہاتھ میں نہ آئے گی۔ یہ

الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
گمراہی	پرلے درجہ کی	کیا نہیں	تو غور کرتا	یہ کہ اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو

پرلے درجہ کی گمراہی ہے۔ کیا تو غور نہیں کرتا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾	وَّ
حق کے ساتھ	اگر	وہ چاہے	تو تمہیں لے جائے	اور	لے آئے مخلوق	نئی	اور

پیدا کیا، اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔ اور

مَا	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا
نہیں	یہ	اللہ پر	کچھ بھی مشکل	اور	سامنے نکل کھڑے ہوں گے	اللہ کے	سب

یہ اللہ پر کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور سب اللہ کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔

فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ
تب کہیں گے	کمزور	ان لوگوں کو جو	متکبر تھے	ہم	تھے	تمہارے	پیرو	تو کیا

تب کمزور انہیں جو متکبر تھے کہیں گے ہم تمہارے پیرو تھے تو کیا آج

اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا	مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا اللّٰهُ
تم	دور کر سکتے ہو	ہم سے	اللہ کا عذاب	کچھ؟	وہ کہیں گے	اگر	اللہ ہمیں راہ دکھاتا

تم کچھ اللہ کا عذاب ہم سے دور کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں راہ دکھاتا

لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ	اَجَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا	لَنَا
تو ہم تمہیں راہ دکھاتے	برابر ہے	ہمارے لیے	کہ ہم واویلا کریں	یا	صبر کریں	نہیں ہے	ہمارے لیے

تو ہم تمہیں راہ دکھاتے۔ ہمارے لیے برابر ہے کہ ہم واویلا کریں یا صبر کریں ہمارے لیے

ع 3 9 15

مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾	وَ	قَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ	الْاَمْرُ	اِنَّ اللّٰهَ
کوئی گریز کی جگہ	اور	کہے گا	شیطان	جب	فیصلہ ہوجائے گا	بات کا	یقیناً اللہ نے

کوئی گریز کی جگہ نہیں۔ اور جب بات کا فیصلہ ہوجائے اور شیطان کہے گا اللہ نے

وَعَدَكُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ	وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَ
تمہیں وعدہ دیا تھا	وعدہ	سچا	اور	میں نے تمہارے ساتھ وعدہ کیا تھا	توتم سے وعدہ خلافی کی	اور

تمہیں سچا وعدہ دیا تھا اور میں نے تمہارے ساتھ وعدہ کیا تھا تو تم سے وعدہ خلافی کی اور

مَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ
نہ	تھا	میرا	تم پر	کوئی غلبہ	مگر	یہ کہ	میں نے تمہیں بلایا	توتم نے مان لی

میرا تم پر کوئی غلبہ نہ تھا۔ مگر میں نے تمہیں بلایا تو تم نے میری بات مان لی،

لِيْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِيْ	وَ	لُوْمُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا
میری بات	سومت	مجھے ملامت کرو	اور	تم ملامت کرو	اپنے آپ کو	نہ	میں

سو مجھے ملامت مت کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں

بِمُصْرِخِكُمْ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ	اِنِّيْ	كَفَرْتُ
تمہاری فریادرسی کرسکتا ہوں	اور	نہ	تم	میری فریادرسی کرسکتے ہو	میں	انکار کرتا ہوں

تمہاری فریادرسی کرسکتا ہوں اور نہ تم میری فریادرسی کرسکتے ہو۔ میں اس کا انکار کرتا ہوں

بِمَآ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اس کا	جوتم نے مجھے شریک بنایا	اس سے پہلے	یقیناً	ظالم لوگ	ان کے لیے	دکھ ہے

جو تم نے پہلے مجھے شریک بنایا۔ ظالموں کے لیے دردناک دکھ ہے۔

اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾	وَ	اُدْخِلَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
دردناک	اور	داخل کیے جائیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے کام کیے	اچھے

اور جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے باغوں میں داخل کیے جائیں گے

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	انہی میں	اپنے رب کے حکم سے

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اپنے رب کے حکم سے انہی میں ہمیشہ رہیں گے

تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾	اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا
ان کی دعا ہوگی	ان میں	سلام	کیا نہیں	تو دیکھتا	کس طرح	اللہ نے بیان کی	مثال

ان میں ان کی دعائے ملاقات سلام ہوگی۔ کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ نے اچھی بات کی مثال

كَلِمَةً	طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا	ثَابِتٌ	وَّ	فَرْعُهَا
بات کی	اچھی	جیسا ایک درخت	پاکیزہ	اس کی جڑ	مضبوط ہے	اور	اس کی شاخیں

کس طرح بیان کی ہے جیسا ایک پاکیزہ درخت اس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں

فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾	تُؤْتِيْٓ	اُكُلَهَا	كُلَّ	حِيْنٍ	بِاِذْنِ رَبِّهَا	وَ	يَضْرِبُ
آسمان میں ہیں	وہ دیتا ہے	اپنا پھل	ہر	موسم میں	اپنے رب کے حکم سے	اور	بیان کرتا ہے

آسمان میں پھیلی ہوئی ہیں۔ وہ اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل ہر موسم میں دیتا ہے اور

اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾	وَ	مَثَلُ	كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ
اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	مثال	ناپاک بات کی

اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور ناپاک بات کی مثال

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ	اجْتُثَّتْ	مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	مَا	لَهَا	مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾
گندے درخت کی طرح ہے	جو اکھاڑ پھینکا جائے	زمین کے اوپر سے ہی	نہیں ہے	اس کو	کچھ بھی قرار

گندے درخت کی طرح ہے جو زمین کے اوپر سے ہی اکھاڑ پھینکا جائے اس کو کچھ بھی قرار نہیں۔

يُثَبِّتُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ
مضبوط کرتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے ہیں	یقینی بات کے ساتھ	دنیا کی زندگی میں	اور

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں یقینی بات کے ساتھ مضبوط کرتا ہے دنیا کی زندگی میں بھی

فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	يَفْعَلُ	اللّٰهُ
آخرت میں بھی	اور	ہلاک کرتا ہے	اللہ	ظالموں کو	اور	کرتا ہے	اللہ

اور آخرت میں بھی اور اللہ ظالموں کو ہلاک کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے

ع 4 6 16

مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	كُفْرًا
جو چاہتا ہے	کیا نہیں	تو نے دیکھا	ان لوگوں کو جنہوں نے	بدلا	اللہ کی نعمت کو	ناشکری سے

کرتا ہے۔ کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدلا

وَّ	اَحَلُّوْا	قَوْمَهُمْ	دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَ
اور	اتارا	اپنی قوم کو	ہلاکت کے گھر میں	(یعنی) دوزخ میں	وہ اس میں داخل ہوں گے	اور

اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں اتارا۔ (یعنی) دوزخ میں۔ اس میں وہ داخل ہوں گے اور

بِئْسَ	الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِهٖ
وہ بہت ہی برا	ٹھکانا ہے	اور	وہ بناتے ہیں	اللہ کے	شریک	تاکہ گمراہ کریں	اس کے رستہ سے

وہ برا ٹھکانا ہے۔ اور وہ اللہ کے شریک بناتے ہیں تاکہ اس کے رستہ سے گمراہ کریں،

قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾	قُلْ	لِّعِبَادِيَ
کہہ	فائدہ اٹھالو (دنیا میں)	آخرکار	تمہیں جانا ہے	دوزخ کی طرف	کہہ دے	میرے بندوں کو

کہہ (دنیا میں) فائدہ اٹھالو آخرکار تمہیں دوزخ کی طرف ہی جانا ہے۔ میرے بندوں کو

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
وہ جو	ایمان لائے ہیں	وہ قائم کریں	نماز کو	اور	خرچ کریں	اس سے جو	ہم نے ان کو دیا ہے

جو ایمان لائے ہیں کہہ دے کہ وہ نماز کو قائم کریں اور اس سے جو ہم نے ان کو دیا ہے

سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ
چھپے	اور	کھلے	اس سے پہلے	کہ	آجائے	وہ دن	نہ ہوگا	لین دین

چھپے اور کھلے خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ لین دین ہوگا

فِيْهِ	وَ	لَا	خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ
جس میں	اور	نہ	دوستی کام آئے گی	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور

اور نہ دوستی کام آئے گی۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور

الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا
زمین کو	اور	اتارا	آسمان سے	پانی	پھر نکالا	اس کے ساتھ	پھلوں سے	رزق

اوپر سے پانی اتارا پھر اس کے ساتھ تمہارے لیے پھلوں سے رزق نکالا

لَّكُمْ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ	فِي الْبَحْرِ
تمہارے لیے	اور	کام میں لگایا	تمہارے لیے	کشتیوں کو	تاکہ وہ چلیں	سمندر میں

اور کشتیوں کو تمہارے کام میں لگایا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں

بِاَمْرِهٖ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ
اس کے حکم سے	اور	کام میں لگایا	تمہارے لیے	دریاؤں کو	اور	کام میں لگایا	تمہارے لیے

اور دریاؤں کو تمہارے کام میں لگایا۔ اور سورج اور چاند کو جو

الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ
سورج	اور	چاند کو	جو ایک قانون پر چل رہے ہیں	اور	کاموں میں لگایا	تمہارے لیے

ایک قانون پر چل رہے ہیں تمہارے کام میں لگایا اور رات اور دن کو بھی

الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ ﴿۳۳﴾	وَ	اٰتٰىكُمْ	مِّنْ كُلِّ مَا	سَاَلْتُمُوْهُ	وَ
رات	اور	دن کو بھی	اور	تمہیں دیتا ہے	اس میں سے جو	تم اس سے مانگو	اور

تمہارے کاموں میں لگایا۔ اور جو کچھ تم اس سے مانگو اس میں سے تمہیں دیتا ہے اور

اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	لَا	تُحْصُوْهَا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ
اگر	تم گننا چاہو	اللہ کی نعمتوں کو	تونہیں	انہیں گن سکوگے	یقیناً	انسان	بڑاہی ظالم

اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو انہیں گن نہ سکو گے یقیناً انسان بڑا ہی ظالم

ع 5 7 17

كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ
بڑاناشکرگزارہے	اور	جب	کہا	ابراہیم نے	میرے رب	توبنادے	اس	شہرکو

بڑا ناشکر گزار ہے۔ اور جب ابراہیم نے کہا میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا،

اٰمِنًا	وَّ	اجْنُبْنِيْ	وَ	بَنِيَّ	اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾
امن والا	اور	مجھے بچا	اور	میری اولاد کو	(اس سے) کہ	ہم پرستش کریں	بتوں کی

اور مجھے اور میری اولاد کو اس سے بچا کہ ہم بتوں کی پرستش کریں۔

رَبِّ	اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	فَمَنْ	تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ
میرے رب!	انہوں نے	گمراہ کیا ہے	بہت	لوگوں کو	سوجو	میری پیروی کرے	تو وہ ہے

میرے رب! انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا ہے، سو جو میری پیروی کرے تو وہ

مِنِّيْ	وَ	مَنْ	عَصَانِيْ	فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾	رَبَّنَآ
مجھ سے	اور	جو	میری نافرمانی کرے	تو یقیناً تُو	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	ہمارے رب!

مجھ سے ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو تُو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ ہمارے رب!

اِنِّيْٓ	اَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ	غَيْرِ	ذِيْ زَرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ
میں نے	بسایا ہے	اپنی کچھ اولاد کو	اس وادی میں	جونہیں ہے	کھیتی والی	پاس	تیرے عزت والے گھر کے

میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے پاس اس وادی میں بسایا ہے جہاں کھیتی نہیں۔

رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْئِدَةً	مِّنَ النَّاسِ	تَهْوِيْٓ
ہمارے رب!	تاکہ وہ قائم کریں	نماز	سوتو کردے	دلوں کو	لوگوں کے	مائل

ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں سو تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف

اِلَيْهِمْ	وَ	ارْزُقْهُمْ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾	رَبَّنَآ
ان کی طرف	اور	ان کو رزق دے	پھلوں سے	تاکہ وہ	شکر کریں	ہمارے رب

مائل کردے اور ان کو پھلوں سے رزق دے تاکہ وہ شکر کریں۔ ہمارے رب

اِنَّكَ	تَعْلَمُ	مَا	نُخْفِيْ	وَ	مَا	نُعْلِنُ	وَ	مَا
یقیناً تو	جانتا ہے	جو کچھ	ہم چھپاتے ہیں	اور	جو کچھ	ہم ظاہر کرتے ہیں	اور	نہیں

تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور

يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
چھپی رہتی	اللہ پر	کوئی چیز بھی	زمین میں	اور	نہ	آسمان میں	سب تعریف اللہ کے لیے ہے

اللہ پر کوئی چیز بھی چھپی نہیں رہتی (نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے

الَّذِيْ	وَهَبَ	لِيْ	عَلَى الْكِبَرِ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبِّيْ
جس نے	عطا کیے	مجھے	باوجود بڑھاپے میں	اسماعیل	اور	اسحاق	یقیناً	میرا رب

جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق دیے یقیناً میرا رب

لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾	رَبِّ	اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
سننے والا ہے	دعا کا	میرے رب	مجھے بنا	قائم کرنے والا	نماز کا	اور	میری اولاد میں سے (بھی)

دعا کا سننے والا ہے۔ میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا بنا اور میرے اولاد میں سے (بھی)

رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلْ	دُعَآءِ ﴿۴۰﴾	رَبَّنَا	اغْفِرْ لِيْ	وَ	لِوَالِدَيَّ
ہمارے رب	اور	قبول فرما	میری دعا کو	ہمارے رب!	میری حفاظت فرما	اور	میرے ماں باپ کی

ہمارے رب اور میری دعا کو قبول فرما۔ ہمارے رب! میری حفاظت فرما اور میرے ماں باپ کی

ع 6 7 18

وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ
اور	مومنوں کی بھی	جس دن	قائم ہو	حساب	اور	نہ	تم سمجھو

اور مومنوں کی بھی جس دن حساب قائم ہو۔ اور اللہ کو اس سے بے خبر

اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ	لِيَوْمٍ
اللہ کو	بے خبر	اس سے جو	کرتے ہیں	ظالم	وہ صرف ان (کے معاملہ) کو پیچھے ڈال رہا ہے	اس دن تک

نہ سمجھو جو ظالم کرتے ہیں۔ وہ صرف ان (کے معاملہ) کو اس دن تک پیچھے ڈال رہا ہے۔

تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ	رُءُوْسِهِمْ
جب کھلی رہ جائیں گی	اس میں	آنکھیں	بھاگے جارہے ہوں گے	اٹھائے ہوئے	اپنے سر

جب آنکھیں کھلی رہ جائیں گی۔ بھاگے جارہے ہوں گے اپنے سر اٹھائے ہوئے

لَا	يَرْتَدُّ	اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ	اَفْـِٕدَتُهُمْ	هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾	وَ
نہ	پھرے گی	ان کی طرف	ان کی نگاہ	اور	ان کے دل	خالی ہوں گے	اور

ان کی نگاہ ان کی طرف نہ پھرے گی اور ان کے دل خالی ہوں گے۔ اور

اَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
تو ڈرا	لوگوں کو	اس دن سے	جب ان پر آجائے گا	عذاب	تو کہیں گے	وہ لوگ جو	ظالم ہیں

اس دن سے لوگوں کو ڈرا جب ان پر عذاب آجائے گا جو ظالم ہیں کہیں گے

رَبَّنَآ	اَخِّرْنَآ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَ	نَتَّبِعِ
ہمارے رب	ہمیں تاخیر دے	ایک قریب وقت تک	ہم مانیں	تیری دعوت کو	اور	پیروی کریں
ہمارے رب ہمیں ایک قریب وقت تک تاخیر دے ہم تیری دعوت کو مانیں اور						

الرُّسُلَ	اَوَ لَمْ	تَكُوْنُوْٓا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾
رسولوں کی	اور کیا نہ	تھے تم	کھاتے قسمیں	اس سے پہلے	کہ نہیں	تم پر	زوال آئے گا
رسولوں کی پیروی کریں اور کیا تم پہلے قسمیں نہ کھایا کرتے تھے کہ تم پر زوال نہیں آئے گا۔							

وَّ	سَكَنْتُمْ	فِيْ مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ
اور	تم آباد ہوئے	ان لوگوں کی جگہوں میں	جنہوں نے	ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور
اور تم ان لوگوں کی جگہوں میں آباد ہوئے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور						

تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ	ضَرَبْنَا
کھل چکا ہے	تمہارے لیے	کیسا	ہم نے سلوک کیا	ان سے	اور	ہم نے بیان کیں
تمہارے لیے کھل چکا ہے کہ ہم نے ان سے کیا کیا اور ہم نے تمہارے لیے						

لَكُمُ	الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾	وَ	قَدْ	مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ	وَ	عِنْدَ اللّٰهِ
تمہارے لیے	مثالیں	اور	بلاشبہ	انہوں نے چلی	اپنی چال	اور	اللہ کے اختیار میں ہے
مثالیں بیان کیں۔ اور انہوں نے اپنی چال چلی اور ان کی چال اللہ کے اختیار میں ہے							

مَكْرُهُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾	فَلَا
ان کی چال	اور	گو	ہو	ان کی چال ایسی	کہ ٹل جائیں	اس سے	پہاڑ	سو ہرگز نہ
اور گو ان کی چال ایسی ہی ہو کہ اس سے پہاڑ ٹل جائیں۔ سو یہ								

تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ	مُخْلِفَ	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
گمان کر کہ اللہ	خلاف کرے گا	اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے	یقیناً	اللہ	غالب ہے
گمان نہ کر کہ اللہ اپنے رسولوں سے اپنے وعدے کا خلاف کرے گا، اللہ غالب						

ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ	غَيْرَ الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتُ	وَ
سزا دینے والا	جس دن	بدل جائے گی	یہ زمین	دوسری زمین سے	اور	آسمان بھی	اور
سزا دینے والا ہے۔ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل جائے گی اور آسمان بھی اور							

بَرَزُوْا لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾	وَ	تَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ
لوگ سامنے ہوں گے اللہ کے	اکیلے	سب پر غالب کے	اور	تُو دیکھے گا	مجرموں کو	اس دن
(لوگ) اللہ اکیلے سب پر غالب کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔ اور تُو اس دن مجرموں کو						

مُّقَرَّنِيْنَ	فِي الْاَصْفَادِ ۝۴۹	سَرَابِيْلُهُمْ	مِّنْ قَطِرَانٍ	وَّ	تَغْشٰى
جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	ان کے کرتے ہوں گے	رال کے	اور	ڈھانک لے گی
زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔ ان کے کرتے رال کے ہوں گے اور ان کے					

وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ ۝۵۰	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ
ان کے مونہوں کو	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر نفس کو	وہ جو	اس نے کمایا
مونہوں کو آگ ڈھانک لے گی۔ تاکہ اللہ ہر نفس کو وہ بدلہ دے جو اس نے کمایا						

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ۝۵۱	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ	وَ
بے شک	اللہ	جلد	حساب لینے والا ہے	یہ	کھول کر پہنچا دینا ہے	لوگوں کو	اور
بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ لوگوں کو کھول کر پہنچا دینا ہے							

لِيُنْذَرُوْا	بِهٖ	وَ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ
تاکہ وہ ڈرائے جائیں	اس کے ذریعہ سے	اور	تاکہ وہ جان لیں	کہ صرف وہی (اللہ)	معبود ہے	ایک
تاکہ وہ اس کے ذریعہ سے ڈرائے جائیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہ صرف ایک ہی معبود ہے						

ع 7 11 19

وَّ	لِيَذَّكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۵۲ ع
اور	تاکہ نصیحت حاصل کریں	خالص عقل والے
اور تاکہ خالص عقل والے نصیحت حاصل کریں۔		

اٰيَاتُهَا 99 (15) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (54) رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	قُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ ۝۱
میں اللہ دیکھنے والا ہوں	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	قرآن کی	جو کھول کر بیان کرنے والا ہے
میں اللہ دیکھنے والا ہوں۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور قرآن کی جو کھول کر بیان کرنے والا ہے۔						

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ ۝	ذَرْهُمْ
بسااوقات	چاہیں گے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	کاش کہ	وہ ہوتے	مسلمان	انہیں چھوڑ دو

بسا اوقات کافر چاہیں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔ انہیں چھوڑ دو کھائیں

يَاْكُلُوْا	وَ	يَتَمَتَّعُوْا	وَ	يُلْهِهِمُ	الْاَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ۝
کھائیں	اور	فائدہ اٹھائیں	اور	انہیں غافل کیے رکھا	آرزوئے (دنیا) نے	عنقریب	جان لیں گے

اور فائدہ اٹھائیں اور آرزوئے (دنیا) نے انہیں غافل کیے رکھا عنقریب جان لیں گے۔

وَ	مَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	وَ	لَهَا	كِتَابٌ
اور	نہیں	ہم نے ہلاک کیا	کسی بستی کو	مگر	اس حال میں کہ	اس کے لیے	ایک میعاد

اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لیے ایک میعاد مقرر تھی۔

مَّعْلُوْمٌ ۝	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝
مقرر تھی	نہیں	پہلے جاسکتی	کوئی جماعت	اپنے وقت سے	اور	نہ	وہ پیچھے رہ سکتے ہیں

کوئی جماعت اپنے وقت سے پہلے نہیں جاسکتی اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں۔

وَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	اِنَّكَ	لَمَجْنُوْنٌ ۝
اور	کہتے ہیں	اے شخص کہ	اتاری گئی	جس پر	نصیحت	یقیناً تو	پاگل ہے

اور کہتے ہیں اے شخص جس پر نصیحت اتاری گئی ہے یقیناً تو پاگل ہے۔

لَوْ مَا	تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝	مَا	نُنَزِّلُ
کیوں نہیں	تو لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو	اگر	تو ہے	سچوں میں سے	نہیں	ہم اتارتے

تو فرشتوں کو ہمارے پاس کیوں نہیں لے آتا، اگر تو سچوں میں سے ہے۔ ہم

الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَا	كَانُوْٓا	اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ ۝
فرشتوں کو	مگر	جب حکمت چاہتی ہو	اور	نہ	دی جائے گی	اس وقت	ان کو مہلت بھی

فرشتوں کو نہیں اتارتے مگر جب حکمت چاہتی ہو اور اس وقت ان کو مہلت بھی نہ دی جائے گی۔

اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ۝	وَ
ہم نے خود	اتاری ہے	یہ نصیحت	اور	ہم خود ہی	اس کی	حفاظت کرنے والے ہیں	اور

ہم نے خود یہ نصیحت اتاری ہے اور ہم خود ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝	وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ
بلاشبہ	ہم بھیج چکے ہیں رسول	تجھ سے پہلے	اگلی امتوں میں	اور	نہیں	ان کے پاس آتا رہا

ہم تجھ سے پہلے اگلی امتوں میں رسول بھیج چکے ہیں۔ اور کوئی رسول ان کے

مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ
کوئی رسول	مگر	تھے وہ	اس سے	ہنسی کرتے	اسی طرح	ہم اسے داخل کرتے ہیں

پاس نہیں آتا رہا مگر اس سے وہ ہنسی کرتے تھے۔ اسی طرح ہم اسے مجرموں کے

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	قَدْ	خَلَتْ
مجرموں کے دلوں میں	نہیں	وہ ایمان لاتے	اس پر	اور	بلاشبہ	گزر چکا ہے

دلوں میں داخل کرتے ہیں۔ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کا بھی یہی طریق رہا۔

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾	وَ لَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا
یہی طریق پہلے لوگوں کا	اور اگر	ہم کھول دیں	ان پر	دروازہ	آسمان کا	پس وہ ہو جائیں

اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں پھر وہ اس میں چڑھنے لگیں۔

فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا سُكِّرَتْ	اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ
اس میں	چڑھنے والے	تو کہیں گے	یقیناً پردہ ڈال دیا گیا	ہماری آنکھوں پر	بلکہ	ہم

تو کہیں گے ہماری آنکھوں پر پردہ ڈال دیا گیا، بلکہ ہم وہ لوگ ہیں

قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾	وَ	لَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَّ
وہ لوگ ہیں	جن پر جادو کر دیا گیا ہے	اور	یقیناً	ہم نے بنائے	آسمان میں	ستارے	اور

ع 1 15 1

جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔ اور یقیناً ہم نے آسمان میں ستارے بنائے اور

زَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾	وَ	حَفِظْنٰهَا	مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾	اِلَّا	مَنِ
اسے سجایا	دیکھنے والوں کے لیے	اور	اسے محفوظ کیا	ہر شیطان مردود سے	مگر	جو

اسے دیکھنے والوں کے لیے سجایا۔ اور اسے ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا۔ ہاں جو

اسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾	وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا
چھپ کر	کچھ سن لے	تو اسے آلیتا ہے	انگارا	روشن کرنے والا	اور	زمین کو	ہم نے پھیلایا

چھپ کر کچھ سن لے تو اسے روشن کرنے والا انگارا آلیتا ہے۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا

وَ	اَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اور	ہم نے بنائے	اس میں	پہاڑ	اور	ہم نے اگائی	اس میں	ہر ایک چیز

اور ہم نے اس میں پہاڑ بنائے اور اس میں ہم نے ہر ایک چیز اندازہ کی ہوئی اگائی۔

مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾	وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَ	مَنْ
اندازہ کی ہوئی	اور	ہم نے بنایا	تمہارے لیے	اس میں	روزی کا سامان	اور	اس کے لیے

اور تمہارے لیے اس میں روزی کا سامان بنایا اور اس کے لیے (بھی)

لَّسْتُمْ	لَهٗ	بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	اِنْ	مِّنْ شَیْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا
نہیں تم دیتے	جسے	رزق	اور	نہیں ہے	کوئی چیز	مگر	ہمارے پاس

جسے تم رزق نہیں دیتے۔ اور کوئی چیز نہیں مگر اس کے خزانے ہمارے ہی پاس ہیں

خَزَآئِنُهٗ	وَ	مَا	نُنَزِّلُهٗۤ	اِلَّا	بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾	وَ	اَرْسَلْنَا
اس کے خزانے	اور	نہیں	ہم اسے اتارتے	مگر	ایک مناسب اندازے سے	اور	ہم بھیجتے ہیں

اور ہم اسے ایک مناسب اندازے سے اتارتے رہتے ہیں۔ اور ہم

الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	وَ
ہواؤں کو	(پانی سے) بھری ہوئی	تب ہم اتارتے ہیں	بادل سے	پانی	پھر ہم وہ تمہیں پلاتے ہیں	اور

(پانی سے) بھری ہوئی ہواؤں کو بھیجتے ہیں۔ تب ہم بادل سے پانی اتارتے ہیں، پھر ہم وہ تمہیں پلاتے ہیں اور

مَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾	وَ	اِنَّا لَنَحْنُ	نُحْيٖ	وَ	نُمِيْتُ
نہیں	تم	اس کا	خزانہ رکھتے	اور	یقیناً ہم ہی	زندہ کرتے	اور	مارتے ہیں

تم اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔ اور یقیناً ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں

وَ	نَحْنُ	الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	ہم ہی	وارث ہیں	اور	بلاشبہ	ہم خوب جانتے ہیں	آگے بڑھنے والوں کو	تم میں سے

اور ہم ہی وارث ہیں۔ اور ہم تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو

وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ
اور	بلاشبہ	ہم جانتے ہیں	پیچھے رہنے والوں کو بھی	اور	یقیناً	تیرا رب	وہ	انہیں اکٹھا کرے گا

خوب جانتے ہیں اور ہم پیچھے رہنے والوں کو بھی جانتے ہیں۔ اور تیرا رب انہیں اکٹھا کرے گا،

اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ
یقیناً وہ	حکمت والا	علم والا ہے	اور	بلاشبہ	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	سوکھی ہوئی مٹی سے

وہ حکمت والا علم والا ہے۔ اور ہم نے انسان کو سوکھی ہوئی مٹی سے سیاہ کیچڑ سے

مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾	وَ	الْجَآنَّ	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾
سیاہ کیچڑ سے جو متغیر ہو چکا ہو	اور	جنوں کو	ہم نے پیدا کیا	اس سے پہلے	تیز آگ سے

جو متغیر ہو چکا ہو پیدا کیا۔ اور جنوں کو ہم نے (اس سے) پہلے تیز آگ سے پیدا کیا۔

وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا
اور	جب	کہا	تیرے رب نے	فرشتوں سے	یقیناً میں	پیدا کرنے والا ہوں	انسان کو

اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں انسان کو سوکھی ہوئی مٹی سیاہ کیچڑ سے

مِّنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَ	نَفَخْتُ
سوکھی ہوئی مٹی	سیاہ کیچڑ سے جو متغیر ہو چکا ہو	سو جب	میں اسے تکمیل کو پہنچاؤں	اور	پھونکوں
جو متغیر ہو چکا ہو پیدا کرنے والا ہوں۔ سو جب میں اسے تکمیل کو پہنچاؤں اور					

فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾	فَسَجَدَ
اس میں	اپنی روح	تو تم گر پڑنا	اس کے لیے	فرمانبرداری کرتے ہوئے	پس فرمانبرداری کی
اپنی روح اس میں پھونکوں تو تم اس کے لیے فرمانبرداری کرتے ہوئے گر پڑنا۔ پس					

الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ
فرشتوں نے	کل سب کے سب نے	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا	یہ کہ	وہ ہو
کل فرشتوں سب کے سب نے فرمانبرداری کی۔ مگر ابلیس (نے نہ کی) اس نے انکار کیا کہ						

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا لَكَ	اَلَّا	تَكُوْنَ
فرمانبرداری کرنے والوں کے ساتھ	فرمایا	اے ابلیس	کیا وجہ ہے کہ	نہیں	ہوا تو
فرمانبرداری کرنے والوں کے ساتھ ہو۔ فرمایا اے ابلیس کیا وجہ ہے کہ تو					

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾	قَالَ	لَمْ	اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ
فرمانبرداری کرنے والوں کے ساتھ	اس نے کہا	نہیں	ہو سکتا مجھ سے	میں فرمانبرداری کروں	ایک انسان کی
فرمانبرداری کرنے والوں کے ساتھ نہیں ہوتا؟ اس نے کہا مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں					

خَلَقْتَهٗ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا
جسے تو نے پیدا کیا	سوکھی ہوئی مٹی سے	متغیر شدہ کیچڑ سے	کہا	تو نکل جا	اس (حالت) سے
ایک انسان کی فرمانبرداری کروں جسے تو نے سوکھی ہوئی مٹی سے متغیر شدہ کیچڑ سے پیدا کیا ہے۔ کہا					

فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾	قَالَ
کیونکہ تو	دور کیا گیا ہے	اور	بے شک	تجھ پر	لعنت ہے	قیامت کے دن تک	کہا
تو اس (حالت) سے نکل جا کیونکہ تو دور کیا گیا ہے۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے۔ کہا							

رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾	قَالَ	فَاِنَّكَ
میرے رب	تو مجھے مہلت دے	اس دن تک	جب وہ اُٹھائے جائیں گے	کہا	بے شک تو
کہا میرے رب تو مجھے اس دن تک مہلت دے جس دن وہ اٹھائے جائیں گے۔ کہا تو					

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾	اِلٰى يَوْمِ	الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ
ان میں سے ہے جنہیں مہلت دی گئی	ایک دن تک	معلوم وقت کے	کہا	میرے رب	جیسا کہ
ان میں سے ہے جنہیں مہلت دی گئی۔ ایک معلوم وقت کے دن تک۔ کہا میرے رب جیسا					

اَغْوَيْتَنِيْ	لَاُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ
تو نے مجھے گمراہ ٹھہرایا	میں خوبصورت بنا کر دکھاؤں گا	انہیں (گناہ)	زمین میں	اور	ناکام رکھوں گا
تو نے مجھے گمراہ ٹھہرایا میں انہیں زمین میں (نافرمانی کو) خوبصورت بنا کر دکھاؤں گا اور ان سب کو (حصول مقصد میں)					

اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	قَالَ	هٰذَا	صِرَاطٌ
ان سب کو	سوائے	تیرے بندوں کے	جوان میں سے	خالص کیے گئے ہیں	فرمایا	یہ	راستہ
ناکام رکھوں گا۔ سوائے تیرے بندوں کے جو ان میں سے خالص کیے گئے ہیں۔ فرمایا یہ							

عَلَيَّ	مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾	اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا
میری طرف ہے	سیدھا	یہ کہ	میرے بندے	نہیں ہے	تیرا	ان پر	کوئی غلبہ	مگر
سیدھا رستہ میری طرف ہے۔ کہ میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں مگر								

مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾
جو	تیرے پیچھے چلے	جاہلوں میں سے	اور	یقیناً	دوزخ ہے	وعدہ کی جگہ	ان سب کے
جو جاہلوں میں سے تیرے پیچھے چلے۔ اور یقیناً ان سب کے وعدہ کی جگہ دوزخ ہے۔							

ع 3 19 3

لَهَا	سَبْعَةُ اَبْوَابٍ	لِكُلِّ بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾
اس کے	سات دروازے ہیں	ہر دروازے کے لیے	ان میں سے	ایک حصہ ہے	الگ کر دیا گیا
اس کے سات دروازے ہیں، ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے ایک حصہ الگ کر دیا گیا ہے۔					

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ
بے شک	متقی	باغوں میں	اور	چشموں میں (رہیں گے)	ان میں داخل ہو جاؤ	سلامتی سے
متقی باغوں اور چشموں میں رہیں گے۔ ان میں سلامتی سے امن کی حالت میں داخل ہو جاؤ۔						

اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ	اِخْوَانًا
امن کی حالت میں	اور	ہم نکال دیں گے	جو کچھ	ان کے دلوں میں ہوگی	کدورت	وہ بھائی بھائی
اور جو ان کے دلوں میں کچھ کدورت ہوگی ہم اسے نکال دیں گے۔ وہ بھائی بھائی						

عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾	لَا	يَمَسُّهُمْ	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	مَا
تختوں پر	آمنے سامنے ہوں گے	نہیں	انہیں پہنچے گی	ان میں	کوئی تکلیف	اور	نہ
تختوں پر آمنے سامنے ہوں گے۔ انہیں ان میں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ							

هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾	نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّيْٓ اَنَا	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾
وہ	وہاں سے	نکالے جائیں گے	خبر دے دو	میرے بندوں کو	کہ یقیناً میں	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہوں
وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں۔ اور							

وَ	اَنَّ	عَذَابِیْ	هُوَ	الْعَذَابُ	الْاَلِیْمُ ﴿۵۰﴾	وَ	نَبِّئْهُمْ	عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۵۱﴾	وقف لازم
اور	بلاشبہ	میراعذاب	وہی	عذاب ہے	دردناک	اور	انہیں خبردے دو	ابراہیم کے مہمانوں کی	

کہ میرا عذاب دردناک عذاب ہے۔ اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کی خبر دے دو۔

اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَیْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا	مِنْكُمْ
جب	وہ آئے	اس کے پاس	تو کہا	سلامتی ہو	انہوں نے کہا	ہم	تم سے

جب وہ اس کے پاس آئے تو کہا سلامتی ہو۔ انہوں نے کہا ہم تم سے

وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾	قَالُوْا	لَا	تَوْجَلْ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ	عَلِیْمٍ ﴿۵۳﴾
ڈرتے ہیں	انہوں نے کہا	نہیں	ڈر	ہم	تجھے خوشخبری دیتے ہیں	ایک لڑکے کی	صاحب علم

ڈرتے ہیں۔ انہوں نے کہا ڈر نہیں ہم تجھے ایک صاحب علم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔

قَالَ	اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ	عَلٰٓی	اَنْ مَّسَّنِیَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ
اس نے کہا	کیاتم مجھے خوشخبری دیتے ہو	حالانکہ	مجھے آلیا ہے	بڑھاپے نے	توتم کاہے کی

اس نے کہا کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو حالانکہ مجھے بڑھاپے نے آلیا ہے تو تم کاہے کی

تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُنْ
خوش خبری دیتے ہو	انہوں نے کہا	ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں	حق کے ساتھ	پس نہ	تو ہو

خوش خبری دیتے ہو۔ انہوں نے کہا ہم حق کے ساتھ تجھے خوشخبری دیتے ہیں۔ پس تو ناامیدوں

مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ ﴿۵۵﴾	قَالَ	وَ	مَنْ	یَّقْنَطُ	مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ	اِلَّا
ناامیدوں میں سے	اس نے کہا	اور	کون	مایوس ہوسکتا ہے	اپنے رب کی رحمت سے	سوائے

میں سے نہ ہو۔ اس نے کہا اور سوائے گمراہوں کے اپنے رب کی رحمت سے کون

الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ
گمراہوں کے	کہا	پھر کیا	مقصد ہے تمہارا؟	اے رسولو!	انہوں نے کہا	ہم	بھیجے گئے ہیں

مایوس ہوسکتا ہے۔ کہا، تو اے رسولو! تمہارا کام کیا ہے؟ انہوں نے کہا، ہم ایک مجرم قوم کی

اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۵۸﴾	اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ	اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۹﴾
ایک مجرم قوم کی طرف	سوائے	لوط کے پیروؤں کے	ہم	ضرور بچالیں گے	ان سب کو

طرف بھیجے گئے ہیں۔ سوائے لوط کے پیروؤں کے ہم ان سب کو ضرور بچالیں گے۔

اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ	اِنَّهَا	لَمِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۶۰﴾	فَلَمَّا
مگر	اس کی عورت	ہم مقدر کرچکے ہیں	کہ بے شک وہ	پیچھے رہنے والوں میں سے ہو	سوجب

ع 4 16 4

مگر اس کی عورت ہم مقدر کرچکے ہیں کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہو۔ سو جب

جَآءَ	اٰلَ لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾	قَالُوْا
آئے	لوط کی آل کے پاس	وہ رسول	انہوں نے کہا	تم	اجنبی لوگ ہو	انہوں نے کہا

رسول لوط کی آل کے پاس آئے۔ انہوں نے کہا تم اجنبی لوگ ہو۔ انہوں نے کہا

بَلْ	جِئْنٰكَ بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾	وَ	اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ
بلکہ	ہم وہ بات تیرے پاس لائے ہیں	تھے وہ	جس میں	جھگڑتے	اور	ہم حق کے ساتھ تیرے پاس آئے ہیں

بلکہ ہم وہ بات تیرے پاس لائے ہیں جس میں یہ جھگڑتے تھے اور ہم حق کے ساتھ تیرے پاس آئے ہیں

وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾	فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ	وَ	اتَّبِعْ
اور	یقیناً ہم	سچے ہیں	سو اپنے اہل کو لے کر چلا جا	کچھ رات رہے	اور	خود چل

اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ سو اپنے اہل کو کچھ رات رہے لے کر چلا جا اور خود

اَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	وَّ	امْضُوْا
ان کے پیچھے	اور	نہ	پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی شخص	اور	تم چلے جاؤ

ان کے پیچھے چل اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور چلے جاؤ

حَيْثُ	تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾	وَ	قَضَيْنَآ	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ الْاَمْرَ	اَنَّ
جہاں	تمہیں حکم دیا گیا ہے	اور	ہم نے فیصلہ کر دیا	اس کے ساتھ	اس بات کا	یہ کہ

جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ اور ہم نے اس کے ساتھ اس بات کا فیصلہ کر دیا کہ

دَابِرَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَقْطُوْعٌ	مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾	وَ	جَآءَ	اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ
جڑ	ان لوگوں کی	کاٹ دی جائے گی	صبح ہوتے ہی	اور	آئے	شہر کے لوگ

ان کی جڑ صبح ہوتے ہی کاٹ دی جائے گی۔ اور شہر کے لوگ خوش خوش آئے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾	قَالَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	ضَيْفِيْ	فَلَا	تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾
خوش خوش	(لوط نے) کہا	بے شک	یہ لوگ	میرے مہمان ہیں	تو نہ	تم مجھے رسوا کرو

(لوط نے) کہا یہ میرے مہمان ہیں تو تم مجھے رسوا نہ کرو۔

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾	قَالُوْٓا	اَوَ لَمْ	نَنْهَكَ
اور	تقویٰ کرو	اللہ کا	اور	نہ	مجھے ذلیل کرو	انہوں نے کہا	کیا نہیں	ہم نے تمہیں روکا

اور اللہ کا تقویٰ کرو اور مجھے ذلیل نہ کرو۔ انہوں نے کہا کیا ہم نے تمہیں جہان (کے لوگوں)

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾	قَالَ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنٰتِيْٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾
جہان (کے لوگوں) سے	کہا	یہ	میری بیٹیاں ہیں	اگر	تم	(ان سے نکاح) کرنا چاہتے ہو

سے روکا نہیں۔ کہا یہ میری بیٹیاں ہیں اگر تم (ان سے نکاح) کرنا چاہتے ہو۔

لَعَمْرُكَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ
تیری زندگی کی قسم	یقیناً وہ	اپنی بدمستی میں	اندھے ہو رہے تھے	سو انہیں آ پکڑا	ایک خطرناک آواز نے

تیری زندگی کی قسم وہ اپنی بدمستی میں اندھے ہو رہے تھے۔ سو ایک خطرناک آواز نے

مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾	فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا سَافِلَهَا	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً
سورج نکلتے ہی	پس ہم نے کر دیا	اسے تہ و بالا	اور	ہم نے برسائے	ان پر	پتھر

انہیں سورج نکلتے ہی آ پکڑا۔ پس ہم نے اسے تہ و بالا کر دیا اور ہم نے ان پر

مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾	وَ	اِنَّهَا
سخت قسم کے	یقیناً	اس میں	نشان ہیں	فراست والوں کے لیے	اور	وہ (شہر)

سخت پتھر برسائے۔ یقیناً اس میں فراست والوں کے لیے نشان ہیں۔ اور وہ (شہر)

لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾	وَ	اِنْ	كَانَ
ایک دائمی رستے پر ہے	یقیناً	اس میں	نشان ہیں	مومنوں کے لیے	اور	بلاشبہ	تھے

ایک دائمی رستے پر ہے۔ یقیناً اس میں مومنوں کے لیے نشان ہیں۔ اور

اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَ	اِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾	
بَن کے رہنے والے	ظالم	سو ہم نے سزا دی	انہیں	اور	یہ دونوں (شہر)	کھلے رستے پر ہیں	

وقف لازم ع 5 19 5

بَن کے رہنے والے بھی ظالم تھے۔ سو ہم نے انہیں سزا دی اور یہ دونوں (شہر) کھلے رستے پر ہیں۔

وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ
اور	یقیناً	جھٹلایا	حجر کے رہنے والوں نے	رسولوں کو	اور	ہم نے انہیں دیں

اور حجر کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ اور ہم نے انہیں

اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾	وَ	كَانُوْا	يَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ
اپنی آیتیں	تو وہ ہوئے	ان سے	منہ پھیر لینے والے	اور	تھے وہ	تراش کر	پہاڑوں کو

اپنی آیتیں دیں تو وہ ان سے منہ پھیر لینے والے ہوئے۔ اور وہ امن میں پہاڑوں کو تراش کر

بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾	فَمَآ
گھر بناتے	امن میں	سو انہیں آلیا	سخت آواز نے	صبح ہوتے ہی	پس نہ

گھر بناتے تھے۔ سو صبح ہوتے ہی انہیں سخت آواز نے آلیا۔ پس جو

اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾	وَ	مَا	خَلَقْنَا
کسی کام آیا	ان کے	جو کچھ	تھے وہ	کماتے	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا

کچھ وہ کماتے تھے ان کے کسی کام نہ آیا۔ اور ہم نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور

اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے اور

اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾	اِنَّ	رَبَّكَ
یقیناً	(موعود) گھڑی	آنے والی ہے	سودرگزر کر	درگزر کرنا	خوبی سے	بلاشبہ	تیرارب

یقیناً (موعود) گھڑی آنے والی ہے۔ سو خوبی سے درگزر کرتے رہو۔ تیرا رب

هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ الْمَثَانِيْ
وہی	سب کا پیدا کرنے والا	جاننے والا ہے	اور	تحقیق	ہم نے تجھے دیں	سات (آیتیں)	بار بار دہرائی گئی

سب کا پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔ اور ہم نے ہی تجھے سات بار بار دہرائی گئی (آیتیں)

وَ	الْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى مَا	مَتَّعْنَا
اور	قرآن	عظمت والا	نہ	تولگا	اپنی آنکھوں کو	اس طرف جو	ہم نے دیا ہے

اور عظمت والا قرآن دیا ہے۔ تو اپنی آنکھوں کو اس طرف نہ لگا جو ہم نے ان میں سے

بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ
اس کے ساتھ	کئی قسم کے لوگوں کو	ان میں سے	اور	نہ	توغم کھا	ان کے لیے	اور

کئی قسم کے لوگوں کو چند روزہ سامان دیا ہے اور ان کے لیے غم نہ کھا اور

اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾	وَ	قُلْ	اِنِّيْٓ اَنَا	النَّذِيْرُ	الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾
توجھکا	اپنے بازوؤں کو	مومنوں کے لیے	اور	کہہ	یقیناً میں	ڈرانے والا ہوں	کھلے طور پر

مومنوں کے لیے اپنے بازوؤں کو جھکا۔ اور کہہ میں کھلے طور پر ڈرانے والا ہوں۔

كَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾	الَّذِيْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ	عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾
جس طرح	ہم نے اتارا	قسمیں کھانے والوں پر	جنہوں نے	کردیا	قرآن کو	ٹکڑے ٹکڑے

جس طرح ہم نے قسمیں کھانے والوں پر اتارا۔ جنہوں نے قران کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔

فَوَرَبِّكَ	لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾	عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾
سوتیرے رب کی قسم	ہم ضرور پوچھیں گے	ان سب سے	اس چیز سے جو	تھے وہ	عمل کرتے

سو تیرے رب کی قسم ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے۔ جو وہ عمل کرتے تھے۔

فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾	اِنَّا	كَفَيْنٰكَ
سوکھول کر کہہ دے	جو	تجھے حکم دیا جاتا ہے	اور	خیال نہ کر	مشرکوں کا	ہم	کافی ہیں

سو کھول کر کہہ دے جو تجھے حکم دیا جاتا ہے اور مشرکوں کا خیال نہ کر۔ ہم تیری طرف

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَسَوْفَ
ہنسی کرنے والوں سے	وہ لوگ جو	قرار دیتے ہیں	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	سوعنقریب
ہنسی کرنے والوں (کی سزا) کے لیے کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود قرار دیتے ہیں سوعنقریب						

يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ	صَدْرُكَ
جان لیں گے	اور	تحقیق	ہم جانتے ہیں	کہ بے شک تو	تنگ پڑتا ہے	تیرا دل
جان لیں گے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تیرا دل اس سے تنگ پڑتا ہے						

بِمَا	يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾
اس سے جو	یہ کہتے ہیں	سوتسبیح کرتا رہ	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	ہوجا	سجدہ کرنے والوں میں سے
جو یہ کہتے ہیں۔ سو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتا رہ اور سجدہ کرنے والوں میں رہ۔						

ع 6 20 6

وَ	اعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾
اور	عبادت کرتا رہ	اپنے رب کی	یہاں تک کہ	تجھ پر موت آجائے۔
اور اپنے رب کی عبادت کرتا رہ یہاں تک کہ تجھ پر موت آجائے۔				

اٰيَاتُهَا 128 (16) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (70) رُكُوْعَاتُهَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَتٰۤى	اَمْرُ اللّٰهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْهُ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى
آ گیا	اللہ کا حکم	سومت	جلدی کرو اس کے لیے	وہ پاک ہے	اور	اس سے بلند ہے
اللہ کا حکم آ گیا سو اس کے لیے جلدی مت کرو۔ وہ پاک ہے اور اس سے بلند ہے						

عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾	يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
جو وہ	شریک بناتے ہیں	وہ اتارتا ہے	فرشتوں کو	وحی کے ساتھ	اپنے حکم سے	جس پر چاہتا ہے
جو وہ شریک بناتے ہیں۔ وہ فرشتوں کو وحی کے ساتھ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے						

مِنْ عِبَادِهٖۤ	اَنْ	اَنْذِرُوْۤا	اَنَّهٗ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّاۤ	اَنَا
اپنے بندوں میں سے	یہ کہ	تم بتادو	کہ بے شک	نہیں	کوئی معبود	سوائے	میرے
اتارتا ہے کہ بتادو کہ میرے سوائے کوئی معبود نہیں سو میرا تقویٰ اختیار کرو۔							

فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا
میرا تقویٰ اختیار کرو	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	حق کے ساتھ	وہ بلند ہے	اس سے جو
اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، وہ اس سے بلند ہے جو							

يُشْرِكُوْنَ ۝۵۶	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۷
وہ شریک بناتے ہیں	پیدا کیا	انسان کو	نطفہ سے	پھر دیکھو	وہ	کھلم کھلا جھگڑا کرنے والا ہے

وہ شریک بناتے ہیں۔ انسان کو نطفہ سے پیدا کیا۔ پھر دیکھو وہ کھلم کھلا جھگڑا کرنے والا ہے۔

وَ	الْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ	فِيْهَا	دِفْءٌ	وَّ
اور	چارپایوں کو	اسی نے پیدا کیا	تمہارے لیے	ان میں	گرمی کا سامان ہے	اور

اور چارپایوں کو اسی نے پیدا کیا تمہارے لیے ان میں گرمی کا سامان ہے اور

مَنَافِعُ	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ۝۵	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ
کئی فائدے ہیں	اور	ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور	تمہارے لیے	ان میں	خوبصورتی کا سامان

کئی فائدے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لیے ان میں خوبصورتی کا سامان ہے

حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ	وَ	حِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ ۝۶	وَ	تَحْمِلُ
جب	تم شام کو (انہیں) واپس لاتے ہو	اور	جب	چرانے لے جاتے ہو	اور	وہ اُٹھالے جاتے ہیں

جب تم شام کو (انہیں) واپس لاتے ہو اور جب چرانے لے جاتے ہو۔ اور وہ

اَثْقَالَكُمْ	اِلٰى بَلَدٍ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا	بٰلِغِيْهِ	اِلَّا	بِشِقِّ
تمہارے بوجھ	ایسے مقامات کی طرف	نہیں	تھے تم	پہنچ سکتے جہاں	سوائے	مشقت میں ڈالنے کے

تمہارے بوجھ ایسے مقامات کی طرف اٹھالے جاتے ہیں جہاں تم سوائے جانوں کو

الْاَنْفُسِ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۝۷	وَّ	الْخَيْلَ	وَ	الْبِغَالَ
اپنی جانوں کو	یقیناً	تمہارا رب	مہربان	رحم کرنے والا ہے	اور	گھوڑے	اور	خچریں

مشقت میں ڈالنے کے نہیں پہنچ سکتے تھے۔ یقیناً تمہارا رب مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچریں

وَ	الْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا	وَ	زِيْنَةً	وَ	يَخْلُقُ	مَا
اور	گدھے	تاکہ تم ان پر سوار ہو	اور	زینت کا سامان ہو	اور	وہ پیدا کرتا رہتا ہے	وہ کچھ جو

اور گدھے (پیدا کیے) تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کا سامان ہو اور وہ وہ کچھ پیدا کرتا رہتا ہے جو

لَا	تَعْلَمُوْنَ ۝۸	وَ	عَلَى اللّٰهِ	قَصْدُ السَّبِيْلِ	وَ	مِنْهَا	جَآئِرٌ
نہیں	تم جانتے	اور	اللہ پر ہی ہے	سیدھی راہ پر چلانا	اور	بعض ان میں سے	ٹیڑھی ہیں

تم نہیں جانتے۔ اور اللہ پر ہی سیدھی راہ پر چلانا ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں

ع 1 9 7

وَ	لَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۝۹	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
اور	اگر	وہ چاہتا	تو ہدایت کرتا	تم سب کو	وہی ہے جو	اتارتا ہے	آسمان سے	پانی

اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت کرتا۔ وہی ہے جو تمہارے لیے بادل سے پانی اتارتا ہے

لَّكُمْ	مِّنْهُ	شَرَابٌ	وَّ	مِنْهُ	شَجَرٌ	فِيْهِ
تمہارے لیے	اس سے	پینے کے کام آتا ہے	اور	اس سے	درخت (پرورش پاتے) ہیں	جن میں
اس سے پینے کے کام آتا ہے اور اس سے درخت (پرورش پاتے) ہیں جن میں تم چراتے ہو۔						

تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَ	الزَّيْتُوْنَ	وَ	النَّخِيْلَ
تم چراتے ہو	وہ اگاتا ہے	تمہارے لیے	اسی سے	کھیتی	اور	زیتون	اور	کھجور
اسی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور								

وَ	الْاَعْنَابَ	وَ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
اور	انگور	اور	ہر قسم کے پھل	یقیناً	اس میں	نشان ہے	ان لوگوں کے لیے جو
اور انگور اور ہر قسم کے پھل۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہے جو							

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	وَ
فکر کرتے ہیں	اور	اس نے کام میں لگا رکھا ہے	تمہارے لیے	رات کو	اور	دن کو	اور
فکر کرتے ہیں۔ اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن کو اور سورج اور							

الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	وَ	النُّجُوْمُ	مُسَخَّرٰتٌۢ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ
سورج کو	اور	چاند کو	اور	ستارے بھی	کام میں لگے ہوئے ہیں	اس کے حکم سے	یقیناً
چاند کو کام میں لگا رکھا ہے اور ستارے بھی اس کے حکم سے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ یقیناً							

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾	وَ	مَا	ذَرَاَ
اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	عقل سے کام لیتے ہیں	اور	جو کچھ	اس نے پیدا کیا
اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور جو کچھ اس نے						

لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
تمہارے لیے	زمین میں	مختلف ہیں	اس کے رنگ	یقیناً	اس میں	نشان ہے	ان لوگوں کے لیے جو
تمہارے لیے زمین میں پیدا کیا ہے اس کے مختلف رنگ ہیں۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہے جو							

يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾	وَ	هُوَ الَّذِيْ	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا
نصیحت حاصل کرتے ہیں	اور	وہی ہے جس نے	کام میں لگا رکھا ہے	سمندر کو	تاکہ تم کھاؤ
نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے سمندر کو کام میں لگا رکھا ہے تاکہ تم					

مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّ	تَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا
اس سے	گوشت	تازہ	اور	تم نکالتے ہو	اس سے	زیور	جنہیں تم پہنتے ہو
اس سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے (موتیوں کے) زیور نکالو جنہیں تم پہنتے ہو							

وَ	تَرَى	الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ
اور	تو دیکھتا ہے	کشتیوں کو	پھاڑتی چلی جاتی ہیں	اسے	اور	تاکہ تم طلب کرو	اس کا فضل

اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے اسے پھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اس کا فضل طلب کرو

وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾	وَ	اَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ
اور	تاکہ	تم شکر کرو	اور	اس نے ڈالے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تاکہ

اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور اس نے زمین میں پہاڑ ڈالے تاکہ

تَمِيْدَ	بِكُمْ	وَ	اَنْهٰرًا	وَّ	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾	وَ
وہ کھانے کا سامان دیں	تمہیں	اور	دریا	اور	راستے (بنائے)	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور

وہ تمہیں کھانے کا سامان دیں اور دریا اور راستے (بنائے) تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور

عَلٰمٰتٍ	وَ	بِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾	اَفَمَنْ	يَّخْلُقُ
بڑے بڑے نشان	اور	ستاروں سے	وہ	راہ پاتے ہیں	تو کیا وہ	جو پیدا کرتا ہے

بڑے بڑے نشان اور ستاروں سے وہ راہ پاتے ہیں۔ تو کیا جو پیدا کرتا ہے

كَمَنْ	لَّا	يَخْلُقُ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾	وَ	اِنْ	تَعُدُّوْا
اس کی طرح ہے	نہیں	جو پیدا کرتا	سو کیوں نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	اور	اگر	تم گننا چاہو

وہ اس کی طرح ہے جو پیدا نہیں کرتا۔ سو کیوں تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ اور اگر

نِعْمَةَ اللّٰهِ	لَا	تُحْصُوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾
اللہ کی نعمتوں کو	تو نہ	تم انہیں گن سکو گے	یقیناً	اللہ	حفاظت کرنے والا	رحم کرنے والا ہے

اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو انہیں گن نہ سکو گے یقیناً اللہ حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَ	الَّذِيْنَ
اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	وہ جنہیں

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور وہ جنہیں

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا	يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾
یہ پکارتے ہیں	اللہ کے سوائے	نہیں	وہ پیدا کرتے	کوئی چیز	اور	وہ	خود پیدا کیے گئے ہیں

یہ اللہ کے سوائے پکارتے ہیں وہ کوئی چیز پیدا نہیں کرتے اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔

اَمْوَاتٌ	غَيْرُ اَحْيَآءٍ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع
مُردے ہیں	نہ زندہ	اور	نہیں	وہ جانتے	کہ کب	وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے

مردے ہیں نہ زندہ اور وہ نہیں جانتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

ع 2 12 8

اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَالَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ
تمہارا معبود	ایک ہی معبود ہے	سو جو لوگ	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	ان کے دل	انکاری ہیں

تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل انکاری ہیں

وَّ	هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾	لَا جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ
اور	وہ	تکبر کرتے ہیں	حق یہی ہے	بے شک	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں

اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ حق یہی ہے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾	وَ	اِذَا
اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	یقیناً وہ	نہیں	پسند کرتا	تکبر کرنے والوں کو	اور	جب

اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب

قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾
کہا جاتا ہے	انہیں	کیا ہے جو	اتارا ہے	تمہارے رب نے	کہتے ہیں	کہانیاں	پہلوں کی

انہیں کہا جاتا ہے تمہارے رب نے کیا اتارا ہے کہتے ہیں پہلوں کی کہانیاں۔

لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	مِنْ اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ
تاکہ وہ اٹھائیں	اپنے بوجھ	پورے	قیامت کے دن	اور	بوجھ	ان لوگوں کے بھی جنہیں

کہ اپنے بوجھ قیامت کے دن پورے اٹھائیں گے اور ان کے بوجھوں سے جنہیں

ع 3 4 9

يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾	قَدْ
وہ گمراہ کرتے ہیں	بغیر علم کے	سنو!	برا ہے	جو کچھ	وہ اٹھاتے ہیں	بلاشبہ

وہ علم کے بغیر گمراہ کرتے ہیں۔ سنو! برا بوجھ ہے جو وہ اٹھاتے ہیں۔

مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِّنَ الْقَوَاعِدِ
تدبیریں کیں	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	سو گرایا	اللہ نے	ان کی عمارت کو	بنیادوں سے

انہوں نے بھی (حق کے خلاف) تدبیریں کیں جو ان سے پہلے تھے سو اللہ نے

فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	اَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ
سو آ گری	ان پر	چھت	ان کے اوپر سے	اور	ان پر آ پہنچا	عذاب	جہاں سے

ان کی عمارت کو بنیادوں سے گرایا، سو چھت ان کے اوپر سے ان پر آ گری اور عذاب ان پر آ پہنچا

لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾	ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	اَيْنَ
نہ	انہیں خیال تھا	پھر	قیامت کے دن	انہیں رسوا کرے گا	اور	کہے گا	کہاں ہیں

جہاں سے انہیں خیال نہ تھا۔ پر قیامت کے دن انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا

شُرَكَآءِیَ	الَّذِیْنَ	كُنْتُمْ	تُشَآقُّوْنَ	فِیْهِمْ	قَالَ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا
میرے شریک	وہ جو	تھے تم	(حق کی) مخالفت کرتے	ان کی	کہیں گے	وہ لوگ جنہیں	دیا گیا ہے
میرے شریک کہاں ہیں جن میں تم (حق کی) مخالفت کرتے تھے، جنہیں علم							

الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْیَ	الْیَوْمَ	وَ	السُّوْٓءَ	عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ۙ﴿۲۷﴾	الَّذِیْنَ
علم	بلاشبہ	رسوائی ہے	آج کے دن	اور	خرابی	کافروں پر	وہ لوگ کہ
دیا گیا ہے کہیں گے آج کی رسوائی اور خرابی کافروں پر ہے۔ جن کی							

تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِیْٓ	اَنْفُسِهِمْ	فَاَلْقَوُا
جانیں قبض کرتے ہیں	فرشتے	(درآنحالیکہ) وہ ظلم کرنے والے ہیں	اپنی جانوں پر	تب وہ ظاہر کریں گے
جانیں فرشتے قبض کرتے ہیں (درآنحالیکہ) وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں۔ تب وہ				

السَّلَمَ	مَا	كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ سُوْٓءٍ	بَلٰٓی	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِیْمٌۢ
فرمانبرداری	نہیں	ہم	کرتے تھے	کوئی بدی	ہاں	بلاشبہ	اللہ	خوب جانتا ہے
فرمانبرداری ظاہر کریں گے (کہیں گے) ہم کوئی بدی نہیں کرتے تھے، ہاں اللہ خوب جانتا ہے								

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾	فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا
جو	تم تھے	کرتے	سو داخل ہو جاؤ	دوزخ کے دروازوں میں	ہمیشہ رہو گے	اسی میں
جو تم کرتے تھے۔ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اسی میں رہو گے۔						

فَلَبِئْسَ	مَثْوَی	الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۲۹﴾	وَ	قِیْلَ	لِلَّذِیْنَ	اتَّقَوْا	مَاذَآ
یقیناً برا ہے	ٹھکانا	متکبروں کا	اور	کہا جاتا ہے	انہیں جو	تقویٰ کرتے ہیں	کیا ہے
یقیناً متکبروں کا ٹھکانا بہت برا ہے۔ اور جو تقویٰ کرتے ہیں انہیں کہا جاتا ہے							

اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْا	خَیْرًا	لِلَّذِیْنَ	اَحْسَنُوْا	فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا
اتارا	تمہارے رب نے	کہتے ہیں	بھلائی	جو لوگ	نیکی کرتے ہیں	ان کے لیے اس دنیا میں بھی
تمہارے رب نے کیا اتارا؟ کہتے ہیں بھلائی۔ جو لوگ نیکی کرتے ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھی						

حَسَنَةٌ	وَ	لَدَارُ	الْاٰخِرَةِ	خَیْرٌ	وَ	لَنِعْمَ	دَارُ الْمُتَّقِیْنَ ۙ﴿۳۰﴾
بھلائی ہے	اور	گھر	آخرت کا	یقیناً بہتر ہے	اور	کیا ہی اچھا ہے	متقیوں کا گھر
بھلائی ہے اور آخرت کا گھر یقیناً بہتر ہے اور متقیوں کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔							

جَنّٰتُ	عَدْنٍ	یَّدْخُلُوْنَهَا	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ
باغ	ہمیشگی کے	جن میں داخل ہوں گے	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ان کے لیے
ہمیشگی کے باغ جن میں داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان کے لیے						

فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	كَذٰلِكَ	يَجْزِى اللّٰهُ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾	الَّذِيْنَ
ان میں ہے	جو کچھ	وہ چاہیں	اسی طرح	اللہ جزا دیتا ہے	متقیوں کو	وہ لوگ جن کی
ان میں ہے جو کچھ وہ چاہیں۔ اسی طرح اللہ متقیوں کو جزا دیتا ہے۔ جن کی						

تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	طَيِّبِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ	ادْخُلُوا
جانیں قبض کرتے ہیں	فرشتے	(درآنحالیکہ) وہ پاک ہیں	کہتے ہیں	سلامتی ہو	تم پر	داخل ہو جاؤ
جانیں فرشتے قبض کرتے ہیں (درآنحالیکہ) وہ پاک ہیں کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو						

الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ
جنت میں	اس کا بدلہ جو	تم تھے	کرتے	نہیں	وہ انتظار کرتے	سوائے	اس کے کہ
جنت میں داخل ہو جاؤ، اس کا بدلہ جو تم کرتے تھے۔ وہ سوائے اس کے اور کچھ انتظار							

تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ
ان پر آجائیں	فرشتے	یا	آجائے	حکم	تیرے رب کا	اسی طرح	کیا	انہوں نے جو
نہیں کرتے کہ ان پر فرشتے آجائیں یا تیرے رب کا حکم آجائے۔ اسی طرح انہوں نے کیا جو								

مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	مَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
اِن سے پہلے تھے	اور	نہیں	ظلم کیا ان پر	اللہ نے	بلکہ	تھے وہ خود	اپنی جانوں پر
اِن سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی جانوں پر آپ ہی							

يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ
ظلم کرتے	سو ان پر آئیں	اس کی برائیاں	کہ جو وہ تھے	عمل کرتے	اور	آلیا	انہیں
ظلم کرتے تھے۔ سو جو وہ عمل کرتے تھے اسی کی برائیاں ان پر آئیں اور اسی نے							

ع 4 9 10

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا
اس نے	تھے وہ	جن پر	ہنسی کرتے	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	شرک کرتے ہیں
انہیں آلیا جن پر وہ ہنسی کرتے تھے۔ اور جو شرک کرتے ہیں وہ کہتے ہیں							

لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَ
اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ	ہم عبادت کرتے	اس کے سوائے	کسی چیز کی	ہم	اور
اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوائے کسی چیز کی عبادت نہ کرتے (نہ) ہم اور نہ								

لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	كَذٰلِكَ
نہ	ہمارے باپ دادا	اور	نہ	ہم حرام ٹھہراتے	اس کے سوائے	کوئی چیز	اسی طرح
ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے (حکم کے) سوائے کوئی چیز حرام ٹھہراتے، اسی طرح							

فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَى الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾
کیا	انہوں نے جو	ان سے پہلے تھے	سونہیں	رسولوں پر	سوائے	پہنچادینے کے	کھول کر

انہوں نے کیا جو ان سے پہلے تھے۔ سو رسولوں پر سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کوئی ذمہ داری نہیں۔

وَ لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَ	اجْتَنِبُوا
اور یقیناً	ہم نے بھیجا	ہرایک قوم میں	ایک رسول	یہ کہ	اللہ کی عبادت کرو	اور	تم بچو

اور یقیناً ہم نے ہر ایک قوم میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان

الطَّاغُوْتَ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى اللّٰهُ	وَ	مِنْهُمْ
شیطان سے	سوان میں سے	کوئی ایسا تھا	جسے اللہ نے ہدایت دی	اور	کوئی ان میں سے

سے بچو۔ سو ان میں سے کوئی ایسا تھا جسے اللہ نے ہدایت دی اور کوئی ان میں سے

مَّنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
ایسا تھا	ثابت ہوئی	جس پر	گمراہی	سوچلو	زمین میں	پھر دیکھو کہ	کیسا	ہوا

ایسا تھا جس پر گمراہی ثابت ہوئی، سو زمین میں چلو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا

عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا
انجام	جھٹلانے والوں کا	اگر	تو آرزو کرتا	ان کی ہدایت کی	تو بے شک	اللہ	نہیں

انجام کیا ہوا۔ اگر تو ان کی ہدایت کی آرزو کرتا تو اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا

يَهْدِيْ	مَنْ	يُّضِلُّ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾
ہدایت دیتا	جن پر	وہ گمراہی کا فتویٰ لگادیتا ہے	اور	نہیں	ان کے لیے	کوئی مددگار

جن پر وہ گمراہی کا فتویٰ لگادیتا ہے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوں گے۔

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَا	يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ يَّمُوْتُ
اور	قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	سخت ترین قسم	کہ نہیں	اسے اٹھائے گا	اللہ	جو کوئی مرجاتا ہے

اور اللہ کی قسم کھاتے ہیں سخت ترین قسم کہ جو کوئی مرجاتا ہے اللہ اسے نہیں اٹھائے گا

بَلٰى	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾
ہاں	یہ وعدہ ہے	جو اس کے ذمہ ہے	سچا	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے

ہاں یہ وعدہ ہے سچا جو اس کے ذمہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِيْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَ	لِيَعْلَمَ
تاکہ وہ (باتیں) کھول دے	ان پر	وہ چیز کہ	وہ اختلاف کرتے ہیں	جن میں	اور	تاکہ جان لیں

تاکہ ان پر وہ باتیں کھول دے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور تاکہ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾	اِنَّمَا قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَآ
وہ لوگ جو	کافر ہیں	جان لیں کہ	تھے وہ	جھوٹے	ہمارا فرمان	کسی چیز کے لیے	جب

جو کافر ہیں وہ جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔ ہمارا فرمان کسی چیز کے لیے جب

ع 5 6 11

اَرَدْنٰهُ	اَنْ	نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾	وَ	الَّذِيْنَ
ہم ارادہ کریں	یہ ہوتا ہے کہ	ہم کہہ دیں	اسے	ہوجا	تو وہ ہوجاتی ہیں	اور	جن لوگوں نے

ہم اس کا ارادہ کریں صرف یہی ہوتا ہے کہ ہم اسے کہہ دیں ہوجا تو وہ ہوجاتی ہیں۔ اور جن لوگوں نے

هَاجَرُوْا	فِي اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	ظُلِمُوْا	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً
ہجرت کی	اللہ کے لیے	اس کے بعد جو	ان پر ظلم کیا گیا	ہم ضرور انہیں دیں گے	دنیا میں	اچھی جگہ

اس کے بعد جو ان پر ظلم کیا گیا اللہ کے لیے ہجرت کی ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھی جگہ دیں گے

وقف لازم

وَ	لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ ۘ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا
اور	آخرت کا بدلہ تو	بڑا ہے	کاش	وہ	جانتے	وہ لوگ جنہوں نے	صبر کیا

اور آخرت کا بدلہ تو بڑا ہے کاش وہ جانتے۔ جنہوں نے صبر کیا

وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا
اور	وہ اپنے رب پر ہی	بھروسہ کرتے ہیں	اور	نہیں	ہم نے بھیجے	تجھ سے پہلے	مگر

اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے مرد ہی بھیجے تھے

رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا
مرد ہی	ہم وحی کرتے تھے	جن کی طرف	تو پوچھ لے	اہل ذکر سے	اگر	تم	نہیں

جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے۔تو اہل ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے۔

تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾	بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ
جانتے	کھلی دلائل اور کتابوں کے ساتھ (انہیں بھیجا)	اور	ہم نے بھیجا ہے	تیری طرف	ذکر

کھلی دلائل اور کتابوں کے ساتھ (انہیں بھیجا) اور ہم نے تیری طرف ذکر بھیجا ہے

لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا	نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ
تاکہ تو کھول کر بیان کردے	لوگوں کے لیے	جو	اتارا گیا ہے	ان کی طرف	اور	تاکہ وہ

تاکہ تو لوگوں کے لیے کھول کر بیان کردے جو ان کی طرف اتارا گیا ہے اور تاکہ وہ

وقف جائز

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾	اَفَاَمِنَ	الَّذِيْنَ	مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّخْسِفَ
فکر سے کام لیں	تو کیا نڈر ہوگئے ہیں	وہ جو	تدبیریں کرتے ہیں	برائی کی	اس بات سے کہ	ان کو ذلیل کردے

فکر سے کام لیں۔ تو کیا وہ جو برائی کی تدبیریں کرتے ہیں اس بات سے نڈر ہوگئے ہیں کہ

اللّٰهُ	بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا
اللہ	ان کو	ملک میں	یا	ان پر آجائے	عذاب	ایسی طرف سے	نہیں
اللہ ان کو ملک میں ذلیل کردے یا ان پر ایسی طرف سے عذاب آجائے							

يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾
جس کا انہیں خیال	یا	وہ انہیں پکڑ لے	ان کے آنے جانے میں	تو وہ نہیں	نکل سکتے
جس کا انہیں خیال بھی نہیں۔ یا وہ انہیں ان کے آنے جانے میں پکڑ لے تو وہ (اس کی گرفت سے)					

اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾
یا	وہ انہیں پکڑ لے	تھوڑا تھوڑا گھٹا کر	یقیناً	تمہارا رب	مہربان	رحم کرنے والا ہے
نہیں نکل سکتے۔ یا وہ انہیں تھوڑا تھوڑا گھٹا کر پکڑ لے۔ سو تمہارا رب مہربان رحم کرنے والا ہے۔						

اَوَ لَمْ	يَرَوْا	اِلٰى مَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	يَّتَفَيَّؤُا
کیا نہیں	وہ دیکھتے	اس بات کو کہ جو بھی	اللہ نے پیدا کی ہے	ہر وہ چیز	ڈھلتے ہیں
کیا وہ ہر اس چیز کو نہیں دیکھتے جو اللہ نے پیدا کی ہے اس کے سائے بھی					

ظِلٰلُهٗ	عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِلّٰهِ	وَ	هُمْ
اس کے سائے	دائیں اور بائیں سے	فرمانبرداری کرتے ہوئے	اللہ کی	اور	وہ
دائیں اور بائیں سے ڈھلتے ہیں اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔					

دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	هُمْ					
عاجزی کرنے والے ہیں	اور	وہ					
دائیں اور بائیں سے ڈھلتے ہیں اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔							

وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
اور	اللہ کی ہی	فرمانبرداری کرتے ہیں	جو	آسمانوں میں ہیں	اور	جو	زمین میں ہیں
اور اللہ کی ہی فرمانبرداری کرتے ہیں جو کوئی جاندار آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں							

مِنْ دَآبَّةٍ	وَّ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾	يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ
کوئی جاندار	اور	فرشتے بھی	اور	وہ	نہیں	تکبر کرتے	وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے
اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ وہ اپنے رب سے جو ان پر غالب ہے								

مِّنْ فَوْقِهِمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾	وَ	قَالَ	اللّٰهُ
جو ان پر غالب ہے	اور	کرتے ہیں	جو کچھ	حکم دیا جاتا ہے	اور	کہا	اللہ نے
ڈرتے ہیں اور جو کچھ حکم دیا جاتا ہے کرتے ہیں۔ اور اللہ نے کہا ہے کہ							

ع 6 10 12

اَلسَّجْدَةَ 3

لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ	اِنَّمَا هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾
مت	تم بناؤ	دو معبود	یقیناً وہ	اکیلا ہی معبود ہے	سو مجھ ہی سے	تم ڈرتے رہو
دو معبود مت بناؤ وہ صرف اکیلا ہی معبود ہے۔ سو مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔						

وَ	لَهٗ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الدِّیْنُ
اور	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں	اور	زمین میں ہے	اور	اسی کی لازم ہے	فرمانبرداری

اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور فرمانبرداری اسی کی لازم ہے

وَاصِبًا	اَفَغَیْرَ اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَ	مَا	بِكُمْ	مِّنْ نِّعْمَةٍ
ہمیشہ	تو کیا اللہ کے سوائے کسی اور کا	تم تقویٰ کرو گے؟	اور	جو کوئی	تمہارے پاس ہے	نعمت

تو کیا اللہ کے سوائے کسی اور کا تقویٰ کرو گے؟ اور جو کوئی نعمت تمہارے پاس ہے

فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَیْهِ	تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾
سو اللہ کی طرف سے ہے	پھر	جب	تمہیں پہنچتا ہے	دکھ	تو اسی کی طرف	تم فریاد لے جاتے ہو

سو اللہ کی طرف سے ہے، پھر جب تمہیں دکھ پہنچتا ہے تو اسی کی طرف تم فریاد لے جاتے ہو۔

ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِیْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
پھر	جب	وہ دور کر دیتا ہے	دکھ	تم سے	تو	کچھ لوگ	تم میں سے	اپنے رب کے ساتھ

پھر جب وہ تم سے دکھ دور کر دیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ

یُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾	لِیَكْفُرُوْا	بِمَاۤ	اٰتَیْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ
شریک بناتے ہیں	تاکہ ناشکری کریں	اس کی جو	ہم نے انہیں دیا ہے	سو (چند روزہ) فائدہ اٹھالو	عنقریب

شریک بناتے ہیں۔ تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے۔ سو چند روزہ فائدہ اٹھالو

تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾	وَ	یَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا	یَعْلَمُوْنَ	نَصِیْبًا	مِّمَّا
جان لوگے	اور	وہ مقرر کرتے ہیں	ان کے لیے جو	نہیں	وہ جانتے	ایک حصہ	اس کا جو

آخر جان لوگے۔ اور وہ ان کے لیے جو (کچھ) نہیں جانتے اس کا ایک حصہ مقرر کرتے ہیں جو

رَزَقْنٰهُمْ	تَاللّٰهِ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾
ہم نے انہیں دیا ہے	اللہ کی قسم	ضرور تم سے سوال کیا جائے گا	اس کے متعلق	تھے تم	افترا کرتے

ہم نے انہیں دیا ہے اللہ کی قسم ضرور تم سے اس کے متعلق سوال کیا جائے گا جو تم افترا کرتے تھے۔

وَ	یَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	لَهُمْ	مَّا	یَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾
اور	وہ ٹھہراتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں	وہ پاک ہے	اور	ان کے لیے ہے	جو	وہ چاہتے ہیں

اور اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں وہ پاک ہے اور ان کے لیے ہے جو وہ چاہتے ہیں۔

وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰی	ظَلَّ	وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا
اور	جب	خبر دی جاتی ہے	ان میں سے ایک کو	لڑکی کی	تو ہو جاتا ہے	اس کا منہ	سیاہ

اور جب ان میں سے ایک کو لڑکی کی خبر دی جاتی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے

وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾	يَتَوَارٰى	مِنَ الْقَوْمِ	مِنْ سُوْٓءِ	مَا
اور	وہ	غصہ سے بھرا ہوتا ہے	وہ چھپتا پھرتا ہے	لوگوں سے	اس کی برائی سے	جو

اور وہ غصہ سے بھرا ہوتا ہے۔ وہ اس خبر کی برائی سے جو اسے دی جاتی ہے

بُشِّرَ	بِهٖ	اَيُمْسِكُهٗ	عَلٰى هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِي التُّرَابِ
خبر اسے دی جاتی ہے	اس سے	کیا اسے رہنے دے	ذلت کے ساتھ	یا	اسے گاڑ دے	مٹی میں

لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کیا اسے ذلت کے ساتھ رہنے دے یا اسے مٹی میں گاڑ دے۔

اَلَا	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
سنو	بہت برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر

سنو بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

مَثَلُ السَّوْءِ	وَ	لِلّٰهِ	الْمَثَلُ الْاَعْلٰى	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع
ان کی بری مثال ہے	اور	اللہ کی	صفت نہایت بلند ہے	اور	وہ	غالب	حکمت والا ہے

ع 7 10 13

ان کی بری مثال ہے اور اللہ کی صفت نہایت بلند ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

وَ لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ	مَّا	تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ دَآبَّةٍ
اور اگر	پکڑتا	اللہ	لوگوں کو	ان کے ظلم پر	تو نہ	چھوڑتا	اس پر	کوئی جاندار

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر پکڑتا تو اس پر کوئی جاندار نہ چھوڑتا۔

وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا
لیکن	وہ انہیں مہلت دیتا ہے	ایک وقت مقرر تک	پس جب	آ جائے گا	ان کا وقت	نہیں

لیکن وہ انہیں ایک وقت مقرر تک مہلت دیتا ہے پس جب ان کا وقت آ جائے گا

يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ
وہ پیچھے رہ سکتے	ایک گھڑی	اور	نہ	آگے جا سکتے ہیں	اور	وہ ٹھہراتے ہیں	اللہ کے لیے

وہ ایک گھڑی بھی پیچھے نہیں رہ سکتے اور نہ آگے جا سکتے ہیں۔ اور اللہ کے لیے وہ ٹھہراتے ہیں

مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَ	تَصِفُ	اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ
وہ جسے	خود ناپسند کرتے ہیں	اور	بیان کرتی ہیں	ان کی زبانیں	جھوٹ	یہ کہ	ان کے لیے

جسے خود ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ ان کے لیے

الْحُسْنٰى	لَا جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَ	اَنَّهُمْ	مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾
بھلائی ہے	حق یہی ہے	کہ	ان کے لیے	آگ ہے	اور	یہ کہ وہ	آگے بھیجے جائیں گے

بھلائی ہے۔ حق یہی کہ ان کے لیے آگ ہے اور یہ کہ وہ آگے بھیجے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ	لَهُمُ
اللہ کی قسم	تحقیق	ہم نے بھیجے رسول	قوموں کی طرف	تجھ سے پہلے	پھر اچھے کر دکھائے	انہیں

اللہ کی قسم ہم نے تجھ سے پہلے قوموں کی طرف رسول بھیجے پھر شیطان نے

الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
شیطان نے	ان کے عمل	سو وہ	ان کا دوست ہے	آج	اور	ان کے لیے	دکھ ہے

انہیں ان کے (برے عمل) اچھے کر کے دکھائے سو وہ آج ان کا دوست ہے اور ان کے لیے

اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ
دردناک	اور	نہیں	ہم نے نازل کی	تجھ پر کتاب	مگر	تا کہ تو کھول کر بیان کرے

دردناک دکھ ہے۔ اور ہم نے تجھ پر کتاب صرف اس لیے نازل کی ہے کہ تو ان کے لیے

لَهُمُ	الَّذِى	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
ان کے لیے	وہ باتیں	وہ اختلاف کرتے ہیں	جن میں	اور	وہ ہدایت	اور	رحمت ہے

وہ باتیں کھول کر بیان کرے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور وہ ان لوگوں کے لیے

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾	وَ	اللّٰهُ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا
ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ ہی	اتارتا ہے	بادل سے	پانی	پھر زندہ کرتا ہے

ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اللہ ہی بادل سے پانی اتارتا ہے پھر اس کے ساتھ

بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ ع	8 ع 5 14
اس کے ساتھ	زمین کو	اس کی موت کے بعد	یقیناً	اس میں	نشان ہے	لوگوں کے لیے	جو سنتے ہیں	

زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ یقیناً اس میں لوگوں کے لیے نشان ہے جو سنتے ہیں۔

وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِى الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا
اور	بے شک	تمہارے لیے	چار پایوں میں	عبرت ہے	ہم تمہیں پلاتے ہیں	اس چیز سے جو

اور تمہارے لیے چار پایوں میں عبرت ہے ہم تمہیں اس چیز سے جو ان کے پیٹوں

فِىْ بُطُوْنِهٖ	مِنْۢ بَيْنِ	فَرْثٍ	وَّ	دَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا
ان کے پیٹوں میں ہے	درمیان سے	گوبر	اور	خون کے	دودھ	خالص	جو خوشگوار ہے

میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے

لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾	وَ	مِنْ ثَمَرٰتِ	النَّخِيْلِ	وَ	الْاَعْنَابِ	تَتَّخِذُوْنَ
پینے والوں کے لیے	اور	میووں میں سے	کھجوروں	اور	انگوروں کے	تم بناتے ہو

خوشگوار ہے۔ اور کھجوروں اور انگوروں کے میووں میں سے تم اس سے

مِنْهُ	سَكَرًا	وَّ	رِزْقًا حَسَنًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
اس سے	شراب	اور	اچھا رزق	یقیناً	اس میں	نشان ہے	ان لوگوں کے لیے جو

شراب اور اچھا رزق بناتے ہو۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہے جو

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾	وَ	اَوْحٰى	رَبُّكَ	اِلَى النَّحْلِ	اَنِ	اتَّخِذِيْ
عقل سے کام لیتے ہیں	اور	وحی کی	تیرے رب نے	شہد کی مکھی کی طرف	یہ کہ	تو بنا

عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ

مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	وَّ	مِنَ الشَّجَرِ	وَ	مِمَّا	يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾	ثُمَّ
پہاڑوں میں	گھر	اور	درختوں میں	اور	اس میں جو	وہ بناتے ہیں	پھر

پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور اس میں جو وہ بناتے ہیں۔ پھر

كُلِيْ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	فَاسْلُكِيْ	سُبُلَ رَبِّكِ	ذُلُلًا	يَخْرُجُ
تُو کھا	تمام پھلوں سے	پھر چلی جا	اپنے رب کے رستوں پر	فرمانبرداری سے	نکلتی ہے

تمام پھلوں سے کھا اور اپنے رب کے رستوں پر فرمانبرداری سے چلی جا، ان کے پیٹوں سے

مِنْۢ بُطُوْنِهَا	شَرَابٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	فِيْهِ	شِفَآءٌ	لِّلنَّاسِ
ان کے پیٹوں سے	پینے کی چیز	مختلف ہیں	جس کے رنگ	اس میں	شفا ہے	لوگوں کے لیے

پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ
یقیناً	اس میں	نشان ہے	ان لوگوں کے لیے جو	فکر کرتے ہیں	اور	اللہ نے	تمہیں پیدا کیا

یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہے جو فکر کرتے ہیں۔ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا

ثُمَّ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
پھر	وہ تمہیں مارتا ہے	اور	تم میں سے	کوئی وہ ہے جو	لوٹا دیا جاتا ہے	نہایت خراب عمر کی طرف

پھر وہ تمہیں مارتا ہے اور تم میں سے کوئی وہ ہے جو نہایت خراب عمر کی طرف

لِكَيْ	لَا	يَعْلَمَ	بَعْدَ	عِلْمٍ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ
تاکہ	نہ	جانے وہ	بعد	جاننے کے	کچھ بھی	یقیناً	اللہ	جاننے والا

لوٹا دیا جاتا ہے تاکہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔ اللہ جاننے والا

قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾	وَ	اللّٰهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	فِي الرِّزْقِ	فَمَا
قدرت والا ہے	اور	اللہ نے	فضیلت دی ہے	بعض کو	بعض پر	روزی میں	تو نہیں

ع 9 5 15

قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں فضیلت دی ہے۔

الَّذِيْنَ	فُضِّلُوْا	بِرَآدِّيْ	رِزْقِهِمْ	عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيْهِ
وہ جنہیں	فضیلت دی گئی ہے	وہ دیتے	اپنی روزی	انہیں جوان کے ماتحت ہیں	کہ وہ	اس میں

تو جنہیں فضیلت دی گئی ہے وہ اپنی روزی انہیں نہیں دیتے جو ان کے ماتحت ہیں کہ

سَوَآءٌ	اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾	وَ	اللّٰهُ جَعَلَ	لَكُمْ
برابر ہوجائیں	تو کیا اللہ کی نعمت کا	وہ انکار کرتے ہیں	اور	اللہ نے بنائیں	تمہارے لیے

وہ اس میں برابر ہوجائیں۔ تو کیا اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ نے تمہارے لیے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	بَنِيْنَ	وَ
تم سے ہی	عورتیں	اور	بنائے	تمہارے لیے	تمہاری عورتوں سے	بیٹے	اور

تم سے ہی عورتیں بنائیں اور تمہارے لیے تمہاری عورتوں سے بیٹے اور

حَفَدَةً	وَّ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ
پوتے	اور	تمہیں رزق دیا	ستھری چیزوں سے	تو کیا جھوٹ کو	وہ مانتے ہیں	اور

پوتے بنائے اور تمہیں ستھری چیزوں سے رزق دیا تو کیا جھوٹ کو مانتے ہیں اور

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا
اللہ کی نعمت کا	وہ	انکار کرتے ہیں	اور	وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوائے	ان کی جو

اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ کے سوائے ان کی عبادت کرتے ہیں جو

لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	شَيْـًٔا
نہیں	اختیار رکھتے	انہیں	رزق دینے کا	آسمانوں سے	اور	زمین سے	کوئی بھی

انہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے

وَّ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾	فَلَا	تَضْرِبُوْا	لِلّٰهِ	الْاَمْثَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	نہ	کچھ طاقت رکھتے ہیں	پس نہ	تم بیان کرو	اللہ کے لیے	مثالیں	یقیناً	اللہ

اور نہ ہی کچھ طاقت رکھتے ہیں۔ پس تم اللہ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو۔ اللہ

يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	عَبْدًا
جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	بیان کرتا ہے	اللہ	مثال	ایک غلام کی

جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اللہ ایک غلام کی مثال بیان کرتا ہے

مَّمْلُوْكًا	لَّا	يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَّ	مَنْ	رَّزَقْنٰهُ
جو (دوسرے کے) اختیار میں ہے	نہیں	طاقت رکھتا	کسی چیز کی	اور	ایک وہ ہے	جسے ہم نے رزق دیا

جو (دوسرے کے) اختیار میں ہے کسی چیز کی طاقت نہیں رکھتا اور ایک وہ ہے جسے ہم نے

مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا	وَّ	جَهْرًا
اپنے ہاں سے	رزق	اچھا	سو وہ	خرچ کرتا ہے	اس سے	چھپا کر	اور	ظاہر

اپنے ہاں سے اچھا رزق دیا ہے، سو وہ اس سے چھپا کر اور ظاہر خرچ کرتا ہے

هَلْ	يَسْتَوٗنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾
کیا	یہ دونوں برابر ہیں؟	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	بلکہ	ان میں سے اکثر	نہیں	جانتے

کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ سب تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَآ	اَبْكَمُ	لَا
اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثال	دو آدمیوں کی	ایک ان میں سے	گونگا ہے	نہیں

اور اللہ دو آدمیوں کی مثال بیان کرتا ہے ایک ان میں سے گونگا ہے، کوئی

يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	كَلٌّ	عَلٰى مَوْلٰىهُ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ
کرسکتا	کوئی کام	اور	وہ	بوجھ ہے	اپنے مالک پر	جدھر	وہ اسے بھیجتا ہے

کام نہیں کرسکتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے، جدھر اسے بھیجتا ہے

لَا	يَاْتِ	بِخَيْرٍ	هَلْ	يَسْتَوِيْ	هُوَ	وَ	مَنْ	يَّاْمُرُ
نہیں	آتا	اچھا کام کرکے	کیا	برابر ہیں	وہ	اور	ایسا شخص جو	حکم دیتا ہے

کوئی اچھا کام کرکے نہیں آتا۔ کیا وہ اور ایسا شخص برابر ہیں جو

بِالْعَدْلِ	وَ	هُوَ	عَلٰى صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ
انصاف کا	اور	وہ	رستہ پر ہے	سیدھے	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	غیب

ع 10 6 16

انصاف کا حکم دیتا ہے اور وہ سیدھے رستہ پر ہے۔ اور آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَآ	اَمْرُ	السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ الْبَصَرِ
آسمانوں	اور	زمین کا	اور	نہیں	معاملہ	قیامت کا	مگر	آنکھ جھپکنے کی طرح

زمین کا (علم) غیب اللہ کو ہی ہے اور قیامت کا معاملہ آنکھ جھپکنے کی طرح ہے

اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾	وَ	اللّٰهُ
بلکہ	اس سے بھی	قریب	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	اور	اللہ نے

بلکہ اس سے بھی قریب۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اللہ نے

اَخْرَجَكُمْ	مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	جَعَلَ
تمہیں پیدا کیا	تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے	نہ	تم جانتے تھے	کچھ بھی	اور	دیئے

تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے پیدا کیا تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور

لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾	اَلَمْ
تمہیں	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	شکر کرو	کیا نہیں

تمہیں کان اور آنکھیں اور دل دیے تاکہ تم شکر کرو۔ کیا یہ

يَرَوْا	اِلَى الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ	فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا
دیکھتے	پرندوں کو	جو رام کیے ہوئے ہیں	آسمان کی فضا میں	نہیں	انہیں کوئی تھامتا	سوائے

پرندوں کو نہیں دیکھتے جو آسمان کی فضا میں رام کیے ہوئے ہیں اللہ کے سوائے

اللّٰهُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾	وَ	اللّٰهُ
اللہ کے	یقیناً	اس میں	نشان ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ نے

انہیں کوئی نہیں تھامتا۔ اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اللہ نے

جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ
بنایا	تمہارے لیے	تمہارے گھروں کو	رہنے کی جگہ	اور	بنائے	تمہارے لیے

تمہارے لیے تمہارے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور تمہارے لیے چارپایوں کی

مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا	يَوْمَ ظَعْنِكُمْ	وَ	يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ
چارپایوں کے کھالوں سے	گھر	جنہیں تم ہلکا پھلکا پاتے ہو	اپنے کوچ کے وقت	اور	گھر میں ٹھہرنے کے وقت

کھالوں سے گھر بنائے جنہیں تم اپنے کوچ کے وقت اور گھر میں ٹھہرنے کے وقت ہلکا پھلکا پاتے ہو

وَ	مِنْ اَصْوَافِهَا	وَ	اَوْبَارِهَا	وَ	اَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا	وَّ	مَتَاعًا
اور	ان کی اُون	اور	ان کی پشم	اور	ان کے بالوں سے	تمہارے لیے اسباب	اور	سامان

اور ان کی اُون اور ان کی پشم اور ان کے بالوں سے تمہارے لیے اسباب اور

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾	وَ	اللّٰهُ جَعَلَ	لَكُمْ	مِّمَّا	خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَ
ایک وقت مقرر تک	اور	اللہ نے بنائے	تمہارے لیے	اس سے جو	پیدا کیا	سائے	اور

ایک وقت مقرر تک سامان (بنایا)۔ اور اللہ نے تمہارے لیے اس سے جو پیدا کیا سائے بنائے اور

جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	سَرَابِيْلَ
بنائے	تمہارے لیے	پہاڑوں میں	چھپنے کی جگہیں	اور	بنائے	تمہارے لیے	کپڑے

تمہارے لیے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لیے کپڑے بنائے

تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ	وَ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ
جو تمہیں بچاتے ہیں	گرمی سے	اور	کپڑے	جو تمہیں بچاتے ہیں	تمہاری جنگ میں	اسی طرح

جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور (ایسے) کپڑے جو تمہیں تمہاری جنگ میں بچاتے ہیں۔ اسی طرح

يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا
وہ پورا کرتا ہے	اپنی نعمت کو	تم پر	تا کہ تم	فرمانبرداری کرو	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو صرف

وہ تم پر اپنی نعمت کو پورا کرتا ہے تا کہ تم فرمانبرداری کرو۔ پھر اگر وہ پھر جائیں تو تجھ پر صرف

عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾	يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا
تجھ پر	پہنچا دینا ہے	کھول کر	پہچانتے ہیں	اللہ کی نعمت کو	پھر	اس کا انکار کرتے ہیں

کھول کر پہنچا دینا ہے۔ وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں

ع 11 7 17

وَ	اَكْثَرُهُمُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ
اور	ان میں سے اکثر	ناشکرے ہیں	اور	جس دن	ہم کھڑا کریں گے	ہر امت میں سے

اور ان میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے

شَهِيْدًا	ثُمَّ	لَا	يُؤْذَنُ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	لَا	هُمْ
ایک گواہ	پھر	نہ	اجازت دی جائے گی	انہیں جنہوں نے	کفر کیا	اور	نہ	انہیں

ایک گواہ کھڑا کریں گے پھر جنہوں نے کفر کیا انہیں (بولنے کی) اجازت نہ دی جائے گی اور نہ

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الْعَذَابَ
عتاب دور کرنے کا موقع دیا جائے گا	اور	جب	دیکھیں گے	وہ جنہوں نے	ظلم کیا	عذاب کو

انہیں عتاب دور کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ اور جنہوں نے ظلم کیا جب عذاب کو دیکھیں گے

فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	اِذَا
تو نہ	وہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	نہ	انہیں	مہلت دی جائے گی	اور	جب

تو نہ وہ ان سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور جب

رَاَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ
دیکھیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	شرک کیا	اپنے شریکوں کو	کہیں گے	اے ہمارے رب	یہ ہیں

شرک کرنے والے اپنے شریکوں کو دیکھیں گے کہیں گے اے ہمارے رب یہ

شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ	كُنَّا	نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ	فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ
ہمارے شریک	جنہیں	تھے ہم	پکارتے	تیرے سوائے	تو وہ ماریں گے	ان (کے منہ) پر

ہمارے شریک ہیں جنہیں ہم تیرے سوائے پکارتے تھے تو وہ بات کو ان (کے منہ) پر ماریں گے

الثالثة

الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	اَلْقَوْا	اِلَى اللّٰهِ	يَوْمَئِذِ	السَّلَمَ
بات کو	کہ تم	یقیناً جھوٹے ہو	اور	وہ پیش کریں گے	اللہ کے سامنے	اس دن	فرمانبرداری

کہ تم یقیناً جھوٹے ہو۔ اور اس دن اللہ کے سامنے فرمانبرداری پیش کریں گے

وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	جاتا رہے گا	ان سے	جو	تھے وہ	افترا کرتے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

اور جو افترا وہ کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔ وہ جنہوں نے کفر کیا

وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا
اور	روکا	اللہ کی راہ سے	ہم انہیں بڑھا کر دیں گے	عذاب پر عذاب	اس لیے کہ	تھے وہ

اور اللہ کی راہ سے روکا ہم انہیں عذاب پر عذاب بڑھا کر دیں گے اس لیے کہ وہ

يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	عَلَيْهِمْ
فساد کرتے	اور	جس دن	ہم کھڑا کریں گے	ہر امت میں	ایک گواہ	ان پر

فساد کرتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ان کے اندر سے ایک گواہ

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	جِئْنَا بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ان کے اندر سے	اور	تجھے لائیں گے	گواہ	ان پر	اور	ہم نے اتاری ہے	تجھ پر

کھڑا کردیں گے اور تجھے ان پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تجھ پر کتاب اتاری ہے

الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	وَّ
کتاب	(جو) کھول کر بیان کرنے والی	ہر چیز کو	اور	ہدایت	اور	رحمت ہے	اور

(جو) ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی اور فرمانبرداروں کے لیے ہدایت

12 ع 6 18	بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	الْاِحْسَانِ
	خوش خبری	فرمانبرداروں کے لیے	یقیناً	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	عدل کا	اور	احسان کا

اور رحمت اور خوش خبری (ہے)۔ اللہ تمہیں عدل اور احسان اور قریبیوں

وَ	اِيْتَآئِ	ذِي الْقُرْبٰى	وَ	يَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْبَغْيِ
اور	دینے کا	قریبیوں کو	اور	روکتا ہے	بے حیائی سے	اور	برائی سے	اور	زیادتی سے

کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور برائی اور زیادتی سے روکتا ہے۔

يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾	وَ	اَوْفُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ
وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے	تاکہ تم	یاد رکھو	اور	پورا کرو	اللہ کے عہد کو	جب	تم عہد کرلو

وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد کرلو

وَ	لَا	تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ	بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا	وَ	قَدْ	جَعَلْتُمُ اللّٰهَ
اور	مت	تم توڑو	قسموں کو	ان کے پکا کرنے کے بعد	اور	تحقیق	تم کر چکے ہو اللہ کو

اور قسموں کو ان کے پکا کرنے کے بعد مت توڑ دو اور تم اللہ کو اپنا ضامن

عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا
اپنا	ضامن	یقیناً	اللہ	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور	نہ	تم ہوجاؤ

کرچکے ہو، اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور اس عورت کی طرح نہ ہوجاؤ

كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ	غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ	اَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ
اس عورت کی طرح	جس نے توڑ ڈالا	اپنا کاتا ہوا سوت	محنت کرکے	ٹکڑے ٹکڑے کردیا	تم بنالیتے ہو

جس نے محنت کرکے کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔ تم اپنی قسموں کو

اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ	اَرْبٰى
اپنی قسموں کو	فساد کا موجب	آپس میں	اس لیے کہ	ہو	ایک جماعت	وہ	بڑھ کر

آپس میں فساد کا موجب بنالیتے ہو اس لیے کہ ایک جماعت دوسری

مِنْ اُمَّةٍ	اِنَّمَا	يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ	بِهٖ	وَ	لَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ
دوسری جماعت سے	یقیناً	اللہ تمہیں آزماتا ہے	اس طرح	اور	وہ ضرور بیان کرے گا کھول کر	تمہارے لیے

جماعت سے بڑھ کر ہو۔ اللہ اس طرح صرف تمہیں آزماتا ہے اور وہ ضرور تمہارے لیے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
قیامت کے دن	وہ چیز کہ	تھے تم	جن میں	اختلاف کرتے	اور اگر	چاہتا	اللہ

قیامت کے دن وہ باتیں کھول کر بیان کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ	يُّضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ
تو تمہیں بنادیتا	ایک ہی گروہ	لیکن	وہ گمراہ کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	ہدایت کرتا ہے

تو تمہیں ایک ہی گروہ بنادیتا۔ لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾	وَ	لَا
جسے	چاہتا ہے	اور	ضرور تم سے پوچھا جائے گا	جو	تھے تم	کرتے	اور	نہ

جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔ اور ضرور تم سے پوچھا جائے گا جو تم کرتے تھے۔ اور

تَتَّخِذُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ	بَعْدَ ثُبُوْتِهَا	وَ
تم بناؤ	اپنی قسموں کو	فساد کا موجب	آپس میں	کہ پھسل جائے	قدم	جمے پیچھے	اور

اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا موجب نہ بناؤ، ایسا نہ ہو کہ قدم جمے پیچھے پھسل جائے اور

تَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَكُمْ	عَذَابٌ
تم چکھو مزہ	تکلیف کا	اس لیے کہ	تم نے روکا	اللہ کی راہ سے	اور	تمہیں ہو	عذاب

تم تکلیف کا مزہ چکھو۔ اس لیے کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا اور تمہیں

عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اِنَّمَا
بہت بڑا	اور	نہ	تم لو	اللہ کے عہد کے بدلے	قیمت	تھوڑی	یقیناً جو

بڑا عذاب ہو۔ اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی قیمت نہ لو، جو

عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾	مَا
اللہ کے پاس ہے	وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	تم	جانتے ہو	جو

اللہ کے پاس ہے تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ جو

عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ	وَ
تمہارے پاس ہے	وہ جاتا رہے گا	اور	جو	اللہ کے پاس ہے	وہ باقی رہنے والا ہے	اور

تمہارے پاس ہے وہ جاتا رہے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور

لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾
ضرور بدلے میں دیں گے	انہیں جنہوں نے	صبر کیا	ان کا اجر	زیادہ اچھا	جو	تھے وہ	عمل کرتے

جنہوں نے صبر کیا ان کے بہترین اعمال کے بدلے جو انہوں نے کیے ہم ضرور انہیں اجر دیں گے۔

مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
جو کوئی	عمل کرتا ہے	اچھا	مرد ہو	یا	عورت	اور	وہ	مومن ہے

جو کوئی اچھا عمل کرتا ہے مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہے

فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً طَيِّبَةً	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ
ہم یقیناً اسے زندہ رکھیں گے	ایک پاک زندگی میں	اور	ہم انہیں دیں گے	ان کے اجر	بہترین

ہم یقیناً اسے ایک پاک زندگی میں زندہ رکھیں گے اور ہم انہیں بہترین اعمال کا

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾	فَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ
جو	تھے وہ	عمل کرتے	سو جب	تو پڑھنے لگے	قرآن	تو پناہ مانگ	اللہ کی

جو وہ کرتے تھے اجر دیں گے۔ سو جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مردود

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾	اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
شیطان مردود سے	کیوں کہ	نہیں ہے	اس کا	کوئی غلبہ	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے

سے اللہ کی پناہ مانگ۔ کیوں کہ اس کا کوئی غلبہ ان لوگوں پر نہیں جو ایمان لائے

وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾	اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَوَلَّوْنَهٗ
اور	اپنے رب پر	بھروسہ رکھتے ہیں	اس کا غلبہ صرف	انہی لوگوں پر ہے جو	اسے دوست بناتے ہیں

اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اس کا غلبہ صرف انہی لوگوں پر ہے جو اسے دوست بناتے ہیں

ع 13 11 19

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع	وَ	اِذَا	بَدَّلْنَآ
اور	جو	وہ	اس کے ساتھ	شریک بنانے والے ہیں	اور	جب	ہم بھیجتے ہیں

اور وہ جو اس کے ساتھ شریک بنانے والے ہیں۔ اور جب ہم ایک پیغام

اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ	وَّ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْٓا
ایک پیغام کی جگہ دوسرا پیغام	اور	اللہ	بہتر جانتا ہے	جو وہ	اتارتا ہے	کہتے ہیں

کی جگہ دوسرا پیغام بھیجتے ہیں اور اللہ بہتر جانتا ہے جو وہ اتارتا ہے، کہتے ہیں

اِنَّمَآ اَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	قُلْ	نَزَّلَهٗ
یقیناً تُو تو	افترا کرنے والا ہے	بلکہ	ان میں سے اکثر	نہیں	جانتے	کہہ	اسے اتارا ہے

تُو تو افترا کرنے والا ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ کہہ اسے روح القدس

رُوْحُ الْقُدُسِ	مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
روح القدس نے	تیرے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	تاکہ مضبوط کرے	انہیں جو	ایمان لائے

نے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتارا ہے تاکہ انہیں مضبوط کرے جو ایمان لائے

وَ	هُدًى	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ
اور	ہدایت	اور	خوشخبری ہے	فرمانبرداروں کے لیے	اور	تحقیق	ہم جانتے ہیں

اور وہ فرمانبرداروں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔ اور ہم جانتے ہیں

اَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ
کہ وہ	کہتے ہیں کہ	یقیناً	اسے سکھاتا ہے	ایک انسان	زبان	اس شخص کی

کہ وہ کہتے ہیں کہ اسے تو ایک انسان سکھاتا ہے اس کی زبان جس کی طرف یہ (سکھانے کی)

يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ	اَعْجَمِيٌّ	وَّ	هٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾	اِنَّ
نسبت کرتے ہیں	جس کی طرف	عجمی ہے	اور	یہ	زبان	کھلی عربی ہے	یقیناً

نسبت کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ کھلی عربی زبان ہے۔ جو

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا	يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ
جو لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ کی باتوں پر	نہیں	انہیں ہدایت دیتا	اللہ

لوگ اللہ کی باتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اِنَّمَا	يَفْتَرِي	الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا
اور	ان کے لیے	دردناک عذاب ہے	یقیناً	بناتے ہیں	جھوٹ	وہ لوگ جو	نہیں

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ جھوٹ تو صرف وہ لوگ بناتے ہیں جو

يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	مَنْ	كَفَرَ
ایمان لاتے	اللہ کی باتوں پر	اور	وہی	جھوٹے ہیں	جو شخص	انکار کرتا ہے

اللہ کی باتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔ جو شخص اپنے ایمان کے بعد

بِاللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ	اِلَّا	مَنْ	اُكْرِهَ	وَ	قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ
اللہ کا	اپنے ایمان کے بعد	مگر	وہ جسے	مجبور کیا جائے	جب کہ	اس کا دل	مطمئن ہو

اللہ کا انکار کرتا ہے مگر وہ نہیں جسے مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔

بِالْاِيْمَانِ	وَلٰكِنْ	مَّنْ	شَرَحَ	بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ
ایمان کے ساتھ	بلکہ	وہ شخص جس کا	کھل جائے	کفر پر	سینہ	تو ان پر	غضب ہے

بلکہ وہ جس کا سینہ کفر پر کھل جائے تو ان پر اللہ کی طرف سے غضب ہے

مِّنَ اللّٰهِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا
اللہ کی طرف سے	اور	ان کے لیے	بڑا عذاب ہے	یہ اس لیے کہ	انہوں نے	عزیز رکھی

اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾
دنیا کی زندگی	آخرت پر	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	کافر لوگوں کو

آخرت پر عزیز رکھی اور کہ اللہ کافر لوگوں کو منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ	سَمْعِهِمْ	وَ
یہ	وہ لوگ ہیں کہ	مہر لگا دی ہے اللہ نے	ان کے دلوں پر	اور	ان کے کانوں پر	اور

یہی وہ ہیں جن کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر

اَبْصَارِهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ
ان کی آنکھوں پر	اور	وہی	غافل ہیں	کچھ شک نہیں کہ	وہی	آخرت میں

اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہی غافل ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ وہی آخرت میں

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا
نقصان اٹھانے والے ہیں	پھر	یقیناً	تیرا رب	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	ہجرت کی	اس کے بعد کہ

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ پھر تیرا رب ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اس کے بعد کہ

فُتِنُوْا	ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَ	صَبَرُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا
انہیں دکھ دیا گیا	پھر	جہاد کیا	اور	صبر کیا	یقیناً	تیرا رب	اس کے بعد

انہیں دکھ دیا گیا ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا یقیناً تیرا رب اس کے بعد

لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع	يَوْمَ	تَاْتِيْ	كُلُّ نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ نَّفْسِهَا
حفاظت کرنے والا	رحم کرنے والا ہے	جس دن	آئے گا	ہر شخص	جھگڑا کرتا	اپنی ہی ذات کے لیے

حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ جس دن ہر شخص اپنی ہی ذات کے لیے جھگڑا کرتا آئے گا

وَ	تُوَفّٰى	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
اور	پورا دیا جائے گا	ہر شخص کو	جو	اس نے کیا	اور	ان پر	نہیں	ظلم کیا جائے گا

اور ہر شخص کو جو اس نے کیا پورا دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرْيَةً	كَانَتْ	اٰمِنَةً	مُّطْمَئِنَّةً
اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثال	ایک بستی کی	جو تھی	امن	اور اطمینان کی حالت میں

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان کرتا ہے جو امن اور اطمینان کی حالت میں تھی،

يَّاْتِيْهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ	بِاَنْعُمِ اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا
آتی تھی اس کے پاس	اس کی روزی	بافراغت	ہر جگہ سے	پھر اس نے انکار کیا	اللہ کی نعمتوں کا	تو چکھا دیا

اس کی روزی ہر جگہ سے اس کے پاس بافراغت آتی تھی پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کا انکار کیا تو

اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ	وَ	الْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	وَ
اللہ نے	لباس	بھوک	اور	خوف کا	اس کا بدلہ جو	تھے وہ	کرتے	اور

اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا، اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے۔ اور

لَقَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ
تحقیق	آیا ان کے پاس	ایک رسول	انہی میں سے	تو انہوں نے اسے جھٹلایا	سو انہیں آلیا	عذاب نے

ان کے پاس ایک رسول انہی میں سے آیا تو انہوں نے اسے جھٹلایا سو عذاب نے انہیں آلیا

وَ	هُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا
اور	وہ	ظالم تھے	سو تم کھاؤ	اس سے جو	تمہیں دیا ہے	اللہ نے	حلال	اچھی چیزیں

اور وہ ظالم تھے۔ سو اس سے جو تمہیں اللہ نے دیا ہے حلال اچھی چیزیں کھاؤ اور

وَّ	اشْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	اِنَّمَا
اور	شکر کرو	اللہ کی نعمت کا	اگر	تم	اسی کی	عبادت کرتے ہو	یقیناً

اللہ کی نعمت کا شکر کرو، اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ یقیناً

حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	وَ	مَآ
اس نے حرام کیا ہے	تم پر	مردار	اور	خون	اور	سؤر کا گوشت	اور	وہ

اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور سؤر کا گوشت حرام کیا ہے اور وہ

اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ
نام پکارا جائے	اللہ کے سوائے کسی اور کا	جس پر	پھر جو شخص	ناچار ہو جائے	نہ خواہش کرنے والا
جس پر اللہ کے سوائے کسی دوسرے کا نام پکارا جائے پھر جو شخص ناچار ہو جائے نہ خواہش کرنے والا					

وَ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	وَ	لَا
اور	نہ	حد سے بڑھنے والا	تو یقیناً اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	نہ
اور نہ حد سے بڑھنے والا تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور اسے جو							

تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ	هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّ	هٰذَا
تم کہو	اسے جو	بیان کر دیتی ہیں	تمہاری زبانیں	جھوٹ	یہ	حلال ہے	اور	یہ
تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کر دیتی ہیں نہ کہا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام،								

حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ
حرام	تاکہ تم بناؤ	اللہ پر	جھوٹ	یقیناً	وہ لوگ جو	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ
تاکہ اللہ پر جھوٹ بناؤ جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوتے۔								

لَا	يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾	وَ
نہیں	وہ کامیاب ہوتے	سامان	تھوڑا ہے	اور	ان کے لیے	دردناک عذاب ہے	اور
تھوڑا سامان ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور							

عَلَى الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ
ان پر جو	یہودی ہیں	ہم نے حرام کیا تھا	وہی جو	بیان کر چکے ہیں	تجھ پر	اس سے پہلے	اور
ان پر جو یہودی ہیں ہم نے وہی حرام کیا تھا جو تجھ پر پہلے بیان کر چکے ہیں اور							

مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	ثُمَّ
نہیں	ہم نے ان پر ظلم کیا	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	خود ہی ظلم کرتے	پھر
ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے۔ پھر						

اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا
بے شک	تیرا رب	ان لوگوں کے لیے جو	کر بیٹھتے ہیں	بدی	نادانی سے	پھر	توبہ کرتے ہیں
تیرا رب ان لوگوں کے لیے جو نادانی سے بدی کر بیٹھتے ہیں پھر اس کے بعد توبہ کرتے ہیں							

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ
اس کے بعد	اور	اصلاح کر لیتے ہیں	یقیناً	تیرا رب	اس کے بعد	حفاظت کرنے والا
اور اصلاح کر لیتے ہیں یقیناً تیرا رب اس کے بعد حفاظت کرنے والا						

رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا
رحم کرنے والا ہے	بلاشبہ	ابراہیم	تھا	ایک امام	فرمانبردار	اللہ کا	راست رَو

رحم کرنے والا ہے۔ ابراہیم ایک امام، اللہ کا فرمانبردار اور راست رَو تھا

وَ	لَمْ	يَكُ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰىهُ	وَ
اور	نہیں	تھا وہ	مشرکوں میں سے	شکر کرنے والا	اس کی نعمتوں کا	اس نے اسے چن لیا	اور

اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔ اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والا اس نے اسے چن لیا اور

هَدٰىهُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾	وَ	اٰتَيْنٰهُ	فِى الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	اِنَّهٗ
ہدایت کی اسے	سیدھے راستہ کی طرف	اور	ہم نے اسے دی	دنیا میں	بھلائی	اور	وہ

اسے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کی۔ اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی اور وہ

فِى الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	ثُمَّ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	اَنِ	اتَّبِعْ
آخرت میں	یقیناً نیکوں میں سے ہے	پھر	ہم نے وحی کی	تیری طرف	یہ کہ	تو پیروی کر

آخرت میں یقیناً نیکوں میں سے ہے۔ پھر ہم نے تیری طرف وحی کی کہ

مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	اِنَّمَا
دین کی	ابراہیم	راست رَو کے	اور	نہیں تھا	وہ	مشرکوں میں سے	یقیناً

ابراہیم راست رَو کے دین پر چل اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ
ڈالا گیا	سبت (کا وبال)	صرف ان لوگوں پر جنہوں نے	اختلاف کیا	اس میں	اور	بلاشبہ	تیرا رب

سبت (کا وبال) صرف ان لوگوں پر ڈالا گیا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور تیرا رب

لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	ان باتوں میں	تھے وہ	جن میں	اختلاف کرتے

قیامت کے دن ضرور ان میں ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اُدْعُ	اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ	بِالْحِكْمَةِ	وَ	الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	وَ	جَادِلْهُمْ
تو بلا	اپنے رب کے رستے کی طرف	حکمت کے ساتھ	اور	اچھے وعظ سے	اور	ان کے ساتھ بحث کر

اپنے رب کے رستے کی طرف، حکمت اور اچھے وعظ سے بلا اور ان کے ساتھ

بِالَّتِىْ	هِىَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ
اس طریق پر	جو	نہایت عمدہ ہو	یقیناً	تیرا رب	وہ	خوب جانتا ہے	اسے جو

اس طریق پر بحث کر جو نہایت عمدہ ہو۔ تیرا رب اسے خوب جانتا ہے جو

ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾	وَ
گمراہ ہوا	اس کے رستے سے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	سیدھی راہ پر چلنے والوں کو	اور
اس کے رستے سے گمراہ ہوا اور وہ سیدھی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ اور						

اِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ	وَ
اگر	تم بدلہ لو	تو بدلہ لو	برابر اس کے	جتنی	تمہیں تکلیف دی گئی ہے	ساتھ اس کے	اور
اگر تم (انہیں) بدلہ دو تو اتنا دو جتنی تمہیں تکلیف دی گئی ہے اور							

لَئِنْ	صَبَرْتُمْ	لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	وَ	اصْبِرْ	وَ
اگر	تم صبر کرو	تو یہ	بہت اچھا ہے	صبر کرنے والوں کے لیے	اور	صبر کر	اور
اگر تم صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے۔ اور صبر کر اور							

مَا	صَبْرُكَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ
نہیں	تیرا صبر	مگر	اللہ کی مدد سے ہی	اور	نہ	تو افسوس کر	ان پر	اور
تیرا صبر اللہ کی مدد سے ہی ہے اور ان پر افسوس نہ کر اور								

لَا	تَكُ	فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
نہ	تو ہو	تنگ	اس کی وجہ سے جو	وہ تدبیریں کرتے ہیں	بلاشبہ	اللہ	ساتھ ہے
اس کی وجہ سے تنگ نہ ہو جو وہ تدبیریں کرتے ہیں۔ اللہ ان کے ساتھ ہے							

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع
ان کے جو	تقویٰ اختیار کرتے ہیں	اور	وہ	جو	احسان کرنے والے ہیں
جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور وہ جو احسان کرنے والے ہیں۔					

ع 16 9 22

اٰیَاتُهَا 111 (17) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّیَّةٌ (50) رُكُوْعَاتُهَا 12

المنزل 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ	اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ	لَیْلًا	مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا
وہ ذات پاک ہے جو	لے گیا اپنے بندے (محمد) کو	ایک رات	مسجد حرام سے	مسجد اقصیٰ کی طرف
وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے (محمد) کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف لے گیا۔				

الَّذِیْ	بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِیَهٗ	مِنْ اٰیٰتِنَا	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِیْعُ
وہ جو	برکت رکھی تھی	اس کے اردگرد	تاکہ ہم دکھائیں اسے	اپنی کچھ نشانیاں	یقیناً وہ	سننے والا
جسے بابرکت بنایا، تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔ وہ سننے والا						

الْبَصِیْرُ ①	وَ	اٰتَیْنَا	مُوْسَی	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًی
دیکھنے والا ہے	اور	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور	اسے ٹھہرایا	ہدایت
دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے لیے							

لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اَلَّا	تَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِیْ	وَكِیْلًا ②	ذُرِّیَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا
بنی اسرائیل کے لیے	کہ نہ	تم بناؤ	میرے سوا	کسی کو کارساز	نسل	ان لوگوں کی	جنہیں ہم نے سوار کیا
ہدایت ٹھہرایا کہ میرے سوائے کسی کو کارساز نہ بناؤ۔ (تم) ان کی نسل (ہو) جنہیں ہم نے							

مَعَ نُوْحٍ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَبْدًا	شَكُوْرًا ③	وَ	قَضَیْنَآ
نوح کے ساتھ	یقیناً وہ	تھا	بندہ	شکرگزار	اور	ہم نے یقینی خبر دے دی تھی
نوح کے ساتھ سوار کیا تھا۔ وہ شکرگزار بندہ تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں						

اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	فِی الْكِتٰبِ	لَتُفْسِدُنَّ	فِی الْاَرْضِ	مَرَّتَیْنِ	وَ	لَتَعْلُنَّ
بنی اسرائیل کو	کتاب میں	کہ تم ضرور فساد کرو گے	ملک میں	دو دفعہ	اور	ضرور سرکشی اختیار کرو گے
یقینی خبر دے دی تھی کہ ضرور تم ملک میں دو دفعہ فساد کرو گے اور بڑی سرکشی اختیار کرو گے۔						

عُلُوًّا	كَبِیْرًا ④	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا	بَعَثْنَا	عَلَیْكُمْ
سرکشی	بہت بڑی	سو جب	آ پہنچا	وعدہ	ان دونوں میں سے پہلا	تو ہم نے کھڑے کیے	تم پر
سو جب دونوں میں سے پہلا وعدہ آ پہنچا تو ہم نے تم پر اپنے سخت							

عِبَادًا	لَّنَآ	اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ	فَجَاسُوْا	خِلٰلَ الدِّیَارِ	وَ	كَانَ
بندے	اپنے	سخت لڑنے والے	پس وہ گھس گئے	شہروں کے اندر	اور	تھا یہ
لڑنے والے بندے اٹھا کھڑے کیے پس وہ شہروں کے اندر گھس گئے اور						

وَعْدًا	مَّفْعُوْلًا ۝۵	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكَرَّةَ	عَلَيْهِمْ	وَ	اَمْدَدْنٰكُمْ
وعدہ	پورا کیا ہوا	پھر	ہم نے لوٹا کر	تمہیں	غلبہ دیا	ان پر	اور	تمہاری مدد کی

وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔ پھر ہم نے لوٹا کر تمہیں ان پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے

بِاَمْوَالٍ	وَّ	بَنِيْنَ	وَ	جَعَلْنٰكُمْ	اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝۶	اِنْ	اَحْسَنْتُمْ
مال سے	اور	بیٹوں سے	اور	تمہیں بنایا	بڑا جتھا	اگر	تم نے نیکی کی

تمہاری مدد کی اور تمہیں بڑا جتھا بنایا۔ اگر تم نے نیکی کی

اَحْسَنْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	وَ	اِنْ	اَسَاْتُمْ	فَلَهَا	فَاِذَا	جَآءَ
تو بھلا کیا	اپنا ہی	اور	اگر	تم نے برائی کی	تو اپنے لیے ہی	پھر جب	آیا

تو اپنا ہی بھلا کیا، اور اگر تم نے برائی کی تو اپنے لیے۔ پھر جب

وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	لِيَسُوْٓءٗا	وُجُوْهَكُمْ	وَ	لِيَدْخُلُوا
پچھلی بار کا وعدہ (اور بندے اٹھا کھڑے کیے)	تاکہ وہ برا حال کریں	تمہارا	اور	تاکہ وہ داخل ہوں

پچھلی بار کا وعدہ آیا (اور بندے اٹھا کھڑے کیے) تاکہ وہ تمہارا برا حال کریں اور تاکہ

الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوْهُ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّ	لِيُتَبِّرُوْا	مَا	عَلَوْا
مسجدوں میں	جس طرح	داخل ہوئے	پہلی بار	اور	تاکہ وہ برباد کریں	جس چیز پر	وہ غالب آئیں

وہ مسجدوں میں داخل ہوں جس طرح پہلی بار داخل ہوئے اور تاکہ جس چیز پر وہ غالب آئیں

تَتْبِيْرًا ۝۷	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يَّرْحَمَكُمْ	وَ	اِنْ
ویران کرتے ہوئے	قریب ہے کہ	تمہارا رب	یہ کہ	تم پر رحم کرے	اور	اگر

ویران کرتے ہوئے برباد کریں۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے اور اگر

عُدْتُّمْ	عُدْنَا ۘ	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
تم پھر وہی (کام) کروگے	ہم پھر وہی (سزا) دیں گے	اور	ہم نے بنایا	دوزخ کو	کافروں کے لیے

وقف لازم

تم پھر وہی (کام) کروگے ہم پھر وہی (سزا) دیں گے اور ہم نے دوزخ کو کافروں کے لیے

حَصِيْرًا ۝۸	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ	وَ
قیدخانہ	بلاشبہ	یہ	قرآن	راہ دکھاتا ہے	اس کی	جو	زیادہ مضبوط ہے	اور

قید خانہ بنایا ہے۔ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو زیادہ مضبوط ہے اور

يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹
خوش خبری دیتا ہے	مومنوں کو	جو	کام کرتے ہیں	اچھے	یہ کہ	ان کے لیے	بڑا اجر ہے

ان مومنوں کو جو اچھے کام کرتے ہیں خوش خبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

وَّ	اَنَّ	الَّذِیْنَ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ
اور	کہ	جولوگ	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے

اور کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے لیے دردناک دکھ

عَذَابًا	اَلِیْمًا ﴿١٠﴾	وَ	یَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ بِالْخَیْرِ		وَ
دکھ	دردناک	اور	دعا مانگتا ہے	انسان	برائی کی	اپنی بھلائی مانگنے کی طرح		اور

ع 1 10 1

تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان بھلائی مانگنے کی جگہ برائی مانگتا ہے اور

کَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا ﴿١١﴾	وَ	جَعَلْنَا	الَّیْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰیَتَیْنِ	فَمَحَوْنَآ
ہے	انسان	جلد باز	اور	ہم نے بنایا	رات	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹا دیا

انسان جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے۔ پھر ہم نے

اٰیَةَ الَّیْلِ	وَ	جَعَلْنَآ	اٰیَةَ النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِّتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ
رات کی نشانی کو	اور	بنالیا	دن کی نشانی کو	روشن	تاکہ تم طلب کرو	فضل	اپنے رب کا

رات کی نشانی کو مٹا دیا اور دن کی نشانی کو روشن بنالیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل طلب کرو۔

وَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِیْنَ	وَ	الْحِسَابَ	وَ	كُلَّ شَیْءٍ	فَصَّلْنٰهُ
اور	تاکہ تم جانو	گنتی	سالوں کی	اور	حساب	اور	ہر چیز کو	ہم نے بیان کر دیا

اور تاکہ سالوں کی گنتی اور حساب کو جانو اور ہر چیز کو ہم نے پوری تفصیل سے

تَفْصِیْلًا ﴿١٢﴾	وَ	كُلَّ اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ	طٰٓئِرَهٗ	فِیْ عُنُقِهٖ	وَ	نُخْرِجُ
پوری تفصیل سے	اور	ہر انسان	ہم نے ڈالا	اس کے عملوں کو	اس کی گردن میں	اور	ہم نکالیں گے

بیان کر دیا ہے۔ اور ہر انسان کے عملوں کو ہم نے اس کی گردن میں ڈالا اور ہم

لَهٗ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	كِتٰبًا	یَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا ﴿١٣﴾	اِقْرَاْ	كِتٰبَكَ
اس کے لیے	قیامت کے دن	ایک کتاب	جسے وہ پائے گا	کھلا ہوا	پڑھ	اپنی کتاب

اس کے لیے قیامت کے دن ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ اپنی کتاب پڑھ،

كَفٰى	بِنَفْسِكَ	الْیَوْمَ	عَلَیْكَ	حَسِیْبًا ﴿١٤﴾	مَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا
کافی ہے	تو خود ہی	آج	اپنا	حساب لینے کے لیے	جو شخص	سیدھی راہ پر چلا	تو یقیناً وہ

آج تو خود ہی اپنا حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ جو شخص سیدھی راہ پر چلا وہ

یَهْتَدِیْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا یَضِلُّ	عَلَیْهَا
سیدھی راہ پر چلا	اپنے ہی لیے	اور	جو	گمراہ رہا	تو (وہ وبال کے لیے) گمراہ رہا	اپنے اوپر

اپنے ہی لیے سیدھی راہ پر چلا اور جو گمراہ رہا تو وہ اپنے اوپر وبال کے لیے گمراہ رہا

وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰی	وَ	مَا	كُنَّا
اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور	نہ تھے	ہم
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور ہم								

مُعَذِّبِیْنَ	حَتّٰی	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا ﴿١٥﴾	وَ	اِذَآ	اَرَدْنَآ
عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	اٹھا کر کھڑا کرتے	ایک رسول کو	اور	جب	ہم ارادہ کرتے ہیں
عذاب دینے والے نہ تھے یہاں تک کہ ایک رسول کو اٹھا کر کھڑا کرتے۔ اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں						

اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً	اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا	فَفَسَقُوْا
یہ کہ	ہلاک کریں	کسی بستی کو	تو ہم حکم بھیجتے ہیں	اس کے آسودہ حال لوگوں کو	پھر وہ نافرمانی کرتے ہیں
کہ کسی بستی کو ہلاک کریں تو اس کے لیے آسودہ حال لوگوں کو حکم بھیجے ہیں پھر وہ اس میں					

فِيْهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا	تَدْمِيْرًا ﴿١٦﴾
اس میں	تب ثابت ہوجاتا ہے	اس پر	حکم	سو ہم اسے ہلاک کر دیتے ہیں	جیسا ہلاک کرنا چاہیے
نافرمانی کرتے ہیں تب (سزا کا) حکم اس پر ثابت ہوجاتا ہے۔ سو ہم اسے ہلاک کر دیتے ہیں جیسا ہلاک کرنا چاہیے۔					

وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ
اور	کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	نسلیں	نوح کے بعد	اور	کافی ہے	تیرا رب
اور کتنی نسلیں ہم نے نوح کے بعد ہلاک کر دیں، اور تیرا رب اپنے بندوں کے							

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	خَبِيْرًۢا	بَصِيْرًا ﴿١٧﴾	مَنْ	كَانَ	يُّرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ
اپنے بندوں کے گناہوں سے	خبردار	دیکھنے والا	جو کوئی	ہے	چاہتا	نفع جلد آنے والا
گناہوں سے خبردار دیکھنے والا بس ہے۔ جو کوئی جلد آنے والا نفع چاہتا ہے						

عَجَّلْنَا	لَهٗ	فِيْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ	نُّرِيْدُ
ہم جلد دے دیتے ہیں	اسے	اسی (دنیا) میں	جو کچھ	ہم چاہتے ہیں	جس کے لیے	ارادہ کریں
ہم اسے اسی (دنیا) میں جو کچھ ہم چاہتے ہیں جس کے لیے ارادہ کریں جلد دے دیتے ہیں						

ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ	يَصْلٰىهَا	مَذْمُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾
پھر	ہم نے ٹھہرائی	اس کے لیے	دوزخ	وہ اس میں داخل ہوگا	برے حال میں	دھتکارا ہوا
پھر ہم نے اس کے لیے دوزخ ٹھہرائی ہے وہ اس میں برے حال میں دھتکارا ہوا داخل ہوگا۔						

وَ	مَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	سَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا
اور	جو	چاہتا ہے	آخرت کو	اور	کوشش کرتا ہے	اس کے لیے	جو اس کی کوشش کا حق ہے
اور جو آخرت کو چاہتا ہے اور اس کے لیے کوشش کرتا ہے جو اس کی کوشش کا حق ہے							

وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾	كُلًّا	نُّمِدُّ
اور	وہ	مومن ہے	تو یہی ہیں	جن کی	کوشش کی	قدر کی جاتی ہے	سب کو	ہم مدد دیتے ہیں

اور وہ مومن ہے تو یہی ہیں جن کی کوشش کی قدر کی جاتی ہے۔ ہم سب کو مدد دیتے ہیں

هٰٓؤُلَآءِ	وَ	هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ	وَ	مَا	كَانَ	عَطَآءُ
اِن کو بھی	اور	اُن کو بھی	تیرے رب کی عطا سے	اور	نہیں	ہے	عطا

ان کو بھی اور ان کو بھی، تیرے رب کی عطا سے اور تیرے رب کی

رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	وَ
تیرے رب کی	کبھی رکتی	دیکھ	کس طرح	ہم فضیلت دیتے ہیں	بعض کو	بعض پر	اور

عطا کبھی رکتی نہیں۔ دیکھ ہم کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں اور

لَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَّ	اَكْبَرُ	تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾	لَا	تَجْعَلْ
یقیناً آخرت	بڑھ کر ہے	درجات میں	اور	برتر ہے	فضیلت میں	نہ	تو بنانا

یقیناً آخرت درجات میں بڑھ کر اور فضیلت میں برتر ہے۔ اللہ کے ساتھ

ع 2 12 2

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا	مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾	وَ	قَضٰى
اللہ کے ساتھ	دوسرا معبود	ورنہ تو بیٹھ جائے گا	برے حال میں	بے کس ہو کر	اور	فیصلہ کر دیا ہے

دوسرا معبود نہ بنانا ورنہ تو برے حال میں بے کس ہو کر بیٹھ جائے گا۔ اور تیرے رب نے

رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
تیرے رب نے	کہ نہ	تم عبادت کرو	سوائے	اس کے	اور	ماں باپ سے	نیکی کرو

فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوائے (کسی کی) عبادت نہ کرو اور ماں باپ سے نیکی کرو۔

اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا	تَقُلْ
اگر	پہنچ جائیں	تیرے سامنے	بڑھاپے کو	دونوں میں سے ایک	یا	دونوں ہی	تو نہ	تو کہہ

اگر تیرے سامنے دونوں میں سے ایک یا دونوں ہی بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو

لَّهُمَآ	اُفٍّ	وَّ	لَا	تَنْهَرْهُمَا	وَ	قُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا
ان کو	اُف (تک)	اور	نہ	ان دونوں کو ڈانٹ	اور	تو کر	ان دونوں سے	بات

ان کو اُف (تک) نہ کہ اور نہ ان کو ڈانٹ اور ان دونوں سے ادب سے

كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾	وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ الرَّحْمَةِ	وَ
ادب سے	اور	تو جھکا	ان دونوں کے آگے	بازو	عاجزی کا	رحم کے ساتھ	اور

بات کر۔ اور ان دونوں کے آگے رحم کے ساتھ عاجزی کا بازو جھکا اور

قُلْ	رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾	رَبُّكُمْ
کہہ	اے میرے رب	تو ان پر رحم کر	جس طرح	انہوں نے مجھے پالا	چھوٹے ہوتے	تمہارا رب
کہہ اے میرے رب تو ان پر رحم کر جس طرح انہوں نے مجھے چھوٹے ہوتے پالا۔ تمہارا رب						

اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْ نُفُوْسِكُمْ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ
خوب جانتا ہے	جو	تمہارے دلوں میں ہے	اگر	تم ہو	نیک	تو وہ	ہے
خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اگر تم نیک ہو تو وہ							

لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾	وَ	اٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ
رجوع کرنے والوں کو	بخشتا	اور	تو دے	قریبی کو	اس کا حق	اور	مسکین کو
رجوع کرنے والوں کو بخشتا ہے۔ اور قریبی کو اس کا حق دے اور مسکین							

وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	لَا	تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾	اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ
اور	مسافر کو	اور	نہ	تو اُڑا (مال کو)	بے جا خرچ کر کے	یقیناً	مال اُڑانے والے
اور مسافر کو (بھی) اور بے جا خرچ کر کے (مال کو) نہ اُڑا۔ مال اُڑانے والے							

كَانُوْٓا	اِخْوَانَ	الشَّيٰطِيْنِ	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾
ہیں	بھائی	شیطانوں کے	اور	ہے	شیطان	اپنے رب کا	ناشکر گزار
شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکر گزار ہے۔							

وَ	اِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ	ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ	تَرْجُوْهَا	
اور	اگر	تو منہ پھیر لے	ان سے	رحمت چاہتا ہوا	اپنے رب کی	جس کی تجھے امید ہے	
اور اگر تو اپنے رب کی رحمت چاہتا ہے جس کی تجھے امید ہے ان سے منہ پھیر لے							

فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾	وَ	لَا	تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُوْلَةً
تو کہہ دے	ان سے	بات	نرمی کی	اور	نہ	تو رکھ	اپنے ہاتھ کو	بندھا ہوا
تو ان سے نرمی کی بات کہہ دے۔ اور اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ								

اِلٰى عُنُقِكَ	وَ	لَا	تَبْسُطْهَا	كُلَّ الْبَسْطِ	فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا
اپنی گردن سے	اور	نہ	تو کھول اسے	حد سے زیادہ	ورنہ تو بیٹھ رہے گا	ملامت کیا ہوا
اور نہ اسے حد سے زیادہ کھول ورنہ تو ملامت کیا ہوا اور درماندہ ہو کر بیٹھ رہے گا۔						

مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ
درماندہ ہو کر	یقیناً	تیرا رب	فراخی دیتا ہے	رزق کی	جسے	چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے
تیرا رب جسے چاہتا ہے رزق کی فراخی دیتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے								

ع 3 8 3

اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًۢا	بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا
کیونکہ وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خبردار	(انہیں) دیکھنے والا	اور	نہ	تم مارڈالو

کیونکہ وہ اپنے بندوں سے خبردار (انہیں) دیکھنے والا ہے۔ اور اپنی اولاد کو

اَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ	اِنَّ
اپنی اولاد کو	خوف سے	مفلسی کے	ہم ہی	انہیں رزق دیتے ہیں	اور	تمہیں (بھی)	یقیناً

مفلسی کے خوف سے نہ مار ڈالو، ہم ہی انہیں رزق دیتے ہیں اور تمہیں (بھی)

قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطْاً	كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ
ان کا مارڈالنا	ہے	غلطی	بہت بڑی	اور	نہ	تم قریب جاؤ	زنا کے	کیونکہ وہ

ان کا مار ڈالنا بڑی غلطی ہے۔ اور زنا کے قریب مت جاؤ، کیونکہ وہ

كَانَ	فَاحِشَةً	وَ	سَآءَ	سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ
ہے	بےحیائی کی بات	اور	بری	راہ	اور	نہ	تم قتل کرو	اس جان کو	جسے

بے حیائی کی بات ہے اور بری راہ ہے۔ اور اس جان کو قتل نہ کرو جسے

حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا
حرام ٹھہرایا ہے	اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	اور	جو	قتل کیا جائے	ظلم سے

اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے مگر حق کے ساتھ اور جو ظلم سے قتل کیا جائے

فَقَدْ	جَعَلْنَا	لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا	يُسْرِفْ	فِّي الْقَتْلِ	اِنَّهٗ
تو تحقیق	ہم نے دیا ہے	اس کے ولی کو	اختیار	مگر نہ	وہ زیادتی کرے	قتل میں	اسے

تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا ہے مگر وہ قتل میں زیادتی نہ کرے اس لیے کہ اسے

كَانَ	مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ
ہے	مدد دی گئی	اور	نہ	تم قریب جاؤ	یتیم کے مال کے	مگر	اس (طریق) سے

مدد دی گئی ہے۔ اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر اس (طریق) سے

هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوْا
جو	نہایت عمدہ ہے	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی کو	اور	پورا کرو

جو نہایت عمدہ ہے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو

بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾	وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	اِذَا
عہد کو	کیونکہ	عہد کے متعلق	کیا جائے گا	سوال	اور	تم پورا کرو	ماپ کو	جب

پورا کرو کیونکہ (ہر) عہد کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ اور جب تم ماپو

كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ	اَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾
تم ماپو	اورتم تولو	سیدھی ترازو سے	یہ	بہتر	اور	خوبی کی بات ہے	انجام کار

تو ماپ کو پورا کرو اور سیدھی ترازو سے تولو، یہ بہتر اور انجام کار بہت خوبی کی بات ہے۔

وَ	لَا	تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ	وَ
اور	نہ	تو پیچھے لگ	اس کے	نہیں ہے	تجھے	جس کا	علم	یقیناً	کان	اور

اور اس کے پیچھے نہ لگ جس کا تجھے علم نہیں، کان اور

الْبَصَرَ	وَ	الْفُؤَادَ	كُلُّ اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٦﴾	وَ
آنکھ	اور	دل	ان سب سے	یقیناً	اس کے متعلق	پوچھا جائے گا	اور

آنکھ اور دل ان سب سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔ اور

لَا	تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّكَ	لَنْ	تَخْرِقَ	الْاَرْضَ	وَ	لَنْ
نہ	تو چل	زمین میں	اکڑتا ہوا	کیونکہ تو	نہ	پھاڑ ڈالے گا	زمین کو	اور	نہ

زمین میں اکڑتا ہوا نہ چل، کیونکہ نہ تو تُو زمین کو پھاڑ ڈالے گا اور نہ

تَبْلُغَ	الْجِبَالَ	طُوْلًا ﴿٣٧﴾	كُلُّ ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا ﴿٣٨﴾
تو پہنچے گا	پہاڑوں کو	لمبائی میں	ان سب کی	ہے	برائی	تیرے رب کے ہاں	ناپسندیدہ

لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچے گا۔ ان سب کی برائی تیرے رب کے ہاں ناپسندیدہ ہے۔

ذٰلِكَ	مِمَّآ	اَوْحٰٓى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ الْحِكْمَةِ	وَ
یہ	ان میں سے ہیں جو	وحی کیں	تیری طرف	تیرے رب نے	حکمت کی باتوں سے	اور

یہ ان حکمت کی باتوں میں سے ہیں جو تیرے رب نے تیری طرف وحی کیں اور

لَا	تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتُلْقٰى	فِيْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا
نہ	توٹھہرا	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود	ورنہ تُو ڈالا جائے گا	جہنم میں	ملامت کیا گیا

اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرا ورنہ تُو ملامت کیا گیا دھتکارا ہوا ہو کر جہنم میں

مَّدْحُوْرًا ﴿٣٩﴾	اَفَاَصْفٰىكُمْ	رَبُّكُمْ	بِالْبَنِيْنَ	وَ	اتَّخَذَ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
دھتکارا ہوا	تو کیا چن لیا ہے تمہیں	تمہارے رب نے	بیٹوں کے لیے	اور	بنایا (خود)	فرشتوں کو

ڈالا جائے گا۔ تو کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے لیے چن لیا ہے اور خود فرشتوں کو

اِنَاثًا	اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ	قَوْلًا	عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾	وَ لَقَدْ	صَرَّفْنَا
بیٹیاں	یقیناً تم	بولتے ہو	بول	بہت بڑا	اور یقیناً	ہم نے اختیار کیے طرح طرح کے پیرائے

بیٹیاں بنایا، یقیناً تم بڑا بول بولتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کے پیرائے

فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِیَذَّكَّرُوْا	وَ	مَا	یَزِیْدُهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا ﴿٤١﴾
اس قرآن میں	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں	اور	نہیں (یہ بات)	بڑھاتی ان کی	مگر	نفرت ہی

اختیار کیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور یہ بات (بھی) ان کی نفرت ہی بڑھاتی ہے۔

قُلْ	لَّوْ	كَانَ	مَعَهٗٓ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	یَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا
کہہ	اگر	ہوتے	اس کے ساتھ	(اور) معبود	جیسا	یہ کہتے ہیں	توضرور	یہ ڈھونڈ نکالتے

کہہ اگر اس کے ساتھ (اور) معبود ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں تو یہ ضرور

اِلٰی ذِی الْعَرْشِ	سَبِیْلًا ﴿٤٢﴾	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰی	عَمَّا	یَقُوْلُوْنَ
عرش کے مالک کی طرف	رستہ	وہ پاک ہے	اور	بلند ہے	اس سے جو کچھ	یہ کہتے ہیں

عرش کے مالک کی طرف رستہ ڈھونڈ نکالتے۔ وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ کہتے ہیں اس سے

عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿٤٣﴾	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ
بہت ہی بلند	تسبیح کرتے ہیں	اس کی	ساتوں آسمان	اور	زمین	اور	جوکوئی

بہت ہی بلند ہے۔ ساتوں آسمان اس کی تسبیح کرتے ہیں اور زمین اور جو کوئی

فِیْهِنَّ	وَ	اِنْ	مِّنْ شَیْءٍ	اِلَّا	یُسَبِّحُ	بِحَمْدِهٖ	وَلٰكِنْ	لَّا
ان کے اندر ہیں	اور	نہیں	کوئی چیز	مگر	تسبیح کرتی ہے	اس کی تعریف کے ساتھ	لیکن	نہیں

ان کے اندر ہیں (وہ بھی) اور کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم

تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِیْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِیْمًا	غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾	وَ	اِذَا	قَرَاْتَ
تم سمجھتے	ان کی تسبیح کو	یقیناً وہ	ہے	تحمل والا	بخشنے والا	اور	جب	تُو پڑھتا ہے

ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ وہ تحمل والا بخشنے والا ہے۔ اور جب تُو قرآن پڑھتا ہے

الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَیْنَكَ	وَ	بَیْنَ الَّذِیْنَ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ
قرآن	تو ہم حائل کردیتے ہیں	تیرے درمیان	اور	ان لوگوں کے درمیان جو	نہیں	ایمان لاتے

تو ہم تیرے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

بِالْاٰخِرَةِ	حِجَابًا	مَّسْتُوْرًا ﴿٤٥﴾	وَّ	جَعَلْنَا	عَلٰی قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ
آخرت پر	ایک پردہ	چھپا ہوا	اور	ہم نے ڈال دیئے ہیں	ان کے دلوں پر	پردے	تاکہ

ایک چھپا ہوا پردہ حائل کردیتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ

یَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِیْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	اِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ
وہ اسے (نہ) سمجھیں	اور	ان کے کانوں میں	بوجھ ہے	اور	جب	تو ذکر کرتا ہے	اپنے رب کا

وہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (ڈال دیا ہے) اور جب تو قرآن میں

فِی الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا ﴿٤٦﴾	نَحْنُ	اَعْلَمُ
قرآن میں	تنہا اسی کا	تو چل دیتے ہیں	اپنی پیٹھیں پھیرتے ہوئے	بدک کر	ہم	خوب جانتے ہیں
اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتا ہے تو اپنی پیٹھیں پھیرتے ہوئے بدک کر چل دیتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں						

بِمَا	یَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖٓ	اِذْ	یَسْتَمِعُوْنَ	اِلَیْكَ	وَ	اِذْ	هُمْ
جیسا	وہ سنتے ہیں	اس کو	جب	وہ کان لگاتے ہیں	تیری طرف	اور	جب	یہ
جیسا وہ سنتے ہیں اس کو جب تیری طرف کان لگاتے ہیں اور جب یہ								

نَجْوٰٓی	اِذْ	یَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا
خفیہ مشورہ کرتے ہیں	جب	کہتے ہیں	ظالم لوگ	یہ کہ	تم پیروی کرتے ہو	صرف	ایک مرد کی
خفیہ مشورہ کرتے ہیں، جب ظالم کہتے ہیں کہ تم پیروی کرتے ہو صرف ایک جادو کیے							

مَّسْحُوْرًا ﴿٤٧﴾	اُنْظُرْ	كَیْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا
جادو کیے ہوئے	دیکھ	کس طرح	بیان کرتے ہیں	تیرے لیے	مثالیں	سو یہ گمراہ ہو گئے
ہوئے مرد کی۔ دیکھ کس طرح تیرے لیے مثالیں بیان کرتے ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو گئے						

ع ۵

فَلَا	یَسْتَطِیْعُوْنَ	سَبِیْلًا ﴿٤٨﴾	وَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا
پس نہیں	وہ پا سکتے	راستہ	اور	کہتے ہیں	کیا جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں
اور راستہ نہیں پا سکتے۔ اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے							

وَّ	رُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِیْدًا ﴿٤٩﴾	قُلْ	كُوْنُوْا
اور	چورا	تو کیا ہم	اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی کے لیے	کہہ	تم ہو جاؤ
تو کیا نئی پیدائش کے لیے اٹھائے جائیں گے۔ کہہ پتھر							

حِجَارَةً	اَوْ	حَدِیْدًا ﴿٥٠﴾	اَوْ	خَلْقًا	مِّمَّا	یَكْبُرُ	فِیْ صُدُوْرِكُمْ
پتھر	یا	لوہا	یا	کوئی اور مخلوق	جو	بڑی (سخت) معلوم ہو	تمہارے دلوں میں
ہو جاؤ یا لوہا۔ یا کوئی اور مخلوق جو تمہارے دلوں میں بڑی (سخت) معلوم ہوتی ہے۔							

فَسَیَقُوْلُوْنَ	مَنْ	یُّعِیْدُنَا	قُلِ	الَّذِیْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ
پس کہیں گے	کون	ہمیں لوٹائے گا	کہہ	جس نے	تمہیں پیدا کیا	پہلی مرتبہ
پس کہیں گے ہمیں کون لوٹائے گا۔ کہہ جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے۔						

فَسَیُنْغِضُوْنَ	اِلَیْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰی	هُوَ	قُلْ
تب وہ ہلائیں گے	تیرے سامنے	اپنے سر	اور	کہیں گے	کب ہوگا؟	یہ	کہہ
تب وہ تیرے سامنے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے یہ کب ہوگا؟ کہہ							

عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا ﴿٥١﴾	يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ	فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ
شاید	کہ	ہو	قریب ہی	جس دن	وہ تمہیں بلائے گا	تب تم (اس کی) فرمانبرداری کرو گے	حمد کرتے ہوئے

شاید قریب ہی ہو۔ جس دن وہ تمہیں بلائے گا تب تم اس کی حمد کرتے ہوئے فرمانبرداری کرو گے

ع 5 12 5

وَ	تَظُنُّوْنَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿٥٢﴾	وَ	قُلْ	لِّعِبَادِيْ
اور	تم جان لوگے	کہ	تم رہے	مگر	تھوڑا ہی	اور	کہہ دے	میرے بندوں کو

اور جان لو گے کہ تم تھوڑا ہی رہے۔ اور میرے بندوں کو کہہ دے

يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ
وہ (بات) کہیں	جو	ہے	بہت اچھی	بے شک	شیطان	فساد ڈلواتا رہتا ہے	ان میں

کہ وہ (بات) کہیں جو بہت اچھی ہے شیطان ان میں فساد ڈلواتا رہتا ہے۔

اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا ﴿٥٣﴾	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِكُمْ
یقیناً	شیطان	ہے	انسان کا	دشمن	کھلا کھلا	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	تمہیں

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے

اِنْ	يَّشَاْ	يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ	يُعَذِّبْكُمْ	وَ	مَآ
اگر	وہ چاہے	تم پر رحم کرے	اور	اگر	چاہے	تمہیں عذاب دے	اور	نہیں

اگر وہ چاہے تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تمہیں عذاب دے اور

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا ﴿٥٤﴾	وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ
ہم نے تجھے بھیجا	ان کا	ذمہ دار (بنا کر)	اور	تیرا رب	خوب جانتا ہے	انہیں جو

ہم نے تجھے ان کا ذمہ دار (بنا کر) نہیں بھیجا۔ اور تیرا رب انہیں خوب جانتا ہے جو

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ النَّبِيّٖنَ
آسمانوں میں ہیں	اور	زمین میں ہیں	اور	یقیناً	ہم نے فضیلت دی	بعض نبیوں کو

آسمانوں اور زمین میں ہیں اور یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی

عَلٰى بَعْضٍ	وَّ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ
بعض پر	اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور	کہہ	انہیں پکارو	جنہیں	تم خیال کرتے ہو

اور داؤد کو ہم نے زبور دی۔ کہہ انہیں پکارو جنہیں تم اس کے سوائے (معبود) خیال کرتے

مِّنْ دُوْنِهٖ	فَلَا	يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَ	لَا
اس کے سوائے	تو نہ	وہ اختیار رکھتے ہیں	تکلیف دور کرنے کا	تم سے	اور	نہ

ہو تو وہ نہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ بدل دینے کا۔

تَحْوِیْلًا ﴿۵۶﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	یَدْعُوْنَ	یَبْتَغُوْنَ	اِلٰی رَبِّهِمُ	الْوَسِیْلَةَ	اَیُّهُمْ
بدل دینے کا	یہ لوگ	جنہیں	یہ پکارتے ہیں	ڈھونڈتے ہیں	اپنے رب تک	وسیلہ	ان میں سے
وہ جنہیں یہ پکارتے ہیں ان میں سے وہ جو زیادہ قرب رکھتے ہیں خود اپنے رب							

اَقْرَبُ	وَ	یَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَ	یَخَافُوْنَ	عَذَابَ	اِنَّ
جو زیادہ قرب رکھتے ہیں	اور	امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور	ڈرتے ہیں	عذاب سے	یقیناً
تک پہنچنے کا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں							

عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾	وَ	اِنْ	مِّنْ قَرْیَةٍ	اِلَّا
عذاب	تیرے رب کا	ہے	ڈرانے کی چیز	اور	نہیں	کوئی بستی	مگر
تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور کوئی بستی نہیں مگر							

نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا	قَبْلَ	یَوْمِ الْقِیٰمَةِ	اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِیْدًا
ہم	اسے ہلاک کردیں	پہلے	قیامت کے دن سے	یا	اسے عذاب دیں گے	عذاب	سخت
ہم اسے قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کردیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے۔							

كَانَ	ذٰلِكَ	فِی الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾	وَ	مَا	مَنَعَنَآ	اَنْ	نُّرْسِلَ
ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا ہے	اور	نہیں	ہمیں روکا	یہ کہ	ہم بھیجتے رہیں
یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور ہمیں کسی چیز نے نہیں روکا کہ نشان بھیجتے رہیں۔								

بِالْاٰیٰتِ	اِلَّآ	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَ	وَ	اٰتَیْنَا	ثَمُوْدَ
نشان	مگر	یہ (ہوا) کہ	جھٹلاتے رہے	انہیں	پہلے لوگ	اور	ہم نے دی	ثمود کو
مگر یہ (ہوا) کہ پہلے لوگ انہیں جھٹلاتے رہے اور ہم نے ثمود کو اونٹنی								

النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً	فَظَلَمُوْا	بِهَا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰیٰتِ	اِلَّا
اونٹنی	روشن (نشان کے طور پر)	سو انہوں نے ظلم کیا	اس پر	اور	نہیں	ہم بھیجتے	نشان	صرف
روشن (نشان کے طور پر) دی، سو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم نشان صرف ڈرانے کو								

تَخْوِیْفًا ﴿۵۹﴾	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ
ڈرانے کو	اور	جب	ہم نے کہا	تجھے	یہ کہ	تیرے رب نے	گھیر لیا ہے	لوگوں کو
بھیجتے ہیں۔ اور جب ہم نے تجھے کہا کہ تیرے رب نے لوگوں کو گھیر لیا ہے								

وَ	مَا	جَعَلْنَا	الرُّءْیَا	الَّتِیْٓ	اَرَیْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ
اور	نہیں	ہم نے دکھایا	اس رؤیا کو	جو	تجھے دکھایا	صرف	فتنہ بنایا	لوگوں کے لیے
اور ہم نے اس رؤیا کو جو تجھے دکھایا صرف لوگوں کے لیے فتنہ بنایا								

وَ	الشَّجَرَةَ	الْمَلْعُوْنَةَ	فِی الْقُرْاٰنِ	وَ	نُخَوِّفُهُمْ	فَمَا
اور	اس درخت کو	جس پر لعنت کی گئی ہے	قرآن میں	اور	ہم انہیں خوف دلاتے ہیں	تو نہیں (اس سے)

اور اس درخت کو (بھی) جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم انہیں خوف دلاتے ہیں تو اس سے

ع 6 8 6

یَزِیْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْیَانًا كَبِیْرًا ﴿٦٠﴾	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا
بڑھتی ان کی	مگر	خطرناک سرکشی	اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	سجدہ کرو

ان کی خطرناک سرکشی اور بڑھتی ہے۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی

لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِیْسَ	قَالَ	ءَاَسْجُدُ
آدم کی	تو انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس (نے نہ کیا)	کہا	کیا میں سجدہ کروں

فرمانبرداری کرو تو انہوں نے فرمانبرداری کی مگر ابلیس (نے نہ کی) کہا کیا میں اس کی فرمانبرداری کروں

لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِیْنًا ﴿٦١﴾	قَالَ	اَرَءَیْتَكَ	هٰذَا الَّذِیْ	كَرَّمْتَ	عَلَیَّ
اس کی جسے	تو نے پیدا کیا	مٹی سے	کہا	بتا مجھے	یہ شخص جسے	تو نے بزرگی دی	مجھ پر

جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ کہا، بتا جسے تو نے مجھ پر بزرگی دی ہے

لَىِٕنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّیَّتَهٗٓ	اِلَّا
اگر	تو مجھ کو مہلت دے	قیامت کے دن تک	تو میں ضرور قابو میں کرلوں گا	اس کی نسل کو	سوائے

اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں ضرور سوائے تھوڑوں کے اس کی نسل کو

قَلِیْلًا ﴿٦٢﴾	قَالَ	اذْهَبْ	فَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ
تھوڑوں کے	فرمایا	چلا جا	جو کوئی	تیری پیروی کرے گا	ان میں سے	تو یقیناً	دوزخ ہی

قابو میں کرلوں گا۔ فرمایا چلا جا جو کوئی ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو دوزخ

جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾	وَ	اسْتَفْزِزْ	مَنِ	اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ
تمہاری سزا ہے	سزا	پوری پوری	اور	خفیف کردے	جس کو	تو کر سکے	ان میں سے

تمہاری سزا ہے (اور) پوری سزا ہے۔ اور ان میں سے جس کو تو کر سکے

بِصَوْتِكَ	وَ	اَجْلِبْ	عَلَیْهِمْ	بِخَیْلِكَ	وَ	رَجِلِكَ	وَ	شَارِكْهُمْ
اپنی آواز سے	اور	اکٹھا کرلا	ان پر	اپنے سواروں کو	اور	اپنے پیادوں کو	اور	شریک ہوتارہ

اپنی آواز سے خفیف کردے اور ان پر اپنے سواروں اور اپنے پیادوں کو اکٹھا کرلا اور

فِی الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَوْلَادِ	وَعِدْهُمْ	وَ	مَا	یَعِدُهُمُ	الشَّیْطٰنُ
ان کے مالوں	اور	اولاد میں	اور ان سے وعدہ کرتا رہ	اور	جو	ان سے وعدہ کرتا ہے	شیطان

ان کے مالوں اور اولاد میں شریک ہوتارہ اور ان سے وعدہ کرتا رہ اور شیطان جو ان سے وعدہ کرتا ہے

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾	اِنَّ	عِبَادِیْ	لَیْسَ	لَكَ	عَلَیْهِمْ	سُلْطٰنٌ	وَ	كَفٰى
سودھوکا ہے	بےشک	میرے بندے	نہیں ہے	تیرا	ان پر	کوئی غلبہ	اور	کافی ہے
سو دھوکا ہے۔ میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں اور تیرا رب کافی کارساز ہے۔								

بِرَبِّكَ	وَكِیْلًا ﴿٦٥﴾	رَبُّكُمُ	الَّذِیْ	یُزْجِیْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	فِی الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوْا
تیرارب	کارساز	تمہارارب	وہ ہے جو	چلاتا ہے	تمہارے لیے	کشتیاں	سمندر میں	تاکہ تم طلب کرو
تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے								

مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِیْمًا ﴿٦٦﴾	وَ	اِذَا	مَسَّكُمُ
اس کے فضل کو	یقیناًوہ	ہے	تم پر	رحم کرنے والا	اور	جب	تمہیں پہنچتی ہے
فضل کو طلب کرو وہ تم پر رحم کرنے والا ہے۔ اور جب تمہیں دریا میں							

الضُّرُّ	فِی الْبَحْرِ	ضَلَّ	مَنْ	تَدْعُوْنَ	اِلَّآ	اِیَّاهُ	فَلَمَّا
مصیبت	سمندر میں	توکھوئے جاتے ہیں	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو	سوائے	اس (اللہ) کے	پھر جب
مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کھوئے جاتے ہیں جنہیں تم پکارتے ہو سوائے اس کے پھر جب							

نَجّٰىكُمْ	اِلَى الْبَرِّ	اَعْرَضْتُمْ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾
وہ تمہیں بچا کرلے آتا ہے	خشکی پر	تم منہ پھیر لیتے ہو	اور	ہے	انسان	ناشکرگزار
وہ تمہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ناشکرگزار ہے۔						

اَفَاَمِنْتُمْ	اَنْ	یَّخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ الْبَرِّ	اَوْ	یُرْسِلَ
توکیاتم (اس سے) نڈر ہوگئے ہو	کہ	وہ نابودکردے	تم کو	خشکی کے قطعہ پر ہی	یا	بھیج دے
تو کیا تم (اس سے) نڈر ہوگئے ہو کہ وہ تم کو خشکی کے قطعہ پر ہی نابود کردے یا تم پر						

عَلَیْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	وَكِیْلًا ﴿٦٨﴾	اَمْ
تم پر	کنکر برسانے والی آندھی	پھر	نہ	تم پاؤ	اپنے لیے	کوئی کارساز	یا
کنکر برسانے والی آندھی بھیج دے۔ پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز نہ پاؤ۔ یا							

اَمِنْتُمْ	اَنْ	یُّعِیْدَكُمْ	فِیْهِ	تَارَةً اُخْرٰى	فَیُرْسِلَ	عَلَیْكُمْ
تم نڈر ہوگئے ہو	اس سے کہ	وہ تمہیں لے جائے	اسی میں	ایک دفعہ پھر	پھر چلائے	تم پر
تم (اس سے) نڈر ہوگئے ہو کہ ایک دفعہ پھر تم کو اسی (دریا) میں لے جائے پھر تم پر						

قَاصِفًا	مِّنَ الرِّیْحِ	فَیُغْرِقَكُمْ	بِمَا	كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا
کشتی توڑ دینے والی	ہوا	اورتم کوغرق کردے	اس لیے کہ	تم نے ناشکری کی	پھر	نہ	تم پاؤ
کشتی توڑ دینے والی ہوا چلائے اور تم کو غرق کردے اس لیے کہ تم نے ناشکری کی پھر تم							

لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهٖ	تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾	وَ	لَقَدْ	كَرَّمْنَا	بَنِيْٓ اٰدَمَ
اپنے لیے	ہمارے خلاف	اس کی	پیروی کرنے والا	اور	یقیناً	ہم نے بزرگی دی	بنی آدم کو

اپنے لیے ہمارے خلاف اس کی کوئی پیروی کرنے والا نہ پاؤ۔ اور یقیناً ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی

وَ	حَمَلْنٰهُمْ	فِي الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	وَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
اور	ہم نے ان کو سواری دی	خشکی میں	اور	تری میں	اور	ان کو رزق دیا	اچھی چیزوں سے

اور ہم نے ان کو خشکی اور تری میں سواری دی اور ان کو اچھی چیزوں سے رزق دیا

وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰى كَثِيْرٍ	مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾	يَوْمَ	ع 7 10 7
اور	ہم نے ان کو فضیلت دی	بہتوں پر	جنہیں	ہم نے پیدا کیا	بڑی فضیلت	جس دن	

اور ہم نے ان کو بہتوں پر جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے بڑی فضیلت دی ہے۔ جس دن

نَدْعُوْا	كُلَّ اُنَاسٍ	بِاِمَامِهِمْ	فَمَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ
ہم بلائیں گے	سب لوگوں کو	ان کے سرداروں کے ساتھ	تو جسے	دی جائے گی	اس کی کتاب

ہم سب لوگوں کو ان کے سرداروں کے ساتھ بلائیں گے تو جسے اس کی کتاب

بِيَمِيْنِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا ﴿٧١﴾
اس کے داہنے ہاتھ میں	تو وہ لوگ	پڑھیں گے	اپنی کتاب کو	اور	نہ	ان پر ظلم ہوگا	ذرہ بھر

اس کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو پڑھیں گے اور ان پر ذرہ بھر ظلم نہ ہوگا۔

وَ	مَنْ	كَانَ	فِيْ هٰذِهٖٓ	اَعْمٰى	فَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَ
اور	جو کوئی	رہا	اس (دنیا) میں	اندھا	تو وہ	آخرت میں بھی	اندھا ہوگا	اور

اور جو کوئی اس (دنیا) میں اندھا رہا تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور

اَضَلُّ	سَبِيْلًا ﴿٧٢﴾	وَ	اِنْ	كَادُوْا	لَيَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ الَّذِيْٓ
بہت دور پڑا ہوا	راہ سے	اور	بلاشبہ	قریب تھا کہ وہ	تجھے ہٹا دیتے	اس سے جو

راہ سے بہت دور پڑا ہوا۔ اور وہ تجھے اس سے ہٹانے ہی لگے تھے جو

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	لِتَفْتَرِيَ	عَلَيْنَا	غَيْرَهٗ	وَ	اِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ
ہم نے وحی کی	تیری طرف	تاکہ تو جھوٹ بنالے	ہم پر	اس کے سوائے	اور	تب	ضرور یہ تجھے بنا لیتے

ہم نے تیری طرف وحی کی تاکہ تو اس کے سوائے ہم پر جھوٹ بنالے اور تب یہ تجھے ضرور

خَلِيْلًا ﴿٧٣﴾	وَ لَوْ	لَآ	اَنْ ثَبَّتْنٰكَ	لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ
دوست	اور اگر	نہ	ہم نے تجھے ثابت قدم بنایا ہوتا	تو البتہ	قریب تھا کہ تُو	جھک جاتا

دوست بنالیتے۔ اور اگر ہم نے تجھے ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو تُو تھوڑا سا ضرور

اِلَيْهِمْ	شَيْـًٔا	قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ	الْحَيٰوةِ	وَ
ان کی طرف	کچھ	تھوڑا سا	تب البتہ	ہم تجھے چکھاتے	دگنا (عذاب)	زندگی میں	اور
ان کی طرف جھکتا۔ تب البتہ ہم تجھے دگنا (عذاب) زندگی میں اور							

ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	عَلَيْنَا	نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾	وَ
دگنا	مرنے پر	پھر	نہ	تو پاتا	اپنے لیے	ہمارے خلاف	کوئی مددگار	اور
دگنا مرنے پر چکھاتے پھر تو ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پاتا۔ اور								

اِنْ	كَادُوْا	لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ الْاَرْضِ	لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا	وَ
بلاشبہ	وہ قریب تھے	کہ تجھے خفیف بنادیں	اس سرزمین میں	تاکہ تجھے نکال دیں	اس سے	اور
وہ تجھے اس سرزمین میں خفیف بنانے لگے تھے تاکہ تجھے اس سے نکال دیں اور						

اِذًا	لَّا	يَلْبَثُوْنَ	خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾	سُنَّةَ
اس صورت میں	نہ	یہ بھی ٹھہرتے	تیرے پیچھے	مگر	تھوڑی مدت	یہی (ہمارا) طریق رہا
اس صورت میں یہ بھی تیرے پیچھے نہ ٹھہرتے مگر تھوڑی مدت۔ یہی (ہمارا) طریق						

مَنْ	قَدْ اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ رُّسُلِنَا	وَ	لَا	تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا
ان سے	جنہیں ہم نے بھیجا	تجھ سے پہلے	اپنے رسولوں سے	اور	نہیں	تو پائے گا	ہمارے طریق میں
ان رسولوں سے رہا جنہیں ہم نے تجھ سے پہلے بھیجا اور تو ہمارے طریق میں کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔							

ع 8 7 8

تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ	اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ	وَ	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
کوئی تبدیلی	قائم رکھ	نماز	سورج کے ڈھلنے سے	رات کے اندھیرے تک	اور	صبح کے قرآن کو
سورج کے ڈھلنے سے (شروع کرکے) رات کے اندھیرے تک نماز کو قائم رکھ اور صبح کے قرآن کو (بھی)						

اِنَّ	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ
یقیناً	صبح کے قرآن میں	حضور ہوتا ہے	اور	رات کے کچھ حصے میں	جاگتا رہ	اس (قرآن) کے ساتھ
کہ صبح کے قرآن میں حضور ہوتا ہے۔ اور رات کے کچھ حصے میں اس (قرآن) کے ساتھ جاگتا رہ						

نَافِلَةً	لَّكَ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا	مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾
یہ نفل کے طور پر ہے	تیرے لیے	امید ہے	کہ	تجھے کھڑا کرے	تیرا رب	مقام پر	بڑی تعریف کے
یہ تیرے لیے نفل کے طور پر ہے۔ امید ہے کہ تیرا رب تجھے بڑی تعریف کے مقام پر کھڑا کرے۔							

وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَدْخِلْنِيْ	مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّ	اَخْرِجْنِيْ	مُخْرَجَ
اور	کہہ	اے میرے رب	مجھے داخل کیجیو	داخلہ سے	سچائی کے	اور	مجھے نکالیو	نکالنا
اور کہہ اے میرے رب مجھے سچائی کے داخلہ سے داخل کیجیو۔ اور سچائی کا نکلنا نکالیو								

صِدْقٍ	وَّ	اجْعَلْ	لِّیْ	مِنْ لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِیْرًا ﴿٨٠﴾	وَ	قُلْ
سچائی کا	اور	تو دے	مجھے	اپنے پاس سے	قوت	مدد دینے والی	اور	کہہ
اور مجھے اپنے پاس سے مدد دینے والی قوت دے۔ اور کہہ								

جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ	اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا ﴿٨١﴾	وَ
آ گیا	حق	اور	بھاگ گیا	باطل	یقیناً	باطل	تھا	بھاگنے والا ہی	اور
حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا یقیناً باطل بھاگنے والا ہی تھا۔ اور									

وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
اور	ہم اتارتے ہیں	قرآن سے	وہ کچھ	جو	شفا ہے	اور	رحمت ہے	مومنوں کے لیے
ہم قرآن سے وہ کچھ اتارتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے								

وَ	لَا	یَزِیْدُ	الظّٰلِمِیْنَ	اِلَّا	خَسَارًا ﴿٨٢﴾	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا
اور	نہیں	یہ بڑھاتا	ظالموں کو	مگر	صرف نقصان میں	اور	جب	ہم انعام کرتے ہیں
اور ظالموں کو یہ صرف نقصان میں بڑھاتا ہے۔ اور جب ہم انسان پر								

عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَاٰ بِجَانِبِهٖ	وَ	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
انسان پر	تو وہ منہ پھیر لیتا ہے	اور	پہلوتہی کرتا ہے	اور	جب	اسے پہنچتی ہے	برائی
انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اسے برائی پہنچتی ہے							

كَانَ	یَئُوْسًا ﴿٨٣﴾	قُلْ	كُلٌّ	یَّعْمَلُ	عَلٰى شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ
تو	ناامید ہوجاتا ہے	کہہ	ہرایک	عمل کرتا ہے	اپنے طریق پر	سو تمہارا رب
تو ناامید ہوجاتا ہے۔ کہہ ہر ایک اپنے طریق پر عمل کرتا ہے سو تمہارا رب						

ع 9 7 9

اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى سَبِیْلًا ﴿٨٤﴾	وَ	یَسْـَٔلُوْنَكَ
خوب جانتا ہے	اس شخص کو	جو	سب سے بڑھ کر سیدھی راہ پر ہے	اور	تجھ سے سوال کرتے ہیں
اسے خوب جانتا ہے جو سب سے بڑھ کر سیدھی راہ پر ہے۔ اور تجھ سے					

عَنِ الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ اَمْرِ	رَبِّیْ	وَ	مَآ	اُوْتِیْتُمْ
روح کے متعلق	کہہ	روح	حکم سے ہے	میرے رب کے	اور	نہیں	تمہیں دیا گیا
روح کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہہ روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں							

مِّنَ الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِیْلًا ﴿٨٥﴾	وَلَىِٕنْ	شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِیْٓ	اَوْحَیْنَآ
اس کا علم	مگر	تھوڑا سا ہی	اور اگر	ہم چاہتے	تو لے جاتے	اس کو جو	ہم نے وحی کی
تھوڑا سا ہی علم دیا گیا ہے۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے لے جاتے جو ہم نے							

اِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا ﴿٦٩﴾
تیری طرف	پھر	نہ	تو پاتا	اپنے واسطے	اس کے لیے	ہمارے اوپر	کوئی ذمہ لینے والا

تیری طرف وحی کی پھر تو اپنے واسطے اس کے (لا دینے کے) لیے ہمارے اوپر کوئی ذمہ لینے والا نہ پاتا۔

اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا ﴿٧٠﴾
مگر	رحمت ہے	تیرے رب کی طرف سے	یقیناً	اس کا فضل	ہے	تجھ پر	بہت بڑا ہے

مگر تیرے رب کی طرف سے رحمت ہے۔ اس کا فضل تجھ پر بہت بڑا ہے۔

قُلْ	لَّئِنِ	اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلٰٓى اَنْ	يَّاْتُوْا بِمِثْلِ	هٰذَا
کہہ	اگر	اکٹھے ہو جائیں	انسان	اور	جن	اس بات پر کہ	وہ مانند بنا لائیں	اس

کہہ اگر انسان اور جن اس بات پر اکٹھے ہو جائیں کہ اس قرآن کی مانند

الْقُرْاٰنِ	لَا	يَاْتُوْنَ	بِمِثْلِهٖ	وَ	لَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾
قرآن کی	تو نہ	لا سکیں گے	اس کی مانند	اور	اگرچہ	ہو	ان کا بعض	بعض کا	مددگار

بنا لائیں تو اس کی مانند نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار رہوں۔

وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
اور	یقیناً	ہم نے بار بار بیان کر دی ہیں	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر قسم کی نادر باتیں

اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی نادر باتیں بار بار بیان کر دی ہیں۔

فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾	وَ	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
سوائے انکار کے	اکثر لوگوں کو	مگر	کچھ منظور نہیں	اور	کہتے ہیں	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے

مگر اکثر لوگوں کو سوائے انکار کے کچھ منظور نہیں۔ اور کہتے ہیں ہم تجھ پر

لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا ﴿٩٠﴾	اَوْ	تَكُوْنَ
تجھ پر	یہاں تک کہ	تو بہا دے	ہمارے لیے	زمین میں	ایک چشمہ	یا	ہو

ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ تو ہمارے لیے اس زمین میں چشمہ بہا دے۔ یا

لَكَ	جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا
تیرا	باغ	کھجوروں کا	اور	انگوروں کا	پھر تو بہا نکالے	نہریں	اس کے اندر سے

تیرا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو۔ پھر تو اس کے اندر خوب نہریں

تَفْجِيْرًا ﴿٩١﴾	اَوْ	تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا
خوب نہریں	یا	تو گرا دے	آسمان کو	جیسا	کہا کرتا ہے	ہم پر	ٹکڑے ٹکڑے کر کے

بہا نکالے۔ یا تُو آسمان کو جیسا کہا کرتا ہے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دے

اَوْ	تَاْتِیَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	قَبِیْلًا ﴿٩٢﴾	اَوْ	یَكُوْنَ	لَكَ	بَیْتٌ
یا	تو لے آ	اللہ کو	اور	فرشتوں کو	سامنے	یا	ہو	تیرا	گھر

یا تو اللہ اور فرشتوں کو سامنے لے آ۔ یا تیرا سونے کا گھر ہو

مِّنْ زُخْرُفٍ	اَوْ	تَرْقٰى	فِی السَّمَآءِ	وَ	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لِرُقِیِّكَ
سونے کا	یا	تو چڑھ جائے	آسمان میں	اور	نہیں	ہم مانیں گے	تیرے چڑھنے کو بھی

یا تو آسمان میں چڑھ جائے اور ہم تیرے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے

حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَیْنَا	كِتٰبًا	نَّقْرَؤُهٗ	قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّیْ
جب تک کہ	تو نہ اتارے	ہم پر	کتاب	جسے ہم پڑھ لیں	کہہ	پاک ہے	میرا رب

جب تک کہ تو ہم پر کتاب نہ اتارے جسے ہم پڑھ لیں۔ کہہ میرا رب پاک ہے

هَلْ	كُنْتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ
نہیں	ہوں میں	صرف	ایک بشر	رسول	اور	نہیں	مانع ہوتی	لوگوں کو

ع 10 9 10

میں صرف ایک بشر رسول ہوں۔ اور لوگوں کو کوئی چیز ایمان لانے سے مانع

اَنْ	یُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰٓى	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا
کوئی چیز	ایمان لانے سے	جب	ان کے پاس آئی	ہدایت	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا

نہیں ہوتی جب ان کے پاس ہدایت آئی مگر یہ کہ انہوں نے کہا

اَبَعَثَ اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	فِی الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ
کیا اللہ نے بھیجا ہے	ایک انسان کو	رسول بنا کر	کہہ	اگر	ہوتے	زمین میں	فرشتے

کیا اللہ نے ایک انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ کہہ اگر زمین میں فرشتے

یَّمْشُوْنَ	مُطْمَئِنِّیْنَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَیْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا	رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾
چلتے پھرتے	اطمینان سے	تو ضرور ہم بھیجتے	ان پر	آسمان سے	فرشتہ	رسول بنا کر

اطمینان سے چلتے پھرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان سے فرشتہ رسول بنا کر بھیجتے۔

قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِیْدًا	بَیْنِیْ	وَ	بَیْنَكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ
کہہ	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	کیونکہ وہ	ہے

کہہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے۔ کیونکہ وہ

بِعِبَادِهٖ	خَبِیْرًۢا	بَصِیْرًا ﴿٩٦﴾	وَ	مَنْ	یَّهْدِ اللّٰهُ	فَهُوَ الْمُهْتَدِ
اپنے بندوں سے	خبردار	(انہیں) دیکھنے والا	اور	جسے	اللہ ہدایت دے	تو وہی ہدایت پانے والا ہے

اپنے بندوں سے خبردار (انہیں) دیکھنے والا ہے۔ اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے۔

وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَ
اور	جسے	وہ گمراہ ٹھہرائے	تو نہ	تُو پائے گا	ان کے لیے	کوئی حمایتی	اس کے سوائے	اور

اور جسے وہ گمراہ ٹھہرائے تو تُو ان کے لیے اس کے سوائے اور کوئی حمایتی نہ پائے گا اور

نَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَّ	بُكْمًا	وَّ
ہم انہیں اکٹھا کریں گے	قیامت کے دن تک	ان کے مونہوں کے بل	اندھے	اور	گونگے	اور

ہم انہیں قیامت کے دن تک ان کے مونہوں کے بل (گرتے ہوئے) اکٹھا کریں گے اندھے، گونگے اور

صُمًّا	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ
بہرے	ان کا ٹھکانا	دوزخ ہے	جب کبھی	وہ بجھنے لگے گی	تو ہم ان پر اور زیادہ کر دیں گے

بہرے، ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب کبھی وہ آگ بجھنے لگے گی ہم ان پر اور زیادہ

سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ
آگ کا بھڑکانا	یہ	ان کی سزا ہے	اس لیے کہ وہ	انکار کرتے ہیں	ہماری باتوں کا	اور

النصف

بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے اس لیے کہ وہ ہماری باتوں کا انکار کرتے ہیں اور

قَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّ	رُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ
کہتے ہیں	کیا جب	ہم	ہڈیاں	اور	چورا ہو جائیں گے	تو کیا ہم	اٹھائے جائیں گے

کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے تو نئی پیدائش میں

خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ
نئی پیدائش میں	کیا نہیں	وہ غور کرتے	کہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور

اٹھائے جائیں گے۔ کیا وہ غور نہیں کرتے کہ اللہ جس نے آسمانوں اور

الْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَ	جَعَلَ	لَهُمْ
زمین کو	قادر ہے	اس پر	کہ	پیدا کرے	ان جیسے	اور	اس نے ٹھہرائی	ان کے لیے

زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے پیدا کرے اور اس نے ان کے لیے

اَجَلًا	لَّا	رَيْبَ	فِيْهِ	فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾	قُلْ
ایک میعاد	نہیں	کوئی شک	جس میں	مگر انکار کے	ظالموں کو	سوائے	کچھ منظور نہیں	کہہ

ایک میعاد ٹھہرائی ہے جس میں کوئی شک نہیں مگر ظالموں کو سوائے انکار کے کچھ منظور نہیں۔ کہہ

لَّوْ	اَنْتُمْ	تَمْلِكُوْنَ	خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ	اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ
اگر	تم	مالک ہوتے	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے	تو تب	تم روک رکھتے

اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو تب تم ان کے

ع 11 8 11

خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا
ان کے خرچ ہوجانے کے ڈر سے	اور	ہے	انسان	تنگ دل	اور	یقیناً	ہم نے دیئے

خرچ ہوجانے کے ڈر سے (انہیں) روک رکھتے اور انسان تنگ دل ہے۔ اور یقیناً ہم نے

مُوْسٰى	تِسْعَ اٰيٰتٍۭ	بَيِّنٰتٍ	فَسْئَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِذْ	جَآءَهُمْ	فَقَالَ
موسیٰ کو	نونشان	کھلے	سوتو پوچھ	بنی اسرائیل سے	جب	وہ ان کے پاس آیا	تو کہا

موسیٰ کو نو کھلے نشان دیے۔ سو بنی اسرائیل سے پوچھ جب وہ ان کے پاس آیا تو فرعون نے

لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّكَ	يٰمُوْسٰى	مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾	قَالَ	لَقَدْ
اسے	فرعون نے	میں	سمجھتا ہوں کہ	اے موسیٰ	تجھ پر جادو کیا گیا ہے	اس نے کہا	البتہ

اسے کہا اے موسیٰ میں سمجھتا ہوں کہ تجھ پر جادو کیا گیا ہے۔ اس نے کہا

عَلِمْتَ	مَآ	اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
تو خوب جانتا ہے	کہ نہیں	اتارے	یہ	سوائے	رب کے	آسمان	اور	زمین کے

تو خوب جانتا ہے کہ یہ آسمان اور زمین کے رب کے سوائے اور کسی نے نہیں اتارے

بَصَآئِرَ	وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّكَ	يٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾	فَاَرَادَ	اَنْ
روشن دلائل کے طور پر	اور	میں	تجھے خیال کرتا ہوں	اے فرعون	ہلاک شدہ	سواس نے چاہا	کہ

روشن دلائل کے طور پر اور میں اے فرعون تجھے ہلاک شدہ خیال کرتا ہوں۔ سو اس نے چاہا کہ

يَّسْتَفِزَّهُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ	وَ	مَنْ مَّعَهٗ	جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾
انہیں خفیف کردے	زمین میں	سوہم نے اسے غرق کردیا	اور	جو اس کے ساتھ تھے	ان سب کو بھی

انہیں زمین میں خفیف کردے، سوہم نے اسے غرق کردیا اور ان سب کو بھی جو اس کے ساتھ تھے۔

وَّ	قُلْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اسْكُنُوا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَآءَ
اور	ہم نے کہا	اس کے بعد	بنی اسرائیل سے	تم آباد ہوجاؤ	زمین میں	پھر جب	آئے گا

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا (وعدے کی) زمین میں آباد ہوجاؤ،

وَعْدُ	الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا بِكُمْ	لَفِيْفًا ﴿١٠٤﴾	وَ	بِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ
وعدہ	پچھلا	ہم لے آئیں گے تمہیں	باہم اکٹھا	اور	حق کے ساتھ	ہم نے اسے اتارا

پھر جب پچھلا وعدہ آئے گا ہم تمہیں اکٹھا کر لائیں گے۔ اور ہم نے اسے

وَ	بِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا
اور	حق کے ساتھ	وہ اترا	اور	نہیں	ہم نے تجھے بھیجا	مگر	خوشخبری دینے والا

وَ	وَ
اور	اور

حق کے ساتھ اتارا اور وہ حق کے ساتھ اترا اور ہم نے تجھے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا

نَذِیْرًا ﴿١٠٥﴾	وَ	قُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى النَّاسِ	عَلٰى مُكْثٍ	وَّ	وقف لازم
ڈرانے والا	اور	قرآن کو	ہم نے جدا جدا کر دیا ہے	تاکہ تو اسے پڑھے	لوگوں پر	ٹھہر ٹھہر کر	اور	

بنا کر بھیجا ہے۔ اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر دیا ہے تاکہ تو اسے ٹھہر ٹھہر کر لوگوں پر پڑھے اور

نَزَّلْنٰهُ	تَنْزِیْلًا ﴿١٠٦﴾	قُلْ	اٰمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوْ	لَا	تُؤْمِنُوْا
ہم نے اسے نازل کیا	تھوڑا تھوڑا کر کے	کہہ	تم ایمان لاؤ	اس پر	یا	نہ	تم ایمان لاؤ

ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے۔ کہہ اسے مانو یا نہ مانو

اِنَّ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖٓ	اِذَا	یُتْلٰى	عَلَیْهِمْ
بے شک	جن لوگوں کو	دیا گیا	علم	اس سے پہلے	جب	(یہ) پڑھا جاتا ہے	ان پر

جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے، جب یہ ان پر پڑھا جاتا ہے

یَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾	وَّ	یَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنْ
وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کہتے ہیں	پاک ہے	ہمارا رب	یقیناً

وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے گر پڑتے ہیں۔ اور کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے، یقیناً

كَانَ	وَعْدُ رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا ﴿١٠٨﴾	وَ	یَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	یَبْكُوْنَ	وَ
تھا	وعدہ	ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونا	اور	وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	روتے ہیں	اور

ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونا تھا۔ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں، روتے ہیں اور

یَزِیْدُهُمْ	خُشُوْعًا ﴿١٠٩﴾	قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا	الرَّحْمٰنَ
(یہ) بڑھاتا ہے	ان کی عاجزی	کہہ	تم پکارو	اللہ کو	یا	پکارو	رحمٰن کو

السجدة 4

یہ ان کی عاجزی بڑھاتا ہے۔ کہہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو،

اَیًّا مَّا	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	وَ	لَا	تَجْهَرْ	بِصَلَاتِكَ
جس نام سے	تم پکارو	اسی کے لیے ہیں	سب نام	اچھے	اور	نہ	پکار پکار کر	دعا کر

جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں اور پکار پکار کر دعا نہ کر

وَ	لَا	تُخَافِتْ	بِهَا	وَ	ابْتَغِ	بَیْنَ ذٰلِكَ	سَبِیْلًا ﴿١١٠﴾
اور	نہ	آہستہ آواز کریں	اس کے ساتھ	اور	اختیار کر	اس کے بیچ بیچ	ایک طریق

اور نہ چپکا ہی رہ اور اس کے بیچ بیچ ایک طریق اختیار کر۔

وَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	لَمْ	یَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ
اور	کہہ	سب تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	جس نے	نہیں	بنایا	بیٹا	اور

اور کہہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے بیٹا نہیں بنایا اور

لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ
نہ	ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور	نہ	ہے	اس کا

نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ اس کا

وَلِيٌّ	مِّنَ الذُّلِّ	وَ	كَبِّرْهُ	تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾
کوئی مددگار	کہ وہ عاجز ہے	اور	اس کی بڑائی بیان کر	جو حق بڑائی بیان کرنے کا ہے

کوئی مددگار ہو اور اس کی بڑائی بیان کر جو حق بڑائی بیان کرنے کا ہے۔

ع 12 11 12

اٰیاتُھا 110 (18) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (69) رُکوعاتُھا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلٰى عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ	وَ	لَمْ
سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے	اتاری	اپنے بندے پر	کتاب	اور	نہ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور

يَجْعَلْ	لَّهٗ	عِوَجَا ﴿١﴾	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ	بَاْسًا شَدِيْدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ
رہنے دی	ان کے لیے	کوئی کجی	قائم رکھنے والی	تاکہ ڈرائے	سخت عذاب سے	اس کی طرف سے

ان کے لیے کوئی کجی نہ رہنے دی۔ قائم رکھنے والی، تاکہ اس کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے

وَ	يُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ
اور	خوش خبری دے	ان مومنوں کو	جو	عمل کرتے ہیں	اچھے	کہ	ان کے لیے

اور ان مومنوں کو خوش خبری دے جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ ان کے لیے

اَجْرًا	حَسَنًا ﴿٢﴾	مَّاكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا ﴿٣﴾	وَّ	يُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا
اجر ہے	اچھا	وہ ٹھہرنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ	اور	ڈرائے	انہیں جو	کہتے ہیں

اچھا اجر ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ ٹھہرنے والے ہیں۔ اور انہیں ڈرائے جو کہتے ہیں

اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا ﴿٤﴾	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	وَّ	لَا	لِاٰبَآئِهِمْ
بنالیا ہے اللہ نے	بیٹا	نہیں ہے	انہیں	اس کے متعلق	کچھ بھی علم	اور	نہ	ان کے بڑوں کو

اللہ نے بیٹا بنالیا۔ انہیں اس کے متعلق کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے بڑوں کو (تھا)

كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ	اِنْ	يَّقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا ﴿٥﴾
بڑی ہی خطرناک	بات ہے	جو نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے	نہیں	وہ کہتے	مگر	جھوٹ ہی

بڑی بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکلتی ہے۔ وہ جھوٹ ہی کہتے ہیں۔

فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
تو کیا تو	ہلاک کردے گا	اپنی جان کو	ان کے پیچھے	اگر	نہ	وہ ایمان لائیں	اس بات پر

تو کیا تو اپنی جان کو ان کے پیچھے غم سے ہلاک کردے گا اگر وہ اس بات پر

اَسَفًا ۝۶	اِنَّا جَعَلْنَا	مَا	عَلَى الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ
غم سے	ہم نے بنایا	جو کچھ	زمین پر ہے	زینت	اس کے لیے	تاکہ انہیں آزمائیں

ایمان نہ لائیں۔ جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اسے اس کے لیے بہتر زینت بنایا تاکہ انہیں آزمائیں

اَيُّهُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا ۝۷	وَ	اِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا
کہ کون ان میں سے	بہترین	عمل کرنے والا ہے	اور	ہم یقیناً	بنادیں گے اسے	جو	اس پر ہے

کہ کون کون ان میں سے بہترین عمل کرنے والا ہے۔ اور ہم یقیناً اسے جو اس پر ہے

صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸	اَمْ	حَسِبْتَ	اَنَّ	اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	وَ	الرَّقِيْمِ	كَانُوْا
خالی چٹیل میدان	کیا	تو سمجھتا ہے	کہ	غار والے	اور	کتبہ والے	تھے

خالی زمین چٹیل میدان بنادیں گے۔ کیا تو سمجھتا ہے کہ غار اور کتبہ والے ہماری

مِنْ اٰيٰتِنَا	عَجَبًا ۝۹	اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ	اِلَى الْكَهْفِ	فَقَالُوْا	رَبَّنَآ
ہماری نشانیوں میں سے	عجیب	جب	پناہ لی	ان نوجوانوں نے	غار میں	تو کہا	اے ہمارے رب

عجیب نشانیوں میں سے تھے۔ جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو کہا اے ہمارے رب

اٰتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً	وَّ	هَيِّئْ	لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا
ہمیں عطا فرما	اپنے پاس سے	رحمت	اور	مہیا کردے	ہمارے لیے	ہمارے کام میں

ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لیے بھلائی

رَشَدًا ۝۱۰	فَضَرَبْنَا	عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ	فِي الْكَهْفِ	سِنِيْنَ	عَدَدًا ۝۱۱	ثُمَّ
بھلائی	سو ہم نے ڈال رکھا	ان کے کانوں پر (پردہ)	غار میں	کئی سال	گنتی کے	پھر

مہیا کردے۔ سو ہم نے غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی سال (پردہ) ڈال رکھا۔ پھر

بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ	اَيُّ	الْحِزْبَيْنِ	اَحْصٰى	لِمَا
ہم نے انہیں بھیجا	تاکہ ہم ظاہر کریں	کہ کون	دونوں گروہوں میں سے	بہتر حفاظت کرنے والا ہے	اس کو کہ

ہم نے انہیں بھیجا تاکہ ہم ظاہر کریں کہ دونوں گروہوں میں سے کون اس مدت کی بہتر

لَبِثُوْٓا	اَمَدًا ۝۱۲ ع	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّهُمْ
اس مدت کی	جو ٹھہرے رہے	ہم	بیان کرتے ہیں	تجھ پر	ان کی خبر	حق کے ساتھ	وہ

ع 1 12 13

حفاظت کرنے والا ہے جو ٹھہرے رہے۔ ہم ان کی خبر تجھ پر حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

فِتْيَةٌ	اٰمَنُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَ	زِدْنٰهُمْ	هُدًى ﴿١٣﴾	وَّ	رَبَطْنَا
جوان تھے	جوایمان لائے	اپنے رب پر	اور	ہم نے انہیں بڑھایا	ہدایت میں	اور	ہم نے مضبوط کیا

وہ (کئی) جوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے انہیں ہدایت میں بڑھایا۔ اور ہم نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
ان کے دلوں کو	جب	وہ اٹھ کھڑے ہوئے	اور کہا	ہمارا رب	آسمانوں کا رب ہے	اور	زمین کا

ان کے دلوں کو مضبوط کیا جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے اور کہا ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے

لَنْ	نَّدْعُوَا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِلٰهًا	لَّقَدْ	قُلْنَآ	اِذًا
نہ	ہم پکاریں گے	اس کے سوائے	کسی اور معبود کو	کیونکہ	ہم کہیں گے	اس صورت میں جو

ہم اس کے سوائے کسی اور معبود کو نہ پکاریں گے کیونکہ اس صورت میں ہم (ایسی بات) کہیں گے جو

شَطَطًا ﴿١٤﴾	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَوْلَا	يَاْتُوْنَ
حق سے دور ہے	یہ	ہمارے لوگوں نے	بنالیے ہیں	اس کے سوائے	اور معبود	کیوں نہیں	وہ لاتے

حق سے دور ہے۔ ان ہمارے لوگوں نے اس کے سوائے اور معبود بنالیے ہیں کیوں

عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ﴿١٥﴾
ان پر	کوئی سند	کھلی	پس کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	افترا کرتا ہے	اللہ پر	جھوٹ

ان پر کوئی کھلی سند نہیں لاتے۔ پس اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرتا ہے۔

وَ	اِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ
اور	جب	تم ان سے علیحدہ ہوگئے ہو	اور	جس کی	وہ عبادت کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے

اور جب تم ان سے علیحدہ ہوگئے ہو اور اس سے جس کی وہ اللہ کے سوائے عبادت کرتے ہیں

فَاْوٗٓا	اِلَى الْكَهْفِ	يَنْشُرْ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يُهَيِّئْ
تو تم پناہ لو	غار میں	تاکہ پھیلادے	تمہارے لیے	تمہارا رب	اپنی رحمت	اور	مہیا کردے

تو غار میں پناہ لو تاکہ تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت (کے سامان) پھیلادے اور

لَكُمْ	مِّنْ اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾	وَ	تَرَى	الشَّمْسَ	اِذَا
تمہارے لیے	تمہارے کام میں	سہولت	اور	تو دیکھے گا	سورج کو	جب

تمہارے کام میں سہولت مہیا کردے۔ اور تو سورج کو دیکھے گا کہ جب وہ نکلتا ہے

تَّزٰوَرُ	عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	اِذَا	غَرَبَتْ	تَّقْرِضُهُمْ
تو جھک جاتا ہے	ان کے غار سے	دائیں طرف کو	اور	جب	غروب ہوتا ہے	تو ان سے کترا جاتا ہے

تو ان کے غار سے دائیں طرف کو جھک جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان سے

ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ	هُمْ	فِیْ فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ
بائیں طرف	اور	وہ	ایک کھلے میدان میں ہیں	اس کے	یہ	اللہ کے نشانوں میں سے ہے
بائیں طرف کترا جاتا ہے اور وہ اس کے ایک کھلے میدان میں ہیں۔ یہ اللہ کے نشانوں میں سے ہے						

مَنْ	یَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ	یُّضْلِلْ
جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت پانے والا	اور	جسے	وہ گمراہی میں چھوڑ دے
جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہی میں چھوڑ دے							

فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِیًّا	مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾	وَ	تَحْسَبُهُمْ
تو نہیں	تُو پائے گا	اس کے لیے	کوئی دوست	راہ بتانے والا	اور	تُو انہیں سمجھتا ہے
تو تُو اس کے لیے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پائے گا۔ اور تُو انہیں						

ع 2 5 14

اَیْقَاظًا	وَّ	هُمْ	رُقُوْدٌ ۚ	وَّ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْیَمِیْنِ	وَ
جاگتے ہوئے	اور	وہ	سوئے ہوئے ہیں	اور	ہم انہیں پھیرتے ہیں	دائیں طرف	اور
جاگتے ہوئے سمجھتا ہے اور وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم انہیں دائیں بائیں پھیرتے							

ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ	كَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَیْهِ	بِالْوَصِیْدِ	لَوِ
بائیں طرف	اور	ان کا کتا	پھیلائے ہوئے ہے	اپنے دونوں ہاتھ	چوکھٹ پر	اگر
ہیں، اور ان کا کتا چوکھٹ پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے اگر						

اطَّلَعْتَ	عَلَیْهِمْ	لَوَلَّیْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَّ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا ﴿١٨﴾
تو جھانکے	ان پر	تو پیٹھ پھیر لے	ان سے	بھاگتا ہوا	اور	تجھ پر چھا جائے	ان کی	دہشت
تو ان پر جھانکے تو بھاگتا ہوا ان سے پیٹھ پھیر لے اور تجھ پر ان کی دہشت چھا جائے۔								

وَ	كَذٰلِكَ	بَعَثْنٰهُمْ	لِیَتَسَآءَلُوْا	بَیْنَهُمْ	قَالَ	قَآئِلٌ
اور	اسی طرح	ہم نے انہیں اٹھا کھڑا کیا	تا کہ سوال کریں	ایک دوسرے سے	کہا	ایک کہنے والے نے
اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھا کھڑا کیا تا کہ ایک دوسرے سے سوال کریں۔ ان میں سے						

مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	قَالُوْا	لَبِثْنَا	یَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	یَوْمٍ
ان میں سے	کتنی مدت	تم ٹھہرے	انہوں نے کہا	ہم ٹھہرے	ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن کا
ایک کہنے والے نے کہا کہ تم کتنی مدت ٹھہرے رہے (بعض نے) کہا ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے رہے								

قَالُوْا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ
کہا	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	کتنا	تم ٹھہرے رہے	سو اب تم بھیجو	اپنے میں سے ایک کو
(اوروں نے) کہا تمہارا رب خوب جانتا ہے تم کتنا ٹھہرے رہے۔ اب اپنے میں سے ایک کو						

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا
اپنے اس روپے کے ساتھ	شہر کی طرف	سو وہ دیکھے	کہ کون سا ان میں سے	زیادہ ستھرا ہے	کھانا
اپنے اس روپے کے ساتھ شہر کی طرف بھیجو سو وہ دیکھے کہ کون سا ان میں زیادہ ستھرا کھانا ہے۔					

فَلْيَاْتِكُمْ	بِرِزْقٍ	مِّنْهُ	وَ	لْيَتَلَطَّفْ	وَ	لَا
پس تمہارے پاس لائے	کھانا	اس میں سے	اور	چاہیے کہ وہ نرمی کرے	اور	نہ
پس تمہارے پاس اس میں سے کھانا لائے اور چاہیے کہ وہ نرمی کرے اور						

يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا ﴿۱۹﴾	اِنَّهُمْ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوْكُمْ
آگاہ کرے	تمہارا معاملہ	کسی کو	کیونکہ	اگر	وہ غالب آجائیں	تم پر	تو تمہیں سنگسار کریں گے
تمہارا پتہ کسی کو نہ لگنے دے۔ کیونکہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمہیں سنگسار کریں گے							

اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ	فِيْ مِلَّتِهِمْ	وَ لَنْ	تُفْلِحُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا ﴿۲۰﴾
یا	تمہیں لوٹا دیں گے	اپنے مذہب میں	اور ہرگز نہ	تم کامیاب ہوگے	اس وقت	کبھی بھی
یا اپنے مذہب میں لوٹا دیں گے اور اس وقت تم کبھی کامیاب نہ ہو گے۔						

وَ	كَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ
اور	اسی طرح	ہم نے مطلع کر دیا	ان پر	تاکہ وہ جان لیں	کہ	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور
اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کر دیا، تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور								

اَنَّ	السَّاعَةَ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ	بَيْنَهُمْ
بلاشبہ	قیامت	نہیں	کچھ شک	اس میں	جب	وہ جھگڑنے لگے	ایک دوسرے سے
کہ قیامت میں کچھ بھی شک نہیں۔ جب وہ ان کے معاملہ میں ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے							

اَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوْا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا	رَبُّهُمْ	اَعْلَمُ	بِهِمْ
ان کے معاملہ میں	تو انہوں نے کہا	بنادو	ان پر	ایک عمارت بنادو	ان کا رب	خوب جانتا ہے	ان کو
تو انہوں نے کہا ان پر ایک عمارت بنادو۔ ان کا رب ان کو خوب جانتا ہے							

قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓى اَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ	عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾	سَيَقُوْلُوْنَ
کہا	جو لوگ	غالب ہوئے	اپنے امر پر	ہم ضرور بنائیں گے	ان پر	ایک مسجد	کہیں گے
جو لوگ اپنے امر پر غالب ہوئے انہوں نے کہا ہم ضرور ان پر مسجد بنائیں گے۔ کہیں گے							

ثَلٰثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ	سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ
وہ تین ہیں	ان کا چوتھا	ان کا کتا	اور	کہیں گے	پانچ ہیں	اور ان کا چھٹا	ان کا کتا ہے
وہ تین ہیں، ان کا چوتھا ان کا کتا۔ اور کہیں گے پانچ ہیں اور ان کا چھٹا ان کا کتا ہے۔							

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف وبأن الباء بعد الباء من النصف الاول والالف الثانية من النصف الاخير ۱۲

رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ	وَّ	ثَامِنُهُمْ	كَلْبُهُمْ	قُلْ
اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں	اور	کہیں گے	سات ہیں	اور	ان کا آٹھواں	ان کا کتا ہے	کہہ

اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں۔ اور کہیں گے سات ہیں اور ان کا آٹھواں ان کا کتا ہے۔ کہہ دے

رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِعِدَّتِهِمْ	مَّا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	فَلَا
میرا رب	بہتر جانتا ہے	ان کی گنتی	نہیں	انہیں کوئی جانتا	سوائے	تھوڑوں کے	سو نہ

میرا رب ان کی گنتی بہتر جانتا ہے سوائے تھوڑوں کے انہیں کوئی نہیں جانتا۔ سو

تُمَارِ	فِيْهِمْ	اِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا	وَّ	لَا	تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ
تو جھگڑا کر	ان کے بارے میں	سوائے	جھگڑا	ظاہر	اور	نہ	تو کسی سے پوچھ	ان کے بارے میں

ان کے بارے میں جھگڑا نہ کر سوائے (اس کے کہ) ظاہر جھگڑا (ہو) اور ان کے بارے میں

مِّنْهُمْ	اَحَدًا ﴿۲۲﴾	وَ	لَا	تَقُوْلَنَّ	لِشَايْءٍ	اِنِّيْ	فَاعِلٌ
ان میں سے	کسی سے بھی	اور	نہ	تو کہہ	کسی چیز کی نسبت	کہ میں	کرنے والا ہوں

ع 3 5 15

ان میں سے کسی سے نہ پوچھ۔ اور کسی چیز کی نسبت (یوں) نہ کہہ کہ میں اسے کل

ذٰلِكَ	غَدًا ﴿۲۳﴾	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ	اِذَا
اسے	کل	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور	تو یاد کر	اپنے رب کو	جب

کرنے والا ہوں۔ مگر جو اللہ چاہے اور جب تو بھول جائے تو اپنے رب کو یاد کر

نَسِيْتَ	وَ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّهْدِيَنِ	رَبِّيْ	لِاَقْرَبَ	مِنْ هٰذَا
تو بھول جائے	اور	کہہ	امید ہے	کہ	مجھے دکھائے	میرا رب	قریب تر	اس سے

اور کہہ امید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے قریب تر بھلائی کا رستہ دکھائے گا۔

رَشَدًا ﴿۲۴﴾	وَ	لَبِثُوْا	فِيْ كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِيْنَ	وَ	ازْدَادُوْا
بھلائی کا رستہ	اور	وہ رہے	اپنے غار میں	تین	سو	سال	اور	بڑھائے

اور وہ اپنے غار میں تین سو سال رہے اور نو (اور) بڑھائے۔

تِسْعًا ﴿۲۵﴾	قُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوْا	لَهٗ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ
نو (اور)	کہہ	اللہ	خوب جانتا ہے	جتنا	وہ رہے	اسی کو (معلوم) ہیں	بھید آسمانوں کے

کہہ اللہ خوب جانتا ہے جتنا رہے۔ آسمانوں اور زمین کے بھید

وَ	الْاَرْضِ	اَبْصِرْ بِهٖ	وَ	اَسْمِعْ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ
اور	زمین کے	کیا خوب دیکھنے والا	اور	کیا خوب سننے والا ہے	نہیں	ان کا	اس کے سوائے

اسی کو (معلوم) ہیں کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے اس کے سوائے

مِنْ وَّلِیٍّ	وَّ	لَا	یُشْرِكُ	فِیْ حُكْمِهٖٓ	اَحَدًا ﴿۲۶﴾	وَاتْلُ	مَآ	اُوْحِیَ
کوئی حمایتی	اور	نہیں	وہ شریک کرتا	اپنے حکم میں	کسی کو	اور پڑھ	جو	وحی کی گئی

کوئی ان کا حمایتی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور پڑھ جو

اِلَیْكَ	مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَ لَنْ	تَجِدَ
تیری طرف	تیرے رب کی کتاب سے	نہیں	بدلنے والا	اس کی باتوں کو	اور نہیں	تو پائے گا

تیرے رب کی کتاب سے تیری طرف وحی کی گئی ہے۔ کوئی اس کی باتوں کو بدلنے والا نہیں۔

مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾	وَ	اصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ الَّذِیْنَ	یَدْعُوْنَ
اس کے سوائے	کوئی جائے پناہ	اور	روک رکھ	اپنے آپ کو	ان لوگوں کے ساتھ جو	پکارتے ہیں

اور اس کے سوائے تو کہیں پناہ نہیں پائے گا۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روک رکھ جو

رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِیِّ	یُرِیْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ	لَا	تَعْدُ
اپنے رب کو	صبح	اور	شام	چاہتے ہیں	اسی کی رضا کو	اور	نہ	تو دوڑا

صبح اور شام اپنے رب کو پکارتے ہیں (اور) اسی کی رضا کو چاہتے ہیں۔ اور

عَیْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِیْدُ	زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	وَ	لَا	تُطِعْ
اپنی نگاہیں	ان سے ہٹا کر	تو ارادہ کرے	دنیا کی زندگی کی آرائش کا	اور	نہ	تو مان

اپنی نگاہیں ان سے ہٹا کر (اور طرف) نہ دوڑا (کہ) تو دنیا کی زندگی کی آرائش کا ارادہ کرے اور

مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ
اس شخص کی کہ	ہم نے غافل کر رکھا ہے	اس کا دل	اپنے ذکر سے	اور	پیروی کرتا ہے	اپنی خواہشات کی

اس کی بات نہ مان جس کا دل ہم نے اپنے ذکر سے غافل رکھا ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے

وَ	كَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا ﴿۲۸﴾	وَ	قُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ
اور	ہے	اس کا معاملہ	حد سے گزرا ہوا	اور	کہہ	حق	تمہارے رب کی طرف سے ہے

الکہف ۱۸

اور اس کا معاملہ حد سے گزرا ہوا ہے۔ اور کہہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے

فَمَنْ	شَآءَ	فَلْیُؤْمِنْ	وَّ	مَنْ	شَآءَ	فَلْیَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا
سو جو کوئی	چاہے	ایمان لائے	اور	جو کوئی	چاہے	انکار کرے	ہم نے	تیار کی ہے

سو جو کوئی چاہے ایمان لائے اور جو کوئی چاہے انکار کرے۔ ہم نے ظالموں کے لیے

لِلظّٰلِمِیْنَ	نَارًا	اَحَاطَ بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ	اِنْ	یَّسْتَغِیْثُوْا
ظالموں کے لیے	آگ	ان کو گھیر لیں گی	جس کی قناتیں	اور	اگر	وہ پانی مانگیں گے

آگ تیار کی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیر لیں گی اور اگر پانی مانگیں گے

يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ	يَشْوِى	الْوُجُوْهَ	بِئْسَ	الشَّرَابُ
توانہیں دیا جائے گا	پانی	تلچھٹ جیسا	جوجلادے گا	ان کے مونہوں کو	کیا ہی برا ہے	پانی

تو انہیں تلچھٹ جیسا پانی دیا جائے گا جو ان کے مونہوں کو جلادے گا۔ کیا ہی برا پانی ہوگا

وَ	سَآءَتْ	مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اور	بری ہوگی	جائے آرام بھی	یقیناً	جولوگ	ایمان لائے	اور	عمل کرتے رہے

اور جائے آرام بھی بری ہوگی۔ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا	لَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ	مَنْ	اَحْسَنَ	عَمَلًا ﴿۳۰﴾	اُولٰٓئِكَ
اچھے	(تو)ہم	نہیں	ضائع کرتے	اجر	اس کا جو	اچھا	عمل کرتا ہے	یہی ہیں

(تو) ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے جو اچھا عمل کرتا ہے۔ ان کے لیے

لَهُمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِىْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ
ان کے لیے	باغ ہیں	ہمیشگی کے	بہتی ہوں گی	جن کے نیچے	نہریں	انہیں پہنائے جائیں گے

ہمیشگی کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں انہیں سونے کے کڑے

فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	يَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا	خُضْرًا	مِّنْ سُنْدُسٍ
ان میں	کڑے	سونے کے	اور	وہ پہنیں گے	کپڑے	سبز	باریک ریشم کے

پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے،

وَّ	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	نِعْمَ الثَّوَابُ
اور	موٹے ریشم کے	تکیے لگائے ہوئے ہوں گے	ان کے اندر	تختوں پر	کیا ہی اچھا بدلہ ہے

ان کے اندر تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے، کیا ہی اچھا بدلہ ہے

وَ	حَسُنَتْ	مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾	وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	رَّجُلَيْنِ
اور	اچھی ہوگی	جائے آرام بھی	اور	بیان کر	ان کے لیے	مثال	دوشخصوں کی

ع 4 9 16

اور جائے آرام بھی اچھی ہوگی۔اور ان کے لیے دو شخصوں کی مثال بیان کر جن میں

جَعَلْنَا	لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَيْنِ	مِنْ اَعْنَابٍ	وَّ	حَفَفْنٰهُمَا	بِنَخْلٍ
ہم نے بنائے	جن میں سے ایک کے لیے	دوباغ	انگوروں کے	اور	ان کے گرداگرد	کھجوریں لگائیں

سے ایک کے لیے ہم نے انگوروں کے دو باغ بنائے اور ان کے گردا گرد کھجوریں لگائیں

وَّ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا ﴿۳۲﴾	كِلْتَا	الْجَنَّتَيْنِ	اٰتَتْ	اُكُلَهَا	وَ لَمْ
اور	لگائی	ان دونوں کے درمیان	کھیتی	دونوں	باغوں نے	دیا	اپنا پھل	اورنہ

اور ان دونوں کے درمیان کھیتی لگائی۔ یہ دونوں باغ اپنے پھل دیتے تھے اور اس میں

تَظْلِمْ	مِّنْهُ	شَيْـًٔا	وَّ	فَجَّرْنَا	خِلٰلَهُمَا	نَهَرًا ﴿۳۳﴾	وَّ	كَانَ
کمی کرتے تھے	اس میں	کچھ بھی	اور	ہم نے بہائی	ان دونوں کے درمیان	نہر	اور	تھا
کوئی کمی نہ کرتے تھے اور ان دونوں کے درمیان ہم نے نہر بہائی تھی۔ اور								

لَهٗ	ثَمَرٌ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ
اس کے پاس	طرح طرح کا مال	تو اس نے کہا	اپنے ساتھی کو	اور	وہ	اس سے باتیں کر رہا تھا
اس کے پاس طرح طرح کا مال تھا تو اس نے اپنے ساتھی کو کہا اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا						

اَنَا	اَكْثَرُ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	اَعَزُّ	نَفَرًا ﴿۳۴﴾	وَ	دَخَلَ
میں	بڑھ کر ہوں	تجھ سے	مال میں	اور	غالب تر ہوں	جتھے کے لحاظ سے	اور	وہ داخل ہوا
میں مال میں تجھ سے بڑھ کر ہوں اور جتھے کے لحاظ سے غالب تر ہوں۔ اور وہ								

جَنَّتَهٗ	وَ	هُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	قَالَ	مَآ	اَظُنُّ
اپنے باغ میں	اور	تھا وہ	ظلم کرنے والا	اپنے آپ پر	کہنے لگا	نہیں	میں یقین کرتا
اپنے باغ میں داخل ہوا اور وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والا تھا۔ کہنے لگا میں یقین نہیں کرتا							

اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖٓ	اَبَدًا ﴿۳۵﴾	وَّ	مَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّ
یہ کہ	برباد ہوگا	یہ	کبھی بھی	اور	نہیں	میں یقین کرتا	کہ قیامت	آئے گی	اور
کہ یہ کبھی برباد ہوگا۔ اور میں یقین نہیں کرتا کہ قیامت آئے گی اور									

لَئِنْ	رُّدِدْتُّ	اِلٰى رَبِّيْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾	قَالَ
اگر	میں لوٹایا جاؤں	اپنے رب کی طرف	تو یقیناً پاؤں گا	بہتر	اس سے	لوٹنے کی جگہ	کہا
اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو یقیناً لوٹنے کی جگہ اس سے بہتر پاؤں گا۔							

لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ	اَكَفَرْتَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَكَ
اسے	اس کے ساتھی نے	اور	وہ	اس سے باتیں کر رہا تھا	کیا تو اس کا انکار کرتا ہے	جس نے	تجھے پیدا کیا
اس کے ساتھی نے اسے کہا اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا کیا تو اس کا انکار کرتا ہے جس نے							

مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ	رَجُلًا ﴿۳۷﴾	لٰكِنَّا	هُوَ
مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	تجھے پورا بنایا	انسان	لیکن میں (جانتا ہوں کہ)	وہی
تجھے (پہلے) مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر تجھے پورا انسان بنایا۔ لیکن میں (جانتا ہوں کہ) وہی							

اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا ﴿۳۸﴾	وَلَوْ
اللہ	میرا رب ہے	اور	نہیں	میں شریک کرتا	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور کیوں
وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور							

لَآ	اِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لَا	قُوَّةَ
نہ	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	تو نے کہا	جو	چاہتا ہے	اللہ	نہیں	کوئی طاقت
جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کیوں نہ تو نے کہا جو اللہ چاہتا ہے (وہی ہوتا ہے) اللہ کے سوائے									

اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ﴿٣٩﴾
سوائے	اللہ کے	اگر	تو سمجھتا ہے مجھے	کہ میں	کمتر ہوں	تجھ سے	مال میں	اور	اولاد میں
کوئی بھی قوت نہیں۔ اگر تو مال اور اولاد میں مجھے اپنے سے کمتر سمجھتا ہے۔									

فَعَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ	وَ	يُرْسِلَ
سو امید ہے	میرا رب	یہ کہ	مجھے عطا فرمائے	بہتر	تیرے باغ سے	اور	وہ بھیجے
سو امید ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس پر							

عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا	زَلَقًا ﴿٤٠﴾	اَوْ	يُصْبِحَ
اس پر	کوئی بلا	آسمان سے	تو وہ رہ جائے گا	چٹیل میدان	خالی زمین	یا	ہوسکتا ہے
آسمان سے بلا بھیجے تو وہ خالی زمین چٹیل میدان رہ جائے۔ یا اس کا							

مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ	تَسْتَطِيْعَ	لَهٗ	طَلَبًا ﴿٤١﴾	وَ	اُحِيْطَ
اس کا پانی	اترا ہوا	پھر نہ	تو استطاعت رکھے	اسے	نکال سکنے کی	اور	تباہ کر دیا گیا
پانی اتر جائے پھر تو اسے نکال نہ سکے۔ اور اس کا مال و دولت تباہ کر دیا گیا							

بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ	عَلٰى مَآ	اَنْفَقَ	فِيْهَا	وَ	هِيَ
اس کا مال و دولت	تو وہ ہو گیا	ملتا تھا	اپنے ہاتھ	اس پر جو	خرچ کیا تھا	اس میں	اور	وہ
تو اس پر اپنے ہاتھ ملنے لگا جو اس پر خرچ کیا تھا اور وہ ویران تھا								

خَاوِيَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا	وَ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ	اُشْرِكْ	بِرَبِّيْٓ
گرا ہوا تھا	اپنی چھتوں پر	اور	کہنے لگا	اے کاش!	نہ	میں شریک کرتا	اپنے رب کے ساتھ
اپنی چھتوں پر گرا ہوا اور کہنے لگا اے کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک							

اَحَدًا ﴿٤٢﴾	وَ	لَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ	فِئَةٌ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
کسی کو	اور	نہ	تھا	اس کے لیے	کوئی جتھا	جو اس کی مدد کرتا	اللہ کے سوائے
نہ کرتا۔ اور اس کے لیے کوئی جتھا نہ تھا جو اللہ کے سوائے اس کی مدد کرتا							

وَ	مَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ	لِلّٰهِ الْحَقِّ	هُوَ
اور	نہ	وہ کر سکا	اپنی مدد	وہاں تو	تمام اختیار	اللہ کے لیے ہے جو حق ہے	وہی
اور نہ ہی وہ خود اپنی مدد کر سکا۔ وہاں اختیار اللہ کے لیے ہے جو حق ہے، وہی بدلہ دینے میں							

ع 5 12 17

خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّ	خَيْرٌ	عُقْبًا ﴿۴۴﴾	وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلَ
اچھا	بدلہ دینے میں	اور	اچھا	انجام لانے میں	اور	بیان کر	ان کے لیے	مثال

اچھا اور انجام لانے میں بہتر ہے۔ اور ان کے لیے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کر

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ
دنیا کی زندگی کی	پانی کی طرح ہے	جو ہم برساتے ہیں	بادل سے	تو مل جاتی ہے	اس کے ساتھ

(اس کی مثال) پانی کی طرح ہے جو ہم بادل سے برساتے ہیں تو اس کے ساتھ زمین

نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ	هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّيٰحُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
زمین کی روئیدگی	پھر وہ ہو جاتی ہے	چورا چورا	جسے اڑائے پھرتی ہیں	ہوائیں	اور	ہے	اللہ

کی روئیدگی (بڑھ کر) مل جاتی ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے جسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾	اَلْمَالُ	وَ	الْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ہر چیز پر	پوری پوری قدرت رکھتا	مال	اور	بیٹے	زینت ہے	دنیا کی زندگی کی

اللہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے۔ مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہے

وَ	الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّ
اور	باقی رہنے والے	اچھے عمل	بہتر ہیں	تیرے رب کے نزدیک	بدلے میں	اور

اور باقی رہنے والے اچھے عمل تیرے رب کے نزدیک بدلے میں بہتر ہیں اور

خَيْرٌ	اَمَلًا ﴿۴۶﴾	وَ	يَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَ	تَرَى
بہت اچھے ہیں	امید کے لحاظ سے	اور	جس دن	ہم دور کر دیں گے	پہاڑوں کو	اور	تو دیکھے گا

امید کے لحاظ سے (بھی) بہت اچھے ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو دور کر دیں گے اور تو

الْاَرْضَ	بَارِزَةً	وَّ	حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ	نُغَادِرْ	مِنْهُمْ
زمین کو	کھلا میدان	اور	ہم انہیں اکٹھا کریں گے	سو نہیں	ہم پیچھے چھوڑیں گے	ان میں سے

زمین کو کھلا میدان دیکھے گا اور ہم انہیں اکٹھا کریں گے سو ان میں سے کسی کو پیچھے نہیں چھوڑیں گے۔

اَحَدًا ﴿۴۷﴾	وَ	عُرِضُوْا	عَلٰى رَبِّكَ	صَفًّا	لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا
کسی کو	اور	وہ پیش کیے جائیں گے	تیرے رب کے سامنے	صف باندھ کر	یقیناً	تم ہمارے پاس آ جاؤ گے

اور وہ تیرے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے۔ یقیناً تم ہمارے پاس آ جاؤ گے

كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ	نَّجْعَلَ	لَكُمْ
جس طرح	ہم نے تمہیں پیدا کیا	پہلی مرتبہ	بلکہ	تم سمجھتے ہو	کہ نہیں	ہم نے مقرر کیا	تمہارے لیے

جس طرح ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا بلکہ تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہارے لیے وعدے کے

مَّوْعِدًا ﴿٥٨﴾	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ
وعدے کے پورا ہونے کا وقت	اور	رکھی جائے گی	کتاب	تو تُو دیکھے گا	مجرموں کو	ڈرتے ہوئے
پورا ہونے کا کوئی وقت مقرر نہیں کیا۔ اور کتاب رکھی جائے گی تو تُو مجرموں کو اس سے جو						

مِمَّا	فِيْهِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ	هٰذَا الْكِتٰبِ	لَا
اس سے جو	اس میں ہے	اور	وہ کہیں گے	اے ہم پر افسوس!	کیسی ہے	یہ کتاب	کہ نہ
اس میں ہے ڈرتے ہوئے دیکھے گا اور وہ کہیں گے اے ہم پر افسوس! یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ							

يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً	وَّ	لَا	كَبِيْرَةً	اِلَّآ	اَحْصٰىهَا	وَ	وَجَدُوْا
چھوڑتی ہے	چھوٹی بات کو	اور	نہ	بڑی کو	مگر	اسے محفوظ کرلیا ہے	اور	وہ پائیں گے
چھوٹی بات کو پیچھے چھوڑتی ہے اور نہ بڑی کو مگر اسے محفوظ کرلیا ہے، اور جو کچھ								

مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا	وَ	لَا	يَظْلِمُ	رَبُّكَ	اَحَدًا ﴿٤٩﴾	وَ	اِذْ
جو کچھ	انہوں نے کیا تھا	موجود	اور	نہیں	ظلم کرتا	تیرا رب	کسی پر	اور	جب
انہوں نے کیا تھا موجود پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ اور جب									

ع 6 5 18

قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ
ہم نے کہا	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کی	تو انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس نے (نہ کیا)
ہم نے فرشتوں کو کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو تو انہوں نے فرمانبرداری کی مگر ابلیس نے (نہ کی)						

كَانَ	مِنَ الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ	اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَ
تھا	وہ جنوں میں سے	سو وہ باہر نکل گیا	اپنے رب کے حکم سے	تو کیا تم بناتے ہو اسے	اور
وہ جنوں میں سے تھا۔ سو اپنے رب کے حکم سے باہر نکل گیا تو کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے اور					

ذُرِّيَّتَهٗٓ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِيْ	وَ	هُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ
اس کی نسل کو	دوست	مجھے چھوڑ کر	اور	وہ	تمہارے	دشمن ہیں	کیا ہی برا ہے	ظالموں کے لیے
اس کی نسل کو دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ ظالموں کے لیے کیا ہی برا								

بَدَلًا ﴿٥٠﴾	مَآ	اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ
بدلا	نہیں	میں نے انہیں گواہ بنایا تھا	پیدا کرتے وقت	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور
بدل ہے۔ میں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت انہیں گواہ نہ بنایا تھا اور							

لَا	خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ	الْمُضِلِّيْنَ
نہ	خود انہیں پیدا کرتے وقت	اور	نہ	میں تھا	کہ بناتا	گمراہ کرنے والوں کو
نہ خود انہیں پیدا کرتے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو (اپنا قوتِ بازو)						

عَضُدًا ﴿٥١﴾	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ
بازو	اور	جس دن	کہے گا	(انہیں) پکارو	میرا شریک	جنہیں تم	قرار دیتے تھے

بناتا۔ اور جس دن کہے گا (انہیں) پکارو جنہیں تم میرا شریک قرار دیتے تھے،

فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ
پس وہ انہیں پکاریں گے	مگر نہ	وہ جواب دیں گے	انہیں	اور	ہم حائل کریں گے	ان کے درمیان

پس وہ انہیں پکاریں گے مگر وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کو

مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾	وَ	رَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا
ہلاکت کو	اور	دیکھیں گے	مجرم	آگ کو	تو یقین کرلیں گے	کہ وہ	اس میں پڑنے والے ہیں

حائل کریں گے۔ اور مجرم آگ کو دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں

ع 7 4 19

وَ	لَمْ	يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا
اور	نہ	وہ پائیں گے	اس سے ہٹ کر	جانے کی کوئی جگہ	اور	بلاشبہ	ہم نے بار بار بیان کی ہیں

اور وہ اس سے ہٹ کر جانے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے۔ اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ شَيْءٍ
اس قرآن میں	لوگوں کے لیے	ہر قسم کی	مثالیں	اور	ہے	انسان	بہت ہی

لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں بار بار بیان کی ہیں اور انسان بہت ہی جھگڑالو ہے۔

جَدَلًا ﴿٥٤﴾	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
جھگڑالو	اور	نہیں	روکا	لوگوں کو	کہ	وہ ایمان لائیں	جب	آ گئی ان کے پاس

اور کسی چیز نے لوگوں کو جب ہدایت ان کے پاس آ گئی اس بات سے نہیں روکا

الْهُدٰى	وَ	يَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	سُنَّةُ
ہدایت	اور	استغفار کریں	اپنے رب سے	مگر	یہ کہ	طریق
					تَاْتِيَهُمْ	
					ان سے برتا جائے	

کہ وہ ایمان لائیں اور اپنے رب سے استغفار کریں مگر یہ کہ پہلوں کا طریق

الْاَوَّلِيْنَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا ﴿٥٥﴾	وَ	مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ
پہلوں کا	یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے سے	اور	نہیں	ہم بھیجتے	رسولوں کو

ان سے برتا جائے یا عذاب ان کے سامنے آموجود ہو۔ اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے

اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	وَ	يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
مگر	خوش خبری دینے والے	اور	ڈرانے والے	اور	جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں

مگر خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے۔ اور جو کافر ہیں وہ

بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	وَ	اتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَ
باطل پر	تاکہ زائل کردیں	اس کے ساتھ	حق کو	اور	انہوں نے بنالیا ہے	میری آیتوں کو	اور

باطل پر جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ساتھ حق کو زائل کردیں اور میری آیتوں کو اور

مَآ	اُنْذِرُوْا	هُزُوًا ﴿۵۶﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ
اسے جو	انہیں ڈرایا جاتا ہے	ہنسی سمجھتے ہیں	اور	کون ہے	اس سے بڑھ کر ظالم	جسے

اسے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے ہنسی سمجھتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے

ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ	نَسِيَ	مَا
یاددلائی جاتی ہیں	اس کے رب کی آیتیں	تو وہ منہ پھیر لیتا ہے	ان سے	اور	اسے بھول جاتا ہے	جو

اس کے رب کی آیتیں یاددلائی جاتی ہیں تو وہ ان سے منہ پھیر لیتا ہے اور اسے بھول جاتا ہے جو

قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	اِنَّا	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ
آگے بھیجا ہے	اس کے ہاتھوں نے	پس ہم نے	ڈال دیئے	ان کے دلوں پر	پردے	تاکہ (نہ)

اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ (پس) ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ

يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	اِنْ	تَدْعُهُمْ	اِلَى الْهُدٰى
اسے سمجھیں	اور	ان کے کانوں میں	بوجھ (ڈال دیا) ہے	اور	اگر	تو انہیں بلائے	ہدایت کی طرف

اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (ڈال دیا) ہے اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلائے

فَلَنْ	يَّهْتَدُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا ﴿۵۷﴾	وَ	رَبُّكَ	الْغَفُوْرُ	ذُو الرَّحْمَةِ
تو ہرگز نہ	وہ ہدایت پر آئیں گے	اس وقت	کبھی بھی	اور	تیرا رب	بخشنے والا	رحمت کا مالک ہے

تو وہ کبھی بھی ہدایت پر نہ آئیں گے۔ اور تیرا رب بخشنے والا رحمت کا مالک ہے

لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ	بَلْ
اگر	وہ انہیں پکڑے	اس پر جو	وہ کماتے ہیں	تو فوراً بھیج دے	ان پر	عذاب	بلکہ

اگر وہ انہیں اس پر پکڑے جو وہ کماتے ہیں تو فوراً ان پر عذاب بھیج دے۔ بلکہ

لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ	لَّنْ	يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾	وَ
ان کے لیے	ایک وعدے کا وقت ہے	نہ	وہ پائیں گے	جس کے مقابل پر	کوئی پناہ	اور

ان کے لیے ایک وعدے کا وقت ہے جس کے مقابل پر وہ کوئی پناہ نہ پائیں گے اور

تِلْكَ	الْقُرٰى	اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ	جَعَلْنَا
ان	بستیوں نے	ہم نے انہیں ہلاک کردیا	جب	ظلم کیا	اور	ہم نے مقرر کردیا

ان بستیوں نے جب ظلم کیا ہم نے انہیں ہلاک کردیا اور ان کی ہلاکت کے لیے (بھی)

ع 8 6 20

لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ
ان کی ہلاکت کے لیے	ایک وعدے کا وقت	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے نوجوان (ساتھی) کو
ہم نے ایک وعدے کا وقت مقرر کر دیا ہے۔ اور جب موسیٰ نے اپنے نوجوان (ساتھی) کو کہا						

لَآ	اَبْرَحُ	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	اَوْ	اَمْضِيَ
نہیں	میں (چلنا) چھوڑوں گا	یہاں تک کہ	پہنچ جاؤں	دو دریاؤں کے اکٹھا ہونے کی جگہ	یا	چلتا رہوں
میں (چلنا) نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے اکٹھا ہونے کی جگہ پہنچ جاؤں یا برسوں						

حُقُبًا ﴿٦٠﴾	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا	نَسِيَا	حُوْتَهُمَا
برسوں	پس جب	وہ دونوں پہنچے	اکٹھا ہونے کی جگہ	دونوں (دریاؤں) کے	وہ دونوں بھول گئے	اپنی مچھلی
چلتا رہوں۔ پس جب وہ ان دونوں (دریاؤں) کے اکٹھا ہونے کی جگہ پہنچے وہ اپنی مچھلی بھول گئے						

فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا ﴿٦١﴾	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
تو اس نے لے لیا	اپنا رستہ	دریا میں	چلتے چلتے	سو جب	وہ دونوں آگے نکل گئے	(موسیٰ نے) کہا
تو اس نے چلتے چلتے اپنا رستہ دریا میں لے لیا۔ سو جب وہ دونوں آگے نکل گئے (موسیٰ نے)						

لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا	نَصَبًا ﴿٦٢﴾
اپنے نوجوان (ساتھی) سے	تو لے آ	ہمارا صبح کا ناشتہ	البتہ	ہمیں ہوگئی ہے	اس سفر سے	تکان
اپنے نوجوان (ساتھی) سے کہا ہمارا صبح کا ناشتہ لے آ، ہمیں اس (آج کے) سفر سے تکان ہوگئی ہے۔						

قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى الصَّخْرَةِ	فَاِنِّيْ	نَسِيْتُ	الْحُوْتَ	وَ
کہا	دیکھیے	جب	ہم نے پناہ لی تھی	چٹان پر	تو میں	بھول گیا	مچھلی	اور
کہا دیکھیے، جب ہم نے چٹان پر پناہ لی تھی تو میں مچھلی بھول گیا اور								

مَآ	اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ	وَ	اتَّخَذَ
نہیں	یہ مجھے بھلا دیا	مگر	شیطان نے	یہ کہ	اس کا ذکر کروں	اور	اس نے لے لیا
شیطان نے یہ مجھے بھلا دیا کہ اس کا ذکر کروں اور اس نے سمندر							

سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	عَجَبًا ﴿٦٣﴾	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ
اپنا رستہ	سمندر میں	تعجب ہے	کہا	یہی تو ہے	جو	تھے ہم	تلاش کرتے
میں اپنا رستہ لے لیا، تعجب ہے۔ کہا، یہی تو ہے جو ہم تلاش کرتے تھے،							

فَارْتَدَّا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا ﴿٦٤﴾	فَوَجَدَا	عَبْدًا
سو وہ دونوں واپس لوٹے	اپنے (پاؤں کے) نشانوں کا	پیچھا کرتے ہوئے	پس انہوں نے پایا	ایک بندے کو
سو وہ دونوں اپنے (پاؤں کے) نشانوں کا پیچھا کرتے ہوئے واپس لوٹے۔ پس انہوں نے				

مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَیْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ
ہمارے بندوں میں سے	جسے ہم نے عطا فرمائی تھی	اپنے پاس سے	رحمت	اور	اسے علم سکھایا تھا

ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائی تھی اور

مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا ﴿۶۵﴾	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰی	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓی اَنْ
اپنے پاس سے	علم	کہا	اس سے	موسیٰ نے	کیا	میں تیرے ساتھ چلوں	اس (شرط) پر کہ

اپنے پاس سے اسے علم سکھایا تھا۔ موسیٰ نے اسے کہا میں تیرے ساتھ چلوں اس (شرط) پر کہ

تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا ﴿۶۶﴾	قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِیْعَ
تو مجھے سکھائے	اس میں سے جو	تجھے سکھائی گئی ہے	بھلائی	اس نے کہا	تو	نہیں	کر سکے گا

تو مجھے اس میں سے سکھائے جو بھلائی تجھے سکھائی گئی ہے۔ اس نے کہا تو میرے ساتھ

مَعِیَ	صَبْرًا ﴿۶۷﴾	وَ	كَیْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰی مَا	لَمْ	تُحِطْ
میرے ساتھ	صبر	اور	کس طرح	تو صبر کرے گا	اس پر	نہیں	تجھے پوری پوری

صبر نہیں کر سکے گا۔ اور تو کس طرح اس پر صبر کرے گا جس کی

بِهٖ	خُبْرًا ﴿۶۸﴾	قَالَ	سَتَجِدُنِیْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	صَابِرًا	وَّ
جس کی	خبر	(موسیٰ نے) کہا	تو مجھے پائے گا	اگر	چاہا	اللہ نے	صابر	اور

تجھے پوری پوری خبر نہیں۔ (موسیٰ نے) کہا تو مجھے ان شاء اللہ صابر پائے گا اور

لَآ	اَعْصِیْ	لَكَ	اَمْرًا ﴿۶۹﴾	قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِیْ	فَلَا
نہیں	میں نافرمانی کروں گا	تیری	کسی معاملہ میں	کہا	اگر	تو میرے ساتھ چلے	تو نہ

میں کسی معاملہ میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔ کہا اگر تو میرے ساتھ چلے تو

تَسْـَٔلْنِیْ	عَنْ شَیْءٍ	حَتّٰٓی	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا ﴿۷۰﴾	فَانْطَلَقَا	ع 9 11 21
مجھ سے سوال کرنا	کسی بات کا	یہاں تک کہ	میں خود کروں	تجھ سے	اس کا	ذکر	پس وہ دونوں چلے	

مجھ سے کسی بات کا سوال نہ کرنا یہاں تک کہ میں خود تجھ سے اس کا ذکر کروں۔ پس وہ دونوں چلے۔

حَتّٰٓی	اِذَا	رَكِبَا	فِی السَّفِیْنَةِ	خَرَقَهَا	قَالَ	اَخَرَقْتَهَا
یہاں تک کہ	جب	وہ سوار ہوئے	کشتی میں	تو اس نے کشتی کو پھاڑ دیا	کہا	کیا تو نے اسے پھاڑ دیا

یہاں تک کہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے کشتی کو پھاڑ دیا۔ (موسیٰ نے) کہا کیا تو نے اسے پھاڑ دیا

لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ	شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾	قَالَ	اَلَمْ
تاکہ غرق کر دے	اس کے سواروں کو	یقیناً	تو نے کی	ایک خطرناک بات	کہا	کیا نہیں

تاکہ اس کے سواروں کو غرق کر دے۔ یقیناً تو نے ایک خطرناک بات کی۔ کہا کیا

اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ صَبْرًا ۝٦٧	قَالَ	لَا	تُؤَاخِذْنِيْ
میں نے کہا تھا	تجھے	کہ نہیں	تو کر سکے گا	میرے ساتھ صبر	(موسیٰ نے) کہا	نہ	آپ گرفت کیجیے میری
میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ صبر نہیں کر سکے گا۔ (موسیٰ نے) کہا آپ گرفت نہ کیجیے							

بِمَا	نَسِيْتُ	وَ	لَا	تُرْهِقْنِيْ	مِنْ اَمْرِيْ	عُسْرًا ۝٧٣	فَانْطَلَقَا
اس پر جو	میں بھول گیا	اور	نہ	مجھ پر ڈالیے	میرے معاملہ میں	تنگی	پھر دونوں چلے
جو میں بھول گیا اور میرے معاملہ میں مجھ پر تنگی نہ ڈالیے۔ پھر دونوں چلے							

حَتّٰٓى	اِذَا	لَقِيَا	غُلٰمًا	فَقَتَلَهٗ ۙ	قَالَ	اَقَتَلْتَ
یہاں تک کہ	جب	وہ ملے	ایک جوان سے	تو اس نے اُسے قتل کر دیا	(موسیٰ نے) کہا	کیا تو نے مار ڈالا
یہاں تک کہ جب ایک جوان سے ملے تو اس نے اسے قتل کر دیا (موسیٰ نے) کہا کیا تو نے						

نَفْسًا	زَكِيَّةًۢ	بِغَيْرِ نَفْسٍ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـًٔا نُّكْرًا ۝٧٤
ایک جان	بے گناہ کو	بغیر جان کے (بدلہ کے)	یقیناً	تو نے کی	بہت بری بات
ایک بے گناہ جان کو بغیر جان کے (بدلہ کے) مار ڈالا یقیناً تو نے بہت بری بات کی۔					

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾
کہا	کیانہیں	میں نے کہاتھا	تجھے	کہ تو	ہرگز نہ	کر سکے گا	میرے ساتھ صبر

کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ صبر نہ کر سکے گا۔

قَالَ	اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصٰحِبْنِيْ
(موسیٰ نے) کہا	اگر	میں تجھ سے سوال کروں	کسی بات کے متعلق	اس کے بعد	تو نہ	مجھے اپنے ساتھ رکھنا

(موسیٰ نے) کہا اگر میں تجھ سے اس کے بعد کسی بات کے متعلق سوال کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا۔

قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّيْ	عُذْرًا ﴿٧٦﴾	فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَآ
بلاشبہ	تو پہنچ چکا ہے	میری طرف سے	عذر (کی حد) کو	پھر دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب

تو میری طرف سے عذر (کی حد) کو پہنچ چکا۔ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ جب

اَتَيَآ	اَهْلَ قَرْيَةٍ	اِسْتَطْعَمَآ	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا	اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا
پاس آئے	ایک گاؤں والوں کے	کھانا طلب کیا	وہاں کے لوگوں سے	تو انہوں نے انکار کیا	کہ ان کی مہمانی کریں

ایک گاؤں والوں کے پاس آئے جہاں کے لوگوں سے کھانا طلب کیا تو انہوں نے انکار کیا کہ ان کی مہمانی کریں۔

فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ
پس انہوں نے پائی	اس میں	ایک دیوار	جو چاہتی تھی	کہ	گر جائے	تو (خضر نے) اسے کھڑا کر دیا

پس انہوں نے اس میں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی، تو (خضر نے) اسے کھڑا کر دیا

قَالَ	لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا ﴿٧٧﴾	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ
(موسیٰ نے) کہا	اگر	تو چاہتا	تو لے لیتا	اس کی	مزدوری	کہا	یہ	جدائی ہے

(موسیٰ نے) کہا اگر تو چاہتا تو اس کی مزدوری لے لیتا۔ کہا یہ مجھ میں اور

بَيْنِيْ	وَ	بَيْنِكَ	سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ	مَا	لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ
مجھ میں	اور	تجھ میں	اب میں تجھے خبر دیتا ہوں	حقیقت	ان کی کہ	نہیں	تو کر سکا	ان پر

تجھ میں جدائی ہے۔ اب میں تجھے اس کی اصل حقیقت کی خبر دیتا ہوں جس پر تو

صَبْرًا ﴿٧٨﴾	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ	فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ
صبر	جو	کشتی تھی	وہ تو تھی	مسکین لوگوں کی	جو مزدوری کرتے تھے	دریا میں	تو میں نے چاہا

صبر نہیں کر سکا۔ جو کشتی تھی وہ تو مسکین لوگوں کی تھی جو دریا میں مزدوری کرتے تھے۔ تو میں نے چاہا

اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَ	كَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ
کہ	اسے عیب دار کر دوں	اور	تھا	ان سے پرے	ایک بادشاہ	جو پکڑ لیتا تھا	ہر

کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان سے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو

سَفِيۡنَةٍ	غَصۡبًا ﴿٧٩﴾	وَ	اَمَّا	الۡغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤۡمِنَيۡنِ	فَخَشِيۡنَاۤ
کشتی کو	زبردستی	اور	جو	جوان تھا	تو تھے	اس کے ماں باپ	مومن	تو ہم ڈرے

زبردستی پکڑ لیتا تھا۔ اور جو جوان تھا تو اس کے ماں باپ مومن تھے تو ہم ڈرے

اَنۡ	يُّرۡهِقَهُمَا	طُغۡيَانًا	وَّ	كُفۡرًا ﴿٨٠﴾	فَاَرَدۡنَاۤ	اَنۡ	يُّبۡدِلَهُمَا
کہ	وہ انہیں مبتلا کردے گا	سرکشی	اور	کفر میں	تو ہم نے چاہا	کہ	انہیں بدلہ میں دے

کہ وہ انہیں سرکشی اور کفر میں مبتلا کردے گا۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا رب انہیں

رَبُّهُمَا	خَيۡرًا	مِّنۡهُ	زَكٰوةً	وَّ	اَقۡرَبَ	رُحۡمًا ﴿٨١﴾	وَ	اَمَّا
ان کا رب	بہتر	اس سے	صلاحیت میں	اور	قریب تر	رحم سے	اور	جو

صلاحیت میں اس سے بہتر اور رحم سے قریب تر (چیز) بدلہ میں دے۔ اور جو

الۡجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ	فِى الۡمَدِيۡنَةِ	وَ	كَانَ	تَحۡتَهٗ	كَنۡزٌ لَّهُمَا
دیوار	تو تھی وہ	دو یتیم لڑکوں کی	شہر کے	اور	تھا	اس کے نیچے	ان دونوں کا خزانہ

دیوار تھی، تو وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان دونوں کا خزانہ تھا

وَ	كَانَ	اَبُوۡهُمَا	صَالِحًا	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنۡ	يَّبۡلُغَاۤ	اَشُدَّهُمَا
اور	تھا	ان کا باپ	نیک	سو چاہا	تیرے رب نے	کہ	وہ پہنچیں	اپنی قوت کو

اور ان کا باپ نیک تھا۔ سو تیرے رب نے چاہا کہ وہ اپنی قوت کو پہنچیں

وَ	يَسۡتَخۡرِجَا	كَنۡزَهُمَا	رَحۡمَةً	مِّنۡ رَّبِّكَ	وَ	مَا	فَعَلۡتُهٗ
اور	نکال لیں	اپنا خزانہ	(یہ) رحمت ہوئی	تیرے رب کی طرف سے	اور	نہیں	میں نے یہ کیا

اور اپنا خزانہ نکال لیں۔ (یہ) تیرے رب کی طرف سے رحمت (ہوئی) اور میں نے

ع 10 12 1

عَنۡ اَمۡرِىۡ	ذٰلِكَ	تَاۡوِيۡلُ	مَا	لَمۡ	تَسۡطِعۡ	عَّلَيۡهِ	صَبۡرًا ﴿٨٢﴾
اپنے اختیار سے	یہ	حقیقت ہے	اس کی	نہ	تو کرسکا	جس	پر صبر

اپنے اختیار سے یہ نہیں کیا۔ یہ اس کی اصل حقیقت ہے جس پر تو صبر نہ کرسکا۔

وَ	يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	عَنۡ ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ	قُلۡ	سَاَتۡلُوۡا	عَلَيۡكُمۡ	مِّنۡهُ
اور	تجھ سے سوال کرتے ہیں	ذوالقرنین کے متعلق	کہہ	میں پڑھوں گا	تم پر	اس کا

اور تجھ سے ذوالقرنین کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہہ میں اس کا کچھ ذکر تم پر پڑھوں گا۔

ذِكۡرًا ﴿٨٣﴾	اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِى الۡاَرۡضِ	وَ	اٰتَيۡنٰهُ	مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ
کچھ ذکر	ہم نے	طاقت دی تھی	اسے	زمین میں	اور	اسے دیا تھا	ہر قسم کا

ہم نے اسے زمین میں طاقت دی تھی اور ہر قسم کا سامان اسے دیا تھا۔

سَبَبًا ﴿۸۴﴾	فَاَتۡبَعَ	سَبَبًا ﴿۸۵﴾	حَتّٰۤى	اِذَا	بَلَغَ	مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ
سامان	سو وہ چلا	ایک راہ پر	یہاں تک کہ	جب	وہ (ادھر) پہنچا	جدھر سورج ڈوبتا تھا
سو وہ ایک راہ پر چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ (ادھر) پہنچا جدھر سورج ڈوبتا تھا						

وَجَدَهَا	تَغۡرُبُ	فِىۡ عَيۡنٍ حَمِئَةٍ	وَّ	وَجَدَ	عِنۡدَهَا	قَوۡمًا
اسے پایا	غائب ہوتا ہوا	ایک سیاہ کیچڑ والے پانی میں	اور	پایا	اس کے پاس	ایک قوم کو (بھی)
اسے ایک سیاہ کیچڑ والے پانی میں غائب ہوتا ہوا پایا اور اس کے پاس ایک قوم کو (بھی) پایا۔						

قُلۡنَا	يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ	اِمَّاۤ	اَنۡ	تُعَذِّبَ	وَ	اِمَّاۤ	اَنۡ	تَتَّخِذَ
ہم نے کہا	اے ذوالقرنین!	چاہو تو	یہ کہ	سزا دو	اور	چاہو تو	یہ کہ	معاملہ کرو
ہم نے کہا اے ذوالقرنین! چاہو تو سزا دو اور چاہو تو ان سے								

فِيۡهِمۡ	حُسۡنًا ﴿۸۶﴾	قَالَ	اَمَّا	مَنۡ	ظَلَمَ	فَسَوۡفَ	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ
ان سے	بھلائی کا	اس نے کہا	جو	کوئی	ظلم کرے	ہم عنقریب	اسے سزا دیں گے	پھر
بھلائی کا معاملہ کرو۔ اس نے کہا جو ظلم کرے ہم اسے سزا دیں گے۔ پھر								

يُرَدُّ	اِلٰى رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكۡرًا ﴿۸۷﴾	وَ	اَمَّا
وہ لوٹایا جائے گا	اپنے رب کی طرف	تو وہ اسے عذاب دے گا	عذاب	بہت بڑا	اور	جو
وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بہت بڑا عذاب دے گا۔ اور جو						

مَنۡ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	الۡحُسۡنٰى
کوئی	ایمان لاتا ہے	اور	عمل کرتا ہے	اچھے	تو اس کے لیے	بدلہ ہے	بہت اچھا
کوئی ایمان لاتا ہے اور اچھے عمل کرتا ہے تو اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے							

وَ	سَنَقُوۡلُ	لَهٗ	مِنۡ اَمۡرِنَا	يُسۡرًا ﴿۸۸﴾	ثُمَّ	اَتۡبَعَ	سَبَبًا ﴿۸۹﴾
اور	ہم کہیں گے	اسے	اپنے معاملہ میں	سہل بات	پھر	وہ چلا	ایک (اور) راہ پر
اور ہم اسے اپنے معاملہ میں سہل بات کہیں گے۔ پھر وہ ایک (اور) راہ پر چلا۔							

حَتّٰۤى	اِذَا	بَلَغَ	مَطۡلِعَ الشَّمۡسِ	وَجَدَهَا	تَطۡلُعُ	عَلٰى قَوۡمٍ
یہاں تک کہ	جب	وہ (ادھر) پہنچا	جدھر سورج نکلتا تھا	تو اسے پایا	نکلتے ہوئے	ایک ایسی قوم پر
یہاں تک کہ جب وہ (ادھر) پہنچا جدھر سورج نکلتا تھا تو اسے ایک ایسی قوم پر نکلتے ہوئے پایا						

لَّمۡ	نَجۡعَلۡ	لَّهُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِهَا	سِتۡرًا ﴿۹۰﴾	كَذٰلِكَ	وَ	قَدۡ
نہیں	ہم نے بنائی	جن کے لیے	اس سے بچنے کے لیے	کوئی اوٹ	ایسا ہی تھا	اور	جو
جن کے لیے ہم نے اس سے بچنے کے لیے کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔ ایسا ہی تھا اور جو							

اَحَطۡنَا	بِمَا	لَدَيۡهِ	خُبۡرًا ﴿۹۱﴾	ثُمَّ	اَتۡبَعَ	سَبَبًا ﴿۹۲﴾	حَتّٰٓى
اس کے پاس تھا	جو کچھ	ہمیں اس کا	پورا علم تھا	پھر	وہ چلا	ایک (اور) راہ پر	یہاں تک کہ

اس کے پاس تھا ہمیں اس کا پورا علم تھا۔ پھر ایک (اور) راہ پر چلا۔ یہاں تک کہ

اِذَا	بَلَغَ	بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ	وَجَدَ	مِنۡ دُوۡنِهِمَا	قَوۡمًا	لَّا	يَكَادُوۡنَ
جب	وہ پہنچا	دو پہاڑوں کے درمیان	تو پایا	ان سے ورے	ایک قوم کو	نہ	قریب تھا

جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو ان سے ورے ایک قوم کو پایا جو قریب نہ تھا

يَفۡقَهُوۡنَ	قَوۡلًا ﴿۹۳﴾	قَالُوۡا	يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ	اِنَّ	يَاۡجُوۡجَ	وَ	مَاۡجُوۡجَ
کہ سمجھیں	بات	انہوں نے کہا	اے ذوالقرنین!	بلاشبہ	یاجوج	اور	ماجوج

کہ بات سمجھیں۔ انہوں نے کہا اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج

مُفۡسِدُوۡنَ	فِى الۡاَرۡضِ	فَهَلۡ	نَجۡعَلُ	لَكَ	خَرۡجًا	عَلٰٓى اَنۡ
فساد کرنے والے ہیں	ملک میں	تو کیا	ہم مہیا کردیں	تیرے لیے	کچھ مال	تاکہ تو

اس ملک میں فساد کرنے والے ہیں تو کیا ہم تیرے لیے کچھ مہیا کردیں تاکہ

تَجۡعَلَ	بَيۡنَنَا	وَ	بَيۡنَهُمۡ	سَدًّا ﴿۹۴﴾	قَالَ	مَا	مَكَّنِّىۡ
بنادے	ہمارے درمیان	اور	ان کے درمیان	ایک روک	اس نے کہا	جو	مجھے طاقت دی ہے

تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک روک بنادے۔ اس نے کہا جو میرے رب نے

فِيۡهِ	رَبِّىۡ	خَيۡرٌ	فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ	بِقُوَّةٍ	اَجۡعَلۡ	بَيۡنَكُمۡ
اس میں	میرے رب نے	وہ بہتر ہے	سو تم مجھے مدد دو	(اپنی) قوت سے	میں بنادوں گا	تمہارے درمیان

مجھے طاقت دی ہے وہ بہتر ہے سو تم مجھے (اپنی) قوت سے مدد دو۔ میں تمہارے اور

وَ	بَيۡنَهُمۡ	رَدۡمًا ﴿۹۵﴾	اٰتُوۡنِىۡ	زُبَرَ الۡحَدِيۡدِ	حَتّٰٓى	اِذَا
اور	ان کے درمیان	ایک دیوار	میرے پاس لاؤ	لوہے کے (بڑے بڑے) ٹکڑے	پھر	جب

ان کے درمیان ایک دیوار بنادوں گا۔ میرے پاس لوہے کے (بڑے بڑے) ٹکڑے لے آؤ۔ پھر جب

سَاوٰى	بَيۡنَ الصَّدَفَيۡنِ	قَالَ	انۡفُخُوۡا	حَتّٰٓى	اِذَا
اس نے برابر کردیا	پہاڑوں کی دونوں طرفوں کے درمیان (دیوار کو)	کہا	دھونکو	یہاں تک کہ	جب

اس نے پہاڑوں کی دونوں طرفوں کے درمیان (دیوار کو) برابر کردیا کہا دھونکو، یہاں تک کہ جب

جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوۡنِىۡٓ	اُفۡرِغۡ	عَلَيۡهِ	قِطۡرًا ﴿۹۶﴾	فَمَا
اسے کردیا	آگ (کی طرح)	کہا	مجھے لادو	میں ڈالوں	اس کے اوپر	پگھلا ہوا تانبا	سو نہ

اسے آگ (کی طرح) کردیا کہا مجھے پگھلا ہوا تانبا لادو تاکہ اس کے اوپر ڈالوں۔ سو نہ

اسۡطَاعُوۡا	اَنۡ	يَّظۡهَرُوۡهُ	وَ	مَا	اسۡتَطَاعُوۡا	لَهٗ	نَقۡبًا ﴿٩٧﴾
اس قابل تھے	کہ	اس پر چڑھ سکیں	اور	نہ	اس قابل تھے	کہ اس میں	سوراخ کر سکتے

تو وہ اس قابل تھے کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ اس میں سوراخ کر سکتے تھے۔

قَالَ	هٰذَا	رَحۡمَةٌ	مِّنۡ رَّبِّىۡ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعۡدُ	رَبِّىۡ
کہا	یہ	رحمت ہے	میرے رب کی	پس جب	آ جائے گا	وعدہ	میرے رب کا

کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے۔ پس جب میرے رب کا وعدہ آ جائے گا

جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَ	كَانَ	وَعۡدُ	رَبِّىۡ	حَقًّا ﴿٩٨﴾	وَ	تَرَكۡنَا
تو کر دے گا	اسے ہموار (زمین)	اور	ہے	وعدہ	میرے رب کا	سچا	اور	ہم چھوڑ دیں گے

تو اسے ہموار (زمین) کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور ہم انہیں

بَعۡضَهُمۡ	يَوۡمَئِذٍ	يَّمُوۡجُ	فِىۡ بَعۡضٍ	وَّ	نُفِخَ	فِى الصُّوۡرِ
بعض کو	اس دن	موجیں مارتے ہوئے	بعض پر	اور	پھونکا جائے گا	صور میں

اس دن ایک دوسرے پر موجیں مارتے ہوئے چھوڑ دیں گے اور صور پھونکا جائے گا۔

فَجَمَعۡنٰهُمۡ	جَمۡعًا ﴿٩٩﴾	وَّ	عَرَضۡنَا	جَهَنَّمَ	يَوۡمَئِذٍ
پس ہم ان کو اکٹھا کر دیں گے	اکٹھا کرنا	اور	ہم سامنے لے آئیں گے	دوزخ کو	اس دن

پس ہم ان کو اکٹھا کر دیں گے۔ اور اس دن ہم دوزخ کو کافروں کے

لِّلۡكٰفِرِيۡنَ	عَرۡضَا ﴿١٠٠﴾	الَّذِيۡنَ	كَانَتۡ	اَعۡيُنُهُمۡ	فِىۡ غِطَآءٍ	عَنۡ ذِكۡرِىۡ	وَ
کافروں کے	روبرو	وہ لوگ کہ	تھیں	جن کی آنکھیں	پردے میں	میرے ذکر سے	اور

سامنے لے آئیں گے۔ وہ جن کی آنکھیں میرے ذکر سے پردے میں تھیں اور

كَانُوۡا	لَا	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	سَمۡعًا ﴿١٠١﴾	اَفَحَسِبَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اَنۡ
تھے وہ	نہ	استطاعت رکھتے	سننے کی	تو کیا سمجھتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	یہ کہ

ع 11 19 2

وہ سن بھی نہ سکتے تھے۔ تو کیا جو کافر ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ

يَّتَّخِذُوۡا	عِبَادِىۡ	مِنۡ دُوۡنِىۡۤ	اَوۡلِيَآءَ	اِنَّاۤ	اَعۡتَدۡنَا	جَهَنَّمَ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ
بنائیں	میرے بندوں کو	میرے مقابل	کارساز	ہم نے	تیار کیا ہے	دوزخ کو	کافروں کے لیے

میرے مقابل میں میرے بندوں کو کارساز بنائیں، ہم نے دوزخ کو کافروں کے لیے

نُزُلًا ﴿١٠٢﴾	قُلۡ	هَلۡ	نُنَبِّئُكُمۡ	بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ	اَعۡمَالًا ﴿١٠٣﴾
مہمانی (کے طور پر)	کہہ	کیا	ہم تمہیں خبر دیں	بہت بڑھ کر گھاٹے میں رہنے والوں کی	عملوں میں

مہمانی (کے طور پر) تیار کیا ہے۔ کہہ کیا ہم تمہیں عملوں میں بہت بڑھ کر گھاٹے میں رہنے والوں کی خبر دیں۔

اَلَّذِيۡنَ	ضَلَّ	سَعۡيُهُمۡ	فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	وَ	هُمۡ	يَحۡسَبُوۡنَ	اَنَّهُمۡ
وہ لوگ	برباد ہوگئی	جن کی کوشش	دنیا کی زندگی میں	اور	وہ	سمجھتے ہیں کہ	وہ
وہ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ							

يُحۡسِنُوۡنَ	صُنۡعًا ﴿١٠٤﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ
بہت اچھے کام بنا رہے ہیں	صنعت کے	یہی ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	انکار کیا	اپنے رب کی باتوں
صنعت کے بہت اچھے کام بنا رہے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی باتوں					

وَ	لِقَآئِهٖ	فَحَبِطَتۡ	اَعۡمَالُهُمۡ	فَلَا	نُقِيۡمُ	لَهُمۡ
اور	اس کی ملاقات کا	سو ان کے کام نہ آئے	ان کے عمل	سو نہیں	ہم قائم کریں گے	ان کے لیے
اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، سو ان کے عمل ان کے کام نہ آئے اس لیے ہم قیامت کے دن ان کے لیے						

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	وَزۡنًا ﴿١٠٥﴾	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمۡ	جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوۡا
قیامت کے دن	وزن	یہ	ان کی سزا ہے	(یعنی) دوزخ	اس لیے کہ	انہوں نے کفر کیا
وزن قائم نہیں کریں گے۔ یہ ان کی سزا ہے (یعنی) دوزخ۔ اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا						

وَ	اتَّخَذُوۡٓا	اٰيٰتِىۡ	وَ	رُسُلِىۡ	هُزُوًا ﴿١٠٦﴾	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
اور	بنایا	میری باتوں کو	اور	میرے رسولوں کو	ہنسی	بلاشبہ	وہ لوگ جو
اور میری باتوں اور میرے رسولوں کو ہنسی بنایا۔ جو ایمان لاتے							

اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَانَتۡ لَهُمۡ	جَنّٰتُ	الۡفِرۡدَوۡسِ	نُزُلًا ﴿١٠٧﴾
ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	ان کے لیے ہیں	باغ	فردوس کے	بطور مہمانی کے
اور اچھے عمل کرتے ہیں ان کے لیے فردوس کے باغ مہمانی ہیں۔							

خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	لَا	يَبۡغُوۡنَ	عَنۡهَا	حِوَلًا ﴿١٠٨﴾	قُلۡ	لَّوۡ	كَانَ	الۡبَحۡرُ
رہیں گے	انہی میں	نہیں	وہ چاہیں گے	وہاں سے	جگہ بدلنا	کہہ	اگر	بن جائے	سمندر
انہی میں رہیں گے وہاں سے جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے۔ کہہ اگر سمندر									

مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ رَبِّىۡ	لَنَفِدَ	الۡبَحۡرُ	قَبۡلَ	اَنۡ	تَنۡفَدَ
سیاہی	میرے رب کے کلمات کے لیے	تو ختم ہو جائے گا	سمندر	قبل اس کے	کہ	ختم ہوں
میرے رب کے کلمات کے لیے سیاہی بن جائے تو سمندر ختم ہو جائے گا قبل اس کے کہ						

كَلِمٰتُ رَبِّىۡ	وَلَوۡ	جِئۡنَا	بِمِثۡلِهٖ	مَدَدًا ﴿١٠٩﴾	قُلۡ	اِنَّمَآ
میرے رب کے کلمات	گو ہم	لائیں	اسی جیسا	(اور اس کی) مدد کو	کہہ	یقیناً
میرے رب کے کلمات ختم ہوں۔ گو ہم اسی جیسا (اور اس کی) مدد کو لائیں۔ کہہ						

اَنَا	بَشَرٌ	مِّثۡلُكُمۡ	يُوۡحٰٓى	اِلَىَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمۡ
میں	بشر ہوں	تمہاری طرح	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بلاشبہ	تمہارا معبود
میں صرف تمہاری طرح بشر ہوں (لیکن) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود						

اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنۡ	كَانَ	يَرۡجُوۡا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلۡيَعۡمَلۡ
معبود ہے	ایک ہی	پس جو کوئی	ہے	امید رکھتا	ملاقات کی	اپنے رب کی	تو چاہیے کہ وہ کرے
ایک ہی معبود ہے۔ پس جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو چاہیے کہ وہ							

عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ	لَا	يُشۡرِكۡ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا ﴿١١٠﴾
عمل	اچھے	اور	نہ	شریک کرے	عبادت میں	اپنے رب کی	کسی کو بھی
اچھے عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔							

ع 12 9 3

اٰيَاتُهَا 98 (19) سُوۡرَةُ مَرۡيَمَ مَكِّيَّةٌ (44) رُكُوۡعَاتُهَا 6

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾	ذِكۡرُ	رَحۡمَتِ	رَبِّكَ	عَبۡدَهٗ
کافی، ہادی، برکت والا، عالم، صادق (خدا)	(یہ) ذکر ہے	رحمت کا	تیرے رب کی	اپنے بندے
کافی، ہادی، برکت والا، عالم، صادق (خدا)۔ (یہ) تیرے رب کی رحمت کا ذکر اپنے بندے				

زَكَرِيَّا ﴿٢﴾	اِذۡ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً	خَفِيًّا ﴿٣﴾	قَالَ	رَبِّ
زکریا پر	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو	پکارنا	چپکے سے	کہا	میرے رب
زکریا پر ہے۔ جب اس نے اپنے رب کو چپکے سے پکارا۔ کہا، میرے رب							

اِنِّىۡ	وَهَنَ	الۡعَظۡمُ	مِنِّىۡ	وَ	اشۡتَعَلَ	الرَّاۡسُ	شَيۡبًا
بلاشبہ میں	کمزور ہوگئیں	ہڈیاں	میری	اور	شعلے مار رہا ہے	میرا سر	بالوں کی سفیدی سے
میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر بالوں کی سفیدی سے شعلے مار رہا ہے							

وَّ	لَمۡ	اَكُنۡ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ	شَقِيًّا ﴿٤﴾	وَ	اِنِّىۡ
اور	نہیں	رہا میں	تجھ سے دعا کرکے	میرے رب	محروم	اور	یقیناً میں
اور میرے رب تجھ سے دعا کرکے میں محروم نہیں رہا۔ اور میں							

خِفۡتُ	الۡمَوَالِىَ	مِنۡ وَّرَآءِىۡ	وَ	كَانَتِ	امۡرَاَتِىۡ	عَاقِرًا	فَهَبۡ
ڈرتا ہوں	اپنے بھائی بندوں سے	اپنے پیچھے	اور	ہے	میری عورت	بانجھ	سو تو عطا فرما
اپنے بھائی بندوں سے اپنے پیچھے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے سو							

لِیۡ	مِنۡ لَّدُنۡكَ	وَلِيًّا ۙ﴿۵﴾	يَّرِثُنِیۡ	وَ	يَرِثُ	مِنۡ اٰلِ يَعۡقُوۡبَ
مجھے	اپنے پاس سے	کوئی وارث	جو میرا ورثہ لے	اور	ورثہ لے	آل یعقوب کا

اپنے پاس سے مجھے کوئی وارث عطا فرما۔ جو میرا ورثہ لے اور آل یعقوب کا ورثہ لے

وَ	اجۡعَلۡهُ	رَبِّ	رَضِيًّا ﴿۶﴾	يٰزَكَرِيَّاۤ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ
اور	اسے بنائیو	اے میرے رب	پسندیدہ	اے زکریا	ہم	تجھے خوش خبری دیتے ہیں

اور اے میرے رب اسے پسندیدہ بنائیو۔ اے زکریا ہم تجھے ایک لڑکے کی خوش خبری

بِغُلٰمِ	اِسۡمُهٗ	يَحۡيٰى	لَمۡ	نَجۡعَلۡ	لَّهٗ	مِنۡ قَبۡلُ
ایک لڑکے کی	اس کا نام ہے	یحییٰ	نہیں	ہم نے بنایا	اس کا	اس سے پہلے

دیتے ہیں اس کا نام یحییٰ ہے۔ ہم نے اس کا کوئی نظیر پہلے نہیں بنایا۔

سَمِيًّا ﴿۷﴾	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوۡنُ	لِیۡ	غُلٰمٌ	وَّ	كَانَتِ	اِمۡرَاَتِیۡ
کوئی نظیر	کہا	میرے رب	کیسے	ہوگا	میرے	لڑکا	اور	ہے	میری عورت

کہا ، میرے رب میرے لڑکا کیسے ہوگا اور میری عورت

عَاقِرًا	وَّ	قَدۡ	بَلَغۡتُ	مِنَ الۡكِبَرِ	عِتِيًّا ﴿۸﴾	قَالَ	كَذٰلِكَ
بانجھ	اور	تحقیق	میں پہنچ گیا	بڑھاپے کی	انتہا کو	کہا	ایسا ہی ہوگا

بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا (ہوں) کہا ایسا ہی ہوگا،

قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَیَّ	هَيِّنٌ	وَّ	قَدۡ	خَلَقۡتُكَ
فرمایا ہے	تیرے رب نے	یہ	مجھ پر	آسان ہے	اور	بلاشبہ	میں نے تجھے پیدا کیا

تیرے رب نے فرمایا ہے۔ یہ مجھ پر آسان ہے اور پہلے میں نے تجھے پیدا کیا

مِنۡ قَبۡلُ	وَ	لَمۡ	تَكُ	شَيۡـًٔا ﴿۹﴾	قَالَ	رَبِّ	اجۡعَلۡ
اس سے پہلے	اور	نہ	تھا تو	کچھ چیز	کہا	میرے رب	مقرر کردے

اور تو کچھ چیز نہ تھا۔ کہا میرے رب میرے لیے کوئی نشان

لِّیۡۤ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ
میرے لیے	کوئی نشان	کہا	تیرے لیے نشان	یہ ہے کہ نہ	تو بات کرے	لوگوں سے

مقرر کردے۔ کہا تیرے لیے نشان یہ ہے کہ تو تین راتیں صحیح و سالم

ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا ﴿۱۰﴾	فَخَرَجَ	عَلٰى قَوۡمِهٖ	مِنَ الۡمِحۡرَابِ	فَاَوۡحٰۤى	اِلَيۡهِمۡ
تین	راتیں	صحیح وسالم رہ کر	سو وہ نکلا	اپنی قوم پر	عبادت گاہ سے	اشارہ سے کہا	انہیں

رہ کر لوگوں سے بات نہ کرے۔ سو وہ عبادت گاہ سے اپنی قوم پر نکلا تو انہیں اشارہ سے کہا

اَنۡ	سَبِّحُوۡا	بُكۡرَةً	وَّ	عَشِيًّا ﴿١١﴾	يٰيَحۡيٰى	خُذِ	الۡكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ
یہ کہ	تم تسبیح کرو	صبح	اور	شام	(اللہ نے فرمایا) اے یحییٰ	تو پکڑ	کتاب کو	مضبوطی سے

کہ صبح اور شام تسبیح کرو۔ اے یحییٰ کتاب کو مضبوطی سے پکڑ،

وَ	اٰتَيۡنٰهُ	الۡحُكۡمَ	صَبِيًّا ﴿١٢﴾	وَّ	حَنَانًا	مِّنۡ لَّدُنَّا	وَ	زَكٰوةً
اور	ہم نے اسے دیا	فہم	لڑکپن کی حالت میں	اور	رحم دلی	اپنے پاس سے	اور	پاکیزگی

اور ہم نے اسے لڑکپن کی حالت میں فہم دیا۔ اور اپنے پاس سے رحم دلی اور پاکیزگی (دی تھی)

وَ	كَانَ	تَقِيًّا ﴿١٣﴾	وَّ	بَرًّا	بِوَالِدَيۡهِ	وَ	لَمۡ	يَكُنۡ
اور	تھا وہ	بچنے والا	اور	نیکی کرنے والا تھا	اپنے ماں باپ سے	اور	نہیں	تھا وہ

اور وہ (گناہ سے) بچنے والا تھا۔ اور اپنے ماں باپ سے نیکی کرنے والا تھا اور

جَبَّارًا	عَصِيًّا ﴿١٤﴾	وَ	سَلٰمٌ	عَلَيۡهِ	يَوۡمَ	وُلِدَ	وَ	يَوۡمَ
سرکش	نافرمان	اور	سلامتی ہے	اس پر	جس دن	وہ پیدا ہوا	اور	جس دن

سرکش نافرمان نہیں تھا۔ اور اس پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن

يَمُوۡتُ	وَ	يَوۡمَ	يُبۡعَثُ	حَيًّا ﴿١٥﴾	وَ	اذۡكُرۡ	فِى الۡكِتٰبِ	مَرۡيَمَ	وقف لازم
وہ مرے	اور	جس دن	وہ اٹھایا جائے گا	زندہ	اور	ذکر کر	کتاب میں	مریم کا	

ع 1 15 4

وہ مرے اور جس دن وہ زندہ اٹھایا جائے گا۔ اور کتاب میں مریم کا ذکر کر کہ

اِذِ	انۡتَبَذَتۡ	مِنۡ اَهۡلِهَا	مَكَانًا	شَرۡقِيًّا ﴿١٦﴾	فَاتَّخَذَتۡ
جب	وہ علیحدہ ہوئی	اپنے لوگوں سے	ایک مکان میں	جو مشرقی جانب تھا	پس اس نے کرلیا

جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہوکر ایک مشرقی مکان میں چلی گئی۔ پس اس نے

مِنۡ دُوۡنِهِمۡ	حِجَابًا	فَاَرۡسَلۡنَاۤ	اِلَيۡهَا	رُوۡحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا
ان سے	پردہ	سو ہم نے بھیجا	اس کی طرف	اپنے کلام کو	تو وہ شکل میں آیا	اس کے سامنے

ان سے پردہ کرلیا سو ہم نے اپنے کلام کو اس کی طرف بھیجا تو وہ اس کے سامنے

بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾	قَالَتۡ	اِنِّىۡۤ	اَعُوۡذُ	بِالرَّحۡمٰنِ	مِنۡكَ	اِنۡ	كُنۡتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾
ایک پورے انسان کی	اس نے کہا	میں	پناہ مانگتی ہوں	رحمٰن کی	تجھ سے	اگر	تو متقی ہے

ایک پورے انسان کی شکل میں آیا۔ کہا میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں، اگر تو متقی ہے۔

قَالَ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	رَسُوۡلُ	رَبِّكِ	لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا
اس نے کہا	یقیناً	میں	بھیجا ہوا ہوں	تیرے رب کا	تاکہ بخشوں	تجھے	ایک لڑکا

اس نے کہا میں صرف تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا

زَكِيًّا ﴿١٩﴾	قَالَتۡ	اَنّٰى	يَكُوۡنُ	لِىۡ	غُلٰمٌ	وَّ	لَمۡ	يَمۡسَسۡنِىۡ	بَشَرٌ
پاکیزہ	اس نے کہا	کس طرح	ہوگا	میرے	لڑکا	حالانکہ	نہیں	مجھے چھوا	کسی انسان نے

بخشوں۔ کہا میرے لڑکا کس طرح ہوگا حالانکہ مجھے کسی انسان نے (نکاح کرکے) چھوا نہیں

وَّ	لَمۡ	اَكُ	بَغِيًّا ﴿٢٠﴾	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَىَّ
اور	نہ	میں ہوں	بدکار	اس نے کہا	ایسا ہی ہوگا	کہتا ہے	تیرا رب	یہ	مجھ پر

اور نہ میں بدکار ہوں۔ اس نے کہا ایسا ہی ہوگا تیرا رب کہتا ہے یہ مجھ پر

هَيِّنٌ	وَ	لِنَجۡعَلَهٗۤ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحۡمَةً	مِّنَّا
آسان ہے	اور	تاکہ ہم اسے بنائیں	نشان	لوگوں کے لیے	اور	رحمت	اپنی طرف سے

آسان ہے اور تاکہ ہم اسے لوگوں کے لیے نشان اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں

وَ	كَانَ	اَمۡرًا	مَّقۡضِيًّا ﴿٢١﴾	فَحَمَلَتۡهُ	فَانۡتَبَذَتۡ	بِهٖ
اور	ہے	یہ امر	فیصلہ شدہ	پھر (مریم نے) اسے حمل میں لیا	اور الگ ہوگئی	اس کے ساتھ

اور یہ امر فیصلہ شدہ ہے۔ پھر (مریم نے) اسے حمل میں لیا اور اس کے ساتھ الگ ہوکر

مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾	فَاَجَآءَهَا	الۡمَخَاضُ	اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ	قَالَتۡ	يٰلَيۡتَنِىۡ
دور کے مکان میں	پھر اسے لے آیا	دردِ زہ	کھجور کے تنے کی طرف	کہنے لگی	اے کاش

وہ چلی گئی۔ پھر دردِ زہ اسے کھجور کے تنے کی طرف لے آیا، کہنے لگی اے کاش

مِتُّ	قَبۡلَ هٰذَا	وَ	كُنۡتُ	نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ﴿٢٣﴾	فَنَادٰىهَا	مِنۡ تَحۡتِهَاۤ
میں مرجاتی	اس سے پہلے	اور	ہوتی	بھولی بسری	تو اسے ایک ندا آئی	اس کے نیچے سے

میں اس سے پہلے مرجاتی اور بھولی بسری ہوتی۔ تو اس کے نیچے سے اسے ایک ندا آئی

اَلَّا	تَحۡزَنِىۡ	قَدۡ	جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحۡتَكِ	سَرِيًّا ﴿٢٤﴾	وَ	هُزِّىۡۤ
یہ کہ نہ	تو غم کر	تحقیق	بہا رکھا ہے	تیرے رب نے	تیرے نیچے	ایک چشمہ	اور	تو ہلا

کہ غم نہ کر تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ (بہا) رکھا ہے۔ اور

اِلَيۡكِ	بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ	تُسٰقِطۡ	عَلَيۡكِ	رُطَبًا	جَنِيًّا ﴿٢٥﴾	فَكُلِىۡ	وَ
اپنی طرف	کھجور کے تنے کو	جھڑ پڑیں گی	تجھ پر	کھجوریں	تازہ پکی	سوکھا	اور

کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا، تجھ پر تازہ پکی کھجوریں جھڑ پڑیں گے۔ سو کھا اور

اشۡرَبِىۡ	وَ	قَرِّىۡ	عَيۡنًا	فَاِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ الۡبَشَرِ	اَحَدًا	فَقُوۡلِىۡۤ
پی	اور	ٹھنڈی کر	آنکھیں	پھر اگر	تو دیکھے	انسانوں میں سے	کسی کو	تو کہنا

پی اور آنکھیں ٹھنڈی کر پھر اگر تو کسی انسان کو دیکھے تو کہنا

اِنِّیۡ	نَذَرۡتُ	لِلرَّحۡمٰنِ	صَوۡمًا	فَلَنۡ	اُكَلِّمَ	الۡيَوۡمَ	اِنۡسِيًّا ﴿۲۶﴾
میں نے	واجب کیا ہے	رحمٰن کے لیے	روزہ	اس لیے	میں کلام نہیں کروں گی	آج	کسی انسان سے

میں نے رحمٰن کے لیے (اپنے اوپر) روزہ واجب کیا ہے۔ اس لیے آج میں کسی انسان سے کلام نہیں کروں گی۔

فَاَتَتۡ	بِهٖ	قَوۡمَهَا	تَحۡمِلُهٗ	قَالُوۡا	يٰمَرۡيَمُ	لَقَدۡ
پھر آئی	اس کے ساتھ	اپنی قوم کے پاس	اسے سوار کیے ہوئے	انہوں نے کہا	اے مریم	یقیناً

پھر اسے سوار کیے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی۔ انہوں نے کہا اے مریم

جِئۡتِ	شَيۡـًٔا	فَرِيًّا ﴿۲۷﴾	يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ	مَا	كَانَ	اَبُوۡكِ	امۡرَاَ سَوۡءٍ
تو لائی ہے	ایک چیز	عجیب	اے ہارون کی بہن	نہیں	تھا	تیرا باپ	برا آدمی

تو ایک عجیب چیز لائی ہے۔ اے ہارون کی بہن تیرا باپ برا آدمی نہیں تھا

وَّ	مَا	كَانَتۡ	اُمُّكِ	بَغِيًّا ﴿۲۸﴾	فَاَشَارَتۡ	اِلَيۡهِ	قَالُوۡا	كَيۡفَ
اور	نہ	تھی	تیری ماں	بدکار	تو اس نے اشارہ کیا	اس کی طرف	انہوں نے کہا	کس طرح

اور نہ تیری ماں بدکار تھی۔ تو اس نے اس کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا ہم کس طرح

نُكَلِّمُ	مَنۡ	كَانَ	فِى الۡمَهۡدِ	صَبِيًّا ﴿۲۹﴾	قَالَ	اِنِّیۡ	عَبۡدُ اللّٰهِ
ہم اس سے کلام کریں	جو	تھا	جھولے میں	لڑکا	(عیسیٰ نے) کہا	میں	اللہ کا بندہ ہوں

اس سے کلام کریں جو (ابھی کل) جھولے میں لڑکا تھا۔ (عیسیٰ نے) کہا میں اللہ کا بندہ ہوں

اٰتٰنِىَ	الۡكِتٰبَ	وَ	جَعَلَنِىۡ	نَبِيًّا ﴿۳۰﴾	وَّ	جَعَلَنِىۡ	مُبٰرَكًا	اَيۡنَ مَا
اس نے مجھے دی	کتاب	اور	مجھے بنایا	نبی	اور	مجھے بنایا	برکت والا	جہاں کہیں

اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔ اور مجھے برکت والا بنایا جہاں کہیں

كُنۡتُ	وَ	اَوۡصٰنِىۡ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	مَا دُمۡتُ	حَيًّا ﴿۳۱﴾	وَّ
میں رہوں	اور	مجھے حکم دیا	نماز کا	اور	زکوٰۃ کا	جب تک میں رہوں	زندہ	اور

میں رہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں۔ اور

بَرًّا	بِوَالِدَتِىۡ	وَ	لَمۡ	يَجۡعَلۡنِىۡ	جَبَّارًا	شَقِيًّا ﴿۳۲﴾	وَ
نیکی کرنے والا	اپنی ماں سے	اور	نہیں	اس نے مجھے بنایا	سرکش	بدبخت	اور

اپنی ماں سے نیکی کرنے والا (ہوں) اور اس نے مجھے سرکش بدبخت نہیں بنایا۔ اور

السَّلٰمُ	عَلَىَّ	يَوۡمَ	وُلِدۡتُّ	وَ	يَوۡمَ	اَمُوۡتُ	وَ	يَوۡمَ
سلامتی ہے	مجھ پر	جس دن	میں پیدا ہوا	اور	جس دن	میں مروں	اور	جس دن

مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں اور جس دن

اُبۡعَثُ	حَيًّا ﴿٣٣﴾	ذٰلِكَ	عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ	قَوۡلَ الۡحَقِّ	الَّذِىۡ فِيۡهِ	يَمۡتَرُوۡنَ ﴿٣٤﴾
میں اٹھایا جاؤں	زندہ	یہ ہے	مریم کا بیٹا عیسیٰ	یہ سچائی کی بات ہے	جس میں وہ	جھگڑتے ہیں

میں زندہ اٹھایا جاؤں۔ یہ مریم کا بیٹا عیسیٰ ہے۔ یہ سچائی کی بات ہے جس میں وہ جھگڑتے ہیں۔

مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	اَنۡ	يَّتَّخِذَ	مِنۡ وَّلَدٍ	سُبۡحٰنَهٗ	اِذَا	قَضٰٓى
نہیں	ہے شایاں	اللہ کو	یہ کہ	وہ بنائے	کوئی بیٹا	وہ پاک ہے	جب	وہ فیصلہ کر دیتا ہے

اللہ کو شایاں نہیں کہ وہ کوئی بیٹا بنائے۔ وہ پاک ہے۔ جب کسی امر کا

اَمۡرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوۡلُ	لَهٗ	كُنۡ	فَيَكُوۡنُ ﴿٣٥﴾	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ
کسی امر کا	تو صرف	کہتا ہے	اسے	ہو جا	سو وہ ہو جاتا ہے	اور	بے شک	اللہ ہے

فیصلہ کر دیتا ہے تو اسے کہتا ہے ہو جا، سو وہ ہو جاتا ہے۔ اور اللہ میرا رب

رَبِّىۡ	وَ	رَبُّكُمۡ	فَاعۡبُدُوۡهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٣٦﴾	فَاخۡتَلَفَ
میرا رب	اور	تمہارا رب	سو اس کی عبادت کرو	یہ	رستہ ہے	سیدھا	پھر اختلاف کیا

اور تمہارا رب ہے سو اس کی عبادت کرو۔ یہ سیدھا رستہ ہے۔ پھر فرقوں نے

الۡاَحۡزَابُ	مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ	فَوَيۡلٌ	لِّلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿٣٧﴾
فرقوں نے	باہم	سو افسوس ہے	ان پر جنہوں نے	کفر کیا	کہ (انہیں) ایک سخت دن میں حاضر ہونا ہوگا

باہم اختلاف کیا۔ سو ان پر افسوس ہے جنہوں نے کفر کیا کہ (انہیں) ایک سخت دن میں حاضر ہونا ہوگا۔

اَسۡمِعۡ بِهِمۡ	وَ	اَبۡصِرۡ	يَوۡمَ	يَاۡتُوۡنَنَا	لٰكِنِ
وہ کیسے سننے والے	اور	کیسے دیکھنے والے ہوں گے	جس دن	ہمارے سامنے آئیں گے	لیکن

وہ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے جس دن ہمارے سامنے آئیں گے، لیکن

الظّٰلِمُوۡنَ	الۡيَوۡمَ	فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٣٨﴾	وَ	اَنۡذِرۡهُمۡ	يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ	اِذۡ	قُضِىَ
ظالم	آج	کھلی گمراہی میں ہیں	اور	انہیں ڈرا	حسرت کے دن سے	جب	فیصلہ کر دیا جائے گا

ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور انہیں حسرت کے دن سے ڈرا جب معاملہ کا فیصلہ کر دیا

الۡاَمۡرُ	وَ	هُمۡ	فِىۡ غَفۡلَةٍ	وَّ	هُمۡ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٣٩﴾	اِنَّا نَحۡنُ
معاملہ کا	اور	وہ	غفلت میں ہیں	اور	وہ	نہیں	ایمان لاتے	بلاشبہ ہم ہی

وقف لازم

جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ ہم ہی

ع 2 25 5

نَرِثُ	الۡاَرۡضَ	وَ	مَنۡ	عَلَيۡهَا	وَ	اِلَيۡنَا	يُرۡجَعُوۡنَ ﴿٤٠﴾	وَ
وارث ہیں	زمین کے	اور	(ان کے بھی) جو	اس پر ہیں	اور	ہماری طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور

زمین کے وارث ہیں اور (ان کے بھی) جو اس پر ہیں اور وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور

اذۡكُرۡ	فِى الۡكِتٰبِ	اِبۡرٰهِيۡمَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيۡقًا	نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾	اِذۡ	قَالَ
ذکرکر	کتاب میں	ابراہیم کا	یقیناًوہ	تھا	صدیق	نبی	جب	اس نے کہا

کتاب میں ابراہیم کا ذکر کر، وہ صدیق نبی تھا۔ جب اس نے اپنے بزرگ سے کہا

لِاَبِيۡهِ	يٰۤاَبَتِ	لِمَ	تَعۡبُدُ	مَا	لَا	يَسۡمَعُ	وَ	لَا
اپنے بزرگ سے	اے میرے بزرگ	کیوں	توعبادت کرتا ہے	جو	نہ	سنتا ہے	اور	نہ

اے میرے بزرگ تو کیوں اس کی عبادت کرتا ہے جو نہ سنتا ہے اور نہ

يُبۡصِرُ	وَ	لَا	يُغۡنِىۡ	عَنۡكَ	شَيۡـًٔا ﴿۴۲﴾	يٰۤاَبَتِ	اِنِّىۡ	قَدۡ
دیکھتا ہے	اور	نہ	کام آ سکتا ہے	تیرے	کچھ بھی	اے میرے بزرگ	مجھے	بلاشبہ

دیکھتا ہے اور نہ کچھ تیرے کام آ سکتا ہے۔ اے میرے بزرگ مجھے

جَآءَنِىۡ	مِنَ الۡعِلۡمِ	مَا لَمۡ	يَاۡتِكَ	فَاتَّبِعۡنِىۡۤ	اَهۡدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا ﴿۴۳﴾
مجھے ملا ہے	وہ علم	جونہیں	تجھے ملا	سوتو میری پیروی کر	میں تجھے دکھاؤں گا	راستہ	سیدھا

وہ علم ملا ہے جو تجھے نہیں ملا۔ سو تو میری پیروی کر، میں تجھے سیدھا رستہ دکھاؤں گا۔

يٰۤاَبَتِ	لَا	تَعۡبُدِ	الشَّيۡطٰنَ	اِنَّ	الشَّيۡطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحۡمٰنِ	عَصِيًّا ﴿۴۴﴾
اے میرے بزرگ!	نہ	توعبادت کر	شیطان کی	کیونکہ	شیطان	ہے	رحمٰن کا	نافرمان

اے میرے بزرگ! شیطان کی عبادت نہ کر۔ کیونکہ شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔

يٰۤاَبَتِ	اِنِّىۡۤ	اَخَافُ	اَنۡ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحۡمٰنِ	فَتَكُوۡنَ
اے میرے بزرگ!	میں	ڈرتا ہوں	کہ	تجھے آپہنچے	عذاب	رحمٰن کی طرف سے	توتُو بن جائے

اے میرے بزرگ! میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب آ پہنچے تو تُو

لِلشَّيۡطٰنِ	وَلِيًّا ﴿۴۵﴾	قَالَ	اَرَاغِبٌ	اَنۡتَ	عَنۡ اٰلِهَتِىۡ	يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ	لَئِنۡ
شیطان کا	دوست	اس نے کہا	کیامنہ موڑتا ہے	تو	میرے معبودوں سے	اے ابراہیم	اگر

شیطان کا دوست بن جائے۔ اس نے کہا اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے منہ موڑتا ہے۔ اگر

لَّمۡ	تَنۡتَهِ	لَاَرۡجُمَنَّكَ	وَ	اهۡجُرۡنِىۡ	مَلِيًّا ﴿۴۶﴾	قَالَ	سَلٰمٌ
نہ	توباز آئے	میں تجھے سنگسار کروں گا	اور	تو مجھ سے الگ ہوجا	ایک مدت	کہا	سلامتی ہو

تو باز نہ آئے تو میں تجھے سنگسار کروں گا اور تو ایک مدت مجھ سے الگ ہوجا۔ کہا تجھ پر سلامتی ہو۔

عَلَيۡكَ	سَاَسۡتَغۡفِرُ	لَكَ	رَبِّىۡ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِىۡ
تجھ پر	میں استغفار کروں گا	تیرے لیے	اپنے رب سے	وہ	ہے	مجھ پر

میں اپنے رب سے تیرے لیے استغفار کروں گا۔ وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔

حَفِيًّا ﴿۴۷﴾	وَ	اَعۡتَزِلُكُمۡ	وَ	مَا	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	وَ
بہت مہربان	اور	میں تم سے الگ ہوتا ہوں	اور	ان سے	جنہیں تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اور

اور میں تم سے اور ان سے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو الگ ہوتا ہوں اور

اَدۡعُوۡا	رَبِّیۡ	عَسٰۤی	اَلَّاۤ	اَكُوۡنَ	بِدُعَآءِ	رَبِّیۡ	شَقِیًّا ﴿۴۸﴾
میں دعا کروں گا	اپنے رب سے	امید ہے	کہ نہیں	میں رہوں گا	دعا کر کے	اپنے رب سے	محروم

میں اپنے رب سے دعا کروں گا۔ امید ہے میں اپنے رب سے دعا کر کے محروم نہیں رہوں گا۔

فَلَمَّا	اعۡتَزَلَهُمۡ	وَ	مَا	يَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	وَهَبۡنَا	لَهٗۤ
سو جب	ان سے الگ ہو گیا	اور	جن کی	وہ عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوائے	ہم نے دیئے	اسے

سو جب ان سے الگ ہو گیا اور ان سے جن کی وہ اللہ کے سوائے عبادت کرتے تھے ہم نے اسے

اِسۡحٰقَ	وَ	يَعۡقُوۡبَ	وَ	كُلًّا	جَعَلۡنَا	نَبِيًّا ﴿۴۹﴾	وَ	وَهَبۡنَا
اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہر ایک کو	ہم نے بنایا	نبی	اور	ہم نے دیا

اسحاق اور یعقوب دیئے اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا۔ اور ہم نے انہیں

ع 3 10 6

لَهُمۡ	مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا	وَ	جَعَلۡنَا	لَهُمۡ	لِسَانَ	صِدۡقٍ	عَلِيًّا ﴿۵۰﴾
انہیں	اپنی رحمت سے	اور	ہم نے کیا	ان کے لیے	ذکر	سچا	بلند

اپنی رحمت سے حصہ دیا اور ہم نے ان کے لیے سچا ذکر بلند کیا۔

وَ	اذۡكُرۡ	فِی الۡكِتٰبِ	مُوۡسٰۤی	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخۡلَصًا	وَّ	كَانَ
اور	ذکر کر	کتاب میں	موسیٰ کا	یقیناً وہ	تھا	پاک ہر کھوٹ سے	اور	تھا وہ

اور کتاب میں موسیٰ کا ذکر کر۔ وہ ہر کھوٹ سے پاک تھا اور

رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾	وَ	نَادَيۡنٰهُ	مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ	وَ	قَرَّبۡنٰهُ	نَجِيًّا ﴿۵۲﴾
رسول نبی	اور	ہم نے اسے پکارا	طور کی دائیں طرف سے	اور	اسے مقرب بنایا	اپنے راز بتانے کو

رسول نبی تھا۔ اور ہم نے اسے پہاڑ کی بابرکت طرف سے پکارا اور اپنے راز بتانے کو اسے مقرب بنایا۔

وَ	وَهَبۡنَا	لَهٗ	مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ	اَخَاهُ	هٰرُوۡنَ	نَبِيًّا ﴿۵۳﴾	وَ	اذۡكُرۡ
اور	ہم نے عطا کیا	اسے	اپنی رحمت سے	اس کا بھائی	ہارون	نبی	اور	ذکر کر

اور ہم نے اسے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارون نبی عطا فرمایا۔ اور کتاب میں

فِی الۡكِتٰبِ	اِسۡمٰعِيۡلَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صَادِقَ الۡوَعۡدِ	وَ	كَانَ	رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾
کتاب میں	اسماعیل کا	بلاشبہ وہ	تھا	وعدے کا سچا	اور	تھا وہ	رسول نبی

اسماعیل کا ذکر کر وہ وعدے کا سچا تھا اور رسول نبی تھا۔

وَ	كَانَ	يَاۡمُرُ	اَهۡلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	وَ	كَانَ	عِنۡدَ رَبِّهٖ
اور	تھا	حکم دیتا	اپنے ساتھیوں کو	نماز	اور	زکوٰۃ کا	اور	تھا وہ	اپنے رب کے نزدیک

اور اپنے ساتھیوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے رب کے نزدیک

مَرۡضِيًّا ﴿۵۵﴾	وَ	اذۡكُرۡ	فِى الۡكِتٰبِ	اِدۡرِيۡسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيۡقًا	نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾
پسندیدہ	اور	ذکر کر	کتاب میں	ادریس کا	یقیناً وہ	تھا	صدیق	نبی

پسندیدہ تھا۔ اور کتاب میں ادریس کا ذکر کر، وہ صدیق نبی تھا۔

وَّ	رَفَعۡنٰهُ	مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ	اَنۡعَمَ اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ
اور	ہم نے اسے اٹھالیا	بلند مقام پر	یہی ہیں	وہ لوگ	انعام کیا اللہ نے	جن پر

اور ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھالیا۔ یہ نبیوں میں سے وہ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا

مِّنَ النَّبِيّٖنَ	مِنۡ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ	وَ	مِمَّنۡ	حَمَلۡنَا	مَعَ نُوۡحٍ
نبیوں میں سے	آدم کی نسل سے	اور	ان سے جنہیں	ہم نے سوار کیا	نوح کے ساتھ

آدم کی نسل سے اور ان سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا

وَّ	مِنۡ ذُرِّيَّةِ	اِبۡرٰهِيۡمَ	وَ	اِسۡرَآءِيۡلَ	وَ	مِمَّنۡ	هَدَيۡنَا
اور	نسل سے	ابراہیم کی	اور	اسرائیل کی	اور	ان میں سے جنہیں	ہم نے ہدایت دی

اور ابراہیم اور اسرائیل کی نسل سے اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی

وَ	اجۡتَبَيۡنَا	اِذَا	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ	خَرُّوۡا
اور	ہم نے چن لیا	جب	پڑھی جاتیں	ان پر	رحمٰن کی آیتیں	وہ گر پڑتے ہیں

اور چن لیا۔ جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتیں وہ سجدہ کرتے ہوئے

سُجَّدًا	وَّ	بُكِيًّا ﴿۵۸﴾	فَخَلَفَ	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	خَلۡفٌ	اَضَاعُوا
سجدہ کرتے ہوئے	اور	روتے ہوئے	پھر جانشین ہوئے	ان کے بعد	ناخلف	جنہوں نے ضائع کیا

اَلسَّجۡدَةُ 4

اور روتے ہوئے گر پڑتے۔ پھر ان کے بعد ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا

الصَّلٰوةَ	وَ	اتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ	فَسَوۡفَ	يَلۡقَوۡنَ	غَيًّا ﴿۵۹﴾	اِلَّا	مَنۡ
نماز کو	اور	پیروی کی	نفسانی خواہشوں کی	سو عنقریب	وہ پالیں گے	ہلاکت کو	مگر	جنہوں نے

اور نفسانی خواہشوں کی پیروی کی سو وہ ہلاکت کو پالیں گے۔ مگر جنہوں نے

تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يَدۡخُلُوۡنَ	الۡجَنَّةَ
توبہ کی	اور	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	تو یہ	داخل ہوں گے	جنت میں

توبہ کی اور ایمان لائے اور اچھے عمل کیے تو یہ جنت میں داخل ہوں گے

وَ	لَا	يُظۡلَمُوۡنَ	شَيۡـًٔا ﴿٦٠﴾	جَنّٰتِ	عَدۡنِ	الَّتِىۡ	وَعَدَ	الرَّحۡمٰنُ
اور	نہ	ان پر ظلم کیا جائے گا	کچھ بھی	باغوں میں	ہمیشگی کے	جن کا	وعدہ کیا ہے	رحمٰن نے

اوران پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا۔ ہمیشگی کے باغوں میں (رہیں گے) جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے

عِبَادَهٗ	بِالۡغَيۡبِ	اِنَّهٗ	كَانَ	وَعۡدُهٗ	مَاۡتِيًّا ﴿٦١﴾	لَا	يَسۡمَعُوۡنَ	فِيۡهَا
اپنے بندوں سے	بن دیکھے	بلاشبہ	ہے	اس کا وعدہ	آنے والا	نہیں	وہ سنیں گے	اس میں

بن دیکھے وعدہ کیا ہے اس کا وعدہ آ کر رہے گا۔ اس میں کوئی بیہودہ بات

لَغۡوًا	اِلَّا	سَلٰمًا	وَ	لَهُمۡ	رِزۡقُهُمۡ	فِيۡهَا	بُكۡرَةً	وَّ	عَشِيًّا ﴿٦٢﴾
کوئی بیہودہ بات	مگر	سلام ہی	اور	انہیں ملے گا	ان کا رزق	اس میں	صبح	اور	شام

نہیں سنیں گے۔ ہاں سلام (سنیں گے) اور ان کا رزق اس میں صبح اور شام انہیں ملے گا۔

تِلۡكَ	الۡجَنَّةُ	الَّتِىۡ	نُوۡرِثُ	مِنۡ عِبَادِنَا	مَنۡ	كَانَ	تَقِيًّا ﴿٦٣﴾
یہ	وہ جنت ہے	جس کا	وارث ہم بناتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اسے جو	ہو	متقی

یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے بناتے ہیں جو متقی ہوں۔

وَ	مَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمۡرِ	رَبِّكَ	لَهٗ	مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا
اور	نہیں	ہم نازل ہوتے	سوائے	حکم کے	تیرے رب کے	اسی کا ہے	جو کچھ	ہمارے سامنے ہے

اور ہم تیرے رب کے حکم کے سوائے نازل نہیں ہوتے۔ اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے

وَ	مَا	خَلۡفَنَا	وَ	مَا	بَيۡنَ ذٰلِكَ	وَ	مَا	كَانَ
اور	جو کچھ	ہمارے پیچھے ہے	اور	جو	اس کے درمیان ہے	اور	نہیں	ہے

اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور تیرا رب

رَبُّكَ	نَسِيًّا ﴿٦٤﴾	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	مَا	بَيۡنَهُمَا
تیرا رب	بھولنے والا	رب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے

بھولنے والا نہیں۔ آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

فَاعۡبُدۡهُ	وَ	اصۡطَبِرۡ	لِعِبَادَتِهٖ	هَلۡ	تَعۡلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع
سو اس کی عبادت کر	اور	مضبوط رہ	اسی کی عبادت پر	کیا	تو جانتا ہے	اس جیسا	کوئی اور

4 ع 15 7

سو اس کی عبادت کر اور اسی کی عبادت پر مضبوط رہ۔ کیا تو اس جیسا کوئی اور جانتا ہے۔

وَ	يَقُوۡلُ	الۡاِنۡسَانُ	ءَاِذَا مَا	مِتُّ	لَسَوۡفَ	اُخۡرَجُ	حَيًّا ﴿٦٦﴾
اور	کہتا ہے	انسان	کیا جب	میں مرجاؤں گا	تو پھر	نکالا جاؤں گا	زندہ کر کے

اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مرجاؤں گا تو (پھر) زندہ کر کے نکالا جاؤں گا۔

اَوَلَا	يَذۡكُرُ	الۡاِنۡسَانُ	اَنَّا	خَلَقۡنٰهُ	مِنۡ قَبۡلُ	وَ	لَمۡ	يَكُ
کیانہیں	یادکرتا	انسان	کہ ہم نے	اسے پیدا کیا	اس سے پہلے	اور	نہ	تھا وہ

کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اسے پہلے پیدا کیا اور وہ کچھ بھی نہ تھا۔

شَيۡـًٔا ﴿۶۷﴾	فَوَرَبِّكَ	لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ	وَ	الشَّيٰطِيۡنَ	ثُمَّ
کچھ بھی چیز	سوتیرے رب کی قسم	ہم ضرور انہیں اکٹھا کریں گے	اور	(ان کے) شیطانوں کو	پھر

سو تیرے رب کی قسم ہم ضرور انہیں اور (ان کے) شیطانوں کو اکٹھا کریں گے پھر

لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ	حَوۡلَ جَهَنَّمَ	جِثِيًّا ﴿۶۸﴾	ثُمَّ	لَنَنۡزِعَنَّ
ہم ضرور انہیں حاضر کریں گے	دوزخ کے گرد	دوزانو بیٹھے ہوئے	پھر	ہم ضرور الگ نکال لیں گے

ہم ضرور انہیں دو زانو بیٹھے ہوئے دوزخ کے گرد لا حاضر کریں گے۔ پھر ہر گروہ میں سے

مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ	اَيُّهُمۡ	اَشَدُّ	عَلَى الرَّحۡمٰنِ	عِتِيًّا ﴿۶۹﴾	ثُمَّ	لَنَحۡنُ
ہر گروہ میں سے	انہیں جو	سخت تر تھے	رحمٰن کے خلاف	سرکشی میں	پھر	یقیناً ہم

ہم ضرور انہیں الگ نکال لیں گے جو رحمٰن کے خلاف سرکشی میں سخت تر تھے۔ پھر یقیناً ہم

اَعۡلَمُ	بِالَّذِيۡنَ	هُمۡ	اَوۡلٰى	بِهَا	صِلِيًّا ﴿۷۰﴾	وَ	اِنۡ
خوب جانتے ہیں	ان لوگوں کو کہ	جو	زیادہ اہل ہیں	اس میں	داخل ہونے کے	اور	نہیں

انہیں خوب جانتے ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ اہل ہیں۔ اور

مِّنۡكُمۡ	اِلَّا	وَارِدُهَا	كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	حَتۡمًا	مَّقۡضِيًّا ﴿۷۱﴾
تم میں سے کوئی	مگر	اس پر سے گزرے گا	(یہ) ہے	تیرے رب پر	لازم	(جس کا) فیصلہ ہو چکا

تم میں سے کوئی نہیں مگر اس پر سے گزرے گا یہ تیرے رب پر لازم ہے (جس کا) فیصلہ ہو چکا (ہے)۔

ثُمَّ	نُنَجِّى	الَّذِيۡنَ	اتَّقَوۡا	وَّ	نَذَرُ	الظّٰلِمِيۡنَ
پھر	ہم بچالیں گے	انہیں جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا	اور	ہم چھوڑ دیں گے	ظالموں کو

پھر ہم انہیں بچالیں گے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور ہم ظالموں کو اس میں گھٹنوں پر

فِيۡهَا	جِثِيًّا ﴿۷۲﴾	وَ	اِذَا	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ
اس میں	گھٹنوں پر گرا ہوا	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	کھلی کھلی

گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب ہماری کھلی کھلی آیات ان پر پڑھی جاتی ہیں

قَالَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ
تو کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	دونوں فریق میں سے کس کا

تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں، دونوں فریق میں سے کس کا

خَيۡرٌ	مَّقَامًا	وَّ	اَحۡسَنُ	نَدِيًّا ﴿۷۴﴾	وَ	كَمۡ	اَهۡلَكۡنَا
اچھا ہے	مقام	اور	زیادہ خوبصورت ہے	کس کی مجلس	اور	کتنی	ہم نے ہلاک کردیں

مقام اچھا ہے اور کس کی مجلس زیادہ خوبصورت ہے۔ اور کتنی نسلیں ہم نے ان سے

قَبۡلَهُمۡ	مِّنۡ قَرۡنٍ	هُمۡ	اَحۡسَنُ	اَثَاثًا	وَّ	رِءۡيًا ﴿۷۴﴾	قُلۡ	مَنۡ
ان سے پہلے	نسلیں	جو	اچھی تھیں	سامان میں	اور	حسن منظر میں	کہہ	جو کوئی

پہلے ہلاک کیں جو سامان اور حسن منظر میں ان سے اچھی تھیں۔ کہہ جو کوئی

كَانَ	فِى الضَّلٰلَةِ	فَلۡيَمۡدُدۡ	لَهُ	الرَّحۡمٰنُ	مَدًّا	حَتّٰٓى	اِذَا
رہتا ہے	گمراہی میں	تو بڑھاتا جاتا ہے	اس کے لیے	رحمٰن	مہلت	یہاں تک کہ	جب

گمراہی میں رہتا ہے تو رحمٰن اس کے لیے مہلت بڑھاتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب

رَاَوۡا	مَا	يُوۡعَدُوۡنَ	اِمَّا	الۡعَذَابَ	وَ	اِمَّا	السَّاعَةَ
وہ دیکھیں گے	جس کا	انہیں وعدہ دیا جاتا ہے	خواہ	وہ عذاب	اور	خواہ	وہ (موعود) گھڑی

وہ دیکھیں گے جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے، خواہ وہ عذاب اور خواہ وہ (موعود) گھڑی،

فَسَيَعۡلَمُوۡنَ	مَنۡ هُوَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضۡعَفُ	جُنۡدًا ﴿۷۵﴾	وَ	يَزِيۡدُ
تو جان لیں گے	کس کی	بری ہے	حالت	اور	کمزور ہے	لشکر	اور	بڑھاتا ہے

تو جان لیں گے کس کی حالت بری ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے۔ اور اللہ انہیں

اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ	اهۡتَدَوۡا	هُدًى	وَ	الۡبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيۡرٌ
اللہ	انہیں جو	سیدھے رستہ پر چلتے ہیں	ہدایت میں	اور	باقی رہنے والے	اچھے عمل	بہتر ہیں

ہدایت میں بڑھاتا ہے جو سیدھے رستہ پر چلتے ہیں اور باقی رہنے والے اچھے عمل

عِنۡدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّ	خَيۡرٌ	مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾	اَفَرَءَيۡتَ	الَّذِىۡ
تیرے رب کے نزدیک	ثواب میں	اور	خوب تر ہیں	انجام میں	تو کیا تو نے دیکھا	اسے جو

تیرے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور انجام میں خوب تر ہیں۔ تو کیا تو نے اسے دیکھا جو

كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالَ	لَاُوۡتَيَنَّ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ﴿۷۷﴾
انکار کرتا ہے	ہماری آیتوں کا	اور	کہتا ہے	مجھے (ہمیشہ) ملتے رہیں گے	مال	اور	اولاد

ہماری آیتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے مجھے (ہمیشہ) مال اور اولاد ملتے رہیں گے۔

اَطَّلَعَ	الۡغَيۡبَ	اَمِ	اتَّخَذَ	عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ	عَهۡدًا ﴿۷۸﴾	كَلَّا	سَنَكۡتُبُ
کیا اسے اطلاع ہے	غیب کی	یا	اس نے لیا ہے	رحمن سے	کوئی اقرار	ہرگز نہیں	ہم لکھ لیں گے

کیا اسے غیب کی اطلاع ہے یا اس نے رحمن سے کوئی اقرار لے لیا ہے۔ ہرگز نہیں ہم لکھ لیں گے

مَا	يَقُوۡلُ	وَ	نَمُدُّ	لَهٗ	مِنَ الۡعَذَابِ	مَدًّا ﴿٧٩﴾	وَّ
جو	وہ کہتا ہے	اور	بڑھاتے چلے جائیں گے	اس کے لیے	عذاب کو	بڑھانا	اور

جو وہ کہتا ہے اور اس کے لیے عذاب کو بڑھاتے چلے جائیں گے۔ اور

نَرِثُهٗ	مَا	يَقُوۡلُ	وَ	يَاۡتِيۡنَا	فَرۡدًا ﴿٨٠﴾	وَ
ہم وارث ہوں گے اس چیز کے	جو	وہ کہتا ہے	اور	وہ ہمارے پاس آئے گا	اکیلا	اور

ہم اس چیز کے وارث ہوں گے جو وہ کہتا ہے اور وہ اکیلا ہمارے پاس آئے گا۔ اور

اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوۡنُوۡا	لَهُمۡ	عِزًّا ﴿٨١﴾	كَلَّا
وہ بناتے ہیں	اللہ کے سوائے	اور معبود	تاکہ وہ ہوں	ان کے لیے	قوت کا موجب	ایسا نہ ہوگا

وہ اللہ کے سوائے اور معبود بناتے ہیں تاکہ ان کے لیے قوت کا موجب ہوں۔ ایسا نہ ہوگا،

سَيَكۡفُرُوۡنَ	بِعِبَادَتِهِمۡ	وَ	يَكُوۡنُوۡنَ	عَلَيۡهِمۡ	ضِدًّا ﴿٨٢﴾	اَلَمۡ	تَرَ
وہ انکار کریں گے	ان کی عبادت کا	اور	ہوں گے	ان کے	مخالف	کیا نہیں	تو نے غور کیا

وہ ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہوں گے۔ کیا تو نے غور نہیں کیا

اَنَّاۤ	اَرۡسَلۡنَا	الشَّيٰطِيۡنَ	عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ	تَؤُزُّهُمۡ اَزًّا ﴿٨٣﴾	فَلَا	تَعۡجَلۡ
کہ ہم نے	چھوڑ رکھا ہے	شیطانوں کو	کافروں پر	جو انہیں اکساتے رہتے ہیں	سو تو نہ	جلدی کر

کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے جو انہیں اکساتے رہتے ہیں۔ سو تو ان پر (عذاب کے لیے)

عَلَيۡهِمۡ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمۡ	عَدًّا ﴿٨٤﴾	يَوۡمَ	نَحۡشُرُ
ان پر	ہم صرف	پوری کر رہے ہیں	ان کے لیے	گنتی	جس دن	ہم اکٹھا کریں گے

جلدی نہ کر، ہم صرف ان (کے دنوں) کی گنتی ان کے لیے پوری کر رہے ہیں۔ جس دن ہم

الۡمُتَّقِيۡنَ	اِلَى الرَّحۡمٰنِ	وَفۡدًا ﴿٨٥﴾	وَّ	نَسُوۡقُ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	اِلٰى جَهَنَّمَ
متقیوں کو	رحمٰن کی طرف	مہمان بنا کر	اور	ہم ہانکیں گے	مجرموں کو	جہنم کی طرف

متقیوں کو رحمٰن کی طرف ایک عزت والے گروہ کے طور پر اکٹھا کریں گے اور مجرموں کو ہم جہنم کی طرف

وِرۡدًا ﴿٨٦﴾	لَا	يَمۡلِكُوۡنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ
پیاسے	نہ	وہ مالک ہوں گے	شفاعت کے	مگر	جس نے	باندھا	رحمٰن سے

(پیاسے جانوروں کی طرح) ہانک لے جائیں گے۔ وہ شفاعت کے مالک نہ ہوں گے، مگر جس نے

عَهۡدًا ﴿٨٧﴾	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحۡمٰنُ	وَلَدًا ﴿٨٨﴾	لَقَدۡ	جِئۡتُمۡ
عہد	اور	کہتے ہیں	بنایا ہے	رحمٰن نے	بیٹا	یقیناً	تم کر گزرے

رحمٰن سے عہد باندھا ہے۔ اور کہتے ہیں رحمٰن نے بیٹا بنایا۔ یقیناً تم ایک خطرناک بات کر گزرے۔

تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرۡنَ	مِنۡهُ	وَ	تَنۡشَقُّ	الۡاَرۡضُ	وَ	تَخِرُّ
قریب ہے کہ	آسمان	پھٹ پڑیں	اس سے	اور	شق ہوجائے	زمین	اور	گرجائیں

قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہوجائے اور پہاڑ

الۡجِبَالُ	هَدًّا ﴿٩٠﴾	اَنۡ	دَعَوۡا	لِلرَّحۡمٰنِ	وَلَدًا ﴿٩١﴾	وَ	مَا
پہاڑ	ریزہ ریزہ ہوکر	کہ	وہ دعویٰ کرتے ہیں	رحمٰن کے لیے	بیٹے کا	اور	نہیں

ریزہ ریزہ ہوکر گرجائیں کہ وہ رحمٰن کے لیے بیٹے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اور

يَنۡۢبَغِىۡ	لِلرَّحۡمٰنِ	اَنۡ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا ﴿٩٢﴾	اِنۡ	كُلُّ مَنۡ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ
شایاں	رحمٰن کو	کہ	وہ بنائے	بیٹا	نہیں ہے	جتنی چیزیں	آسمانوں میں	اور	زمین میں

رحمٰن کو تو شایاں نہیں کہ وہ بیٹا بنائے۔ آسمانوں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں سوائے اس کے

اِلَّاۤ	اٰتِى	الرَّحۡمٰنِ	عَبۡدًا ﴿٩٣﴾	لَقَدۡ	اَحۡصٰىهُمۡ	وَ
مگر	وہ آئیں گی	رحمٰن کے پاس	غلام بن کر	البتہ	اس نے ان کا احاطہ کرلیا ہے	اور

نہیں کہ وہ رحمٰن کے پاس غلام بن کر آئیں گی۔ اس نے ان کا احاطہ کرلیا ہے اور

عَدَّهُمۡ	عَدًّا ﴿٩٤﴾	وَ	كُلُّهُمۡ	اٰتِيۡهِ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ
انہیں گن رکھا ہے	پورا پورا	اور	وہ سب کے سب	آئیں گے اس کے پاس	قیامت کے دن

انہیں پورا پورا گن رکھا ہے۔ اور وہ سب کے سب قیامت کے دن اس کے پاس

فَرۡدًا ﴿٩٥﴾	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَيَجۡعَلُ
اکیلے اکیلے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	پیدا کردے گا

اکیلے اکیلے آئیں گے۔ وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں رحمٰن ان کے لیے

لَهُمُ	الرَّحۡمٰنُ	وُدًّا ﴿٩٦﴾	فَاِنَّمَا	يَسَّرۡنٰهُ	بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ
ان کے لیے	رحمٰن	محبت	سو یقیناً	ہم نے اسے آسان کیا ہے	تیری زبان میں	تاکہ تو خوشخبری دے

محبت پیدا کردے گا۔ سو ہم نے اسے تیری زبان میں آسان کیا ہے تاکہ تو متقیوں کو

بِهٖ	الۡمُتَّقِيۡنَ	وَ	تُنۡذِرَ	بِهٖ	قَوۡمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾	وَ	كَمۡ
اس کے ذریعہ	متقیوں کو	اور	ڈرائے	اس کے ساتھ	ایک جھگڑالو قوم کو	اور	کتنی

اس کے ذریعہ سے خوشخبری دے اور ایک جھگڑالو قوم کو اس کے ساتھ ڈرائے۔ اور

اَهۡلَكۡنَا	قَبۡلَهُمۡ	مِّنۡ قَرۡنٍ	هَلۡ	تُحِسُّ	مِنۡهُمۡ	مِّنۡ اَحَدٍ
ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	نسلیں	کیا	تو دیکھتا ہے	ان میں سے	کسی کو

ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلیں ہلاک کردیں کیا تو ان میں سے کسی کو دیکھتا ہے

النّصف

ع 6 16 9

اَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع
یا	توسنتا ہے	ان کی	بھنک بھی
یا ان کی بھنک بھی سنتا ہے۔			

اٰیَاتُهَا 135 (20) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (45) رُكُوْعَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

طٰهٰ ﴿١﴾ ج	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ لا	اِلَّا	تَذْكِرَةً
اے مرد (کامل)	نہیں	ہم نے اتارا	تجھ پر	قرآن	کہ تو ناکام رہے	بلکہ	یہ نصیحت ہے
اے مرد (کامل)۔ ہم نے تجھ پر قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ تو ناکام رہے۔ بلکہ یہ							

لِّمَنْ	يَّخْشٰى ﴿٣﴾ لا	تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَ
اس کے لیے	جو ڈرتا ہے	اتارا گیا ہے	اس کی طرف سے جس نے	پیدا کیا	زمین	اور
اس کے لیے نصیحت ہے جو ڈرتا ہے۔ اس کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین اور						

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾ ط	اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوٰى ﴿٥﴾	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
بلند آسمانوں کو	وہ رحمٰن (ہے جو)	عرش پر	قائم ہے	اسی کے لیے ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں
بلند آسمانوں کو پیدا کیا۔ وہ رحمٰن (ہے جو) عرش پر قائم ہے۔ اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے						

وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	مَا
اور	جو کچھ ہے	زمین میں	اور	جو کچھ ہے	ان دونوں کے درمیان	اور	جو
اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو							

تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾	وَ	اِنْ	تَجْهَرْ	بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ
گیلی مٹی کے نیچے ہے	اور	اگر	تو پکار کر	بات کہے	تو وہ	جانتا ہے	بھید کو	اور
گیلی مٹی کے نیچے ہے۔ اور اگر تو پکار کر بات کہے تو وہ بھید کو اور اس سے مخفی بات								

اَخْفٰى ﴿٧﴾	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى ﴿٨﴾
مخفی بات کو بھی	اللہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	اسی کے ہیں	سب نام	اچھے
کو بھی جانتا ہے۔ اللہ، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، اچھے نام اسی کے ہیں۔								

وقف لازم

وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى ﴿٩﴾ ۘ	اِذْ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ
اور	کیا	تجھے پہنچی ہے	خبر	موسیٰ کی؟	جب	اسے دکھائی دی	آگ	تو اس نے کہا
اور کیا تجھے موسیٰ کی خبر پہنچی ہے؟ جب اسے آگ دکھائی دی تو اس نے								

لِاَهۡلِهِ	امۡكُثُوۡۤا	اِنِّيۡۤ	اٰنَسۡتُ	نَارًا	لَّعَلِّيۡۤ	اٰتِيۡكُمۡ	مِّنۡهَا
اپنے گھر والوں سے	ٹھہر جاؤ	میں نے	دیکھی ہے	آگ	شاید میں	لاؤں تمہارے پاس	اس میں سے

اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہر جاؤ میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں تمہارے پاس اس میں سے

بِقَبَسٍ	اَوۡ	اَجِدُ	عَلَى النَّارِ	هُدًى ۝١٠	فَلَمَّاۤ	اَتٰىهَا	نُوۡدِىَ
کوئی شعلہ	یا	پاؤں	(اسی) آگ پر	رستہ	سو جب	اس کے پاس آیا	آواز آئی

(ایک) شعلہ لے آؤں یا (اسی) آگ پر رستہ پاؤں۔ سو جب اس کے پاس آیا آواز آئی

يٰمُوۡسٰى ۝١١	اِنِّيۡۤ اَنَا	رَبُّكَ	فَاخۡلَعۡ	نَعۡلَيۡكَ	اِنَّكَ	بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢	
اے موسیٰ!	بے شک میں	تیرا رب ہوں	سو تو اتار دے	اپنی جوتیاں	بلاشبہ تو	پاک وادی طویٰ میں ہے	

اے موسیٰ! میں تیرا رب ہوں، سو تو اپنی جوتیاں اتار دے تو پاک وادی طویٰ میں ہے۔

وَ	اَنَا	اخۡتَرۡتُكَ	فَاسۡتَمِعۡ	لِمَا	يُوۡحٰى ۝١٣	اِنَّنِيۡۤ اَنَا اللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ
اور	میں نے	تجھے چن لیا	سو سن	اسے جو	وحی کی جاتی ہے	میں اللہ ہوں	نہیں	کوئی معبود

اور میں نے تجھے چن لیا سو اسے سن جو وحی کی جاتی ہے۔ میں اللہ ہوں میرے سوائے

اِلَّاۤ	اَنَا	فَاعۡبُدۡنِىۡ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكۡرِىۡ ۝١٤	اِنَّ
سوائے	میرے	سو میری عبادت کر	اور	قائم کر	نماز	میرے ذکر کے لیے	یقیناً

کوئی معبود نہیں، سو میری عبادت کر۔ اور میرے ذکر کے لیے نماز قائم کر۔

السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخۡفِيۡهَا	لِتُجۡزٰى	كُلُّ نَفۡسٍ	بِمَا
وہ گھڑی	آنے والی ہے	چاہتا ہوں	میں اسے مخفی ہی رکھنا	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر نفس کو	اس کے مطابق جو

وہ گھڑی ضرور آنے والی ہے میں اسے مخفی ہی رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر نفس کو اس کے مطابق بدلہ دیا جائے جو

تَسۡعٰى ۝١٥	فَلَا	يَصُدَّنَّكَ	عَنۡهَا	مَنۡ	لَّا	يُؤۡمِنُ	بِهَا	وَ
کوشش کرتا ہے	پس نہ	روکے تجھے	اس سے	وہ شخص جو	نہیں	ایمان لاتا	اس پر	اور

وہ کوشش کرتا ہے۔ تجھے اس سے وہ شخص نہ روکے جو اس پر ایمان نہیں لاتا اور

اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرۡدٰى ۝١٦	وَ	مَا	تِلۡكَ	بِيَمِيۡنِكَ
پیچھے چلتا ہے	اپنی خواہش کے	ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا	اور	کیا ہے	یہ	تیرے دائیں ہاتھ میں

اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا۔ اور اے موسیٰ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں

يٰمُوۡسٰى ۝١٧	قَالَ	هِىَ	عَصَاىَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيۡهَا	وَ	اَهُشُّ
اے موسیٰ!	اس نے کہا	یہ	میرا عصا ہے	میں سہارا لگاتا ہوں	اس پر	اور	پتے جھاڑتا ہوں

کیا ہے؟ اس نے کہا یہ میرا عصا ہے میں اس پر سہارا لگاتا ہوں اور اس سے میں

بِهَا	عَلٰى غَنَمِىۡ	وَ	لِىَ	فِيۡهَا	مَاٰرِبُ	اُخۡرٰى ﴿١٨﴾	قَالَ
اس سے	اپنی بکریوں کے لیے	اور	میرے لیے	اس میں	فائدے ہیں	اور بھی	کہا

اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لیے اور بھی فائدے ہیں۔ کہا،

اَلۡقِهَا	يٰمُوۡسٰى ﴿١٩﴾	فَاَلۡقٰهَا	فَاِذَا	هِىَ	حَيَّةٌ	تَسۡعٰى ﴿٢٠﴾
اسے ڈال دے	اے موسیٰ!	سواُسے ڈال دیا	تو کیا دیکھا کہ	وہ	سانپ ہے	(جو) دوڑ رہا ہے

اے موسیٰ! اسے ڈال دے۔ سو اُسے ڈال دیا تو کیا دیکھا کہ وہ سانپ ہے (جو) دوڑ رہا ہے۔

قَالَ	خُذۡهَا	وَ	لَا	تَخَفۡ	سَنُعِيۡدُهَا	سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ﴿٢١﴾
کہا	اسے پکڑ لے	اور	نہ	تو ڈر	ہم اسے لوٹا دیں گے	اس کی پہلی حالت پر

کہا، اسے پکڑ لے اور ڈر نہیں، ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

وَ	اضۡمُمۡ	يَدَكَ	اِلٰى جَنَاحِكَ	تَخۡرُجۡ	بَيۡضَآءَ	مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ	اٰيَةً اُخۡرٰى ﴿٢٢﴾
اور	تو لگا	اپنا ہاتھ	اپنے پہلو سے	وہ نکل آئے گا	سفید	بغیر کسی بیماری کے	یہ دوسرا نشان ہے

اور اپنا ہاتھ اپنے پہلو سے لگا، وہ سفید نکل آئے گا، بغیر اس کے کہ اس میں کوئی برائی ہو (یہ) دوسرا نشان (ہے)۔

لِنُرِيَكَ	مِنۡ اٰيٰتِنَا	الۡكُبۡرٰى ﴿٢٣﴾	اِذۡهَبۡ	اِلٰى فِرۡعَوۡنَ	اِنَّهٗ
تاکہ ہم تجھے دکھائیں	اپنے نشانوں میں سے	بہت بڑے	تو جا	فرعون کی طرف	کہ وہ

تاکہ ہم تجھے اپنے بہت بڑے نشانوں میں سے دکھائیں۔ فرعون کی طرف جا کہ وہ

طَغٰى ﴿٢٤﴾	قَالَ	رَبِّ	اشۡرَحۡ	لِىۡ	صَدۡرِىۡ ﴿٢٥﴾	وَ
حد سے نکل گیا ہے	(موسیٰ نے) کہا	میرے رب	کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور

ع 1 24 10

حد سے نکل گیا ہے۔ (موسیٰ نے) کہا، میرے رب میرا سینہ کھول دے۔ اور

يَسِّرۡ	لِىۡٓ	اَمۡرِىۡ ﴿٢٦﴾	وَ	احۡلُلۡ	عُقۡدَةً	مِّنۡ لِّسَانِىۡ ﴿٢٧﴾
آسان کردے	میرے لیے	میرا کام	اور	کھول دے	گرہ	میری زبان کی

اور میرا کام میرے لیے آسان کردے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

يَفۡقَهُوۡا	قَوۡلِىۡ ﴿٢٨﴾	وَ	اجۡعَلۡ	لِّىۡ	وَزِيۡرًا	مِّنۡ اَهۡلِىۡ ﴿٢٩﴾
تاکہ وہ سمجھ لیں	میری بات کو	اور	تو بنا	میرے لیے	میرا بوجھ بٹانے والا	میرے ساتھیوں میں سے

تاکہ میری بات کو سمجھ لیں۔ اور میرے ساتھیوں میں سے ایک میرا بوجھ بٹانے والا بنا دے۔

هٰرُوۡنَ	اَخِى ﴿٣٠﴾	اشۡدُدۡ	بِهٖٓ	اَزۡرِىۡ ﴿٣١﴾	وَ	اَشۡرِكۡهُ	فِىۡٓ اَمۡرِىۡ ﴿٣٢﴾
ہارون	میرا بھائی	مضبوط کر	اس کے ساتھ	میری قوت کو	اور	اسے شریک کر	میرے کام میں

ہارون میرا بھائی۔ میری قوت کو اس کے ساتھ مضبوط کر۔ اور میرے کام میں اسے شریک کر۔

كَيۡ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيۡرًا ﴿٣٣﴾	وَّ	نَذۡكُرَكَ	كَثِيۡرًا ﴿٣٤﴾	اِنَّكَ كُنۡتَ
تاکہ ہم	تیری تسبیح کریں	بہت زیادہ	اور	تجھے یاد کریں	بہت زیادہ	یقیناً تو ہی ہے

تاکہ ہم تیری بہت تسبیح کریں اور تجھے بہت یاد کریں۔ تو ہمیں ہر حال میں

بِنَا	بَصِيۡرًا ﴿٣٥﴾	قَالَ	قَدۡ	اُوۡتِيۡتَ	سُؤۡلَكَ	يٰمُوۡسٰى ﴿٣٦﴾	وَ	لَقَدۡ
ہمیں	دیکھتا	کہا	تحقیق	منظور ہوئی	تیری درخواست	اے موسیٰ!	اور	یقیناً

دیکھتا ہے۔ کہا، اے موسیٰ! تیری درخواست منظور ہوئی۔ اور یقیناً

مَنَنَّا	عَلَيۡكَ	مَرَّةً اُخۡرٰٓى ﴿٣٧﴾	اِذۡ	اَوۡحَيۡنَآ	اِلٰٓى اُمِّكَ	مَا	يُوۡحٰٓى ﴿٣٨﴾
ہم نے احسان کیا	تجھ پر	ایک بار اور	جب	ہم نے وحی کی	تیری ماں کی طرف	جو	وحی کی جاتی ہے

ہم نے تجھ پر ایک بار اور احسان کیا۔ جب ہم نے تیری ماں کی طرف وحی کی جو (اب) وحی کی جاتی ہے۔

اَنِ	اقۡذِفِيۡهِ	فِى التَّابُوۡتِ	فَاقۡذِفِيۡهِ	فِى الۡيَمِّ	فَلۡيُلۡقِهِ
یہ کہ	اسے ڈال دے	صندوق میں	پھر اس (صندوق) کو ڈال دے	دریا میں	پس اسے ڈال دے گا

کہ اسے صندوق میں ڈال دے، پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دے تو دریا

الۡيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَاۡخُذۡهُ	عَدُوٌّ	لِّىۡ	وَ	عَدُوٌّ	لَّهٗ
دریا	کنارے پر	تاکہ اسے لے لے	دشمن	میرا	اور	دشمن	اس کا

اسے کنارے پر ڈال دے گا۔ تاکہ میرا ایک دشمن اور اس کا دشمن اسے لے لے

وَ	اَلۡقَيۡتُ	عَلَيۡكَ	مَحَبَّةً	مِّنِّىۡ	وَ	لِتُصۡنَعَ	عَلٰى عَيۡنِىۡ ﴿٣٩﴾
اور	میں نے ڈالی	تجھ پر	محبت	اپنی طرف سے	اور	تاکہ تیری تربیت کی جائے	میرے سامنے

وقف لازم

اور میں نے تجھ پر اپنی طرف سے محبت ڈالی۔ اور تاکہ میرے سامنے تیری تربیت کی جائے۔

اِذۡ	تَمۡشِىۡٓ	اُخۡتُكَ	فَتَقُوۡلُ	هَلۡ	اَدُلُّكُمۡ	عَلٰى مَنۡ	يَّكۡفُلُهٗ
جب	گئی	تیری بہن	اور کہا	کیا	میں تمہیں بتاؤں	جو اس (کی پرورش) کو لے	اپنے ذمہ

جب تیری بہن گئی اور کہا کیا میں تمہیں بتاؤں جو (اس کی پرورش) کو اپنے ذمہ لے،

فَرَجَعۡنٰكَ	اِلٰٓى اُمِّكَ	كَىۡ	تَقَرَّ	عَيۡنُهَا	وَ	لَا	تَحۡزَنَ
سو ہم نے تجھے لوٹایا	تیری ماں کی طرف	تاکہ	ٹھنڈی رہے	اس کی آنکھ	اور	نہ	وہ غم کرے

سو ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹایا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ غم نہ کرے

وَ	قَتَلۡتَ	نَفۡسًا	فَنَجَّيۡنٰكَ	مِنَ الۡغَمِّ	وَ	فَتَنّٰكَ
اور	تو نے مار ڈالا	ایک شخص کو	سو ہم نے تجھے نجات دی	غم سے	اور	ہم نے تجھے مبتلا کیا

اور تو نے ایک شخص کو مار ڈالا، سو ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے طرح طرح کی

فُتُوۡنًا	فَلَبِثۡتَ	سِنِيۡنَ	فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ	ثُمَّ	جِئۡتَ	عَلٰى قَدَرٍ
تکلیفوں میں	پھر تو رہا	کئی سال	مدین کے لوگوں میں	پھر	تو آ گیا	ایک اندازے پر

تکلیفوں میں مبتلا کیا، پھر تو مدین کے لوگوں میں کئی سال رہا، پھر تو اے موسیٰ ایک اندازے

يٰمُوۡسٰى ﴿٤٠﴾	وَ	اصۡطَنَعۡتُكَ	لِنَفۡسِىۡ ﴿٤١﴾	اِذۡهَبۡ	اَنۡتَ	وَ	اَخُوۡكَ
اے موسیٰ	اور	میں نے کمال خوبی سے تجھے بنایا	اپنے لیے	جاؤ	تو	اور	تیرا بھائی

پر آ گیا۔ اور میں نے تجھے اپنے لیے کمال خوبی میں بنایا۔ تو اور تیرا بھائی

بِاٰيٰتِىۡ	وَ	لَا	تَنِيَا	فِىۡ ذِكۡرِىۡ ﴿٤٢﴾	اِذۡهَبَاۤ	اِلٰى فِرۡعَوۡنَ
میری آیتوں کے ساتھ	اور	نہ	سستی کرنا	میرے ذکر میں	دونوں جاؤ	فرعون کی طرف

میری آیتوں کے ساتھ جاؤ اور میرے ذکر میں سستی نہ کرنا۔ دونوں فرعون کی طرف جاؤ

اِنَّهٗ	طَغٰى ﴿٤٣﴾	فَقُوۡلَا	لَهٗ	قَوۡلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ
کہ وہ	حد سے نکل گیا ہے	سو کہہ	اسے	بات	نرم	شاید وہ	نصیحت پکڑے

کہ وہ حد سے نکل گیا ہے۔ سو اسے نرم بات کہو، شاید وہ نصیحت پکڑے

اَوۡ	يَخۡشٰى ﴿٤٤﴾	قَالَا	رَبَّنَاۤ	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنۡ	يَّفۡرُطَ
یا	ڈرے	دونوں نے کہا	ہمارے رب	ہم	ڈرتے ہیں	اس سے کہ	وہ زیادتی کرے

یا ڈرے۔ دونوں نے کہا، ہمارے رب ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے

عَلَيۡنَاۤ	اَوۡ	اَنۡ يَّطۡغٰى ﴿٤٥﴾	قَالَ	لَا	تَخَافَاۤ	اِنَّنِىۡ	مَعَكُمَاۤ
ہم پر	یا	حد سے نکل جائے	کہا	مت	تم دونوں ڈرو	یقیناً میں	تم دونوں کے ساتھ ہوں

یا حد سے نکل جائے۔ کہا، مت ڈرو میں تمہارے ساتھ ہوں،

اَسۡمَعُ	وَ	اَرٰى ﴿٤٦﴾	فَاۡتِيٰهُ	فَقُوۡلَاۤ	اِنَّا	رَسُوۡلَا	رَبِّكَ
سنتا ہوں	اور	دیکھتا ہوں	سو اُس کے پاس جاؤ	اور اسے کہو	ہم	دو رسول ہیں	تیرے رب کے

سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ سو اُس کے پاس جاؤ اور کہو ہم تیرے رب کے دو رسول ہیں

فَاَرۡسِلۡ	مَعَنَا	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	وَ	لَا	تُعَذِّبۡهُمۡ	قَدۡ
سو تو بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اور	نہ	انہیں دکھ دے	بلاشبہ

سو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں دکھ نہ دے ہم تیرے رب

جِئۡنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنۡ رَّبِّكَ	وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى مَنِ	اتَّبَعَ
ہم لائے ہیں	ایک نشان	تیرے رب کی طرف سے	اور	سلامتی ہے	اس پر جو	پیروی کرے

کی طرف سے تیرے پاس ایک نشان لائے ہیں اور اس پر سلامتی ہے جو ہدایت کی

الۡهُدٰى ﴿٤٧﴾	اِنَّا	قَدۡ	اُوۡحِىَ	اِلَيۡنَاۤ	اَنَّ	الۡعَذَابَ	عَلٰى مَنۡ
ہدایت کی	بے شک ہم	تحقیق	وحی ہوئی ہے	ہماری طرف	یہ کہ	عذاب	اس پر ہے جو
پیروی کرتا ہے۔ ہماری طرف یہ وحی ہوئی ہے کہ عذاب اس پر ہے، جو							

كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى ﴿٤٨﴾	قَالَ	فَمَنۡ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوۡسٰى ﴿٤٩﴾	قَالَ
جھٹلاتا ہے	اور	پھر جاتا ہے	(فرعون نے) کہا	کون ہے	تم دونوں کا رب	اے موسیٰ!	کہا
جھٹلاتا ہے اور پھر جاتا ہے۔ (فرعون نے) کہا، اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟ کہا							

رَبُّنَا	الَّذِىۡۤ	اَعۡطٰى	كُلَّ شَىۡءٍ	خَلۡقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى ﴿٥٠﴾
ہمارا رب	وہ ہے جس نے	عطا کی	ہر چیز کو	اس کی پیدائش	پھر	اسے (اپنے کمال کی) راہ دکھائی
ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی پیدائش عطا کی پھر اسے (اپنے کمال کی) راہ دکھائی۔						

قَالَ	فَمَا	بَالُ	الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰى ﴿٥١﴾	قَالَ	عِلۡمُهَا	عِنۡدَ رَبِّىۡ
اس نے کہا	تو پھر کیا	حال ہے	پہلی نسلوں کا	کہا	ان کا علم	میرے رب کے پاس ہے
اس نے کہا تو پھر پہلی نسلوں کا کیا حال ہے۔ کہا، ان کا علم میرے رب کے پاس							

فِىۡ كِتٰبٍ	لَا	يَضِلُّ	رَبِّىۡ	وَ	لَا	يَنۡسَى ﴿٥٢﴾	الَّذِىۡ	جَعَلَ
کتاب میں	نہیں	غلطی کرتا	میرا رب	اور	نہ	بھولتا ہے	وہ جس نے	بنایا
کتاب میں ہے، میرا رب غلطی نہیں کرتا، نہ بھولتا ہے۔ وہ جس نے تمہارے لیے								

لَكُمُ	الۡاَرۡضَ	مَهۡدًا	وَّ	سَلَكَ	لَكُمۡ	فِيۡهَا	سُبُلًا	وَّ	اَنۡزَلَ
تمہارے لیے	زمین کو	فرش	اور	چلائے	تمہارے لیے	اس میں	رستے	اور	اتارا
زمین کو فرش بنایا اور تمہارے لیے اس میں رستے چلائے اور بادل سے پانی اتارا،									

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخۡرَجۡنَا	بِهٖۤ	اَزۡوَاجًا	مِّنۡ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾	كُلُوۡا	وَ
بادل سے	پانی	پھر ہم پیدا کرتے ہیں	اس کے ساتھ	جوڑے	مختلف سبزیوں کے	کھاؤ	اور
پھر ہم اس کے ساتھ مختلف سبزیوں کے جوڑے پیدا کرتے ہیں۔ کھاؤ اور							

ع 2 30 11

ارۡعَوۡا	اَنۡعَامَكُمۡ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِى النُّهٰى ﴿٥٤﴾	مِنۡهَا
تم چراؤ	اپنے چارپایوں کو	یقیناً	اس میں	نشان ہیں	عقل والوں کے لیے	اسی (زمین) سے
اپنے چارپایوں کو چراؤ یقیناً اس میں عقل والوں کے لیے نشان ہیں۔ اسی (زمین) سے						

خَلَقۡنٰكُمۡ	وَ	فِيۡهَا	نُعِيۡدُكُمۡ	وَ	مِنۡهَا	نُخۡرِجُكُمۡ
ہم نے تمہیں پیدا کیا	اور	اسی میں	ہم تمہیں لوٹائیں گے	اور	اسی سے	ہم تمہیں نکالیں گے
ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری دفعہ						

تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾	وَ	لَقَدْ	اَرَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا كُلَّهَا	فَكَذَّبَ	وَ
دوسری دفعہ	اور	تحقیق	ہم نے اسے دکھائے	اپنے سب کے سب نشان	مگر اس نے جھٹلایا	اور

نکالیں گے۔ اور ہم نے اسے اپنے سب کے سب نشان دکھائے مگر اس نے جھٹلایا اور

اَبٰى ﴿٥٦﴾	قَالَ	اَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ	يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾
انکار کیا	کہا	کیا تو ہمارے پاس آیا ہے	کہ ہمیں نکال دے	ہمارے ملک سے	اپنے جادو سے	اے موسیٰ!

انکار کیا۔ کہا، اے موسیٰ! کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہمیں اپنے ملک سے نکال دے۔

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكَ
سو ہم بھی ضرور تیرے پاس جادو لائیں گے	اسی طرح کا	سو ٹھہرا لے	ہمارے درمیان	اور	اپنے درمیان

سو ہم بھی ضرور تیرے پاس اسی طرح کا جادو لائیں گے۔ سو ہمارے اور اپنے درمیان

مَوْعِدًا	لَّا	نُخْلِفُهٗ	نَحْنُ	وَ	لَاۤ	اَنْتَ	مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾
ایک وعدہ	نہ	خلاف ورزی کریں جس کی	ہم	اور	نہ	تو	برابر مکان میں

ایک وعدہ ٹھہرا لے جس کی نہ ہم خلاف ورزی کریں اور نہ تو، برابر مکان میں (ہوں)۔

قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ الزِّيْنَةِ	وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ النَّاسُ	ضُحًى ﴿٥٩﴾
کہا	تمہارا وعدے کا وقت	جشن کا دن ہے	اور	یہ کہ	جمع کیے جائیں لوگ	چاشت کے وقت

کہا، تمہارا وعدے کا وقت جشن کا دن ہے اور یہ کہ لوگ چاشت کے وقت جمع کیے جائیں۔

فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰى ﴿٦٠﴾	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى
سو لوٹا	فرعون	اور جمع کیا	اپنی تدبیروں کو	پھر	وہ آیا	کہا	انہیں	موسیٰ نے

سو فرعون پھر گیا اور اپنی تدبیروں کو جمع کیا پھر آیا۔ موسیٰ نے انہیں کہا،

وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ	بِعَذَابٍ	وَ
تم پر افسوس!	نہ	تم بناؤ	اللہ پر	جھوٹ	ورنہ وہ تمہیں فنا کر دے گا	عذاب سے	اور

تم پر افسوس! اللہ پر جھوٹ نہ بناؤ ورنہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے گا اور

قَدْ	خَابَ	مَنِ	افْتَرٰى ﴿٦١﴾	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
بلاشبہ	وہ نامراد ہوا	جو	جھوٹ بناتا ہے	تب انہوں نے جھگڑا کیا	اپنے معاملہ میں	باہم

جو جھوٹ بناتا ہے وہ نامراد رہتا ہے۔ تب انہوں نے اپنے معاملہ میں باہم جھگڑا کیا

وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ
اور	مخفی رکھا	مشورے کو	انہوں نے کہا	بلاشبہ	یہ	دو جادوگر ہیں	(جو) چاہتے ہیں

اور مشورے کو مخفی رکھا۔ انہوں نے کہا یہ دو جادوگر ہیں (جو) چاہتے ہیں

اَنۡ	يُّخۡرِجٰكُمۡ	مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ	بِسِحۡرِهِمَا	وَ	يَذۡهَبَا	بِطَرِيۡقَتِكُمُ
کہ	تمہیں نکال دیں	تمہارے ملک سے	اپنے جادو سے	اور	مٹا دیں	تمہارے طریقہ کو

کہ اپنے جادو سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں، اور تمہارے عمدہ طریقہ کو

الۡمُثۡلٰى ﴿٦٣﴾	فَاَجۡمِعُوۡا	كَيۡدَكُمۡ	ثُمَّ	ائۡتُوۡا	صَفًّا	وَ	قَدۡ
عمدہ	اس لیے پختہ کرو	اپنی تدبیر کو	پھر	تم آؤ	صف باندھ کر	اور	بلاشبہ

مٹا دیں۔ اس لیے اپنی تدبیر کو پختہ کرو، پھر صف باندھ کر آؤ، اور

اَفۡلَحَ	الۡيَوۡمَ	مَنِ اسۡتَعۡلٰى ﴿٦٤﴾	قَالُوۡا	يٰمُوۡسٰٓى	اِمَّاۤ	اَنۡ تُلۡقِىَ	وَ	اِمَّاۤ
وہی کامیاب ہے	آج	جو غالب ہوا	انہوں نے کہا	اے موسیٰ!	کیا	تو ڈالے گا	اور	یا

آج وہی کامیاب ہے جو غالب ہوا۔ انہوں نے کہا، اے موسیٰ! کیا تو ڈالے گا یا

اَنۡ نَّكُوۡنَ	اَوَّلَ	مَنۡ اَلۡقٰى ﴿٦٥﴾	قَالَ	بَلۡ	اَلۡقُوۡا	فَاِذَا	حِبَالُهُمۡ
ہم ہوں	پہلے	ڈالنے والے	کہا	بلکہ	تم ڈالو	تو ناگہاں	اُن کی رسیاں

ہم پہلے ڈالنے والے ہوں۔ کہا، بلکہ تم ڈالو۔ تو اُن کی رسیاں

وَ	عِصِيُّهُمۡ	يُخَيَّلُ	اِلَيۡهِ	مِنۡ سِحۡرِهِمۡ	اَنَّهَا	تَسۡعٰى ﴿٦٦﴾
اور	ان کی لاٹھیاں	ایسا خیال ہوا	اسے	ان کے جادو سے	گویا وہ	دوڑ رہی ہیں

اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو سے اسے ایسا خیال ہوا کہ گویا وہ دوڑ رہی ہیں۔

فَاَوۡجَسَ	فِىۡ نَفۡسِهٖ	خِيۡفَةً	مُّوۡسٰى ﴿٦٧﴾	قُلۡنَا	لَا	تَخَفۡ	اِنَّكَ اَنۡتَ
پس معلوم کیا	اپنے دل میں	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا	نہ	تو ڈر	یقیناً تو ہی

پس موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا۔ ہم نے کہا ڈر نہیں، تو ہی غالب ہے۔

الۡاَعۡلٰى ﴿٦٨﴾	وَ	اَلۡقِ	مَا	فِىۡ يَمِيۡنِكَ	تَلۡقَفۡ	مَا	صَنَعُوۡا
غالب ہے	اور	ڈال دے	جو	تیرے دائیں ہاتھ میں ہے	کہ اسے نگل جائے	جو	انہوں نے بنایا ہے

اور جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے ڈال دے کہ جو انہوں نے بنایا ہے اسے نگل جائے،

اِنَّمَا صَنَعُوۡا	كَيۡدُ	سٰحِرٍ	وَ	لَا	يُفۡلِحُ	السّٰحِرُ	حَيۡثُ
جو انہوں نے بنایا ہے	چال ہے	جادوگر کی	اور	نہیں	کامیاب ہوتا	جادوگر	خواہ کہیں سے

جو انہوں نے بنایا ہے۔ جادوگر کی چال ہے اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا خواہ کہیں سے

اَتٰى ﴿٦٩﴾	فَاُلۡقِىَ	السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَمُوۡسٰى ﴿٧٠﴾
آئے	پس گر گئے	جادوگر	سجدے میں	کہنے لگے	ہم ایمان لائے	ہارون اور موسیٰ کے رب پر

آئے۔ پس جادوگر سجدے میں گر گئے، کہنے لگے ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔

قَالَ	اٰمَنۡتُمۡ	لَهٗ	قَبۡلَ	اَنۡ	اٰذَنَ	لَكُمۡ
(فرعون نے) کہا	تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	اس سے کہ	میں اجازت دوں	تمہیں
(فرعون نے) کہا تم اس پر ایمان لائے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں						

اِنَّهٗ	لَكَبِيۡرُكُمُ	الَّذِىۡ	عَلَّمَكُمُ	السِّحۡرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيۡدِيَكُمۡ
یقیناً وہ	تمہارا بڑا ہے	جس نے	تمہیں سکھایا ہے	جادو	سو میں ضرور کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھ
یقیناً وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ سو میں ضرور تمہارے ہاتھ						

وَ	اَرۡجُلَكُمۡ	مِّنۡ خِلَافٍ	وَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ	فِىۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ	وَ
اور	تمہارے پاؤں	مخالف اطراف سے	اور	تمہیں صلیب دوں گا	کھجوروں کے تنوں میں	اور
اور تمہارے پاؤں مخالف اطراف سے کاٹ دوں گا اور تمہیں کھجوروں کے تنوں میں صلیب دوں گا اور						

لَتَعۡلَمُنَّ	اَيُّنَاۤ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّ	اَبۡقٰى ۝	قَالُوۡا	لَنۡ
تم جان لوگے	ہم میں کون	زیادہ سخت	عذاب دے سکتا ہے	اور	دیر پا	انہوں نے کہا	نہ
تم جان لو گے ہم میں کون زیادہ سخت اور دیر پا عذاب دے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا							

نُّؤۡثِرَكَ	عَلٰى مَا	جَآءَنَا	مِنَ الۡبَيِّنٰتِ	وَ	الَّذِىۡ	فَطَرَنَا
ہم تجھے ترجیح دیں گے	اس پر جو	آ چکے ہمارے پاس	کھلے نشان	اور	جس نے	ہمیں پیدا کیا
ہم تجھے اس پر ترجیح نہ دیں گے، جو نشان ہمارے پاس آ چکے، اور نہ اس پر جس نے ہمیں پیدا کیا۔						

فَاقۡضِ	مَاۤ	اَنۡتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا	تَقۡضِىۡ	هٰذِهِ	الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ۝
سو کر گزر	جو	تو	کرنے والا ہے	تو صرف	حکم چلا سکتا ہے	اس	دنیا کی زندگی کے متعلق ہی
سو کر گزر جو تو کرنے والا ہے۔ تو صرف اس دنیا کی زندگی کے متعلق ہی حکم چلا سکتا ہے۔							

اِنَّاۤ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِيَغۡفِرَ	لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَ	مَاۤ
ہم	ایمان لائے	اپنے رب پر	تاکہ وہ بخش دے	ہمیں	ہماری خطائیں	اور	وہ بھی کہ
ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہماری خطائیں ہمیں بخش دے۔ اور وہ جادو (بھی)							

اَكۡرَهۡتَنَا	عَلَيۡهِ	مِنَ السِّحۡرِ	وَ	اللّٰهُ	خَيۡرٌ	وَّ	اَبۡقٰى ۝
تو نے ہمیں مجبور کیا	جس پر	جادو کرنے کا	اور	اللہ ہی	بہتر ہے	اور	باقی رہنے والا ہے
جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا اور اللہ ہی بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔							

اِنَّهٗ	مَنۡ	يَّاۡتِ	رَبَّهٗ	مُجۡرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ
بے شک	جو شخص	آئے گا	اپنے رب کے حضور	مجرم بن کر	تو یقیناً	اس کے لیے	دوزخ ہے
بات یہ ہے کہ جو اپنے رب کے حضور مجرم بن کر آئے گا تو اس کے لیے دوزخ ہے وہ							

لَا	يَمُوۡتُ	فِيۡهَا	وَ	لَا	يَحۡيٰى ﴿٧٤﴾	وَ	مَنۡ	يَّاۡتِهٖ
نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور	نہ	زندہ رہے گا	اور	جو کوئی	آئے گا اس کے پاس
نہ اس میں مرے گا اور نہ زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی اس کے حضور مومن بن کر آئے گا								

مُؤۡمِنًا	قَدۡ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ الۡعُلٰى ﴿٧٥﴾
مومن بن کر	کہ	اس نے عمل کیے ہیں	اچھے	تو یہی وہ لوگ ہیں	جن کے لیے	اونچے درجے ہیں
کہ اس نے اچھے عمل کیے ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے اونچے درجے ہیں۔						

جَنّٰتُ	عَدۡنٍ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	وَ	ذٰلِكَ
ہمیشگی کے	باغ	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	رہیں گے	انہی میں	اور	یہ
ہمیشگی کے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، انہی میں رہیں گے اور یہ								

جَزٰٓؤُا	مَنۡ	تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾	وَ	لَقَدۡ	اَوۡحَيۡنَاۤ	اِلٰى مُوۡسٰٓى	اَنۡ
بدلہ ہے	اس کا جو	پاک ہوا	اور	تحقیق	ہم نے وحی بھیجی	موسیٰ کی طرف	یہ کہ
اس کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ							

ع 3 22 12

اَسۡرِ	بِعِبَادِىۡ	فَاضۡرِبۡ	لَهُمۡ	طَرِيۡقًا	فِى الۡبَحۡرِ	يَبَسًا	لَّا
راتوں رات لے جا	میرے بندوں کو	پھر تو بنا	ان کے لیے	رستہ	سمندر میں	خشک	نہ
میرے بندوں کو راتوں رات لے جا، پھر انہیں سمندر میں خشک رستہ پر جلد لے جا، نہ							

تَخٰفُ	دَرَكًا	وَّ	لَا	تَخۡشٰى ﴿٧٧﴾	فَاَتۡبَعَهُمۡ	فِرۡعَوۡنُ
تجھے خوف ہے	پکڑا جانے کا	اور	نہ	تو (غرق ہونے سے) ڈرے	تب ان کا پیچھا کیا	فرعون نے
تجھے پکڑا جانے کا خوف ہے اور نہ تو (غرق ہونے سے) ڈرے۔ تب فرعون نے						

بِجُنُوۡدِهٖ	فَغَشِيَهُمۡ	مِّنَ الۡيَمِّ	مَا	غَشِيَهُمۡ ﴿٧٨﴾	وَ	اَضَلَّ	فِرۡعَوۡنُ
اپنے لشکروں کے ساتھ	سو انہیں ڈھانک لیا	دریا نے	جیسے	ڈھانکنا تھا	اور	گمراہ کیا	فرعون نے
اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا، سو دریا نے انہیں جیسے ڈھانکنا تھا ڈھانک لیا۔ اور فرعون نے							

قَوۡمَهٗ	وَ	مَا	هَدٰى ﴿٧٩﴾	يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	قَدۡ	اَنۡجَيۡنٰكُمۡ
اپنی قوم کو	اور	نہ	سیدھا رستہ دکھایا	اے بنی اسرائیل	بلاشبہ	ہم نے تمہیں نجات دی
اپنی قوم کو گمراہ کیا اور سیدھا رستہ نہ دکھایا۔ اے بنی اسرائیل ہم نے تمہیں						

مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ	وَ	وٰعَدۡنٰكُمۡ	جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ	وَ	نَزَّلۡنَا	عَلَيۡكُمُ
تمہارے دشمن سے	اور	عہد کیا تمہارے ساتھ	طور کی بابرکت جانب کا	اور	اتارا	تم پر
تمہارے دشمن سے نجات دی اور طور کی بابرکت جانب کا تمہارے ساتھ عہد کیا اور تم پر						

الۡمَنَّ	وَ	السَّلۡوٰی ﴿٨٠﴾	كُلُوۡا	مِنۡ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقۡنٰكُمۡ	وَ	لَا
من	اور	سلویٰ	تم کھاؤ	ستھری چیزوں سے	جو	ہم نے تمہیں دی ہیں	اور	نہ

من اور سلویٰ اتارا۔ ستھری چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں دی ہیں اور اس میں

تَطۡغَوۡا	فِيۡهِ	فَيَحِلَّ	عَلَيۡكُمۡ	غَضَبِىۡ	وَ	مَنۡ	يَّحۡلِلۡ
حد سے بڑھو	اس میں	ورنہ اترے گا	تم پر	میرا غضب	اور	وہ شخص کہ	اترا

حد سے نہ بڑھو، ورنہ میرا غضب تم پر اترے گا اور جس پر

عَلَيۡهِ	غَضَبِىۡ	فَقَدۡ	هَوٰى ﴿٨١﴾	وَ	اِنِّىۡ	لَغَفَّارٌ	لِّمَنۡ
جس پر	میرا غضب	بلاشبہ وہ	پستی میں گر گیا	اور	یقیناً میں	بخشنے والا ہوں	اس کو جو

میرا غضب اترا وہ پستی میں گر گیا۔ اور یقیناً میں اس کو بخشنے والا ہوں جو

تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهۡتَدٰى ﴿٨٢﴾
توبہ کرتا ہے	اور	ایمان لاتا ہے	اور	عمل کرتا ہے	اچھا	پھر	ہدایت پر قائم رہتا ہے

توبہ کرتا ہے اور ایمان لاتا ہے اور اچھا عمل کرتا ہے، پھر ہدایت پر قائم رہتا ہے۔

وَ	مَآ	اَعۡجَلَكَ	عَنۡ قَوۡمِكَ	يٰمُوۡسٰى ﴿٨٣﴾	قَالَ	هُمۡ اُولَآءِ
اور	کیا چیز	تجھے جلد لے آئی	اپنی قوم سے (آگے)	اے موسیٰ	کہا	وہ بھی ہیں

اور اے موسیٰ کیا چیز تجھے اپنی قوم سے (آگے) جلدی لے آئی۔ کہا، وہ بھی

عَلٰٓى اَثَرِىۡ	وَ	عَجِلۡتُ	اِلَيۡكَ	رَبِّ	لِتَرۡضٰى ﴿٨٤﴾	قَالَ
میرے نقش قدم پر	اور	میں نے جلدی کی	تیری طرف	اے میرے رب!	تاکہ تو راضی ہو	کہا

میرے نقش قدم پر ہیں۔ اور اے میرے رب! میں نے تیری طرف جلدی کی تاکہ تو راضی ہو۔ کہا،

فَاِنَّا	قَدۡ	فَتَنَّا	قَوۡمَكَ	مِنۡۢ بَعۡدِكَ	وَ	اَضَلَّهُمُ	السَّامِرِىُّ ﴿٨٥﴾
تو ہم نے	تحقیق	فتنہ میں ڈالا	تیری قوم کو	تیرے پیچھے	اور	انہیں گمراہ کیا	سامری نے

تو ہم نے تیری قوم کو تیرے پیچھے فتنہ میں ڈالا، اور سامری نے انہیں گمراہ کیا۔

فَرَجَعَ	مُوۡسٰٓى	اِلٰى قَوۡمِهٖ	غَضۡبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	يٰقَوۡمِ	اَلَمۡ
پس لوٹا	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	ناراض	افسوس کرتا ہوا	کہا	اے میری قوم!	کیا نہیں

سو موسیٰ اپنی قوم کی طرف ناراض افسوس کرتا ہوا لوٹا، کہا، اے میری قوم! کیا

يَعِدۡكُمۡ	رَبُّكُمۡ	وَعۡدًا	حَسَنًا	اَفَطَالَ	عَلَيۡكُمُ	الۡعَهۡدُ	اَمۡ
تم سے وعدہ کیا تھا	تمہارے رب نے	وعدہ	اچھا	تو کیا لمبا معلوم ہوا	تمہیں	وہ وعدہ	بلکہ

تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا، تو کیا وہ وعدہ تمہیں لمبا معلوم ہوا، بلکہ

اَرَدۡتُّمۡ	اَنۡ	يَّحِلَّ	عَلَيۡكُمۡ	غَضَبٌ	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	فَاَخۡلَفۡتُمۡ
تم نے ارادہ کرلیا	یہ کہ	اترے	تم پر	غضب	تمہارے رب کا	سوتم نے خلاف کیا

تم نے یہ ارادہ کرلیا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اترے، سوتم نے میرے (ساتھ)

مَّوۡعِدِىۡ ﴿٨٦﴾	قَالُوۡا	مَاۤ	اَخۡلَفۡنَا	مَوۡعِدَكَ	بِمَلۡكِنَا
میرے (ساتھ) وعدہ کا	انہوں نے کہا	نہیں	ہم نے خلاف کیا	تیرے (ساتھ) وعدہ کا	اپنے اختیار سے

وعدہ کا خلاف کیا۔ انہوں نے کہا ہم نے تیرے (ساتھ) وعدہ کا خلاف اپنے اختیار سے نہیں کیا

وَلٰكِنَّا	حُمِّلۡنَاۤ	اَوۡزَارًا	مِّنۡ زِيۡنَةِ	الۡقَوۡمِ	فَقَذَفۡنٰهَا	فَكَذٰلِكَ
بلکہ	ہم پر ڈالا گیا	بوجھ	زینت سے	قوم کی	سوہم نے اسے پھینک دیا	اورایسا ہی

بلکہ ہم پر قوم کی زینت سے بوجھ ڈالا گیا سو ہم نے اسے پھینک دیا اور ایسا ہی

اَلۡقَى	السَّامِرِىُّ ﴿٨٧﴾	فَاَخۡرَجَ	لَهُمۡ	عِجۡلًا	جَسَدًا	لَّهٗ
(خیال) ڈالا	سامری نے	پس نکال کھڑا کیا	ان کے لیے	ایک بچھڑا	ایک جسم	جس سے

سامری نے (خیال) ڈالا۔ پس ان کے لیے ایک بچھڑا نکال کھڑا کیا (محض) ایک جسم جس سے

خُوَارٌ	فَقَالُوۡا	هٰذَاۤ	اِلٰهُكُمۡ	وَ	اِلٰهُ مُوۡسٰى	فَنَسِىَ ﴿٨٨﴾
بچھڑے کی آواز نکلتی تھی	توانہوں نے کہا	یہ	تمہارا معبود ہے	اور	موسیٰ کا معبود	مگر وہ بھول گیا

بچھڑے کی آواز نکلتی تھی۔ تو انہوں نے کہا یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود ہے مگر (موسیٰ) بھول گیا۔

اَفَلَا	يَرَوۡنَ	اَلَّا	يَرۡجِعُ	اِلَيۡهِمۡ	قَوۡلًا	وَّ	لَا
کیا نہیں	وہ غور کرتے	کہ نہیں	وہ جواب دیتا	ان کی	بات کا	اور	نہ

کیا وہ غور نہ کرتے تھے کہ وہ ان کی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے لیے

يَمۡلِكُ	لَهُمۡ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفۡعًا ﴿٨٩﴾	وَ	لَقَدۡ	قَالَ
وہ اختیار رکھتا	ان کے لیے	کسی نقصان کا	اور	نہ	نفع کا	اور	تحقیق	کہا

ع 4 13 13 کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نفع کا۔ اور ہارون نے

لَهُمۡ	هٰرُوۡنُ	مِنۡ قَبۡلُ	يٰقَوۡمِ	اِنَّمَا	فُتِنۡتُمۡ	بِهٖ
ان سے	ہارون نے	پہلے ہی	اے میری قوم	یقیناً	تم آزمائش میں ڈالے گئے	اس سے

ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا اے میری قوم! تم اس سے صرف آزمائش میں ڈالے گئے ہو

وَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحۡمٰنُ	فَاتَّبِعُوۡنِىۡ	وَ	اَطِيۡعُوۡۤا
اور	یقیناً	تمہارا رب	بہت رحم کرنے والا ہے	سومیری پیروی کرو	اور	فرمانبرداری کرو

اور تمہارا رب بہت رحم کرنے والا ہے۔ سو میری پیروی کرو اور میرے حکم کی

اَمْرِیْ ﴿٩٠﴾	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ	عَلَیْهِ	عٰكِفِیْنَ	حَتّٰی	یَرْجِعَ
میرے حکم کی	انہوں نے کہا	ہم لگے رہیں گے	اس کی	عبادت میں	جب تک کہ	لوٹ کر آئے

فرمانبرداری کرو۔ انہوں نے کہا ہم اس کی عبادت میں لگے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ

اِلَیْنَا	مُوْسٰی ﴿٩١﴾	قَالَ	یٰهٰرُوْنُ	مَا	مَنَعَكَ	اِذْ
ہماری طرف	موسیٰ	(موسیٰ نے) کہا	اے ہارون	کس چیز نے	تجھے روکا	جب

ہماری طرف لوٹ کر نہ آئے۔ (موسیٰ نے) کہا، اے ہارون کس چیز نے تجھے روکا جب

رَاَیْتَهُمْ	ضَلُّوْۤا ﴿٩٢﴾	اَلَّا	تَتَّبِعَنِ	اَفَعَصَیْتَ	اَمْرِیْ ﴿٩٣﴾
تو نے انہیں دیکھا	کہ گمراہ ہو گئے؟	کہ نہ	تو نے میری اتباع کی	تو کیا تو نے نافرمانی کی	میرے حکم کی

تو نے انہیں دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے؟ کہ تو نے میری اتباع نہ کی۔ تو کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی ہے؟

قَالَ	یَبْنَؤُمَّ	لَا	تَاْخُذْ	بِلِحْیَتِیْ	وَ	لَا	بِرَاْسِیْ	اِنِّیْ
کہا	اے میری ماں کے بیٹے	نہ	تو پکڑ	میری داڑھی	اور	نہ	میرا سر	بے شک میں

کہا، اے میری ماں کے بیٹے میری داڑھی اور میرا سر نہ پکڑ، میں

خَشِیْتُ	اَنْ	تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ	بَیْنَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	وَ	لَمْ	تَرْقُبْ
ڈر گیا	اس سے کہ	تو کہے گا	تو نے تفرقہ ڈال دیا	بنی اسرائیل میں	اور	نہ	پاس کیا

ڈر گیا کہ تو کہے گا تو نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا پاس نہ کیا۔

قَوْلِیْ ﴿٩٤﴾	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	یٰسَامِرِیُّ ﴿٩٥﴾	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا
میری بات کا	(موسیٰ نے) کہا	کیا ہے	معاملہ تیرا	اے سامری	اس نے کہا	میں نے جانا	جو کچھ

(موسیٰ نے) کہا، اے سامری تیرا کیا معاملہ ہے۔ اس نے کہا میں نے جو کچھ جانا

لَمْ	یَبْصُرُوْا	بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً	مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا
نہ	انہوں نے جانا	اس سے	پس میں نے حاصل کیا	کچھ	رسول کے نقش قدم سے	پھر اسے پھینک دیا

جو انہوں نے نہیں جانا۔ پس میں نے رسول کے نقش قدم سے کچھ حاصل کیا پھر اسے پھینک دیا

وَ	كَذٰلِكَ	سَوَّلَتْ	لِیْ	نَفْسِیْ ﴿٩٦﴾	قَالَ	فَاذْهَبْ	فَاِنَّ
اور	ایسا ہی	اچھا کر دکھایا	مجھے	میرے دل نے	کہا	تو چلا جا	پس بے شک

اور ایسا ہی میرے دل نے مجھے (یہ کام) اچھا کر دکھایا۔ کہا، تو چلا جا

لَكَ	فِی الْحَیٰوةِ	اَنْ	تَقُوْلَ	لَا	مِسَاسَ	وَ	اِنَّ	لَكَ
تیرے لیے	زندگی میں	یہ (سزا) ہے کہ	تو کہتا رہے	نہیں	چھونا	اور	بلاشبہ	تیرے لیے

تیرے لیے زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ تو کہتا رہے، چھونا نہیں اور تیرے لیے

مَوۡعِدًا	لَّنۡ	تُخۡلَفَهٗ	وَ	انۡظُرۡ	اِلٰٓى اِلٰهِكَ	الَّذِىۡ
ایک (اور) وعدہ ہے	ہرگز نہ	جس کے خلاف تجھ سے ہوگا	اور	تو دیکھ	اپنے معبود کو	وہ جو

ایک (اور) وعدہ ہے جس کے خلاف تجھ سے نہ ہوگا اور اپنے اس معبود کو دیکھ

ظَلۡتَ	عَلَيۡهِ	عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ	لَنَنۡسِفَنَّهٗ	فِى الۡيَمِّ
تو لگا ہوا تھا	جس کی	عبادت میں	ہم اسے جلا دیں گے	پھر	اسے اچھی طرح بکھیر دیں گے	دریا میں

جس کی عبادت میں تو لگا ہوا تھا ہم اسے جلا دیں گے، پھر اسے دریا میں اچھی طرح بکھیر دیں گے۔

نَسۡفًا ۝٩٧	اِنَّمَآ	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ الَّذِىۡ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
بکھیرنا	یقیناً	تمہارا معبود	وہ اللہ ہے کہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے

تمہارا معبود صرف اللہ ہے، جس کے سوائے کوئی معبود نہیں،

وَسِعَ	كُلَّ شَىۡءٍ	عِلۡمًا ۝٩٨	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	مِنۡ اَنۡۢبَآءِ	مَا
پھیلا ہوا ہے	ہر چیز پر	اس کا علم	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	اس کی خبر	جو

اس کا علم ہر چیز پر پھیلا ہوا ہے۔ اسی طرح ہم تجھ پر اس کی خبر بیان کرتے ہیں، جو

قَدۡ سَبَقَ	وَ	قَدۡ	اٰتَيۡنٰكَ	مِنۡ لَّدُنَّا	ذِكۡرًا ۝٩٩	مَنۡ	اَعۡرَضَ
پہلے گزر چکا	اور	بلاشبہ	ہم نے تجھے دیا	اپنے پاس سے	ذکر	جو کوئی	منہ پھیرے گا

پہلے گزر چکا، اور ہم نے تجھے اپنے پاس سے ذکر دیا ہے۔ جو کوئی اس سے

عَنۡهُ	فَاِنَّهٗ	يَحۡمِلُ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	وِزۡرًا ۝١٠٠	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهِ	وَ
اس سے	تو یقیناً	وہ اٹھائے گا	قیامت کے دن	ایک بوجھ	رہیں گے	اسی میں	اور

منہ پھیرے گا تو وہ قیامت کے دن بوجھ اٹھائے گا۔ اسی میں رہیں گے اور

سَآءَ	لَهُمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	حِمۡلًا ۝١٠١	يَّوۡمَ	يُنۡفَخُ	فِى الصُّوۡرِ
برا ہوگا	ان کے لیے	قیامت کے دن	ان کا بوجھ	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں

قیامت کے دن ان کا بوجھ برا ہوگا۔ جس دن صور پھونکا جائے گا

وَ	نَحۡشُرُ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	يَوۡمَئِذٍ	زُرۡقًا ۝١٠٢	يَّتَخَافَتُوۡنَ
اور	ہم اکٹھا کریں گے	مجرموں کو	اس دن	ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی	وہ آہستہ آہستہ باتیں کریں گے

اور ہم اس دن مجرموں کو اکٹھا کریں گے ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی۔ آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کریں گے

بَيۡنَهُمۡ	اِنۡ	لَّبِثۡتُمۡ	اِلَّا	عَشۡرًا ۝١٠٣	نَحۡنُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	يَقُوۡلُوۡنَ
آپس میں	نہیں	تم ٹھہرے	مگر	صرف دس (دن)	ہم	خوب جانتے ہیں	جو وہ	کہیں گے

کہ تم صرف دس (دن) ہی ٹھہرے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے۔

ع 5 15 14

اِذۡ	يَقُوۡلُ	اَمۡثَلُهُمۡ	طَرِيۡقَةً	اِنۡ	لَّبِثۡتُمۡ	اِلَّا	يَوۡمًا ﴿١٠٤﴾	وَ
جب	کہے گا	ان میں سے اچھا	طریق والا	کہ نہیں	تم ٹھہرے	مگر	ایک دن ہی	اور

جب ان میں سے اچھے طریق والا کہے گا تم صرف ایک دن ہی ٹھہرے۔ اور

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	عَنِ الۡجِبَالِ	فَقُلۡ	يَنۡسِفُهَا	رَبِّيۡ	نَسۡفًا ﴿١٠٥﴾
تجھ سے پوچھتے ہیں	پہاڑوں کے متعلق	تو کہہ دے	کہ انہیں بکھیر دے گا	میرا رب	اڑا کر

تجھ سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ میرا رب انہیں اڑا کر بکھیر دے گا۔

فَيَذَرُهَا	قَاعًا صَفۡصَفًا ﴿١٠٦﴾	لَّا	تَرٰى	فِيۡهَا	عِوَجًا	وَّ	لَاۤ	اَمۡتًا ﴿١٠٧﴾
پھر ان کو کر چھوڑے گا	صاف ہموار میدان	نہ	تو دیکھے گا	ان میں	ٹیڑھا پن	اور	نہ	اونچ نیچ

پھر ان کو صاف ہموار میدان کر چھوڑے گا۔ نہ تو ان میں ٹیڑھا پن دیکھے گا اور نہ اونچ نیچ۔

يَوۡمَئِذٍ	يَّتَّبِعُوۡنَ	الدَّاعِيَ	لَا	عِوَجَ	لَهٗ	وَ	خَشَعَتِ
اس دن	پیروی کریں گے	بلانے والے کی	نہیں	کوئی کجی	جس میں	اور	پست ہو جائیں گی

اس دن بلانے والے کی پیروی کریں گے جس میں کوئی کجی نہیں۔ اور رحمٰن کے سامنے

الۡاَصۡوَاتُ	لِلرَّحۡمٰنِ	فَلَا	تَسۡمَعُ	اِلَّا	هَمۡسًا ﴿١٠٨﴾	يَوۡمَئِذٍ	لَّا
(ان کی) آوازیں	رحمٰن کے سامنے	پس نہ	تو سنے گا	سوائے	ہلکی آواز کے	اس دن	نہ

آوازیں پست ہو جائیں گی۔ پس تو سوائے ہلکی آواز کے کچھ نہ سنے گا۔ اس دن

تَنۡفَعُ	الشَّفَاعَةُ	اِلَّا	مَنۡ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحۡمٰنُ	وَ
نفع دے گی	کوئی سفارش	سوائے	اس کے	اجازت دے	جس کے لیے	رحمٰن	اور

سفارش کسی کو نفع نہ دے گی سوائے اس کے جس کے لیے رحمٰن اجازت دے اور

رَضِيَ	لَهٗ	قَوۡلًا ﴿١٠٩﴾	يَعۡلَمُ	مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وَ	مَا
پسند کرے	اس کے لیے	یہ بات	وہ جانتا ہے	جو	ان کے آگے ہے	اور	جو

اس کے لیے یہ بات پسند کرے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو

خَلۡفَهُمۡ	وَ	لَا	يُحِيۡطُوۡنَ	بِهٖ	عِلۡمًا ﴿١١٠﴾	وَ	عَنَتِ
ان کے پیچھے ہے	اور	نہیں	وہ احاطہ کر سکتے	اس کا	اپنے علم سے	اور	ذلیل ہو جائیں گے

ان کے پیچھے ہے اور وہ اپنے علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور زندہ قائم

الۡوُجُوۡهُ	لِلۡحَيِّ الۡقَيُّوۡمِ	وَ	قَدۡ	خَابَ	مَنۡ	حَمَلَ
بڑے بڑے لوگ	زندہ قائم (خدا) کے سامنے	اور	بلاشبہ	وہ نامراد ہوا	جس نے	اٹھایا

(خدا) کے سامنے بڑے بڑے لوگ ذلیل ہو جائیں گے اور وہ نامراد ہوا جس نے ظلم (کا بوجھ)

ظُلۡمًا ﴿١١١﴾	وَ	مَنۡ	يَّعۡمَلۡ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَ	هُوَ	مُؤۡمِنٌ	فَلَا
ظلم (کا بوجھ)	اور	جو کوئی	عمل کرے	اچھے	اور	وہ ہے	مومن	تو نہ

اٹھایا۔ اور جو اچھے عمل کرے اور وہ مومن ہے تو اسے نہ

يَخٰفُ	ظُلۡمًا	وَّ	لَا	هَضۡمًا ﴿١١٢﴾	وَ	كَذٰلِكَ	اَنۡزَلۡنٰهُ
اسے خوف ہوگا	ظلم کا	اور	نہ	حق تلفی کا	اور	اسی طرح	ہم نے اسے اتارا

ظلم کا خوف ہوگا اور نہ حق تلفی کا۔ اور اسی طرح ہم نے اسے قرآن عربی اتارا

قُرۡاٰنًا	عَرَبِيًّا	وَّ	صَرَّفۡنَا	فِيۡهِ	مِنَ الۡوَعِيۡدِ	لَعَلَّهُمۡ
قرآن	عربی	اور	ہم نے طرح طرح بیان کیا ہے	اس میں	ڈرانے کی باتوں کو	تاکہ وہ

اور اس میں طرح طرح سے ڈرانے کی باتوں کو بیان کیا ہے۔ تاکہ وہ (بری راہوں سے)

يَتَّقُوۡنَ	اَوۡ	يُحۡدِثُ	لَهُمۡ	ذِكۡرًا ﴿١١٣﴾	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الۡمَلِكُ
بچیں	بلکہ	(یہ) پیدا کرے گا	ان کے لیے	بڑائی	سو بلند شان ہے	اللہ کی	جو بادشاہ ہے

بچیں بلکہ یہ ان کے لیے بڑائی پیدا کرے گا۔ سو اللہ کی بلند شان ہے جو سچا بادشاہ ہے

الۡحَقُّ	وَ	لَا	تَعۡجَلۡ	بِالۡقُرۡاٰنِ	مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	يُّقۡضٰٓى
سچا	اور	نہ	تو جلدی کر	قرآن کے لینے میں	قبل اس کے	کہ	پوری کی جائے

اور تو قرآن کے لینے میں جلدی نہ کر۔ قبل اس کے کہ اس کی وحی تیری طرف

اِلَيۡكَ	وَحۡيُهٗ	وَ	قُلۡ	رَّبِّ	زِدۡنِىۡ	عِلۡمًا ﴿١١٤﴾	وَ	لَقَدۡ
تیری طرف	اس کی وحی	اور	کہہ	میرے رب	مجھے بڑھا	علم میں	اور	یقیناً

پوری کی جائے اور کہہ میرے رب مجھے علم میں بڑھا۔ اور یقیناً

عَهِدۡنَاۤ	اِلٰٓى اٰدَمَ	مِنۡ قَبۡلُ	فَنَسِىَ	وَ	لَمۡ	نَجِدۡ	لَهٗ
ہم نے حکم دیا تھا	آدم کو	اس سے پہلے	مگر وہ بھول گیا	اور	نہیں	ہم نے پایا	اس کا

ع 6 11 15 ہم نے آدم کو پہلے حکم دیا تھا مگر وہ بھول گیا اور ہم نے اس کا عزم نہ پایا۔

عَزۡمًا ﴿١١٥﴾	وَ	اِذۡ	قُلۡنَا	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ	اسۡجُدُوۡا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوۡۤا
عزم	اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو، تو انہوں نے فرمانبرداری کی۔

اِلَّاۤ	اِبۡلِيۡسَ	اَبٰى ﴿١١٦﴾	فَقُلۡنَا	يٰۤاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ
مگر	ابلیس نے (نہ کیا)	اس نے انکار کیا	تو ہم نے کہا	اے آدم!	بلاشبہ	یہ	دشمن ہے

مگر ابلیس نے (نہ کی) اس کا انکار کیا۔ تو ہم نے کہا اے آدم! یہ تیرا اور

لَّكَ	وَ	لِزَوۡجِكَ	فَلَا	يُخۡرِجَنَّكُمَا	مِنَ الۡجَنَّةِ	فَتَشۡقٰى ﴿١١٧﴾
تیرا	اور	تیرے جوڑے کا	سو نہ	یہ تم دونوں کو نکلوا دے	جنت سے	پس تو تکلیف میں پڑے
تیرے جوڑے کا دشمن ہے سو یہ تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے۔ پس تو تکلیف میں پڑے۔						

اِنَّ	لَكَ	اَلَّا	تَجُوۡعَ	فِيۡهَا	وَ	لَا	تَعۡرٰى ﴿١١٨﴾	وَ
بلاشبہ	تیرے لیے ہے	یہ کہ نہ	تو بھوکا رہے	اس میں	اور	نہ	ننگا	اور
تیرے لیے یہ ہے کہ تو اس میں نہ بھوکا رہے اور نہ ننگا رہے۔ اور								

اَنَّكَ	لَا	تَظۡمَؤُا	فِيۡهَا	وَ	لَا	تَضۡحٰى ﴿١١٩﴾	فَوَسۡوَسَ	اِلَيۡهِ
بے شک تو	نہ	پیاسا رہے	اس میں	اور	نہ	دھوپ میں	پس وسوسہ ڈالا	اس کو
یہ کہ تو اس میں نہ پیاسا رہے اور نہ دھوپ میں رہے۔ پس شیطان نے اس کو وسوسہ ڈالا۔								

الشَّيۡطٰنُ	قَالَ	يٰۤاٰدَمُ	هَلۡ	اَدُلُّكَ	عَلٰى شَجَرَةِ الۡخُلۡدِ	وَ	مُلۡكٍ
شیطان نے	کہا	اے آدم	کیا	میں تجھے پتہ دوں	ہمیشگی کے درخت کا	اور	ایسی بادشاہت کا
کہا، اے آدم کیا میں تجھے ہمیشگی کے درخت کا پتہ دوں اور ایسی بادشاہت کا							

لَّا يَبۡلٰى ﴿١٢٠﴾	فَاَكَلَا	مِنۡهَا	فَبَدَتۡ	لَهُمَا	سَوۡاٰتُهُمَا	وَ
جو پرانی نہ ہو؟	سو دونوں نے کھایا	اس سے	تو ظاہر ہو گئے	ان کے لیے	ان کے عیب	اور
جو پرانی نہ ہو؟ سو دونوں نے اس سے کھایا تو ان کے عیب ان کے لیے ظاہر ہو گئے اور						

طَفِقَا	يَخۡصِفٰنِ	عَلَيۡهِمَا	مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ	وَ	عَصٰۤى	اٰدَمُ
وہ شروع ہوئے	ڈھانکنے لگے	اپنے آپ کو	جنت کے پتوں سے	اور	نافرمانی کی	آدم نے
وہ جنت کے پتوں سے اپنے آپ کو ڈھانکنے لگے اور آدم نے اپنے رب کی						

رَبَّهٗ	فَغَوٰى ﴿١٢١﴾	ثُمَّ	اجۡتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَتَابَ	عَلَيۡهِ
اپنے رب کی	پس ناکام ہوا	پھر	اسے چن لیا	اس کے رب نے	پس متوجہ ہوا (رحمت سے)	اس پر
نافرمانی کی پس ناکام ہوا۔ پھر اس کے رب نے اسے چن لیا۔ پس اس پر (رحمت سے) متوجہ ہوا						

وَ	هَدٰى ﴿١٢٢﴾	قَالَ	اهۡبِطَا	مِنۡهَا	جَمِيۡعًا	بَعۡضُكُمۡ	لِبَعۡضٍ	عَدُوٌّ
اور	راستہ دکھایا	فرمایا	تم نکل جاؤ	اس سے	سب کے سب	تمہارا بعض	بعض کا	دشمن ہے
اور راستہ دکھایا۔ فرمایا تم سب اس سے نکل جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔								

فَاِمَّا	يَاۡتِيَنَّكُمۡ	مِّنِّيۡ	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَايَ
سو اگر	تمہارے پاس آئے	میری طرف سے	ہدایت	سو جو کوئی	پیروی کرے گا	میری ہدایت کی
سو اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے، سو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا						

فَلَا	يَضِلُّ	وَ	لَا	يَشۡقٰى ﴿١٢٣﴾	وَ	مَنۡ	اَعۡرَضَ	عَنۡ ذِكۡرِىۡ
تو نہ	وہ گمراہ ہوگا	اور	نہ	تکلیف میں پڑے گا	اور	جو کوئی	منہ پھیرے گا	میرے ذکر سے
وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔ اور جو کوئی میرے ذکر سے منہ پھیرے گا								

فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيۡشَةً	ضَنۡكًا	وَّ	نَحۡشُرُهٗ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اَعۡمٰى ﴿١٢٤﴾
تو یقیناً	اس کے لیے	زندگی ہوگی	تنگی کی	اور	ہم اسے اٹھائیں گے	قیامت کے دن	اندھا
تو اس کے لیے تنگی کی زندگی ہوگی اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔							

قَالَ	رَبِّ	لِمَ	حَشَرۡتَنِىۡۤ	اَعۡمٰى	وَ	قَدۡ	كُنۡتُ	بَصِيۡرًا ﴿١٢٥﴾
کہے گا	اے میرے رب!	کیوں	تو نے مجھے اٹھایا	اندھا	اور	بلاشبہ	تھا میں	دیکھنے والا
کہے گا اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا اور میں دیکھنے والا تھا۔								

قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتۡكَ	اٰيٰتُنَا	فَنَسِيۡتَهَا	وَ	كَذٰلِكَ
کہا	ایسا ہی	تیرے پاس آئیں	میری آیات	تو تُو نے ان کی پروا نہ کی	اور	اسی طرح
کہا، ایسا ہی تیرے پاس میری آیات آئیں تو تُو نے ان کی پروا نہ کی۔ اسی طرح						

الۡيَوۡمَ	تُنۡسٰى ﴿١٢٦﴾	وَ	كَذٰلِكَ	نَجۡزِىۡ	مَنۡ	اَسۡرَفَ
آج	تیری بھی پروا نہ کی جائے گی	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	اسے جو	حد سے بڑھے
آج تیری بھی پروا نہ کی جائے گی۔ اور اسی طرح ہم اسے بدلہ دیتے ہیں جو حد سے بڑھے						

وَ	لَمۡ	يُؤۡمِنۡ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	وَ	لَعَذَابُ	الۡاٰخِرَةِ	اَشَدُّ
اور	نہ	ایمان لائے	اپنے رب کی باتوں پر	اور	عذاب ہے	آخرت کا	یقیناً زیادہ سخت
اور اپنے رب کی باتوں پر ایمان نہ لائے اور آخرت کا عذاب یقیناً زیادہ سخت							

وَ	اَبۡقٰى ﴿١٢٧﴾	اَفَلَمۡ	يَهۡدِ	لَهُمۡ	كَمۡ	اَهۡلَكۡنَا	قَبۡلَهُمۡ
اور	زیادہ دیرپا	تو کیا نہیں	ہدایت ہوئی	ان کو	کہ کتنی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے
اور زیادہ دیرپا ہے۔ تو کیا ان کو اس سے ہدایت نہیں ہوئی کہ ان سے پہلے ہم نے							

مِّنَ الۡقُرُوۡنِ	يَمۡشُوۡنَ	فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
نسلیں	(یہ) چلتے پھرتے ہیں	ان کے رہنے کی جگہوں میں	بلاشبہ	اس میں	نشان ہیں
کتنی نسلوں کو ہلاک کیا، جن کے رہنے کی جگہوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں، اس میں عقل والوں					

لِّاُولِى النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع	وَ لَوۡ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتۡ	مِنۡ رَّبِّكَ	لَكَانَ
عقل والوں کے لیے	اور اگر	نہ ہوتی	ایک بات	پہلے سے ہو چکی	تیرے رب کی طرف سے	تو آجاتا
کے لیے نشان ہیں۔ اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے نہ ہو چکی ہوتی،						

ع 7 13 16

لِزَامًا	وَّ	اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾	فَاصْبِرْ	عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ
چمٹنے والا (عذاب)	اور	ایک وقت مقرر	سوصبر کر	اس پر جو	وہ کہتے ہیں	اور	تسبیح کر

اور ایک وقت مقرر (نہ ہوتا) تو یقیناً (عذاب) آ ہی لگا ہوتا۔ سو اس پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں اور

بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ	غُرُوْبِهَا
حمد کے ساتھ	اپنے رب کی	پہلے	سورج کے نکلنے سے	اور	پہلے	اس کے ڈوبنے سے

سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر

وَ	مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ	فَسَبِّحْ	وَ	اَطْرَافَ النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾
اور	رات کے وقتوں میں بھی	تسبیح کر	اور	دن کی طرفوں میں بھی	تاکہ تو	راضی ہوجائے

اور رات کے وقتوں میں بھی تسبیح کر اور دن کی طرفوں میں بھی، تاکہ تو راضی ہوجائے۔

وَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا
اور	نہ	تو لمبی کر	اپنی نگاہیں	اس کے پیچھے جو	ہم نے سامان دیا ہے	ان کے ساتھ	قسم قسم کے لوگوں کو

اور اپنی نگاہیں اس کے پیچھے لمبی نہ کر جو ہم نے ان میں سے قسم قسم کے لوگوں کو دنیا کی زندگی

مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَ
ان میں سے	آرائش کے لیے	دنیا کی زندگی کی	تاکہ ہم ان کو آزمائیں	اس کے ذریعہ سے	اور

کی آرائش کے لیے سامان دیا ہے۔ تاکہ ہم ان کو اس کے ذریعہ سے آزمائیں اور

رِزْقُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى ﴿١٣١﴾	وَ	اْمُرْ	اَهْلَكَ
رزق	تیرے رب کا	بہتر	اور	زیادہ دیرپا ہے	اور	حکم دے	اپنے گھر والوں کو

تیرے رب کا رزق بہتر اور زیادہ دیرپا ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو

بِالصَّلٰوةِ	وَ	اصْطَبِرْ	عَلَيْهَا	لَا	نَسْـَٔلُكَ	رِزْقًا	نَحْنُ
نماز کا	اور	خود قائم رہ	اس پر	نہیں	ہم تجھ سے مانگتے	رزق	یقیناً ہم

نماز کا حکم دے اور خود اس پر قائم رہ۔ ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہم

نَرْزُقُكَ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْلَا	يَاْتِيْنَا
تجھے رزق دیتے ہیں	اور	اچھا انجام	تقویٰ کے لیے ہے	اور	کہتے ہیں	کیوں نہیں	تو لے آتا ہم پر

تجھے رزق دیتے ہیں اور اچھا انجام تقویٰ کے لیے ہے۔ اور کہتے ہیں تو ہم پر ایک نشان

بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	اَوَ لَمْ	تَاْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا
ایک نشان	اپنے رب کی طرف سے	کیا نہیں	ان کے پاس آچکی	(اس کی) کھلی دلیل	جو

اپنے رب کی طرف سے کیوں نہیں لے آتا۔ کیا ان کے پاس اس کی کھلی دلیل نہیں آچکی جو

فِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴿۱۳۳﴾	وَ لَوۡ	اَنَّاۤ	اَهۡلَکۡنٰهُمۡ	بِعَذَابٍ	مِّنۡ قَبۡلِهٖ
پہلے صحیفوں میں ہے	اور اگر	ہم	انہیں ہلاک کر دیتے	عذاب کے ساتھ	اس سے پہلے
پہلے صحیفوں میں ہے۔ اور اگر ہم انہیں اس سے پہلے عذاب کے ساتھ ہلاک کر دیتے					

لَقَالُوۡا	رَبَّنَا	لَوۡ لَاۤ	اَرۡسَلۡتَ	اِلَیۡنَا	رَسُوۡلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰیٰتِکَ
تو کہتے	اے ہمارے رب	کیوں نہ	تو نے بھیجا	ہماری طرف	رسول	کہ ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی
تو کہتے اے ہمارے رب کیوں تو نے ہماری طرف رسول نہ بھیجا تو ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے							

مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	نَّذِلَّ	وَ	نَخۡزٰی ﴿۱۳۴﴾	قُلۡ	کُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ
قبل اس کے	کہ	ہم ذلیل	اور	رسوا ہوتے	کہہ	سب ہی	انتظار کرنے والے ہیں
قبل اس کے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے۔ کہہ سب ہی انتظار کرنے والے ہیں							

فَتَرَبَّصُوۡا	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	مَنۡ	اَصۡحٰبُ	الصِّرَاطِ السَّوِیِّ	وَ
سو تم بھی انتظار کرو	پھر تم جان لو گے	کہ کون ہیں	چلنے والے	سیدھے رستے پر	اور
سو تم بھی انتظار کرو پھر تم جان لو گے کہ کون سیدھے رستے پر چلنے والے ہیں اور					

ع 8 7 17

مَنِ	اهۡتَدٰی ﴿۱۳۵﴾
کون ہیں	ہدایت پر قائم
کون ہدایت پر قائم ہیں۔	

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (73) (21) اٰيَاتُهَا 112 رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ ۝۱ ج
قریب آ گیا ہے	لوگوں کے لیے	ان کا وقت حساب	اور	وہ	غفلت میں ہیں	منہ پھیرے ہوئے

لوگوں کے لیے ان کا وقت حساب قریب آ گیا ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ
نہیں	ان کے پاس آتی	کوئی نصیحت	ان کے رب کی طرف سے	نئی	مگر	وہ اس کو سنتے ہیں

کوئی نئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس نہیں آتی، مگر وہ اس کو سنتے ہیں

وَ	هُمْ	يَلْعَبُوْنَ ۝۲ ۙ	لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوَى
حالانکہ	وہ	کھیل رہے ہوتے ہیں	غافل ہوتے ہیں	ان کے دل	اور	چھپ کر	مشورہ کرتے ہیں

حالانکہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ ان کے دل غافل ہوتے ہیں، اور جو ظالم ہیں وہ چھپ کر مشورہ کرتے ہیں

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُوْنَ
وہ لوگ جو	ظالم ہیں	کچھ نہیں	یہ	مگر	ایک انسان	تمہاری طرح	تو کیا تم قبول کرتے ہو

کہ وہ کچھ نہیں مگر تمہاری طرح ایک انسان ہے، تو کیا تم جادو کو قبول کرتے ہو،

السِّحْرَ	وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ ۝۳	قٰلَ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ
جادو کو	حالانکہ	تم	دیکھتے ہو	کہا	میرا رب	جانتا ہے	(ہر ایک) بات کو

حالانکہ تم دیکھتے ہو۔ کہا میرا رب (ہر ایک) بات کو جانتا ہے

فِي السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝۴
(جو) آسمانوں میں	اور	زمین میں (کہی جاتی) ہے	اور	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے

(جو) آسمانوں اور زمین میں (کہی جاتی) ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ
بلکہ	کہتے ہیں	(یہ) پریشان	خوابیں ہیں	بلکہ	(یہ کہ) اس نے افترا کیا	بلکہ	(یہ کہ) وہ

بلکہ کہتے ہیں (یہ) پریشان خوابیں ہیں بلکہ (یہ کہ) اس نے افترا کیا بلکہ (یہ کہ) وہ

شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا	بِاٰيَةٍ	كَمَآ	اُرْسِلَ	الْاَوَّلُوْنَ ۝۵	مَآ	اٰمَنَتْ
شاعر ہے	سو ہمارے پاس لائے	کوئی نشان	جس طرح	بھیجا گیا	پہلوں کو	نہیں	ایمان لائی

شاعر ہے، سو ہمارے پاس کوئی نشان لائے جس طرح (کے نشانوں کے ساتھ) پہلوں کو بھیجا گیا۔

قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَفَهُمْ	يُؤْمِنُوْنَ ۝۶	وَ	مَآ
ان سے پہلے	کوئی بستی	جسے ہم نے ہلاک کیا	تو کیا یہ	ایمان لائیں گے؟	اور	نہیں

ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہیں لائی، جسے ہم نے ہلاک کیا تو کیا یہ ایمان لائیں گے؟ اور

اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْٓا
ہم نے بھیجا	تجھ سے پہلے	سوائے	مَردوں کے	ہم وحی کرتے تھے	جن کی طرف	پس پوچھ لو

تجھ سے پہلے ہم نے کسی کو نہیں بھیجا سوائے مَردوں کے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے،

اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ۝۷	وَ	مَا	جَعَلْنٰهُمْ
اہل علم سے	اگر	تم	نہیں	جانتے	اور	نہیں	ہم نے بنائے ان کے

پس اہل علم سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے۔ اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہ

جَسَدًا	لَّا	يَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا	كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ ۝۸	ثُمَّ
ایسے جسم	نہ	کھاتے ہوں	کھانا	اور	نہ	تھے وہ	غیر متغیر	پھر

بنائے تھے کہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ غیر متغیر تھے۔ پھر

صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	وَ	مَنْ نَّشَآءُ	وَ	اَهْلَكْنَا
ہم نے سچ کر دکھایا	(اپنا) وعدہ	سو انہیں ہم نے نجات دی	اور	جسے چاہا	اور	ہم نے ہلاک کر دیا

ہم نے (اپنا) وعدہ سچ کر دکھایا، سو انہیں ہم نے نجات دی اور جسے چاہا، اور زیادتی کرنے والوں کو

الْمُسْرِفِيْنَ ۝۹	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا	فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ
زیادتی کرنے والوں کو	تحقیق	ہم نے اتاری	تمہاری طرف	کتاب	جس میں	تمہاری بڑائی ہے

ہم نے ہلاک کر دیا۔ ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے جس میں تمہاری بڑائی ہے۔

ع 1 10 1

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰ ع	وَ	كَمْ	قَصَمْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	كَانَتْ
تو کیا نہیں	تم عقل سے کام لیتے	اور	کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	بستیاں	جو تھیں

تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور کتنی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں

ظَالِمَةً	وَّ	اَنْشَاْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝۱۱	فَلَمَّآ	اَحَسُّوْا
ظالم	اور	ہم نے اٹھا کھڑا کیا	ان کے بعد	دوسری قوم کو	پھر جب	انہوں نے آہٹ پائی

جو ظالم تھیں اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوم کو اٹھا کھڑا کیا۔ پھر جب انہوں نے

بَاْسَنَآ	اِذَا	هُمْ	مِّنْهَا	يَرْكُضُوْنَ ۝۱۲ ط	لَا	تَرْكُضُوْا	وَ	ارْجِعُوْٓا
ہمارے عذاب کی	تو	وہ	اس سے	بھاگنے لگے	نہیں	بھاگو	اور	لوٹ جاؤ

ہمارے عذاب کی آہٹ پائی تو اس سے بھاگنے لگے۔ بھاگو نہیں اور اس کی طرف

اِلٰى مَآ	اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ	وَ	مَسٰكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾
اس کی طرف	تم عیش کرتے تھے	جس میں	اور	اپنے مکانوں کی طرف	تاکہ تم	سوال کیے جاؤ

لوٹ جاؤ جس میں تم عیش کرتے تھے اور اپنے مکانوں کی طرف تاکہ تم سے سوال کیا جائے۔

قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾	فَمَا زَالَتْ	تِّلْكَ	دَعْوٰىهُمْ
انہوں نے کہا	ہم پر افسوس!	ہم	تھے	ظالم	سو ہمیشہ رہی	یہی	ان کی پکار

انہوں نے کہا ہم پر افسوس! ہم ظالم تھے۔ سو یہی ان کی پکار رہی

حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا	خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾	وَ	مَا	خَلَقْنَا
یہاں تک کہ	ہم نے انہیں کر دیا	کٹے ہوئے کھیت	بجھے ہوئے (شعلے کی طرح)	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا

یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹے ہوئے (کھیت اور) بجھے ہوئے (شعلے کی طرح) کر دیا۔ اور

السَّمَآءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾	لَوْ
آسمان کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان کے درمیان ہے	کھیلتے ہوئے	اگر

ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، کھیلتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔ اگر

اَرَدْنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا	لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّآ	اِنْ
ہم ارادہ کرتے	کہ	بنائیں	کھیل	تو اسے بناتے	اپنے پاس سے	مگر نہ

ہم ارادہ کرتے کہ کھیل بنائیں تو اپنے پاس سے اسے بناتے ہم ایسا کرنے

كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿۱۶﴾	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ
ہم تھے	ایسا کرنے والے	بلکہ	ہم ڈالتے ہیں	حق کو	باطل پر	سو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے

والے نہ تھے۔ بلکہ ہم حق کو باطل پر ڈالتے ہیں سو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے۔

فَاِذَا	هُوَ	زَاهِقٌ	وَ	لَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾
پس ناگہاں	وہ	نابود ہو جاتا ہے	اور	تمہارے لیے	افسوس ہے	اس کی وجہ سے جو	تم بیان کرتے ہو

پس ناگہاں وہ نابود ہو جاتا ہے اور تمہارے لیے اس کی وجہ سے افسوس ہے جو تم بیان کرتے ہو۔

وَ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَنْ
اور	اسی کے لیے ہے	جو کوئی	آسمانوں میں ہے	اور	زمین میں	اور	جو

اور اسی کے لیے ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو

عِنْدَهٗ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَ	لَا	يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ ج
اس کے پاس ہیں	نہیں	وہ تکبر کرتے	اس کی عبادت سے	اور	نہ	وہ تھکتے ہیں

اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔

يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لَا	يَفْتُرُوْنَ ۝۲۰	اَمِ	اتَّخَذُوْٓا
تسبیح کرتے ہیں	رات	اور	دن	نہیں	سست ہوتے	کیا	انہوں نے بنالیے ہیں

رات اور دن تسبیح کرتے ہیں سست نہیں ہوتے۔ کیا انہوں نے زمین سے

اٰلِهَةً	مِّنَ الْاَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُوْنَ ۝۲۱	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ	اٰلِهَةٌ
معبود	زمین سے	جو	پیدا کرتے ہیں؟	اگر	ہوتا	ان دونوں میں	کوئی معبود

معبود بنالیے ہیں جو پیدا کرتے ہیں؟ اگر ان دونوں میں اللہ کے سوائے (کوئی اور)

اِلَّا اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ۝۲۲
اللہ کے سوائے	تو دونوں بگڑ جاتے	سو پاک ہے	اللہ	عرش کا رب	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں

معبود ہوتا تو دونوں بگڑ جاتے۔ سو اللہ عرش کا رب اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

لَا	يُسْـَٔلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَ	هُمْ	يُسْـَٔلُوْنَ ۝۲۳	اَمِ
نہیں	اس سے پوچھا جاتا	اس کی بابت جو	وہ کرتا ہے	اور	ان سے	پوچھا جاتا ہے	کیا

اس سے پوچھا نہیں جاتا جو وہ کرتا ہے اور ان سے پوچھا جاتا ہے۔ کیا

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا	ذِكْرُ
انہوں نے بنالیے ہیں	اس کے سوائے	(اور) معبود	کہہ	تم لاؤ	اپنی روشن دلیل	یہ	ذکر ہے

اس کے سوائے (اور) معبود بنالیے۔ کہہ، اپنی روشن دلیل لاؤ یہ اس کا ذکر ہے

مَنْ	مَّعِيَ	وَ	ذِكْرُ	مَنْ	قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اس کا جو	میرے ساتھ ہے	اور	ذکر	اس کا جو	مجھ سے پہلے ہے	بلکہ	ان میں سے اکثر

جو میرے ساتھ ہے اور اس کا ذکر جو مجھ سے پہلے ہے، بلکہ ان میں سے اکثر

لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْحَقَّ	فَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ۝۲۴	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا
نہیں	جانتے	حق کو	اس لیے وہ	منہ پھیرے ہوئے ہیں	اور	نہیں	ہم نے بھیجا

حق کو نہیں جانتے۔ اس لیے وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اور تجھ سے پہلے ہم نے

مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْٓ	اِلَيْهِ	اَنَّهٗ	لَآ
تجھ سے پہلے	کوئی رسول	مگر	ہم (یہی) وحی کرتے تھے	اس کی طرف	کہ بلاشبہ	نہیں

کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس کی طرف ہم (یہی) وحی کرتے تھے کہ میرے سوائے

اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ ۝۲۵	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ
کوئی معبود	سوائے	میرے	سو میری ہی عبادت کرو	اور	کہتے ہیں	بنالیا ہے	رحمٰن نے

کوئی معبود نہیں، سو میری ہی عبادت کرو۔ اور کہتے ہیں کہ رحمٰن نے بیٹا بنالیا،

وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	لَا	يَسْبِقُوْنَهٗ
بیٹا	وہ پاک ہے	بلکہ	وہ بندے ہیں	معزز	نہیں	وہ آگے بڑھتے اس سے
وہ پاک ہے بلکہ وہ معزز بندے ہیں۔ وہ بات میں اس سے آگے نہیں بڑھتے						

بِالْقَوْلِ	وَ	هُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
بات میں	اور	وہ	اس کے حکم کے مطابق	عمل کرتے ہیں	وہ جانتا ہے	جو کچھ	ان کے سامنے ہے
اور اس کے حکم کے مطابق وہ عمل کرتے ہیں۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے							

وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	لَا	يَشْفَعُوْنَ	اِلَّا	لِمَنِ
اور	جو	ان کے پیچھے ہے	اور	نہیں	وہ شفاعت کرتے	مگر	اسی کے لیے جسے
اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اسی کے لیے جسے							

ارْتَضٰى	وَ	هُمْ	مِّنْ خَشْيَتِهٖ	مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾	وَ	مَنْ	يَّقُلْ
وہ پسند کرے	اور	وہ	اس کی ہیبت سے	ڈرتے ہیں	اور	جو کوئی	کہے گا
وہ پسند کرے اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔ اور جو کوئی ان میں سے کہے							

مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ	اِلٰهٌ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ	جَهَنَّمَ
ان میں سے	میں	معبود ہوں	اس کے سوائے	تو وہ شخص	اسے ہم سزا دیں گے	دوزخ کی
کہ میں اس کے سوائے معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے۔						

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	کیا	نہیں	غور کرتے	وہ لوگ جو	کافر ہیں
اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ کیا جو کافر ہیں وہ غور نہیں کرتے							

ع 2 19 2

اَنَّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا	وَ	جَعَلْنَا
کہ	آسمان	اور	زمین	دونوں	بند تھے	تو ہم نے انہیں کھولا	اور	ہم نے بنایا
کہ آسمان اور زمین دونوں بند تھے تو ہم نے انہیں کھولا۔اور ہر زندہ چیز کو ہم نے								

مِنَ الْمَآءِ	كُلَّ شَيْءٍ	حَيٍّ	اَفَلَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾	وَ	جَعَلْنَا	فِي الْاَرْضِ
پانی سے	ہر چیز کو	زندہ	تو کیا نہیں	یہ مانتے	اور	ہم نے بنائے	زمین میں
پانی سے بنایا، تو کیا یہ نہیں مانتے۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے							

رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ	بِهِمْ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا
پہاڑ	تاکہ نہ	وہ کانپے	انہیں لے کر	اور	ہم نے بنائے	اس میں	کھلے	رستے
تاکہ وہ انہیں لے کر کانپے نہیں، اور ہم نے اس میں کھلے رستے بنائے ،								

لَّعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾	وَ	جَعَلْنَا	السَّمَآءَ	سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا	وَّ	هُمْ
تاکہ وہ	راہ پائیں	اور	ہم نے بنایا	آسمان کو	چھت	محفوظ	اور	وہ

تاکہ وہ راہ پائیں۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا اور وہ

عَنْ اٰيٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَ
اس کے نشانوں سے	منہ پھیر رہے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	رات کو	اور

اس کے نشانوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن

النَّهَارَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾
دن کو	اور	سورج	اور	چاند کو	سب	(اپنے اپنے) فلک میں	تیزی سے چل رہے ہیں

اور سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ سب (اپنے اپنے) فلک میں تیزی سے چل رہے ہیں۔

وَ	مَا	جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	الْخُلْدَ	اَفَاْئِنْ	مِّتَّ
اور	نہیں	ہم نے رکھی	کسی انسان کے لیے	تجھ سے پہلے	ہمیشگی	تو کیا اگر	تو مر جائے

اور تجھ سے پہلے ہم نے کسی انسان کے لیے ہمیشگی نہیں رکھی، تو کیا اگر تو مر جائے

فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾	كُلُّ نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	نَبْلُوْكُمْ
تو یہ	رہ جائیں گے	ہر شخص	چکھنے والا ہے	موت کا مزہ	اور	ہم تمہیں آزماتے ہیں

تو یہ رہ جائیں گے۔ ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے اور کھرا کھوٹا الگ کرنے کے لیے ہم تمہیں

بِالشَّرِّ	وَ	الْخَيْرِ	فِتْنَةً	وَ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَ	اِذَا
دکھ سے	اور	سکھ سے	خوب آزمانا	اور	ہماری طرف ہی	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	جب

دکھ اور سکھ سے آزماتے ہیں اور تم ہماری طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب

رَاٰكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا
تجھے دیکھتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	تو نہیں	وہ بناتے تجھے	مگر	تیری ہنسی

کافر تجھے دیکھتے ہیں تو تیری ہنسی اڑاتے ہیں۔

اَهٰذَا	الَّذِيْ	يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ	وَ	هُمْ	بِذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ
کیا یہی ہے	وہ جو	ذکر کرتا ہے	تمہارے معبودوں کا	اور	وہ	ذکر کا	رحمٰن کے

کیا یہی وہ ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے اور وہ خود رحمٰن کے

هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ	سَاُوْرِيْكُمْ	اٰيٰتِيْ
وہ	انکار کرنے والے ہیں	بنایا گیا ہے	انسان	جلدی کا (پتلا)	میں تمہیں دکھاؤں گا	اپنے نشان

ذکر کا انکار کرنے والے ہیں۔ انسان جلدی کا پتلا بنایا گیا ہے میں تمہیں اپنے نشان دکھاؤں گا

فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ
سو نہ	تم مجھ سے جلدی کرو	اور	کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ	اگر

سو تم مجھ سے جلدی نہ کرو۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا، اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	حِيْنَ	لَا
تم ہو	سچے	کاش	جانیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	اس وقت کو جب	نہ

تم سچے ہو۔ کاش جو کافر ہیں اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے

يَكُفُّوْنَ	عَنْ وُّجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَ	لَا	عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	وَ	لَا
وہ روک سکیں گے	اپنے مونہوں سے	آگ کو	اور	نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور	نہ

مونہوں سے آگ کو نہ روک سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ انہیں

هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾	بَلْ	تَاْتِيْهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا
انہیں	مدد دی جائے گی	بلکہ	وہ آجائے گی ان پر	اچانک	پس وہ ان کے ہوش کھودے گی	تو نہ

مدد دی جائے گی۔ بلکہ وہ (گھڑی) ان پر اچانک آجائے گی۔ پس وہ ان کے ہوش کھودے گی تو

يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾	وَ	لَقَدِ
وہ استطاعت رکھیں گے	اسے ہٹانے کی	اور	نہ	انہیں	مہلت ملے گی	اور	یقیناً

وہ اسے ہٹا نہ سکیں گے اور نہ انہیں مہلت ملے گی۔ اور یقیناً

اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ
ہنسی کی گئی	رسولوں سے	تجھ سے پہلے	تو گھیر لیا	ان لوگوں کو جو	ہنسی کرتے تھے	اِن میں

تجھ سے پہلے رسولوں سے ہنسی کی گئی، تو انہیں جو اِن میں ہنسی کرتے تھے

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع	قُلْ	مَنْ	يَّكْلَؤُكُمْ
اسی نے جس کی	تھے وہ	اس کے ساتھ	ہنسی کرتے	کہہ	کون	تمہاری حفاظت کرتا ہے

ع 3 12 3

اسی نے آلیا جس کی وہ ہنسی کرتے تھے۔ کہہ، کون رات کو اور دن کو رحمٰن سے تمہاری

بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمٰنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾
رات کو	اور	دن کو	رحمٰن سے	بلکہ	وہ	اپنے رب کے ذکر سے	منہ پھیر رہے ہیں

حفاظت کرتا ہے؟ بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیر رہے ہیں۔

اَمْ	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِّنْ دُوْنِنَا	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
کیا	ان کے	معبود ہیں	جو انہیں بچا لیں گے	ہمارے مقابلے میں	نہیں	وہ طاقت رکھتے

کیا ان کے معبود ہیں جو ہمارے مقابلے میں انہیں بچا لیں گے۔ وہ آپ اپنی مدد کی

نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	مِّنَّا	يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾	بَلْ	مَتَّعْنَا
آپ اپنی مدد کی	اور	نہ	ان کی	ہماری طرف سے	حفاظت ہوگی	بلکہ	ہم نے سامان دیا

طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہماری طرف سے ان کی حفاظت ہوگی۔ بلکہ ہم نے انہیں اور

هٰٓؤُلَآءِ	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	طَالَ	عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ	اَفَلَا
انہیں	اور	ان کے باپ دادوں کو	یہاں تک کہ	لمبی ہوگئی	ان کی عمر	تو پھر کیا نہیں

ان کے باپ دادوں کو سامان دیا۔ یہاں تک کہ ان کی عمر لمبی ہوگئی، تو پھر کیا

يَرَوْنَ	اَنَّا	نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	اَفَهُمُ
غور کرتے	کہ بے شک ہم	آتے ہیں	زمین کو	گھٹاتے چلے	اس کے کناروں سے	تو کیا وہ

غور نہیں کرتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا وہ

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾	قُلْ	اِنَّمَآ	اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَ	لَا	يَسْمَعُ
غالب ہیں؟	کہہ	یقیناً	میں تمہیں ڈراتا ہوں	وحی کے ساتھ	اور	نہیں	سنتے

غالب ہیں؟ کہہ، میں تمہیں صرف وحی کے ساتھ ڈراتا ہوں اور بہرے

الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا مَا	يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	لَئِنْ	مَّسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ
بہرے	پکار کو	جب کبھی	انہیں ڈرایا جائے	اور	اگر	انہیں لگ جائے	ہوا

پکار کو نہیں سنتے، جب انہیں ڈرایا جائے۔ اور اگر انہیں تیرے رب کے عذاب کی

مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾	وَ
تیرے رب کے عذاب کی	تو کہیں گے	اے افسوس ہم پر	بلاشبہ ہم ہی تھے	ظالم	اور

ہوا بھی لگ جائے تو کہیں گے اے افسوس ہم پر، ہم ہی ظالم تھے۔ اور

نَضَعُ	الْمَوَازِيْنَ	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ
ہم قائم کرتے ہیں	میزانوں کو	انصاف کی	قیامت کے دن کے لیے	پس نہ	ظلم کیا جائے گا	کسی شخص پر

اور ہم قیامت کے دن کے لیے انصاف کی میزانوں کو قائم کرتے ہیں۔ پس کسی شخص پر

شَيْئًا	وَ	اِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	اَتَيْنَا بِهَا
کچھ بھی	اور	اگر	ہوگا (عمل)	برابر	ایک رائی کے دانے کے	تو ہم اسے لے آئیں گے

کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا اور اگر ایک رائی کے دانے کے برابر بھی (عمل) ہوگا ہم اسے لے آئیں گے

وَ	كَفٰى بِنَا	حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ
اور	ہم کافی ہیں	حساب کرنے کو	اور	بلاشبہ	ہم نے دی	موسیٰ	اور	ہارون کو

اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو

الْفُرْقَانَ	وَ	ضِيَآءً	وَّ	ذِكْرًا	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ
فرقان	اور	روشنی	اور	نصیحت	متقیوں کے لیے	وہ لوگ جو	ڈرتے ہیں

فرقان اور روشنی اور نصیحت متقیوں کے لیے دی۔ جو غیب میں اپنے رب سے

رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَ	هُمْ	مِّنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾	وَ	هٰذَا
اپنے رب سے	غیب میں	اور	وہ	(اس) گھڑی سے	خوف کرتے ہیں	اور	یہ (قرآن)

ڈرتے ہیں اور (اس) گھڑی کا ان کو خوف ہے۔ اور یہ (قرآن)

ع ۴ ۹ ۴

ذِكْرٌ	مُّبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اَفَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾	وَ	لَقَدْ
ذکر ہے	بابرکت	جسے ہم نے اتارا	تو کیا تم	اس کا	انکار کرتے ہو	اور	بلاشبہ

اور یہ (قرآن) بابرکت ذکر ہے جسے ہم نے اتارا ہے۔ تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو۔ اور

اٰتَيْنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾	اِذْ
ہم نے دی	ابراہیم کو	ہدایت	پہلے سے	اور	ہم تھے	اس کو	خوب جانتے	جب

ہم نے ہی ابراہیم کو پہلے سے اس کے (لائق حال) ہدایت دی اور ہم اس کو خوب جانتے تھے۔ جب

قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ	مَا	هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ	اَنْتُمْ
اس نے کہا	اپنے بزرگ سے	اور	اپنی قوم سے	کیا ہیں	یہ	مورتیں	جن کی	ہو تم

اس نے اپنے بزرگ اور اپنی قوم سے کہا یہ مورتیں کیا ہیں جن کی تعظیم میں تم

لَهَا	عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾	قَالُوْا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾
لگے ہوئے	تعظیم میں	انہوں نے کہا	ہم نے پایا	اپنے بڑوں کو	ان کی	عبادت کرتے ہوئے

لگے ہوئے ہو۔ انہوں نے کہا ہم نے اپنے بڑوں کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا۔

قَالَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾	قَالُوْٓا
کہا	بلاشبہ	ہو تم	خود	اور	تمہارے بڑے	کھلی گمراہی میں	انہوں نے کہا

کہا، تم اور تمہارے بڑے کھلی گمراہی میں تھے۔ انہوں نے کہا،

اَجِئْتَنَا	بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ	مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾	قَالَ	بَلْ
کیا تو ہمارے پاس لایا ہے	حق	یا	تو ہے	کھیل کرنے والوں میں سے	کہا	بلکہ

کیا تو ہمارے پاس حق لایا ہے یا تو کھیل کرنے والوں میں سے ہے۔ کہا بلکہ

رَّبُّكُمْ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	الَّذِيْ	فَطَرَهُنَّ	وَ	اَنَا
تمہارا رب	رب ہے آسمانوں کا	اور	زمین کا	جس نے	انہیں پیدا کیا	اور	میں

تمہارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ جس نے انہیں پیدا کیا اور میں

عَلٰى ذٰلِكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	تَاللّٰهِ	لَاَكِيْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ
اس پر	گواہی دینے والوں میں سے ہوں	اور	اللہ کی قسم	میں تکلیف پہنچاؤں گا	تمہارے بتوں کو
اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔ اور اللہ کی قسم میں تمہارے بتوں کو تکلیف پہنچاؤں گا					

بَعْدَ اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾	فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا	اِلَّا
اس کے بعد کہ	تم واپس چلے جاؤ گے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	سوان کو کر دیا	ٹکڑے ٹکڑے	مگر
اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیرتے ہوئے واپس چلے جاؤ گے۔ سو ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، مگر					

كَبِيْرًا لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَيْهِ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾	قَالُوْا	مَنْ فَعَلَ	هٰذَا
ان کے بڑے کو	تا کہ وہ	اس کی طرف	رجوع کریں	کہنے لگے	کس نے کیا ہے	یہ
ان کے بڑے کو رہنے دیا تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ کہنے لگے ہمارے معبودوں سے						

بِاٰلِهَتِنَآ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًى
ہمارے معبودوں سے	یقیناً وہ	ظالموں میں سے ہے	(لوگوں نے) کہا	ہم نے سنا تھا	ایک نوجوان کو
کس نے یہ کام کیا ہے، یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔ (لوگوں نے) کہا ہم نے ایک نوجوان کو					

يَّذْكُرُهُمْ	يُقَالُ	لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾	قَالُوْا	فَاْتُوْا بِهٖ	عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
ان کا ذکر کرتے ہوئے	کہا جاتا ہے	جسے ابراہیم	کہنے لگے	اسے لاؤ	لوگوں کے سامنے	تا کہ وہ
ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا تھا جسے ابراہیم کہا جاتا ہے۔ کہنے لگے، اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تا کہ وہ						

يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾	قَالُوْٓا	ءَاَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾
گواہی دیں	کہا	کیا تو نے	کیا ہے کام	یہ	ہمارے معبودوں سے	اے ابراہیم
گواہی دیں۔ کہا، اے ابراہیم کیا تو نے ہمارے معبودوں سے یہ کام کیا ہے؟						

قَالَ	بَلْ	فَعَلَهٗ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ	اِنْ
اس نے کہا	بلکہ	یہ کیا (جس نے کیا)	ان کا بڑا ہے	یہ	سوان سے پوچھو	اگر
اس نے کہا بلکہ یہ کیا (جس نے کیا) ان کا بڑا یہ ہے، سو ان سے پوچھو اگر						

كَانُوْا	يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾	فَرَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾
ہیں وہ	بولتے	سوانہوں نے رجوع کیا	اپنے آپ کی طرف	کہنے لگے	تم خود ہی	ظالم ہو
وہ بولتے ہیں۔ سو انہوں نے اپنے آپ کی طرف رجوع کیا اور کہنے لگے تم خود ہی ظالم ہو۔						

ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾
پھر	اوندھے گر گئے	اپنے سر ڈال کر	تحقیق	تو جانتا ہے	کہ نہیں	یہ	بات کرتے
پھر اپنے سر ڈال کر اوندھے گر گئے (اور بولے) تو جانتا ہے کہ یہ بات نہیں کرتے۔							

قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا
کہا	تو کیا تم عبادت کرتے ہو	اللہ کو چھوڑ کر	جو	نہیں	تمہیں نفع دیتا	کچھ بھی
کہا تو کیا اللہ کو چھوڑ کر تم اس کی عبادت کرتے ہو، جو تمہیں کچھ نفع نہیں دیتا						

وَّ	لَا	يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَ	لِمَا	تَعْبُدُوْنَ
اور	نہ	تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے	تف ہے	تم پر	اور	اس پر	جس کی تم عبادت کرتے ہو
اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔ تف ہے تم پر اور اس پر جس کی تم اللہ کے سوائے							

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَ	انْصُرُوْٓا
اللہ کے سوائے	کیا نہیں	تم عقل سے کام لیتے؟	کہنے لگے	اسے جلادو	اور	مدد کرو
عبادت کرتے ہو، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ کہنے لگے اسے جلادو اور						

اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾	قُلْنَا	يٰنَارُ	كُوْنِيْ	بَرْدًا
اپنے دیوتاؤں کی	اگر	تم ہو	(کچھ) کرنے والے	ہم نے کہا	اے آگ!	تو ہوجا	ٹھنڈک
اپنے دیوتاؤں کی مدد کرو، اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو۔ ہم نے کہا، اے آگ!							

وَّ	سَلٰمًا	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾	وَ	اَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ
اور	سلامتی	ابراہیم پر	اور	انہوں نے چاہی	اس سے	برائی کرنی	تو ہم نے کردیا انہی کو
ابراہیم پر ٹھنڈک اور سلامتی ہوجا۔ اور انہوں نے اس سے برائی کرنی چاہی تو ہم نے انہی کو							

الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	لُوْطًا	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ
نقصان اٹھانے والے	اور	ہم نے اسے بچا نکالا	اور	لوط کو	اس سرزمین کی طرف	جس میں
نقصان اٹھانے والے کردیا۔ اور ہم نے اسے اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں						

بٰرَكْنَا	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ
ہم نے برکت رکھی تھی	اس میں	قوموں کے لیے	اور	ہم نے دیا	اسے	اسحاق	اور	یعقوب
ہم نے قوموں کے لیے برکت رکھی تھی۔ اور ہم نے اسے اسحاق دیا اور یعقوب								

نَافِلَةً	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً
پوتا	اور	سب کو	ہم نے بنایا	نیک	اور	ہم نے انہیں بنایا	امام
پوتا اور سب کو ہم نے نیک بنایا۔ اور ہم نے انہیں امام بنایا، وہ ہمارے حکم سے							

يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ	وَ
وہ ہدایت کرتے تھے	ہمارے حکم سے	اور	ہم نے وحی کی	ان کی طرف	نیکیوں کے کرنے	اور
ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیکیوں کے کرنے اور						

اِقَامَ الصَّلٰوةِ	وَ	اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ	وَ	كَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾
نماز قائم کرنے	اور	زکوٰۃ دینے کی	اور	تھے وہ	ہماری	عبادت کرنے والے

نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی کی اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے۔

وَ	لُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَّ	نَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْقَرْيَةِ
اور	لوط کو بھی	ہم نے دیا	فہم	اور	علم	اور	اسے نجات دی	اس بستی سے

اور لوط کو بھی ہم نے فہم اور علم دیا اور اسے اس بستی سے نجات دی

الَّتِيْ	كَانَتْ	تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓئِثَ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾
وہ جو	تھی	کام کرتی	ناپاک	وہ	تھے	لوگ	برے	(اور) نافرمان

جو ناپاک کام کرتی تھی، وہ برے لوگ (اور) نافرمان تھے۔

وَ	اَدْخَلْنٰهُ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾	وَ	نُوْحًا
اور	ہم نے اسے داخل کیا	اپنی رحمت میں	بلاشبہ وہ	نیکوں میں سے تھا	اور	نوح کو

ع 5 25 5

اور ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل کیا وہ نیکوں میں سے تھا۔ اور نوح کو

اِذْ	نَادٰى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ
جب	اس نے پکارا	اس سے پہلے	تو ہم نے قبول کی	اس کی (دُعا)	سوا سے نجات دی	اور

جب (اس سے بھی) پہلے اس نے پکارا تو ہم نے اس کی (دُعا) قبول کی سوا سے اور اس کے

اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾	وَ	نَصَرْنٰهُ	مِنَ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ
اس کے گھر والوں کو	بڑی مصیبت سے	اور	اسے مدد دی	اس کی قوم کے مقابل پر	وہ جو

گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔ اور اسے اس کی قوم کے مقابل پر مدد دی جو

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾
جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو	بلاشبہ وہ	تھے	برے لوگ	سو ہم نے انہیں غرق کر دیا	سب کو

ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے، وہ برے لوگ تھے۔ سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَ	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	اِذْ	يَحْكُمٰنِ	فِي الْحَرْثِ	اِذْ	نَفَشَتْ
اور	داؤد	اور	سلیمان کو	جب	وہ فیصلہ کرنے لگے	کھیتی کے معاملہ میں	جب	رات کو چر گئیں

اور داؤد اور سلیمان کہ جب وہ کھیتی کے معاملہ میں فیصلہ کرنے لگے جب اس میں لوگوں کی بکریاں

فِيْهِ	غَنَمُ الْقَوْمِ	وَ	كُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾	فَفَهَّمْنٰهَا
اس میں	لوگوں کی بکریاں	اور	ہم تھے	ان کے فیصلے کے	گواہ	سو ہم نے سمجھا دیا وہ (فیصلہ)

رات کو چر گئیں اور ہم ان کے فیصلے کے گواہ تھے۔ سو ہم نے وہ (فیصلہ) سلیمان کو

سُلَيْمٰنَ	وَ	كُلًّا	اٰتَيْنَا	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَّ	سَخَّرْنَا
سلیمان کو	اور	سب کو	ہم نے دیا	فہم	اور	علم	اور	ہم نے کام میں لگا دیا

سمجھا دیا اور سب کو ہم نے فہم اور علم دیا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو جو تسبیح کرتے تھے

مَعَ دَاوٗدَ	الْجِبَالَ	يُسَبِّحْنَ	وَ	الطَّيْرَ	وَ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾
داؤد کے ساتھ	پہاڑوں کو	جو تسبیح کرتے تھے	اور	پرندوں کو	اور	ہم ہی تھے	کرنے والے

اور پرندوں کو داؤد کے ساتھ کام میں لگا دیا، اور ہم ہی کرنے والے تھے۔

وَ	عَلَّمْنٰهُ	صَنْعَةَ	لَبُوْسٍ	لَّكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ	مِّنْۢ بَاْسِكُمْ
اور	ہم نے اسے سکھائی	کاریگری	زِرہ بنانے کی	تمہارے لیے	تاکہ تمہاری حفاظت کرے	تمہاری لڑائی میں

اور ہم نے اسے تمہارے لیے زِرہ بنانی سکھائی، تاکہ تمہاری لڑائی میں تمہاری حفاظت کرے،

فَهَلْ	اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾	وَ	لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	عَاصِفَةً
تو کیا	تم	شکر گزار ہو	اور	ہم نے سلیمان کے لیے (کام میں لگا دیا)	ہوا کو	تیز چلنے والی

تو کیا تم شکر گزار ہو۔ اور ہم نے سلیمان کے لیے تیز چلنے والی ہوا کو (کام میں لگا دیا)

تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖۤ	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	وَ	كُنَّا
وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	اس زمین کی طرف	وہ جو	ہم نے برکت رکھی تھی	جس میں	اور	ہم ہیں

وہ اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی۔ جس میں ہم نے برکت رکھی تھی اور ہم

بِكُلِّ شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾	وَ	مِنَ الشَّيٰطِيْنِ	مَنْ	يَّغُوْصُوْنَ	لَهٗ
ہر چیز کو	جاننے والے	اور	کئی سرکش	جو	غوطہ زنی کرتے تھے	اس کے لیے

ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔ اور کئی سرکش جو اس کے لیے غوطہ زنی کرتے

وَ	يَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ	كُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾
اور	وہ کرتے تھے	اور بھی کام	سوائے	اس کے	اور	ہم تھے	ان کی	حفاظت کرنے والے

اور اس کے سوائے اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کی حفاظت کرنے والے تھے۔

وَ	اَيُّوْبَ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗۤ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَ
اور	ایوب کو	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ مجھے	پہنچی ہے	تکلیف	اور

اور ایوب کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور

اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا
تو	بڑھ کر رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنے والوں سے	تو ہم نے قبول کی	اس کی (دعا)	پھر ہم نے دور کر دی

تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے اس کی (دعا) قبول کی اور

مَا بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ	وَّ	اٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَ	مِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ
جو تھی اسے	تکلیف	اور	ہم نے اسے دیئے	اس کے اہل	اور	ان کی مثل	ان کے ساتھ اور

جو اسے تکلیف دی تھی وہ دور کر دی۔ اور ہم نے اسے اس کے اہل دے دیئے اور ان کی مثل ان کے ساتھ

رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	ذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾	وَ	اِسْمٰعِيْلَ
یہ رحمت تھی	ہماری طرف سے	اور	یاد دلانے کو	عبادت کرنے والوں کے لیے	اور	اسماعیل

اور (بھی دیئے) یہ ہماری طرف سے رحمت تھی اور عبادت کرنے والوں کے لیے یاد دلانے کو ہے۔ اور اسماعیل

وَ	اِدْرِيْسَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ
اور	ادریس	اور	ذوالکفل کو	سب	صبر کرنے والوں میں سے تھے	اور	ہم نے انہیں داخل کیا

اور ادریس اور ذوالکفل کو۔ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں

فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهُمْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	ذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَّهَبَ
اپنی رحمت میں	بے شک وہ تھے	نیکوکاروں میں سے	اور	ذوالنون کو	جب	وہ چلا گیا

اپنی رحمت میں داخل کیا۔ وہ نیکوکاروں میں سے تھے۔ اور ذوالنون کو جب وہ (قوم پر)

مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادٰى
ناراض ہو کر	اس نے گمان کیا	کہ	نہیں	ہم تنگی کریں گے	اس پر	پس اس نے پکارا

ناراض ہو کر چلا گیا، اس نے گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہیں کریں گے، پس اس نے

فِي الظُّلُمٰتِ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّيْ كُنْتُ
مشکلات میں	کہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	تیرے	تو پاک ہے	بلاشبہ میں ہی ہوں

مشکلات میں پکارا کہ تیرے سوائے کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے میں اپنے (اوپر)

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْغَمِّ	وَ
ظلم کرنے والوں میں سے	سو ہم نے قبول کی	اس کی (دعا)	اور	اسے نجات دی	غم سے	اور

ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ سو ہم نے اس کی (دعا) قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور

كَذٰلِكَ	نُنْجِي	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾	وَ	زَكَرِيَّآ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ
اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں	مومنوں کو	اور	زکریا کو	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو

اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔ اور زکریا کو، جب اس نے اپنے رب کو پکارا،

رَبِّ	لَا	تَذَرْنِيْ	فَرْدًا	وَّ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾
میرے رب	نہ	مجھے چھوڑیو	اکیلا	اور	تو ہی ہے	سب سے بہتر	وارثوں میں سے

میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑیو اور تو سب وارثوں میں سے بہتر ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	يَحْيٰى	وَ	اَصْلَحْنَا	لَهٗ
سوہم نے قبول کی	اس کی (دعا)	اور	ہم نے دیا	اسے	یحییٰ	اور	اچھا کردیا	اس کے لیے

سو ہم نے اس کی (دعا) قبول کی اور اسے یحییٰ دیا اور اس کی عورت کو

زَوْجَهٗ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ	وَ	يَدْعُوْنَنَا
اس کی عورت کو	بے شک وہ	تھے	جلدی کرتے	نیکیوں میں	اور	ہمیں پکارتے تھے

اس کے لیے اچھا کردیا۔ وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں

رَغَبًا	وَّ	رَهَبًا	وَ	كَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾	وَ	الَّتِيْٓ
امید	اور	خوف سے	اور	تھےوہ	ہمارے سامنے	عاجزی کرنے والے	اور	وہ جس نے

امید اور خوف سے پکارتے تھے اور ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے۔ اور وہ جس نے

اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَ	جَعَلْنٰهَا	وَ
محفوظ کیا	اپنی عصمت کو	سوہم نے پھونکا	اس میں	اپنا کلام	اور	ہم نے بنایا	اور

اپنی عصمت کو محفوظ کیا، سو ہم نے اپنا کلام اس میں پھونکا اور اسے اور

ابْنَهَآ	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾	اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً
اس کے بیٹے کو	نشان	قوموں کے لیے	بے شک	یہ	تمہاری جماعت	ایک ہی جماعت ہے

اس کے بیٹے کو قوموں کے لیے نشان بنایا۔ بے شک یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے

وَّ	اَنَا	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾	وَ	تَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ
اور	میں	تمہارا رب ہوں	سومیری عبادت کرو	اور	انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا	اپنے دین کو

اور میں تمہارا رب ہوں۔ سو میری عبادت کرو۔ اور انہوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کردیا،

بَيْنَهُمْ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ
آپس میں	سب	ہماری طرف	لوٹ کر آنے والے ہیں	تو جو کوئی	کرے	اچھے کام

ع 6 18 6

سب ہماری طرف لوٹ کر آنے والے ہیں۔ تو جو کوئی اچھے کام کرے

وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	كُفْرَانَ	لِسَعْيِهٖ	وَ	اِنَّا	لَهٗ
اور	وہ ہو	مومن	تونہیں	ناقدری ہوگی	اس کی کوشش کی	اور	ہم	اس کے لیے

اور وہ مومن ہو، تو اس کی کوشش کی ناقدری نہ ہوگی۔ اور ہم اس کے لیے

كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾	وَ	حَرٰمٌ	عَلٰى قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَآ	اَنَّهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾
لکھ لیتے ہیں	اور	لازم ہے	اس بستی پر	جسے ہم ہلاک کردیں	کہ وہ	نہ	لوٹ کر آئیں

لکھ لیتے ہیں۔ اور اس بستی پر جسے ہم ہلاک کردیں، لازم ہے کہ وہ لوٹ کر نہ آئیں۔

حَتّٰٓى	اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ	وَ	مَاْجُوْجُ	وَ	هُمْ
یہاں تک کہ	جب	کھول دیئے جائیں گے	یاجوج	اور	ماجوج	اور	وہ

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ

مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾	وَ	اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا
ہر بلندی سے	تیزی سے پھیل جائیں گے	اور	قریب آجائے گا	وعدہ	سچا	تو ناگاہ

ہر بلندی سے تیزی سے پھیل جائیں گے۔ اور سچا وعدہ قریب آجائے گا تو ناگاہ

هِيَ شَاخِصَةٌ	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يٰوَيْلَنَا	قَدْ	كُنَّا	فِيْ غَفْلَةٍ
کھلی کھلی رہ جائیں گی	آنکھیں	ان کی جو	کافر ہیں	ہم پر افسوس!	تحقیق	ہم رہے	غفلت میں

ان کی آنکھیں جو کافر ہیں کھلی کھلی رہ جائیں گی، ہم پر افسوس! ہم اس سے غفلت میں رہے۔ (اور وہ کہیں گے)

مِّنْ هٰذَا	بَلْ	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾	اِنَّكُمْ	وَ	مَا	تَعْبُدُوْنَ
اس سے	بلکہ	ہم تھے	ظالم	یقیناً تم	اور	وہ چیزیں جن کی	تم عبادت کرتے ہو

بلکہ ہم ظالم تھے۔ تم اور وہ چیزیں جن کی تم اللہ کے سوائے عبادت کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	حَصَبُ جَهَنَّمَ	اَنْتُمْ	لَهَا	وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾	لَوْ	كَانَ
اللہ کے سوائے	دوزخ کا ایندھن ہو	تم	اس میں	داخل ہوگے	اگر	ہوتے

دوزخ کا ایندھن ہو، تم اس میں داخل ہوگے۔ اگر یہ معبود ہوتے

هٰٓؤُلَآءِ	اٰلِهَةً	مَّا	وَرَدُوْهَا	وَ	كُلٌّ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾
یہ	معبود	تو نہ	اس میں داخل ہوتے	اور	سب	اسی میں	رہیں گے

تو اس میں داخل نہ ہوتے اور سب اسی میں رہیں گے۔

لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	هُمْ	فِيْهَا	لَا	يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	اِنَّ
ان کے لیے	اس میں	چلانا ہوگا	اور	وہ	اس میں	نہ	کچھ سنیں گے	بے شک

ان کے لیے اس میں چلانا ہوگا اور وہ اس میں کچھ نہ سنیں گے۔ جن کے لیے

الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِّنَّا	الْحُسْنٰٓى	اُولٰٓئِكَ	عَنْهَا
وہ لوگ	پہلے آچکی ہے	جن کے لیے	ہماری طرف سے	بھلائی	وہ لوگ	اس سے

ہماری طرف سے پہلے سے بھلائی آچکی ہے وہ اس سے

مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	لَا	يَسْمَعُوْنَ	حَسِيْسَهَا	وَ	هُمْ	فِيْ مَا	اشْتَهَتْ
دور رکھے جائیں گے	نہ	وہ سنیں گے	اس کی آہٹ	اور	وہ	اس میں جو	چاہیں گے

دور رکھے جائیں گے۔ وہ اس کی آہٹ (بھی) نہ سنیں گے اور وہ اس میں جو

اَنْفُسُهُمْ	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	لَا يَحْزُنُهُمُ	الْفَزَعُ	الْاَكْبَرُ	وَ	تَتَلَقّٰىهُمُ
ان کے دل	ہمیشہ رہیں گے	نہ انہیں غمگین کرے گی	گھبراہٹ	سب سے بھاری	اور	ان سے ملیں گے

ان کے دل چپا ہیں رہیں گے۔ سب سے بھاری گھبراہٹ انہیں غمگین نہ کرے گی اور فرشتے

الْمَلٰٓئِكَةُ	هٰذَا	يَوْمُكُمُ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	يَوْمَ	نَطْوِي
فرشتے	یہ وہ	تمہارا دن	جس کا	تمہیں تھا	وعدہ دیا جاتا	جس دن	ہم لپیٹ لیں گے

ان سے ملیں گے۔ یہ وہ تمہارا دن ہے جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔ جس دن ہم

السَّمَآءَ	كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ	كَمَا	بَدَاْنَآ	اَوَّلَ خَلْقٍ	نُّعِيْدُهٗ
آسمان کو	جس طرح تحریروں کا طومار لپیٹ لیا جاتا ہے	جس طرح	ہم نے شروع کی	پہلی پیدائش	اسے پھر بنائیں گے

آسمان کو لپیٹ لیں گے جس طرح تحریروں کا طومار لپیٹ لیا جاتا ہے۔ جس طرح ہم نے پہلی پیدائش شروع کی

وَعْدًا	عَلَيْنَا	اِنَّا كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	وَ	لَقَدْ	كَتَبْنَا
یہ وعدہ ہے	ہم پر	ضرور بالضرور ہم ہی ہیں	کرنے والے	اور	تحقیق	ہم نے لکھ دیا تھا

اسے پھر بنائیں گے۔ یہ ہم پر وعدہ ہے ضرور ہم (یہ) کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے زبور میں

فِي الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ	الذِّكْرِ	اَنَّ	الْاَرْضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
زبور میں	بعد	نصیحت کے	کہ	زمین	اس کے وارث	میرے صالح بندے ہوں گے

نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے۔

اِنَّ	فِيْ هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ	عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ
یقیناً	اس میں	پیغام ہے	لوگوں کے لیے	عبادت کرنے والے	اور	نہیں	ہم نے تجھے بھیجا

یقیناً اس میں عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے پیغام ہے۔ اور ہم نے تجھے

اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	قُلْ	اِنَّمَا يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ
مگر	رحمت بنا کر	تمام قوموں کے لیے	کہہ	یقیناً وحی کی جاتی ہے	میری طرف	یہی کہ

تمام قوموں کے لیے رحمت ہی بنا کر بھیجا ہے۔ کہہ، میری طرف یہی وحی کی جاتی ہے کہ

اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا
تمہارا معبود	معبود ہے	ایک ہی	تو کیا	تم ہو (اللہ کے)	فرمانبردار بنتے	پھر اگر	وہ منہ موڑ لیں

تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم (اللہ کے) فرمانبردار بنتے ہو۔ پھر اگر پھر جائیں

فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰى سَوَآءٍ	وَ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ
تو کہہ دے	میں نے تمہیں خبردار کر دیا ہے	انصاف کی بات کہہ کر	اور	نہیں	میں جانتا	کہ وہ قریب ہے

تو کہہ دے میں نے تمہیں انصاف کی بات کہہ کر خبردار کر دیا ہے اور میں نہیں جانتا کہ وہ قریب ہے

اَمْ	بَعِيْدٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ
یا	دور ہے	جس کا	تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	بے شک وہ	جانتا ہے	پکار کر کہی ہوئی بات کو

یا دور ہے جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ وہ پکار کر کہی ہوئی بات کو جانتا ہے

وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	وَ	اِنْ	اَدْرِيْ	لَعَلَّهٗ
اور	وہ جانتا ہے	اسے بھی جو	تم چھپاتے ہو	اور	نہیں	میں جانتا	شاید وہ

اور اسے بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لیے

فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَ	مَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾	قٰلَ	رَبِّ
آزمائش ہے	تمہارے لیے	اور	فائدہ اٹھانا ہے	ایک وقت تک	(رسول نے) کہا	میرے رب

آزمائش ہے اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔ (رسول نے) کہا، میرے

احْكُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	رَبُّنَا	الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ
فیصلہ فرما	حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب	رحمٰن ہے	جس سے مدد مانگی جاتی ہے

رب حق کے ساتھ فیصلہ فرما۔ اور ہمارا رب رحمٰن ہے جس سے ان باتوں پر مدد مانگی

عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
ان باتوں پر	جو	تم بیان کرتے ہو

جاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو۔

ع 7 19 7 النصف

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (103) (22) اٰيَاتُهَا 78 رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ	شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾
اے لوگو!	تقویٰ اختیار کرو	اپنے رب کا	بے شک	اس گھڑی کا زلزلہ	ایک بڑی چیز ہے

اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو، اس گھڑی کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے۔

يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّآ	اَرْضَعَتْ	وَ
جس دن	تم اسے دیکھو گے	چھوڑ دے گی	ہر	دودھ پلانے والی	اسے جسے	دودھ پلاتی تھی	اور

جس دن تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی (بدحواس ہو کر) اسے چھوڑ دے گی جسے دودھ پلاتی تھی اور

تَضَعُ	كُلُّ	ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا	وَ	تَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى
ڈال دے گی	ہر	حمل والی	اپنا حمل	اور	تو دیکھے گا	لوگوں کو	متوالے

ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی اور تو لوگوں کو متوالے دیکھے گا،

وَ	مَا	هُمْ	بِسُكٰرٰى	وَلٰكِنَّ	عَذَابَ اللّٰهِ	شَدِيْدٌ ۝۲	وَ
حالانکہ	نہیں ہوں گے	وہ	متوالے	لیکن	اللہ کا عذاب	سخت ہے	اور

حالانکہ وہ متوالے نہیں ہوں گے۔ لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے۔ اور

مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	يَتَّبِعُ
لوگوں میں سے	کوئی ایسا بھی ہے جو	جھگڑتا ہے	اللہ کے بارے میں	علم کے بغیر	اور	پیچھے چلتا ہے

لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے اور

كُلَّ شَيْطٰنٍ	مَّرِيْدٍ ۝۳	كُتِبَ	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ	تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ
ہر شیطان	سرکش کے	لکھا جا چکا ہے	اس کی نسبت	کہ بیشک	جو کوئی	اسے دوست بناتا ہے	تو وہ

ہر سرکش شیطان کے پیچھے چلتا ہے۔ اس کی نسبت لکھا جا چکا ہے کہ جو کوئی اسے دوست بناتا ہے وہ

يُضِلُّهٗ	وَ	يَهْدِيْهِ	اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۴	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	اِنْ
اسے گمراہ کر دیتا ہے	اور	اسے لے جاتا ہے	جلتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف	اے لوگو!	اگر

اسے گمراہ کر دیتا ہے اور اسے جلتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف لے جاتا ہے۔ اے لوگو! اگر

كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ	فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ
تمہیں	شک ہے	جی اٹھنے میں	تو ہم نے تمہیں پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفہ سے

تمہیں جی اٹھنے میں شک ہے، تو (غور کرو کہ) ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے،

ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ	مُّخَلَّقَةٍ	وَّ	غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ
پھر	لوتھڑے سے	پھر	گوشت کے ٹکڑے سے	جو پورا بن جاتا ہے	اور	(کبھی) ادھورا رہتا ہے

پھر لوتھڑے سے، پھر گوشت کے ٹکڑے سے، جو (کبھی) پورا بن جاتا ہے اور (کبھی) ادھورا رہتا ہے

لِّنُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ	نُقِرُّ	فِي الْاَرْحَامِ	مَا	نَشَآءُ
تاکہ کھول کر بیان کر دیں	تمہارے لیے	اور	ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں	رحموں میں	جو	چاہتے ہیں

تاکہ تمہارے لیے کھول کر بیان کر دیں۔ اور ہم جو چاہتے ہیں رحموں میں ایک مقررہ وقت تک

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْۤا
ایک مقررہ وقت تک	پھر	تمہیں نکالتے ہیں	بچہ بنا کر	پھر	(تمہیں بڑھاتے ہیں) تاکہ تم پہنچو

ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر (تمہیں بڑھاتے ہیں) تاکہ تم

اَشُدَّكُمْ	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	وَ	مِنْكُمْ
اپنی جوانی کو	اور	تم میں سے	کوئی ایسا ہے جو	وفات پا جاتا ہے	اور	کوئی تم میں سے

اپنی جوانی کو پہنچو اور تم میں سے کوئی ایسا ہے جو وفات پا جاتا ہے اور کوئی تم میں سے

مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ	مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ	شَيْـًٔا
وہ ہے جو	لوٹایا جاتا ہے	نکمی عمر کی طرف	تاکہ نہ	وہ جانے	علم حاصل کرنے کے بعد	کچھ بھی
وہ ہے جو نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ علم حاصل کرنے کے بعد اسے کچھ علم نہ رہے۔						

وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	هَامِدَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ
اور	تُو دیکھتا ہے	زمین کو	بے حس پڑی	پھر جب	ہم اتارتے ہیں	اس پر	پانی
اور تُو زمین کو بے حس پڑی دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں							

اهْتَزَّتْ	وَ	رَبَتْ	وَ	اَنْۢبَتَتْ	مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ	بَهِيْجٍ ۝۵	ذٰلِكَ
تو وہ لہلہاتی ہے	اور	ابھرتی ہے	اور	اُگاتی ہے	ہر قسم کی	خوشنما روئیدگی	یہ
تو وہ لہلہاتی ہے اور ابھرتی ہے اور ہر قسم کی خوشنما روئیدگی اُگاتی ہے۔ یہ							

بِاَنَّ	اللّٰهَ هُوَ	الْحَقُّ	وَ	اَنَّهٗ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	اَنَّهٗ
اس لیے کہ بے شک	اللہ ہی	حق ہے	اور	کہ وہی	زندہ کرتا ہے	مُردوں کو	اور	کہ وہ
اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور کہ وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور کہ وہ								

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝۶	وَّ	اَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا
ہر چیز پر	قادر ہے	اور	بلاشبہ	وہ گھڑی	آنے والی ہے	نہیں	کوئی شک	اس میں
ہر چیز پر قادر ہے۔ اور کہ وہ گھڑی آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں								

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْعَثُ	مَنْ	فِي الْقُبُوْرِ ۝	وَ	مِنَ النَّاسِ
اور	یہ کہ	اللہ	انہیں اٹھائے گا	جو	قبروں میں ہیں	اور	لوگوں میں سے
اور یہ کہ اللہ انہیں اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔ اور لوگوں میں سے							

مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	لَا	هُدًى	وَّ
کوئی ایسا ہے جو	جھگڑتا ہے	اللہ کے بارے میں	بغیر علم کے	اور	نہ	ہدایت	اور
کوئی ایسا ہے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے حالانکہ نہ علم رکھتا ہے اور نہ ہدایت اور							

لَا	كِتٰبٍ	مُّنِيْرٍ ۝۸	ثَانِيَ	عِطْفِهٖ	لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَهٗ
نہ	کتاب	روشنی دینے والی	موڑ کر	اپنی کروٹ	تاکہ بہکا دے	اللہ کی راہ سے	اس کے لیے
نہ روشنی دینے والی کتاب۔ اپنی کروٹ موڑ کر تاکہ اللہ کی راہ سے بہکا دے۔ اس کے لیے							

فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّ	نُذِيْقُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۹	ذٰلِكَ
دنیا میں	رُسوائی ہے	اور	ہم اسے چکھائیں گے	قیامت کے دن	جلنے کا عذاب	یہ
دنیا میں رُسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن جلنے کا عذاب چکھائیں گے۔ یہ						

بِمَا	قَدَّمَتْ	يَدٰكَ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ
اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	تیرے ہاتھوں نے	اور	بلاشبہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا

اس وجہ سے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾ ع	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ اللّٰهَ	عَلٰى حَرْفٍ
بندوں پر	اور	لوگوں میں سے	کوئی ایسا ہے جو	اللہ کی عبادت کرتا ہے	کنارے پر رہ کر

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے۔

فَاِنْ	اَصَابَهٗ	خَيْرُ	اِطْمَاَنَّ	بِهٖ	وَ	اِنْ	اَصَابَتْهُ
سو اگر	اسے پہنچتا ہے	کوئی فائدہ	تو مطمئن ہو جاتا ہے	اس پر	اور	اگر	اسے پہنچتی ہے

سو اگر اسے کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو اس پر مطمئن ہو جاتا ہے۔ اور اگر اسے تکلیف پہنچتی ہے

فِتْنَةُ	اِنْقَلَبَ	عَلٰى وَجْهِهٖ	خَسِرَ	الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ	هُوَ
تکلیف	تو الٹا پھر جاتا ہے	اپنے منہ پر	گھاٹے میں رہا	دنیا اور آخرت میں	یہی ہے	وہ

تو اپنے منہ پر الٹا پھر جاتا ہے۔ دنیا اور آخرت میں گھاٹے میں رہا۔ یہی

الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾	يَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَضُرُّهٗ
گھاٹا	کھلا کھلا	پکارتا ہے	اللہ کو چھوڑ کر	اسے جو	نہ	اسے نقصان دے سکتا ہے

کھلا گھاٹا ہے۔ اللہ کو چھوڑ کر اسے پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان دے سکتا ہے

وَ	مَا	لَا	يَنْفَعُهٗ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾ ج
اور	اسے جو	نہ	اسے نفع پہنچا سکتا ہے	یہ ہے	وہ	گمراہی	پرلے درجے کی

اور نہ اسے نفع پہنچا سکتا ہے، یہ پرلے درجے کی گمراہی ہے۔

يَدْعُوْا	لَمَنْ	ضَرُّهٗٓ	اَقْرَبُ	مِنْ نَّفْعِهٖ	لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَ
پکارتا ہے	اسے جس کا	نقصان	قریب تر ہے	اس کے نفع سے	کیا ہی برا ہے	دوست	اور

اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے قریب تر ہے۔ کیا ہی برا دوست اور

لَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
کیا ہی برا ہے	رفیق	بے شک	اللہ	داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور

کیا ہی برا رفیق ہے۔ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اِنَّ	اللّٰهَ
عمل کرتے ہیں	اچھے	باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	یقیناً	اللہ

اچھے عمل کرتے ہیں باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اللہ

يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ	اَنْ	لَّنْ	يَّنْصُرَهُ
کرگزرتا ہے	جو	ارادہ کرتا ہے	جسے	ہے	یہ خیال	کہ	نہیں	اس کی مدد کرے گا

جو ارادہ کرتا ہے کر گزرتا ہے۔ جسے یہ خیال ہے کہ اللہ اس (رسول) کی

اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	اِلَى السَّمَآءِ
اللہ	دنیا میں	اور	آخرت میں	تو چاہئے کہ وہ لے جائے	کسی ذریعہ	آسمان پر

دنیا اور آخرت میں مدد نہیں کرے گا، تو چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو کسی ذریعہ سے آسمان پر لے جائے

ثُمَّ	لْيَقْطَعْ	فَلْيَنْظُرْ	هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهٗ	مَا
پھر	اسے کاٹ دے	پھر دیکھے کہ	کیا	دور کر دیتی ہے	اس کی تدبیر	اس چیز کو جو

پھر اسے کاٹ دے، پھر دیکھے کہ کیا اس کی تدبیر اس چیز کو دور کر دیتی ہے جو

يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ
اسے غصہ میں لاتی ہے	اور	اسی طرح	ہم نے اسے اتارا	کھلی آیتیں (ہیں)	اور	بے شک	اللہ

اسے غصہ میں لاتی ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اسے اتارا (کہ) کھلی آیتیں (ہیں) اور اللہ

يَهْدِيْ	مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ
ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو

جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ جو ایمان لائے اور وہ جو

هَادُوْا	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	وَ	النَّصٰرٰى	وَ	الْمَجُوْسَ	وَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا
یہودی ہیں	اور	صابی	اور	نصاریٰ	اور	مجوس	اور	وہ لوگ جو	مشرک ہیں

یہودی ہیں اور صابی اور نصاریٰ اور مجوس اور مشرک ہیں،

اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
یقیناً	اللہ	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	بے شک	اللہ	ہر چیز پر

اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَسْجُدُ	لَهٗ	مَنْ
گواہ ہے	کیا نہیں	تو نے غور کیا	یہ کہ	اللہ	فرمانبرداری کرتے ہیں	اسی کی	جو کوئی

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ کی ہی فرمانبرداری کرتے ہی جو

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	وَ
آسمانوں میں ہیں	اور	جو	زمین میں ہیں	اور	سورج	اور	چاند	اور

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور سورج اور چاند اور

النُّجُوْمُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الدَّوَآبُّ	وَ	كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ
ستارے	اور	پہاڑ	اور	درخت	اور	جاندار	اور	بہت سے لوگ (بھی)

ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جاندار اور بہت سے لوگ (بھی)

وَ	كَثِيْرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَ	مَنْ	يُّهِنِ	اللّٰهُ
اور	بہت (ایسے ہیں کہ)	لازم ہوگیا ہے	ان پر	عذاب	اور	جسے	ذلیل کرے	اللہ

اور بہت (ایسے ہیں کہ) عذاب ان پر لازم ہوگیا ہے۔ اور جسے اللہ ذلیل کرے

السجدۃ 6

فَمَا	لَهٗ	مِنْ	مُّكْرِمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ ﴿۱۸﴾
تو نہیں ہے	اسے	کوئی	عزت دینے والا	بے شک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے

تو کوئی اسے عزت دینے والا نہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ	اخْتَصَمُوْا	فِيْ رَبِّهِمْ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
یہ	دو جھگڑنے والے ہیں	جنہوں نے جھگڑا کیا	اپنے رب کے بارے میں	سو وہ جو	کافر ہیں

یہ دو جھگڑنے والے ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا، سو جو کافر ہیں

قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ	يُصَبُّ	مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾
قطع کیے گئے ہیں	ان کے لیے	کپڑے	آگ کے	ڈالا جائے گا	ان کے سروں پر	کھولتا ہوا پانی

ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع کیے گئے ہیں، ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

يُصْهَرُ	بِهٖ	مَا	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	وَ	الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾	وَ	لَهُمْ
گل جائیں گے	اس سے	جو کچھ	ان کے پیٹوں میں ہے	اور	کھالیں	اور	ان کے لیے

اس سے جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے اور کھالیں گل جائیں گی۔ اور ان کے لیے

مَّقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا
گرز ہوں گے	لوہے کے	جب کبھی	وہ ارادہ کریں گے	یہ کہ	نکل جائیں	اس سے

لوہے کے گرز ہوں گے۔ جب کبھی ارادہ کریں گے کہ اس سے غم کے مارے نکل جائیں،

ع 2 12 9

مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾	اِنَّ
غم کے مارے	لوٹائے جائیں گے	اس میں	اور	(کہا جائے گا) چکھو	عذاب	جلنے کا	یقیناً

اس میں لوٹائے جائیں گے اور (کہا جائے گا) جلنے کا عذاب چکھو۔

اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اللہ	داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں،

جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	یُحَلَّوْنَ	فِیْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ
باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	انہیں پہنائے جائیں گے	ان میں	کڑے	سونے کے

باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ان میں انہیں سونے کے کڑے اور موتی

وَّ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِیْهَا	حَرِیْرٌ ﴿۲۳﴾	وَ	هُدُوْٓا
اور	موتی	اور	ان کا لباس	ان میں	ریشم ہوگا	اور	ان کو ہدایت کی گئی

پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس ان میں ریشم ہوگا۔ اور ان کو پاک بات کی طرف

اِلَى الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ	وَ	هُدُوْٓا	اِلٰى صِرَاطِ	الْحَمِیْدِ ﴿۲۴﴾	اِنَّ
پاک بات کی طرف	اور	انہیں ہدایت کی گئی ہے	اس راہ کی	جس کی تعریف کی جاتی ہے	بلاشبہ

ہدایت کی گئی اور انہیں اس راہ کی ہدایت کی گئی ہے جس کی تعریف کی جاتی ہے۔

الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَ	یَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِیْ
وہ لوگ جو	کفر کرتے ہیں	اور	روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	مسجد حرام سے	جسے

جو لوگ کفر کرتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور مسجد حرام سے جسے

جَعَلْنٰهُ	لِلنَّاسِ	سَوَآءَ	الْعَاكِفُ	فِیْهِ	وَ	الْبَادِ
ہم نے بنایا ہے	سب لوگوں کے لیے	یکساں	رہنے والا ہو	اس میں	اور	باہر سے آنے والا

ہم نے سب لوگوں کے لیے یکساں بنایا ہے (خواہ) اس میں رہنے والا (ہو) اور (خواہ) باہر سے آنے والا،

وَ	مَنْ	یُّرِدْ	فِیْهِ	بِاِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ	نُّذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ
اور	جو کوئی	ارادہ کرے	اس میں	ناانصافی کا	ظلم کے ساتھ	ہم اسے چکھائیں گے	عذاب کا مزہ

اور جو کوئی اس میں ظلم کے ساتھ ناانصافی کا ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

ع 3 3 10

اَلِیْمٍ ﴿۲۵﴾	وَ	اِذْ	بَوَّاْنَا	لِاِبْرٰهِیْمَ	مَكَانَ الْبَیْتِ	اَنْ	لَّا
دردناک	اور	جب	ہم نے مقرر کردی	ابراہیم کے لیے	خانہ کعبہ کی جگہ	یہ کہ	نہ

اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ (کعبہ) کی جگہ مقرر کردی کہ میرے ساتھ کسی کو

تُشْرِكْ	بِیْ	شَیْـًٔا	وَّ	طَهِّرْ	بَیْتِیَ	لِلطَّآىِٕفِیْنَ	وَ
شریک کر	میرے ساتھ	کسی کو	اور	پاک کر	میرے گھر کو	طواف کرنے والوں	اور

شریک نہ کر اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور

الْقَآىِٕمِیْنَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾	وَ	اَذِّنْ	فِی النَّاسِ
قیام کرنے والوں	اور	رکوع کرنے والوں	(اور) سجدہ کرنے والوں کے لیے	اور	تو پکار دے	لوگوں میں

رکوع (اور) سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک کر اور لوگوں میں حج کے لیے

بِالْحَجِّ	يَأْتُوْكَ	رِجَالًا	وَّ	عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ	يَّأْتِيْنَ
حج کے لیے	وہ تیری طرف آئیں گے	پیدل	اور	ہر طرح کی دُبلی (سواریوں) پر	جو آتی ہوں گی

پکار دے، وہ تیری طرف آئیں گے (کچھ) پیدل اور (کچھ) ہر طرح کی دُبلی (سواریوں) پر، جو

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۙ﴿۲۷﴾	لِّيَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ لَهُمْ	وَ	يَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
ہر دور کے رستے سے	تاکہ حاضر ہوں	اپنے فائدہ کی جگہوں پر	اور	ذکر کریں	اللہ کا نام

ہر دور کے رستے سے آتی ہوں گی۔ تاکہ اپنے فائدہ کی جگہوں پر حاضر ہوں۔ اور مقرر دنوں میں

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ	فَكُلُوْا	مِنْهَا
مقرر دنوں میں	اس پر جو	اس نے انہیں دیئے ہیں	چارپائے جانور	سو تم کھاؤ	ان سے

اللہ کے نام کا ذکر اس پر کریں، جو اس نے انہیں چارپائے جانور دیئے ہیں۔ سو ان سے کھاؤ

وَ	اَطْعِمُوا	الْبَآئِسَ	الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾	ثُمَّ	لْيَقْضُوْا	تَفَثَهُمْ	وَ
اور	تم کھلاؤ	تکلیف والے	محتاج کو	پھر	چاہئے کہ وہ اتاریں	اپنی میل کچیل	اور

اور تکلیف والے محتاج کو کھلاؤ۔ پھر چاہئے کہ اپنی میل کچیل اتاریں اور

لْيُوْفُوْا	نُذُوْرَهُمْ	وَ	لْيَطَّوَّفُوْا	بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ
پورا کریں	اپنی منتوں کو	اور	طواف کریں	قدیم گھر کا	یہ (یوں ہو)	اور	جو شخص

اپنی منتوں کو پورا کریں اور قدیم گھر کا طواف کریں۔ یہ (یوں ہو) اور جو شخص

يُّعَظِّمْ	حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ	وَ
تعظیم کرتا ہے	اللہ کی حرمتوں کی	تو وہ	بہتر ہے	اس کے لیے	اس کے رب کے نزدیک	اور

اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرتا ہے تو وہ اس کے رب کے نزدیک اس کے لیے بہتر ہے اور

اُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ	اِلَّا	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا
حلال ہیں	تمہارے لیے	چارپائے	سوائے	اس کے جو	پڑھا جاتا ہے	تم پر	پس تم بچو

تمہارے لیے چارپائے حلال ہیں سوائے اس کے جو تم پر پڑھا جاتا ہے۔ پس

الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ	وَ	اجْتَنِبُوْا	قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ﴿۳۰﴾	حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ
ناپاکی سے	بتوں کی	اور	تم بچو	جھوٹ بات سے	ایک ہو کر	اللہ کے	کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے

بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹ بات سے بچو۔ ایک اللہ کے ہو کر اس کے ساتھ کسی کو شریک

بِهٖ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ
اس کے ساتھ	اور	جو کوئی	شریک بنائے	اللہ کے ساتھ	تو گویا وہ	گر پڑا	بلندی سے

نہ کرتے ہوئے اور جو کوئی اللہ کے ساتھ (اور کو) شریک بنائے تو گویا وہ بلندی سے گر پڑا،

فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾
پھر اسے اچک لے جائیں گے	پرندے	یا	پھینک دے گی	اسے	ہوا	دور کے مکان میں
پھر اسے پرندے اچک لے جائیں گے یا ہوا اسے اُڑا کر دور کے مکان میں پھینک دے گی۔						

ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ اللّٰهِ	فَاِنَّهَا	مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾
یہ (اسی طرح ہے)	اور	جو کوئی	تعظیم کرتا ہے	اللہ کے نشانوں کی	تو یہ	دلوں کے تقویٰ سے ہے
یہ (اسی طرح ہے) اور جو کوئی اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرتا ہے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔						

ع 4 8 11

لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	مَحِلُّهَآ	اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾
تمہارے لیے	ان میں	فائدے ہیں	ایک مقرر وقت تک	پھر	ان کی آخری منزل	قدیم گھر کی طرف ہے
تمہارے لیے ان میں ایک مقرر وقت تک فائدے ہیں، پھر ان کی آخری منزل قدیم گھر کی طرف ہے۔						

وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلٰى مَا
اور	ہر قوم کے لیے	ہم نے مقرر کی ہے	قربانی	تاکہ یاد کریں	اللہ کا نام	اس پر جو
اور ہر قوم کے لیے ہم نے قربانی مقرر کی ہے تاکہ اللہ کا نام اس پر یاد کریں جو						

رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَلَهٗٓ
اس نے انہیں دیئے ہیں	چار پائے جانوروں سے	پس تمہارا معبود	ایک ہی معبود ہے	سو اسی کے
اس نے انہیں چار پائے جانوروں سے دیئے ہیں۔ پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ سو اسی کے				

اَسْلِمُوْا	وَ	بَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۵﴾	الَّذِيْنَ	اِذَا
فرمانبردار ہو جاؤ	اور	خوش خبری دے	عاجزی اختیار کرنے والوں کو	وہ لوگ کہ	جب
فرمانبردار ہو جاؤ اور عاجزی اختیار کرنے والوں کو خوش خبری دے۔ وہ کہ جب					

ذُكِرَ اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	عَلٰى مَآ
ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا	تو خوف محسوس کرتے ہیں	ان کے دل	اور	صبر کرنے والے	اس پر جو
اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل خوف محسوس کرتے ہیں اور اس پر صبر کرنے والے جو					

اَصَابَهُمْ	وَ	الْمُقِيْمِي	الصَّلٰوةِ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
انہیں (تکلیف) پہنچتی ہے	اور	قائم کرنے والے	نماز کے	اور	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا ہے
انہیں (تکلیف) پہنچتی ہے اور نماز کے قائم کرنے والے اور وہ اس سے جو ہم نے انہیں دیا ہے						

يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَ	الْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
وہ خرچ کرتے ہیں	اور	قربانی کے اونٹوں کو	ہم نے ٹھہرایا ہے	تمہارے لیے	اللہ کے نشانوں سے
خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کے نشانوں سے ٹھہرایا ہے،					

لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	صَوَآفَّ
تمہارے لیے	ان میں	بھلائی ہے	تو یاد کرو	اللہ کا نام	ان پر	جب (وہ) قطار باندھے ہوئے (ہوں)
تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے تو اللہ کا نام ان پر یاد کرو جب (وہ) قطار باندھے ہوئے (ہوں)						

فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا	الْقَانِعَ	وَ
پھر جب	وہ گر پڑیں	پہلو کے بل پر	تو کھاؤ	ان سے	اور	کھلاؤ	سوال کرنے والے	اور
پھر جب وہ پہلو کے بل پر گر پڑیں، تو ان سے کھاؤ اور سوال کرنے والے اور								

الْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾
سوال نہ کرنے والے کو	اسی طرح	ہم نے انہیں لگا دیا ہے	تمہارے کام میں	تا کہ تم	شکر کرو
سوال نہ کرنے والے کو کھلاؤ۔ اسی طرح ہم نے انہیں تمہارے کام میں لگا دیا ہے تا کہ تم شکر کرو۔					

لَنْ	يَّنَالَ اللّٰهَ	لُحُوْمُهَا	وَ	لَا	دِمَآؤُهَا	وَلٰكِنْ	يَّنَالُهُ
ہرگز نہیں	اللہ کو پہنچتے	ان کے گوشت	اور	نہ	ان کے خون	لیکن	اسے پہنچتا ہے
نہ ان کے گوشت اللہ کو پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون، لیکن اسے							

التَّقْوٰى	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
تقویٰ	تمہاری طرف سے	اسی طرح	اس نے انہیں لگا دیا	تمہارے کام میں	تا کہ تم اللہ کی بڑائی کرو
تمہاری طرف سے تقویٰ پہنچتا ہے۔ اسی طرح اس نے انہیں تمہارے کام میں لگا دیا تا کہ تم					

عَلٰى مَا	هَدٰىكُمْ	وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
اس پر جو	اس نے تمہیں ہدایت دی	اور	خوش خبری دو	احسان کرنے والوں کو	یقیناً	اللہ
اس پر اللہ کی بڑائی کرو جو اس نے تمہیں ہدایت دی اور احسان کرنے والوں کو خوش خبری دو۔ اللہ						

يُدٰفِعُ	عَنِ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
ہٹاتا رہتا ہے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	بلاشبہ	اللہ	نہیں	پسند کرتا
مومنوں سے (دشمنوں کو) ہٹاتا رہتا ہے۔ اللہ کسی دغاباز، ناشکرگزار کو پسند نہیں کرتا۔						

كُلَّ خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ
کسی دغاباز	ناشکرگزار کو	اجازت دی گئی	ان لوگوں کو	جن سے لڑائی کی جاتی ہے	اس لیے کہ ان پر
ان لوگوں کو اجازت دی گئی جن سے لڑائی کی جاتی ہے، اس لیے کہ ان پر					

ع 5 5 12

الثلاثة

ظُلِمُوْا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾	الَّذِيْنَ
ظلم کیا گیا	اور	یقیناً	اللہ	ان کی مدد پر	قادر ہے	وہ لوگ جو
ظلم کیا گیا اور اللہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔ وہ جو						

اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقٍّ	اِلَّآ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ
نکالے گئے	اپنے گھروں سے	ناحق	صرف اس بات پر	کہ	وہ کہتے تھے کہ	ہمارا رب اللہ ہے

اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے، صرف اس بات پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے

وَ	لَوْلَا	دَفْعُ اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهُدِّمَتْ	صَوَامِعُ
اور	اگر نہ	اللہ ہٹاتا	لوگوں کو	بعض کو	بعض سے	تو یقیناً گرادی جاتیں	راہبوں کی کوٹھڑیاں

اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے نہ ہٹاتا تو یقیناً راہبوں کی کوٹھڑیاں

وَ	بِيَعٌ	وَّ	صَلَوٰتٌ	وَّ	مَسٰجِدُ	يُذْكَرُ	فِيْهَا	اسْمُ اللّٰهِ
اور	گرجے	اور	عبادتگاہیں	اور	مسجدیں	ذکر کیا جاتا ہے	جن میں	اللہ کا نام

اور گرجے اور عبادت گاہیں اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام بہت لیا جاتا ہے

كَثِيْرًا	وَ	لَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ	مَنْ يَّنْصُرُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ
بہت زیادہ	اور	ضرور اس کی مدد کرے گا	اللہ	جو اس (کے دین) کی مدد کرتا ہے	یقیناً	اللہ

گرادی جاتیں۔ اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس (کے دین) کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ

لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ۝۴۰	اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ
طاقتور	غالب ہے	وہ جنہیں	اگر	ہم طاقت دیں	زمین میں	تو وہ قائم کریں گے	نماز کو

طاقتور غالب ہے۔ وہ جنہیں اگر ہم زمین میں طاقت دیں تو وہ نماز کو قائم کریں گے

وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	نَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ
اور	دیں گے	زکوٰۃ	اور	حکم کریں گے	اچھی باتوں کا	اور	روکیں گے	بری باتوں سے

اور زکوٰۃ دیں گے اور اچھی باتوں کا حکم کریں گے اور بری باتوں سے روکیں گے

وَ	لِلّٰهِ	عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝۴۱	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ
اور	اللہ کے اختیار میں ہی ہے	سب کاموں کا انجام	اور	اگر	تجھے جھٹلاتے ہیں	تو یقیناً

اور سب کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہی ہے۔ اگر تجھے جھٹلاتے ہیں تو

كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ	ثَمُوْدُ ۝۴۲	وَ	قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ
جھٹلایا ہے	ان سے پہلے	نوح کی قوم	اور	عاد	اور	ثمود نے	اور	ابراہیم کی قوم

ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود نے جھٹلایا۔ اور ابراہیم کی قوم

وَ	قَوْمُ لُوْطٍ ۝۴۳	وَّ	اَصْحٰبُ مَدْيَنَ	وَ	كُذِّبَ	مُوْسٰى
اور	لوط کی قوم نے	اور	مدین کے رہنے والوں نے	اور	جھٹلایا گیا	موسیٰ (بھی)

اور لوط کی قوم نے۔ اور مدین کے رہنے والوں نے اور موسیٰ (بھی) جھٹلایا گیا،

فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾	فَكَاَيِّنْ
سو میں نے مہلت دی	کافروں کو	پھر	انہیں پکڑا	پس کیسا	ہوا	میرا انکار	سو کتنی ہی

سو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر انہیں پکڑا۔ پس میرا انکار (ان پر) کیسا ہوا۔ سو کتنی

مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ
بستیاں ہیں	جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا	اور	وہ	ظالم تھیں	سو وہ	خالی ہیں

بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا اور وہ ظالم تھیں۔ سو وہ خالی ہیں

عَلٰى عُرُوْشِهَا	وَ	بِئْرٍ	مُّعَطَّلَةٍ	وَّ	قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾	اَفَلَمْ
اپنی چھتوں پر	اور	کتنے کنویں	بیکار پڑے ہیں	اور	پکے محل (ویران ہیں)	تو کیا نہیں

اپنی چھتوں پر اور کتنے بیکار کنویں اور پکے محل (ویران ہیں۔) تو کیا وہ

يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	يَّعْقِلُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	اٰذَانٌ
وہ چلے پھرے	زمین میں	پس ہوتے	ان کے	دل	کہ وہ سمجھتے	جن سے	یا	کان ہوتے

زمین میں چلے پھرے نہیں۔ پس ان کے دل ہوتے جن سے وہ سمجھتے، یا کان ہوتے

يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا	تَعْمَى	الْاَبْصَارُ	وَلٰكِنْ	تَعْمَى	الْقُلُوْبُ
وہ سنتے	جن سے	کیونکہ	نہیں	اندھی ہوتیں	آنکھیں	بلکہ	اندھے ہو جاتے ہیں	دل

جن سے وہ سنتے۔ کیونکہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، بلکہ دل اندھے ہو جاتے ہیں

الَّتِيْ	فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَ	لَنْ	يُّخْلِفَ
وہ جو	سینوں میں ہیں	اور	تجھ سے جلد مانگتے ہیں	عذاب کو	اور	ہرگز نہیں	خلاف کرے گا

جو سینوں میں ہیں۔ اور تجھ سے عذاب جلد مانگتے ہیں اور اللہ اپنے وعدہ کا خلاف

اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَ	اِنَّ	يَوْمًا	عِنْدَ رَبِّكَ	كَاَلْفِ سَنَةٍ
اللہ	اپنے وعدہ کا	اور	بلاشبہ	ایک دن	تمہارے رب کے نزدیک	ایک ہزار سال کے برابر ہے

ہرگز نہیں کرے گا اور ایک دن تمہارے رب کے نزدیک ایک ہزار سال کے برابر ہے

مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَمْلَيْتُ	لَهَا	وَ	هِيَ
جو تم گنتے ہو	اور	کتنی ہی	بستیاں ہیں	میں نے مہلت دی	جنہیں	اور	وہ

جو تم گنتے ہو۔ اور کتنی بستیاں ہیں جنہیں میں نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں۔

ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا	وَ	اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
ظالم تھیں	پھر	میں نے انہیں پکڑا	اور	میری طرف ہی	انجام کار آنا ہے	کہہ	اے لوگو

ع 6 10 13

پھر میں نے انہیں پکڑا اور میری طرف ہی انجام کار آنا ہے۔ کہہ، اے لوگو!

اِنَّمَآ اَنَا	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
میں صرف	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	کھلم کھلا	پس جو لوگ	ایمان لاتے ہیں	اور

میں صرف تمہارے لیے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ پس جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾	وَ
عمل کرتے ہیں	اچھے	ان کے لیے	بخشش	اور	روزی ہے	عزت کی	اور

اچھے عمل کرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ اور

الَّذِيْنَ	سَعَوْا	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾	وَ
وہ لوگ جو	کوشش کرتے ہیں	ہماری آیتوں کو	ہرانے کی	وہی ہیں	دوزخ والے	اور

جو ہماری آیتوں کو ہرانے کی کوشش کرتے ہیں، وہی دوزخ والے ہیں۔ اور

مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	وَّ	لَا	نَبِيٍّ	اِلَّآ	اِذَا
نہیں	ہم نے بھیجا	تجھ سے پہلے	کوئی رسول	اور	نہ	نبی	مگر	جب

ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا اور نہ نبی مگر جب

تَمَنّٰى	اَلْقَى	الشَّيْطٰنُ	فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ	فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ
اس نے آرزو کی	وسوسہ اندازی کی	شیطان نے	اس کی آرزو کے بارے میں	پس اسے مٹا دیتا ہے	اللہ

اس نے آرزو کی شیطان نے اس کی آرزو کے بارے میں وسوسہ اندازی کی۔ پس اللہ اسے مٹا دیتا ہے

مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ	يُحْكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ
جو	وسوسہ اندازی کرتا ہے	شیطان	پھر	مضبوط کرتا ہے	اللہ	اپنی آیتوں کو	اور	اللہ

جو شیطان وسوسہ اندازی کرتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اور اللہ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾	لِّيَجْعَلَ	مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً
جاننے والا	حکمت والا ہے	تاکہ وہ بنائے	اسے جو	وسوسہ اندازی کرتا ہے	شیطان	آزمائش

جاننے والا حکمت والا ہے۔ تاکہ وہ اسے جو شیطان وسوسہ اندازی کرتا ہے

لِّلَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْقَاسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَ
ان لوگوں کے لیے	جن کے دلوں میں	بیماری ہے	اور	سخت ہیں	جن کے دل	اور

ان لوگوں کے لیے آزمائش کا موجب بنائے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے

اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾	وَّ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
بلاشبہ	ظالم ہیں	پرلے درجے کے مخالفت میں	اور	تاکہ جان لیں	وہ لوگ جنہیں	دیا گیا ہے

دل سخت ہیں اور بلاشبہ ظالم پرلے درجے کے مخالفت میں ہیں۔ اور تاکہ وہ جنہیں

الْعِلْمَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَيُؤْمِنُوْا	بِهٖ	فَتُخْبِتَ
علم	بلاشبہ وہ	حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	پس وہ ایمان لائیں	اس پر	پس نرم ہو جائیں

علم دیا گیا ہے جان لیں کہ وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے۔ پس وہ اس پر ایمان لائیں۔ پس

لَهٗ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اس کے لیے	ان کے دل	اور	یقیناً	اللہ	ہدایت کرنے والا ہے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

ان کے دل اس کے لیے نرم ہو جائیں اور یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے سیدھے رستہ کی طرف

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْهُ
سیدھے رستہ کی طرف	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	شک میں ہی	اس کے بارے میں

ہدایت کرنے والا ہے۔ اور جو کافر ہیں وہ اس کے بارے میں شک میں ہی رہیں گے،

حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	اَوْ	تَاْتِيَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾
یہاں تک کہ	ان پر آ جائے	وہ گھڑی	اچانک	یا	ان پر آ جائے	عذاب	تباہ کرنے والے دن کا

یہاں تک کہ وہ گھڑی ان پر اچانک آ جائے یا ان پر تباہ کرنے والے دن کا عذاب آ جائے۔

اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بادشاہت	اس دن	اللہ کے لیے ہی ہوگی	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	پس جو لوگ	ایمان لاتے

بادشاہت اس دن اللہ کے لیے ہی ہوگی، وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ پس جو لوگ ایمان لاتے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	وہ باغوں میں ہوں گے	نعمت کے	اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں

اور اچھے عمل کرتے ہیں وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔ اور جو کافر ہیں

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع	
اور	جھٹلاتے ہیں	ہماری آیتوں کو	تو یہی ہیں	ان کے لیے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	

ع 7 9 14

اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں، تو ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا	اَوْ	مَاتُوْا
اور	جنہوں نے	ہجرت کی	اللہ کی راہ میں	پھر	قتل ہو گئے	یا	مر گئے

اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے یا مر گئے،

لَيَرْزُقَنَّهُمُ	اللّٰهُ	رِزْقًا حَسَنًا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾
انہیں رزق دے گا	اللہ	اچھا رزق	اور	یقیناً	اللہ	وہی ہے	بہترین رزق دینے والا

اللہ انہیں اچھا رزق دے گا۔ اور اللہ یقیناً بہترین رزق دینے والا ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ
وہ ضرور انہیں داخل کرے گا	ایسی جگہ میں	جسے وہ پسند کریں گے	اور	یقیناً	اللہ	جاننے والا
وہ ضرور انہیں ایسی جگہ میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ یقیناً جاننے والا						

حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبَ
بردبار ہے	یہ (اسی طرح ہوگا)	اور	جو	سزا دے	اس کی مثل	جو	ایذا دی گئی
بردبار ہے۔ یہ (اسی طرح ہوگا) اور جو اس کی مثل سزا دے جو اسے ایذا دی گئی							

بِهٖ	ثُمَّ	بُغِيَ	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ
اسے	اور	زیادتی ہوئی ہو	اس پر	ضرور اس کی مدد کرے گا	اللہ	یقیناً	اللہ	معاف کرنے والا
اور اس پر زیادتی ہوئی ہو، اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا یقیناً اللہ معاف کرنے والا								

غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ
بخشنے والا ہے	یہ اس لیے	کہ بے شک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور
بخشنے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور							

يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾
داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور	کہ	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے
دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور کہ اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔							

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	اَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ
یہ اس لیے	کہ بے شک	اللہ	وہی	حق ہے	اور	کہ	جو کچھ	وہ پکارتے ہیں
یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور کہ جو کچھ اس کے سوائے پکارتے ہیں								

مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ	الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾
اس کے سوائے	وہ	باطل ہے	اور	کہ	اللہ	وہی ہے	بلند شان والا	بہت بڑا
وہ باطل ہے اور کہ اللہ بلند شان والا بڑا ہے۔								

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ
کیا نہیں	تو نے غور کیا	کہ	اللہ	اتارتا ہے	بادل سے	پانی	تو ہو جاتی ہے	زمین
کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ بادل سے پانی اتارتا ہے تو زمین سرسبز								

مُخْضَرَّةً	اِنَّ	اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾	لَهٗ	مَا
سرسبز	یقیناً	اللہ	باریک باتوں کا جاننے والا	خبردار ہے	اسی کا ہے	جو کچھ
ہو جاتی ہے۔ اللہ باریک باتوں کا جاننے والا خبردار ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ						

فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	بلاشبہ	اللہ	وہی ہے

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بلاشبہ اللہ

الْغَنِیُّ	الْحَمِیْدُ ﴿۶۴﴾	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	ع 8 7 15
بے نیاز	تعریف کیا گیا	کیا نہیں	تو نے غور کیا	کہ	اللہ نے	لگا رکھا ہے	تمہارے کام میں	

بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔ کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے جو کچھ زمین میں ہے

مَّا	فِی الْاَرْضِ	وَ	الْفُلْكَ	تَجْرِیْ	فِی الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَ
جو کچھ	زمین میں ہے	اور	کشتی کو (بھی)	جو چلتی ہے	سمندر میں	اس کے حکم سے	اور

تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور کشتی کو (بھی) جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے اور

یُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ	عَلَی الْاَرْضِ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	اِنَّ
وہ روکتا ہے	مینہ کو	کہ	گر پڑے	زمین پر	سوائے	اس کی اجازت کے	یقیناً

وہ مینہ کو روکتا ہے کہ سوائے اس کی اجازت کے زمین پر پڑے۔ یقیناً

اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِیْمٌ ﴿۶۵﴾	وَ	هُوَ	الَّذِیْۤ	اَحْیَاكُمْ	ثُمَّ
اللہ	لوگوں پر	مہربان	رحم کرنے والا ہے	اور	وہی ہے	جس نے	تمہیں زندہ کیا	پھر

اللہ لوگوں پر مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر

یُمِیْتُكُمْ	ثُمَّ	یُحْیِیْكُمْ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾	لِكُلِّ اُمَّةٍ
تمہیں مارے گا	پھر	تمہیں زندہ کرے گا	یقیناً	انسان	ناشکر گزار ہے	ہر ایک قوم کے لیے

تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ یقیناً انسان ناشکر گزار ہے۔ ہر ایک قوم کے لیے

جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ	نَاسِكُوْهُ	فَلَا	یُنَازِعُنَّكَ	فِی الْاَمْرِ
ہم نے مقرر کیا	عبادت کا طریق	وہ	جس پر چلیں	پس نہ	تجھ سے جھگڑا کریں	اس امر میں

ہم نے عبادت کا طریق مقرر کیا جس پر وہ چلیں۔ پس تجھ سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں

وَ	ادْعُ	اِلٰی رَبِّكَ	اِنَّكَ	لَعَلٰی هُدًی مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۶۷﴾	وَ	اِنْ	جٰدَلُوْكَ
اور	تو بلا	اپنے رب کی طرف	یقیناً تو	سیدھے رستہ پر ہے	اور	اگر	تجھ سے جھگڑا کریں

اور تو اپنے رب کی طرف بلا، یقیناً تو سیدھے رستہ پر ہے۔ اور اگر تجھ سے جھگڑا کریں

فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾	اَللّٰهُ	یَحْكُمُ	بَیْنَكُمْ
تو کہہ دے	اللہ	خوب جانتا ہے	جو تم	کرتے ہو	اللہ	فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان

تو کہہ دے اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ
قیامت کے دن	ان باتوں کا	تھے تم	جن میں	اختلاف کرتے	کیا نہیں	تو جانتا	یہ کہ

ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ کیا تو نہیں جانتا کہ

اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ كِتٰبٍ
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمان میں ہے	اور	زمین میں	بلاشبہ	یہ (سب کچھ)	کتاب میں ہے

اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے یہ (سب کچھ) کتاب میں ہے۔

اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا
یقیناً	یہ	اللہ پر	آسان ہے	اور	وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ سوائے	اس کی جس کی

یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور اللہ کے سوائے اس کی عبادت کرتے ہیں جس کی اس نے

لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَّ	مَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ
نہیں	اس نے اتاری	اس کی	کوئی سند	اور	اس کی	نہیں	انہیں	اس کا

کوئی سند نہیں اتاری اور جس کا انہیں کوئی علم نہیں

عِلْمٌ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾	وَ	اِذَا	تُتْلٰى
کوئی علم	اور	نہیں	ظالموں کا	کوئی مددگار	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ	يَكَادُوْنَ
ان پر	ہماری واضح آیتیں	تو تُو دیکھے گا	ان کے چہروں میں جو	کافر ہیں	انکار	قریب ہے

تو تُو ان کے چہروں میں جو کافر ہیں انکار دیکھے گا۔ قریب ہے کہ

يَسْطُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ
کہ حملہ کریں	ان پر	جو پڑھتے ہیں	اُن پر	ہماری آیتیں	کہہ	کیا میں تمہیں خبر دوں

ان پر حملہ کریں جو اُن پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں۔ کہہ، کیا میں تمہیں اس سے

بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكُمْ	اَلنَّارُ	وَعَدَهَا اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ
بدتر کی	اس سے بھی	(وہ) آگ (ہے)	اللہ نے اس کا وعدہ کیا	ان لوگوں سے جو	کافر ہیں	اور

بدتر (چیز) کی خبر دوں (وہ) آگ (ہے) اللہ نے اس کا وعدہ ان سے کیا ہے جو کافر ہیں اور

ع 9 8 16

بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	اِنَّ
برا ہے	ٹھکانا	اے لوگو!	بیان کی جاتی ہے	ایک مثال	سو سن لو	اُسے	بے شک

برا ٹھکانا ہے۔ اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے سو اُسے سن رکھو،

الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَنْ	يَّخْلُقُوْا	ذُبَابًا	وَّلَوِ
وہ جنہیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوائے	نہیں	پیدا کر سکتے	ایک مکھی بھی	گو وہ

وہ جنہیں تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے، گو وہ

اجْتَمَعُوْا	لَهٗ	وَ	اِنْ	يَّسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ	شَيْئًا	لَّا
سب اکٹھے ہو جائیں	اس کے لیے	اور	اگر	ان سے چھین لے	مکھی	کوئی چیز	نہیں

سب اس کے لیے اکٹھے ہو جائیں۔ اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے تو

يَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ	وَ	الْمَطْلُوْبُ ۝۷۳	مَا	قَدَرُوا
اسے چھڑا سکتے	اس سے	کمزور ہیں	طالب	اور	مطلوب	نہیں	انہوں نے پہچانا

اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (دونوں) کمزور ہیں۔ انہوں نے

اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ۝۷۴	اَللّٰهُ
اللہ کو	جس طرح حق تھا	اس کے پہچاننے کا	یقیناً	اللہ	طاقتور	غالب ہے	اللہ

اللہ کو نہیں پہچانا (جس طرح) اس کے پہچاننے کا حق (تھا) یقیناً اللہ طاقتور غالب ہے۔ اللہ

يَصْطَفِيْ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	وَّ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ
چنتا ہے	فرشتوں میں سے	رسول	اور	انسانوں میں سے	یقیناً	اللہ	سننے والا

فرشتوں میں سے رسول چنتا ہے، اور انسانوں میں سے۔ اللہ سننے والا

بَصِيْرٌ ۝۷۵ۚ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ
دیکھنے والا ہے	وہ جانتا ہے	جو	اُن کے آگے ہے	اور	جو	ان کے پیچھے ہے	اور

دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو اُن کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور

اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ۝۷۶	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ارْكَعُوْا	وَ
اللہ کی طرف ہی	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	اے لوگو! جو	ایمان لائے ہو	رکوع کرو	اور

اللہ کی طرف ہی سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو رکوع کرو اور

اسْجُدُوْا	وَ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمْ	وَ	افْعَلُوا	الْخَيْرَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۝۷۷ۚ
سجدہ کرو	اور	عبادت کرو	اپنے رب کی	اور	کام کرو	نیک	تاکہ تم	کامیاب ہو

سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرو، تاکہ تم کامیاب ہو۔

السجدۃ عند الشافعی

وَ	جَاهِدُوْا	فِي اللّٰهِ	حَقَّ	جِهَادِهٖ	هُوَ	اجْتَبٰىكُمْ	وَ
اور	کوشش کرو	اللہ کی راہ میں	جو حق ہے	اس کی کوشش کا	اس نے	تمہیں چن لیا	اور

اور اللہ کی راہ میں کوشش کرو، جو اس کی (راہ میں) کوشش کا حق ہے، اس نے تمہیں چن لیا اور

مَا	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	مِنْ حَرَجٍ	مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ
نہیں	رکھی	تم پر	دین کے معاملہ میں	کوئی تنگی	تمہارے باپ ابراہیم کا مذہب
دین کے معاملہ میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی، تمہارے باپ ابراہیم کا مذہب،					

هُوَ	سَمّٰىكُمُ	الْمُسْلِمِيْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	فِيْ هٰذَا	لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ
اس نے	تمہارا نام رکھا	مسلم	پہلے سے	اور	اس (قرآن) میں بھی	تاکہ ہو	رسول
اس نے تمہارا نام پہلے سے اور اس (قرآن) میں بھی مسلم رکھا۔ تاکہ رسول							

شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ
پیشرو	تمہارا	اور	تم بنو	پیشرو	لوگوں کے	سوقائم کرو	نمازکو	اور
تمہارا پیشرو ہو اور تم لوگوں کے پیشرو بنو، سو نماز کو قائم کرو اور								

اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اعْتَصِمُوْا	بِاللّٰهِ	هُوَ	مَوْلٰىكُمْ	فَنِعْمَ
دو	زکوٰۃ	اور	مضبوط پکڑو	اللہ کو	وہ	تمہارا آقا ہے	سوکیا ہی اچھا
زکوٰۃ دو اور اللہ کو مضبوط پکڑو۔ وہ تمہارا آقا ہے، سو کیا ہی اچھا							

الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾
آقا ہے	اور	کیا ہی اچھا	مددگار ہے
آقا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔			

ع 10 6 17

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (74) (23) اٰيَاتُهَا 118 رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ صَلَاتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾
یقیناً	کامیاب ہیں	مومن	وہ لوگ کہ	جو	اپنی نماز میں	عاجزی کرنے والے ہیں

مومن یقیناً کامیاب ہیں جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
اور	وہ لوگ کہ	جو	لغو سے	منہ پھیرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	جو

اور جو لغو سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ اور جو

لِلزَّكٰوةِ	فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾
پاکیزگی کے لیے	کام کرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	جو	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرنے والے ہیں

پاکیزگی کے لیے کام کرنے والے ہیں۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اِلَّا	عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ
مگر	اپنی بیویوں سے	یا	ان سے جن کے	مالک ہوئے	ان کے داہنے ہاتھ	تو وہ

مگر اپنی بیویوں سے یا ان سے جن کے ان کے داہنے ہاتھ مالک ہوئے، تو وہ

غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾	فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾
نہیں ہیں	ملامت کیے گئے	لیکن جو	نکلنا چاہیں	آگے	اس سے	تو یہی لوگ ہیں	حد سے بڑھنے والے

ملامت نہیں کیے گئے۔ لیکن جو اس سے آگے نکلنا چاہیں وہ حد سے بڑھنے والے ہیں۔

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾	وَ
اور	وہ لوگ کہ	جو	اپنی امانتوں کا	اور	اپنے عہد کا	پاس رکھنے والے ہیں	اور

اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس رکھنے والے ہیں۔ اور

وقف لازم

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾	الَّذِيْنَ
وہ لوگ کہ	جو	اپنی نمازوں کی	حفاظت کرتے ہیں	یہی لوگ ہیں	وارث	جو

جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی وارث ہیں۔ جو

يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا
ورثہ میں لیتے ہیں	فردوس کو	وہ	اسی میں	رہیں گے	اور	بلاشبہ	ہم نے پیدا کیا

فردوس کو ورثہ میں لیتے ہیں، وہ اسی میں رہیں گے۔ اور ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ	مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً	فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾
انسان کو	مٹی کے خلاصہ سے	پھر	ہم نے اسے رکھا	نطفہ بنا کر	ایک مضبوط ٹھہرنے کی جگہ میں

مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اسے ایک مضبوط ٹھہرنے کی جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔

ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً	فَخَلَقْنَا
پھر	ہم نے بنایا	نطفہ کو	لوتھڑا	پھر ہم نے بنایا	لوتھڑے کو	گوشت کا ٹکڑا	پھر ہم نے بنائیں

پھر ہم نے نطفہ کو لوتھڑا بنایا اور لوتھڑے کو گوشت کا ٹکڑا بنایا۔ اور

الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ
گوشت کے ٹکڑے میں	ہڈیاں	پھر چڑھایا	ہڈیوں پر	گوشت	پھر	ہم نے اسے اٹھا کھڑا کیا

گوشت کے ٹکڑے میں ہڈیاں بنائیں اور ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر ہم نے اسے

خَلْقًا اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾	ثُمَّ	اِنَّكُمْ
ایک اور پیدائش دے کر	پس بابرکت ہے	اللہ	(جو) سب بنانے والوں سے بہتر (ہے)	پھر	تم

ایک اور پیدائش دے کر اٹھا کھڑا کیا۔ پس اللہ بابرکت ہے (جو) سب بنانے والوں سے بہتر (ہے)۔ پھر تم

بَعْدَ ذٰلِكَ	لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾	وَ
اس کے بعد	یقیناً مرنے والے ہو	پھر	تم	قیامت کے دن	اٹھائے جاؤ گے	اور

پھر تم اس کے بعد یقیناً مرنے والے ہو۔ پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔ اور

لَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَ	مَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ
تحقیق	ہم نے بنائے	تمہارے اوپر	سات	رستے	اور	نہیں	ہم	(اپنی) مخلوق سے

ہم نے تمہارے اوپر سات رستے بنائے اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں۔

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَسْكَنّٰهُ
بے خبر	اور	ہم نے اتارا	بادل سے	پانی	ایک اندازہ سے	پھر اسے ٹھہرایا

اور ہم نے بادل سے ایک اندازہ سے پانی اتارا۔ پھر اسے زمین میں ٹھہرایا،

فِي الْاَرْضِ	وَ	اِنَّا	عَلٰى ذَهَابٍ	بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	فَاَنْشَاْنَا
زمین میں	اور	ہم	اٹھالے جانے پر	اسے	قادر ہیں	پھر ہم نے اگائے

لَكُمْ	تمہارے لیے

اور ہم اسے اٹھا لے جانے پر بھی قادر ہیں۔ پھر ہم نے اس کے ساتھ تمہارے لیے

بِهٖ	جَنّٰتٍ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ
اس کے ساتھ	باغ	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	تمہارے لیے	ان میں	پھل ہیں

وقف لازم

کھجوروں اور انگوروں کے باغ اگائے، ان میں تمہارے لیے بہت پھل ہیں

كَثِيْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَ	شَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ
بہت سے	اور	ان سے	تم کھاتے ہو	اور	ایک درخت	جونکلتا ہے	سینا پہاڑ سے

اور ان سے تم کھاتے ہو۔ ایک درخت جو سینا پہاڑ سے نکلتا ہے

تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ	وَ	صِبْغٍ	لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	اِنَّ	لَكُمْ
وہ نکلتا ہے روغن	اور	سالن لیے ہوئے	کھانے والوں کے لیے	اور	یقیناً	تمہارے لیے

وہ روغن اور کھانے والوں کے لیے سالن لیے ہوئے نکلتا ہے۔ اور تمہارے لیے

فِي الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِيْ بُطُوْنِهَا	وَ	لَكُمْ
چارپایوں میں	عبرت ہے	ہم تمہیں پلاتے ہیں	اس سے جو	ان کے پیٹوں میں ہے	اور	تمہارے لیے

چارپایوں میں بھی عبرت ہے۔ ہم تمہیں اس سے پلاتے ہیں جو ان کے پیٹوں میں ہے اور ان میں

فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَ	عَلَيْهَا	وَ
ان میں	فائدے ہیں	بہت	اور	ان سے	تم کھاتے ہو	اور	ان پر	اور

تمہارے لیے بہت فائدے ہیں اور ان سے تم کھاتے ہو۔ اور ان پر اور

عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ
کشتیوں پر	تم سوار ہوتے ہو	اور	تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف

ع 1 22 1

ان کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا،

فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
سو اس نے کہا	اے میری قوم!	تم عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوائے

سو اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔

اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾	فَقَالَ	الْمَلَؤُا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
تو کیا نہیں	تم تقویٰ اختیار کرتے؟	تو کہا	سرداروں نے	ان لوگوں کے جو	کافر ہوئے	اس کی قوم میں سے

تو کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے؟ تو ان لوگوں کے سرداروں نے جو اس کی قوم میں سے کافر ہوئے کہا

مَا	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتَفَضَّلَ
نہیں ہے	یہ	صرف	ایک بشر	تم ہی جیسا	چاہتا ہے	یہ کہ	بڑائی حاصل کرے

یہ صرف تم ہی جیسا ایک بشر ہے۔ چاہتا ہے کہ تم پر بڑائی حاصل کرے

عَلَيْكُمْ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	مَّا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا
تم پر	اور اگر	چاہتا	اللہ	تو اتار دیتا	فرشتے	نہیں	ہم نے سنا	یہ

اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے یہ پہلے اپنے

فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌ	بِهٖ	جِنَّةٌ
پہلے اپنے باپ دادوں سے	نہیں ہے	وہ	صرف	ایک ایسا شخص	جسے	جنون ہے

باپ دادوں میں نہیں سنا۔ وہ صرف ایک ایسا شخص ہے جسے جنون ہے۔

فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ
توتم انتظار کرو	اس کے بارے میں	ایک وقت تک	(نوح نے) کہا	میرے رب	مجھے مدد دے

تو ایک وقت تک اس کے بارے میں انتظار کرو۔ (نوح نے) کہا میرے رب مجھے مدد دے

بِمَا	كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾	فَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ
اس لیے کہ	انہوں نے مجھے جھٹلایا	پس ہم نے وحی کی	اس کی طرف	یہ کہ	تو بنا	کشتی

اس لیے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ پس ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری

بِاَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَ	فَارَ
ہماری آنکھوں کے سامنے	اور	ہماری وحی کے مطابق	پھر جب	آئے	ہمارا حکم	اور	جوش مارے

آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی سے کشتی بنا۔ پھر جب ہمارا حکم آئے اور زمین (پر پانی)

التَّنُّوْرُ	فَاسْلُكْ	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ
زمین (پر پانی)	تو لے لے	اس میں	ہر (ضرورت کی) شے کے	نر و مادہ	دو دو	اور	اپنے اہل کو بھی

جوش مارے تو اس میں ہر (ضرورت کی) شے کے نر و مادہ دو دو لے لے۔ اور اپنے اہل کو بھی

اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ	وَ	لَا	تُخَاطِبْنِيْ
سوائے	اس کے کہ	پہلے ہو چکا	جس کے متعلق	حکم	ان میں سے	اور	نہ	مجھ سے خطاب کرنا

سوائے اس کے جس کے متعلق ان میں سے پہلے حکم ہو چکا اور ان کے متعلق مجھ سے خطاب نہ کرنا۔

فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾	فَاِذَا	اسْتَوَيْتَ	اَنْتَ	وَ
ان کے متعلق جو	ظالم ہیں	وہ	غرق کیے جائیں گے	پس جب	بیٹھ جاؤ	تو	اور

جو ظالم ہیں وہ غرق کیے جائیں گے۔ پس جب تو اور

مَنْ	مَّعَكَ	عَلَى الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	نَجّٰىنَا
جو	تیرے ساتھ ہیں	کشتی میں	تو کہہ	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے	ہمیں نجات دی

جو تیرے ساتھ ہیں کشتی میں بیٹھ جاؤ، تو کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا	مُّبٰرَكًا	وَّ	اَنْتَ
ظالم قوم سے	اور	کہہ	اے میرے ربّ!	مجھے اُتاریو	اُتارنا	برکت والا	اور	تو

ظالم قوم سے نجات دی۔ اور کہہ، اے میرے ربّ! مجھے برکت والا اتارنا اُتاریو اور

خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	وَّ	اِنْ	كُنَّا
تو بہتر ہے	سب اتارنے والوں سے	یقیناً	اس میں	نشان ہیں	اور	بلاشبہ	ہم ہیں
تو سب اتارنے والوں سے بہتر ہے۔ یقیناً اس میں نشان ہیں اور ہم							

لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾	فَاَرْسَلْنَا
آزمائش کرتے رہتے	پھر	ہم نے پیدا کی	ان کے بعد	نسل	ایک اور	پس ہم نے بھیجا
آزمائش کرتے رہتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد ایک اور نسل پیدا کی۔ پس ان میں						

فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ
ان میں	رسول	انہی میں سے	یہ کہ	تم عبادت کرو اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود
انہی میں سے رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔							

غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهِ
اس کے سوائے	تو کیا نہیں	تم تقویٰ اختیار کرتے؟	اور	کہنے لگے	سردار	اس کی قوم کے
تو کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے؟ اور اس کی قوم کے سردار جو کافر تھے،						

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	وَ	اَتْرَفْنٰهُمْ
جو	کافر تھے	اور	جھٹلاتے تھے	آخرت کی ملاقات کو	اور	ہم نے انہیں آسودگی دی تھی
اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور ہم نے انہیں دنیا کی زندگی میں آسودگی دی تھی						

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يَاْكُلُ	مِمَّا
دنیا کی زندگی میں	نہیں کچھ	یہ	مگر	ایک انسان	تم جیسا	کھاتا ہے	جو
کہنے لگے یہ کچھ نہیں مگر تم جیسا ایک انسان ہے۔ اسی سے کھاتا ہے							

تَاْكُلُوْنَ	مِنْهُ	وَ	يَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَلَئِنْ	اَطَعْتُمْ
تم کھاتے ہو	اسی سے	اور	پیتا ہے	اسی سے جو	تم پیتے ہو	اور اگر	تم اطاعت کرو گے
جو تم کھاتے ہو، اور اسی سے پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم اپنے جیسے							

بَشَرًا	مِّثْلَكُمْ	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾	اَيَعِدُكُمْ
ایک انسان کی	اپنے جیسے	تو یقیناً تم	اس حال میں	نقصان اٹھانے والے ہو گے	کیا وہ تمہیں ڈراتا ہے
ایک انسان کی اطاعت کرو گے تو اس حال میں تم یقیناً نقصان اٹھانے والے ہو گے۔					

اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ	وَ	كُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا
کہ بے شک تم	جب	مرجاؤ گے	اور	تم ہو جاؤ گے	مٹی	اور	ہڈیاں
اَنَّكُمْ							
تو تم (پھر)							
کیا وہ تمہیں ڈراتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم (پھر)							

مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾	هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	لِمَا	تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾	اِنْ	هِيَ
نکالے جاؤ گے؟	بہت ہی دور (از عقل) بات ہے	جس کا	تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	نہیں ہے	یہ کچھ

نکالے جاؤ گے؟ بہت ہی دور (از عقل) بات ہے۔ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ یہ کچھ نہیں

اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ	نَحْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ
مگر	صرف ہماری دنیا کی زندگی	ہم مرتے ہیں	اور	زندہ ہوتے ہیں	اور	نہیں	ہم

مگر صرف ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ ہم مرتے ہیں اور زندہ ہوتے ہیں، اور ہم

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ	اِفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
دوبارہ اٹھائے جائیں گے	نہیں ہیں	وہ کچھ	مگر	ایک شخص	جس نے افترا کیا ہے	اللہ پر

دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ وہ کچھ نہیں مگر صرف ایک شخص ہے جس نے اللہ پر

كَذِبًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	لَهٗ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾	قَالَ	رَبِّ
جھوٹ	اور	نہیں	ہم	اس پر	ایمان لانے والے	(رسول نے) کہا	میرے ربّ!

جھوٹ افترا کیا ہے، اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں۔ (رسول نے) کہا، میرے ربّ!

انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾	قَالَ	عَمَّا قَلِيْلٍ	لَّيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾
میری مدد کر	اس لیے کہ	انہوں نے مجھے جھٹلایا	فرمایا	تھوڑی ہی دیر میں	یقیناً وہ	پشیمان ہوں گے

میری مدد کر اس لیے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ فرمایا تھوڑی ہی دیر میں یقیناً پشیمان ہوں گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَآءً	فَبُعْدًا
تو انہیں آ پکڑا	ایک ہولناک آواز نے	حق کے ساتھ	سو ہم نے انہیں کر دیا	کوڑا کرکٹ	پس دوری ہے

تو ایک ہولناک آواز نے انہیں حق کے ساتھ آ پکڑا سو ہم نے انہیں کوڑا کرکٹ کر دیا۔ پس

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾	مَا	تَسْبِقُ
ظالم لوگوں کے لیے	پھر	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	اور نسلیں	نہ	آگے جا سکتی ہے

ظالم لوگوں کے لیے دوری ہے۔ پھر ان کے بعد ہم نے اور نسلیں پیدا کیں۔ کوئی قوم نہ

مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا
کوئی قوم	اپنے وقت مقرر سے	اور	نہ	پیچھے رہ سکتی ہے	پھر	ہم نے بھیجے	اپنے رسول

اپنے وقت مقرر سے آگے جا سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ پھر ہم نے اپنے رسول

تَتْرَا	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً	رَّسُوْلُهَا	كَذَّبُوْهُ	فَاَتْبَعْنَا
پے در پے	جب کبھی	آیا	کسی قوم کے پاس	اس کا رسول	تو انہوں نے اسے جھٹلایا	تو ہم بھی پہنچاتے رہے

پے در پے بھیجے، جب کبھی کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا انہوں نے اسے جھٹلایا۔ تو ہم

بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَّ	جَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	فَبُعْدًا	لِّقَوْمٍ
ایک کے پیچھے	دوسرے کو	اور	ہم نے انہیں بنادیا	کہانیاں	پس دوری ہے	ان لوگوں کے لیے جو

بھی ایک کے پیچھے دوسرے کو (ہلاکت میں) پہنچاتے رہے۔ اور ہم نے انہیں کہانیاں بنادیا۔ پس

لَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۳﴾	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا
نہیں	ایمان لاتے	پھر	ہم نے بھیجا	موسیٰ	اور	اس کے بھائی	ہارون کو	اپنی آیتوں

ان لوگوں کے لیے دوری ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی آیتوں

وَ	سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَاسْتَكْبَرُوْا
اور	کھلی سند کے ساتھ	فرعون	اور	اس کے سرداروں کی طرف	مگر انہوں نے تکبر کیا

اور کھلی سند کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، مگر انہوں نے تکبر کیا

وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾	فَقَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا
اور	تھے وہ	لوگ	سرکش	تو انہوں نے کہا	کیا ہم ایمان لائیں	دو انسانوں پر	اپنے جیسے

اور وہ سرکش لوگ تھے۔ تو انہوں نے کہا کیا ہم اپنے جیسے دو انسانوں پر ایمان لائیں

وَ	قَوْمُهُمَا	لَنَا	عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا
اور	ان کی قوم (کے لوگ)	ہمارے	خدمتگار ہیں	سو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا	تو وہ ہو گئے

اور ان کی قوم (کے لوگ) ہمارے خدمتگار ہیں۔ سو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا، تو

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾
ہلاک شدہ (قوموں) میں سے	اور	تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	تاکہ وہ	ہدایت پائیں

ہلاک شدہ (قوموں) میں سے ہو گئے۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

وَ	جَعَلْنَا	ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗٓ	اٰيَةً	وَّ	اٰوَيْنٰهُمَآ
اور	ہم نے بنایا	ابن مریم	اور	اس کی ماں کو	ایک نشان	اور	ان دونوں کو پناہ دی

اور ہم نے ابن مریم اور اس کی ماں کو ایک نشان بنایا ہے اور ان دونوں کو ایک بلند جگہ پر

اِلٰى رَبْوَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾	يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ
ایک بلند جگہ پر	جو ہموار اور چشموں والی تھی	اے رسولو!	تم کھاؤ	پاکیزہ چیزوں میں سے	اور

ع 3 18 3 پناہ دی جو ہموار اور چشموں والی تھی۔ اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور

اعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾	وَ	اِنَّ	هٰذِهٖٓ
عمل کرو	اچھے	بلاشبہ میں	اسے جو	تم کرتے ہو	جانتا ہوں	اور	یہ کہ	یہ

اچھے عمل کرو۔ میں اسے جو تم کرتے ہو جانتا ہوں۔ اور کہ یہ

اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَ	اَنَا	رَبُّكُمْ	فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾	فَتَقَطَّعُوْٓا
تمہاری جماعت	ایک ہی جماعت ہے	اور	میں	تمہارا رب ہوں	سو میرا تقویٰ کرو	پھر انہوں نے قطع کر کے
تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، سو میرا تقویٰ کرو۔ پھر انہوں نے						

اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾
اپنے دین کو	آپس میں	ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	سب گروہ	اس پر جو	ان کے پاس ہے	خوش ہیں
اپنے دین کو آپس میں قطع کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ سب گروہ اس پر جو ان کے پاس ہے خوش ہیں۔						

فَذَرْهُمْ	فِيْ غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾	اَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ
سو انہیں پڑا رہنے دے	اپنی جہالت میں	ایک وقت تک	کیا یہ خیال کرتے ہیں	کہ یہ جو	ہم ان کو مدد دے رہے ہیں
سو انہیں اپنی جہالت میں ایک وقت تک پڑا رہنے دے۔ کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ جو ہم ان کو					

بِهٖ	مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۵۵﴾	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي الْخَيْرٰتِ	بَلْ	لَّا
اس کے ساتھ	مال اور بیٹوں سے	تو ہم جلدی کر رہے ہیں	ان کو	بھلائی پہنچانے میں	بلکہ	نہیں
مال اور بیٹوں سے مدد دے رہے ہیں۔ تو ہم ان کو بھلائی پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بلکہ						

يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ
وہ محسوس کرتے	بے شک	وہ لوگ کہ	جو	اپنے رب کے خوف سے	ڈرتے رہتے ہیں	اور
وہ محسوس نہیں کرتے۔ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور						

الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
وہ لوگ کہ	جو	اپنے رب کی آیتوں پر	ایمان لاتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	جو	اپنے رب کے ساتھ
وہ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے رب کے ساتھ							

لَا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْتُوْنَ	مَآ	اٰتَوْا	وَّ
نہیں	شریک کرتے	اور	وہ لوگ جو	دیتے ہیں	جو کچھ کہ	وہ دیتے ہیں (صدقہ)	حالانکہ
(کسی کو) شریک نہیں کرتے۔ اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ کہ وہ دیتے ہیں، حالانکہ							

قُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ	اَنَّهُمْ	اِلٰى رَبِّهِمْ	رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾	اُولٰٓئِكَ
ان کے دل	خوف سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں	کہ وہ	اپنے رب کی طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں	یہ لوگ
ان کے دل خوف سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔					

يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ	وَ	هُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾	وَ
جلدی کرتے ہیں	نیکیوں میں	اور	وہ	ان کی طرف	سبقت لے جانے والے ہیں	اور
یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہ ان کی طرف سبقت لے جانے والے ہیں۔ اور						

لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	لَدَيْنَا
نہیں	ہم بوجھ ڈالتے	کسی شخص پر کچھ	مگر	اس کی طاقت کے مطابق	اور	ہمارے پاس

ہم کسی شخص پر کچھ بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور ہمارے پاس

كِتٰبٌ	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾	بَلْ
کتاب ہے	جو بتادیتی ہے	سچ سچ	اور	ان پر	نہیں	ظلم کیا جائے گا	بلکہ

کتاب ہے جو سچ سچ بتادیتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ

قُلُوْبُهُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ	مِّنْ هٰذَا	وَ	لَهُمْ	اَعْمَالٌ	مِّنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ
ان کے دل	غفلت میں ہیں	اس سے	اور	ان کے	اور عمل بھی ہیں	اس کے سوائے	جو

ان کے دل اس سے غفلت میں ہیں، اور اس کے سوائے ان کے اور عمل بھی ہیں جو

هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ
وہ	انہیں	کرتے رہتے ہیں	یہاں تک کہ	جب	ہم پکڑیں گے	ان کے آسودہ حال لوگوں کو

وہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں

بِالْعَذَابِ	اِذَا	هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾	لَا	تَجْـَٔرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّكُمْ
عذاب میں	تو اس وقت	وہ	چلانے لگیں گے	مت	تم چلاؤ	آج	تمہیں

پکڑیں گے تو اس وقت وہ چلانے لگیں گے۔ آج مت چلاؤ، تمہیں

مِّنَّا	لَا	تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾	قَدْ	كَانَتْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى
ہماری طرف سے	نہیں	کوئی مدد دی جائے گی	تحقیق	تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتی

ہماری طرف سے کوئی مدد نہیں دی جائے گی۔ میری آیتیں تمہارے سامنے پڑھی

عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾	مُسْتَكْبِرِيْنَ	بِهٖ
تمہارے سامنے	تو تھے تم	اپنی ایڑیوں پر	الٹے پھر جاتے	اکڑتے ہوئے	اسے

جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر الٹے پھر جاتے تھے۔ اکڑتے ہوئے، اسے

سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾	اَفَلَمْ	يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	اَمْ	جَآءَهُمْ
مشغلہ بناتے ہوئے	بکواس کرتے تھے	تو کیا نہیں	انہوں نے غور کیا	(اس) بات پر	بلکہ	ان کے پاس آئی

مشغلہ بناتے ہوئے بکواس کرتے تھے۔ تو کیا انہوں نے (اس) بات پر غور نہیں کیا بلکہ ان کے پاس

مَّا	لَمْ	يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾	اَمْ	لَمْ	يَعْرِفُوْا
وہ بات جو	نہ	آئی تھی	ان کے پہلے باپ دادوں کے پاس	کیا	نہیں	انہوں نے پہچانا

وہ بات آئی ہے جو ان کے پہلے باپ دادوں کے پاس نہ آئی تھی۔ کیا انہوں نے اپنے

رَسُوْلَهُمْ	فَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلْ
اپنے رسول کو	اس لیے وہ	اس سے	منکر ہیں	کیا	کہتے ہیں	اسے	جنون ہے	بلکہ

رسول کو نہیں پہچانا؟ اس لیے وہ اس سے منکر ہیں۔ کیا کہتے ہیں اسے جنون ہے۔ بلکہ

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾	وَ لَوِ	اتَّبَعَ
وہ ان کے پاس حق لایا ہے	اور	ان میں سے اکثر	حق کو	ناپسند کرتے ہیں	اور اگر	مطابق ہوتا

وہ ان کے پاس حق لایا ہے، اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر حق

الْحَقُّ	اَهْوَآءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهِنَّ
حق	ان کی خواہش کے	تو بگڑ جاتے	آسمان	اور	زمین	اور	جو کوئی	ان کے اندر ہیں

ان کی خواہش کے مطابق ہوتا تو آسمان اور زمین اور جو کوئی ان کے اندر ہیں بگڑ جاتے۔

بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾	اَمْ
بلکہ	ہم ان کے پاس ان کی بڑائی (کا سامان) لائے ہیں	سو وہ	اپنی بڑائی سے	منہ پھیرنے والے ہیں	کیا

بلکہ ہم ان کے پاس ان کی بڑائی (کا سامان) لائے ہیں۔ سو وہ اپنی بڑائی سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ کیا

تَسْـَٔلُهُمْ	خَرْجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّ	هُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾
تو ان سے مانگتا ہے	کچھ صلہ	تو صلہ	تیرے رب کا	بہتر ہے	اور	وہ	بہترین رزق دینے والا ہے

تو ان سے کچھ صلہ مانگتا ہے، تو تیرے رب کا صلہ بہتر ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

ع ۴

وَ	اِنَّكَ	لَتَدْعُوْهُمْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	یقیناً تو	انہیں بلاتا ہے	سیدھے رستہ کی طرف	اور	بے شک	وہ لوگ جو

اور یقیناً تو انہیں سیدھے رستہ کی طرف بلاتا ہے۔ اور وہ لوگ جو

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	عَنِ الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾	وَ لَوْ	رَحِمْنٰهُمْ
نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	وہ رستہ سے	ہٹ رہے ہیں	اور اگر	ہم ان پر رحم کریں

آخرت پر ایمان نہیں لاتے، رستہ سے ہٹ رہے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں

وَ	كَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ	مِّنْ ضُرٍّ	لَّلَجُّوْا	فِيْ طُغْيَانِهِمْ
اور	ہم دور کریں	وہ جو	انہیں ہے	کوئی تکلیف	تو وہ اصرار کریں	اپنی سرکشی میں

اور جو انہیں تکلیف ہے اسے دور کریں تو وہ اپنی سرکشی میں حیران پھرتے ہوئے اصرار کریں۔

يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا	اسْتَكَانُوْا	لِرَبِّهِمْ
حیران پھرتے ہوئے	اور	تحقیق	ہم نے انہیں پکڑا	عذاب میں	مگر نہ	وہ آگے گرے	اپنے رب کے

اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا، مگر وہ اپنے رب کے آگے نہ گرے

وَ	مَا	يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
اور	نہ	یہ عاجزی کرتے ہیں	یہاں تک کہ	جب	ہم کھول دیں گے	ان پر	دروازہ

اور یہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ

ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ	اِذَا	هُمْ	فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ ع	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ
سخت عذاب کا	پھر ناگہاں	وہ	اس میں	مایوس ہوجائیں گے	اور	وہی ہے	جس نے

ع 4 27 4

کھول دیں گے پھر ناگہاں وہ اس میں مایوس ہوجائیں گے۔ اور وہی ہے جس نے

اَنْشَاَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾
بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	بہت ہی کم	تم شکر کرتے ہو

تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو۔

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾
اور	وہی ہے	جو	تمہیں وجود میں لاتا ہے	زمین کے اندر	اور	اسی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے

اور وہی ہے جو تمہیں زمین کے اندر وجود میں لاتا ہے اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	لَهُ	اخْتِلَافُ	الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اور	وہی ہے	جو	زندہ کرتا	اور	مارتا ہے	اور	اسی (کے اختیار) کا ہے	اختلاف	رات اور دن کا

اور وہی ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے اور رات اور دن کا اختلاف اسی (کے اختیار) کا ہے۔

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾	بَلْ	قَالُوْا	مِثْلَ	مَا	قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾
تو کیا نہیں	تم عقل سے کام لیتے؟	بلکہ	کہتے ہیں	اسی کی طرح	جو	کہا	پہلوں نے

تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ بلکہ اسی کی طرح کہتے ہیں جو پہلوں نے کہا۔

قَالُوْٓا	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا
کہتے ہیں	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور	ہوجائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں

کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے،

ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا
کیا ہم	دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟	تحقیق	وعدہ دیا جاتا رہا ہے	ہمیں	اور	ہمارے باپ دادوں کو

کیا ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ ہمیں اور ہمارے باپ دادوں کو پہلے سے

هٰذَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾	قُلْ	لِّمَنِ
یہی	پہلے سے	نہیں ہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	کہہ	کس کے لیے ہیں؟

یہی وعدہ دیا جاتا رہا ہے۔ یہ کچھ نہیں مگر پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ کہہ،

الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ
زمین	اور	وہ جو	اس میں ہے	اگر	ہوتم	جانتے	کہیں گے	اللہ کے لیے

زمین اور جو اس میں ہے وہ کس کے لیے ہیں؟ اگر تم جانتے ہو۔ کہیں گے اللہ کے لیے۔

قُلْ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ	وَ
کہہ	تو کیا نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے؟	کہہ	کون ہے	رب	ساتوں آسمانوں کا	اور

کہہ، تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ کہہ، ساتوں آسمانوں کا رب اور بڑے

رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾
رب	بڑے عرش کا	کہیں گے	اللہ کے لیے ہی ہے	کہہ	تو کیا نہیں	تم تقویٰ اختیار کرتے؟

عرش کا رب کون ہے؟ کہیں گے اللہ کے لیے ہی ہے۔ کہہ تو کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے؟

قُلْ	مَنْ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	يُجِيْرُ	وَ
کہہ	کون ہے	جس کے ہاتھ میں ہے	حکومت	ہر چیز کی	اور	وہ	پناہ دیتا ہے	اور

کہہ، کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے؟ اور وہ پناہ دیتا ہے اور

لَا	يُجَارُ	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ
نہیں	پناہ ملتی	اس کے مقابل	اگر	تم	جانتے ہو	کہیں گے	اللہ کے لیے ہی ہے

اس کے مقابل پناہ نہیں ملتی۔ اگر تم جانتے ہو۔ کہیں گے اللہ کے لیے ہی ہے۔

قُلْ	فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّهُمْ
کہہ	پھر کہاں سے	تمہیں دھوکا لگتا ہے	بلکہ	ہم ان کے پاس لائے ہیں	حق	اور	وہ یقیناً

کہہ پھر تمہیں کہاں سے دھوکا لگتا ہے۔ بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور وہ یقیناً

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾	مَا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ	وَّ	مَا	كَانَ	مَعَهٗ
جھوٹے ہیں	نہیں	اللہ نے بنایا	کوئی بیٹا	اور	نہ	ہے	اس کے ساتھ

جھوٹے ہیں۔ اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ

مِنْ اِلٰهٍ	اِذًا	لَّذَهَبَ	كُلُّ اِلٰهٍ	بِمَا	خَلَقَ	وَ
کوئی دوسرا معبود	اس صورت میں	اسے لے جاتا	ہر ایک معبود	جو	اس نے پیدا کیا ہوتا	اور

کوئی دوسرا معبود ہے۔ اس صورت میں ہر ایک معبود اسے لے جاتا جو اس نے پیدا کیا ہوتا اور

لَعَلَا	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾
بڑائی حاصل کرتا	ان میں ایک	دوسرے پر	اللہ پاک ہے	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں

ان میں سے ایک دوسرے پر بڑائی حاصل کرنے میں لگا رہتا۔ اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	فَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع	قُلْ	رَّبِّ	ع 5 15 5
غیب اور حاضر کا جاننے والا	سو وہ اس سے بلند ہے	جو وہ	شریک بناتے ہیں	کہہ	میرے رب	

غیب اور حاضر کا جاننے والا، سو وہ اس سے بلند ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ کہہ، میرے رب

اِمَّا	تُرِيَنِّيْ	مَا	يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ لا	رَبِّ	فَلَا	تَجْعَلْنِيْ
اگر	تو مجھے دکھائے	وہ جس کا	انہیں وعدہ دیا جاتا ہے	میرے ربّ!	تو نہ	مجھے رکھیو

اگر تو مجھے وہ دکھائے جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ میرے ربّ! تو مجھے

فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾	وَ	اِنَّا	عَلٰٓى اَنْ	نُّرِيَكَ	مَا	نَعِدُهُمْ
ظالم لوگوں میں	اور	ہم	اس پر کہ	تجھے دکھائیں	وہ جس کا	انہیں وعدہ دیتے ہیں

ظالم لوگوں میں نہ رکھیو۔ اور ہم اس پر کہ تجھے وہ دکھائیں جس کا انہیں وعدہ دیتے ہیں

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	السَّيِّئَةَ	نَحْنُ	اَعْلَمُ
قادر ہیں	دور کر	اس (بات) کے ساتھ	جو	بہت اچھی ہے	بدی کو	ہم	خوب جانتے ہیں

قادر ہیں۔ بدی کو اس (بات) کے ساتھ دور کر جو بہت اچھی ہے۔ ہم خوب جانتے ہیں

بِمَا	يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ لا
اس کو جو	وہ بیان کرتے ہیں	اور	کہہ	میرے ربّ!	میں تیری پناہ مانگتا ہوں	شیطانوں کی عیب جوئی سے

جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور کہہ میرے ربّ! میں شیطانوں کی عیب جوئی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَ	اَعُوْذُ بِكَ	رَبِّ	اَنْ	يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ
اور	میں تیری پناہ مانگتا ہوں	میرے ربّ	یہ کہ	وہ میرے سامنے آئیں	حتی کہ	جب	آتی ہے

اور میرے ربّ میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے سامنے آئیں۔ تو جب ان میں سے

اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لا	لَعَلِّيْٓ	اَعْمَلُ	صَالِحًا
ان میں سے ایک کو	موت	کہتا ہے	میرے رب	مجھے لوٹاؤ	تا کہ میں	عمل کروں	اچھا

ایک کو موت آتی ہے کہتا ہے میرے رب مجھے لوٹاؤ۔ تا کہ میں اس میں

فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا	كَلِمَةٌ	هُوَ	قَآئِلُهَا	وَ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ
اس میں جسے	میں چھوڑ آیا	ہرگز نہیں	بے شک یہ	ایک بات ہے	وہ	جسے کہے گا	اور	ان کے سامنے

جسے چھوڑ آیا ہوں اچھا عمل کروں۔ ہرگز نہیں۔ یہ ایک بات ہے جسے وہ کہے گا اور ان کے سامنے

بَرْزَخٌ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	فَاِذَا	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَلَآ
ایک روک ہے	اس دن تک کہ	وہ اٹھائے جائیں	سو جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو نہ

ایک روک ہے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں۔ سو جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن

اَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	وَّ	لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	فَمَنْ
رشتہ داریاں رہیں گی	ان میں	اس دن	اور	نہ	ایک دوسرے سے (حال) دریافت کریں گے	پس جس کے
ان میں رشتہ داریاں نہ رہیں گی اور نہ ایک دوسرے سے (حال) دریافت کریں گے۔ پس جس کے						

ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَ	مَنْ	خَفَّتْ
بھاری ہوں گے	اچھے عمل	تو وہی لوگ	کامیاب ہوں گے	اور	جس کے	ہلکے ہوں گے
اچھے عمل بھاری ہوں گے تو وہی کامیاب ہوں گے۔ اور جس کے اچھے عمل ہلکے ہوں گے						

مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فِيْ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
اچھے عمل	پس وہی ہیں	جنہوں نے	گھاٹے میں رکھا	اپنے آپ کو	جہنم میں	وہ ہمیشہ رہیں گے
پس وہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں رکھا، جہنم میں رہیں گے۔						

تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	وَ	هُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾
جھلس دے گی	ان کے مونہوں کو	آگ	اور	وہ	اس میں	برے منہ بنائے ہوئے ہوں گے
آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں برے منہ بنائے ہوئے ہوں گے۔						

اَلَمْ	تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	قَالُوْا
کیا نہ	تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتی	تم پر	تو تم	انہیں	جھٹلاتے تھے	کہیں گے
کیا میری آیتیں تم پر نہ پڑھی جاتی تھیں۔ تو تم انہیں جھٹلاتے تھے۔ کہیں گے								

رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَ	كُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾
اے ہمارے ربّ	غالب آ گئی	ہم پر	ہماری بدبختی	اور	تھے ہم	قوم	گمراہ
اے ہمارے ربّ ہماری بدبختی ہم پر غالب آ گئی اور ہم گمراہ قوم تھے۔							

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾
اے ہمارے ربّ!	ہمیں نکال دے	اس سے	پھر اگر	ہم دوبارہ کریں	تو بلاشبہ ہم	ظالم ہوں گے
اے ہمارے ربّ! ہمیں اس سے نکال دے پھر اگر ہم دوبارہ یہ کام کریں تو ہم ظالم ہوں گے۔						

قَالَ	اخْسَـُٔوْا	فِيْهَا	وَ	لَا	تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾	اِنَّهٗ	كَانَ
کہے گا	ذلیل ہو کر پیچھے ہٹ جاؤ	اسی میں	اور	نہ	میرے ساتھ بات کرو	بے شک	تھا
کہے گا اسی میں ذلیل ہو کر پیچھے ہٹ جاؤ اور میرے ساتھ بات نہ کرو۔							

فَرِيْقٌ	مِّنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا
ایک گروہ	میرے بندوں میں سے	وہ کہتے تھے	ہمارے رب	ہم ایمان لائے	سو ہمیں بخش دے
بندوں میں سے ایک گروہ تھا وہ کہتے تھے ہمارے رب ہم ایمان لائے سو ہمیں بخش دے					

وَ	اِرْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا
اور	ہم پر رحم کر	اور	تو	بہتر ہے	سب رحم کرنے والوں سے	تو تم نے ان سے کیا	تمسخر
اور ہم پر رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔ تو تم نے ان سے تمسخر کیا							

حَتّٰٓى	اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِىْ	وَ	كُنْتُمْ	مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
یہاں تک کہ	(گویا) انہوں نے تمہیں بھلا دیا	میرا ذکر	اور	تھے تم	ان پر	ہنسی اڑاتے
یہاں تک کہ (گویا) انہوں نے تمہیں میرا ذکر بھلا دیا اور تم ان پر ہنسی اڑاتے تھے۔						

اِنِّىْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا	صَبَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
بلاشبہ میں نے	انہیں بدلہ دیا	آج	بوجہ اس کے	ان کے صبر کا	کہ بے شک	وہی لوگ	بامراد ہیں
آج میں نے انہیں ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی بامراد ہیں۔							

قٰلَ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِى الْاَرْضِ	عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا
کہے گا	کتنے	تم رہے	زمین میں	برسوں کی گنتی	کہیں گے	ہم رہے	ایک دن
کہے گا تم کتنے برس زمین میں رہے؟ کہیں گے ہم ایک دن							

اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ	فَسْـَٔلِ	الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾	قٰلَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا
یا	دن کا کوئی حصہ	سو پوچھئے	گنتی کرنے والوں سے	کہے گا	نہیں	تم رہے	مگر
یا دن کا کوئی حصہ رہے۔ سو گنتی کرنے والوں سے پوچھئے۔ کہے گا تم رہے تو							

قَلِيْلًا	لَّوْ	اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	اَفَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا	خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا
تھوڑا ہی	کاش	تم جانتے ہو	کیا تم خیال کرتے ہو	کہ ہم نے	تمہیں پیدا کیا ہے	بیکار
تھوڑا ہی، کاش تم جانتے۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا ہے						

وَّ	اَنَّكُمْ	اِلَيْنَا	لَا	تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ
اور	کہ تم	ہماری طرف	نہیں	لوٹائے جاؤ گے؟	سو بلند ہے	اللہ	بادشاہ ہے	حق ہے
اور کہ تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ سو اللہ بلند ہے، بادشاہ ہے، حق ہے۔								

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾	وَ	مَنْ	يَّدْعُ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	رب ہے	معزز عرش کا	اور	جو کوئی	پکارے گا
اس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔ وہ معزز عرش کا رب ہے۔ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ								

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَا	بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ
اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرے کو	نہیں	روشن دلیل	اس کے پاس	جس کی	تو بس	اس کا حساب
دوسرے معبود کو پکارے گا، جس کی اس کے پاس کوئی روشن دلیل نہیں تو اس کا حساب								

عِنْدَ رَبِّهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ
اس کے رب کے ہاں ہے	بلاشبہ	نہیں	کامیاب ہوں گے	کافر	اور	کہہ	میرے رب!

اس کے رب کے ہاں ہے۔ کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔ اور کہہ، میرے رب!

اغْفِرْ	وَ	ارْحَمْ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع 6 26 6
حفاظت فرما	اور	رحم کر	اور	تو	بہتر ہے	سب رحم کرنے والوں سے

حفاظت فرما اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔

اٰیاتُھا 64 (24) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (102) رُکُوْعَاتُھا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَ	فَرَضْنٰهَا	وَ	اَنْزَلْنَا	فِيْهَآ	اٰيٰتٍ
(یہ) سورت ہے	جسے ہم نے اتارا ہے	اور	اس کو ضروری ٹھہرایا	اور	ہم نے اتارے	اس میں	حکم

(یہ) ایک سورت ہے جسے ہم نے اتارا ہے اور اس (کے احکام) کو ضروری ٹھہرایا اور اس میں

بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾	اَلزَّانِيَةُ	وَ	الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا
کھلے کھلے	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	زنا کرنے والی عورت	اور	زنا کرنے والے مرد	کہ تم لگاؤ

کھلے کھلے حکم اتارے، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والے مرد (کے لیے حکم یہ ہے) کہ

كُلَّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةَ	جَلْدَةٍ	وَّ	لَا	تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَاْفَةٌ
ہر ایک کو	ان دونوں میں سے	سو	کوڑے	اور	نہ	تمہیں روکے	ان پر	مہربانی

ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ، اور ان پر مہربانی تمہیں

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اللہ کے حکم کی تعمیل سے	اگر	تم	ایمان لاتے ہو	اللہ پر	اور	دن پر	آخرت کے

اللہ کے حکم کی تعمیل سے نہ روکے، اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہو، اور

وَ	لْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا	طَآئِفَةٌ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾	اَلزَّانِيْ	لَا
اور	چاہیے کہ موجود ہو	ان کی سزا کے وقت	ایک جماعت	مومنوں کی	بدکار مرد	نہیں

چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت مومنوں کی ایک جماعت موجود ہو۔ بدکار مرد

يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ	مُشْرِكَةً	وَّ	الزَّانِيَةُ	لَا
تعلق پیدا کرتا	سوائے	بدکار عورت	یا	مشرک عورت کے	اور	بدکار عورت سے	نہیں

سوائے بدکار یا مشرک عورت کے کسی سے تعلق پیدا نہیں کرتا اور بدکار عورت کے ساتھ

يَنْكِحُهَآ	اِلَّا	زَانٍ	اَوْ	مُشْرِكٌ	وَ	حُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳
تعلق پیدا کرتا	سوائے	بدکار مرد	یا	مشرک کے	اور	حرام کیا گیا ہے	یہ	مومنوں پر

سوائے بدکار مرد یا مشرک کے کوئی تعلق پیدا نہیں کرتا اور یہ مومنوں پر حرام کیا گیا ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ
اور	جولوگ	تہمت لگائیں	پاک دامن عورتوں پر	پھر	نہ	وہ لائیں	چار گواہ

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں،

فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً	وَّ	لَا	تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا
تو انہیں لگاؤ	اَسّی کوڑے	اور	نہ	تم قبول کرو	ان کی	گواہی	کبھی بھی

تو انہیں اَسّی کوڑے لگاؤ اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو،

وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ۝۴	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ
اور	یہی لوگ	نافرمان ہیں	مگر	وہ لوگ جو	توبہ کرلیں	اس کے بعد	اور

اور وہی نافرمان ہیں۔ مگر جو بعد میں توبہ کرلیں اور

اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝۵	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
اصلاح کرلیں	تو یقیناً	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	وہ لوگ جو	تہمت لگائیں

اصلاح کرلیں تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں پر

اَزْوَاجَهُمْ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ
اپنی عورتوں پر	اور	نہ	ہو	ان کا	کوئی گواہ	سوائے	اپنے آپ کے	تو گواہی

تہمت لگائیں اور سوائے اپنے ان کا کوئی گواہ نہ ہو تو ان (تہمت لگانے والوں)

اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۶	وَ
ان میں سے ایک کی	چار گواہیاں ہیں	اللہ کی قسم کے ساتھ	یہ کہ وہ	سچوں میں سے ہے	اور

میں سے ایک کی گواہی یہ ہے کہ اللہ کی قسم کے ساتھ چار بار گواہی دے کہ وہ سچوں میں سے ہے۔ اور

الْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۷	وَ
پانچویں (بار)	یہ کہ	اللہ کی لعنت	اس پر	اگر	ہو	وہ جھوٹوں میں سے	اور

پانچویں (بار یہ کہ) اللہ کی لعنت اس پر ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ اور

يَدْرَؤُا	عَنْهَا	الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ	بِاللّٰهِ
ٹال سکتی ہے	عورت سے	سزا	یہ کہ	وہ گواہی دے	چار بار	اللہ کی قسم کے ساتھ

اور عورت سے یہ بات سزا کو ٹال سکتی ہے کہ وہ اللہ کی قسم کے ساتھ چار بار گواہی دے

اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۸	وَ	الْخَامِسَةَ	اَنَّ	غَضَبَ اللّٰهِ	عَلَيْهَآ
کہ وہ (مرد)	جھوٹوں میں سے ہے	اور	پانچویں (بار)	یہ کہ	اللہ کا غضب ہو	اس پر

کہ وہ (مرد) جھوٹوں میں سے ہے۔ اور پانچویں (بار یہ) کہ اللہ کا غضب اس پر ہو

اِنْ	كَانَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ
اگر	ہے وہ	سچوں میں سے	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت

اگر وہ سچوں میں سے ہے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	حَكِيْمٌ ۝۱۰	اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	ع 1 10 7
اور	یقیناً	اللہ	رجوع برحمت کرنے والا	حکمت والا ہے	بے شک	وہ لوگ جو	بنالائے	

اور اللہ رجوع برحمت کرنے والا حکمت والا ہے۔ جو جھوٹ بنالائے

بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنْكُمْ	لَا	تَحْسَبُوْهُ	شَرًّا	لَّكُمْ	بَلْ
جھوٹ	ایک گروہ ہے	تم ہی میں سے	نہ	تم اسے سمجھو	برا	اپنے لیے	بلکہ

تم ہی میں سے ایک گروہ ہے۔ اسے اپنے لیے برا نہ سمجھو بلکہ وہ تمہارے لیے

هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ
وہ	اچھا ہے	تمہارے لیے	ہر شخص کے لیے	ان میں سے	وہی ہے جو	اس نے کمایا	گناہ سے

اچھا ہے۔ ان میں سے ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے گناہ کمایا

وَ	الَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۱	لَوْلَآ
اور	جس نے	اٹھایا	بڑا بوجھ اس کا	ان میں سے	اس کے لیے	بڑا دکھ ہے	کیوں نہ

اور ان میں سے جس نے اس کا بڑا بوجھ اپنے اوپر لیا، اس کے لیے بڑا دکھ ہے۔ جب

اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا
جب	تم نے اسے سنا تھا تو	ظن کیا	مومن مردوں	اور	مومن عورتوں نے	اپنے لوگوں پر	نیک

تم نے اسے سنا تھا تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے لوگوں پر نیک ظن کیوں نہ کیا

وَّ	قَالُوْا	هٰذَآ	اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۲	لَوْلَا	جَآءُوْ	عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ
اور	(کیوں نہ) کہا	کہ یہ	صریح جھوٹ ہے	کیوں نہ	تم لائے	اس پر	چار گواہ

اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے۔ کیوں نہ اس پر چار گواہ لائے،

فَاِذْ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۳	وَ
پس جب	نہیں	تم لائے	گواہ	تو یہ لوگ	اللہ کے نزدیک	یہی جھوٹے ہیں	اور

پس جب گواہ نہیں لائے، تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔ اور

لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ
اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	دنیا میں	اور	آخرت میں	تو پہنچتا تمہیں

اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر دنیا اور آخرت میں نہ ہوتی تو

فِيْ مَآ	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ
جس بات کا	تم نے چرچا کیا تھا	اس کی وجہ سے	بھاری عذاب	جب	تم اسے لیتے تھے

جس بات کا تم نے چرچا کیا تھا، اس کی وجہ سے تمہیں بھاری عذاب پہنچا ہوتا۔ جب تم

بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَ	تَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ
اپنی زبانوں سے	اور	کہتے تھے	اپنے مونہوں سے	وہ بات کہ	نہیں تھا	تمہیں	جس کا	کوئی علم

اپنی زبانوں سے اسے لیتے تھے اور اپنے مونہوں سے وہ بات کہتے تھے جس کا تمہیں کوئی علم نہ تھا

وَّ	تَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَّ	هُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾	وَ
اور	تم اسے سمجھتے تھے	آسان	اور	وہ	اللہ کے نزدیک	بڑی بھاری بات تھی	اور

اور تم اسے آسان سمجھتے تھے اور وہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات تھی۔ اور

لَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ	مَّا	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ
کیوں نہ	جب	تم نے اسے سنا	کہا تم نے	نہیں	مناسب	ہمیں	یہ کہ	ہم باتیں کریں

اور جب تم نے اسے سنا تو کیوں نہ کہا کہ ہمیں یہ مناسب نہیں کہ اس کے متعلق باتیں کریں۔

بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا	بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ
اس کے متعلق	(اے اللہ) تو پاک ہے	یہ تو	بہتان ہے	بہت بڑا	تمہیں نصیحت کرتا ہے	اللہ

(اے اللہ) تیری ذات پاک ہے یہ تو بڑا بہتان ہے۔ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے

اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾	وَ	يُبَيِّنُ
یہ کہ نہ	تم پھر کرو	ایسی بات	کبھی بھی	اگر	ہو تم	مومن	اور	بیان کرتا ہے

کہ ایسی بات پھر کبھی (نہ) کرو، اگر تم مومن ہو۔ اور اللہ تمہارے لیے

اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾	اِنَّ
اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے	بلاشبہ

آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ جو لوگ

الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَهُمْ
وہ لوگ جو	چاہتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	ان لوگوں میں جو	ایمان لائے	ان کے لیے

چاہتے ہیں کہ بے حیائی (کی باتیں) ان لوگوں میں پھیلیں جو ایمان لائے ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ
عذاب ہے	دردناک	دنیامیں	اور	آخرت میں	اور	اللہ	جانتاہے	اور	تم

دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ
نہیں	جانتے	اور	اگرنہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	اور

اور اگر اس کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور

اَنَّ	اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّبِعُوْا
یہ کہ	اللہ	مہربان	رحم کرنے والا ہے	اے لوگو! جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم پیروی کرو

کہ اللہ مہربان رحم کرنے الا ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو شیطان کے قدموں کی

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	وَ	مَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ
شیطان کے قدموں کی	اور	جوکوئی	پیروی کرتا ہے	شیطان کے قدموں کی	تو بلاشبہ وہ	حکم کرتا ہے

پیروی نہ کرو، اور جو کوئی شیطان کے قدموں کی پیروی کرتا ہے تو (شیطان) بے حیائی

بِالْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ
بے حیائی	اور	برائی کے لیے	اور	اگرنہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت

اور برائی کے لیے ہی کہتا ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی،

مَا	زَكٰى	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَبَدًا	وَّ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ
تو نہ	پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی ایک بھی	کبھی	اور	لیکن	اللہ	پاک کرتا ہے	جسے

تو کوئی بھی تم میں سے کبھی پاک نہ ہوتا۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾	وَ	لَا	يَاْتَلِ	اُولُوا الْفَضْلِ
چاہتاہے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور	نہ	قسم کھائیں	بزرگی والے

پاک کرتا ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور تم میں سے بزرگی اور

مِنْكُمْ	وَ	السَّعَةِ	اَنْ	يُّؤْتُوْۤا	اُولِي الْقُرْبٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ
تم میں سے	اور	وسعت والے	یہ کہ نہ	وہ دیں گے	قریبیوں کو	اور	مسکینوں کو	اور

وسعت والے لوگ یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ قریبیوں اور مسکینوں اور

الْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لْيَعْفُوْا	وَ	لْيَصْفَحُوْا	اَلَا
ہجرت کرنے والوں کو	اللہ کی راہ میں	اور	چاہیے کہ معاف کریں	اور	درگزر کریں	کیا نہیں

اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہیں دیں گے، اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں۔

تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾
تم پسند کرتے	یہ کہ	مغفرت کرے	اللہ	تمہاری	اور	اللہ	حفاظت کرنے والا	رحم کرنے والا ہے
کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہاری مغفرت کرے اور اللہ حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔								

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعِنُوْا	فِي الدُّنْيَا
بلاشبہ	وہ لوگ جو	تہمت لگاتے ہیں	پاک دامن	بے خبر	مومن عورتوں پر	ان پر لعنت ہے	دنیا میں
جو لوگ پاک دامن بے خبر مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا							

وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾	يَّوْمَ	تَشْهَدُ
اور	آخرت میں	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت بڑا	جس دن	گواہی دیں گے
اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ جس دن ان کی زبانیں							

عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ	وَ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾
ان کے خلاف	ان کی زبانیں	اور	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	اس کی جو	تھے وہ	کرتے
اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے خلاف اس کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے۔								

يَوْمَئِذٍ	يُّوَفِّيْهِمُ	اللّٰهُ	دِيْنَهُمُ	الْحَقَّ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اس دن	انہیں پورا دے گا	اللہ	ان کا بدلہ	پورا پورا ہی	اور	جان لیں گے	یہ کہ	اللہ
اس دن اللہ انہیں ان کا ٹھیک بدلہ پورا پورا دے گا اور جان لیں گے کہ اللہ								

هُوَ الْحَقُّ	الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾	الْخَبِيْثٰتُ	لِلْخَبِيْثِيْنَ	وَ	الْخَبِيْثُوْنَ	لِلْخَبِيْثٰتِ
وہی حق ہے	(اور) کھولنے والا ہے	پلید چیزیں	پلید لوگوں کے لیے	اور	پلید لوگ	پلید چیزوں کے لیے ہیں
ہی حق (اور) کھولنے والا ہے۔ پلید چیزیں پلید لوگوں کے لیے اور پلید لوگ پلید چیزوں کے لیے ہیں۔						

وَ	الطَّيِّبٰتُ	لِلطَّيِّبِيْنَ	وَ	الطَّيِّبُوْنَ	لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ
اور	اچھی چیزیں	اچھے لوگوں کے لیے	اور	اچھے لوگ	اچھی چیزوں کے لیے ہیں	یہ لوگ
اور اچھی چیزیں اچھے لوگوں کے لیے ہیں اور اچھے لوگ اچھی چیزوں کے لیے ہیں۔ یہ لوگ						

مُبَرَّءُوْنَ	مِمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ ع
بری ہیں	ان باتوں سے جو	وہ کہتے ہیں	ان کے لیے	مغفرت	اور	رزق ہے	عزت والا
ان باتوں سے بری ہیں جو وہ کہتے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور عزت والا رزق ہے۔							

ع 3 6 9

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ	بُيُوْتِكُمْ
اے لوگو! جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم داخل ہو	(اور) گھروں میں	سوائے	اپنے گھروں کے
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنے گھروں کے سوائے (دوسرے) گھروں میں داخل نہ ہو						

حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَ	تُسَلِّمُوْا	عَلٰٓى اَهْلِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ
حتیٰ کہ	تم اجازت لے لو	اور	سلام کرلو	ان کے رہنے والوں پر	یہ	بہتر ہے

جب تک کہ اجازت نہ لے لو اور ان کے رہنے والوں پر سلام نہ کرلو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے

لَّكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا	فَلَا
تمہارے لیے	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرلو	پھر اگر	نہ	تم پاؤ	ان میں	کسی کو	تو نہ

تاکہ تم نصیحت حاصل کرلو۔ پھر اگر ان میں کسی کو نہ پاؤ تو اس میں داخل

تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ	لَكُمْ	وَ	اِنْ	قِيْلَ	لَكُمُ
اس میں داخل ہو	جب تک کہ	اجازت دی جائے	تمہیں	اور	اگر	کہا جائے	تمہیں

نہ ہو جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تمہیں کہا جائے کہ لوٹ جاؤ

ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾
لوٹ جاؤ	تو لوٹ جاؤ	وہ	پاکیزہ ہے	تمہارے لیے	اور	اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو	جانتا ہے

تو لوٹ جاؤ۔ وہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا
نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	تم داخل ہو جاؤ	گھروں میں	غیر آباد	جن میں

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم غیر آباد گھروں میں داخل ہو جاؤ جن میں

مَتَاعٌ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾
اسباب ہو	تمہارا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم چھپاتے ہو

تمہارا اسباب ہو، اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ	وَ	يَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ	ذٰلِكَ
کہہ دو	مومنوں کو	وہ نیچی رکھیں	اپنی نظریں	اور	حفاظت کیا کریں	اپنی شرمگاہوں کی	یہ

مومنوں کو کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں، یہ

اَزْكٰى	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾	وَ
زیادہ پاکیزہ ہے	ان کے لیے	یقیناً	اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور

ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔ اللہ اس سے خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور

قُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ	يَغْضُضْنَ	مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	وَ	يَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ
کہہ دے	مومن عورتوں کو	نیچی رکھا کریں	اپنی نظریں	اور	حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی

اور مومن عورتوں کو کہہ دے کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

وَ	لَا	يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ
اور	نہ	ظاہر کریں	اپنی زینت کو	سوائے	اس کے جو	(عادتاً) کھلا رہتا ہے	اس میں سے	اور
اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو (عادتاً) کھلا رہتا ہے، اور								

لْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ	عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ	وَ	لَا	يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ
چاہیے کہ ڈال لیں	اپنی اوڑھنیاں	اپنے سینوں پر	اور	نہ	ظاہر کریں	اپنی زینت کو
چاہیے کہ اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈال لیں اور اپنی زینت کو (اور کسی کے سامنے) ظاہر نہ کریں						

اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآئِهِنَّ
سوائے	اپنے خاوندوں کے	یا	اپنے باپوں کے	یا	اپنے خاوند کے باپوں کے	یا	اپنے بیٹوں کے
سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے باپوں کے یا اپنے خاوند کے باپوں کے یا اپنے بیٹوں کے							

اَوْ	اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ
یا	اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے	یا	اپنے بھائیوں کے	یا	اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے	یا
یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے یا						

بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ	اَوْ	نِسَآئِهِنَّ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُنَّ
اپنی بہنوں کے بیٹوں کے	یا	اپنی عورتوں کے	یا	ان کے جن کے	مالک ہیں	ان کے داہنے ہاتھ
اپنی بہنوں کے بیٹوں کے یا اپنی عورتوں کے یا ان کے جن کے ان کے داہنے ہاتھ مالک ہیں						

اَوِ التّٰبِعِيْنَ	غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ	مِنَ الرِّجَالِ	اَوِ	الطِّفْلِ	الَّذِيْنَ	لَمْ
یا ایسے خادموں کے	جو (عورتوں کی) حاجت نہیں رکھتے	مردوں میں سے	یا	لڑکوں کے	جو	نہیں
یا مردوں میں سے ایسے خادموں کے جو (عورتوں کی) حاجت نہیں رکھتے یا لڑکوں کے جو						

يَظْهَرُوْا	عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ	وَ	لَا	يَضْرِبْنَ	بِاَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ
واقف	عورتوں کے پردے کی باتوں سے	اور	نہ	وہ ماریں	اپنے پاؤں زمین پر	کہ معلوم ہو جائیں
عورتوں کے پردے کی باتوں سے واقف نہیں۔ اور اپنے پاؤں کو (اس طرح) زمین پر نہ ماریں کہ						

مَا	يُخْفِيْنَ	مِنْ زِيْنَتِهِنَّ	وَ	تُوْبُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	جَمِيْعًا	اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ
ان کے	چھپے ہوئے	زیور	اور	تم رجوع کرو	اللہ کی طرف	سب کے سب	اے مومنو
ان کے چھپے ہوئے زیور معلوم ہو جائیں، اور اے مومنو سب کے سب اللہ کی طرف رجوع کرو							

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾	وَ	اَنْكِحُوا	الْاَيَامٰى	مِنْكُمْ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ
تاکہ تم	کامیاب ہو جاؤ	اور	نکاح کر دو	جو مجرد ہیں	تم میں سے	اور	جو صلاحیت رکھتے ہیں
تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور جو تم میں سے مجرد ہیں ان کے نکاح کر دو اور اپنے غلاموں							

مِنْ عِبَادِكُمْ	وَ	اِمَآئِكُمْ	اِنْ	يَّكُوْنُوْا	فُقَرَآءَ	يُغْنِهِمُ
اپنے غلاموں کے	اور	لونڈیوں کے بھی	اگر	وہ ہوں گے	محتاج	تو ان کو غنی کر دے گا
اور لونڈیوں کے بھی جو صلاحیت رکھتے ہوں۔ اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا						

اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۳۳﴾	وَ	لْيَسْتَعْفِفِ
اللہ	اپنے فضل سے	اور	اللہ	فراخی والا	علم والا ہے	اور	چاہیے کہ اپنے تئیں بچائے رکھیں
اور اللہ فراخی والا علم والا ہے۔ اور جو شادی (کا سامان) نہیں پاتے							

الَّذِيْنَ	لَا	يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا	حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ
وہ لوگ جو	نہیں	پاتے	شادی (کا سامان)	یہاں تک کہ	انہیں غنی کر دے	اللہ	اپنے فضل سے
اپنے تئیں بچائے رکھیں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے							

وَ	الَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِمَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ
اور	وہ لوگ جو	چاہتے ہیں	مکاتبت (آزادی کی تحریر)	ان میں سے جو	مالک ہیں	تمہارے داہنے ہاتھ
اور جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہیں ان میں سے جو آزادی کی تحریر مانگیں						

فَكَاتِبُوْهُمْ	اِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	وَّ	اٰتُوْهُمْ	مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ
تو انہیں لکھ دو	اگر	تم جانتے ہو	ان میں	بھلائی	اور	تم ان کو دو	اللہ کے مال سے
تو انہیں لکھ دو، اگر تم ان میں بھلائی جانتے ہو۔ اور ان کو اللہ کے مال سے دو							

الَّذِيْٓ	اٰتٰىكُمْ	وَ	لَا	تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ	عَلَى الْبِغَآءِ	اِنْ	اَرَدْنَ
وہ جو	اس نے تمہیں دیا ہے	اور	نہ	تم مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو	بدکاری پر	اگر	وہ چاہتی ہیں
جو اس نے تمہیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہتی ہیں								

تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	مَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ
پاکدامن رہنا	تاکہ تم چاہو	سامان	دنیا کی زندگی کا	اور	جو کوئی	انہیں مجبور کرے گا
بدکاری پر مجبور نہ کرو، تاکہ تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہو اور جو کوئی انہیں مجبور کرے						

فَاِنَّ	اللّٰهَ	مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ
تو یقیناً	اللہ	ان کے جبر کے بعد	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	بلاشبہ	ہم نے اتاریں
گا تو اللہ ان کے جبر کے بعد بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور ہم نے							

اِلَيْكُمْ	اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَّ	مَثَلًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	خَلَوْا
تمہاری طرف	آیتیں	کھول کر بیان کرنے والی	اور	کچھ حالات	ان لوگوں کے جو	گزر چکے
تمہاری طرف کھول کر بیان کرنے والی آیتیں اتاریں اور کچھ ان لوگوں کے حالات						

ع 4 8 10

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع	اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَ
تم سے پہلے	اور	نصیحت	متقیوں کے لیے	اللہ	روشن کرنے والا ہے	آسمانوں کا	اور

جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور متقیوں کے لیے نصیحت ۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا

الْاَرْضِ	مَثَلُ	نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ	فِيْهَا	مِصْبَاحٌ	اَلْمِصْبَاحُ
زمین کا	مثال	اس کے نور کی	مانند طاق کے ہے	اس میں	ایک چراغ ہے	چراغ

روشن کرنے والا ہے۔ اس کے نور کی مثال (ایسی ہے) جیسے ایک طاق میں ایک چراغ ہے۔ چراغ

فِيْ زُجَاجَةٍ	اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ	دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ	مِنْ شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ
ایک شیشہ میں ہے	شیشہ	گویا کہ	تارہ ہے	چمکتا ہوا	روشن ہو رہا ہے	ایک درخت سے	بابرکت

ایک شیشہ میں ہے، شیشہ گویا کہ ایک چمکتا ہوا تارہ ہے (چراغ) ایک بابرکت زیتون کے

زَيْتُوْنَةٍ	لَّا	شَرْقِيَّةٍ	وَّ	لَا	غَرْبِيَّةٍ	يَّكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيْٓءُ
زیتون کے	جو نہ	شرقی ہے	اور	نہ	غربی	قریب ہے کہ	اس کا تیل	روشنی دے

درخت سے روشن ہو رہا ہے، جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی۔ قریب ہے کہ اس کا تیل روشنی دے،

وَلَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ	نُوْرٌ	عَلٰى	نُوْرٍ	يَهْدِي	اللّٰهُ
گو	نہ	اسے چھوئے	آگ بھی	روشنی	پر	روشنی ہے	ہدایت کرتا ہے	اللہ

گو اسے آگ بھی نہ چھوئے، روشنی پر روشنی ہے اللہ اپنے نور کے لیے جسے چاہتا ہے

لِنُوْرِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَ
اپنے نور کے لیے	جسے	چاہتا ہے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	اور

ہدایت کرتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز

اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾	فِيْ بُيُوْتٍ	اَذِنَ اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ
اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا ہے	یہ نور ان گھروں میں ہے	جو اللہ نے حکم دیا ہے	یہ کہ	بلند کیے جائیں

کو جاننے والا ہے۔ یہ نور ان گھروں میں ہے جو اللہ نے حکم دیا ہے کہ بلند کیے جائیں

وَ	يُذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾
اور	یاد کیا جائے	ان میں	اس کا نام	تسبیح کرتے ہیں	اس کی	ان میں	صبح	اور	شام

اور ان میں اس کا نام یاد کیا جائے، ان میں اس کی تسبیح صبح اور شام کے وقتوں میں کرتے رہتے ہیں۔

رِجَالٌ	لَّا	تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ	وَّ	لَا	بَيْعٌ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
(ایسے) لوگ	نہیں	غافل کرتی	جنہیں تجارت	اور	نہ	خرید و فروخت	اللہ کے ذکر سے

(ایسے) لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور

وَ	اِقَامِ	الصَّلٰوةِ	وَ	اِيْتَآءِ	الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا
اور	قائم کرنے سے	نماز	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	وہ ڈرتے ہیں	اس دن سے
نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی اس دن سے ڈرتے ہیں							

تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ الْقُلُوْبُ	وَ	الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ
الٹ جائیں گی	جس میں دل	اور	آنکھیں	تاکہ انہیں بدلہ دے	اللہ	بہترین
جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔ تاکہ اللہ انہیں اس کا بہترین بدلہ دے						

مَا	عَمِلُوْا	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ
اس کا جو	وہ کرتے ہیں	اور	انہیں زیادہ دے	اپنے فضل سے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے
جو وہ کرتے ہیں اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ دے اور اللہ جسے چاہتا ہے							

مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ
جسے	چاہتا ہے	بغیر حساب کے	اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں	ان کے عمل	چمکتی ریت کی طرح ہیں
بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے عمل چٹیل میدان میں							

بِقِيْعَةٍ	يَّحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ	مَآءً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَهٗ
چٹیل میدان میں	جسے سمجھتا ہے	پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب	اس کے پاس آتا ہے
چمکتی ریت کی طرح ہیں، جسے پیاسا پانی سمجھتا ہے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آتا ہے						

لَمْ	يَجِدْهُ	شَيْـًٔا	وَّ	وَجَدَ اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ
نہیں	اسے پاتا	کچھ بھی	اور	اللہ کو پاتا ہے	اپنے پاس	سو وہ اسے پورا پورا دے دیتا ہے	اس کا حساب
اسے کچھ بھی نہیں پاتا اور اللہ کو اپنے پاس پاتا ہے۔ سو وہ اس کا حساب اسے پورا پورا دے دیتا ہے							

وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾	اَوْ	كَظُلُمٰتٍ	فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰىهُ
اور	اللہ	جلد حساب لینے والا ہے	یا	جیسے اندھیرے	گہرے سمندر میں	چڑھی آ رہی ہے
اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یا جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے اس کے اوپر						

مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ	ظُلُمٰتٌۢ	بَعْضُهَا
ایک لہر	اس کے اوپر	ایک اور لہر	اس کے اوپر	بادل ہے	اندھیرے ہیں	ان کا بعض
ایک لہر چڑھی آ رہی ہے اس کے اوپر ایک اور لہر ہے اس کے اوپر بادل ہے، اندھیرے ہیں جو						

فَوْقَ بَعْضٍ	اِذَآ	اَخْرَجَ	يَدَهٗ	لَمْ	يَكَدْ	يَرٰىهَا	وَ	مَنْ
بعض کے اوپر ہے	جب	وہ نکالتا ہے	اپنا ہاتھ	نہیں	قریب	کہ اسے دیکھ سکے	اور	جسے
ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہیں۔ جب وہ اپنا ہاتھ نکالتا ہے تو اسے بھی دیکھ نہیں سکتا اور جسے								

لَّمْ يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا	فَمَا	لَهٗ	مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾		اَلَمْ
نہ دے	اللہ	اس کے لیے	روشنی	تو نہیں ہے	اس کے لیے	(کہیں بھی) کوئی روشنی		کیا نہیں

اللہ روشنی نہ دے اسے (کہیں بھی) روشنی نہیں ملتی۔ کیا تو نے غور نہیں کیا

تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
تو نے غور کیا	یہ کہ	اللہ	تسبیح کرتے ہیں	اس کی	جو کوئی	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہیں

کہ اللہ (وہ ہے کہ) اس کی تسبیح کرتے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَ	الطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ	كُلٌّ	قَدْ	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ	وَ	تَسْبِيْحَهٗ
اور	پرند بھی	پر پھیلائے ہوئے	ہر ایک	یقیناً	جانتا ہے	اپنی دعا	اور	اپنی تسبیح کو

اور پر پھیلائے ہوئے پرند بھی، ہر ایک اپنی دعا اور اپنی تسبیح کو جانتا ہے

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ
اور	اللہ	جانتا ہے	اسے جو	وہ کرتے ہیں	اور	اللہ کے لیے ہے	بادشاہت

اور اللہ اسے جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾	اَلَمْ	تَرَ
آسمانوں	اور	زمین کی	اور	اللہ کی طرف ہی	انجام کار پھر کر جانا ہے	کیا نہیں	تو نے غور کیا

اور اللہ کی طرف ہی انجام کار پھر کر جانا ہے۔ کیا تو نے غور نہیں کیا

اَنَّ	اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ
یہ کہ	اللہ	چلاتا ہے	بادل کو	پھر	اکٹھا کرتا ہے	اس (کے ٹکڑوں) کو	پھر	وہ اسے کرتا ہے

کہ اللہ بادل کو چلاتا ہے، پھر اسے اکٹھا کرتا ہے، پھر اسے تہہ بتہ کرتا ہے،

رُكَامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ
تہہ بتہ	پھر تو دیکھتا ہے	بارش کو	نکلتے ہوئے	اس کے اندر سے	اور	وہ برساتا ہے	بادل سے

پھر تو بارش کو اس کے اندر سے نکلتے ہوئے دیکھتا ہے۔ اور وہ بادل سے جو

مِنْ جِبَالٍ	فِيْهَا	مِنْۢ بَرَدٍ	فَيُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ
(اولوں کے) پہاڑوں سے	جو اس میں ہیں	اولے	پھر وہ پہنچاتا ہے	اسے	جسے چاہتا ہے	اور

پہاڑوں کی طرح ہیں، اولے برساتا ہے، پھر وہ اسے پہنچاتا ہے جسے چاہتا ہے اور

يَصْرِفُهٗ	عَنْ مَّنْ	يَّشَآءُ	يَكَادُ	سَنَا	بَرْقِهٖ	يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾
اسے ہٹائے رکھتا ہے	جس سے	چاہتا ہے	قریب ہے کہ	چمک	اس بجلی کی	آنکھوں کو خیرہ کر دے

جس سے چاہتا ہے اسے ہٹائے رکھتا ہے۔ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو خیرہ کر دے۔

يُقَلِّبُ	اللّٰهُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾
پھیرتا رہتا ہے	اللہ	رات کو	اور	دن کو	بےشک	اس میں	عبرت ہے	آنکھوں والوں کے لیے
اللہ دن اور رات کو پھیرتا رہتا ہے اس میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔								

وَ	اللّٰهُ	خَلَقَ	كُلَّ دَآبَّةٍ	مِّنْ مَّآءٍ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّمْشِيْ	عَلٰى بَطْنِهٖ
اور	اللہ نے	پیدا کیا	ہر ایک جاندار کو	پانی سے	سو ان میں سے	کوئی وہ ہے جو چلتا ہے	اپنے پیٹ پر
اور اللہ نے ہر ایک جاندار کو پانی سے پیدا کیا، سو کوئی ان میں سے وہ ہے جو اپنے پیٹ پر چلتا ہے							

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ يَّمْشِيْ	عَلٰى رِجْلَيْنِ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ يَّمْشِيْ
اور	ان میں سے	کوئی وہ ہے جو چلتا ہے	دو پاؤں پر	اور	ان میں سے	کوئی وہ ہے جو چلتا ہے
اور کوئی ان میں سے وہ ہے جو دو پاؤں پر چلتا ہے اور کوئی ان میں سے وہ ہے جو						

عَلٰٓى اَرْبَعٍ	يَخْلُقُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
چار (پاؤں) پر	پیدا کرتا ہے	اللہ	جو	چاہتا ہے	یقیناً	اللہ	ہر چیز پر
چار (پاؤں) پر چلتا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، اللہ ہر چیز پر							

قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ
قادر ہے	تحقیق	ہم نے اتاری ہیں	آیتیں	کھول کر بیان کرنے والی	اور	اللہ	ہدایت کرتا ہے
قادر ہے۔ ہم نے کھول کر بیان کرنے والی آیتیں اتاری ہیں اور اللہ جسے چاہتا ہے							

مَنْ يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالرَّسُوْلِ
جسے چاہتا ہے	سیدھے رستہ کی طرف	اور	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	رسول پر
سیدھے رستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ اور کہتے ہیں ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے ہیں								

وَ	اَطَعْنَا	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	مَآ
اور	اطاعت کرتے ہیں	پھر	پھر جاتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	اس کے بعد	اور	نہیں ہیں
اور اطاعت کرتے ہیں، پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فریق پھر جاتا ہے اور								

اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	اِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
یہ لوگ	مومن	اور	جب	انہیں بلایا جاتا ہے	اللہ کی طرف	اور	اس کے رسول کی طرف
یہ لوگ مومن نہیں۔ اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے							

لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	اِنْ
کہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	تو ناگہاں	ایک گروہ	ان میں سے	منہ پھیرنے والا ہوتا ہے	اور	اگر
کہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو ان میں سے ایک گروہ منہ پھیرنے والا ہوتا ہے اور اگر							

يَّكُنْ	لَّهُمُ	الْحَقُّ	يَاْتُوْٓا	اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾	اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ
ہو	ان کی جانب	حق	تو آتے ہیں	اس کی طرف	فرمانبرداری کرتے ہوئے	کیا ان کے دلوں میں

حق ان کی جانب ہو تو وہ اس کی طرف فرمانبرداری کرتے ہوئے دوڑے آتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں

مَّرَضٌ	اَمِ	ارْتَابُوْٓا	اَمْ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
بیماری ہے	یا	وہ شک میں ہیں	یا	ڈرتے ہیں	یہ کہ	بے انصافی کریں گے	اللہ	ان کے ساتھ

بیماری ہے یا وہ شک میں ہیں یا ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے ساتھ

الثلثة

وَ	رَسُوْلُهٗ	بَلْ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾	اِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	اس کا رسول	بلکہ	وہ خود ہی	ظالم ہیں	بس	ہے	جواب	مومنوں کا

ع 6 10 12

بے انصافی کریں گے۔ بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں۔ مومنوں کا جواب

اِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ
جب	وہ بلائے جائیں	اللہ کی طرف	اور	اس کے رسول کی طرف	تاکہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان

جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں، تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے،

اَنْ	يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾
یہی کہ	کہتے ہیں	ہم نے سن لیا	اور	ہم فرمانبرداری کرتے ہیں	اور	یہی ہیں کامیاب ہونے والے

یہی ہوتا ہے کہ کہیں ہم نے سن لیا اور ہم فرمانبرداری کرتے ہیں اور یہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَخْشَ	اللّٰهَ	وَ
اور	جو	اطاعت کرتا ہے	اللہ	اور	اس کے رسول کی	اور	ڈرتا ہے	اللہ سے	اور

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا ہے اور

يَتَّقْهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
اس کا تقویٰ کرتا ہے	تو یہی	بامراد ہیں	اور	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہایت زور کی قسمیں

اس کا تقویٰ اختیار کرتا ہے تو یہی بامراد ہیں۔ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں، نہایت زور کی قسمیں

لَئِنْ	اَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ	لَّا	تُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ
کہ اگر	تو انہیں حکم دے	تو وہ نکل کھڑے ہوں گے	کہہ	نہ	تم قسمیں کھاؤ	فرمانبرداری چاہیے

کہ اگر تو انہیں حکم دے تو وہ نکل کھڑے ہوں گے ۔ کہہ قسمیں نہ کھاؤ، دستور کے

مَّعْرُوْفَةٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾	قُلْ	اَطِيْعُوا
دستور کے مطابق	یقیناً	اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	کہہ	اطاعت کرو

مطابق فرمانبرداری چاہیے۔ اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ کہہ، اللہ کی

اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا
اللہ کی	اور	اطاعت کرو	رسول کی	پھر اگر	وہ پھر جائیں	توصرف	اس پر	وہ (پہنچادینا) ہے جو
اطاعت کرواور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر وہ پھر جائیں تو اس پر صرف وہ (پہنچادینا) ہے جو								

حُمِّلَ	وَ	عَلَيْكُمْ	مَّا	حُمِّلْتُمْ	وَ	اِنْ	تُطِيْعُوْهُ
اس کے ذمہ ڈالا گیا	اور	تم پر	وہ جو	تمہارے ذمہ ڈالا گیا	اور	اگر	اس کی اطاعت کروگے
اس کے ذمہ ڈالا گیا، اورتم پر وہ واجب ہے جو تمہارے ذمہ ڈالا گیا اور اگر اس کی اطاعت کروگے							

تَهْتَدُوْا	وَ	مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾
توسیدھے رستے پر ہوگے	اور	نہیں ہے	رسول کے ذمے	سوائے	پہنچادینے کے	کھول کر
تو سیدھے رستے پر ہو گے اور رسول کے ذمے سوائے کھول کر پہنچادینے کے کچھ نہیں۔						

وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
وعدہ کیا ہے	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے
اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں							

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي الْاَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ
وہ انہیں خلیفہ بنائے گا	زمین میں	جیسا کہ	خلیفہ بنایا	انہیں جو	ان سے پہلے تھے	اور
وعدہ کیا ہے کہ وہ انہیں زمین میں خلیفہ بنائے گا، جیسا انہیں خلیفہ بنایا جو ان سے پہلے تھے اور						

لَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِيْنَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ	وَ
مضبوطی سے قائم کردے گا	ان کے لیے	ان کے دین کو	جو	اس نے پسند کیا ہے	ان کے لیے	اور
وہ ان کے لیے ان کے دین کو جو اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے مضبوطی سے قائم کردے گا اور						

لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ	اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ
وہ ان کے لیے بدل دے گا	ان کے خوف کے بعد	امن	وہ میری عبادت کریں گے	نہ	شریک کریں گے
وہ ان کے لیے ان کے خوف کے بعد بدل کر امن (کی حالت) کردے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے،					

بِيْ	شَيْـًٔا	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾	وَ
میرے ساتھ	کسی کو	اور	جوکوئی	کفر کرے	اس کے بعد	تو وہی	نافرمان ہیں	اور
میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے۔ اور جو کوئی اس کے بعد کفر کرے تو وہی نافرمان ہیں۔ اور								

اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾
قائم کرو	نماز	اور	ادا کرو	زکوٰۃ	اور	اطاعت کرو	رسول کی	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے
نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، اور رسول کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔									

لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ
(یہ) نہ	خیال کرکہ	وہ لوگ جو	کافر ہیں	وہ (ہمیں) ہرادینے والے ہیں	زمین میں	اور
(یہ) خیال نہ کر کہ جو کافر ہیں وہ زمین میں (ہمیں) ہرادینے والے ہیں اور						

مَاْوٰىهُمُ النَّارُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ
ان کا ٹھکانا آگ ہے	اور	وہ برا ہے	ٹھکانا	اے وہ لوگو! جو	ایمان لائے ہو	چاہیے کہ اجازت لیا کریں
ان کا ٹھکانا آگ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جن کے تمہارے داہنے ہاتھ						

ع 7 7 13

الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا	الْحُلُمَ	مِنْكُمْ
جن کے	مالک ہیں	تمہارے داہنے ہاتھ	اور	وہ جو	نہیں	پہنچے	بلوغ کو	تم میں سے
مالک ہیں اور وہ جو تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے، چاہیے کہ تین دفعہ تم سے (اندر آنے کی)								

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ	مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ	وَ	حِيْنَ	تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ
تین دفعہ	نماز فجر سے پہلے	اور	جب تم	اتار دیتے ہو	اپنے کپڑے	دوپہر کو
اجازت لے لیا کریں۔ نماز فجر سے پہلے۔ اور جب تم (گرمی کی) دوپہر کو اپنے کپڑے اتار دیتے ہو						

وَ	مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ	ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ	لَّكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَا
اور	نماز عشاء کے بعد	تین وقت ہیں پردے کے	تمہارے	نہیں ہے	تم پر	اور	نہ
اور نماز عشاء کے بعد، تین وقت تمہارے پردے کے ہیں۔ ان کے بعد نہ تم پر اور نہ							

عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌۢ	بَعْدَهُنَّ	طَوّٰفُوْنَ	عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	كَذٰلِكَ
ان پر	کوئی گناہ	ان کے بعد	وہ پھرتے پھراتے ہیں	تم پر	بعض تمہارے	بعض پر	اسی طرح
ان پر کوئی گناہ ہے۔ تم ایک دوسرے کے پاس پھرتے پھراتے ہی رہتے ہو، اسی طرح اللہ تعالیٰ							

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾
کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	حکم	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے
تمہارے لیے حکم کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔							

وَ	اِذَا	بَلَغَ	الْاَطْفَالُ	مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	كَمَا
اور	جب	پہنچ جائیں	لڑکے	تم میں سے	بلوغ کو	تو چاہیے کہ وہ اجازت لیا کریں	جس طرح
اور جب تم میں سے لڑکے بلوغ کو پہنچ جائیں تو چاہیے کہ وہ (اندر آنے کی) اجازت لے لیا کریں،							

اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ
اجازت لیتے رہے	وہ جو	اِن سے پہلے ہیں	اسی طرح	کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنے حکم
جس طرح وہ اجازت لیتے رہے جو اِن سے پہلے ہیں۔ اسی طرح اللہ اپنے حکم							

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا
اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	بڑی عمر کی	عورتیں	وہ جو	نہیں

تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور بڑی عمر کی عورتیں جو

يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنْ	يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ
امید رکھتیں	نکاح کی	نہیں ہے	ان پر	کوئی گناہ	یہ کہ	وہ اتار رکھیں	اپنے (اوپر کے) کپڑے

نکاح کی امید نہیں رکھتیں ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (اوپر کے) کپڑے اتار رکھیں،

غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ	بِزِيْنَةٍ	وَ	اَنْ	يَّسْتَعْفِفْنَ	خَيْرٌ	لَّهُنَّ
بغیر اس کے کہ دکھاتی پھریں	سنگار	اور	یہ کہ	وہ اپنے آپ کو بچائے رکھیں	تو بہتر ہے	ان کے لیے

بغیر اس کے کہ سنگار دکھاتی پھریں اور وہ اپنے آپ کو بچائے رکھیں تو ان کے لیے بہتر ہے۔

وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى الْاَعْرَجِ
اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں ہے	اندھے پر	کوئی تنگی	اور	نہ	لنگڑے پر

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اندھے پر کوئی تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر

حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	اَنْ
کوئی تنگی	اور	نہ	بیمار پر	کوئی تنگی	اور	نہ	خود تم پر	یہ کہ

کوئی تنگی ہے، اور نہ بیمار پر کوئی تنگی ہے اور نہ خود تم پر کہ

تَاْكُلُوْا	مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ	اَوْ
تم کھاؤ	اپنے گھروں سے	یا	اپنے باپوں کے گھروں سے	یا	اپنی ماؤں کے گھروں سے	یا

تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا

بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ	اَوْ
اپنے بھائیوں کے گھروں سے	یا	اپنی بہنوں کے گھروں سے	یا	اپنے چچاؤں کے گھروں سے	یا

اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا

بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ	اَوْ
اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے	یا	اپنے ماموؤں کے گھروں سے	یا	اپنی خالاؤں کے گھروں سے	یا

اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا

مَا	مَلَكْتُمْ	مَّفَاتِحَهٗٓ	اَوْ	صَدِيْقِكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
وہ کہ	تم مالک ہو	جن کی چابیوں کے	یا	اپنے دوست کے (گھر سے)	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ

وہ جس کی چابیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوست کے (گھر سے)۔ تم پر کوئی گناہ نہیں

اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا	اَوْ	اَشْتَاتًا	فَاِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا
یہ کہ	تم کھاؤ	سب اکٹھے	یا	الگ الگ	پس جب	تم داخل ہو	گھروں میں	تو سلام کہا کرو

کہ سب اکٹھے کھاؤ یا الگ الگ۔ پس جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کہا کرو،

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ
اپنے لوگوں کو	دعائے خیر	اللہ کی طرف سے	برکت دی گئی	پاکیزہ	اسی طرح	کھول کر بیان کرتا ہے

دعائے خیر اللہ کی طرف سے برکت دی گئی پاکیزہ۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے حکم

اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ
اللہ	تمہارے لیے	حکم	تاکہ تم	عقل سے کام لو	مومن تو صرف	وہی ہیں جو

ع 8 4 14

کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ مومن وہی ہیں جو اللہ اور

اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ
ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	اس کے رسول پر	اور	جب	وہ ہوتے ہیں	اس کے ساتھ

اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں اور جب کسی بات کے لیے جہاں جمع ہونے کی ضرورت ہے

عَلٰٓى اَمْرٍ	جَامِعٍ	لَّمْ	يَذْهَبُوْا	حَتّٰى	يَسْتَاْذِنُوْهُ
کسی بات کے لیے	جہاں جمع ہونے کی ضرورت ہے	تو نہیں	وہ جاتے	جب تک کہ	اس سے اجازت لے لیں

اس کے ساتھ جمع ہوتے ہیں، تو جاتے نہیں جب تک کہ اس سے اجازت نہ لے لیں۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ
بلاشبہ	وہ لوگ جو	تجھ سے اجازت لیتے ہیں	وہی ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور

وہ لوگ جو تجھ سے اجازت لیتے ہیں وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر

رَسُوْلِهٖ	فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ	لِّمَنْ
اس کے رسول پر	پس جب	وہ تجھ سے اجازت مانگیں	اپنے کسی کام کے لیے	تو تُو اجازت دے دے	جسے

ایمان لاتے ہیں۔ پس جب وہ اپنے کسی کام کے لیے تجھ سے اجازت مانگیں تو تُو ان میں سے

شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
تو چاہے	ان میں سے	اور	استغفار کر	ان کے لیے	اللہ سے	یقیناً	اللہ	بخشنے والا

جسے چاہے اجازت دے دے، اور ان کے لیے اللہ سے استغفار کر۔ اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾	لَا	تَجْعَلُوْا	دُعَآءَ الرَّسُوْلِ	بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ بَعْضًا
رحم کرنے والا ہے	نہ	تم قرار دو	رسول کے بلانے کو	آپس میں	جیسا تمہارا بلانا	ایک دوسرے کو

رحم کرنے والا ہے۔ رسول کے بلانے کو آپس میں ایسا قرار نہ دو جیسا تمہارا ایک دوسرے کو بلانا ہے۔

قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	يَتَسَلَّلُوْنَ	مِنْكُمْ	لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ
بلاشبہ	جانتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو	نکل جاتے ہیں	تم میں سے	چھپ کر	پس چاہیے کہ ڈریں

اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے چھپ کر نکل جاتے ہیں۔ پس چاہیے کہ وہ لوگ ڈریں

الَّذِيْنَ	يُخَالِفُوْنَ	عَنْ اَمْرِهٖٓ	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	فِتْنَةٌ	اَوْ	يُصِيْبَهُمْ
وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں	اس کے حکم کی	یہ کہ	انہیں پہنچے	کوئی آزمائش	یا	انہیں پہنچے

جو اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں کہ وہ آزمائش میں نہ پڑیں یا انہیں دردناک

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
عذاب	دردناک	سن رکھو	بلاشبہ	اللہ کے لیے ہی ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور

عذاب نہ پہنچے۔ سن رکھو اللہ کے لیے ہی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

الْاَرْضِ	قَدْ	يَعْلَمُ	مَآ	اَنْتُمْ عَلَيْهِ	وَ	يَوْمَ	يُرْجَعُوْنَ
زمین میں	بلاشبہ	وہ جانتا ہے	جس	(حال) پر تم ہو	اور	جس دن	لوٹائے جائیں گے

وہ جانتا ہے جس (حال) پر تم ہو اور جس دن اس کی طرف لوٹائے جائیں گے

اِلَيْهِ	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾
اس کی طرف	تو وہ انہیں خبر دے گا	اس کی جو	وہ کرتے تھے	اور	اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا ہے

ع 9 3 15

تو وہ انہیں اس کی خبر دے گا جو وہ کرتے تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا 77 (25) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (42) رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰى عَبْدِهٖ	لِيَكُوْنَ	لِلْعٰلَمِيْنَ
بابرکت ہے	وہ جس نے	اتارا	فرقان	اپنے بندے پر	تاکہ وہ ہو	تمام جہان کے لیے

وہ (ذات) بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا، تاکہ وہ تمام جہان کے لیے

نَذِيْرًا ۙ﴿۱﴾	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ
ڈرانے والا	وہی ہے	جس کے لیے	بادشاہت ہے	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور

ڈرانے والا ہو۔ وہ وہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور

لَمْ	يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ
نہیں	بنایا اس نے	کوئی بیٹا	اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی شریک	حکومت میں

اس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ حکومت میں اس کا کوئی شریک ہے

وَ	خَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا ۝	وَ	اتَّخَذُوْا
اور	اس نے پیدا کیا	ہر چیز کو	پھر اس کے لیے ٹھہرایا	ایک اندازہ	اور	(لوگوں نے) بنا لیے

اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا، پھر اس کے لیے ایک اندازہ ٹھہرایا۔ اور (لوگوں نے)

مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَّا	يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ
اس کے سوائے	معبود	نہیں	وہ پیدا کرتے	کچھ بھی	اور	وہ	خود پیدا کیے گئے ہیں

اس کے سوائے معبود بنا لیے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کرتے اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔

وَ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَّ	لَا	يَمْلِكُوْنَ
اور	نہیں	ان کو اختیار	اپنے لیے	برے کا	اور	نہ	بھلے کا	اور	نہ	ان کو اختیار ہے

اور ان کو اپنے برے بھلے کا بھی اختیار نہیں اور نہ موت اور نہ زندگی

مَوْتًا	وَّ	لَا	حَيٰوةً	وَّ	لَا	نُشُوْرًا ۝	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
موت کا	اور	نہ	زندگی کا	اور	نہ	مر کر جی اٹھنے کا	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو

اور نہ مر کر جی اٹھنا ان کے اختیار میں ہے۔ اور جو کافر ہیں کہتے ہیں

كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكُ	اِفْتَرٰىهُ	وَ	اَعَانَهٗ	عَلَيْهِ
کافر ہیں	نہیں ہے	یہ	مگر	جھوٹ	جو اس نے گھڑ لیا ہے	اور	اسے مدد دی ہے	اس پر

یہ تو بڑا جھوٹ ہے جو اس نے گھڑ لیا ہے، اور اس پر اسے اور لوگوں نے مدد دی ہے۔

قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ	جَآءُوْ	ظُلْمًا	وَّ	زُوْرًا ۝	وَ	قَالُوْٓا
کچھ اور لوگوں نے	پس تحقیق	یہ مرتکب ہوئے	ظلم	اور	جھوٹ کے	اور	کہتے ہیں

یہ ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے ہیں۔ اور کہتے ہیں پہلوں کی

اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	اكْتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُمْلٰى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا ۝
کہانیاں ہیں	پہلوں کی	جو اس نے لکھوائی ہیں	سو وہ	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	صبح	اور	شام

کہانیاں ہیں جو اس نے لکھوائی ہیں، سو وہ اس پر صبح اور شام پڑھی جاتی ہیں۔

قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّهٗ
کہہ	اسے اتارا ہے	اس نے جو	جانتا ہے	بھیدوں کو	آسمانوں	اور	زمین کے	بے شک وہ

کہہ، اسے اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کے بھیدوں کو جانتا ہے، ہاں وہ

كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝	وَ	قَالُوْا	مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ	يَاْكُلُ	الطَّعَامَ
ہے	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اور	کہتے ہیں	یہ کیسا رسول ہے	(جو) کھاتا ہے	کھانا

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور کہتے ہیں یہ کیسا رسول ہے (جو) کھانا کھاتا ہے

وَ	يَمْشِيْ	فِي الْاَسْوَاقِ	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَلَكٌ
اور	چلتا پھرتا ہے	بازاروں میں	کیوں	نہ	اتارا گیا	اس کی طرف	فرشتہ

اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیوں اس کی طرف فرشتہ نہ اتارا گیا

فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ	نَذِيْرًا ۝۷	اَوْ	يُلْقٰٓى	اِلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ	تَكُوْنُ
تو وہ ہوتا	اس کے ساتھ ہوکر	ڈرانے والا	یا	بھیجا جاتا	اس کی طرف	خزانہ	یا	ہوتا

تو وہ اس کے ساتھ ہوکر ڈرانے و الا ہوتا۔ یا اس کی طرف خزانہ بھیجا جاتا یا

لَهٗ	جَنَّةٌ	يَّاْكُلُ	مِنْهَا	وَ	قَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا
اس کا	باغ	وہ کھاتا	جس سے	اور	کہتے ہیں	ظالم	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر

اس کا باغ ہوتا جس سے وہ کھاتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم صرف ایک

رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا ۝۸	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ
ایسے آدمی کی	جس پر جادو کیا گیا ہے	دیکھ	کیسی	بیان کرتے ہیں	تیرے لیے	مثالیں

سحر والے آدمی کی پیروی کرتے ہو۔ دیکھ تیرے لیے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں۔

فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا ۝۹	تَبٰرَكَ	الَّذِيْٓ	اِنْ	شَآءَ
سو وہ گمراہ ہوگئے ہیں	پس نہیں	استطاعت رکھتے	رستہ پانے کی	بابرکت ہے	وہ جو	اگر	چاہے

سو وہ گمراہ ہوگئے ہیں، پس رستہ نہیں پاسکتے۔ وہ (ذات) بابرکت ہے جو اگر چاہے

جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ ذٰلِكَ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ
دے دے	تجھے	بہتر	اس سے	باغ	بہتی ہوں	جن کے نیچے	نہریں	اور

تو تجھے اس سے بہتر باغ دے دے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور

يَجْعَلْ	لَّكَ	قُصُوْرًا ۝۱۰	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالسَّاعَةِ	وَ	اَعْتَدْنَا
دے دے	تجھے	محل	بلکہ	وہ جھٹلاتے ہیں	مقرر گھڑی کو	اور	ہم نے تیار کی ہے

تجھے محل دے دے۔ بلکہ وہ مقرر گھڑی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے اس شخص

لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيْرًا ۝۱۱	اِذَا	رَاَتْهُمْ	مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ
اس شخص کے لیے جو	جھٹلائے	مقرر گھڑی کو	بھڑکتی ہوئی آگ	جب	وہ انہیں دیکھے گی	دور کے مکان سے

کے لیے جو مقرر گھڑی کو جھٹلائے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔ جب وہ انہیں دور کے مکان سے

سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَيُّظًا	وَّ	زَفِيْرًا ۝۱۲	وَ	اِذَآ	اُلْقُوْا
تو وہ سنیں گے	اس کے	جوش	اور	خروش کو	اور	جب	وہ ڈالے جائیں گے

دیکھے گی تو وہ اس کے جوش و خروش کو سنیں گے۔ اور جب وہ اس کی

مِنْهَا	مَكَانًا ضَيِّقًا	مُّقَرَّنِيْنَ	دَعَوْا	هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾	لَا تَدْعُوا
اس میں سے	تنگ جگہ میں	جکڑے ہوئے	تو وہ پکاریں گے	وہاں	ہلاکت کو	نہ پکارو
تنگ جگہ میں جکڑے ہوئے ڈالے جائیں گے تو وہاں ہلاکت کو پکاریں گے۔ آج						

الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	وَّ	ادْعُوْا	ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾	قُلْ	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ
آج	ایک ہلاکت کو	اور	پکارو	بہت سی ہلاکتوں کو	کہہ	کیا یہ	بہتر ہے
ایک ہلاکت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی ہلاکتوں کو پکارو۔ کہہ، کیا یہ بہتر ہے							

اَمْ	جَنَّةُ	الْخُلْدِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	كَانَتْ	لَهُمْ
یا	باغ	ہمیشگی کا	جس کا	وعدہ دیا جاتا ہے	متقیوں کو	وہ ہوگا	ان کے لیے
یا ہمیشگی کا باغ جس کا متقیوں کو وعدہ دیا جاتا ہے وہ ان کے لیے							

جَزَآءً	وَّ	مَصِيْرًا ﴿١٥﴾	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ
بدلہ	اور	آخری ٹھکانہ	ان کے لیے	اس میں ہوگا	جو	وہ چاہیں گے	ہمیشہ رہیں گے
بدلہ اور آخری ٹھکانہ ہوگا۔ ان کے لیے جو چاہیں گے اس میں ہوگا (اسی میں) رہیں گے۔							

كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	وَعْدًا	مَّسْـُٔوْلًا ﴿١٦﴾	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَ
یہ ہے	تیرے رب کے ذمے	وعدہ	مانگے جانے کے قابل	اور	جس دن	وہ انہیں اکٹھا کرے گا	اور
یہ تیرے رب کے ذمے مانگے جانے کے قابل وعدہ ہے۔ اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا							

مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ	ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ
ان کو جس کی	وہ بندگی کرتے تھے	اللہ کے سوائے	پھر کہے گا	کیا تم نے گمراہ کیا تھا	میرے ان بندوں کو
اور ان کو (بھی) جس کی وہ اللہ کے سوائے بندگی کرتے تھے، پھر کہے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو					

اَمْ	هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	مَا	كَانَ	يَنْۢبَغِيْ
یا	وہ	خود بہک گئے	رستہ سے	کہیں گے	تو پاک ہے	نہ	تھا	شایاں
گمراہ کیا تھا یا وہ خود رستہ سے بہک گئے۔ کہیں گے تو پاک ہے، یہ ہمارے لیے								

لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ	وَ
ہمارے	یہ کہ	ہم بناتے	تیرے سوائے	اور کارساز	اور لیکن	تو نے انہیں سامان دیا	اور
شایاں نہ تھا کہ تیرے سوائے اور کارساز بناتے لیکن تو نے انہیں اور ان کے باپ دادوں کو سامان دیا							

اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوا الذِّكْرَ	وَ	كَانُوْا	قَوْمًۢا	بُوْرًا ﴿١٨﴾
ان کے باپ دادوں کو	یہاں تک کہ	وہ ذکر کو بھول گئے	اور	تھے وہ	قوم	ہلاک ہونے والی
یہاں تک کہ وہ ذکر کو بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والی قوم تھے۔						

فَقَدْ	كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا	تَقُوْلُوْنَ	فَمَا	تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا
سوتحقیق	انہوں نے تم کو جھٹلایا	اس میں جو	تم کہتے ہو	سو نہیں	تم استطاعت رکھتے	(عذاب کے) ہٹانے کی

سو انہوں نے تم کو اس میں جھٹلایا جو تم کہتے ہو۔ سو نہ تم (عذاب کو) پھیر سکو گے

وَّ	لَا	نَصْرًا	وَ	مَنْ	يَّظْلِمْ	مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾
اور	نہ	مدد (پاسکو گے)	اور	جو کوئی	ظلم کرے	تم میں سے	ہم اسے چکھائیں گے	بہت بڑا عذاب

اور نہ مدد (پاسکو گے) اور جو کوئی تم میں سے ظلم کرے ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّآ	اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ
اور	نہیں	ہم نے بھیجے	تجھ سے پہلے	کوئی رسول	مگر	وہ یقیناً	کھانا کھاتے تھے

اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجے مگر وہ یقیناً کھانا کھاتے تھے

وَ	يَمْشُوْنَ	فِي الْاَسْوَاقِ	وَ	جَعَلْنَا	بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ
اور	چلتے پھرتے تھے	بازاروں میں	اور	ہم نے بنایا	تم میں سے بعض کو	بعض کے لیے

اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تم میں سے بعض کو بعض کے لیے

ع 2 11 17

فِتْنَةً	اَتَصْبِرُوْنَ	وَ	كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾
آزمائش کا ذریعہ	کیا تم صبر کرو گے؟	اور	ہے	تیرا رب	دیکھنے والا

آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے۔ کیا تم صبر کرو گے؟ اور تیرا رب دیکھنے والا ہے۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا
اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	کیوں نہ	اتارے جاتے	ہم پر

اور جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کیوں ہم پر فرشتے نہیں اتارے جاتے؟

الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا	لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَ
فرشتے	یا	ہم دیکھتے	اپنے رب کو	تحقیق	انہوں نے بہت بڑا سمجھا	اپنے آپ کو	اور

یا (کیوں) ہم اپنے رب کو (نہیں) دیکھتے۔ انہوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھا اور

عَتَوْ	عُتُوًّا	كَبِيْرًا ﴿٢١﴾	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	لَا	بُشْرٰى
انہوں نے سرکشی کی	سرکشی	بڑی بھاری	جس دن	وہ دیکھیں گے	فرشتوں کو	نہیں ہوگی	کوئی خوش خبری

بڑی بھاری سرکشی اختیار کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کے لیے

يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾	وَ	قَدِمْنَآ
اس دن	مجرموں کے لیے	اور	کہیں گے	حائل ہوجائے	کوئی روک	اور	ہم متوجہ ہوں گے

کوئی خوش خبری نہیں ہوگی اور کہیں گے کوئی روک حائل ہوجائے۔ اور ہم اس کی طرف

اِلٰى مَا	عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اس کی طرف جو	انہوں نے کیا ہوگا	کوئی عمل	سو ہم اسے کردیں گے	اُڑتی ہوئی دھول	جنت والوں کا

متوجہ ہوں گے جو انہوں نے عمل کیا ہوگا، سو ہم اسے اُڑتی ہوئی دھول کردیں گے۔ جنت والوں کا

يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّ	اَحْسَنُ	مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾	وَ	يَوْمَ
اس دن	اچھا	ٹھکانا ہوگا	اور	بہت خوب ہوگی	استراحت کی جگہ	اور	جس دن

اس دن اچھا ٹھکانا ہوگا اور بہت خوب استراحت کی جگہ ہوگی۔ اور جس دن

تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ	بِالْغَمَامِ	وَ	نُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾
پھٹ جائے گا	آسمان	بادل کے ساتھ	اور	اتارے جائیں گے	فرشتے	(لگاتار) اتارے جانا

آسمان بادل کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے اتارے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ	وَ	كَانَ	يَوْمًا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
بادشاہت	اس دن	حقیقی	رحمٰن کے لیے ہوگی	اور	ہوگا	وہ دن	کافروں پر

حقیقی بادشاہت اس دن رحمٰن کے لیے ہوگی اور وہ دن کافروں پر

عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾	وَ	يَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى يَدَيْهِ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ
سخت	اور	جس دن	کاٹے گا	ظالم	اپنے دونوں ہاتھ	کہے گا	اے کاش!

سخت ہوگا۔ اور جس دن ظالم اپنے دونوں ہاتھ کاٹے گا، کہے گا اے کاش!

اتَّخَذْتُ	مَعَ الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِيْ	لَمْ	اَتَّخِذْ	فُلَانًا
میں نے اختیار کیا ہوتا	رسول کا	رستہ	مجھ پر افسوس!	کاش میں نے	نہ	بنایا ہوتا	فلاں کو
میں نے رسول کا رستہ اختیار کیا ہوتا۔ مجھ پر افسوس! کاش میں نے فلاں کو							

خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾	لَقَدْ	اَضَلَّنِيْ	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ اِذْ	جَآءَنِيْ	وَ	كَانَ
دوست	بلاشبہ	اس نے مجھے بہکا دیا	ذکر سے	اس کے بعد کہ	وہ میرے پاس آ گیا تھا	اور	ہے
دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس نے مجھے ذکر سے بہکا دیا، اس کے بعد کہ وہ میرے پاس آ گیا تھا اور							

الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾	وَ	قَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ	اِنَّ
شیطان	(آخر) انسان کو	اکیلا چھوڑ دیتا	اور	کہا	رسول نے	اے میرے رب!	بے شک
شیطان (آخر) انسان کو اکیلا چھوڑ دیتا ہے۔ اور رسول نے کہا اے میرے رب!							

قَوْمِي	اتَّخَذُوْا	هٰذَا الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا
میری قوم نے	قرار دیا	اس قرآن کو	چھوڑی ہوئی چیز	اور	اسی طرح	ہم نے بنائے
میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑی ہوئی چیز (کی طرح) قرار دیا۔ اور اسی طرح ہم نے						

لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا	مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّ
ہر نبی کے لیے	دشمن	مجرموں میں سے	اور	کافی ہے	تیرا رب	ہدایت دینے والا	اور
ہر نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بنائے اور تیرا رب ہدایت دینے والا اور مدد دینے والا							

نَصِيْرًا ﴿٣١﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً
مدد دینے والا	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	کیوں نہ	اتارا گیا	اس پر قرآن	اکٹھا
کافی ہے۔ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں اس پر قرآن (سارے کا) سارا ایک دفعہ ہی								

وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ
ایک دفعہ ہی	اسی طرح (ضروری تھا)	تاکہ ہم مضبوط کرتے رہیں	اس کے ساتھ	تیرے دل کو	اور
کیوں نہ اتارا گیا، اسی طرح (ضروری تھا) تاکہ ہم اس کے ساتھ تیرے دل کو مضبوط کرتے رہیں اور					

مع 7

رَتَّلْنٰهُ	تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾	وَ	لَا	يَاْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ	اِلَّا
ہم نے اسے مرتب کیا	اچھی ترتیب سے	اور	نہیں	وہ تیرے پاس لا سکتے	کوئی اعتراض	مگر
ہم نے اسے اچھی ترتیب سے مرتب کیا ہے۔ اور وہ تیرے پاس کوئی اعتراض نہیں لا سکتے مگر						

جِئْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾	اَلَّذِيْنَ	يُحْشَرُوْنَ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
ہم تیرے پاس لا چکے	حق	اور	عمدہ بیان	وہ لوگ جو	اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے مونہوں کے بل
ہم حق (جواب) اور عمدہ بیان تیرے پاس لا چکے ہیں۔ جو لوگ اپنے مونہوں کے بل						

ع 3 14 1

اِلٰى جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾
دوزخ کی طرف	وہی ہیں	بدتر	حالت والے	اور	بہت دور پڑے ہوئے	رستہ سے

دوزخ کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے، وہی بدتر حالت والے اور رستہ سے بہت دور پڑے ہوئے ہیں۔

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنَا	مَعَهٗٓ	اَخَاهُ
اور	بلاشبہ	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور	ہم نے بنایا	اس کے ساتھ	اس کے بھائی

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے ساتھ اس کے بھائی

هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾	فَقُلْنَا	اذْهَبَآ	اِلَى الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
ہارونؑ کو	مددگار	سو ہم نے کہا	دونوں جاؤ	اس قوم کی طرف	جو	جھٹلاتے ہیں	ہماری باتوں کو

ہارونؑ کو مددگار بنایا۔ سو ہم نے کہا اس قوم کی طرف جاؤ جو ہماری باتوں کو جھٹلاتے ہیں۔

فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ
پس ہم نے انہیں اکھیڑ دیا	جڑ سے	اور	نوحؑ کی قوم نے	جب	انہوں نے جھٹلایا	رسولوں کو

پس ہم نے انہیں جڑ سے اکھیڑ دیا۔ اور نوحؑ کی قوم نے جب رسولوں کو جھٹلایا

اَغْرَقْنٰهُمْ	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً	وَ	اَعْتَدْنَا
ہم نے انہیں غرق کر دیا	اور	ہم نے انہیں بنایا	لوگوں کے لیے	نشان	اور	ہم نے تیار کیا ہے

ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ہم نے انہیں لوگوں کے لیے نشان بنایا اور ہم نے

لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾	وَّ	عَادًا	وَّ	ثَمُوْدَا	وَ	اَصْحٰبَ الرَّسِّ
ظالموں کے لیے	عذاب	دردناک	اور	عاد	اور	ثمود	اور	کنویں والوں کو

ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ اور عاد اور ثمود اور کنویں والوں کو

وَ	قُرُوْنًا	بَيْنَ ذٰلِكَ	كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾	وَ	كُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ
اور	نسلوں کو (ہلاک کیا)	اس کے درمیان	بہت سی	اور	ہر ایک	ہم نے بیان کیں	ان کے لیے

اور اس کے درمیان بہت سی نسلوں کو (ہلاک کیا)۔ اور سبھی کے لیے ہم نے

الْاَمْثَالَ	وَ	كُلًّا	تَبَّرْنَا	تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾	وَ	لَقَدْ	اَتَوْا
مثالیں	اور	سبھی کو	ہم نے پہنچایا	ہلاکت کو	اور	تحقیق	وہ گزرتے رہے ہیں

مثالیں بیان کیں اور سبھی کو ہم نے ہلاکت کو پہنچایا۔ اور وہ اس بستی پر

عَلَى الْقَرْيَةِ	الَّتِيْٓ	اُمْطِرَتْ	مَطَرَ السَّوْءِ	اَفَلَمْ	يَكُوْنُوْا	يَرَوْنَهَا	بَلْ
اس بستی پر	جس پر	برسایا گیا	برا مینہ	تو کیا نہیں	ہیں وہ	اسے دیکھتے	بلکہ

گزرتے رہے ہیں جس پر برا مینہ برسایا گیا، تو کیا وہ اسے نہیں دیکھتے رہے۔ بلکہ

كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا ۝٤٠	وَ	اِذَا	رَاَوْكَ	اِنْ
وہ	نہیں	امید رکھتے	دوبارہ جی اٹھنے کی	اور	جب	وہ تجھے دیکھتے ہیں	تو نہیں

وہ دوبارہ جی اٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔ اور جب تجھے دیکھتے ہیں تو

يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	بَعَثَ اللّٰهُ	رَسُوْلًا ۝٤١
بناتے تجھے	مگر	صرف ہنسی	کیا یہ وہ ہے	جسے	اللہ نے بنایا	رسول

صرف ہنسی بناتے ہیں۔ کیا یہ وہ ہے جسے اللہ نے رسول بنایا؟

اِنْ	كَادَ	لَيُضِلُّنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	لَوْلَآ	اَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا
تحقیق	قریب تھا وہ	کہ ہمیں بہکا دیتا	ہمارے معبودوں سے	اگر نہ رہتے	یہ کہ	ہم ثابت قدم	ان پر

قریب تھا کہ وہ ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا دیتا اگر ہم ان پر ثابت نہ رہتے

وَ	سَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	حِيْنَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ
اور	عنقریب	وہ جان لیں گے	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	کہ کون	دور جا پڑا ہے

اور وہ جان لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ کون رستہ سے دور جا پڑا ہے۔

سَبِيْلًا ۝٤٢	اَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	اَفَاَنْتَ	تَكُوْنُ
رستہ سے	کیا تو نے دیکھا	اسے جو	بناتا ہے	اپنا معبود	اپنی خواہش کو	تو کیا تو	ہو سکتا ہے

کیا تو نے اسے دیکھا جو اپنی خواہش کو اپنا معبود بناتا ہے، تو کیا تو اس کا ذمہ دار

عَلَيْهِ	وَكِيْلًا ۝٤٣	اَمْ	تَحْسَبُ	اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	اَوْ	يَعْقِلُوْنَ
اس کا	ذمہ دار	کیا	تو خیال کرتا ہے	یہ کہ	ان میں سے اکثر	سنتے ہیں	یا	عقل سے کام لیتے ہیں

ہو سکتا ہے؟ یا کیا تو خیال کرتا ہے کہ ان میں سے اکثر سنتے ہیں یا عقل سے کام لیتے ہیں۔

ع 4 10 2

اِنْ	هُمْ	اِلَّا	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا ۝٤٤ ع	اَلَمْ
نہیں ہیں	وہ	مگر	چارپایوں کی طرح	بلکہ	وہ	بہکے ہوئے ہیں	رستہ سے	کیا نہیں

وہ صرف چارپایوں کی طرح ہیں، بلکہ وہ رستہ سے اور بھی دور بہکے ہوئے ہیں۔ کیا

تَرَ	اِلٰى رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ	وَ	لَوْ	شَآءَ
تو نے غور کیا	اپنے رب (کے کام) پر	کہ کس طرح	لمبا کرتا ہے	سایہ	اور	اگر	چاہتا

تو نے اپنے رب (کے کام) پر غور نہیں کیا کہ کس طرح سایہ کو لمبا کرتا ہے اور اگر چاہتا

لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا	ثُمَّ	جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيْلًا ۝٤٥	ثُمَّ
تو اس کو	ٹھہرا رکھتا	پھر	ہم نے ٹھہرایا	سورج کو	اس پر	دلیل	پھر

تو اس کو ٹھہرا رکھتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل ٹھہرایا ہے۔ پھر

قَبَضْنٰهُ	اِلَيْنَا	قَبْضًا	يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْ
ہم اسے سمیٹ لیتے ہیں	اپنی طرف	سمیٹتے ہوئے	آہستہ آہستہ	اور	وہی ہے	جس نے

ہم اسے آہستہ آہستہ سمیٹتے ہوئے اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے

جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّ	النَّوْمَ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلَ
بنایا	تمہارے لیے	رات کو	پردہ	اور	نیندکو	(موجب) آرام	اور	بنایا

تمہارے لیے رات کو پردہ اور نیند کو (موجب) آرام بنایا اور دن کو

النَّهَارَ	نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	بُشْرًۢا
دن کو	اٹھ کھڑے ہونے کا	اور	وہی ہے	جو	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوش خبری کے طور پر

اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔ اور وہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے آگے

بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾
آگے آگے	اپنی رحمت کے	اور	ہم اتارتے ہیں	اوپر سے	پانی	پاک کرنے والا

خوش خبری کے طور پر بھیجتا ہے اور ہم اوپر سے پاک کرنے والا پانی اتارتے ہیں۔

لِّنُحْيِۦَ	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا	وَّ	نُسْقِيَهٗ	مِمَّا	خَلَقْنَآ
تاکہ ہم زندہ کریں	اس کے ساتھ	مردہ شہر کو	اور	اسے پلائیں	ان میں سے جو	ہم نے پیدا کیے

تاکہ ہم اس کے ساتھ مردہ شہر کو زندہ کریں اور ان میں سے جو ہم نے پیدا کیے ہیں

اَنْعَامًا	وَّ	اَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنٰهُ
چار پایوں	اور	بہت سے لوگوں کو	اور	تحقیق	ہم نے اسے طرح طرح کے پیرایوں میں بیان کیا ہے

بہت سے چار پایوں اور لوگوں کو اسے پلائیں۔ اور ہم نے اسے ان کے درمیان طرح طرح کے پیرایوں میں

بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوْا	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾
ان کے درمیان	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں	مگر نہیں منظور	بہت سے لوگوں کو	سوائے	انکار کے

بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ مگر بہت سے لوگوں کو سوائے انکار کے کچھ منظور نہیں۔

وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾	فَلَا	تُطِعِ
اور	اگر	ہم چاہتے	تو بھیج دیتے	ہر بستی میں	ایک ڈرانے والا	سو نہ	تو بات مان

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ سو کافروں کی

الْكٰفِرِيْنَ	وَ	جَاهِدْهُمْ	بِهٖ	جِهَادًا	كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾	وَ
کافروں کی	اور	(وہ) جہاد کر ان سے	اس (قرآن) کے ساتھ	(جو) جہاد (ہے)	بہت بڑا	اور

بات نہ مان اور اس (قرآن) کے ساتھ ان سے (وہ) جہاد کر (جو) بڑا جہاد (ہے)۔ اور

هُوَ	الَّذِيْ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَّ	هٰذَا
وہی ہے	جس نے	ملا رکھے ہیں	دو دریا	یہ	میٹھا ہے	مزیدار	اور	وہ

وہی ہے جس نے دو دریا ملا رکھے ہیں۔ یہ میٹھا مزیدار ہے اور وہ

مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَ	جَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَّ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾
کھاری	کڑوا	اور	بنادی	ان دونوں کے درمیان	ایک آڑ	اور	روک	حائل کی ہوئی

کھاری کڑوا، اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ اور ایک حائل کی ہوئی روک بنادی ہے۔

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	مِنَ الْمَآءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَّ
اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	پانی سے	انسان کو	پھر اسے بنایا	نسب	اور

اور وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا۔ پھر اسے نسب اور

صِهْرًا	وَ	كَانَ	رَبُّكَ	قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
سسرال (والا)	اور	ہے	تیرا رب	قدرت والا	اور	وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کو چھوڑ کر

سسرال (والا) بنایا اور تیرا رب قدرت والا ہے۔ اور وہ اللہ کو چھوڑ کر اس کی عبادت کرتے ہیں

مَا	لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ	لَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	كَانَ	الْكَافِرُ
اس کی جو	نہ	انہیں نفع دیتا	اور	نہ	انہیں نقصان پہنچاتا ہے	اور	ہے	کافر

جو انہیں نفع نہیں دیتا اور نہ انہیں نقصان پہنچاتا ہے۔ اور کافر

عَلٰى رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ
اپنے رب کے خلاف	مددگار بنتا	اور	نہیں	ہم نے تجھے بھیجا	مگر	خوشخبری دینے والا	اور

اپنے رب کے خلاف (دوسروں کا) مددگار بنتا ہے۔ اور ہم نے تجھے صرف خوشخبری دینے والا اور

نَذِيْرًا ﴿٥٦﴾	قُلْ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ
ڈرانے والا	کہہ	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس پر	کچھ اجر	سوائے	جو	چاہے

ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا ہے۔ کہہ، میں تم سے اس پر کچھ اجر نہیں مانگتا سوائے اس کے

اَنْ	يَّتَّخِذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى الْحَيِّ	الَّذِيْ	لَا
یہ کہ	اختیار کرے	اپنے رب کی طرف	رستہ	اور	بھروسہ کر	زندہ (خدا) پر	جو	نہیں

کہ جو چاہے اپنے رب کی طرف رستہ اختیار کرے۔ اور زندہ (خدا) پر بھروسہ کر جو

يَمُوْتُ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِهٖ	وَ	كَفٰى بِهٖ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ
مرتا	اور	تسبیح کر	اس کی حمد کرتا ہوا	اور	وہ کافی ہے	قصوروں سے	اپنے بندوں کے

مرتا نہیں اور اس کی حمد کرتا ہوا تسبیح کر اور وہ اپنے بندوں کے قصوروں سے باخبر رہنے کو

خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
باخبر رہنے کو	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان کے درمیان ہے

کافی ہے۔ وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	اَلرَّحْمٰنُ	فَسْئَلْ	بِهٖ
چھ وقتوں میں	پھر	وہ غالب ہے	عرش پر	بے انتہا رحم والا	سو تو سوال کر	اس سے

چھ وقتوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر غالب ہے بے انتہا رحم والا۔ سو اسی سے سوال کر

خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوْا	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا	وَ
جو خبردار ہے	اور	جب	کہا جاتا ہے	انہیں	سجدہ کرو	رحمٰن کو	کہتے ہیں	اور

جو اس سے خبردار ہے۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو، کہتے ہیں کہ

مَا	الرَّحْمٰنُ	اَنَسْجُدُ	لِمَا	تَاْمُرُنَا	وَ	زَادَهُمْ	نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾
کیا ہے	رحمٰن	کیا ہم سجدہ کریں	اسے جس کے لیے	تو حکم دیتا ہے	اور	اس نے انہیں بڑھایا	نفرت میں

رحمٰن کیا ہے؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کے لیے تو حکم دیتا ہے، اور اس نے انہیں نفرت میں بڑھایا۔

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَّ	جَعَلَ	فِيْهَا
بابرکت ہے	وہ ذات	جس نے بنائے	آسمان میں	ستارے	اور	بنایا	اس میں

وہ (ذات) بابرکت ہے جس نے آسمان میں ستارے بنائے اور اس میں

سِرٰجًا	وَّ	قَمَرًا	مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الَّيْلَ	وَ
سورج	اور	چاند	روشنی دینے والا	اور	وہی ہے	جس نے	بنایا	رات کو	اور

سورج اور روشنی دینے والا چاند بنایا۔ اور وہی ہے جس نے رات اور

النَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يَّذَّكَّرَ	اَوْ
دن کو	پیچھے آنے والا	اس کے لیے جو	چاہتا ہے	یہ کہ	نصیحت حاصل کرے	یا

دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا اس کے لیے جو چاہتا ہے کہ نصیحت حاصل کرے یا

اَرَادَ	شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾	وَ	عِبَادُ	الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ	عَلَى الْاَرْضِ
ارادہ کرتا ہے	شکرگزاری کا	اور	بندے	رحمٰن کے	وہ ہیں جو	چلتے ہیں	زمین پر

شکرگزاری کا ارادہ کرتا ہے۔ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر

هَوْنًا	وَّ	اِذَا	خَاطَبَهُمُ	الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا ﴿٦٣﴾	وَ
انکساری سے	اور	جب	انہیں خطاب کرتے ہیں	جاہل	تو کہتے ہیں	سلام	اور

انکساری سے چلتے ہیں اور جب جاہل انہیں خطاب کرتے ہیں تو کہتے ہیں سلام۔ اور

الَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَّ	قِيَامًا ﴿٦٤﴾	وَ	الَّذِيْنَ
وہ لوگ جو	رات گزارتے ہیں	اپنے رب کے آگے	سجدہ کرتے	اور	کھڑے ہوکر	اور	وہ لوگ جو

وہ جو رات گزارتے ہیں اپنے رب کے آگے سجدہ کرتے اور کھڑے ہوکر۔ اور وہ جو

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ	اِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ
کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	ہٹادے	ہم سے	عذاب	دوزخ کا	کیونکہ	اس کا عذاب	ہے

کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے دوزخ کا عذاب ہٹا دے کیونکہ اس کا عذاب

غَرَامًا ﴿٦٥﴾	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا ﴿٦٦﴾	وَ	الَّذِيْنَ
بھاری مصیبت	بے شک وہ	بری ہے	ٹھہرنے کی جگہ	اور	رہنے کے لیے مقام	اور	وہ لوگ جو

بھاری مصیبت ہے۔ وہ (تھوڑا) ٹھہرنے کے لیے اور (ہمیشہ) رہنے کے لیے بری جگہ ہے۔ اور وہ جو

اِذَآ	اَنْفَقُوْا	لَمْ	يُسْرِفُوْا	وَ	لَمْ	يَقْتُرُوْا	وَ	كَانَ
جب	خرچ کرتے ہیں	نہ	بے جا خرچ کرتے ہیں	اور	نہ	تنگی کرتے ہیں	اور	ہے (ان کا خرچ)

جب خرچ کرتے ہیں نہ بے جا خرچ کرتے ہیں اور نہ (موقع پر) تنگی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ ان دو حالتوں)

بَيْنَ	ذٰلِكَ	قَوَامًا ﴿٦٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَدْعُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا
درمیان	اس کے	اعتدال پر	اور	وہ لوگ جو	نہیں	پکارتے	اللہ کے ساتھ	معبودوں کو

کے درمیان اعتدال پر ہے۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبودوں کو

اٰخَرَ	وَ	لَا	يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا
دوسرے	اور	نہیں	وہ قتل کرتے	کسی جان کو	جسے	حرام کیا ہے	اللہ نے	سوائے

نہیں پکارتے اور کسی جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے قتل نہیں کرتے سوائے

بِالْحَقِّ	وَ	لَا	يَزْنُوْنَ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ
حق کے	اور	نہ	زنا کرتے ہیں	اور	جو کوئی	ایسا کرے	وہ	پائے گا

اس کے کہ انصاف چاہے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو کوئی ایسا کرے وہ (اپنے) گناہ

اَثَامًا ﴿٦٨﴾	يُّضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	يَخْلُدْ	فِيْهٖ
(اپنے) گناہ کی سزا	دوچند ہوگا	اس کے لیے	عذاب	قیامت کے دن	اور	رہے گا	اس میں

کی سزا پائے گا۔ اس کے لیے قیامت کے دن دو چند عذاب ہوگا اور اس میں

مُهَانًا ﴿٦٩﴾	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	عَمَلًا صَالِحًا
ذلیل ہوکر	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کرتا رہا	عمل اچھے

ذلیل ہوکر رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے عمل کرتا رہا،

فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
تو ایسے لوگوں کی	بدل دیتا ہے	اللہ	بری زندگی کو	نیک زندگی سے	اور	ہے	اللہ

تو ایسے لوگوں کی بری زندگی کو اللہ نیک زندگی سے بدل دیتا ہے۔ اور اللہ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝	وَ	مَنْ	تَابَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا
بخشنے والا	رحم کرنے والا	اور	جوکوئی	توبہ کرتا ہے	اور	عمل کرتا ہے	نیک

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے،

فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ	اِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا ۝	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَشْهَدُوْنَ
تو وہ	رجوع کرتا ہے	اللہ کی طرف	اچھا	اور	وہ لوگ جو	نہیں	گواہی دیتے

تو وہ اللہ کی طرف اچھا رجوع کر آتا ہے۔ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے

الزُّوْرَ	وَ	اِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا ۝	وَ	الَّذِيْنَ
جھوٹی	اور	جب	گزرتے ہیں	لغو پر	توگزرتے ہیں	بزرگانہ طور پر	اور	وہ لوگ کہ

اور جب لغو پر گزرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر گزرتے ہیں۔ اور وہ کہ

اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	لَمْ	يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا
جب	انہیں نصیحت کی جاتی ہے	ان کے رب کے حکموں سے	نہیں	وہ گرتے	ان پر	بہرے

جب انہیں ان کے رب کے حکموں سے نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے

وَّ	عُمْيَانًا ۝	وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا
اور	اندھے ہوکر	اور	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	عطا فرما	ہمیں

اور اندھے ہوکر نہیں گرتے۔ اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں

مِنْ اَزْوَاجِنَا	وَ	ذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ	اَعْيُنٍ	وَّ	اجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِيْنَ
ہماری بیویوں سے	اور	ہماری اولاد سے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	اور	ہمیں بنا	متقیوں کا

اپنی بیویوں سے اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا

اِمَامًا ۝	اُولٰٓئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ
امام	یہی لوگ ہیں	انہیں بدلہ میں دیا جائے گا	بلند مقام	اس لیے کہ	انہوں نے صبر کیا	اور

امام بنا۔ انہیں بلند مقام بدلہ میں دیا جائے گا، اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا اور

يُلَقَّوْنَ	فِيْهَا	تَحِيَّةً	وَّ	سَلٰمًا ۝	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا
انہیں ملے گی	اس میں	دعا	اور	سلامتی	ہمیشہ رہیں گے	اسی میں	اچھی قرارگاہ ہے

اس میں انہیں دعا اور سلامتی ملے گی۔ اسی میں رہیں گے، اچھی قرار گاہ

وَّ	مُقَامًا ﴿٦٩﴾	قُلْ	مَا	يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْ	لَا
اور	ٹھہرنے کی جگہ	کہہ	نہیں	کچھ پرواکرتا	تمہاری	میرارب	اگر	نہ ہو

اور ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ کہہ، میرا رب تمہاری کچھ پروانہیں کرتا اگر تمہاری دعا نہ ہو۔

ع 6 17 4

دُعَآؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا ﴿٧٧﴾
تمہاری دعا	سو	تم نے جھٹلایا	پس عنقریب	ہوگی (اس کی سزا)	تمہارے لازم حال

سو تم نے جھٹلایا پس (اس کی سزا) تمہارے لازم حال ہوگی۔

اٰيَاتُهَا 227 (26) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (47) رُكُوْعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓ 5

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾	لَعَلَّكَ
طورسینا پرموسیٰؑ (کی وحی پرغورکرو)	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	کھول کر بیان کرنے والی	شاید تو

طورسینا پر موسیٰؑ (کی وحی پرغورکرو)۔ یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ شاید تو

بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا	يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾	اِنْ	نَّشَاْ	نُنَزِّلْ
ہلاک کردے گا	اپنی جان کو	کہ نہیں	یہ لاتے	ایمان	اگر	ہم چاہیں	تو اتاریں

اپنی جان کو ہلاک کردے گا کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر

عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	اٰيَةً	فَظَلَّتْ	اَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾
ان پر	آسمان سے	ایک نشان	تو ہوجائیں	ان کی گردنیں	اس کے سامنے	جھکنے والی

آسمان سے ایک نشان اتاریں تو ان کی گردنیں اس کے سامنے جھک جائیں۔

وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا
اور	نہیں	ان کے پاس آتی	کوئی نصیحت	رحمٰن کی طرف سے	نئی	مگر	وہ ہیں

اور ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نصیحت نہیں آتی، مگر وہ اس سے

عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	فَسَيَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا
اس سے	منہ پھیرنے والے	تحقیق	انہوں نے جھٹلادیا	پس ان کے پاس آجائے گی	اس کی حقیقت

منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں۔ انہوں نے تو جھٹلادیا، پس ان کے پاس اس کی حقیقت آجائے گی

مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اِلَى الْاَرْضِ	كَمْ
کہ	تھے وہ	جس سے	ہنسی کرتے	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	زمین کی طرف	کتنے

جس سے ہنسی کرتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا اس میں ہم نے کتنے

اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	كَرِيْمٍ ۝۷	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ
ہم نے اگائے	اس میں	ہر قسم کے جوڑے	عمدہ	یقیناً	اس میں	ایک نشان ہے	اور

ہر قسم کے عمدہ جوڑے اگائے ہیں۔ یقیناً اس میں ایک نشان ہے اور

مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
نہیں	ہیں	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بے شک	تیرا رب	وہی ہے

ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور تیرا رب بے شک وہی

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ۝۹	وَ	اِذْ	نَادٰى	رَبُّكَ	مُوْسٰٓى	اَنِ	ائْتِ
غالب	رحم کرنے والا	اور	جب	پکارا	تیرے رب نے	موسیٰؑ کو	یہ کہ	تو جا

ع 1 9 5

غالب رحم کرنے والا ہے۔ اور جب تیرے رب نے موسیٰؑ کو پکارا کہ

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	اَلَا	يَتَّقُوْنَ ۝۱۱	قَالَ	رَبِّ
ظالم قوم کے پاس	فرعون کی قوم (کے پاس)	کیا نہیں	وہ تقویٰ اختیار کریں گے	اس نے کہا	میرے رب

ظالم قوم کے پاس جا۔ فرعون کی قوم (کے پاس) کیا وہ تقویٰ اختیار نہیں کریں گے۔ اس نے کہا

اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ ۝۱۲	وَ	يَضِيْقُ	صَدْرِيْ	وَ	لَا
بے شک میں	ڈرتا ہوں	یہ کہ	وہ مجھے جھٹلا دیں	اور	رکتا ہے	میرا سینہ	اور	نہیں

میرے رب میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں۔ اور میرا سینہ رکتا ہے اور میری زبان

يَنْطَلِقُ	لِسَانِيْ	فَاَرْسِلْ	اِلٰى هٰرُوْنَ ۝۱۳	وَ	لَهُمْ	عَلَيَّ	ذَنْۢبٌ
چلتی	میری زبان	پس تو پیغام بھیج	ہارونؑ کی طرف	اور	وہ	میرے ذمے	ایک قصور دھرتے ہیں

نہیں چلتی۔ تو ہارونؑ کی طرف (میری مدد کے لیے) پیغام بھیج۔ اور وہ میرے ذمے ایک قصور دھرتے ہیں،

فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ۝۱۴	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا	بِاٰيٰتِنَآ
سو میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	وہ مجھے قتل کر دیں	کہا	ہرگز نہیں	سو دونوں جاؤ	ہمارے نشانوں کے ساتھ

سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں۔ کہا ہرگز نہیں، سو دونوں ہمارے نشانوں کے ساتھ جاؤ

اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّسْتَمِعُوْنَ ۝۱۵	فَاْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَآ	اِنَّا
ہم	تمہارے ساتھ	سننے والے ہیں	سو تم دونوں جاؤ	فرعون کے پاس	اور کہو	بلاشبہ ہم

ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ سو فرعون کے پاس دونوں جاؤ اور کہو ہم

رَسُوْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶	اَنْ	اَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝۱۷	قَالَ
رسول ہیں	جہانوں کے رب کے	یہ کہ	تو بھیج	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل کو	(فرعون نے) کہا

جہانوں کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ کہ ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔ (فرعون نے) کہا،

اَلَمۡ	نُرَبِّكَ	فِيۡنَا	وَلِيۡدًا	وَّ	لَبِثۡتَ	فِيۡنَا	مِنۡ عُمُرِكَ
کیانہیں	ہم نے تجھے پالا	اپنے ہاں	بچہ سا	اور	تو ٹھہرا رہا	ہمارے اندر	اپنی عمر کے
کیا ہم نے تجھے اپنے ہاں بچہ سا نہیں پالا اور تو ہمارے اندر اپنی عمر کے							

سِنِيۡنَ ﴿۱۸﴾	وَ	فَعَلۡتَ	فَعۡلَتَكَ	الَّتِیۡ	فَعَلۡتَ	وَ	اَنۡتَ	مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۹﴾
(کئی) سال	اور	تو نے کیا	اپنا کام	وہ جو	تو کر گیا	اور	تو	ناشکر گزاروں میں سے ہے
(کئی) سال رہا۔ اور تو نے اپنا وہ کام کیا جو کیا، اور تو ناشکر گزاروں میں سے ہے۔								

قَالَ	فَعَلۡتُهَاۤ	اِذًا	وَّ	اَنَا	مِنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿۲۰﴾	فَفَرَرۡتُ
کہا	میں نے اسے کیا	اس حال میں	جبکہ	میں	ناواقفوں میں سے تھا	سو میں بھاگ گیا
کہا میں نے اسے اس حال میں کیا جبکہ میں ناواقفوں میں سے تھا۔ سو میں بھاگ گیا						

مِنۡكُمۡ	لَمَّا	خِفۡتُكُمۡ	فَوَهَبَ	لِیۡ	رَبِّیۡ	حُكۡمًا	وَّ	جَعَلَنِیۡ
تم سے	جب	میں تم سے ڈرا	سو عطا فرمایا	مجھے	میرے رب نے	فہم	اور	مجھے بنایا
جب میں تم سے ڈرا، سو میرے رب نے مجھے فہم عطا فرمایا اور مجھے								

مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۱﴾	وَ	تِلۡكَ	نِعۡمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَیَّ	اَنۡ	عَبَّدۡتَّ
رسولوں میں سے	اور	یہ	وہ نعمت ہے	جسے تو جتاتا ہے	مجھ پر	یہ کہ	تو نے غلام بنالیا
رسولوں میں سے بنایا۔ اور یہ وہ نعمت ہے جسے تو مجھ پر جتاتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو							

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۲۲﴾	قَالَ	فِرۡعَوۡنُ	وَ	مَا	رَبُّ	الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۳﴾	قَالَ
بنی اسرائیل کو	کہا	فرعون نے	اور	کون ہے	رب	جہانوں کا؟	(موسیٰ نے) کہا
غلام بنالیا ہے۔ فرعون نے کہا اور جہانوں کا رب کون ہے؟ کہا							

رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	مَا	بَيۡنَهُمَا	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
رب	آسمانوں	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم
آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، اگر تم								

مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿۲۴﴾	قَالَ	لِمَنۡ	حَوۡلَهٗۤ	اَلَا	تَسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۲۵﴾	قَالَ	رَبُّكُمۡ
یقین کرنے والے	(فرعون نے) کہا	انہیں جو	اردگرد تھے	کیا نہیں	تم سنتے	(موسیٰؑ نے) کہا	تمہارا رب
یقین کرنے والے ہو۔ (فرعون نے) انہیں جو اردگرد تھے کہا، کیا تم سنتے نہیں۔ (موسیٰؑ نے) کہا تمہارا رب							

وَ	رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۲۶﴾	قَالَ	اِنَّ	رَسُوۡلَكُمُ	الَّذِیۡۤ	اُرۡسِلَ
اور	تمہارے پہلے باپ دادوں کا رب	(فرعون نے) کہا	بلاشبہ	تمہارا رسول	وہ جو	بھیجا گیا ہے
اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا رب۔ (فرعون نے) کہا تمہارا رسول جو تمہاری طرف						

اِلَیۡکُمۡ	لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۲۷﴾	قَالَ	رَبُّ	الۡمَشۡرِقِ	وَ	الۡمَغۡرِبِ	وَ	مَا
تمہاری طرف	یقیناً مجنون ہے	(موسیٰ نے) کہا	رب	مشرق کا	اور	مغرب کا	اور	جو کچھ

بھیجا گیا ہے، یقیناً مجنون ہے۔ (موسیٰ نے) کہا مشرق اور مغرب کا رب اور جو کچھ

بَیۡنَہُمَا	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾	قَالَ	لَئِنِ	اتَّخَذۡتَ
ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	لوتم	عقل سے کام	(فرعون نے) کہا	اگر	تو بنائے گا

ان دونوں کے درمیان ہے، اگر تم عقل سے کام لو۔ (فرعون نے) کہا اگر تو میرے سوا کوئی

اِلٰہًا	غَیۡرِیۡ	لَاَجۡعَلَنَّکَ	مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِیۡنَ ﴿۲۹﴾	قَالَ	اَوَ لَوۡ	جِئۡتُکَ
کوئی معبود	میرے سوا	تو میں تجھے داخل کردوں گا	قیدیوں میں	کہا	بھلا اگر	میں تیرے پاس لاؤں

دوسرا معبود بنائے گا تو میں تجھے قیدیوں میں داخل کردوں گا۔ کہا بھلا اگر میں تیرے پاس

بِشَیۡءٍ	مُّبِیۡنٍ ﴿۳۰﴾	قَالَ	فَاۡتِ بِہٖۤ	اِنۡ	کُنۡتَ	مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۳۱﴾	فَاَلۡقٰی
کوئی بات	کھلی کھلی	کہا	تو لے آ وہ چیز	اگر	تو	سچا ہے	پس جب ڈالا

کوئی کھلی بات لاؤں! کہا تو وہ لے آ اگر تو سچا ہے۔ پس اپنا عصا ڈالا

عَصَاہُ	فَاِذَا	ہِیَ	ثُعۡبَانٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۳۲﴾	وَّ	نَزَعَ	یَدَہٗ	فَاِذَا	ہِیَ
اپنا عصا	تو ناگہاں	وہ تھا	صریح اژدھا	اور	نکالا	اپنا ہاتھ	تو ناگہاں	وہ تھا

تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ صریح اژدھا ہے۔ اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ

بَیۡضَآءُ	لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿۳۳﴾	قَالَ	لِلۡمَلَاِ	حَوۡلَہٗۤ	اِنَّ	ہٰذَا
سفید	دیکھنے والوں کے لیے	(فرعون نے) کہا	سرداروں سے	اپنے اردگرد کے	بلاشبہ	یہ

ع 2 24 6

دیکھنے والوں کے لیے سفید تھا۔ (فرعون نے) اپنے اردگرد کے سرداروں سے کہا یہ

لَسٰحِرٌ	عَلِیۡمٌ ﴿۳۴﴾	یُّرِیۡدُ	اَنۡ	یُّخۡرِجَکُمۡ	مِّنۡ اَرۡضِکُمۡ	بِسِحۡرِہٖ
جادوگر ہے	علم والا	چاہتا ہے	یہ کہ	تمہیں نکال دے	تمہارے ملک سے	اپنے جادو سے

علم والا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔

فَمَاذَا	تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾	قَالُوۡۤا	اَرۡجِہۡ	وَ	اَخَاہُ	وَ	ابۡعَثۡ
سو کیا	تم مشورہ دیتے ہو	انہوں نے کہا	اسے مہلت دے	اور	اس کے بھائی کو	اور	بھیج دے

سو تم کیا مشورہ دیتے ہو۔ انہوں نے کہا اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے اور

فِی الۡمَدَآئِنِ	حٰشِرِیۡنَ ﴿۳۶﴾	یَاۡتُوۡکَ	بِکُلِّ	سَحَّارٍ	عَلِیۡمٍ ﴿۳۷﴾	فَجُمِعَ
شہروں میں	نقیب	وہ تیرے پاس لے آئیں	ہر ایک	جادوگر کو	علم والے	سو جمع ہو گئے

شہروں میں نقیب بھیج دے۔ وہ ہر ایک علم والے جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں۔ سو جادوگر

السَّحَرَةُ	لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾	وَّ	قِيْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾
جادوگر	وعدے پر	ایک مقررہ دن کے	اور	کہا گیا	لوگوں کو	کیا	تم	جمع ہو گئے

ایک مقررہ دن کے وعدے پر جمع ہو گئے۔ اور لوگوں کو کہا گیا کیا تم جمع ہو گئے۔

لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾	فَلَمَّا
شاید ہم کریں	پیروی	جادوگروں کی	اگر	ہوں	وہی	غالب	سو جب

شاید ہم جادوگروں کی پیروی کریں اگر وہ غالب رہیں۔ سو

جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوْا	لِفِرْعَوْنَ	اَئِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا
آ گئے	جادوگر	انہوں نے کہا	فرعون سے	کیا بلاشبہ	ہمارے لیے	کچھ اجر ہے	اگر	ہوں

جادوگر آ گئے، انہوں نے فرعون سے کہا کیا ہمارے لیے کچھ اجر ہے اگر

نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾	قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾
ہم ہی	غالب	کہا	ہاں	اور	تم	اس صورت میں	میرے مقربوں میں سے ہو گے

ہم غالب رہیں۔ کہا ہاں اور تم اس صورت میں میرے مقربوں میں سے ہو گے۔

قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾	فَاَلْقَوْا
کہا	ان سے	موسیٰ نے	تم ڈالو	جو کچھ	تم ہو	ڈالنے والے	سو انہوں نے ڈالیں

موسیٰ نے ان سے کہا ڈالو جو تم ڈالتے ہو۔ سو انہوں نے اپنی رسیاں

حِبَالَهُمْ	وَ	عِصِيَّهُمْ	وَ	قَالُوْا	بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ	اِنَّا	لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾
اپنی رسیاں	اور	اپنی لاٹھیاں	اور	کہا	فرعون کے اقبال سے	ہم ہی	البتہ غالب ہوں گے

اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہا فرعون کے اقبال سے ہم ہی غالب ہوں گے۔

فَاَلْقٰى	مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾
تب ڈالا	موسیٰؑ نے	اپنا عصا	تو ناگہاں	وہ	اسے نگلنے لگا	جو کچھ	وہ جھوٹ بناتے تھے

تب موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈالا، تو جو وہ جھوٹ بناتے تھے وہ اسے نگلنے لگا۔

فَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾	رَبِّ
پس گر گئے	جادوگر	سجدے میں	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	جہانوں کے رب پر	رب (پر)

پس جادوگر سجدے میں گر گئے۔ انہوں نے کہا ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔

مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ
موسیٰؑ	اور	ہارونؑ کے	(فرعون نے) کہا	تم ایمان لائے	اس پر	قبل اس کے	یہ کہ	میں اجازت دوں

موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب (پر)۔ (فرعون نے) کہا تم اس پر ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔

لَكُمۡ	اِنَّهٗ	لَكَبِيۡرُكُمُ	الَّذِىۡ	عَلَّمَكُمُ	السِّحۡرَ	فَلَسَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ
تمہیں	یقیناً یہ	تمہارا بڑا ہے	جس نے	تمہیں سکھایا	جادو	سوعنقریب	تم جان لوگے

یقیناً یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، سو تم جان لو گے۔

لَاُقَطِّعَنَّ	اَيۡدِيَكُمۡ	وَ	اَرۡجُلَكُمۡ	مِّنۡ خِلَافٍ	وَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ
میں کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	مخالف طرفوں سے	اور	میں تمہیں صلیب دوں گا

میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف طرفوں سے کاٹ دوں گا، اور میں تم سب کو صلیب

اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۴۹﴾	قَالُوۡا	لَا	ضَيۡرَ	اِنَّاۤ	اِلٰى رَبِّنَا	مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾
سب کو	انہوں نے کہا	نہیں	کچھ حرج	ہم یقیناً	اپنے رب کی طرف	لوٹنے والے ہیں

دے دوں گا۔ انہوں نے کہا کچھ حرج نہیں ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اِنَّاۤ	نَطۡمَعُ	اَنۡ	يَّغۡفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطٰيٰنَاۤ	اَنۡ	كُنَّاۤ
بلاشبہ ہم	آرزو رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے	ہمیں	ہمارا رب	ہماری خطائیں	یہ کہ	ہم ہیں

ہم آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں ہمیں بخش دے کہ ہم

اَوَّلَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۱﴾	وَ	اَوۡحَيۡنَاۤ	اِلٰى مُوۡسٰۤى	اَنۡ	اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ
پہلے	ایمان لانے والے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی طرف	یہ کہ	تُو لے جارات کو میرے بندوں کو

ع 3 18 7

پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے جا

اِنَّكُمۡ	مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۵۲﴾	فَاَرۡسَلَ	فِرۡعَوۡنُ	فِى الۡمَدَآئِنِ	حٰشِرِيۡنَ ﴿۵۳﴾	اِنَّ
کیونکہ یقیناً	تمہارا پیچھا کیا جائے گا	تو بھیجے	فرعون نے	شہروں میں	نقیب	بلاشبہ

کیونکہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ تو فرعون نے شہروں میں نقیب بھیجے۔

هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرۡذِمَةٌ	قَلِيۡلُوۡنَ ﴿۵۴﴾	وَ	اِنَّهُمۡ	لَنَا	لَغَآئِظُوۡنَ ﴿۵۵﴾	وَ
یہ لوگ ہیں	البتہ ایک جماعت	تھوڑی سی	اور	بلاشبہ وہ	ہمیں	غصے میں لانے والے ہیں	اور

کہ یہ تھوڑی سی جماعت ہے۔ اور وہ ہمیں غصے میں لانے والے ہیں۔ اور

اِنَّا	لَجَمِيۡعٌ	حٰذِرُوۡنَ ﴿۵۷﴾	فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ	مِّنۡ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوۡنٍ ﴿۵۸﴾
یقیناً ہم	ایک جماعت ہیں	محتاط	سو ہم نے انہیں نکال دیا	باغوں سے	اور	چشموں سے

ہم ایک محتاط جماعت ہیں۔ سو ہم نے انہیں باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔

وَّ	كُنُوۡزٍ	وَّ	مَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۵۹﴾	كَذٰلِكَ	وَ	اَوۡرَثۡنٰهَا	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۶۰﴾
اور	خزانوں	اور	عزت والے مقام سے	ایسا ہی (اب ہوگا)	اور	ان کا وارث بنایا	بنی اسرائیل کو

اور خزانوں اور عزت والے مقام سے۔ ایسا ہی (اب ہوگا) اور ہم نے ان (چیزوں) کا وارث بنی اسرائیل کو بنایا۔

فَاَتْبَعُوْهُمْ	مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾	فَلَمَّا	تَرَآءَ	الْجَمْعٰنِ	قَالَ
سوانہوں نے ان کا پیچھا کیا	سورج نکلتے	پس جب	دیکھا ایک دوسرے کو	دونوں جماعتوں نے	کہا
سوانہوں نے سورج نکلتے ان کا پیچھا کیا۔ پس جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا،					

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى	اِنَّا	لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾	قَالَ	كَلَّا	اِنَّ	مَعِيَ
موسیٰؑ کے ساتھیوں نے	یقیناً ہم تو	پکڑے گئے	(موسیٰؑ نے) کہا	ہرگز نہیں	بلاشبہ	میرے ساتھ ہے
موسیٰؑ کے ساتھیوں نے کہا ہم تو پکڑے گئے۔ (موسیٰؑ نے) کہا ہرگز نہیں، میرے ساتھ						

رَبِّيْ	سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾	فَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ
میرا رب	وہ مجھے رستہ دکھائے گا	سو ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی طرف	یہ کہ	تو مار	اپنے عصا سے
میرا رب ہے وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔ سو ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ اپنے عصا سے						

الْبَحْرَ	فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾	وَ	اَزْلَفْنَا
سمندر کو	پس وہ پھٹ گیا	اور تھا	ہر ایک فریق	ایک بڑے تودہ کی طرح	اور	ہم قریب لے آئے
سمندر کو مار۔ پس وہ پھٹ گیا اور ہر ایک فریق ایک بڑے تودہ کی طرح تھا۔ اور وہیں ہم						

ثَمَّ	الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾	وَ	اَنْجَيْنَا	مُوْسٰى	وَ	مَنْ	مَّعَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾
وہیں	دوسروں کو	اور	ہم نے نجات دی	موسیٰ کو	اور	ان کو جو	اس کے ساتھ تھے	سب کو
دوسروں کو قریب لے آئے۔ اور ہم نے موسیٰ کو اور جو اس کے ساتھ تھے ان سب کو نجات دی۔								

ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ
پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں کو	یقیناً	اس میں	ایک نشان ہے	اور	نہیں	تھے
پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ اس میں ایک نشان ہے اور								

ع 4 17 8

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾
ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	تیرا رب	وہی ہے	غالب	رحم کرنے والا
ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔							

وقف لازم

وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ
اور	تو پڑھ	ان پر	خبر	ابراہیمؑ کی	جب	اس نے کہا	اپنے بزرگ سے	اور	اپنی قوم سے
اور ان پر ابراہیمؑ کی خبر پڑھ۔ جب اس نے اپنے بزرگ اور اپنی قوم سے کہا									

مَا	تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اَصْنَامًا	فَنَظَلُّ	لَهَا
کس کو	تم پوجتے ہو	انہوں نے کہا	ہم پوجتے ہیں	بتوں کو	اور ہم ہمیشہ لگے رہیں گے	انہی کی
تم کس کو پوجتے ہو۔ انہوں نے کہا ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور انہی کی عبادت میں						

عٰكِفِيۡنَ ﴿۷۱﴾	قَالَ	هَلۡ	يَسۡمَعُوۡنَكُمۡ	اِذۡ	تَدۡعُوۡنَ ﴿۷۲﴾	اَوۡ	يَنۡفَعُوۡنَكُمۡ
عبادت میں	کہا	کیا	یہ تمہاری (بات) سنتے ہیں	جب	تم پکارتے ہو	یا	تمہیں فائدہ پہنچاتے ہیں

لگے رہیں گے۔ کہا کیا یہ تمہاری (بات) سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو۔ یا تمہیں فائدہ پہنچاتے ہیں

اَوۡ	يَضُرُّوۡنَ ﴿۷۳﴾	قَالُوۡا	بَلۡ	وَجَدۡنَاۤ	اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾
یا	نقصان دے سکتے ہیں	انہوں نے کہا	بلکہ	ہم نے پایا	اپنے باپ دادوں کو	ایسا ہی	کرتے

یا نقصان دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے پایا۔

قَالَ	اَفَرَءَيۡتُمۡ	مَّا	كُنۡتُمۡ	تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۷۵﴾	اَنۡتُمۡ	وَ	اٰبَآؤُكُمُ الۡاَقۡدَمُوۡنَ ﴿۷۶﴾
کہا	کیا تم دیکھتے ہو	کہ جن کی	تم	عبادت کرتے ہو	تم	اور	تمہارے پہلے باپ دادا

کہا کیا تم دیکھتے ہو کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم اور تمہارے پہلے باپ دادا۔

فَاِنَّهُمۡ	عَدُوٌّ	لِّیۡۤ	اِلَّا	رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۷﴾	الَّذِیۡ	خَلَقَنِیۡ	فَهُوَ
یقیناً وہ	دشمن ہیں	میرے لیے	مگر	جہانوں کا رب	جس نے	مجھے پیدا کیا	پھر وہی ہے

تو وہ میرے لیے دشمن ہیں، مگر جہانوں کا رب۔ جس نے مجھے پیدا کیا، پھر وہی

يَهۡدِيۡنِ ﴿۷۸﴾	وَ	الَّذِیۡ	هُوَ	يُطۡعِمُنِیۡ	وَ	يَسۡقِيۡنِ ﴿۷۹﴾	وَ	اِذَا
مجھے ہدایت دیتا	اور	وہی ہے	جو	مجھے کھلاتا	اور	مجھے پلاتا ہے	اور	جب

مجھے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو مجھے کھلاتا اور مجھے پلاتا ہے۔ اور جب

مَرِضۡتُ	فَهُوَ	يَشۡفِيۡنِ ﴿۸۰﴾	وَ	الَّذِیۡ	يُمِيۡتُنِیۡ	ثُمَّ	يُحۡيِيۡنِ ﴿۸۱﴾
میں بیمار ہوں	تو وہ	مجھے شفا دیتا ہے	اور	وہی ہے جو	مجھے مارے گا	پھر	مجھے زندہ کرے گا

میں بیمار ہوں تو مجھے شفا دیتا ہے۔ اور جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔

وَ	الَّذِیۡۤ	اَطۡمَعُ	اَنۡ	يَّغۡفِرَ	لِیۡ	خَطِيۡٓـَٔتِیۡ	يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿۸۲﴾
اور	جو	میں امید رکھتا ہوں	یہ کہ	معاف کرے گا	میری	خطائیں	جزا و سزا کے دن

اور جو میں امید رکھتا ہوں کہ میری خطائیں جزا و سزا کے دن معاف کرے گا۔

رَبِّ	هَبۡ	لِیۡ	حُكۡمًا	وَّ	اَلۡحِقۡنِیۡ	بِالصّٰلِحِيۡنَ ﴿۸۳﴾	وَ
میرے رب	عطا کر	مجھے	حکمت	اور	مجھے ملا ساتھ	صالح لوگوں کے	اور

میرے رب مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالح لوگوں کے ساتھ ملا۔ اور

اجۡعَلۡ	لِّیۡ	لِسَانَ صِدۡقٍ	فِی الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۸۴﴾	وَ	اجۡعَلۡنِیۡ	مِنۡ وَّرَثَةِ
جاری رکھ	میرے لیے	ذکر خیر	پچھلوں میں	اور	مجھے بنا	وارثوں میں

میرے لیے پچھلوں میں ذکر خیر جاری رکھ۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے

جَنَّةِ	النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾	وَ	اغْفِرْ	لِاَبِيْٓ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾
جنت کے	نعمتوں والی	اور	معاف فرما	میرے بزرگ کو	یقیناً وہ	ہے	گمراہوں میں سے

وارثوں میں بنا۔ اور میرے بزرگ کو معاف فرما، وہ گمراہوں میں سے ہے۔

وَ	لَا	تُخْزِنِيْ	يَوْمَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ
اور	نہ	مجھے رسوا کیجیو	اس دن	جس دن (لوگ) اٹھائے جائیں گے	جس دن	نہ	نفع دے گا

اور مجھے اس دن رسوا نہ کیجیو جس دن (لوگ) اٹھائے جائیں گے۔ جس دن نہ مال

مَالٌ	وَّ	لَا	بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾	اِلَّا	مَنْ	اَتَى اللّٰهَ	بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾
مال	اور	نہ	بیٹے	مگر	جو	اللہ کے حضور آئے	دل کے ساتھ	سلامتی والے

نفع دے گا اور نہ بیٹے۔ مگر جو سلامتی والے دل کے ساتھ اللہ کے حضور آئے۔

وَ	اُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾	وَ	بُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾
اور	قریب کیا جائے گا	جنت کو	متقیوں کے لیے	اور	ظاہر کیا جائے گا	دوزخ کو	گمراہوں کے لیے

اور جنت کو متقیوں کے لیے قریب کیا جائے گا۔ اور دوزخ کو گمراہوں کے لیے ظاہر کیا جائے گا۔

وَ	قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَمَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور	کہا جائے گا	انہیں	کہاں ہیں وہ	جن کی تم	عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوائے

اور انہیں کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کی تم عبادت کرتے تھے۔ اللہ کے سوائے،

هَلْ	يَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ	يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾	فَكُبْكِبُوْا	فِيْهَا
کیا	وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں	یا	بدلہ لے سکتے ہیں	سو اوندھے منہ ڈالے جائیں گے	اس میں

کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا بدلہ لے سکتے ہیں۔ سو وہ اور گمراہ کرنے والے اس

هُمْ	وَ	الْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾	وَ	جُنُوْدُ	اِبْلِيْسَ	اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾	قَالُوْا
وہ	اور	گمراہ کرنے والے	اور	لشکر	ابلیس کے	سب کے سب	کہیں گے

میں اوندھے منہ ڈالے جائیں گے۔ اور ابلیس کے لشکر سب کے سب۔ کہیں گے

وَ	هُمْ	فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾	تَاللّٰهِ	اِنْ	كُنَّا	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾
اور	وہ	اس میں	جھگڑ رہے ہوں گے	اللہ کی قسم	یقیناً	ہم تھے	کھلی گمراہی میں

اور وہ اس میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے۔ اللہ کی قسم ہم کھلی گمراہی میں تھے۔

اِذْ	نُسَوِّيْكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾	وَ	مَآ	اَضَلَّنَآ	اِلَّا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾
جب	ہم تمہیں برابر کرتے تھے	جہانوں کے رب کے	اور	نہیں	ہمیں گمراہ کیا	مگر	مجرموں نے

جب ہم تمہیں جہانوں کے رب کے برابر کرتے تھے۔ اور ہمیں گمراہ نہیں کیا مگر مجرموں نے۔

فَمَا	لَنَا	مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾	وَ	لَا	صَدِيْقٍ	حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾
پس نہیں	ہمارے لیے	کوئی سفارش کرنے والا	اور	نہ ہی	کوئی دوست	غم کھانے والا

پس ہمارے لیے کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔ اور نہ کوئی غم کھانے والا دوست ہے۔

فَلَوْ	اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
سوکاش	اگر	ہوہمارے لیے	لوٹ جانا	تو ہم ہوں	مومنوں میں سے	یقیناً ہے	اس میں

سو کاش اگر ہمارے لیےلوٹ جانا ہو تو ہم مومنوں میں سےہوں۔ اس میں

لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	وَ	اِنَّ
ایک نشان	اور	نہیں	ہیں	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ

ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور

رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾	كَذَّبَتْ	قَوْمُ نُوْحٍ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾	اِذْ
تیرارب	وہی ہے	غالب	رحم کرنے والا	جھٹلایا	نوحؑ کی قوم نے	رسولوں کو	جب

ع 5 36 9

تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔ نوحؑ کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب

قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	نُوْحٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ
کہا	ان سے	ان کے بھائی	نوحؑ نے	کیانہیں	تم تقویٰ اختیار کرتے	یقیناً میں	تمہارے لیے

ان کے بھائی نوحؑ نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔ میں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ
رسول امین ہوں	سوتقویٰ کرو	اللہ کا	اور	میری فرمانبرداری کرو	اور	نہیں	میں تم سے مانگتا

رسول امین ہوں۔ سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔ اور میں تم سے

عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
اس پر	کوئی اجر	بلاشبہ	میرا اجر	صرف	جہانوں کے رب پر ہے	سوتقویٰ کرو	اللہ کا

اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر صرف جہانوں کے رب پر ہے۔ سو اللہ کا تقویٰ کرو

وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَ	اتَّبَعَكَ
اور	میری فرمانبرداری کرو	انہوں نے کہا	کیاہم ایمان لائیں	تجھ پر	اور	تیرے پیروہیں

اور میری فرمانبرداری کرو۔ انہوں نے کہا کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں اور تیرے پیرو

الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾	قَالَ	وَ	مَا عِلْمِيْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾	اِنْ
ادنیٰ درجہ کے لوگ	اس نے کہا	اور	مجھے کیا علم	اس کا جو کچھ	تھے وہ	کیا کرتے	نہیں ہے

ادنیٰ درجہ کے لوگ ہیں۔ اس نے کہا اور مجھے کیا علم ہے وہ کیا کرتے ہیں۔

حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّيْ	لَوْ	تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾	وَ	مَآ	اَنَا
ان کا حساب	صرف	میرے رب کا کام ہے	کاش	تم سمجھو	اور	نہیں	میں

ان کا حساب صرف میرے رب کا کام ہے، کاش تم سمجھو۔ اور میں

بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾
حقیر سمجھ کر نکالنے والا	مومنوں کو	بلاشبہ	میں	صرف	ڈرانے والا ہوں	کھول کر

مومنوں کو حقیر سمجھ کر نکالنے والا نہیں ہوں۔ میں صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾
انہوں نے کہا	اگر	نہ	تو رکا	اے نوحؑ!	تو ضرور تو ہو جائے گا	سنگسار ہونے والوں میں سے

انہوں نے کہا اے نوحؑ! اگر تو نہ رکا تو ضرور تجھے سنگسار کیا جائے گا۔

قَالَ	رَبِّ	اِنَّ	قَوْمِيْ	كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾	فَافْتَحْ	بَيْنِيْ	وَ
اس نے کہا	اے میرے رب	یقیناً	میری قوم نے	مجھے جھٹلا دیا	سو تو فیصلہ کر	میرے درمیان	اور

النصف 3

اس نے کہا اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ سو میرے اور ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَّ	نَجِّنِيْ	وَ	مَنْ	مَّعِيَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾
ان کے درمیان	قطعی فیصلہ	اور	مجھے نجات دے	اور	انہیں جو	میرے ساتھ ہیں	مومنوں میں سے

فیصلہ کر اور مجھے اور انہیں جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں نجات دے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾	ثُمَّ
سو ہم نے اسے نجات دی	اور	انہیں جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں	بھری ہوئی	پھر

سو ہم نے اسے اور انہیں جو اس کے ساتھ تھے بھری ہوئی کشتی میں نجات دی۔ پھر

اَغْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا
ہم نے غرق کر دیا	اس کے بعد	باقی لوگوں کو	یقیناً	اس میں	ایک نشان ہے	اور	نہیں

اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ اس میں ایک نشان ہے، اور

كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
ہیں	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	تیرا رب	وہی ہے	غالب

ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور تیرا رب وہی غالب

ع 6 18 10

الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾	كَذَّبَتْ	عَادُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ
رحم کرنے والا	جھٹلایا	عاد نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی

رحم کرنے والا ہے۔ عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان کے بھائی

هُوْدٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٣﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾	فَاتَّقُوا
ہودؑ نے	کیانہیں	تم تقویٰ اختیار کرتے	یقیناً میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امین	سوتقویٰ کرو

ہودؑ نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔ میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ سو اللہ کا

اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ
اللہ کا	اور	میری اطاعت کرو	اور	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی اجر

تقویٰ کرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر اجر نہیں مانگتا،

اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾	اَتَبْنُوْنَ	بِكُلِّ رِيْعٍ	اٰيَةً
نہیں ہے	میرا اجر	صرف	جہانوں کے رب پر	کیا تم بناتے ہو	ہر اونچی جگہ پر	یادگاریں

میرا اجر صرف جہانوں کے رب پر ہے۔ کیا تم ہر اونچی جگہ پر یادگاریں بناتے ہو

تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾	وَ	تَتَّخِذُوْنَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾	وَ
عبث کام کرتے ہو	اور	تم بناتے ہو	کاریگری کے کام	شاید تم	ہمیشہ رہو	اور

عبث کام کرتے ہو۔ اور کاریگری کے کام بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو۔ اور

اِذَا	بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ	جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾
جب	تم (کسی کو) پکڑتے ہو	تو پکڑتے ہو	سختی سے	سوتقویٰ کرو	اللہ کا	اور	میری اطاعت کرو

جب تم (کسی کو) پکڑتے ہو تو سختی سے پکڑتے ہو۔ سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میری اطاعت کرو۔

وَ	اتَّقُوا	الَّذِيْٓ	اَمَدَّكُمْ	بِمَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾	اَمَدَّكُمْ
اور	تقویٰ کرو	اس کا جس نے	تمہاری مدد کی	ان چیزوں سے جو	تم جانتے ہو	تمہاری مدد کی

اور اس کا تقویٰ کرو جس نے ان چیزوں سے تمہاری مدد کی ہے جو تم جانتے ہو۔ چارپایوں

بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾	وَ	جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
چارپایوں اور بیٹوں سے	اور	باغوں	اور	چشموں سے	بلاشبہ میں	ڈرتا ہوں	تم پر

اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی ہے۔ اور باغوں اور چشموں سے۔ میں تم پر ایک

عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾	قَالُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ	اَ
عذاب (کے آنے) سے	ایک بڑے دن کے	انہوں نے کہا	برابر ہے	ہمارے لیے	خواہ

بڑے دن کے عذاب (کے آنے) سے ڈرتا ہوں۔ انہوں نے کہا ہمارے لیے برابر ہے، خواہ

وَعَظْتَ	اَمْ	لَمْ	تَكُنْ	مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا
تو وعظ کرے	یا	نہ	تو ہو	وعظ کرنے والوں میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر

تو وعظ کرے یا تو وعظ کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ یہ (اور) کچھ نہیں مگر

خُلُقُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾	فَكَذَّبُوْهُ
جھوٹ ہے	پہلوں کا (بنایا ہوا)	اور	نہیں	ہم	عذاب دیئے جائیں گئے	سوانہوں نے اسے جھٹلایا

پہلوں کا (بنایا ہوا) جھوٹ ہے۔ اور ہم عذاب نہیں دیئے جائیں گئے۔ سوانہوں نے اسے جھٹلایا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
پس ہم نے انہیں ہلاک کردیا	یقیناً	اس میں	ایک نشان ہے	اور	نہیں	ہیں	ان میں سے اکثر

پس ہم نے انہیں ہلاک کردیا اس میں ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾	كَذَّبَتْ
ایمان لانے والے	اور	یقیناً	تیرارب	وہی ہے	غالب	رحم کرنے والا	جھٹلایا

ع 7 18 11

ایمان لانے والے نہیں۔ اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔ ثمود نے

ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾
ثمود نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	صالح نے	کیانہیں	تم تقویٰ کرتے

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔

اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾
یقیناً میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امین	سوتقویٰ کرو	اللہ کا	اور	میری فرمانبرداری کرو

میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ سو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔

وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾
اور	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس پر	کچھ اجر	نہیں ہے	میرا اجر	صرف	جہانوں کے رب پر

اور میں تم سے اس پر کچھ اجر نہیں مانگتا، میرا اجر صرف جہانوں کے رب پر ہے۔

اَتُتْرَكُوْنَ	فِيْ مَا	هٰهُنَآ	اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾	وَّ
کیاتم چھوڑ دیئے جاؤ گے	چیزوں میں جو	یہاں ہیں	امن میں	باغوں میں	اور	چشموں میں	اور

کیا تم (چیزوں) میں جو یہاں ہیں امن میں چھوڑ دیئے جاؤ گے۔ (یعنی) باغوں اور چشموں میں۔ اور

زُرُوْعٍ	وَّ	نَخْلٍ	طَلْعُهَا	هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾	وَ	تَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ
کھیتیوں	اور	کھجوروں (میں)	جن کا گابھا	ملائم ہے	اور	تم تراش لیتے ہو	پہاڑوں میں

کھیتیوں اور کھجوروں (میں) جن کا گابھا ملائم ہے۔ اور تم اتراتے ہوئے پہاڑوں میں

بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾	وَ	لَا
گھر	اتراتے ہوئے	سوتقویٰ کرو	اللہ کا	اور	میری فرمانبرداری کرو	اور	نہ

گھر تراش لیتے ہو۔ سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔ اور

تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا
تم بات کو مانو	حد سے بڑھنے والوں کی	وہ لوگ جو	فساد کرتے ہیں	زمین میں	اور	نہیں

حد سے بڑھنے والوں کی بات کو نہ مانو۔ جو زمین میں فساد کرتے ہیں، اور

يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ ج	مَآ	اَنْتَ	اِلَّا
وہ اصلاح کرتے	انہوں نے کہا	یقیناً	تجھ پر	جادو کر دیا ہے	نہیں ہے	تو (کچھ)	مگر

اصلاح نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا تجھ پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے۔ تو کچھ نہیں مگر

بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	فَاْتِ	بِاٰيَةٍ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾	قَالَ
انسان	ہماری طرح	سو تو لے آ	کوئی نشان	اگر	تو ہے	سچوں میں سے	کہا

ہماری طرح ایک انسان ہے۔ سو کوئی نشان لا اگر تو سچوں میں سے ہے۔ کہا

هٰذِهٖ	نَاقَةٌ	لَّهَا	شِرْبٌ	وَّ	لَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ ج
یہ	اونٹنی ہے	اس کے لیے	پانی کی باری ہے	اور	تمہارے لیے	پانی کی باری ہے	ایک معلوم وقت

یہ اونٹنی ہے، اس کے لیے پانی کی باری ہے اور تمہارے لیے ایک معلوم وقت پانی کی باری ہے۔

وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾
اور	نہ	تم اسے پہنچانا	کوئی تکلیف	ورنہ تمہیں آ پکڑے گا	عذاب	ایک بڑے دن کا

اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا، ورنہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	اِنَّ
پس انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے	پھر وہ ہوئے	پشیمان	سو انہیں آ پکڑا	عذاب نے	بلاشبہ

پس انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے پھر پشیمان ہوئے۔ سو انہیں عذاب نے آ پکڑا،

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾	وَ
اس میں	ایک نشان ہے	اور	نہیں	ہیں	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے	اور

اس میں ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور

اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ ع	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ ج
بلاشبہ	تیرا رب	وہی ہے	غالب	رحم کرنے والا	جھٹلایا	لوطؑ کی قوم نے	رسولوں کو

ع 8 19 12

تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔ لوطؑ کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ ج	اِنِّيْ	لَكُمْ
جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	لوطؑ نے	کیا نہیں	تم تقویٰ کرتے	یقیناً میں ہوں	تمہارے لیے

جب ان کے بھائی لوطؑ نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔ میں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿۱۲۳﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۴﴾	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ
رسول	امین	سوتقویٰ کرو	اللہ کا	اور	میری فرمانبرداری کرو	اور	نہیں	میں تم سے مانگتا

رسول امین ہوں۔ سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔ اور میں تم سے اس پر

عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾	اَتَاْتُوْنَ
اس پر	کوئی اجر	یقیناً	میرا اجر	صرف	جہانوں کے رب پر ہے	کیا تم جاتے ہو

کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر صرف جہانوں کے رب پر ہے۔ کیا تم تمام

الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾	وَ	تَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ
مَردوں کے پاس	تمام جہانوں کے	اور	اسے چھوڑتے ہو	جو	پیدا کیے	تمہارے لیے

جہانوں کے مَردوں کے پاس جاتے ہو۔ اور اسے چھوڑتے ہو جو تمہارے رب نے

رَبُّكُمْ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾	قَالُوْا
تمہارے رب نے	تمہارے جوڑے	بلکہ	تم ہو	حد سے گزر جانے والے لوگ	انہوں نے کہا

تمہارے لیے تمہارے جوڑے پیدا کیے۔ بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔ انہوں نے کہا

لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾	قَالَ	اِنِّيْ
اگر	نہ	تو باز آیا	اے لوطؑ!	تو تجھے	نکال دیا جائے گا	اس نے کہا	بے شک میں ہوں

اے لوطؑ! اگر تو باز نہ آیا تو تجھے نکال دیا جائے گا۔ اس نے کہا میں

لِعَمَلِكُمْ	مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾	رَبِّ	نَجِّنِيْ	وَ	اَهْلِيْ	مِمَّا
تمہارے عمل سے	بیزار	میرے رب	مجھے نجات دے	اور	میرے اہل کو	اس سے جو

تمہارے عمل سے بیزار ہوں۔ میرے رب مجھے اور میرے اہل کو اس سے نجات دے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾	اِلَّا	عَجُوْزًا
یہ کرتے ہیں	سو ہم نے اسے نجات دی	اور	اس کے اہل کو	سبھی کو	مگر	ایک بڑھیا

جو یہ کرتے ہیں۔ سو ہم نے اسے نجات دی اور اس کے اہل کو سب کے سب کو۔ مگر ایک بڑھیا۔

فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ
وہ تھی پیچھے رہ جانے والوں میں سے	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو	اور	ہم نے مینہ برسایا	ان پر

(جو) پیچھے رہ جانے والوں میں سے (تھی)۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے ان پر ایک مینہ

مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ
مینہ	سو کیا برا تھا	ان کا مینہ	جو ڈرائے گئے	بلاشبہ	اس میں	ایک نشان ہے	اور

برسایا، سو کیا برا ان کا مینہ تھا جو ڈرائے گئے۔ اس میں ایک نشان ہے، اور

مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
نہیں	ہیں	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	تیرارب	وہی ہے	غالب

ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور تیرا رب وہی غالب

الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ
رحم کرنے والا	جھٹلایا	بن کے رہنے والوں نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے

9 ع 16 13

رحم کرنے و الا ہے۔ بن کے رہنے و الوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب شعیبؑ نے ان سے کہا

شُعَيْبٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾	فَاتَّقُوا
شعیبؑ نے	کیانہیں	تم تقویٰ کرتے	بلاشبہ میں ہوں	تمہارے لیے	رسول	امین	سوتقویٰ کرو

کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔ میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ سو اللہ کا

اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ
اللہ کا	اور	میری فرمانبرداری کرو	اور	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی اجر

تقویٰ کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا،

اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	لَا
بلاشبہ	میرااجر	صرف	جہانوں کے رب پر ہے	تم پورادیا کرو	ماپ	اور	نہ

میرا اجر صرف جہانوں کے رب پر ہے۔ ماپ پورا دیا کرو اور کم

تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١١٠﴾	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١١١﴾	وَ	لَا	تَبْخَسُوا
تم بنو	کم دینے والوں میں سے	اورتولا کرو	سیدھی ترازو سے	اور	نہ	تم کم دو

دینے والوں میں سے نہ بنو اور ٹھیک ترازو سے تولا کرو۔ اورلوگوں کو

النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿١١٢﴾	وَ
لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	نہ	تم پھیلاؤ	زمین میں	فساد	اور

ان کی چیزیں کم نہ دو، اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ اور

اتَّقُوا	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِبِلَّةَ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿١١٣﴾	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ
تقویٰ کرو	اس کا جس نے	تمہیں پیدا کیا	اور	مخلوق	پہلی کو بھی	انہوں نے کہا	یقیناً	تجھ پر

اس کا تقویٰ کرو جس نے تمہیں اور پہلی مخلوق کو پیدا کیا۔ انہوں نے کہا تجھ پر تو

مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١١٤﴾	وَ	مَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَ	اِنْ
کسی نے جادوکردیا ہے	اور	نہیں ہے	تو کچھ	مگر	انسان	ہماری طرح	اور	بلاشبہ

کسی نے جادو کردیا ہے۔ اور تو کچھ نہیں مگر ہماری طرح ایک انسان ہے اور

نَظُنُّكَ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾	فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنْ	كُنْتَ
ہم تجھے سمجھتے ہیں	جھوٹوں میں سے	سوتو گرادے	ہم پر	کوئی ٹکڑا	آسمان کا	اگر	ہے تو

ہم تجھے جھوٹوں میں سے ہی سمجھتے ہیں۔ سو ہم پر کوئی آسمان کا ٹکڑا گرادے، اگر تو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾	قَالَ	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾	فَكَذَّبُوْهُ
سچوں میں سے	اس نے کہا	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس کو جو	تم کرتے ہو	سوانہوں نے اسے جھٹلایا

سچا ہے۔ اس نے کہا میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ سوانہوں نے اسے جھٹلایا،

فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ الظُّلَّةِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾
پس انہیں آ پکڑا	عذاب نے	بادل والے دن کے	یقیناً وہ	تھا	عذاب	بڑے دن کا

پس بادل والے دن کے عذاب نے انہیں آ پکڑا۔ وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾
یقیناً	اس میں	ایک نشان ہے	اور	نہیں	ہیں	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے

اس میں ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

ع 10 16 14

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ
اور	بلاشبہ	تیرا رب	وہی ہے	غالب	رحم کرنے والا	اور	بلاشبہ یہ	اتارا ہوا

اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔ اور یہ جہانوں کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾	عَلٰى قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ
جہانوں کے رب کی طرف سے	اترا ہے	اسے لے کر	جبریل امین	تیرے دل پر	تاکہ تو ہو

رب کی طرف سے اتارا ہوا ہے۔ جبریل امین اسے لے کر اترا ہے۔ تیرے دل پر، تاکہ تو

مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾	بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾	
ڈرانے والوں میں سے	کھول کر بیان کرنے والی عربی زبان میں	اور	بلاشبہ وہ	پہلوں کے صحیفوں میں (موجود) ہے	

ڈرانے والوں میں سے ہو۔ کھول کر بیان کرنے والی عربی زبان میں۔ اور وہ پہلوں کے صحیفوں میں (موجود) ہے۔

اَوَ لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	اٰيَةً	اَنْ	يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾
کیا نہیں	ہے	ان کے لیے	یہ نشان	یہ کہ	اسے جانتے ہیں	علماء	بنی اسرائیل کے

کیا ان کے لیے یہ نشان نہیں کہ بنی اسرائیل کے عالم اسے جانتے ہیں۔

وَ لَوْ	نَزَّلْنٰهُ	عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ	مَّا	كَانُوْا
اور اگر	ہم اسے اتارتے	عجمیوں میں سے کسی پر	پھر وہ اسے پڑھتا	ان پر	تو نہ	ہوتے وہ

اور اگر ہم اسے عجمیوں میں سے کسی پر اتارتے۔ اور وہ اسے ان پر پڑھتا اس پر

بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
اس پر	ایمان لانے والے	اسی طرح	ہم نے اسے داخل کیا	مجرموں کے دلوں میں	نہیں	وہ ایمان لاتے
کبھی ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے اسے مجرموں کے دلوں میں داخل کیا ہے۔ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے۔						

بِهٖ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾	فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ
اس پر	یہاں تک کہ	دیکھ لیں	دردناک عذاب کو	سو وہ آئے گا ان پر	اچانک	اور	انہیں
یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔ سو وہ ان پر اچانک آجائے گا اور انہیں							

لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾	فَيَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	اَفَبِعَذَابِنَا
نہ	خبر ہوگی	تب کہیں گے	کیا	ہمیں	مہلت دی جائے گی	تو کیا ہمارے عذاب کے لیے
خبر نہ ہوگی۔ تب کہیں گے، کیا ہمیں مہلت دی جائے گی۔ تو کیا ہمارے عذاب کے لیے						

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾	اَفَرَءَيْتَ	اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾	ثُمَّ	جَآءَهُمْ
جلدی کرتے ہیں	کیا تو نے دیکھا	اگر	ہم انہیں فائدہ اٹھانے دیں	سالوں تک	پھر	ان کے پاس آجائے
جلدی کرتے ہیں۔ تو کیا تو نے دیکھا اگر ہم انہیں سالوں تک فائدہ اٹھانے دیں۔ پھر ان کے پاس						

مَّا	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
وہ جس کا	ہے	انہیں وعدہ دیا جاتا	تو نہیں	کام آئے گا	ان کے	جس سامان سے	تھے وہ
وہ آجائے جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ تو جس سامان سے فائدہ اٹھاتے رہے ان کے							

يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾	وَ	مَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾
فائدہ اٹھاتے رہے	اور	نہیں	ہم نے ہلاک کی	کوئی بستی	مگر	اس کے لیے	ڈرانے والے تھے
کسی کام نہ آئے گا۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی، مگر اس کے لیے ڈرانے والے تھے۔							

ذِكْرٰى	وَ	مَا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾	وَ	مَا	تَنَزَّلَتْ
یاد دلانے کے لیے	اور	نہیں	ہیں	ہم ظالم	اور	نہیں	لے کر اترے
یاد دلانے کے لیے، اور ہم ظالم نہیں ہیں۔ اور شیطان اسے							

بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَ	مَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾
اسے	شیطان	اور	نہیں	یہ مناسب حال	ان کے	اور	نہ	وہ کر سکتے ہیں
لے کر نہیں اترے۔ اور یہ ان کے مناسب حال نہیں اور نہ وہ کر سکتے ہیں۔								

اِنَّهُمْ	عَنِ السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا
بلاشبہ وہ	(وحی الٰہی کے) سننے سے	دور کر دیئے گئے ہیں	پس نہ	تو پکار	اللہ کے ساتھ	معبود کو
وہ (وحی الٰہی کے) سننے سے دور کر دیئے گئے ہیں۔ سو اللہ کے ساتھ						

اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾	وَ	اَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾
دوسرے	ورنہ تو ہوگا	عذاب پانے والوں میں سے	اور	تو ڈرا	رشتہ داروں کو	اپنے قریبی

دوسرے معبود کو نہ پکار، ورنہ تو عذاب پانے والوں میں سے ہوگا۔ اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرا۔

وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾	فَاِنْ
اور	تو جھکا	اپنے بازو کو	اس کے لیے جو	تیری پیروی کرتا ہے	مومنوں میں سے	سو اگر

اور اپنے بازو کو اس کے لیے جھکا، جو مومنوں میں سے تیری پیروی کرتا ہے۔ سو اگر

عَصَوْكَ	فَقُلْ	اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾	وَ	تَوَكَّلْ
وہ تیری نافرمانی کریں	تو کہہ دے	میں بری ہو	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور	تو بھروسہ رکھ

وہ تیری نافرمانی کریں تو کہہ دے میں اس سے بری ہوں جو تم کرتے ہو۔ اور غالب

عَلَى	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾	الَّذِيْ	يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾	وَ
اس پر جو	غالب	رحم کرنے والا ہے	وہ جو	تجھے دیکھتا ہے	جب	تو کھڑا ہوتا ہے	اور

رحم کرنے والے پر بھروسہ رکھ۔ جو تجھے دیکھتا ہے جب تو کھڑا ہوتا ہے۔ اور

تَقَلُّبَكَ	فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾	هَلْ
تیرے پھرتے رہنے کو	سجدہ کرنے والوں میں	کیونکہ	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	کیا

سجدہ کرنے والوں میں تیرے پھرتے رہنے کو (دیکھتا ہے)۔ کیونکہ وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾	تَنَزَّلُ	عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾
میں تمہیں بتاؤں	کہ کس پر	اترتے ہیں	شیطان	وہ اترتے ہیں	ہر جھوٹ بنانے والے	گنہگار پر

کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں؟ وہ ہر جھوٹ بنانے والے گنہگار پر اترتے ہیں۔

يُّلْقُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾	وَ	الشُّعَرَآءُ	يَتَّبِعُهُمُ
وہ لگاتے ہیں	کان	اور	ان میں سے اکثر	جھوٹے ہیں	اور	(رہے) شاعر	ان کی پیروی کرتے ہیں

وہ کان لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔ اور (رہے) شاعر، ان کی پیروی

الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّهُمْ	فِيْ كُلِّ وَادٍ	يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾	وَ	اَنَّهُمْ
گمراہ لوگ	کیا نہیں	تو دیکھتا	کہ وہ	ہر وادی میں	سرگردان پھرتے ہیں	اور	کہ وہ

گمراہ کرتے ہیں۔ کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ ہر وادی میں سرگردان پھرتے ہیں۔ اور کہ وہ

يَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
کہتے ہیں	جو	نہیں	وہ کرتے	مگر	وہ لوگ جو	ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں

کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ مگر وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ	وَ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّ	انْتَصَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ
اچھے	اور	یادکرتے ہیں	اللہ کو	بہت زیادہ	اور	چاہتے ہیں بدلہ	اس کے بعد

اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور اس کے بعد جو ان پر ظلم کیا گیا بدلہ چاہتے ہیں

مَا ظُلِمُوْا	وَ	سَيَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَيَّ	مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾	
جوان پرظلم کیا گیا	اور	جان لیں گے	وہ لوگ جو	ظالم ہیں	کون سی	جگہ لوٹ کر جائیں گے	

اور جو ظالم ہیں جان لیں گے کہ کس جگہ لوٹ کر جائیں گے۔

ع 11 36 15

اٰیاتھا 93 (27) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (48) رکوعاتھا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

طٰسٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْقُرْاٰنِ	وَ	كِتَابٍ	مُّبِيْنٍ ﴿١﴾
طورسینا (کی وحی پرغورکرو)	یہ	آیتیں ہیں	قرآن کی	اور	کتاب کی	کھول کر بیان کرنے والی

طورسینا (کی وحی پرغورکرو) یہ قرآن اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ
ہدایت	اور	بشارت ہے	مومنوں کے لیے	وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور

مومنوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور

يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ	آخرت پر	وہی	یقین رکھتے ہیں	بلاشبہ	وہ لوگ جو

زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ جو لوگ آخرت پر

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	زَيَّنَّا	لَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾	
نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	ہم نے اچھا کردکھایا	ان کے	عملوں کو	مگروہ	حیران پھررہے ہیں	

ایمان نہیں لاتے، ہم نے ان کے عملوں کو ان کے لیے اچھا کر کے دکھایا ہے مگر وہ حیران پھر رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	وَ	هُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ
یہی ہیں	وہ لوگ	جن کے لیے	برا ہے	عذاب	اور	وہ	آخرت میں	وہی

یہی ہیں جن کے لیے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں سب سے بڑھ

الثالثة

الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾	وَ	اِنَّكَ	لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾
سب سے بڑھ کر نقصان اٹھانے والے ہیں	اور	یقیناً تجھے	دیا جاتا ہے	قرآن	حکمت والے علیم کی طرف سے

کر نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً تجھے قرآن حکمت والے علیم کی طرف سے دیا جاتا ہے۔

اِذۡ	قَالَ	مُوۡسٰی	لِاَهۡلِهٖۤ	اِنِّیۡۤ	اٰنَسۡتُ	نَارًا	سَاٰتِیۡکُمۡ
جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے گھر والوں سے	یقیناً میں نے	دیکھی ہے	آگ	میں لاؤں گا تمہارے لیے

جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا، میں نے آگ دیکھی ہے، میں اس سے تمہارے لیے

مِّنۡهَا	بِخَبَرٍ	اَوۡ	اٰتِیۡکُمۡ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّکُمۡ	تَصۡطَلُوۡنَ ۝	فَلَمَّا
اس سے	کوئی خبر	یا	تمہارے پاس لاؤں گا	کوئی شعلہ	جلتا ہوا	تاکہ تم	سینکو	سو جب

خبر لاؤں گا یا تمہارے پاس جلتا ہوا شعلہ لاؤں گا تاکہ تم سینکو۔ سو جب

جَآءَهَا	نُوۡدِیَ	اَنۡ	بُوۡرِکَ	مَنۡ	فِی النَّارِ	وَ	مَنۡ
آیا اس کے پاس	آواز آئی	کہ	برکت دیا گیا	وہ جو	آگ میں ہے	اور	وہ جو

اس کے پاس آیا آواز آئی کہ برکت دیا گیا جو آگ میں ہے اور جو

حَوۡلَهَا	وَ	سُبۡحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝	یٰمُوۡسٰۤی	اِنَّهٗۤ اَنَا	اللّٰهُ
اس کے اردگرد ہے	اور	پاک ہے	اللہ	جہانوں کا رب	اے موسیٰ	بلاشبہ میں ہی ہوں	اللہ

اس کے اردگرد ہے اور اللہ جہانوں کا رب (سب نقصوں سے) پاک ہے۔ اے موسیٰ میں اللہ

الۡعَزِیۡزُ	الۡحَکِیۡمُ ۝	وَ	اَلۡقِ	عَصَاکَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهۡتَزُّ
غالب	حکمت والا	اور	تو ڈال دے	اپنا عصا	سو جب	اسے دیکھا	ہلتا ہوا

غالب حکمت والا ہوں۔ اور اپنا عصا ڈال دے، سو جب اسے ہلتا ہوا دیکھا گویا وہ

جَآنٌّ	وَّلّٰی	مُدۡبِرًا	وَّ	لَمۡ	یُعَقِّبۡ	یٰمُوۡسٰی	لَا
چھوٹا سانپ ہے	الٹا بھاگا	پیٹھ پھیر کر	اور	نہ	اس نے مڑ کر دیکھا	اے موسیٰ!	مت

تَخَفۡ	ڈر تو

چھوٹا سانپ ہے، پیٹھ پھیر کر الٹا بھاگا اور مڑ کر نہ دیکھا، اے موسیٰ! ڈر نہیں

اِنِّیۡ	لَا	یَخَافُ	لَدَیَّ	الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۝	اِلَّا	مَنۡ	ظَلَمَ
بلاشبہ میں	نہیں	کوئی خوف	میرے ہاں	رسولوں کو	مگر	جو	ظلم کرتا ہے

ثُمَّ	پھر

میرے ہاں رسولوں کو کوئی خوف نہیں۔ مگر جو ظلم کرتا ہے پھر

بَدَّلَ	حُسۡنًۢا	بَعۡدَ	سُوۡٓءٍ	فَاِنِّیۡ	غَفُوۡرٌ	رَّحِیۡمٌ ۝	وَ	اَدۡخِلۡ
بدل کر کرتا ہے	نیکی	بعد	بدی کے	تو میں	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہوں	اور	تو داخل کر

بدی کے بعد بدل کر نیکی کرتا ہے تو میں بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں۔ اور اپنا ہاتھ

یَدَکَ	فِیۡ جَیۡبِکَ	تَخۡرُجۡ	بَیۡضَآءَ	مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ	فِیۡ تِسۡعِ اٰیٰتٍ	اِلٰی فِرۡعَوۡنَ
اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	نکلے گا	سفید	بغیر کسی روگ کے	نو نشانوں میں سے ہے	فرعون کی طرف

اپنے گریبان میں ڈال، بغیر کسی روگ کے سفید نکلے گا۔ فرعون اور اس کی قوم کی

وَ	قَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ
اور	اس کی قوم کی طرف	بلاشبہ وہ	ہیں	نافرمان لوگ	سو جب	ان کے پاس آئیں

طرف نو نشانوں میں سے ہے، وہ نافرمان لوگ ہیں۔ سو جب ان کے پاس

اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾	وَ	جَحَدُوْا
ہماری نشانیاں	بصیرت دینے والی	انہوں نے کہا	یہ	جادو ہے	کھلا	اور	انہوں نے انکار کیا

ہماری بصیرت دینے والی نشانیاں آئیں انہوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے۔ اور ظلم اور

بِهَا	وَ	اسْتَيْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا	وَّ	عُلُوًّا	فَانْظُرْ
ان کا	حالانکہ	ان کا یقین کرلیا تھا	ان کے دلوں نے	ظلم	اور	تکبر سے	پس دیکھ

تکبر سے ان کا انکار کیا۔ حالانکہ ان کے دلوں نے ان کا یقین کرلیا تھا۔ پس دیکھ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	وَ
کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا	اور	تحقیق	ہم نے دیا	داؤدؑ کو	اور

ع 1 14 16

فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو

سُلَيْمٰنَ	عِلْمًا	وَ	قَالَا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	فَضَّلَنَا
سلیمانؑ کو	علم	اور	انہوں نے کہا	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے	ہمیں فضیلت دی

علم دیا اور انہوں نے کہا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں اپنے

عَلٰى كَثِيْرٍ	مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾	وَ	وَرِثَ	سُلَيْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَ	قَالَ
بہت سے	اپنے مومن بندوں پر	اور	وارث ہوا	سلیمانؑ	داؤدؑ کا	اور	کہا

بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی ہے۔ اور سلیمانؑ داؤدؑ کا وارث ہوا۔ اور کہا

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	عُلِّمْنَا	مَنْطِقَ	الطَّيْرِ	وَ	اُوْتِيْنَا	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	اِنَّ
اے لوگو!	ہمیں سکھائی گئی ہے	بولی	پرندوں کی	اور	ہمیں دی گئی ہے	ہر ایک چیز	بلاشبہ

اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر ایک چیز دی گئی ہے۔

هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾	وَ	حُشِرَ	لِسُلَيْمٰنَ	جُنُوْدُهٗ	مِنَ الْجِنِّ
یہ	البتہ یہ	فضل ہے	صریح	اور	اکٹھے کئے گئے	سلیمانؑ کے لیے	اس کے لشکر	جنوں میں سے

یہ صریح فضل ہے۔ اور سلیمانؑ کے لیے اس کے لشکر جنوں اور انسانوں

وَ	الْاِنْسِ	وَ	الطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَتَوْا
اور	انسانوں	اور	پرندوں سے	اور انہیں	روکا جاتا تھا	یہاں تک کہ	جب	وہ آئے

اور پرندوں سے اکٹھے کئے گئے اور انہیں روکا جاتا تھا۔ یہاں تک کہ جب

عَلٰی وَادِ النَّمۡلِ	قَالَتۡ	نَمۡلَۃٌ	یٰۤاَیُّهَا النَّمۡلُ	ادۡخُلُوۡا	مَسٰکِنَکُمۡ	لَا یَحۡطِمَنَّکُمۡ
وادیٔ نمل میں	کہا	ایک نملہ نے	اے نملو!	داخل ہوجاؤ	اپنے گھروں میں	نہ تمہیں کچل ڈالیں

وادیٔ نمل میں آئے ایک نملہ نے کہا اے نملو! اپنے گھروں میں داخل ہوجاؤ۔

سُلَیۡمٰنُ	وَ	جُنُوۡدُهٗ	وَ	هُمۡ	لَا	یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۸﴾	فَتَبَسَّمَ	ضَاحِکًا
سلیمانؑ	اور	اس کے لشکر	اور	انہیں	نہ	خبر بھی ہو	تو مسکرایا	خوش ہوتا ہوا

سلیمانؑ اور اس کے لشکر تمہیں کچل نہ ڈالیں اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ تو اس کی بات پر

مِّنۡ قَوۡلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	اَوۡزِعۡنِیۡۤ	اَنۡ	اَشۡکُرَ	نِعۡمَتَکَ
اس کی بات پر	اور	کہا	اے میرے ربّ!	مجھے توفیق دے	یہ کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت کا

خوش ہوتا ہوا مسکرایا اور کہا، اے میرے ربّ! مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر کروں

الَّتِیۡۤ	اَنۡعَمۡتَ	عَلَیَّ	وَ	عَلٰی وَالِدَیَّ	وَ	اَنۡ	اَعۡمَلَ	صَالِحًا
وہ جو	تو نے انعام کیا	مجھ پر	اور	میرے ماں باپ پر	اور	یہ کہ	میں عمل کروں	اچھے

جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کیا اور کہ میں اچھے عمل کروں

تَرۡضٰىهُ	وَ	اَدۡخِلۡنِیۡ	بِرَحۡمَتِکَ	فِیۡ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾	وَ	تَفَقَّدَ
جن سے تو راضی ہو	اور	مجھے داخل کر	اپنی رحمت سے	اپنے صالح بندوں میں	اور	اس نے طلب کیا

جن سے تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں داخل فرما۔ اور پرندوں کو

الطَّیۡرَ	فَقَالَ	مَا	لِیَ	لَاۤ اَرَی	الۡهُدۡهُدَ	اَمۡ	کَانَ	مِنَ الۡغَآئِبِیۡنَ ﴿۲۰﴾
پرندوں کو	تو کہا	کیا ہے	مجھے	کہ میں نہیں دیکھتا	ہُدہُد کو	یا	ہے وہ	غیر حاضر

طلب کیا تو کہا، کیا بات ہے میں ہُدہُد کو نہیں دیکھتا، کیا وہ غیر حاضر ہے۔

لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِیۡدًا	اَوۡ	لَاَاۡذۡبَحَنَّهٗۤ	اَوۡ	لَیَاۡتِیَنِّیۡ	بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۱﴾
میں اسے سزا دوں گا	سزا	سخت	یا	اسے قتل کردوں گا	یا	وہ لائے میرے پاس	کوئی کھلی دلیل

میں اسے سخت سزا دوں گا یا اسے قتل کردوں گا، یا میرے پاس کوئی کھلی دلیل لائے۔

فَمَکَثَ	غَیۡرَ بَعِیۡدٍ	فَقَالَ	اَحَطۡتُّ	بِمَا	لَمۡ	تُحِطۡ	بِهٖ
سو وہ ٹھہرا	تھوڑی ہی دیر	(وہ آیا) تو کہا	میں نے معلوم کی ہے	وہ جو	نہیں	تجھے علم	جس کا

سو بہت دیر نہ ٹھہرا (اور آیا) تو کہا میں نے ایک ایسی خبر معلوم کی ہے جس کا تجھے علم نہیں۔

وَ	جِئۡتُکَ	مِنۡ سَبَاٍ	بِنَبَاٍ	یَّقِیۡنٍ ﴿۲۲﴾	اِنِّیۡ وَجَدۡتُّ	امۡرَاَۃً
اور	میں لایا ہوں تیرے پاس	سبا سے	ایک خبر	یقینی	بلاشبہ میں نے پایا	ایک عورت کو

اور میں سبا سے تیرے پاس یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے ایک عورت کو ان پر

تَمۡلِکُہُمۡ	وَ	اُوۡتِیَتۡ	مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ	وَّ	لَہَا	عَرۡشٌ	عَظِیۡمٌ ﴿۲۳﴾
ان پر بادشاہی کرتے	اور	اسے دی گئی	ہر چیز	اور	اس کا	تخت ہے	عظیم الشان

بادشاہی کرتے پایا اور اسے ہر چیز دی گئی ہے اور اس کا بڑا تخت ہے۔

وَجَدۡتُّہَا	وَ	قَوۡمَہَا	یَسۡجُدُوۡنَ	لِلشَّمۡسِ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ	وَ
میں نے اسے پایا	اور	اس کی قوم کو	سجدہ کرتے ہوئے	سورج کو	اللہ کو چھوڑ کر	اور

میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا اور

زَیَّنَ	لَہُمُ	الشَّیۡطٰنُ	اَعۡمَالَہُمۡ	فَصَدَّہُمۡ	عَنِ السَّبِیۡلِ	فَہُمۡ	لَا
اچھے کر کے دکھائے	انہیں	شیطان نے	ان کے عمل	اور انہیں روک دیا	رستہ سے	سو وہ	نہیں

شیطان نے ان کے عمل انہیں اچھے کر کے دکھائے اور انہیں رستہ سے روک دیا، سو وہ

یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۲۴﴾	اَلَّا	یَسۡجُدُ	لِلّٰہِ	الَّذِیۡ	یُخۡرِجُ	الۡخَبۡءَ	فِی السَّمٰوٰتِ
سیدھی راہ پر چلتے	یہ کہ نہیں	وہ سجدہ کرتے	اللہ کو	وہ جو	نکالتا ہے	چھپی چیزوں کو	آسمانوں کی

سیدھی راہ پر نہیں چلتے۔ کہ وہ اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین کی

وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	یَعۡلَمُ	مَا	تُخۡفُوۡنَ	وَ	مَا	تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۲۵﴾	اَللّٰہُ
اور	زمین کی	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اللہ

چھپی چیزوں کو نکالتا ہے او روہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اللہ،

لَاۤ	اِلٰہَ	اِلَّا	ہُوَ	رَبُّ	الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۲۶﴾	قَالَ	سَنَنۡظُرُ
نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	وہ رب ہے	بڑے عرش کا	کہا	ہم دیکھیں گے

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، بڑے عرش کا رب ہے۔ کہا، ہم دیکھیں گے

اَصَدَقۡتَ	اَمۡ	کُنۡتَ	مِنَ الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۲۷﴾	اِذۡہَبۡ	بِّکِتٰبِیۡ ہٰذَا	فَاَلۡقِہۡ	اِلَیۡہِمۡ
کہ تو سچ بولتا ہے	یا	تو ہے	جھوٹوں میں سے	لے جا	یہ میرا خط	سو یہ دے دے	انہیں

کہ تو سچ بولتا ہے یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔ یہ میرا خط لے جا، سو یہ انہیں دے دے۔

ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنۡہُمۡ	فَانۡظُرۡ	مَاذَا	یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾	قَالَتۡ	یٰۤاَیُّہَا الۡمَلَؤُا
پھر	تو پھر آ	ان سے	اور انتظار کر	کہ کیا	وہ (جواب) دیتے ہیں	(ملکہ نے) کہا	اے سردارو

پھر ان سے پھر آ اور انتظار کر کہ وہ کیا (جواب) دیتے ہیں۔ (ملکہ نے) کہا، اے سردارو

اِنِّیۡۤ	اُلۡقِیَ	اِلَیَّ	کِتٰبٌ	کَرِیۡمٌ ﴿۲۹﴾	اِنَّہٗ	مِنۡ سُلَیۡمٰنَ	وَ	اِنَّہٗ
بلاشبہ میں	ملا ہے	مجھے	ایک خط	معزز	یقیناً وہ ہے	سلیمانؑ کی طرف سے	اور	وہ ہے

مجھے ایک معزز خط ملا ہے۔ وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور وہ

اٰلٓمّٓ السجدۃ 8

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۳۰﴾	اَلَّا	تَعۡلُوۡا	عَلَیَّ	وَ	اۡتُوۡنِیۡ
اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے	یہ کہ نہ	سرکشی کرو	میرے خلاف	اور	تم آجاؤ میرے پاس
اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے ہے۔ کہ میرے خلاف سرکشی نہ کرو اور فرمانبردار ہو کر					

مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾ ع	قَالَتۡ	یٰۤاَیُّهَا الۡمَلَؤُا	اَفۡتُوۡنِیۡ	فِیۡۤ اَمۡرِیۡ	مَا
فرمانبردار ہو کر	(ملکہ نے) کہا	اے اہل دربار	مجھے جواب دو	میرے معاملہ میں	نہیں
میرے پاس آجاؤ۔ (ملکہ نے) کہا اے اہل دربار میرے معاملہ میں مجھے جواب دو۔ میں					

کُنۡتُ	قَاطِعَةً	اَمۡرًا	حَتّٰی	تَشۡهَدُوۡنِ ﴿۳۲﴾	قَالُوۡا	نَحۡنُ
ہوں میں	فیصلہ کرتی	کسی معاملہ کا	جب تک کہ	تم میرے پاس موجود (نہ) ہو	انہوں نے کہا	ہم
کسی معاملہ کا فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم میرے پاس موجود (نہ) ہو۔ انہوں نے کہا ہم						

اُولُوۡا قُوَّةٍ	وَّ	اُولُوۡا بَاۡسٍ	شَدِیۡدٍ	وَّ	الۡاَمۡرُ	اِلَیۡكِ	فَانۡظُرِیۡ
قوت والے	اور	لڑنے والے ہیں	سخت	اور	حکم کرنا	تیرے اختیار میں ہے	پس دیکھ لے
قوت والے اور سخت لڑنے والے ہیں۔ اور حکم کرنا تیرے اختیار میں ہے۔ پس دیکھ لے							

مَاذَا	تَاۡمُرِیۡنَ ﴿۳۳﴾	قَالَتۡ	اِنَّ	الۡمُلُوۡكَ	اِذَا	دَخَلُوۡا	قَرۡیَةً
کہ کیا	تو حکم کرتی ہے	اس نے کہا	بلاشبہ	بادشاہ	جب	وہ داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں
کہ تو کیا حکم کرتی ہے۔ اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں،							

اَفۡسَدُوۡهَا	وَ	جَعَلُوۡۤا	اَعِزَّةَ اَهۡلِهَاۤ	اَذِلَّةً	وَ	كَذٰلِكَ
اس کو برباد کر دیتے ہیں	اور	کر دیتے ہیں	اس کے عزت والے لوگوں کو	ذلیل	اور	اسی طرح
تو اس کو برباد کر دیتے ہیں اور اس کے عزت والے لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور اسی طرح						

یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۴﴾	وَ	اِنِّیۡ	مُرۡسِلَةٌ	اِلَیۡهِمۡ	بِهَدِیَّةٍ	فَنٰظِرَةٌۢ	بِمَ
کریں گے	اور	بے شک میں	بھیجتی ہوں	ان کی طرف	کچھ تحفہ	پھر دیکھتی ہوں	کہ کیا
کریں گے۔ اور میں ان کی طرف تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ							

یَرۡجِعُ	الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	سُلَیۡمٰنَ	قَالَ	اَتُمِدُّوۡنَنِ
جواب لاتے ہیں	ایلچی	پس جب	(ایلچی) آیا	سلیمانؑ کے پاس	اس نے کہا	کیا تم مجھے مدد دیتے ہو
ایلچی کیا جواب لاتے ہیں۔ پس جب (ایلچی) سلیمانؑ کے پاس آیا اس نے کہا کیا تم مجھے						

بِمَالٍ	فَمَاۤ	اٰتٰىنِیَ اللّٰهُ	خَیۡرٌ	مِّمَّاۤ	اٰتٰىكُمۡ	بَلۡ	اَنۡتُمۡ
مال سے	سو جو کچھ	اللہ نے مجھے دیا ہے	وہ بہتر ہے	اس سے جو	تمہیں دیا ہے	بلکہ	تم
مال سے مدد دیتے ہو، سو جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تم							

بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾	اِرْجِعْ	اِلَيْهِمْ	فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ	بِجُنُوْدٍ	لَّا	قِبَلَ
اپنے تحفہ پر	اتراتے ہو	لوٹ جا	ان کی طرف	سو ہم ان پر لائیں گے	ایسے لشکر	کہ نہ	مقابلہ کر سکیں گے

اپنے تحفہ پر اتراتے ہو۔ ان کی طرف لوٹ جا، سو ہم ان پر ایسے لشکر لائیں گے جن کا وہ

لَهُمْ	بِهَا	وَ	لَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَآ	اَذِلَّةً	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
وہ	جن کا	اور	ہم انہیں نکال دیں گے	اس سے	ذلیل کر کے	اور	وہ	خوار ہوں گے

مقابلہ نہ کر سکیں گے اور ہم انہیں اس سے ذلیل کر کے نکال دیں گے اور وہ خوار ہوں گے۔

قَالَ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا	اَيُّكُمْ	يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ
(سلیمانؑ نے) کہا	اے اہل دربار	تم میں سے کون	میرے پاس اس کا تخت لائے گا	اس سے پہلے	کہ

(سلیمانؑ نے) کہا، اے اہل دربار تم میں سے کون میرے پاس اس کا تخت لائے گا، اس سے پہلے کہ

يَّاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾	قَالَ	عِفْرِيْتٌ	مِّنَ الْجِنِّ	اَنَا	اٰتِيْكَ
وہ میرے پاس آئیں	فرمانبردار ہو کر	کہا	ایک زبردست نے	جنوں میں سے	بلاشبہ میں	لاؤں گا تیرے پاس

وہ میرے پاس فرمانبردار ہو کر آئیں۔ جنوں میں سے ایک زبردست نے کہا میں اسے تیرے پاس

بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ تَقُوْمَ	مِنْ مَّقَامِكَ	وَ	اِنِّيْ	عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ
اسے	اس سے پہلے کہ	تو اٹھے	اپنی جگہ سے	اور	میں	اس کی	قوت رکھتا ہوں

لے آؤں گا اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس (کے اٹھانے) کی قوت رکھتا ہوں،

اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾	قَالَ	الَّذِيْ	عِنْدَهٗ	عِلْمٌ	مِّنَ الْكِتٰبِ	اَنَا	اٰتِيْكَ
امین ہوں	کہا	اس نے	تھا جس کے پاس	علم	کتاب کا	میں	تیرے پاس لے آتا ہوں

امین ہوں۔ جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا میں تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے

بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّرْتَدَّ	اِلَيْكَ	طَرْفُكَ	فَلَمَّا	رَاٰهُ
اسے	اس سے پہلے	کہ	جھپکے	تیری طرف	تیری آنکھ	پھر جب	اس نے اسے دیکھا

اسے تیرے پاس لے آتا ہوں۔ پھر جب اسے اپنے پاس موجود دیکھا،

مُسْتَقِرًّا	عِنْدَهٗ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ	لِيَبْلُوَنِيْۤ	ءَاَشْكُرُ
موجود	اپنے پاس	کہا	یہ	میرے رب کے فضل سے ہے	کہ وہ مجھے آزمائے	تا کہ میں شکر کرتا ہوں

کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے کہ وہ مجھے آزمائے تا کہ میں شکر کرتا ہو ں

اَمْ	اَكْفُرُ	وَ	مَنْ	شَكَرَ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ
یا	ناشکری	اور	جو کوئی	شکر کرتا ہے	وہ صرف	شکر کرتا ہے	اپنے (بھلے) کے لیے ہی

یا ناشکری کرتا ہوں۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے وہ صرف اپنے (بھلے) کے لیے ہی شکر کرتا ہے

وَ	مَنۡ	کَفَرَ	فَاِنَّ	رَبِّیۡ	غَنِیٌّ	کَرِیۡمٌ ﴿۴۰﴾	قَالَ
اور	جوکوئی	ناشکری کرتا ہے	تو بلاشبہ	میرا رب	بے نیاز	بزرگی والا ہے	(سلیمانؑ نے) کہا

اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز بزرگی والا ہے۔ (سلیمانؑ نے) کہا

نَکِّرُوۡا	لَهَا	عَرۡشَهَا	نَنۡظُرۡ	اَتَهۡتَدِیۡۤ	اَمۡ	تَکُوۡنُ
تم بدل دو	اس کے لیے	اس کا تخت	ہم دیکھیں کہ	کیا وہ سیدھے رستہ پر چلتی ہے	یا	وہ ہے

اس کے لیے اس کے تخت کی صورت بدل دو، ہم دیکھیں کہ آیا وہ سیدھے رستہ پر چلتی ہے یا

مِنَ الَّذِیۡنَ	لَا	یَهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۱﴾	فَلَمَّا	جَآءَتۡ	قِیۡلَ	اَهٰکَذَا	عَرۡشُکِ
ان لوگوں میں سے جو	نہیں	چلتے سیدھی راہ پر	سوجب	وہ آئی	کہا گیا	کیا ایسا ہی تھا	تیرا تخت

ان لوگوں میں سے ہوجاتی ہے جو سیدھی راہ پر نہیں چلتے۔ سوجب وہ آئی کہا گیا، کیا تیرا تخت ایسا ہی تھا۔

قَالَتۡ	کَاَنَّهٗ	هُوَ	وَ	اُوۡتِیۡنَا	الۡعِلۡمَ	مِنۡ قَبۡلِهَا	وَ	کُنَّا
کہنے لگی	گویا کہ یہ	وہی ہے	اور	ہمیں ہوگیا تھا	علم	اس سے پہلے	اور	ہوگئے ہم

کہنے لگی گویا کہ یہ وہی ہے اور ہمیں اس سے پہلے علم ہوگیا تھا اور ہم

مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۴۲﴾	وَ	صَدَّهَا	مَا	کَانَتۡ	تَّعۡبُدُ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
فرمانبردار	اور	اسے روک رکھا	اس نے	جس کی تھی وہ	عبادت کرتی	اللہ کے سوائے

فرمانبردار ہوگئے۔ اور اسے اس نے روک رکھا جس کی وہ اللہ کے سوائے عبادت کرتی تھی،

اِنَّهَا کَانَتۡ	مِنۡ قَوۡمٍ کٰفِرِیۡنَ ﴿۴۳﴾	قِیۡلَ	لَهَا	ادۡخُلِی	الصَّرۡحَ	فَلَمَّا
اس لیے کہ وہ تھی	کافر قوم میں سے	کہا گیا	اسے	تو داخل ہوجا	محل میں	سوجب

وہ کافر قوم میں سے تھی۔ اسے کہا گیا محل میں داخل ہوجا، سو جب

رَاَتۡهُ	حَسِبَتۡهُ	لُجَّةً	وَّ	کَشَفَتۡ	عَنۡ سَاقَیۡهَا	قَالَ
اس نے دیکھا اسے	تو اسے سمجھا	گہرا پانی	اور	اس نے کھول دیں	اپنی دونوں پنڈلیاں	(سلیمانؑ نے) کہا

اس نے دیکھا تو اسے بہت گہرا پانی سمجھا اور گھبرائی۔ (سلیمانؑ نے) کہا ،

اِنَّهٗ	صَرۡحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِّنۡ قَوَارِیۡرَ	قَالَتۡ	رَبِّ	اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ
بلاشبہ یہ	محل ہے	جڑا گیا ہے	شیشوں سے	(اس نے) کہا	میرے رب	یقیناً میں نے ظلم کیا

یہ محل ہے جو شیشوں سے جڑا گیا ہے۔ (اس نے) کہا میرے رب میں نے اپنی جان پر

نَفۡسِیۡ	وَ	اَسۡلَمۡتُ	مَعَ سُلَیۡمٰنَ	لِلّٰهِ	رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۴﴾ ع	وَ	لَقَدۡ
اپنی جان پر	اور	میں ایمان لائی	سلیمان کے ساتھ	اللہ	جہانوں کے رب پر	اور	بلاشبہ

ع 3 13 18

ظلم کیا اور میں سلیمان کے ساتھ اللہ جہانوں کے رب پر ایمان لائی۔ اور

اَرْسَلْنَآ	اِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمْ
ہم نے بھیجا	ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالح کو	یہ کہ	اللہ کی عبادت کرو	پھر ناگہاں	وہ

اور ہم نے ہی ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو ۔ تو وہ

فَرِيْقٰنِ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تَسْتَعْجِلُوْنَ
دوفریق ہوکر	آپس میں جھگڑنے لگے	(اس نے) کہا	اے میری قوم!	کیوں	تم جلدی مانگتے ہو

دوفریق ہوکر آپس میں جھگڑنے لگے۔(اس نے) کہا، اے میری قوم! کیوں تم بھلائی سے پہلے

بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ الْحَسَنَةِ	لَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرُوْنَ	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ
دکھ کو	بھلائی سے پہلے	کیوں	نہیں	تم استغفار کرتے	اللہ سے	تاکہ تم پر

دکھ کو جلدی مانگتے ہو۔ کیوں تم اللہ سے استغفار نہیں کرتے تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾	قَالُوا	اطَّيَّرْنَا	بِكَ	وَ	بِمَنْ	مَّعَكَ
رحم کیا جائے	انہوں نے کہا	ہمیں مصیبت پہنچتی ہے	تیری وجہ سے	اور	ان کی وجہ سے جو	تیرے ساتھ ہیں

رحم کیا جائے۔انہوں نے کہا ہمیں تیری وجہ سے اوران کی وجہ سے جو تیرے ساتھ ہیں مصیبت ہی پہنچتی ہے۔

قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾	وَ
اس نے کہا	تمہاری مصیبت	اللہ کی طرف سے ہے	بلکہ	ہوتم	وہ لوگ جو	آزمائے جاتے ہو	اور

اس نے کہا تمہاری مصیبت اللہ کی طرف سے ہے۔ بلکہ تم لوگ ہو جو آزمائے جاتے ہو۔اور

كَانَ	فِي الْمَدِيْنَةِ	تِسْعَةُ رَهْطٍ	يُّفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾
تھے	شہر میں	نوشخص جو	فساد کرتے تھے	ملک میں	اور	نہیں	وہ اصلاح کرتے تھے

شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا	بِاللّٰهِ	لَنُبَيِّتَنَّهٗ	وَ	اَهْلَهٗ	ثُمَّ
انہوں نے کہا	قسم کھاؤ	اللہ کی	ضرور ہم اس پر رات کے وقت حملہ کریں گے	اور	اس کے اہل پر	پھر

انہوں نے کہا اللہ کی قسم کھاؤ کہ ضرور ہم اس پر اور اس کے اہل پر رات کے وقت حملہ کریں گے۔ پھر

لَنَقُوْلَنَّ	لِوَلِيِّهٖ	مَا شَهِدْنَا	مَهْلِكَ اَهْلِهٖ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾
ہم کہہ دیں گے	اس کے ولی کو	ہم موجود نہ تھے	اس کے گھر والوں کی ہلاکت پر	اور	ہم	بالکل سچے ہیں

ہم اس کے ولی کو کہہ دیں گے ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت پر موجود نہ تھے اور ہم بالکل سچے ہیں۔

وَ	مَكَرُوْا	مَكْرًا	وَّ	مَكَرْنَا	مَكْرًا	وَّ	هُمْ	لَا
اور	انہوں نے تدبیر کی	مخفی	اور	ہم نے بھی ایک تدبیر کی	مخفی	اور	انہیں	نہیں

اور انہوں نے مخفی تدبیر کی اور ہم نے بھی ایک مخفی تدبیر کی اور انہیں خبر نہ تھی۔

يَشْعُرُوْنَ ۝۵۰	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	اَنَّا	دَمَّرْنٰهُمْ	وَ
خبر تھی	سو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	ان کی تدبیر کا	کہ ہم نے	انہیں تباہ کر دیا	اور
سو دیکھ ان کی تدبیر کا انجام کیسا ہوا کہ ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب کو تباہ کر دیا۔								

قَوْمَهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۝۵۱	فَتِلْكَ	بُيُوْتُهُمْ	خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوْا	اِنَّ
ان کی قوم	سب کو	سو یہ	ان کے گھر	ویران پڑے ہیں	اس لیے کہ	انہوں نے ظلم کیا	یقیناً
سو یہ ان کے گھر ویران پڑے ہیں اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا۔ اس میں یقیناً							

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ۝۵۲	وَ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اس میں	نشان ہے	ان لوگوں کے لیے جو	جانتے ہیں	اور	ہم نے نجات دی	انہیں جو	ایمان لائے
ان لوگوں کے لیے نشان ہے جو جانتے ہیں۔ اور ہم نے انہیں نجات دی جو ایمان لائے							

وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ۝۵۳	وَ	لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ
اور	تھے وہ	تقویٰ اختیار کرتے	اور	لوطؑ کو (بھیجا)	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے
اور تقویٰ اختیار کرتے تھے۔ اور لوطؑ کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا،							

اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ ۝۵۴	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ
کیا تم کرتے ہو	بے حیائی کے کام	حالانکہ	تم	دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو	مردوں کے پاس
کیا تم بے حیائی کے کام کرتے ہو۔ حالانکہ تم دیکھتے ہو۔ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر							

شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ ۝۵۵	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ
شہوت سے	عورتوں کو چھوڑ کر	بلکہ	تم ہو	قوم	جاہل	سو نہیں	تھا	جواب
مردو ں کے پاس شہوت سے آتے ہو۔ بلکہ تم جاہل قوم ہو۔ سو اس کی قوم کا جواب								

قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْٓا	اٰلَ لُوْطٍ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ
اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	نکال دو	لوط کے لوگوں کو	اپنی بستی سے	یہ ہیں
کچھ نہ تھا، مگر یہ کہ انہوں نے کہا لوط کے لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ ایسے لوگ ہیں							

اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝۵۶	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	
ایسے لوگ جو	پاک رہنا چاہتے ہیں	سو ہم نے اسے نجات دی	اور	اس کے گھر والوں کو	مگر	اس کی عورت	
جو پاک رہنا چاہتے ہیں۔ سو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی، مگر اس کی عورت							

قَدَّرْنٰهَا	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۵۷	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ
جسے ہم نے مقدر کیا	پیچھے رہنے والوں میں	اور	ہم نے برسایا	ان پر	ایک مینہ	تو کیا ہی برا تھا	ان کا مینہ
جسے ہم نے پیچھے رہنے والوں میں مقدر کیا تھا۔ اور ہم نے ان پر ایک مینہ برسایا۔ تو کیا ہی برا ان کا مینہ تھا							

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٩﴾ ع 4 14 19	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَ	سَلٰمٌ	عَلٰى عِبَادِهِ
جوڈرائے گئے	کہہ	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	اور	سلامتی ہے	اس کے بندوں پر
جو ڈرائے گئے۔ کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اس کے بندوں پر سلامتی ہے						

الَّذِيْنَ	اصْطَفٰى	آٰللّٰهُ	خَيْرٌ	اَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾
جنہیں	اس نے چنا	کیااللہ	بہتر ہے	یاوہ جنہیں	یہ شریک بناتے ہیں
جنہیں اس نے چنا۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ شریک بناتے ہیں۔					

اَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ
بھلا کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	اتارا	تمہارے لیے	بادل سے

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے بادل سے پانی اتارا۔

مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا	كَانَ	لَكُمْ
پانی	پھر ہم نے اگائے	اس کے ساتھ	باغ	خوش نما	نہیں	تھا	تمہارے لیے

پھر ہم نے اس کے ساتھ خوش نما باغ اگائے ، تمہارے لیے (ممکن) نہ تھا

اَنْ	تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	هُمْ
یہ کہ	تم اگاتے ہو	ان کے درختوں کو	کیا اور معبود بھی ہے	اللہ کے ساتھ	بلکہ	یہ

کہ ان کے درختوں کو اگاتے۔ کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود بھی ہے۔ بلکہ یہ

قَوْمٌ	يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾	اَمَّنْ	جَعَلَ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ
ایسے لوگ ہیں جو	ایک طرف جھک گئے ہیں	بھلا کس نے	بنایا	زمین کو	قرارگاہ	اور

ایسے لوگ ہیں جو ایک طرف جھک گئے ہیں۔ بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور

جَعَلَ	خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَّ	جَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ	وَ	جَعَلَ
بنائے	اس کے اندر	دریا	اور	بنائے	اس کے لیے	پہاڑ	اور	بنائی

اس کے اندر دریا بنائے اور اس کے لیے پہاڑ بنائے اور

بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا
دو دریاؤں کے درمیان	روک	کیا اور معبود ہے	اللہ کے ساتھ	بلکہ	ان میں سے اکثر	نہیں

دو دریاؤں کے درمیان روک بنائی۔ کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود ہے۔ بلکہ ان میں سے اکثر

يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾	اَمَّنْ	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ	وَ	يَكْشِفُ
علم رکھتے	بھلا کون ہے جو	پہنچتا ہے	بے قرار کی فریاد کو	جب	وہ اسے پکارتا ہے	اور	دور کرتا ہے

علم نہیں رکھتے۔ بھلا کون بے قرار کی فریاد کو پہنچتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور مصیبت کو

السُّوْٓءَ	وَ	يَجْعَلُكُمْ	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	قَلِيْلًا مَّا
مصیبت کو	اور	تمہیں بنایا	حاکم	زمین میں	کیا اور معبود ہے	اللہ کے ساتھ	بہت ہی کم

دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں حاکم بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود ہے۔

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾	اَمَّنْ	يَّهْدِيْكُمْ	فِيْ ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ
تم نصیحت قبول کرتے ہو	بھلا کون ہے جو	تمہیں رستہ دکھاتا ہے	تاریکیوں میں	خشکی کا	اور	تری کا

تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ بھلا کون تمہیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں رستہ دکھاتا ہے؟

وَ	مَنْ	يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًۢا	بَيْنَ يَدَىْ	رَحْمَتِهٖ
اور	کون ہے جو	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوش خبری دیتے ہوئے	آگے آگے	اپنی رحمت کے

اورکون اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوش خبری دیتے ہوئے بھیجتا ہے۔

ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	تَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾	اَمَّنْ
کیااورمعبود ہے	اللہ کے ساتھ	بلند ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	بھلاکون ہے جو

کیااللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود ہے؟ اللہ اس سے بلند ہے جو وہ (اس کے ساتھ) شریک ٹھہراتے ہیں۔ بھلا کون

يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	وَ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ
پہلے پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	اسے لوٹاتا رہتا ہے	اور	کون ہے جو	تمہیں رزق دیتا ہے

مخلوق کو پہلے پیدا کرتا ہے پھر اسے لوٹاتا رہتا ہے اور کون تمہیں آسمان اور زمین سے

مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ
آسمان سے	اور	زمین سے	کیااورمعبود ہے	اللہ کے ساتھ	کہہ	تم لاؤ	اپنی روشن دلیل

رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود ہے۔ کہہ اپنی روشن دلیل لاؤ،

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾	قُلْ	لَّا	يَعْلَمُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
اگر	ہوتم	سچے	کہہ	نہیں	جانتا	جوکوئی	آسمانوں میں ہے	اور

اگر تم سچے ہو۔ کہہ جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سوائے اللہ کے کوئی

الْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾
زمین میں	غیب کو	سوائے	اللہ کے	اور	نہیں	وہ جانتے	کہ کب	وہ اُٹھائے جائیں گئے

غیب کو نہیں جانتا اور وہ نہیں جانتے کہ کب اٹھائے جائیں گئے۔

بَلِ	ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْهَا
بلکہ	پیچھے رہ گیا	ان کاعلم	آخرت کے پانے سے	بلکہ	وہ	شک میں ہیں	اس کے متعلق

بلکہ آخرت کے پانے سے ان کا علم پیچھے رہ گیا۔ بلکہ وہ اس کے متعلق شک میں ہیں۔

بَلْ	هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَاِذَا
بلکہ	وہ	اس سے	اندھے ہیں	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	انکارکرتے ہیں	کیاجب

بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور وہ جو انکار کرتے ہیں، کہتے ہیں

كُنَّا	تُرٰبًا	وَّ	اٰبَآؤُنَآ	اَئِنَّا	لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾	لَقَدْ	وُعِدْنَا
ہم ہوجائیں گے	مٹی	اور	ہمارے باپ دادا	توکیاہم	نکالے جائیں گے	بلاشبہ	ہمیں وعدہ کیا گیا

کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہوجائیں گے تو کیا ہم نکالے جائیں گے۔ یہ وعدہ

هٰذَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ
یہ	ہمارے ساتھ	اور	ہمارے باپ دادوں سے	اس سے پہلے	نہیں ہیں	یہ	صرف
ہمارے ساتھ اور پہلے ہمارے باپ دادوں سے (بھی) کیا گیا۔ یہ صرف							

اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾
کہانیاں ہیں	پہلوں کی	کہہ	چلو پھرو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسا	ہوا	مجرموں کا انجام
پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ کہہ زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔								

وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُنْ	فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾
اور	نہ	غم کھا	ان پر	اور	نہ	محسوس کر	کچھ تنگی	اس سے جو	یہ تدبیریں کرتے ہیں
اور ان پر غم نہ کھا اور اس سے تنگی محسوس نہ کر، جو یہ تدبیریں کرتے ہیں۔									

وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾	قُلْ
اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے	کہہ
اور کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہے۔ اگر تم سچے ہو۔ کہہ،								

عَسٰى	اَنْ	يَّكُوْنَ رَدِفَ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِيْ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَ
شاید	یہ کہ	نزدیک ہی آ گیا ہو	تم سے	کچھ حصہ	اس کا جسے	تم جلد چاہتے ہو	اور
شاید اس کا کچھ حصہ تم سے نزدیک ہی آ گیا ہو، جسے تم جلد چاہتے ہو۔ اور							

اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا
یقیناً	تیرا رب	فضل کرنے والا ہے	لوگوں پر	اور	لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں
تیرا رب یقیناً لوگوں پر فضل کرنے والا ہے، لیکن ان میں سے اکثر شکر							

يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَ
شکر کرتے	اور	یقیناً	تیرا رب	جانتا ہے	اسے جو	ہیں چھپاتے	ان کے سینے	اور
نہیں کرتے۔ اور تیرا رب یقیناً اسے جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور								

مَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾	وَ	مَا	مِنْ	غَآئِبَةٍ	فِي السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور	نہیں	کوئی چیز	چھپی ہوئی	آسمان میں	اور	زمین میں
جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور کوئی چھپی ہوئی چیز آسمان اور زمین میں نہیں								

اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَقُصُّ	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَكْثَرَ
مگر	وہ واضح کتاب میں ہے	بلاشبہ	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے	بنی اسرائیل پر	بہت سی
مگر وہ واضح کتاب میں ہے۔ یہ قرآن بنی اسرائیل پر بہت سی							

الَّذِیْ	هُمْ	فِیْهِ	یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًی	وَّ	رَحْمَةٌ
وہ باتیں	وہ	جن میں	اختلاف کرتے ہیں	اور	بے شک وہ	ہدایت	اور	رحمت ہے

وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور بے شک وہ مومنوں کے لیے

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۷﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	یَقْضِیْ	بَیْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ
مومنوں کے لیے	بے شک	تیرا رب	فیصلہ کردے گا	ان کے درمیان	اپنے حکم سے	اور	وہ

ہدایت اور رحمت ہے۔ تیرا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کردے گا اور وہ

الْعَزِیْزُ	الْعَلِیْمُ ﴿۷۹﴾	فَتَوَكَّلْ	عَلَی اللّٰهِ	اِنَّكَ	عَلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ﴿۷۹﴾	اِنَّكَ	لَا
غالب	علم والا ہے	سو بھروسہ رکھ	اللہ پر	یقیناً تو	کھلے حق پر ہے	ہاں تو	نہیں

غالب علم والا ہے۔ سو اللہ پر بھروسہ رکھ، تو کھلے حق پر ہے۔ ہاں تو

تُسْمِعُ	الْمَوْتٰی	وَ	لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا
سنا سکتا	مُردوں کو	اور	نہ	تو سنا سکتا ہے	بہروں کو	اپنی پکار	جب

وَلَّوْا
وہ واپس ہوجائیں

مُردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ تو بہروں کو سنا سکتا ہے، جب وہ پیٹھ پھیرتے ہوئے

مُدْبِرِیْنَ ﴿۸۰﴾	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِی	الْعُمْیِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ
پیٹھ پھیرتے ہوئے	اور	نہ	تو ہے	رستہ دکھانے والا	اندھوں کو	گمراہی سے نکال کر	صرف

واپس ہوجائیں۔ اور نہ تو اندھوں کو گمراہی سے نکال کر رستہ دکھانے والا ہے، تو صرف

تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	یُّؤْمِنُ	بِاٰیٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾	وَ
تو سنا سکتا ہے	مگر	اسے جو	ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	سو وہ	فرمانبردار ہیں	اور

اسے سنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتا ہے، سو وہ فرمانبردار ہیں۔ اور

اِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَیْهِمْ	اَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً	مِّنَ الْاَرْضِ
جب	واقع ہوجائے گی	بات	ان پر	ہم نکالیں گے	ان کے لیے	ایک جانور	زمین سے

اور جب بات ان پر واقع ہوجائے گی ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے

تُكَلِّمُهُمْ	اَنَّ النَّاسَ	كَانُوْا	بِاٰیٰتِنَا	لَا	یُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾	وَ
جوان سے باتیں کرے گا	اس لیے کہ لوگ	تھے وہ	ہماری آیتوں پر	نہیں	یقین رکھتے	اور

ع 6 16 2

جو ان سے باتیں کرے گا، اس لیے کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ اور

یَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ	یُّكَذِّبُ	بِاٰیٰتِنَا
جس دن	ہم اکٹھا کریں گے	ہر امت میں سے	ایک گروہ	ان میں سے جو	جھٹلاتے ہیں	ہماری آیتوں کو

جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ ان میں سے اکٹھا کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں،

فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْ	قَالَ	اَكَذَّبْتُمْ
پھر وہ	روکے جائیں گے	یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے	کہے گا	کیا تم نے جھٹلایا

پھر وہ روکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے کہے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا،

بِاٰيٰتِيْ	وَ	لَمْ	تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا	اَمَّاذَا	كُنْتُمْ
میری آیتوں کو	حالانکہ	نہ	تم نے احاطہ کیا تھا	ان پر	اپنے علم سے	بھلا کیا	تھے تم

حالانکہ تم نے اپنے علم سے ان پر احاطہ نہ کیا تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے۔

تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾	وَ	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا
کیا کرتے	اور	واقع ہوجائے گی	بات	ان پر	اس لیے کہ	انہوں نے ظلم کیا	تو وہ	نہ

اور ان پر بات واقع ہوجائے گی اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا، تو وہ بات

يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾	اَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ
بات کریں گے	کیا نہیں	وہ غور کرتے	کہ ہم نے بنایا ہے	رات کو	تاکہ وہ آرام کریں	اس میں

نہ کریں گے۔ کیا وہ غور نہیں کرتے کہ ہم نے رات کو بنایا ہے تاکہ وہ اس میں آرام کریں

وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾
اور	دن کو	روشن (بنایا ہے)	یقیناً	اس میں	نشان ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں

اور دن کو روشن (بنایا ہے) یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
اور	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	پس گھبرا جائیں گے	جو کوئی	آسمانوں میں ہیں	اور

اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ پس جو کوئی آسمانوں میں ہیں اور جو کوئی زمین میں ہیں

مَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	كُلٌّ	اَتَوْهُ
جو کوئی	زمین میں ہیں	سوائے	اس کے جو	چاہے	اللہ	اور	سب	اس کے پاس آجائیں گے

گھبرا جائیں گے، سوائے اس کے جو اللہ چاہے۔ اور سب عاجز ہو کر اس کے پاس آجائیں گے۔

دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾	وَ	تَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّ	هِيَ	تَمُرُّ
عاجز ہو کر	اور	تو دیکھتا ہے	پہاڑوں کو	تو سمجھتا ہے	انہیں جمے ہوئے	اور	وہ	چلیں گے

اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے تو انہیں جمے ہوئے سمجھتا ہے۔ اور وہ بادلوں کی طرح

مَرَّ السَّحَابِ	صُنْعَ اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا
بادلوں کی طرح	اللہ کا کام ہے	جس نے	مضبوط بنایا	ہر چیز کو	بلاشبہ وہ	خبردار ہے	اس سے جو

چلیں گے۔ اللہ کا کام ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا وہ اس سے خبردار ہے جو

تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	هُمْ
تم کرتے ہو	جوکوئی	لاتا ہے	نیکی	اس کے لیے	بہتر ہے	اس سے	اور	وہ
تم کرتے ہو۔ جو کوئی نیکی لاتا ہے اس کے لیے اس سے بہتر ہے اور وہ								

مِّنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ	اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾	وَ	مَنْ	جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ	
گھبراہٹ سے	اس دن	امن میں ہوں گے	اور	جو	بدی لاتا ہے	تو اوندھے منہ ڈالے جائیں گے	
اس دن گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔ اور جو بدی لاتا ہے تو وہ اوندھے منہ آگ میں							

فِي النَّارِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ
آگ میں	نہیں	تم کو بدلہ دیا جاتا	مگر	اسی کا جو	تھے تم	عمل کرتے	صرف	مجھے حکم دیا گیا ہے
ڈالے جائیں گے۔ تم کو بدلہ نہیں دیا جاتا مگر اسی کا، جو تم عمل کرتے تھے۔ مجھے صرف یہی حکم دیا گیا ہے								

اَنْ	اَعْبُدَ	رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ	الَّذِيْ	حَرَّمَهَا	وَ	لَهٗ
یہ کہ	میں عبادت کروں	اس شہر کے رب کی	جس نے	اسے حرمت والا بنایا	اور	اسی کے لیے ہے
کہ اس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت والا بنایا اور ہر چیز اسی						

كُلُّ شَيْءٍ	وَّ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾	وَ	اَنْ
ہر چیز	اور	مجھے حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	میں رہوں	فرمانبرداروں میں سے	اور	یہ کہ
کے لیے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے رہوں۔ اور کہ میں قرآن							

اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ
میں پیروی کروں	قرآن کی	سو جو کوئی	ہدایت اختیار کرتا ہے	یقیناً وہ	ہدایت اختیار کرتا ہے	اپنے ہی فائدہ کے لیے
کی پیروی کروں، سو جو کوئی ہدایت اختیار کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے ہدایت اختیار کرتا ہے						

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ	اِنَّمَآ اَنَا	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾	وَ
اور	جوکوئی	گمراہ ہوتا ہے	تو کہہ دے	میں تو صرف	ڈرانے والوں میں سے ہوں	اور
اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے تو کہہ دے کہ میں صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ اور						

قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَتَعْرِفُوْنَهَا	وَ
کہہ	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	وہ تمہیں دکھائے گا	اپنے نشان	پھر تم انہیں پہچان لوگے	اور
کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے، وہ تمہیں اپنے نشان دکھائے گا پھر تم انہیں پہچان لوگے اور						

مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع
نہیں ہے	تیرا رب	اس سے غافل	جو تم	کرتے ہو
تیرا رب اس سے غافل نہیں جو تم کرتے ہو۔				

ع 7 11 3

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (49) (28) اٰيَاتُهَا 88 رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

طٰسٓمٓ ①	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ ②	نَتْلُوْا	عَلَيْكَ
طورسینا پر موسیٰ (کی وحی پر غور کرو)	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	کھول کر بیان کرنے والی	ہم پڑھتے ہیں	تم پر

طورسینا پر موسیٰ (کی وحی پر غور کرو) یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں ۔ ہم تجھ پر

مِنْ نَّبَاِ	مُوْسٰى	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ③	اِنَّ
کچھ خبریں	موسیٰ کی	اور	فرعون کی	حق کے ساتھ	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں	بلاشبہ

موسیٰ اور فرعون کی خبر سے کچھ حق کے ساتھ پڑھتے ہیں ۔ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

فِرْعَوْنَ	عَلَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	جَعَلَ	اَهْلَهَا	شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ
فرعون نے	سرکشی اختیار کی	ملک میں	اور	بنا رکھا تھا	اس کے رہنے والوں کو	فرقے	کمزور کرتا جاتا تھا

فرعون نے ملک میں سرکشی اختیار کی اور اس کے رہنے والوں کو فرقے بنا رکھا تھا۔

طَآئِفَةً	مِّنْهُمْ	يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَ	يَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	اِنَّهٗ
ایک گروہ کو	ان میں سے	مار دیتا تھا	ان کے بیٹوں کو	اور	زندہ رکھتا	عورتوں کو	بلاشبہ وہ

ان میں سے ایک گروہ کو کمزور کرتا جاتا تھا، ان کے بیٹوں کو مار دیتا تھا اور عورتوں کو زندہ رکھتا، وہ

كَانَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④	وَ	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى الَّذِيْنَ
تھا	فساد کرنے والوں میں سے	اور	ہم چاہتے تھے	یہ کہ	ہم احسان کریں	ان لوگوں پر

فساد کرنے والوں میں سے تھا ۔ اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں

اسْتُضْعِفُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	نَجْعَلَهُمْ	اَئِمَّةً	وَّ	نَجْعَلَهُمُ	الْوٰرِثِيْنَ ⑤
جو کمزور کیے گئے تھے	زمین میں	اور	انہیں بنائیں	امام	اور	انہیں بنائیں	وارث

جو زمین میں کمزور کیے گئے تھے اور اُنہیں امام بنائیں اور اُنہیں وارث بنائیں۔

وَ	نُمَكِّنَ	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	نُرِيَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ
اور	طاقت دیں	انہیں	زمین میں	اور	دکھائیں	فرعون کو	اور	ہامان کو	اور

اور انھیں زمین میں طاقت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو

جُنُوْدَهُمَا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَحْذَرُوْنَ ⑥	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى
ان کے لشکروں کو	ان سے	وہ چیز	تھے وہ	جس سے ڈرتے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی ماں کو

ان سے وہ چیز دکھائیں جس سے وہ ڈرتے تھے ۔ اور موسیٰ کی ماں کو ہم نے وحی کی

اَنْ	اَرْضِعِيْهِ	فَاِذَا	خِفْتِ	عَلَيْهِ	فَاَلْقِيْهِ	فِي الْيَمِّ	وَ
یہ کہ	اسے دودھ پلا	پھر جب	تجھے خوف ہو	اس کے متعلق	تو اسے ڈال دے	دریا میں	اور

کہ اسے دودھ پلا ، پھر جب اس کے متعلق تجھے خوف ہو تو اسے دریا میں ڈال دے اور

لَا	تَخَافِيْ	وَ	لَا	تَحْزَنِيْ	اِنَّا	رَآدُّوْهُ	اِلَيْكِ	وَ
نہ	ڈرنا	اور	نہ	غم کرنا	یقیناً ہم	اسے واپس لائیں گے	تیری طرف	اور

نہ ڈرنا اور نہ غم کرنا ، ہم اسے تیری طرف واپس لائیں گے اور

جَاعِلُوْهُ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝	فَالْتَقَطَهٗٓ	اٰلُ فِرْعَوْنَ	لِيَكُوْنَ	لَهُمْ	عَدُوًّا
اسے بنائیں گے	مرسلوں میں سے	پس اُسے اٹھالیا	فرعون کے لوگوں نے	تاکہ وہ ہو	ان کے لیے	دشمن

اسے مرسلوں میں سے بنائیں گے۔ پس فرعون کے لوگوں نے اُسے اٹھالیا تاکہ وہ ان کے لیے دشمن

وَّ	حَزَنًا	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا	كَانُوْا	خٰطِـِٕيْنَ ۝
اور	(موجب) غم	بلاشبہ	فرعون	اور	ہامان	اور	ان کے لشکر	تھے وہ	خطا کار

اور (موجب) غم ہو، فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر بلاشبہ خطا کار تھے۔

وَ	قَالَتِ	امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ	لِّيْ	وَ	لَكَ	لَا
اور	کہا	فرعون کی عورت نے	ٹھنڈک ہے	آنکھ کی	میرے لیے	اور	تیرے لیے	نہ

اور فرعون کی عورت نے کہا (یہ) میرے لیے اور تیرے لیے آنکھ کی ٹھنڈک ہے

تَقْتُلُوْهُ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّنْفَعَنَآ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَّ	هُمْ
تم اسے قتل کرو	شاید	کہ وہ	ہمیں فائدہ پہنچائے	یا	ہم اسے بنالیں	بیٹا	اور	وہ

اسے قتل نہ کرو ، شاید وہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ

لَا	يَشْعُرُوْنَ ۝	وَ	اَصْبَحَ	فُؤَادُ	اُمِّ مُوْسٰى	فٰرِغًا	اِنْ	كَادَتْ
نہیں	جانتے تھے	اور	ہوگیا	دل	موسیٰ کی ماں کا	خالی	بلاشبہ	قریب تھا

نہیں جانتے تھے۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل خالی ہو گیا ، قریب تھا کہ

لَتُبْدِيْ	بِهٖ	لَوْلَآ	اَنْ	رَّبَطْنَا	عَلٰى قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ
وہ ظاہر کردیتی	اس کو	اگر نہ (ہوتی)	یہ بات کہ	ہم نے مضبوط کردیا تھا	اس کے دل کو	تاکہ ہو وہ

وہ اسے ظاہر ہی کر دیتی اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تاکہ وہ

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	وَ	قَالَتْ	لِاُخْتِهٖ	قُصِّيْهِ	فَبَصُرَتْ	بِهٖ
مومنوں میں سے	اور	(موسیٰ کی ماں نے) کہا	اس کی بہن سے	اس کے پیچھے پیچھے جا	سو وہ دیکھتی رہی	اسے

مومنوں میں سے ہو۔ اور (موسیٰ کی ماں نے) اس کی بہن سے کہا ، اس کے پیچھے پیچھے جا ، سو وہ اُسے

عَنْ جُنُبٍ	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾	وَ	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ
دور سے	اور	انھوں نے	نہ	معلوم کیا	اور	ہم نے روک دیا	اسے	دودھ پینے سے

دور سے دیکھتی رہی اور انھوں نے معلوم نہ کیا۔ اور ہم نے اسے پہلے سے (اور) دودھ پینے سے

مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ	يَّكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ
پہلے سے	سو اس نے کہا	کیا	میں تمھیں بتاؤں	ایسے گھر والے جو	اسے پالیں	تمہارے لیے

روک دیا، سو اس نے کہا کیا میں تمھیں ایسے گھر والے بتاؤں جو اسے تمہارے لیے پالیں

وَ	هُمْ	لَهٗ	نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰٓى اُمِّهٖ	كَيْ
اور	وہ	اس کے	خیر خواہ ہوں	سو ہم نے اسے واپس کر دیا	اس کی ماں کی طرف	تا کہ

اور اس کے خیر خواہ ہوں۔ سو ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف واپس کر دیا تا کہ

تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ	لَا	تَحْزَنَ	وَ	لِتَعْلَمَ	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
ٹھنڈی رہے	اس کی آنکھ	اور	نہ	وہ غم کرے	اور	تا کہ وہ جان لے	یہ کہ	اللہ کا وعدہ

اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ غم نہ کرے اور تا کہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ

ع 1 13 4

حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾	وَ	لَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ
سچا ہے	لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں	جانتے	اور	جب	وہ (موسیٰ) پہنچا	اپنی جوانی کو

سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ۔ اور جب (موسیٰ)اپنی جوانی کو پہنچا

وَ	اسْتَوٰٓى	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اور	کمال حاصل کیا	ہم نے اسے دیا	فہم	اور	علم	اور	اسی طرح	ہم بدلے دیتے ہیں

اور کمال حاصل کیا ہم نے اسے فہم اور علم دیا ۔اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾	وَ	دَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ	عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ	مِّنْ اَهْلِهَا	فَوَجَدَ
احسان کرنے والوں کو	اور	وہ داخل ہوا	شہر میں	بے خبری کے وقت میں	اس کے باشندوں کی	تو اس نے پایا

بدلے دیتے ہیں ۔اور وہ شہر میں اس کے باشندوں کی بے خبری کے وقت میں داخل ہوا، تو

فِيْهَا	رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلٰنِ	هٰذَا	مِنْ شِيْعَتِهٖ	وَ	هٰذَا	مِنْ عَدُوِّهٖ
اس میں	دو شخصوں کو	لڑتے ہوئے	وہ (ایک)	اس کی قوم سے تھا	اور	وہ (دوسرا)	اس کی دشمن (قوم) سے

اس میں دو شخصوں کو لڑتے پایا وہ (ایک) اس کی قوم سے تھا اور وہ (دوسرا) اس کی دشمن (قوم) سے

فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِيْ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	عَلَى الَّذِيْ	مِنْ عَدُوِّهٖ	فَوَكَزَهٗ
تو اس نے مدد مانگی	وہ جو	اس کی قوم سے تھا	اس کے خلاف جو	اس کی دشمن (قوم) سے تھا	پس اُسے ایک مکا مارا

تو اس نے جو اس کی قوم سے تھا اس کے خلاف اس سے مدد مانگی جو اس کی دشمن (قوم) سے تھا،

مُوْسٰى	فَقَضٰى عَلَيْهِ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	عَدُوٌّ
موسیٰ نے	اوراس کا کام تمام کردیا	کہا	یہ	شیطان کے عمل کی وجہ سے ہے	یقیناً وہ	دشمن ہے
پس موسیٰ نے اُسے ایک مکا مارا اور اس کا کام تمام کردیا۔ کہا یہ شیطان کے عمل کی وجہ سے ہے، وہ						

مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	فَاغْفِرْ
گمراہ کرنے والا	کھلا کھلا	کہا	میرے رب	بلاشبہ میں نے	ظلم کیا	اپنی جان پر	سو حفاظت فرما
کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ کہا میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، سو میری حفاظت فرما۔							

لِيْ	فَغَفَرَ	لَهٗ	اِنَّهٗ هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾
میری	سو (اللہ نے) حفاظت فرمائی	اس کی	بلاشبہ وہی ہے	حفاظت کرنے والا	رحم کرنے والا
سو (اللہ نے) اس کی حفاظت فرمائی، وہ حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔					

قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	فَلَنْ	اَكُوْنَ	ظَهِيْرًا
کہا	میرے رب	اس لیے کہ	تو نے انعام کیا	مجھ پر	لہٰذا ہرگز نہیں	میں بنوں گا	مددگار
کہا میرے رب اس لیے کہ تو نے مجھ پر انعام کیا میں کبھی مجرموں کا مدد گار							

لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾	فَاَصْبَحَ	فِي الْمَدِيْنَةِ	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا
مجرموں کا	پس اس نے صبح کی	شہر میں	ڈرتے ہوئے	انتظار کرتے ہوئے	کہ ناگہاں
نہ ہوں گا۔ پس شہر میں ڈرتے ہوئے انتظار کرتے ہوئے صبح کی کہ ناگہاں					

الَّذِي	اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَسْتَصْرِخُهٗ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى
وہی شخص جس نے	اس سے مدد مانگی تھی	کل	اُسے مدد کے لیے پکارنے لگا	کہا	اس سے	موسیٰ نے
وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی اُسے مدد کے لیے پکارنے لگا۔ موسیٰ نے اُسے کہا،						

اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾	فَلَمَّآ	اَنْ اَرَادَ	اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ هُوَ
تو یقیناً	گمراہ ہے	کھلا کھلا	پس جب	اس نے ارادہ کیا	یہ کہ	وہ پکڑے	اس شخص کو جو
تو یقیناً کھلا گمراہ ہے۔ پس جب اس نے ارادہ کیا کہ اسے پکڑے جو							

عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اَتُرِيْدُ	اَنْ	تَقْتُلَنِيْ	كَمَا
دشمن تھا	دونوں کا	اس نے کہا	اے موسیٰ	کیا تو چاہتا ہے	یہ کہ	مجھے قتل کردے	جس طرح
دونوں کا دشمن تھا، اس نے کہا اے موسیٰ کیا تو چاہتا ہے کہ مجھے بِلاشبہ قتل کردے، جس طرح							

قَتَلْتَ	نَفْسًا	بِالْاَمْسِ	اِنْ	تُرِيْدُ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	جَبَّارًا
تو نے قتل کیا تھا	ایک شخص کو	کل	نہیں	تو کچھ چاہتا	مگر	یہی کہ	تو ہوجائے	زبردست
کل ایک شخص کو تو نے قتل کردیا، تُو کچھ نہیں چاہتا مگر یہی کہ ملک میں زبردست ہوجائے،								

فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾	وَ	جَآءَ
ملک میں	اور	نہیں	تو چاہتا	یہ کہ	تو ہو	اصلاح کرنے والوں میں سے	اور	آیا

اور تو نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو۔ اور شہر کی

رَجُلٌ	مِّنْ اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	الْمَلَاَ	يَاْتَمِرُوْنَ
ایک شخص	پرلی طرف سے	شہر کی	دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے موسیٰ	بلاشبہ	سردار	مشورہ کررہے ہیں

پر لی طرف سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا اے موسیٰ بڑے بڑے لوگ

بِكَ	لِيَقْتُلُوْكَ	فَاخْرُجْ	اِنِّيْ	لَكَ	مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾	فَخَرَجَ
تیرے متعلق	کہ تجھے قتل کردیں	سوتو نکل جا	بلاشبہ میں	تیرے	خیرخواہوں میں سے ہوں	سو وہ نکل پڑا

تیرے متعلق مشورہ کررہے ہیں کہ تجھے قتل کردیں، سوتو نکل جا میں تیرے خیرخواہوں میں سے ہوں۔

مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع
اس سے	ڈرتا ہوا	انتظار کرتا ہوا	کہا	میرے رب	مجھے نجات دے	ظالم لوگوں سے

سو وہ ڈرتا ہوا انتظار کرتا ہوا اس سے نکل پڑا۔ کہا میرے رب مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ
اور	جب	(موسیٰ نے) رخ کیا	مدین کی طرف	تو کہا	اُمید ہے کہ	میرا رب	یہ کہ

اور جب (موسیٰ نے) مدین کی طرف رُخ کیا، کہا اُمید ہے کہ

يَّهْدِيَنِيْ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾	وَ	لَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ مَدْيَنَ	وَجَدَ
مجھے چلائے گا	سیدھے	رستہ پر	اور	جب	وہ پہنچا	مدین کے پانی پر	اس نے پایا

میرا رب مجھے سیدھے رستہ پر چلائے گا۔ اور جب مدین کے پانی پر پہنچا، اس پر

عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ النَّاسِ	يَسْقُوْنَ	وَ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمُ
اس پر	ایک گروہ کو	لوگوں کے	(مویشیوں کو) پانی پلاتے ہوئے	اور	اس نے پایا	ان کے سوائے

لوگوں کے ایک گروہ کو (مویشیوں کو) پانی پلاتے ہوئے پایا، اور ان سے سوائے

امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا
دوعورتوں کو	جو (اپنی بکریوں کو) روک رہی تھیں	کہا	کیا ہے	تمہارا معاملہ	اُنھوں نے کہا	نہیں

دوعورتوں کو پایا، جو (اپنی بکریوں کو) روک رہی تھیں۔ کہا تمہارا کیا معاملہ ہے۔ اُنھوں نے کہا

نَسْقِيْ	حَتّٰى	يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ ۫	وَ	اَبُوْنَا	شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾
ہم پانی پلاسکتیں	جب تک کہ	واپس لے جائیں	چرواہے (اپنے جانوروں کو)	اور	ہمارا باپ	بہت بوڑھا ہے

ہم پانی نہیں پلاسکتیں، جب تک کہ چرواہے (اپنے جانوروں کو) نہ لے جائیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔

فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلّٰٓى	اِلَى الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ
سواس نے پانی پلا دیا	اُن کے لیے	پھر	پیچھے ہٹ آیا	سایہ کی طرف	اور کہا	میرے رب
سواس نے اُن کے لیے پانی پلا دیا، پھر سایہ کی طرف پھر آیا اور کہا میرے رب!						

اِنِّىْ	لِمَآ	اَنْزَلْتَ	اِلَىَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾	فَجَآءَتْهُ
بے شک میں	اس کو جو	تو بھیجے	میری طرف	بھلائی سے	محتاج ہوں	پس آئی اس کے پاس
جو بھلائی تو میری طرف بھیجے میں اس کو محتاج ہوں ۔پس اُن دونوں میں سے ایک						

اِحْدٰىهُمَا	تَمْشِىْ	عَلَى اسْتِحْيَآءٍ	قَالَتْ	اِنَّ	اَبِىْ	يَدْعُوْكَ
اُن دونوں میں سے ایک	چلتی ہوئی	حیا سے	کہنے لگی	بے شک	میرا باپ	تجھے بلاتا ہے
حیا سے چلتی ہوئی آئی، کہنے لگی میرا باپ تجھے بلاتا ہے،						

لِيَجْزِيَكَ	اَجْرَ	مَا	سَقَيْتَ	لَنَا	فَلَمَّا	جَآءَهٗ
تا کہ تجھے بدلہ میں دے	اجرت	اس کی جو	تو نے پانی پلایا	ہمارے لیے	پھر جب	وہ اس کے پاس آیا
تا کہ تجھے اس کی اجرت بدلہ میں دے، جو تو نے ہمارے لیے پانی پلایا۔سو جب اس کے پاس آیا						

وَ	قَصَّ	عَلَيْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا	تَخَفْ	نَجَوْتَ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾
اور	بیان کی	اس سے	سرگزشت	اس نے کہا	مت	تو ڈر	تو بچ گیا	ظالم لوگوں سے
اور (اپنی) سرگزشت اس سے بیان کی، اس نے کہا ڈر نہیں تو ظالم لوگوں سے بچ گیا۔								

قَالَتْ	اِحْدٰىهُمَا	يٰٓاَبَتِ	اسْتَاْجِرْهُ	اِنَّ	خَيْرَ
کہا	دونوں (لڑکیوں) میں سے ایک نے	اے میرے باپ	اسے نوکر رکھ لے	بلاشبہ	بہترین
دونوں (لڑکیوں)میں سے ایک نے کہا اے میرے باپ اسے نوکر رکھ لے					

مَنِ	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِىُّ	الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾	قَالَ	اِنِّىْٓ	اُرِيْدُ	اَنْ
وہ شخص جو	تو نوکر رکھنا چاہے	مضبوط	امین ہے	اس نے کہا	کہ میں	چاہتا ہوں	یہ کہ
بہترین نوکر جو تو رکھنا چاہے مظبوط امین ہے ۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ							

اُنْكِحَكَ	اِحْدَى	ابْنَتَىَّ هٰتَيْنِ	عَلٰٓى	اَنْ	تَاْجُرَنِىْ	ثَمٰنِىَ حِجَجٍ
نکاح تجھ سے کر دوں	ایک کا	اپنی ان دو بیٹیوں میں سے	اِس شرط پر	کہ	تو میری نوکری کرے	آٹھ سال
اپنی ان بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تجھ سے کر دوں اِس شرط پر کہ تو آٹھ سال میری نوکری کرے						

فَاِنْ	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ عِنْدِكَ	وَ	مَآ	اُرِيْدُ	اَنْ
پھر اگر	تو پورے کرے	دس سال	تو یہ تیری طرف سے ہے	اور	نہیں	میں چاہتا	کہ
پھر اگر تو دس (سال) پورے کرے تو یہ تیری طرف سے ہے اور میں نہیں چاہتا کہ							

اَشُقَّ	عَلَيْكَ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾	قَالَ
تکلیف ڈالوں	تجھ پر	تُو مجھے پائے گا	اگر	اللہ چاہے	نیکوکاروں میں سے	(موسیٰ نے) کہا

تجھ پر تکلیف ڈالوں ۔اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو تُو مجھے نیکوکاروں سے پائے گا ۔ (موسیٰ نے) کہا

ذٰلِكَ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ	اَيَّمَا	الْاَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ
یہ (وعدہ) ہوا	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان	جونسی	دو مدّتوں میں سے	میں پوری کردوں

یہ میرے اور تیرے درمیان وعدہ ہوا، جونسی مدّت میں پوری کردوں

ع 3 7 6

فَلَا	عُدْوَانَ	عَلَيَّ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾
تو نہ ہوگی	کوئی زیادتی	مجھ پر	اور	اللہ	اس پر جو	ہم کہتے ہیں	کارساز ہے

مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی، اور اللہ اس پر جو ہم کہتے ہیں کارساز ہے۔

فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى	الْاَجَلَ	وَ	سَارَ بِاَهْلِهٖٓ	اٰنَسَ
پھر جب	پوری کرلی	موسیٰ نے	وہ مدّت	اور	اپنے گھر والوں کے ساتھ چلا	تو اس نے دیکھی

جب موسیٰ نے مدّت پوری کر لی اور اپنے گھر والوں کے ساتھ چلا، طور کی طرف سے

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ	نَارًا	قَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا
طور کی طرف سے	آگ	تو کہا	اپنے گھر والوں سے	تم ٹھہرو!	بے شک میں نے	دیکھی ہے	آگ

آگ دیکھی، تو اپنے گھر والوں سے کہا، ٹھہرو! میں نے آگ دیکھی ہے

لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ	جَذْوَةٍ	مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
شاید میں	تمہیں لادوں	اس سے	کچھ خبر	یا	کوئی انگارہ	آگ کا	تاکہ تم	تاپو

شاید میں تمہیں اس سے کچھ خبر لادوں یا آگ کا انگارہ (لادوں) تاکہ تم تاپو۔

فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ	فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ	مِنَ الشَّجَرَةِ
سو جب	اس کے پاس آیا	آواز آئی	وادی کے دائیں جانب میں	بابرکت جگہ میں	درخت والی

سو جب اس کے پاس آیا، وادی کے دائیں جانب میں درخت والی بابرکت جگہ میں،

اَنْ	يّٰمُوْسٰٓى	اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾	وَ	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ
کہ	اے موسیٰ!	یقیناً میں اللہ ہوں	جہانوں کا رب	اور	یہ کہ	تو ڈال دے	اپنا عصا

آواز آئی کہ اے موسیٰ! میں اللہ تعالیٰ جہانوں کا رب ہوں۔ اور اپنا عصا ڈال دے،

فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ
سو جب	اُسے دیکھا	ہلتا ہوا	گویا وہ	چھوٹا سانپ ہے	اُلٹا پھر گیا	پیٹھ پھیرتا ہوا	اور

سو جب اُسے ہلتا ہوا دیکھا گویا وہ چھوٹا سانپ ہے تو پیٹھ پھیرتا ہوا اُلٹا پھر گیا اور

لَمْ	يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰٓى	اَقْبِلْ	وَ	لَا	تَخَفْ	اِنَّكَ	مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾
نہ	پیچھے مڑا	اے موسیٰ	آگے آ	اور	مت	تو ڈر	یقیناً تو	امن پانے والوں میں سے ہے

پیچھے نہ مڑا، اے موسیٰ آگے آ، ڈر نہیں تو امن پانے والوں میں سے ہے ۔

اُسْلُكْ	يَدَكَ	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	وَّ	اضْمُمْ
تو ڈال	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید ہو کر	بغیر کسی عیب کے	اور	تو ملا لے

اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال ،وہ بغیر کسی عیب کے سفید ہو کر نکلے گا

اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ الرَّهْبِ	فَذٰنِكَ	بُرْهَانٰنِ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ
اپنی طرف	اپنا بازو	خوف میں	یہ دو	روشن دلیلیں ہیں	تیرے رب کی طرف سے	فرعون کی طرف

اور خوف میں اپنا بازو اپنی طرف ملا لے، یہ دو روشن دلیلیں تیرے رب کی طرف سے فرعون

وَ	مَلَا۟ئِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾	قَالَ	رَبِّ
اور	اس کے سرداروں (کی طرف)	بے شک وہ	ہیں	نافرمان لوگ	اس نے کہا	میرے رب

اور اس کے سرداروں کی طرف ہیں، وہ نافرمان لوگ ہیں ۔ اس نے کہا، میرے رب

اِنِّيْ	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾
بلاشبہ میں نے	قتل کیا تھا	اُن میں سے	ایک شخص کو	سو میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	وہ مجھے قتل کر دیں

میں نے اُن میں سے ایک شخص کو قتل کیا تھا سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں۔

وَ	اَخِيْ	هٰرُوْنُ	هُوَ	اَفْصَحُ	مِنِّيْ	لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ	مَعِيَ
اور	میرا بھائی	ہارون	وہ	زیادہ فصیح ہے	مجھ سے	زبان والا	سو اسے بھیج	میرے ساتھ

اور میرے بھائی ہارون وہ مجھ سے فصیح زبان والا ہے۔ سو اسے میرے ساتھ

رِدْاً	يُّصَدِّقُنِيْٓ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾	قَالَ
مددگار بنا کر	کہ وہ میری تصدیق کرے	بے شک میں	ڈرتا ہوں	یہ کہ	وہ مجھے جھٹلا دیں	کہا

مدد گار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے ۔میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں۔ کہا،

سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ	وَ	نَجْعَلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا
ہم مضبوط کریں گے	تیرا بازو	تیرے بھائی کے ساتھ	اور	دیں گے	تم دونوں کو	غلبہ	سو نہ

ہم تیرا بازو تیرے بھائی کے ساتھ مضبوط کریں گے اور تمہیں غلبہ دیں گے، سو

يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْتُمَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكُمَا
وہ پہنچ سکیں گے	تم دونوں تک	ہمارے نشانوں کے ساتھ (جاؤ)	تم دونوں	اور	جو	تمہاری پیروی کرے

وہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ ہمارے نشانوں کے ساتھ (جاؤ) تم دونوں اور جو تمہاری پیروی کرے

ع ۱۱

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا
غالب رہو گے	سو جب	آیا ان کے پاس	موسیٰ	ہمارے کھلے نشانوں کے ساتھ	اُنھوں نے کہا
غالب رہو گے۔ سو جب موسیٰ ہمارے کھلے نشانوں کے ساتھ ان کے پاس آیا، اُنھوں نے کہا					

مَا هٰذَاۤ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى	وَّ	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾
یہ کچھ نہیں	مگر	جادو ہے	بنایا ہوا	اور	نہیں	ہم نے سنا	یہ	اپنے پہلے باپ دادوں میں
یہ کچھ نہیں مگر بنایا ہوا جادو ہے۔ اور ہم نے اپنے پہلے باپ دادوں میں یہ نہیں سنا۔								

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْۤ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ عِنْدِهٖ
اور	کہا	موسیٰ نے	میرا رب	خوب جانتا ہے	اسے جو	لایا ہے	ہدایت	اس کی طرف سے
اور موسیٰ نے کہا، میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے ہدایت لایا ہے								

وَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
اور	اسے	ہوگا	جس کے لیے	اچھا انجام	اس گھر کا	بلاشبہ	نہیں	کامیاب ہوتے
اور اسے جس کے لیے اس گھر کا اچھا انجام ہے، ظالم کامیاب نہیں ہوتے۔								

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ	مَا	عَلِمْتُ	لَكُمْ
ظالم	اور	کہا	فرعون نے	اے سردارو!	نہیں	میں جانتا	تمہارے لیے
اور فرعون نے کہا، اے سردارو! میں تمہارے لیے اپنے سوائے کوئی معبود							

مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ	لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى الطِّيْنِ	فَاجْعَلْ	لِّيْ
کوئی معبود	اپنے سوائے	سو تو بنوا	میرے لیے	اے ہامان	پکی اینٹیں	پھر تو بنوا	میرے لیے
نہیں جانتا۔ سو اے ہامان میرے لیے پکی اینٹیں بنوا، پھر میرے لیے							

صَرْحًا	لَّعَلِّيْۤ	اَطَّلِعُ	اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى	وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
ایک محل	تا کہ	میں اطلاع پاؤں	موسیٰ کے خدا پر	اور	یقیناً میں	اسے سمجھتا ہوں	جھوٹوں میں سے
ایک محل بنوا، تا کہ میں موسیٰ کے خدا پر اطلاع پاؤں اور میں اسے یقیناً جھوٹا سمجھتا ہوں۔							

وَ	اسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَ	جُنُوْدُهٗ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْۤا
اور	تکبر کیا	اُس نے	اور	اس کے لشکروں نے	ملک میں	ناحق	اور	انھوں نے سمجھا
اور اُس نے اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر کیا۔ اور انھوں نے سمجھا								

اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا	لَا	يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾	فَاَخَذْنٰهُ	وَ	جُنُوْدَهٗ
کہ وہ	ہماری طرف	نہیں	لوٹائے جائیں گے	سو ہم نے اسے پکڑا	اور	اس کے لشکروں کو
کہ وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔ سو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا						

فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٠	وَ
اورانھیں ڈال دیا	سمندر میں	سو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	ظالموں کا	اور

اور انھیں سمندر میں ڈال دیا، سو دیکھ ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔ اور

جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	لَا
ہم نے انھیں بنایا	(ایسے) پیشرو	جو بلاتے ہیں	آگ کی طرف	اور	قیامت کے دن	نہیں

ہم نے انھیں (ایسے) پیشرو بنایا جو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن

يُنْصَرُوْنَ ۝٤١	وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
انھیں مدد دی جائے گی	اور	ہم نے اُن کے پیچھے لگادی	اس دنیا میں	لعنت	اور	قیامت کے دن

انھیں مدد نہیں دی جائے گی۔ اور ہم نے اُن کے پیچھے اس دنیا میں لعنت لگادی اور قیامت کے دن

هُمْ	مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝٤٢ ع	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ
وہ	بُرے حال والوں میں سے ہوں گے	اور	تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	بعد

ع 4 14 7

بُرے حال والوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اس کے

مَآ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ
اس کے کہ	ہم نے ہلاک کردیا	پہلی نسلوں کو	(جو) روشن دلیلیں	لوگوں کے لیے	اور	ہدایت	اور

بعد کہ ہم نے پہلی نسلوں کو ہلاک کر دیا (جو) لوگوں کے لیے روشن دلیلیں اور ہدایت اور

رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤٣	وَ	مَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ
رحمت (تھی)	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	نہ	تھا تو	مغربی جانب میں

رحمت (تھی) تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور تو مغربی جانب میں نہ تھا،

اِذْ	قَضَيْنَآ	اِلٰى مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَ	مَا	كُنْتَ	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٤٤
جب	ہم نے بھیجا	موسیٰ کی طرف	حکم	اور	نہ	تھا تو	حاضر ہونے والوں میں سے

جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا اور تو حاضر ہونے والوں میں سے نہ تھا۔

وَلٰكِنَّآ	اَنْشَاْنَا	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَ	مَا	كُنْتَ
لیکن ہم نے	پیدا کیں	کئی نسلیں	پھر گزر گیا	اُن پر	لمبا زمانہ	اور	نہ	تھا تو

لیکن ہم نے (کئی) نسلیں پیدا کیں، پھر اُن پر لمبا زمانہ گزر گیا اور تو

ثَاوِيًا	فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ	تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَلٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ ۝٤٥
ٹھہرا ہوا	اہل مدین میں	کہ تو پڑھتا	ان پر	ہماری آیتیں	لیکن ہم ہی	ہیں	رسول بھیجتے

اہل مدین میں ٹھہرا ہوا نہ تھا کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہو۔ لیکن ہم ہی رسول بھیجتے رہے ہیں۔

وَ	مَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ الطُّوْرِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً
اور	نہ	تھاتو	طور کے کنارے پر	جب	ہم نے آواز دی	لیکن یہ	رحمت ہوئی

اورتو طور کے کنارے پر نہ تھا، جب ہم نے آواز دی لیکن یہ تیرے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ
تیرے رب کی طرف سے	تاکہ ڈرائے	اس قوم کو	نہیں	آیا جن کے پاس	ڈرانے والا	تجھ سے پہلے

رحمت ہوئی تاکہ تو اس قوم کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے ڈرانے والا نہیں آیا،

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	لَوْلَآ	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا
تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	اگر نہ	ایسا ہوتا کہ	انہیں پہنچے	کوئی مصیبت	اس کی وجہ سے جو

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ انہیں اس کی وجہ سے جو

قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا
آگے بھیجا	اُن کے ہاتھوں نے	پھر وہ کہیں	ہمارے رب	کیوں نہ	تو نے بھیجا	ہماری طرف	رسول

اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے کوئی مصیبت پہنچے پھر وہ کہیں ہمارے رب کیوں تو نے ہماری طرف رسول نہ بھیجا،

فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	وَ	نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ
کہ ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	اور	ہم ہوتے	مومنوں میں سے	سو جب	اُن کے پاس آ گیا

کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور مومنوں میں سے ہوتے ۔ سو جب ہماری طرف سے

الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْلَآ	اُوْتِيَ	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى
حق	ہماری طرف سے	کہنے لگے	کیوں نہ	اسے دیا گیا	مثل	اس کی جو	دیا گیا	موسیٰ کو

حق اُن کے پاس آ گیا ، کہنے لگے اسے کیوں اس کی مثل نہیں دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا۔

اَوَلَمْ	يَكْفُرُوْا	بِمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	قَالُوْا	سِحْرٰنِ
کیا نہیں	انھوں نے انکار کیا	اس کا جو	دیا گیا	موسیٰ کو	اس سے پہلے	کہنے لگے	(یہ) دو جادوگر ہیں

کیا انھوں نے اس کا انکار نہیں کیا جو پہلے موسیٰ کو دیا گیا۔ کہنے لگے (یہ) دو جادوگر ہیں جو

تَظٰهَرَا	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِكُلٍّ	كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	قُلْ	فَاْتُوْا
ایک دوسرے کے مددگار	اور	کہنے لگے	بلاشبہ ہم	سب کے	منکر ہیں	کہہ	تو لاؤ

ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور کہنے لگے کہ ہم سب کے منکر ہیں۔ کہہ تو اللہ کی طرف سے

بِكِتٰبٍ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ	اَهْدٰى	مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ
کوئی کتاب	اللہ کی طرف سے	جو	زیادہ ہدایت والی ہو	اِن دونوں سے	(تاکہ) میں اس کی پیروی کروں

کوئی کتاب لاؤ جو اِن دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو (تاکہ) میں اس کی پیروی کروں

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾	فَاِنْ	لَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكَ	فَاعْلَمْ
اگر	ہوتم	سچے	پس اگر	نہ	وہ جواب دیں	تجھے	تو جان لو

اگر تم سچے ہو۔ پس اگر وہ تجھے جواب نہ دیں تو جان لو

اَنَّمَا	يَتَّبِعُوْنَ	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ
کہ وہ	پیروی کرتے ہیں	اپنی خواہشات کی	اور	کون ہے	گمراہ	اس سے بڑھ کر جو	پیروی کرتا ہے

کہ وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو

هَوٰىهُ	بِغَيْرِ	هُدًى	مِّنَ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى
اپنی خواہش کی	بغیر	ہدایت کے	اللہ کی طرف سے	بلاشبہ	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

اللہ کی طرف سے کسی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع	وَ	لَقَدْ	وَصَّلْنَا	لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ	ع 5 8 8
ظالم لوگوں کو	اور	تحقیق	ہم نے لگاتار بھیجا	ان کے لیے	اپنا کلام	تاکہ وہ	

ہدایت نہیں دیتا۔ اور ہم اپنا کلام ایک دوسرے سے ملتا ہوا انہیں پہنچاتے رہے ہیں تاکہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ
نصیحت حاصل کریں	وہ لوگ جنہیں	ہم نے دی	کتاب	اس سے پہلے	وہ	اس پر

وہ نصیحت حاصل کریں ۔ جنہیں ہم نے اس سے پہلے کتاب دی وہ اس پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖٓ
ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر (قرآن)	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر

ایمان لاتے ہیں ۔ اور جب ان پر (قرآن) پڑھا جاتا ہے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے

اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّنَآ	اِنَّا كُنَّا	مِنْ قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾	اُولٰٓئِكَ
کہ یہ	حق ہے	ہمارے رب کی طرف سے	ہم تو تھے	اس سے پہلے بھی	فرماں بردار	یہی ہیں

کہ یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے ہم اس سے پہلے بھی فرماں بردار تھے ۔ یہی ہیں

يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ
دیا جائے گا	ان کا اجر	دوچند	اس لیے کہ	انھوں نے صبر کیا	اور	وہ دور کرتے ہیں	نیکی کے ساتھ

جنہیں اُن کا اجر دوچند دیا جائے گا، اس لیے کہ انھوں نے صبر کیا اور وہ بدی کو

السَّيِّئَةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾	وَ	اِذَا	سَمِعُوا
بدی کو	اور	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا ہے	خرچ کرتے ہیں	اور	جب	سنتے ہیں

نیکی کے ساتھ دُور کرتے ہیں اور اس سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ۔ اور جب

اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَ
لغویات	منہ پھیر لیتے ہیں	اس سے	اور	کہتے ہیں	ہمارے لیے	ہمارے عمل	اور
لغو یات سنتے ہیں اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ۔اور کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں اور							

لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَا	نَبْتَغِي	الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾
تمہارے لیے	تمہارے عمل	سلامتی ہو	تمہارے لیے	نہیں	ہم چاہتے	جاہلوں کو
تمہار ے لیے تمہارے عمل ہیں، تمہارے لیے سلامتی ہو ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔						

اِنَّكَ	لَا	تَهْدِيْ	مَنْ	اَحْبَبْتَ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ
بلاشبہ تُو	نہیں	ہدایت دے سکتا	جس کو	تو دوست رکھتا ہو	لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے
تُو اسے ہدایت نہیں دے سکتا جسے تو دوست رکھتا ہو، لیکن اللہ جسے چاہتا ہے							

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	قَالُوْٓا
جسے	چاہتا ہے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	اور	کہتے ہیں
ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے ۔ اور کہتے ہیں اگر							

نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ	نُتَخَطَّفْ	مِنْ اَرْضِنَا	اَوَ	لَمْ
ہم پیروی کریں	ہدایت کی	تیرے ساتھ ہوکر	تو اُچک لیے جائیں	اپنے ملک سے	کیا	نہیں
ہم تیرے ساتھ ہو کر ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لیے جائیں ،کیا						

نُمَكِّنْ	لَّهُمْ	حَرَمًا	اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ	كُلِّ شَيْءٍ
ہم نے جگہ دی	اُنہیں	حرم میں	امن والے	کھنچے آتے ہیں	جس کی طرف	میوے	ہر قسم کے
ہم نے اُنہیں امن والے حرم میں جگہ نہیں دی جس کی طرف ہر قسم کے میوے کھنچے آتے ہیں							

رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	كَمْ
(یہ) رزق (ہے)	ہماری طرف سے	لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں	جانتے	اور	کتنی
(یہ) ہماری طرف سے رزق (ہے) لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ۔اور کتنی بستیاں							

اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍۭ	بَطِرَتْ	مَعِيْشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ
ہم نے ہلاک کیں	بستیاں	جو اِتراتی تھیں	اپنی روزی کے سامان پر	سو یہ ہیں	ان کے مکانات	نہیں
ہم نے ہلاک کیں ،جو اپنی روزی کے سامان پر اِتراتی تھیں ۔سو یہ ان کے مکانات ہیں						

تُسْكَنْ	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	كُنَّا	نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾	وَ
جو آباد ہوئے	ان کے بعد	مگر	بہت کم	اور	ہیں	ہم ہی	وارث	اور
جو ان کے بعد آباد نہیں ہوئے مگر بہت کم اور ہم ہی وارث ہیں اور								

مَا	كَانَ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ	الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ اُمِّهَا
نہیں	تھا	تیرا رب	ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	جب تک کہ	وہ بھیجتا	ان کے مرکزی مقام میں
تیرا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک کہ ان کے مرکزی مقام میں							

رَسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَ	مَا	كُنَّا	مُهْلِكِي	الْقُرٰٓى
رسول	جو پڑھتا	اُن پر	ہماری آیتیں	اور	نہیں	تھے ہم	ہلاک کرنے والے	بستیوں کو
رسول (نہ) بھیجتا جو اُن پر ہماری آیتیں پڑھتا اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں								

اِلَّا	وَ	اَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ
مگر	اس حال میں کہ	ان کے رہنے والے	ظالم ہوں	اور	جو	تم کو دی گئی ہے	کوئی چیز
مگر اس حال میں کہ ان کے رہنے والے ظالم ہوں ۔ اور جو کوئی چیز تم کو دی گئی ہے							

فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتُهَا	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ
تو وہ سامان	دنیا کی زندگی کا	اور	اس کی زینت ہے	اور	جو	اللہ کے پاس ہے	وہ بہت بہتر
تو وہ دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر							

وَّ	اَبْقٰى	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾	اَفَمَنْ	وَّعَدْنٰهُ	وَعْدًا	حَسَنًا	ع 6 10 9
اور	باقی رہنے والا ہے	تو کیا نہیں	تم عقل سے کام لیتے	بھلا جس سے	ہم نے وعدہ کیا ہے	وعدہ	اچھا	
اور باقی رہنے والا ہے، تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ۔ بھلا جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہے								

فَهُوَ	لَاقِيْهِ	كَمَنْ	مَّتَّعْنٰهُ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ
پھر وہ	اسے پالینے والا ہے	اس کی طرح ہے	جسے ہم نے فائدہ کے لیے دیا	سامان	دنیا کی زندگی کا	پھر	وہ
پھر وہ اسے پالینے والا (بھی) ہے اس کی طرح ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کا سامان فائدہ اُٹھانے کو دیا پھر وہ							

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ
قیامت کے دن	حاضر کیے گئے لوگوں میں سے ہوگا	اور	جس دن	انہیں پکارے گا	اور کہے گا	کہاں ہیں
قیامت کے دن (عذاب میں) حاضر کیے گئے لوگوں میں سے ہوگا ۔ اور جس دن انہیں پکارے گا اور کہے گا						

شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ
میرے وہ شریک	جن کا	تھے تم	دعویٰ کرتے	کہیں گے	وہ لوگ کہ	ثابت ہوئی	جن کے خلاف
میرے وہ شریک کہاں ہیں ، جن کا تم دعویٰ کرتے تھے ۔ جن کے خلاف بات ثابت ہوئی							

الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَغْوَيْنَا	اَغْوَيْنٰهُمْ	كَمَا
بات	ہمارے رب	یہ وہ ہیں	جنہیں	ہم نے گمراہ کیا	ہم نے انہیں گمراہ کیا	جس طرح
وہ کہیں گے ہمارے رب یہ وہ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا ، ہم نے انہیں گمراہ کیا جس طرح						

غَوَيْنَا	تَبَرَّاْنَآ	اِلَيْكَ	مَا	كَانُوْٓا	اِيَّانَا	يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾	
ہم خود گمراہ ہوئے	ہم (ان سے) بے تعلق ہوئے ہیں	تیرے سامنے	نہ	تھے یہ	ہماری	عبادت کرتے	
ہم خود گمراہ ہوئے، ہم تیرے سامنے (ان سے) بے تعلق ہوئے ہیں یہ ہماری عبادت نہ کرتے تھے۔							

وَ	قِيْلَ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا
اور	کہا جائے گا	تم بلاؤ	اپنے شریکوں کو	سو وہ انہیں بلائیں گے	مگر نہیں	وہ جواب دیں گے
اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو بلاؤ، سو وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ انہیں جواب نہ دیں گے						

لَهُمْ	وَ	رَاَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾
انہیں	اور	وہ دیکھ لیں گے	عذاب کو	کاش	کہ وہ	ہوتے	ہدایت پر چلنے والے
اور عذاب کو دیکھ لیں گے کاش وہ ہدایت اختیار کرتے۔							

وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ	اَجَبْتُمُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾	فَعَمِيَتْ
اور	جس دن	انہیں پکارے گا	پھر کہے گا	کیا	تم نے جواب دیا تھا	رسولوں کو	پس نہ سوجھیں گی
اور جس دن انہیں پکارے گا پھر کہے گا تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا۔ پس اس دن							

عَلَيْهِمُ	الْاَنْۢبَآءُ	يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ	لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾	فَاَمَّا	مَنْ
ان کو	باتیں	اس دن	سو وہ	نہ	ایک دوسرے سے سوال کریں گے	چنانچہ لیکن	جو
ان کو باتیں نہ سوجھیں گی، سو وہ ایک دوسرے سے بھی سوال نہ کریں گے۔ سو جو							

تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ
توبہ کرتا ہے	اور	ایمان لاتا	اور	کام کرتا ہے	نیک	تو امید ہے	یہ کہ	وہ ہوگا
توبہ کرتا ہے اور ایمان لاتا اور نیک کام کرتا ہے تو امید ہے کہ وہ								

مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾	وَ	رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	يَخْتَارُ
کامیاب ہونے والوں میں سے	اور	تیرا رب	پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	چن لیتا ہے
کامیاب ہونے والوں میں ہوگا۔ اور تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) چُن لیتا ہے							

مَا	كَانَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا
نہیں	ہے	اُن کا (کام)	چُن لینا	پاک ہے	اللہ	اور	بلند ہے	اس سے جو
چُن لینا اُن کا (کام) نہیں۔ اللہ اس سے پاک اور بلند ہے جو وہ								

يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾	وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَ
وہ شرک کرتے ہیں	اور	تیرا رب	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	اُن کے سینے	اور
شرک کرتے ہیں۔ اور تیرا رب جانتا ہے جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور							

مَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾	وَ	هُوَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور	وہی	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے

جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ ہے، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں،

لَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاُوْلٰى	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ
اسی کی ہے	تعریف	دنیا میں	اور	آخرت میں	اور	اسی کا ہے	حکم	اور	اسی کی طرف

دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم ہے، اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ	سَرْمَدًا
تم لوٹائے جاؤ گے	کہہ	دیکھو تو سہی	اگر	رکھے	اللہ (تعالیٰ)	تم پر	رات	ہمیشہ کے لیے

تم لوٹائے جاؤ گے۔ کہہ دیکھو تو سہی، اگر اللہ (تعالیٰ) تم پر ہمیشہ کے لیے قیامت کے دن تک

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِضِيَآءٍ	اَفَلَا
قیامت کے دن تک	تو کون ہے	معبود	اللہ تعالیٰ کے سوائے	جو تمہیں لادے	روشنی	تو کیا نہیں

رات ہی رکھے، تو اللہ تعالیٰ کے سوائے کون معبود ہے جو تمہیں روشنی لادے۔ تو کیا تم

تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	النَّهَارَ	سَرْمَدًا
تم سنتے	کہہ	دیکھو تو سہی	اگر	رکھے	اللہ	تم پر	دن ہی	ہمیشہ کے لیے

سنتے نہیں ؟ کہہ دیکھو تو سہی اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لیے قیامت کے دن تک

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ	تَسْكُنُوْنَ
قیامت کے دن تک	تو کون ہے	معبود	اللہ کے سوائے	جو لائے تم پر	رات	تم آرام کرتے ہو

دن ہی رکھے، تو اللہ کے سوائے کون معبود ہے جو تم رات لائے جس میں تم آرام کرتے ہو۔

فِيْهِ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ
جس میں	تو کیا نہیں	تم دیکھتے	اور	اپنی رحمت سے	اس نے بنائے	تمہارے لیے	رات

تو کیا تم دیکھتے نہیں۔ اور اپنی رحمت سے اس نے تمہارے لیے رات

وَ	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ
اور	دن	تاکہ تم آرام کرو	اس میں	اور	تاکہ تم ڈھونڈو	اس کا فضل	اور	تاکہ تم

اور دن بنائے تاکہ تم اس میں آرام کرو اور تاکہ تم اس کا فضل ڈھونڈو اور تاکہ تم شکر کرو۔

تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
شکر کرو	اور	جس دن	اُنہیں پکارے گا	پھر کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جن کا

اور جس دن اُنہیں پکارے گا پھر کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم

كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾	وَ	نَزَعْنَا	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا
تھے تم	دعویٰ کرتے	اور	ہم نکال لائیں گے	ہر ایک قوم سے	ایک گواہ	پس ہم کہیں گے

دعویٰ کرتے تھے ۔ اور ہم ہر ایک قوم سے ایک گواہ نکال لائیں گے ۔پس کہیں گے

هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا	اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ	ضَلَّ
تم لاؤ	اپنی روشن دلیل	تب جان لیں گے	یہ کہ	حق	اللہ کے لیے ہی ہے	اور	جاتا رہے گا

اپنی روشن دلیل لاؤ تب وہ جان لیں گے کہ حق اللہ کے لیے ہی ہے اور ان سے جاتا رہے گا

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾	اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	ع 7 15 10
ان سے	جو	تھے وہ	افترا کرتے	بلاشبہ	قارون	تھا	موسیٰ کی قوم سے	

جو وہ افترا کرتے تھے۔ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا

فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنَ الْكُنُوْزِ	مَآ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ
اور زیادتی کرتا تھا	ان پر	اور	ہم نے اسے دیئے	خزانے	اس قدر کہ	بلاشبہ	اس کی کنجیاں

اور ان پر زیادتی کرتا تھا اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے کہ اس کی کنجیاں

لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ	اُولِي الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	قَوْمُهٗ
اُٹھانا مشکل تھیں	جماعت کے لیے	ایک طاقتور	جب	کہا	اس کو	اس کی قوم نے

ایک طاقتور جماعت کے لیے اُٹھانی مشکل تھیں ۔جب اس کی قوم نے اسے کہا

لَا	تَفْرَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾	وَ	ابْتَغِ
مت	تو اِترا	بلاشبہ	اللہ	نہیں	پسند کرتا	اِترانے والوں کو	اور	تلاش کر

اِترا نہیں، اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اس سے

فِيْمَآ	اٰتٰىكَ اللّٰهُ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	وَ	لَا	تَنْسَ	نَصِيْبَكَ
اس سے جو	اللہ (تعالیٰ) نے تجھے دیا ہے	آخرت کے گھر (کی بہتری)	اور	نہ	تو بھلا	اپنا حصہ

جو اللہ (تعالیٰ) نے تجھے دیا ہے آخرت کے گھر (کی بہتری) تلاش کر اور

مِنَ الدُّنْيَا	وَ	اَحْسِنْ	كَمَآ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ	وَ	لَا
دنیا سے	اور	احسان کر	جس طرح	احسان کیا ہے	اللہ نے	تجھ پر	اور	نہ

دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلا۔اور احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے،اور

تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾	قَالَ
تو چاہ	فساد	ملک میں	یقیناً	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو	اس نے کہا

ملک میں فساد نہ چاہ ۔اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔ اس نے کہا

اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى عِلْمٍ	عِنْدِيْ	اَوَ	لَمْ	يَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ
یقیناً	یہ مجھ کو ملا ہے	علم سے	اپنے	کیا	نہ	اسے علم تھا	یہ کہ	اللہ نے
یہ مجھ کو اپنے علم سے ملا ہے ۔کیا اسے علم نہ تھا کہ اللہ نے								

قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنَ الْقُرُوْنِ	مَنْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُ
بلاشبہ	ہلاک کیا	اس سے پہلے	ایسی نسلوں کو	جو	وہ	بڑھ کر	اس سے
اِس سے پہلے ایسی ایسی نسلوں کو ہلاک کیا جو اس سے طاقت میں بڑھ کر							

قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرُ	جَمْعًا	وَ	لَا	يُسْـَٔلُ	عَنْ ذُنُوْبِهِمُ
طاقت میں	اور	زیادہ تھیں	جمعیت میں	اور	نہیں	سوال کیا جائے گا	ان کے گناہوں کے متعلق
اور جمعیت میں زیادہ تھیں ۔اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا ۔							

الْمُجْرِمُوْنَ ۝۷۸	فَخَرَجَ	عَلٰى قَوْمِهٖ	فِيْ زِيْنَتِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
مجرموں سے	سو وہ نکلا	اپنی قوم کے سامنے	اپنی آرائش میں	کہا	وہ لوگ جو	چاہتے تھے
سو (جب) وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی آرائش میں نکلا ،جو لوگ دنیا کی زندگی چاہتے تھے						

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	قَارُوْنُ	اِنَّهٗ
دنیا کی زندگی	اے کاش!	ہمارے لیے بھی ہوتا	اس کی مثل	جو	ملا ہے	قارون کو	بلاشبہ وہ
اُنہوں نے کہا اے کاش !ہمارے لیے بھی اس کی مثل ہوتا جو قارون کو ملا ہے وہ							

لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۷۹	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ اللّٰهِ
بڑے نصیب والا ہے	اور	کہا	جنہیں	دیا گیا تھا	علم	تم پر افسوس	اللہ کا (دیا ہوا) بدلہ
بڑے نصیب والا ہے ۔ اور جنہیں علم دیا گیا تھا انہوں نے کہا تم پر افسوس اللہ کا (دیا ہوا) بدلہ							

خَيْرٌ	لِّمَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَ	لَا	يُلَقّٰىهَآ
بہتر ہے	اس کے لیے جو	ایمان لاتا ہے	اور	عمل کرتا ہے	نیک	اور	نہیں	یہ کسی کو ملتا
اس کے لیے بہتر ہے جو ایمان لاتا اور نیک عمل کرتا ہے اور یہ سوائے صبر کرنے والوں کے								

اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ ۝۸۰	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَ	بِدَارِهِ	الْاَرْضَ	فَمَا
سوائے	صبر کرنے والوں کے	سو ہم نے نابود کر دیا	اسے	اور	اس کے گھر کو	زمین میں	تو نہ
اور کسی کو نہیں ملتا ۔ سو ہم نے اُسے اور اس کے گھر کو زمین میں نابود کر دیا تو کوئی گروہ							

كَانَ	لَهٗ	مِنْ فِئَةٍ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ
ہوا	اس کے لیے	کوئی گروہ	جو اس کی مدد کرتے	اللہ کے مقابلہ پر	اور	نہ	ہوا وہ خود
اس کے لیے نہ ہوا جو اللہ کے مقابلہ پر اس کی مدد کرتے اور نہ وہ خود							

مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾	وَ	اَصْبَحَ	الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَقُوْلُوْنَ
اپنے تئیں بچاسکا	اور	ہوگئے	وہ لوگ جو	آرزو کرتے تھے	اس کی جگہ کی	کل	کہنے لگے

اپنے تئیں بچاسکا۔ اور جولوگ کل اس کی جگہ کی آرزو کرتے تھے، کہنے لگے

وَيْكَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ
ہائے افسوس!	اللہ ہی ہے	فراخ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور

ہائے افسوس! اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کردیتا ہے اور

ع 8 7 11

يَقْدِرُ	لَوْ لَآ	اَنْ	مَّنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ	بِنَا	وَيْكَاَنَّهٗ
تنگ کرتا ہے	اگر نہ	یہ کہ	اللہ احسان کرتا	ہم پر	تو ذلیل کردیتا	ہمیں بھی	ہائے افسوس

(جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی ذلیل کردیتا۔ ہائے افسوس

لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾	تِلْكَ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ
نہیں	کامیاب ہوتے	کافر	یہ	آخرت کا گھر	ہم اسے بناتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جو

کافر کامیاب نہیں ہوتے۔ یہ آخرت کا گھر ہم اسے ان لوگوں کے لیے بناتے ہیں، جو

لَا	يُرِيْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	فَسَادًا	وَ	الْعَاقِبَةُ
نہیں	چاہتے	بڑائی	زمین میں	اور	نہ	فساد (چاہتے ہیں)	اور	عاقبت تو

زمین میں بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد (چاہتے ہیں) اور عاقبت

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ
متقیوں کے لیے ہے	وہ جو	لاتا ہے	نیکیاں	اس کے لیے ہوگا	بہتر	اس سے	اور

متقیوں کے لیے ہے۔ جو نیکیاں لاتا ہے اس کے لیے اس سے بہتر ہوگا اور

مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ
وہ جو	لاتا ہے	بدی	تو نہیں	بدلہ دیا جاتا	ان لوگوں کو جو	کرتے ہیں	بُرائیاں

جو بدی لاتا ہے تو ان لوگوں کو جو بُرائیاں کرتے ہیں ویسا ہی بدلہ

اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	اِنَّ	الَّذِيْ	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ
مگر	ویسا ہی جو	تھے وہ	عمل کرتے	بلاشبہ	جس نے	فرض کیا	تجھ پر	قرآن

دیا جاتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ جس نے تجھ پر قرآن فرض کیا ہے، وہ یقیناً تجھے

لَرَآدُّكَ	اِلٰى مَعَادٍ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَنْ جَآءَ	بِالْهُدٰى	وَ
وہ یقیناً تجھے لائے گا	لوٹ کر آنے کی جگہ	کہہ	میرا رب	خوب جانتا ہے	اسے جو لایا	ہدایت	اور

لوٹ کر آنے کی جگہ واپس لائے گا۔ کہہ میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو ہدایت لایا ہے

مَنْ	هُوَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۰﴾	وَ	مَا	كُنْتَ	تَرْجُوْٓا	اَنْ	يُّلْقٰٓى
اسے (بھی) جو	وہ	کھلی گمراہی میں ہے	اور	نہیں	تھا تو	امید رکھتا	یہ کہ	بھیجی جائے گی
اور اسے (بھی) جو کھلی گمراہی میں ہے۔ اور تو امید نہیں رکھتا تھا کہ تیری طرف کتاب								

اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ
تیری طرف	کتاب	مگر	رحمت کے طور پر	تیرے رب کی طرف سے	سو نہ	تو ہو
بھیجی جائے گی مگر تیرے رب کی طرف سے رحمت کے طور پر (ایسا ہوا) سو تو						

ظَهِيْرًا	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	لَا	يَصُدُّنَّكَ	عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ
مددگار	کافروں کا	اور	نہ	وہ تجھے روک دیں	اللہ کے حکموں سے	اس کے بعد	جب
کافروں کا مددگار نہ ہو۔ اور وہ تجھے اللہ کے حکموں سے نہ روک دیں، اس کے بعد							

اُنْزِلَتْ	اِلَيْكَ	وَ	ادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾
اتارے گئے	تیری طرف	اور	تو بلا	اپنے رب کی طرف	اور	ہرگز نہ	تو ہو	مشرکوں میں سے
جب وہ تیری طرف اتارے گئے اور اپنے رب کی طرف بلا اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو۔								

وَ	لَا	تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
اور	نہ	تو پکار	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے
اور اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ پکار، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں،									

وقف لازم

كُلُّ شَيْءٍ	هَالِكٌ	اِلَّا	وَجْهَهٗ	لَهُ	الْحُكْمُ
ہر چیز	ہلاک ہونے والی ہے	سوائے	اس کے جس سے اس کا ارادہ کیا جائے	اسی کا ہے	حکم
ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کے جس سے اس کا ارادہ کیا جائے، اسی کا حکم ہے					

وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾
اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے
اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔		

ع 9 6 12

الثلثة

اٰيَاتُهَا 69 (29) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (85) رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓ ﴿۱﴾	اَحَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	يُّتْرَكُوْٓا	اَنْ يَّقُوْلُوْٓا
میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں	کیا سمجھتے ہیں	لوگ	یہ کہ	وہ چھوٹ جائیں گے	یہ کہہ کر کہ
میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں۔ کیا لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ یہ کہہ کر چھوٹ جائیں گے کہ					

اٰمَنَّا	وَ	هُمْ	لَا	يُفْتَنُوْنَ ۝۲	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا
ہم ایمان لائے	اور	وہ	نہ	مصائب میں ڈالے جائیں گے	اور	یقیناً	ہم نے مصائب میں ڈالا
ہم ایمان لائے اور وہ مصائب میں نہ ڈالے جائیں گے۔ اور یقیناً ہم نے انہیں مصائب میں ڈالا							

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ
انہیں جو	ان سے پہلے تھے	پس ضرور انہیں معلوم کرلے گا	اللہ	جو	سچے ہیں	اور	وہ ضرور معلوم کرلے گا
جو ان سے پہلے تھے۔ پس ضرور اللہ انہیں معلوم کرلے گا جو سچے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی							

الْكٰذِبِيْنَ ۝۳	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّسْبِقُوْنَا
جھوٹوں کو بھی	کیا	سمجھتے ہیں	وہ لوگ جو	کرتے ہیں	بدیاں	یہ کہ	ہمارے قابو سے نکل جائیں گے
ضرور معلوم کرلے گا۔ کیا وہ لوگ جو بدیاں کرتے ہیں سمجھتے ہیں کہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے،							

سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ۝۴	مَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا	لِقَآءَ اللّٰهِ	فَاِنَّ
برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	جو کوئی	ہے	امید رکھتا	اللہ کی ملاقات کی	تو بلاشبہ
برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ جو کوئی اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو							

اَجَلَ اللّٰهِ	لَاٰتٍ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝۵	وَ	مَنْ
اللہ کا مقرر کردہ وقت	ضرور آنے والا ہے	اور	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور	جو کوئی
اللہ کا مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور جو کوئی							

جَاهَدَ	فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ
جہاد کرتا ہے	تو وہ	جہاد کرتا ہے	اپنی ہی جان کے لیے	یقیناً	اللہ	بے نیاز ہے
جہاد کرتا ہے وہ اپنی ہی جان کی بھلائی کے لیے جہاد کرتا ہے۔ اللہ یقیناً جہانوں سے						

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُكَفِّرَنَّ
جہانوں سے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	ہم یقیناً دور کردیں گے
بے نیاز ہے۔ اور جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں ہم یقیناً ان سے							

عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِيْ	كَانُوْا
ان سے	ان کی بدیاں	اور	ہم ضرور انہیں بدلہ دیں گے	بہترین	اس کا جو	تھے وہ
ان کی بدیاں دور کردیں گے اور ہم ضرور انہیں اس کا بہترین بدلہ دیں گے جو وہ						

يَعْمَلُوْنَ ۝۷	وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	وَ	اِنْ
عمل کرتے	اور	ہم نے تاکیدی حکم دیا	انسان کو	اپنے ماں باپ سے	نیکی کرنے کا	اور	اگر
کرتے ہیں۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ سے نیکی کرنے کا تاکیدی حکم دیا ہے اور اگر							

جَاهَدٰكَ	لِتُشْرِكَ	بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا
وہ تجھ پر زور دیں	کہ تو شریک کر	میرے ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں	تجھے	جس کا	علم	تو نہ

وہ تجھ پر زور دیں کہ تو میرے ساتھ (دوسروں کو) شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں تو

تُطِعْهُمَا	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝۸
ان کی بات مان	میری طرف	تمہیں لوٹ کر آنا ہے	پس میں تمہیں بتاؤں گا	جو تھے	تم	عمل کرتے

ان کی بات نہ مان، تمہیں میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پس میں تمہیں بتاؤں گا جو تم کرتے تھے۔

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝۹
اور	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	ہم ان کو داخل کریں گے	نیکوں میں

اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں ہم ان کو ضرور نیکوں میں داخل کریں گے۔

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	فَاِذَآ
اور	لوگوں میں سے	وہ بھی ہیں جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	پھر جب

اور لوگوں میں سے وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب

اُوْذِيَ	فِي اللّٰهِ	جَعَلَ	فِتْنَةَ النَّاسِ	كَعَذَابِ اللّٰهِ	وَ	لَئِنْ
دکھ اٹھانا پڑتا	اللہ کے لیے	تو سمجھتے ہیں	لوگوں کے دکھ دینے کو	اللہ کے عذاب کی طرح	اور	اگر

اللہ کے لیے دکھ اٹھانا پڑتا ہے تو لوگوں کے دکھ دینے کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھتے ہیں اور اگر

جَآءَ	نَصْرٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّا كُنَّا	مَعَكُمْ
آئے	مدد	تیرے رب کی طرف سے	تو وہ ضرور کہیں گے	بلاشبہ ہم بھی	تمہارے ساتھ تھے

تیرے رب کی طرف سے مدد آئے تو وہ ضرور کہیں گے ہم بھی تمہارے ساتھ تھے۔

اَوَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِمَا	فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰	وَ	لَيَعْلَمَنَّ
کیا	نہیں ہے	اللہ	خوب جاننا	اسے جو	لوگوں کے سینوں میں ہے؟	اور	یقیناً معلوم کرلے گا

کیا اللہ اسے خوب نہیں جانتا جو لوگوں کے سینوں میں ہے؟ اور اللہ یقیناً انہیں معلوم کرلے گا

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱	وَ	قَالَ
اللہ	انہیں جو	ایمان لائے ہیں	اور	وہ ضرور معلوم کرکے رہے گا	منافقوں کو بھی	اور	کہتے ہیں

جو ایمان لائے ہیں اور وہ منافقوں کو بھی ضرور معلوم کرکے رہے گا۔ اور جو کافر

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا	وَ	لْنَحْمِلْ
وہ جو	کافر ہیں	وہ انہیں جو	ایمان لائے ہیں	پیروی کرو	ہماری راہ کی	اور	ہم اٹھالیں گے

ہیں وہ انہیں جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں کہ ہماری راہ کی پیروی کرو اور ہم ضرور تمہاری خطاؤں کو

خَطٰيٰكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	بِحٰمِلِيْنَ	مِنْ خَطٰيٰهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ
تمہاری خطاؤں کو	اور	نہیں	وہ	اٹھانے والے	ان کی خطاؤں میں سے	کچھ بھی

اٹھالیں گے۔ اور وہ ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں،

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ⑫	وَ	لَيَحْمِلُنَّ	اَثْقَالَهُمْ	وَ	اَثْقَالًا	مَّعَ اَثْقَالِهِمْ
وہ یقیناً	جھوٹے ہیں	اور	وہ اٹھائیں گے	اپنے بوجھ	اور	کئی بوجھ	اپنے بوجھوں کے ساتھ

وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ اور وہ اپنے بوجھ کو بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ

وَ	لَيُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَمَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ⑬	وَ	لَقَدْ	ع 1 13 13
اور	ان سے باز پرس ہوگی	قیامت کے دن	اس کی جو	تھے وہ	افترا کرتے	اور	بلاشبہ	

اور بوجھ (بھی) اور قیامت کے دن ان سے اس کی بازپرس ہوگی جو وہ افترا کرتے تھے۔ اور

اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَلَبِثَ	فِيْهِمْ	اَلْفَ سَنَةٍ	اِلَّا خَمْسِيْنَ	عَامًا
ہم نے بھیجا	نوحؑ کو	اس کی قوم کی طرف	تو وہ رہا	ان میں	ہزار سال	مگر پچاس	برس (کم)

ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا وہ ان میں پچاس برس کم ہزار سال رہا۔

فَاَخَذَهُمُ	الطُّوْفَانُ	وَ	هُمْ	ظٰلِمُوْنَ ⑭	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ
پھر انہیں آ پکڑا	طوفان نے	اور	وہ	ظالم تھے	سو ہم نے اسے نجات دی	اور	کشتی والوں کو

اور انہیں طوفان نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔ سو ہم نے اسے اور کشتی والوں کو نجات دی

وَ	جَعَلْنٰهَآ	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ⑮	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ
اور	ہم نے اسے بنایا	نشان	تمام جہانوں کے لیے	اور	ابراہیم کو (بھیجا)	جب	اس نے کہا

اور ہم نے اسے تمام جہانوں کے لیے نشان بنایا۔ اور ابراہیمؑ کو (بھیجا) جب اس نے

لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَ	اتَّقُوْهُ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اپنی قوم سے	اللہ کی عبادت کرو	اور	اس کا تقویٰ کرو	یہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے

اپنی قوم سے کہا اللہ کی عبادت کرو اور اس کا تقویٰ کرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ⑯	اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَ
اگر	ہو تم	جانتے	صرف	تم پوجتے ہو	اللہ کے سوائے	بتوں کو	اور

اگر تم جانتے ہو۔ اللہ کے سوائے تم صرف بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹ بناتے ہو۔

تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ
تم بناتے ہو	جھوٹ	بلاشبہ	وہ جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوائے	نہیں	وہ اختیار رکھتے

وہ جن کی تم اللہ کے سوائے عبادت کرتے ہو، وہ تمہارے لیے رزق کا اختیار نہیں رکھتے،

لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ	وَ	اشْكُرُوْا
تمہارے لیے	رزق کا	سوتم چاہو	اللہ سے ہی	رزق	اور	اس کی عبادت کرو	اور	شکر کرو

سو اللہ سے ہی رزق چاہو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو۔

لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	وَ	اِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ
اس کا	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	اگر	تم جھٹلاتے ہو	تو یقیناً	جھٹلایا

تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے

اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾
قوموں نے	تم سے پہلے	اور	نہیں ہے	رسول کے ذمے کچھ	سوائے	کھول کر پہنچادینے کے

قوموں نے بھی جھٹلایا اور رسول کے ذمے کھول کر پہنچادینے کے سوائے اور کچھ نہیں۔

اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
کیا	نہیں	وہ غور کرتے	کس طرح	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اللہ	مخلوق کو	پھر	وہی اسے لوٹائے گا

کیا وہ غور نہیں کرتے کس طرح اللہ پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔

اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ
بلاشبہ	یہ	اللہ پر	آسان ہے	کہہ	چلو پھرو	زمین میں	پھر دیکھو	کس طرح

یہ اللہ پر آسان ہے۔ کہہ، زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کس طرح

بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ	الْاٰخِرَةَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس نے پہلی بار پیدا کیا	مخلوق کو	پھر	اللہ ہی	اٹھائے گا	اٹھانا	آخرت کا	یقیناً	اللہ

اس نے پہلی بار پیدا کیا۔ پھر اللہ ہی آخرت کا اٹھانا اٹھائے گا۔ اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَرْحَمُ	مَنْ	يَّشَآءُ
ہر چیز پر	قادر ہے	عذاب دے	جسے	وہ چاہے	اور	رحم کرے	جس پر	وہ چاہے

ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے

وَ	اِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ
اور	اسی کی طرف	تم واپس پھیرے جاؤ گے	اور	نہیں	تم (اسے)	عاجز کرنے والے

اور اسی کی طرف تم واپس پھیرے جاؤ گے۔ اور تم (اسے) زمین میں عاجز کرنے والے

فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي السَّمَآءِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
زمین میں	اور	نہ	آسمان میں	اور	نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوائے

نہیں اور نہ آسمان میں، اور تمہارے لیے اللہ کے سوائے

مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار ہے	اور	جولوگ	انکار کرتے ہیں	آیتوں کا	اللہ کی

کوئی دوست نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی آیتوں اور اس کی

وَ	لِقَآئِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ	يَئِسُوْا	مِنْ رَّحْمَتِيْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
اور	اس کی ملاقات کا	یہی ہیں جو	مایوس ہیں	میری رحمت سے	اور	یہی ہیں	ان کے لیے

ملاقات کا انکار کرتے ہیں وہ میری رحمت سے مایوس ہیں اور ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا
دکھ ہے	دردناک	سونہیں	تھا	جواب	اس کی قوم کا	سوائے	اس کے کہ	انہوں نے کہا

دردناک دکھ ہے۔ سو اس کی قوم کا جواب کچھ نہ تھا سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ

اقْتُلُوْهُ	اَوْ	حَرِّقُوْهُ	فَاَنْجٰىهُ	اللّٰهُ	مِنَ النَّارِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
اسے قتل کردو	یا	اسے جلادو	سو اسے نجات دی	اللہ نے	آگ سے	یقیناً	اس میں

اسے قتل کردو یا جلادو، سو اللہ نے اسے آگ سے نجات دی۔ اس میں یقیناً

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	قَالَ	اِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
نشان ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور	اس نے کہا	صرف	تم نے بنایا ہے	اللہ کے سوائے

ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اس نے کہا تم نے اللہ کے سوائے

اَوْثَانًا	مَّوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُ
بتوں کو	محبت کے طور پر	آپس کی	دنیا کی زندگی میں	پھر	قیامت کے دن	انکار کرے گا

بتوں کو صرف دنیا کی زندگی میں آپس کی محبت کے طور پر معبود بنایا ہے، پھر قیامت کے دن

بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَّ	يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	وَّ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ
تمہارا بعض	بعض کا	اور	لعنت کرے گا	تمہارا بعض	بعض پر	اور	تمہارا ٹھکانا	آگ ہے

تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور تم ایک دوسرے پر لعنت کرو گے اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے،

وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾	فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ	وَ	قَالَ
اور	نہ	تمہارا	کوئی	مددگار ہوگا	سو ایمان لایا	اس پر	لوطؑ	اور	کہا

اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا۔ سو لوطؑ اس پر ایمان لایا اور کہا

اِنِّيْ	مُهَاجِرٌ	اِلٰى رَبِّيْ	اِنَّهٗ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾	وَ
بے شک میں	ہجرت کرنے والا ہوں	اپنے رب کی طرف	بلاشبہ وہی ہے	غالب	حکمت والا	اور

میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، وہ غالب حکمت والا ہے۔ اور

وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ
ہم نے عطا کیے	اسے	اسحٰقؑ	اور	یعقوبؑ	اور	ہم نے جاری رکھی	اس کی اولاد میں	نبوت

ہم نے اسے اسحٰقؑ اور یعقوبؑ عطا کیے اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت

وَ	الْكِتٰبَ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	اَجْرَهٗ	فِي الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
اور	کتاب	اور	ہم نے اسے دیا	اس کا اجر	دنیا میں	اور	یقیناً وہ	آخرت میں

اور کتاب جاری رکھی اور ہم نے اسے دنیا میں اس کا اجر دیا اور وہ آخرت میں یقیناً

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾	وَ	لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ
نیکوں میں سے ہے	اور	لوط کو (بھیجا)	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	بلاشبہ تم نے	اختیار کی ہے

نیکوں میں سے ہے۔ اور لوطؑ کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا تم نے یقیناً

الْفَاحِشَةَ	مَا سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ
ایسی بے حیائی	نہیں کی تم سے پہلے	وہ (برائی)	کسی نے	اہل عالم میں سے	کیا تم	جاتے ہو

ایسی بے حیائی اختیار کی ہے جسے تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے نہیں کی۔ کیا تم

الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ	وَ	تَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمُ	الْمُنْكَرَ
مَردوں کے پاس	اور	مارتے ہو	راستے	اور	تم کرتے ہو	اپنی مجلس میں	برے کام

مَردوں کے پاس جاتے ہو اور راہ مارتے ہو اور اپنی مجلس میں برے کام کرتے ہو۔

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ
سو نہیں	تھا	جواب	اس کی قوم کا	سوائے	اس کے	انہوں نے کہا	ہم پر اللہ کا عذاب لے آ

سو اس کی قوم کا جواب سوائے اس کے کچھ نہ تھا، انہوں نے کہا ہم پر اللہ کا عذاب لے آ

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾	ع 3 8 15
اگر	ہے تو	سچوں میں سے	اس نے کہا	میرے ربّ!	میری مدد فرما	فساد کرنے والی قوم کے خلاف	

اگر تو سچا ہے۔ اس نے کہا میرے ربّ! مجھے فساد کرنے والی قوم کے خلاف مدد دے۔

وَ	لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْٓا	اِنَّا
اور	جب	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	ابراہیمؑ کے پاس	خوشخبری لے کر	انہوں نے کہا	یقیناً ہم

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر آئے، انہوں نے کہا ہم

مُهْلِكُوْٓا	اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾	قَالَ
ہلاک کرنے والے ہیں	اس بستی کے رہنے والوں کو	کیونکہ	اس کے رہنے والے	ہیں	ظالم	اس نے کہا

اس بستی کے رہنے والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ کیونکہ اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔ اس نے کہا

اِنَّ	فِيْهَا	لُوْطًا	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيْهَا
بے شک	اس میں	لوطؑ بھی ہے	انہوں نے کہا	ہم	خوب جانتے ہیں	کون ہے	اس میں
اس میں لوطؑ بھی ہے۔ انہوں نے کہا ہم خوب جانتے ہیں اس میں کون ہے۔ ہم اسے اور							

لَنُنَجِّيَنَّهٗ	وَ	اَهْلَهٗۤ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	
ہم اسے نجات دیں گے	اور	اس کے گھر والوں کو	سوائے	اس کی عورت کے	وہ	پیچھے رہنے والوں میں سے ہے	
اس کے گھر والوں کو نجات دیں گے سوائے اس کی عورت کے۔ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔							

وَ	لَمَّاۤ	اَنْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ	وَ
اور	جب	یہ کہ	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	لوطؑ کے پاس	وہ غمگین ہوا	ان کی وجہ سے	اور
اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوطؑ کے پاس آئے وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوا اور								

ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ
تنگ پایا	ان کے معاملہ میں	ہاتھ کو	اور	انہوں نے کہا	مت	تُوڈر	اور	نہ	تُوغم کر
ان کے معاملہ میں ہاتھ کو تنگ پایا اور انہوں نے کہا ڈر نہیں اور نہ غم کر،									

اِنَّا	مُنَجُّوْكَ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ	كَانَتْ
یقیناً ہم	تجھے بچالیں گے	اور	تیرے گھر والوں کو	سوائے	تیری عورت کے	وہ
ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے تیری عورت کے۔ وہ						

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾	اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ	عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ
پیچھے رہنے والوں میں سے ہے	بلاشبہ ہم	نازل کرنے والے ہیں	اس بستی کے رہنے والوں پر	عذاب	آسمان سے
پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں					

بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾	وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنَا	مِنْهَاۤ	اٰيَةًۢ
اس لیے کہ	تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور	یقیناً	ہم نے چھوڑا ہے	اس کا	ایک نشان
اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے اس کا ایک کھلا نشان							

بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا
کھلا	ان لوگوں کے لیے	جو عقل سے کام لیتے ہیں	اور	مدین کی طرف	ان کے بھائی	شعیبؑ کو (بھیجا)
ان لوگوں کے لیے چھوڑا ہے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا)						

فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَ	ارْجُوا	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَ	لَا
تو اس نے کہا	اے میری قوم!	اللہ کی عبادت کرو	اور	امید رکھو	پچھلے دن کی	اور	نہ
تو اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اور پچھلے دن کی امید رکھو، اور							

تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا
تم پھرو	زمین میں	فساد پھیلاتے ہوئے	توانہوں نے اسے جھٹلایا	سوانہیں آ پکڑا	زلزلہ نے	اوروہ ہوگئے

زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے نہ پھرو۔ توانہوں نے اسے جھٹلایا سوانہیں زلزلہ نے آ پکڑا اور وہ

فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾	وَ	عَادًا	وَّ	ثَمُوْدَا	وَ
اپنے گھروں میں	پڑے کے پڑے	اور	عادکو	اور	ثمودکو (بھی ہلاک کیا)	اور

اپنے گھروں میں پڑے کے پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو (بھی ہلاک کیا) اور

قَدْ	تَّبَيَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ
تحقیق	(یہ) ظاہر ہے	تمہارے لیے	ان کے مکانوں سے	اور	اچھے کرکے دکھائے	انہیں

(یہ) تمہارے لیے ان کے مکانوں سے ظاہر ہے۔ اور شیطان نے ان کے عمل انہیں

الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	كَانُوْا	مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾	وَ
شیطان نے	ان کے عمل	سوانہیں روک دیا	(سیدھے) رستہ سے	اور	تھے وہ	بصیرت والے	اور

اچھے کرکے دکھائے، سو انہیں (سیدھے) رستہ سے روک دیا اور وہ بصیرت والے تھے۔ اور

قَارُوْنَ	وَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى
(ہلاک کیا) قارون کو	اور	فرعون کو	اور	ہامان کو	اور	بلاشبہ	آیاان کے پاس	موسیٰؑ

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو (ہلاک کیا) اور موسیٰؑ ان کے پاس کھلی دلائل

بِالْبَيِّنٰتِ	فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانُوْا	سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾
کھلی دلائل لے کر	پرانہوں نے تکبر کیا	زمین میں	اور	نہ	تھے وہ	(ہم سے) آگے بڑھنے والے

لے کر آیا۔ پر انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ (ہم سے) آگے بڑھنے والے نہ تھے۔

فَكُلًّا	اَخَذْنَا	بِذَنْۢبِهٖ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا
سوہرایک کو	ہم نے پکڑا	اس کے گناہ کی وجہ سے	سوان میں سے	کسی پر	ہم نے برسائے	اس پر	پتھر

سو ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کی وجہ سے پکڑا، سوان میں سے کسی پر ہم نے پتھر برسائے

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	اَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
اور	ان میں سے	کسی کو	آ پکڑا	سخت آواز نے	اور	ان میں سے	کسی کو

اور ان میں سے کسی کو سخت آواز نے آ پکڑا اور ان میں سے کسی کو

خَسَفْنَا	بِهِ الْاَرْضَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	اَغْرَقْنَا	وَ	مَا كَانَ
ہم نے نابود کردیا	زمین میں	اور	ان میں سے	کسی کو	ہم نے غرق کردیا	اور	نہ تھا

ہم نے زمین میں نابود کردیا۔ اور ان میں سے کسی کو ہم نے غرق کردیا اور

اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾	مَثَلُ	الَّذِيْنَ
اللہ ایسا	کہ ان پر ظلم کرتا	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر آپ	ظلم کرتے	مثال	ان لوگوں کی جو

اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ لیکن وہ اپنی جانوں پر آپ ظلم کرتے تھے۔ ان لوگوں کی مثال جو

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوْتِ	اِتَّخَذَتْ	بَيْتًا	وَ
بناتے ہیں	اللہ کے سوائے	دوست	مثال کی طرح ہے	مکڑی کی	وہ بناتی ہے	ایک گھر	اور

اللہ کے سوائے دوست بناتے ہیں مکڑی کی مثال کی طرح ہے۔ وہ ایک گھر بناتی ہے اور

اِنَّ	اَوْهَنَ	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾
یقیناً	زیادہ کمزور ہے	سب گھروں سے	مکڑی کا گھر	کاش کہ	وہ	جانتے

وقف لازم

یقیناً سب گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش یہ جانتے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	وَ	هُوَ
بلاشبہ	اللہ	جانتا ہے	اس کو جو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوائے	کسی چیز کو	اور	وہ

اللہ اس کو جانتا ہے جو وہ اس کے سوائے کسی چیز کو پکارتے ہیں اور وہ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾	وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	وَ
غالب	حکمت والا ہے	اور	یہ	مثالیں	ہم بیان کرتے ہیں	لوگوں کے لیے	اور

غالب حکمت والا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور

مَا	يَعْقِلُهَآ	اِلَّا	الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
نہیں	انہیں کوئی سمجھتا	سوائے	علم والوں کے	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو

انہیں سوائے علم والوں کے اور کوئی نہیں سمجھتا۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

ع 4 14 16

بِالْحَقِّ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾
حق کے ساتھ	یقیناً	اس میں	نشان ہے	مومنوں کے لیے

حق کے ساتھ پیدا کیا، یقیناً اس میں مومنوں کے لیے نشان ہے۔

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ
پڑھتا رہ	(اسے) جو	وحی کیا جاتا ہے	تیری طرف	کتاب سے	اور	قائم رکھ	نماز کو

(اسے) پڑھتا رہ جو تیری طرف کتاب سے وحی کیا جاتا ہے اور نماز کو قائم رکھ۔

اِنَّ	الصَّلٰوةَ	تَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	لَذِكْرُ اللّٰهِ
بلاشبہ	نماز	روکتی ہے	بے حیائی سے	اور	برائی سے	اور	البتہ اللہ کا یاد کرنا

نماز بے حیائی اور برائی سے روک دیتی ہے، اور اللہ کا یاد کرنا یقیناً

اَكْبَرُ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ	مَا	تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	لَا	تُجَادِلُوْٓا
سب سے بڑھ کر ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور	نہ	تم جھگڑا کرو

سب سے بڑھ کر ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور اہل کتاب سے

اَهْلَ الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	اِلَّا	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا
اہل کتاب سے	مگر	ایسے طریق سے	جو	نہایت اچھا ہو	سوائے	اس کے جو	ظالم ہیں

جھگڑا نہ کرو، مگر ایسے طریق سے جو نہایت اچھا ہو، سوائے اس کے جو ان میں سے ظالم ہیں۔

مِنْهُمْ	وَ	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِالَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	اِلَیْنَا	وَ	اُنْزِلَ
ان میں سے	اور	تم کہو	ہم ایمان لائے	اس پر جو	اتارا گیا	ہماری طرف	اور	اتارا گیا

اور کہو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف اتارا گیا اور تمہاری طرف اتارا گیا

اِلَیْكُمْ	وَ	اِلٰهُنَا	وَ	اِلٰهُكُمْ	وَاحِدٌ	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ
تمہاری طرف	اور	ہمارا معبود	اور	تمہارا معبود	ایک ہے	اور	ہم	اسی کے

اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَیْكَ	الْكِتٰبَ	فَالَّذِیْنَ
فرمانبردار ہیں	اور	اسی طرح	ہم نے اتاری	تیری طرف	کتاب	سو وہ لوگ جنہیں

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف کتاب اتاری، سو وہ لوگ جنہیں

اٰتَیْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	یُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مِنْ	هٰٓؤُلَآءِ	مَنْ	یُّؤْمِنُ
ہم نے دی	کتاب	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	بعض	ان میں سے	وہ ہیں جو	ایمان لاتے ہیں

ہم نے کتاب دی اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ان میں سے وہ (بھی) ہیں جو

بِهٖ	وَ	مَا	یَجْحَدُ	بِاٰیٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	مَا
اس پر	اور	نہیں	انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	سوائے	ناشکروں کے	اور	نہ

اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور ناشکروں کے سوائے ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا۔ اور

كُنْتَ	تَتْلُوْا	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ كِتٰبٍ	وَّ	لَا	تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ
تھاتو	پڑھتا	اس سے پہلے	کوئی کتاب	اور	نہ	اسے لکھتا تھا	اپنے دائیں ہاتھ سے

تو اس سے پہلے کوئی کتاب نہ پڑھتا تھا اور نہ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتا ہے

اِذًا	لَّارْتَابَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾	بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌۢ	بَيِّنٰتٌ	فِيْ صُدُوْرِ
اس صورت میں	شک کرتے	(اس کو) باطل کہنے والے	بلکہ	وہ	آیتیں ہیں	کھلی	سینوں میں

اس صورت میں (اس کو) باطل کہنے والے شک کرتے ہیں۔ بلکہ وہ ان لوگوں کے سینوں میں

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾
ان لوگوں کے جنہیں	دیا گیا	علم	اور	نہیں	انکار کرتا	ہماری آیتوں کا	سوائے	ظالموں کے

کھلی آیتیں ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے اور ظالموں کے سوائے ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا۔

وَ	قَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ
اور	کہتے ہیں	کیوں نہ	اتارے گئے	اس پر	نشان	اپنے رب کی طرف سے	کہہ

اور کہتے ہیں اس پر اپنے رب کی طرف سے نشان کیوں نہ اتارے گئے۔ کہہ

اِنَّمَا الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَآ اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾	اَوَ لَمْ
نشان صرف	اللہ کے پاس ہیں	اور	میں تو صرف	ڈرانے والا ہوں	کھلم کھلا	کیا نہیں

نشان صرف اللہ کے پاس ہیں اور میں صرف کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ کیا

يَكْفِهِمْ	اَنَّآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اِنَّ
ان کے لیے یہ کافی	کہ ہم نے	اتاری ہے	تیری طرف	کتاب	جو پڑھی جاتی ہے	ان پر	یقیناً

ان کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تیری طرف کتاب اتاری ہے جو ان پر پڑھی جاتی ہے۔ یقیناً

ع 5 7 1

فِيْ ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً	وَّ	ذِكْرٰى	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع	قُلْ	كَفٰى
اس میں	رحمت	اور	نصیحت ہے	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	کہہ	کافی ہے

اس میں ان لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ کہہ

بِاللّٰهِ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
اللہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	گواہ	وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں

وَ	الْاَرْضِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ	وَ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ
اور	زمین میں	اور	جو لوگ	ایمان لاتے ہیں	باطل پر	اور	انکار کرتے ہیں	اللہ کا

اور زمین میں ہے۔ اور جو لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَ	لَوْ لَآ
وہی لوگ ہیں	نقصان اٹھانے والے	اور	تجھ سے جلدی کررہے ہیں	عذاب کے لیے	اور	اگر نہ

وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور تجھ سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اور اگر

اَجَلٌ مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَيَاْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ
ایک وقت مقرر ہوتا	تو ان پر آچکا ہوتا	عذاب	اور	وہ ان پر آجائے گا	اچانک	اور	انہیں

ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو عذاب ان پر آچکا ہوتا۔ اور وہ ان پر اچانک آجائے گا اور انہیں

لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ
نہ	خبر (بھی) ہوگی	تجھ سے جلدی کررہے ہیں	عذاب کے لیے	اور	یقیناً	دوزخ نے

خبر (بھی) نہ ہوگی۔ تجھ سے عذاب کے لیے جلدی کررہے ہیں اور یقیناً دوزخ نے

لَمُحِيْطَةٌ ۙ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ۙ	يَوْمَ	يَغْشٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ
گھیرا ہوا ہے	کافروں کو	جس دن	انہیں ڈھانک لے گا	عذاب	ان کے اوپر سے	اور

کافروں کو گھیرا ہوا ہے۔ جس دن عذاب انہیں ان کے اوپر سے اور

مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾	يٰعِبَادِيَ
ان کے پاؤں کے نیچے سے	اور	کہے گا	چکھو	جو	تم تھے	عمل کرتے	اے میرے بندو

ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور کہے گا چکھو جو تم عمل کرتے تھے۔ اے میرے بندو

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّايَ	فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾	كُلُّ نَفْسٍ
وہ جو	ایمان لائے ہو!	بلاشبہ	میری زمین	فراخ ہے	سو میری ہی	تم عبادت کرو	ہر شخص

جو ایمان لائے ہو! میری زمین فراخ ہے۔ سو میری ہی عبادت کرو۔ ہر شخص

ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	الَّذِيْنَ
چکھنے والا ہے	موت (کا مزہ)	پھر	تم ہماری طرف ہی	لوٹائے جاؤ گے	اور	جو لوگ

موت (کا مزہ) چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ	غُرَفًا
ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	ہم ضرور انہیں جگہ دیں گے	جنت کے	بلند مقامات میں

ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں ہم ضرور انہیں جنت کے بلند مقامات میں جگہ دیں گے

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ	اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾
بہتی ہیں	جس کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اسی میں	کیا ہی اچھا ہے	کام کرنے والوں کا اجر

جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اسی میں رہیں گے۔ کام کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔

الَّذِیْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰی رَبِّهِمْ	یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾	وَ	كَاَیِّنْ	مِّنْ دَآبَّةٍ
وہ لوگ جو	صبر کرتے ہیں	اور	اپنے رب پر	بھروسہ رکھتے ہیں	اور	کتنے ہی	جاندار ہیں

جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور کتنے جاندار ہیں جو

لَّا	تَحْمِلُ	رِزْقَهَا	اَللّٰهُ	یَرْزُقُهَا	وَ	اِیَّاكُمْ	وَ	هُوَ
نہیں	جو اٹھائے پھرتے	اپنا رزق	اللہ	انہیں رزق دیتا ہے	اور	تمہیں بھی	اور	وہ

اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی۔ اور وہ

السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ
سننے والا	جاننے والا ہے	اور	اگر	تو ان سے پوچھے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور

سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اگر تو ان سے پوچھے کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور

الْاَرْضَ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	لَیَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى
زمین کو	اور	کام میں لگایا	سورج	اور	چاند کو	تو کہیں گے	اللہ نے	پھر کہاں سے

سورج اور چاند کو کام میں لگایا، تو کہیں گے اللہ نے۔ پھر کہاں سے

یُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾	اَللّٰهُ	یَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
الٹے پھر جاتے ہیں	اللہ	فراخ کر دیتا ہے	روزی	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

اُلٹے پھر جاتے ہیں۔ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے

وَ	یَقْدِرُ	لَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾	وَ
اور	تنگ کرتا ہے	اس کے لیے	یقیناً	اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا ہے	اور

اور اس کے لیے تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے) اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور

لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْیَا	بِهِ
اگر	تو ان سے پوچھے	کون ہے	اتارتا	بادل سے	پانی	پھر زندہ کرتا ہے	اس کے ساتھ

اگر تو ان سے پوچھے کون بادل سے پانی اتارتا ہے پھر اس کے ساتھ زمین کو

الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا	لَیَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ
زمین کو	اس کی موت کے بعد	تو وہ کہیں گے	اللہ	کہہ	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	بلکہ

اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے؟ تو وہ کہیں گے اللہ۔ کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ بلکہ

ع 6 12 2

اَكْثَرُهُمْ	لَا	یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾	وَ	مَا	هٰذِهِ	الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ	اِلَّا
ان میں سے بہت سے	نہیں	عقل سے کام لیتے	اور	نہیں ہے	یہ	دنیا کی زندگی	مگر

ان میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف

وقف لازم

لَهُوٌ وَّ لَعِبٌ	وَ	اِنَّ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	لَهِیَ	الْحَیَوَانُ ۘ	لَوْ
بے حقیقت شغل اور کھیل	اور	یقیناً	آخرت کا گھر	وہی ہے	(اصل) زندگی	کاش
بے حقیقت شغل اور کھیل ہے اور آخرت کا گھر وہی یقیناً (اصل) زندگی (ہے) کاش						

كَانُوْا	یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۵﴾	فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِی الْفُلْكِ	دَعَوُا اللّٰهَ	مُخْلِصِیْنَ
وہ	جانتے	سو جب	وہ سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	اللہ کو پکارتے ہیں	خالص کرتے ہوئے
وہ جانتے۔ سو جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں اللہ کو پکارتے ہیں، اسی کے لیے فرمانبرداری						

لَهُ	الدِّیْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	اِذَا هُمْ	یُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾
اسی کے لیے	فرمانبرداری کو	پھر جب	وہ انہیں بچا کر لے آتا ہے	خشکی پر	تو وہ	شرک کرنے لگتے ہیں
کو خالص کرتے ہوئے۔ پھر جب انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔						

لِیَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَیْنٰهُمْ	وَ	لِیَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
تاکہ ناشکری کریں	اس کی جو	ہم نے انہیں دیا ہے	اور	تاکہ وہ عارضی فائدہ اٹھائیں	سو عنقریب	جان لیں گے
تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے اور تاکہ وہ عارضی فائدہ اٹھائیں، سو جان لیں گے۔						

اَوَ لَمْ	یَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا	وَّ	یُتَخَطَّفُ	النَّاسُ
کیا نہیں	انہوں نے غور کیا	کہ ہم نے	بنایا ہے	حرم کو	امن والا	اور	اچک لیے جاتے ہیں	لوگ
کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے حرم کو امن والا بنایا ہے اور لوگ ان کے اردگرد								

مِنْ حَوْلِهِمْ	اَفَبِالْبَاطِلِ	یُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ اللّٰهِ	یَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾
ان کے اردگرد سے	تو کیا باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ کی نعمت کا	انکار کرتے ہیں
سے اُچک لیے جاتے ہیں۔ تو کیا باطل پر ایمان لاتے اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔					

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ
اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	بنائے	اللہ پر	جھوٹ	یا	وہ جھٹلائے
اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بنائے یا حق کو جھٹلائے								

بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ	اَلَیْسَ	فِیْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۸﴾	وَ	الَّذِیْنَ
حق کو	جب وہ	اس کے پاس آ گیا ہو	کیا نہیں ہے	دوزخ میں	ٹھکانا	کافروں کا	اور	جو لوگ
جب وہ اس کے پاس آ گیا ہو۔ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے۔ اور جو لوگ								

جَاهَدُوْا	فِیْنَا	لَنَهْدِیَنَّهُمْ	سُبُلَنَا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ
محنت اٹھاتے ہیں	ہمارے لیے	ہم یقیناً انہیں چلائیں گے	اپنے رستوں پر	اور	یقینا	اللہ
ہمارے لیے محنت اٹھاتے ہیں ہم یقیناً انہیں اپنے رستوں پر چلائیں گے، اور اللہ یقیناً						

ع 7 6 3

لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾
ہے نیکی کرنے والوں کے ساتھ
نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اٰیَاتُھَا 60 (30) سُوْرَۃُ الرُّوْمِ مَکِّیَّۃٌ (84) رُکُوْعَاتُھَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓ ﴿۱﴾	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ ﴿۲﴾	فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ	وَ	هُمْ
میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں	مغلوب ہو گئے	رومی	قریب سرزمین میں	اور	وہ
میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں۔ رومی مغلوب ہو گئے۔ قریب سرزمین میں۔ اور وہ					

مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ	سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾	فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ
اپنے مغلوب ہونے کے بعد	غالب آجائیں گے	چند سال میں	اللہ کا ہی ہے	حکم	اس سے پہلے
اپنے مغلوب ہونے کے بعد۔ چند سال میں غالب آجائیں گے۔ پہلے اور پیچھے،					

وَ	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	يَوْمَئِذٍ	يَّفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾	بِنَصْرِ اللّٰهِ	يَنْصُرُ
اور	بعد میں بھی	اور	اس دن	خوش ہوں گے	مومن	اللہ کی مدد سے	وہ مدد کرتا ہے
اللہ (تعالیٰ) کا ہی حکم ہے اور اس دن مومن خوش ہوں گے۔ اللہ کی مدد سے، وہ							

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾	وَعْدَ اللّٰهِ	لَا
جس کی	وہ چاہتا ہے	اور	وہ	غالب	رحم کرنے والا ہے	اللہ کا وعدہ ہے	نہیں
جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ غالب رحم کرنے والا ہے۔ اللہ کا وعدہ ہے،							

يُخْلِفُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾	يَعْلَمُوْنَ
خلاف کرتا	اللہ	اپنے وعدہ کا	لیکن	اکثر لوگ	نہیں	جانتے	وہ جانتے ہیں
اللہ اپنے وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔							

ظَاهِرًا	مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	عَنِ الْاٰخِرَةِ	هُمْ	غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾
ظاہر (باتوں) کو	دنیا کی زندگی کی	اور	وہ	آخرت سے	وہ	بالکل غافل ہیں
وہ دنیا کی زندگی کی ظاہر (باتوں) کو جانتے ہیں اور آخرت سے وہ بالکل غافل ہیں۔						

اَوَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ
کیا	نہیں	انہوں نے غور کیا	اپنے دل میں	کہ نہیں	اللہ نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور
کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا، اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ							

الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ مُّسَمًّى
زمین کو	اور	جو کچھ	ان کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور	ایک وقت مقرر کے لیے

ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ اور ایک وقت مقرر تک کے لیے (رہنے کو) ہی پیدا کیا ہے۔

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ	لَكٰفِرُوْنَ ۸	اَوَ	لَمْ
اور	بلاشبہ	بہت سے لوگ	اپنے رب کی ملاقات کا	انکار کرنے والے ہیں	کیا	نہیں

اور بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔ کیا وہ

يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
وہ چلے پھرے	زمین میں	کہ دیکھیں کہ	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے

زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھیں کہ ان کا انجام کیسا ہوا، جو ان سے پہلے تھے۔

كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ	اَثَارُوا	الْاَرْضَ	وَ	عَمَرُوْهَآ
وہ تھے	بہت بڑھ کر	ان سے	قوت میں	اور	انہوں نے کاشت کیا	زمین کو	اور	اسے آباد کیا

وہ ان سے قوت میں بڑھ کر تھے اور انہوں نے زمین کو کاشت کیا اور اسے آباد کیا،

اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا	وَ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اس سے بڑھ کر	اس سے جو	انہوں نے آباد کیا	اور	ان کے پاس آئے	ان کے رسول	کھلی دلائل کے ساتھ

اس سے بڑھ کر جو انہوں نے آباد کیا۔ اور ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلائل کے ساتھ آئے،

فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ۹
سو نہ	تھا	اللہ	کہ ان پر ظلم کرتا	بلکہ	تھے وہ	اپنی جانوں پر	آپ ظلم کرتے

سو اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ بلکہ وہ اپنی جانوں پر آپ ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓاٰى	اَنْ	كَذَّبُوْا
پھر	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جنہوں نے	بدی کی	بہت برا	اس لیے کہ	انہوں نے جھٹلایا

پھر ان لوگوں کا انجام جنہوں نے بدی کی بہت برا ہوا، اس لیے کہ انہوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۱۰ ع	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ
اللہ کی آیتوں کو	اور	تھے وہ	ان پر	ہنسی کرتے	اللہ ہی	(پہلی بار) پیدا کرتا ہے	مخلوق کو

ع 1 10 4

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان پر ہنسی کرتے تھے۔ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ۱۱	وَ	يَوْمَ
پھر	اسے دوبارہ پیدا کرتا ہے	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	جس دن

پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا، پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن

تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُبْلِسُ	الْمُجْرِمُوْنَ ⑫	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ
آئے گی	(موعود) گھڑی	سخت ناامید ہوجائیں گے	مجرم	اور	نہ	ہوں گے	ان کے لیے

(موعود) گھڑی آئے گی مجرم سخت ناامید ہوجائیں گے اور ان کے شریکوں میں سے

مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ	شُفَعٰٓؤُا	وَ	كَانُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	كٰفِرِيْنَ ⑬
ان کے شریکوں میں سے	کوئی ان کے سفارشی	اور	وہ ہوں گے	اپنے شریکوں کا	انکار کرنے والے

کوئی ان کے سفارشی نہ ہوں گے اور وہ اپنے شریکوں کا انکار کرنے والے ہوں گے۔

وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَفَرَّقُوْنَ ⑭	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
اور	جس دن	آئے گی	وہ گھڑی	اس دن	الگ الگ ہوجائیں گے	پس لیکن	وہ لوگ جو

اور جب وہ گھڑی آئے گی اس دن الگ الگ ہوجائیں گے۔ پس وہ جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَهُمْ	فِيْ رَوْضَةٍ	يُّحْبَرُوْنَ ⑮	وَ
ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	تو وہ	سرسبز جگہ میں	خوش ہوں گے	اور

ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں وہ سرسبز جگہ میں خوش ہوں گے۔ اور

اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآئِ	الْاٰخِرَةِ
لیکن	وہ لوگ جو	کافر ہیں	اور	جھٹلاتے ہیں	ہماری آیتوں کو	اور	ملاقات کو	آخرت کی

وہ جو کافر ہیں اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے ہیں،

فَاُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ⑯	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ	حِيْنَ	تُمْسُوْنَ
یہی ہیں وہ جو	عذاب میں ہوں گے	پکڑے ہوئے	سو اللہ پاک ہے	جب	تم پر شام ہو

وہ عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے۔ سو اللہ پاک ہے جب تم پر شام ہو

وَ	حِيْنَ	تُصْبِحُوْنَ ⑰	وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	جب	تم پر صبح ہو	اور	اسی کی	تعریف ہے	آسمانوں میں	اور	زمین میں

اور جب تم پر صبح ہو۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے

وَ	عَشِيًّا	وَّ	حِيْنَ	تُظْهِرُوْنَ ⑱	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ
اور	پچھلے پہر	اور	جب	تم پر دوپہر ہو	وہ نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور

اور پچھلے پہر اور جب تم پر دوپہر ہو۔ وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور

يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	وَ	كَذٰلِكَ
نکالتا ہے	مردہ کو	زندہ سے	اور	زندہ کرتا ہے	زمین کو	اس کی موت کے بعد	اور	اسی طرح

مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم

تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖۤ	اَنْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ
تم نکالے جاؤ گے	اور	اس کے نشانوں میں سے	یہ کہ	تمہیں پیدا کیا	مٹی سے	پھر

نکالے جاؤ گے۔ اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر

اِذَاۤ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖۤ	اَنْ	خَلَقَ
دیکھو	تم	انسان بن کر	پھیل جاتے ہو	اور	اس کے نشانوں میں سے ہے	یہ کہ	پیدا کیے

دیکھو تم انسان بن کر پھیل جاتے ہو۔ اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ

لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	لِّتَسْكُنُوْۤا	اِلَيْهَا	وَ	جَعَلَ	بَيْنَكُمْ
تمہارے لیے	تمہارے نفسوں سے	جوڑے	تاکہ تم تسکین پاؤ	ان سے	اور	پیدا کیا	تمہارے درمیان

تمہارے نفسوں سے تمہارے لیے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان سے تسکین پاؤ اور تمہارے درمیان

مَّوَدَّةً	وَّ	رَحْمَةً	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾
محبت	اور	رحم	یقیناً	اس میں	نشان ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو فکر کرتے ہیں

محبت اور رحم پیدا کیا۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو فکر کرتے ہیں۔ اور

مِنْ اٰیٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ
اس کے نشانوں میں سے ہے	پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اختلاف ہے	تمہاری زبانوں کا

اس کے نشانوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں

وَ	اَلْوَانِكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖ
اور	تمہارے رنگوں کا	یقیناً	اس میں	نشان ہیں	علم والوں کے لیے	اور	اس کے نشانوں میں سے ہے

اور تمہارے رنگوں کا اختلاف ہے۔ یقیناً اس میں علم والوں کے لیے نشان ہیں۔ اور اس کے نشانوں میں سے

مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	ابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ
تمہارا سونا	رات کو	اور	دن کو	اور	تمہارا تلاش کرنا ہے	اس کے فضل کو	یقیناً

رات اور دن کو تمہارا سونا اور تمہارا اس کے فضل کو تلاش کرنا ہے۔ یقیناً

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ
اس میں	نشان ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو سنتے ہیں	اور	اس کے نشانوں میں سے ہے	کہ تمہیں دکھاتا ہے

اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو سنتے ہیں۔ اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ تمہیں

الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيِ
بجلی	خوف	اور	امید کے لیے	اور	اتارتا ہے	بادل سے	پانی	پھر زندہ کرتا ہے

خوف اور امید کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور بادل سے پانی اتارتا ہے پھر اس کے ساتھ

بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ
اس کے ساتھ	زمین کو	اس کی موت کے بعد	یقیناً	اس میں	نشان ہیں	ان لوگوں کے لیے
زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں						

یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖۤ	اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَآءُ	وَ
جو عقل سے کام لیتے ہیں	اور	اس کے نشانوں میں سے ہے	یہ کہ	قائم ہیں	آسمان	اور
جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ آسمان اور						

الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ	اِذَا	دَعَاكُمْ	دَعْوَةً	مِّنَ الْاَرْضِ	اِذَاۤ	اَنْتُمْ
زمین	اس کے حکم سے	پھر	جب	وہ تمہیں پکارے گا	ایک آواز دے کر	زمین سے	تو	تم
زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں زمین سے ایک آواز دے کر پکارے گا تو تم								

تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾	وَ	لَهٗ	مَنْ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ
فوراً نکل پڑو گے	اور	اسی کے ہیں	جو کوئی	آسمانوں میں ہیں	اور	زمین میں	سب
فوراً نکل پڑو گے۔ اور اسی کے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں، سب							

لَهٗ	قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾	وَ	هُوَ الَّذِیْ	یَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	یُعِیْدُهٗ
اسی کے	فرمانبردار ہیں	اور	وہی ہے جو	(پہلی بار) پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	اسے دوبارہ پیدا کرتا ہے
اسی کے فرمانبردار ہیں۔ اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا							

وَ	هُوَ	اَهْوَنُ	عَلَیْهِ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ الْاَعْلٰی	فِی السَّمٰوٰتِ
اور	یہ	بہت آسان ہے	اس پر	اور	اس کی شان	بہت بلند ہے	آسمانوں میں
اور یہ اس پر بہت آسان ہے اور اس کی شان آسمانوں اور زمین میں							

ع 3 8 6

وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾	ضَرَبَ	لَكُمْ
اور	زمین میں	اور	وہ	غالب	حکمت والا ہے	وہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے
بہت بلند ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ وہ تمہارے لیے تمہاری اپنی مثال							

مَّثَلًا	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	هَلْ	لَّكُمْ	مِّنْ مَّا	مَلَكَتْ	اَیْمَانُكُمْ
مثال	تمہاری اپنی	کیا ہیں	تمہارے لیے	ان میں سے جن کے	مالک ہیں	تمہارے داہنے ہاتھ
بیان کرتا ہے۔ کیا ان میں سے جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہیں اس رزق میں جو						

مِّنْ شُرَكَآءَ	فِیْ مَا	رَزَقْنٰكُمْ	فَاَنْتُمْ	فِیْهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوْنَهُمْ
کوئی شریک	اس میں جو	ہم نے تم کو رزق دیا	کہ تم	اس میں	برابر ہو	ان کی تم پروا کرتے ہو
ہم نے تمہیں دیا ہے کوئی تمہارے شریک ہیں کہ تم (سب) اس میں برابر ہو۔ ان کی تم						

كَخِيْفَتِكُمْ	اَنْفُسِكُمْ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
ایسی پرواجیسی	اپنی کرتے ہو	اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	باتیں	ان لوگوں کے لیے جو

ایسی پرواہ کرتے ہو جیسی اپنی پروا کرتے ہو۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کے لیے باتیں کھول کر بیان کرتے ہیں جو

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾	بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ
عقل سے کام لیتے ہیں	بلکہ	پیروی کررہے ہیں	وہ لوگ جو	ظالم ہیں	اپنی خواہشات کی	بغیر علم کے

عقل سے کام لیتے ہیں۔ بلکہ جو ظالم ہیں وہ اپنی خواہشات کی پیروی بغیر علم کے کررہے ہیں۔

فَمَنْ	يَّهْدِيْ	مَنْ	اَضَلَّ اللّٰهُ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾
سوکون	ہدایت دے	اسے جس کو	اللہ گمراہ ٹھہرائے	اور	نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی مددگار

سو اسے کون ہدایت دے جسے اللہ گمراہ ٹھہرائے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں۔

فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	فِطْرَتَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	فَطَرَ
سوقائم کر	اپنا رخ	دین کی طرف	یکسو ہوکر	اللہ کی بنائی ہوئی فطرت پر	وہ جو	اس نے پیدا کیا

سو یکسو ہوکر دین کی طرف اپنا رخ کر، اللہ کی بنائی ہوئی فطرت پر قائم رہ جس پر

النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا	تَبْدِيْلَ	لِخَلْقِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ
لوگوں کو	جس پر	نہیں	بدل سکتا	اللہ کی پیدائش کو	یہ	دین ہے	قائم رہنے والا

اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کی پیدائش کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ یہ قائم رہنے والا دین ہے،

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَ
اور	لیکن	اکثر لوگ	نہیں	جانتے	رجوع کرنے والے (رہو)	اس کی طرف	اور

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اس کی طرف رجوع کرنے والے (رہو) اور

اتَّقُوْهُ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾
اس کا تقویٰ کرو	اور	قائم کرو	نماز کو	اور	نہ	تم ہو	مشرکوں میں سے

اس کا تقویٰ کرو اور نماز کو قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو۔

مِنَ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ حِزْبٍ
ان میں سے جنہوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کردیا	اپنے دین کو	اور	بن گئے	فرقے فرقے	سب گروہ

ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا اور فرقے فرقے بن گئے سب گروہ

بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	اِذَا	مَسَّ النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا
اس پر جو	ان کے پاس ہے	خوش ہورہے ہیں	اور	جب	لوگوں کو پہنچتا ہے	دکھ	پکارتے ہیں

اس پر جو ان کے پاس ہے خوش ہورہے ہیں۔ اور جب لوگوں کو دکھ پہنچتا ہے

رَبَّهُمْ	مُّنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً
اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف	پھر	جب	وہ انہیں چکھاتا ہے	اپنی طرف سے	رحمت

اپنے رب کو پکارتے ہیں، اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت چکھاتا ہے

اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ
تو	ایک فریق	ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ	شریک بنانے لگتے ہیں	تاکہ ناشکری کریں	اس کی جو

تو ان میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک بنانے لگتے ہیں۔ تاکہ اس کی ناشکری کریں

اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾	اَمْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ
ہم نے انہیں دیا	سو فائدہ اٹھالو	پھر جلد	تم جان لوگے	یا	ہم نے اتاری ہے	ان پر

جو ہم نے انہیں دیا ہے۔ سو فائدہ اٹھالو پھر تم جلد جان لو گے۔ یا ہم نے ان پر کوئی سند

سُلْطٰنًا	فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَ	اِذَآ
کوئی سند	کہ جو	ان کو بتاتی ہے	وہ چیز کہ	وہ ہیں	اس کے ساتھ	شریک کرتے	اور	جب

اتاری ہے جو ان کو (ان کا پتہ) بتاتی ہے جنہیں وہ اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں۔ اور جب

اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ
ہم چکھاتے ہیں	لوگوں کو	رحمت	خوشی مناتے ہیں	اس پر	اور	اگر	انہیں پہنچتی ہے	کوئی مصیبت

ہم لوگوں کو رحمت چکھاتے ہیں اس پر خوشی مناتے ہیں اور اگر انہیں اس کی وجہ سے

بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	اِذَا	هُمْ	يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾	اَوَ	لَمْ
اس کی وجہ سے جو	آگے بھیجا ہے	ان کے ہاتھوں نے	تو	وہ	مایوس ہوجاتے ہیں	کیا	نہیں

جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے مصیبت پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہوجاتے ہیں۔ کیا

يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ
وہ غور کرتے	یہ کہ	اللہ	فراخ کرتا ہے	رزق کو	جس کے لیے	چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے

وہ غور نہیں کرتے کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو فراخ کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾	فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ
یقیناً	اس میں	نشان ہیں	لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	سو تو دے	قریبی کو	اس کا حق

اس میں یقیناً ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ سو قریبی کو اس کا حق دے

وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
اور	مسکین کو	اور	مسافر کو (بھی)	یہ	بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جو	چاہتے ہیں

اور مسکین اور مسافر کو (بھی)۔ یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ (تعالیٰ) کی رضا

وَجْهَ اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ رِّبًا
اللہ کی رضا	اور	یہی لوگ ہیں	کامیاب ہونے والے	اور	جو	تم دیتے ہو	سود پر
چاہتے ہیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جو تم سود پر دیتے ہو							

لِّيَرْبُوَا۟	فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ	فَلَا	يَرْبُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ
کہ بڑھتا رہے	لوگوں کے مالوں میں	تو نہیں	وہ بڑھتا	اللہ کے ہاں	اور	جو کچھ	تم دیتے ہو
کہ لوگوں کے مال میں جا کر بڑھتا رہے، تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا۔ اور جو تم							

مِّنْ زَكٰوةٍ	تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ
زکوٰۃ سے	چاہتے ہو	اللہ کی رضا	تو یہی ہیں	بڑھا لینے والے	اللہ	وہ ہے جس نے	تمہیں پیدا کیا
زکوٰۃ دیتے ہو (اس کے ساتھ) اللہ کی رضا چاہتے ہو تو یہی بڑھا لینے والے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے							

ثُمَّ	رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	هَلْ	مِنْ
پھر	تمہیں رزق دیا	پھر	تمہیں مارے گا	پھر	تمہیں زندہ کرے گا	کیا	کوئی ہے
تمہیں پیدا کیا، پھر تمہیں رزق دیا، پھر تمہیں مارے گا، پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا							

شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّفْعَلُ	مِنْ ذٰلِكُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ
تمہارے شریکوں میں سے	جو	کرتا ہے	ان میں سے	کچھ بھی	وہ پاک ہے	اور
تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو اس میں سے کچھ بھی کرتا ہے۔ وہ پاک ہے اور						

تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	بِمَا
بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	ظاہر ہو گیا	فساد	خشکی میں	اور	تری میں	اس سے جو
اس سے بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہو گیا، اس سے جو								

ع 4 13 7

كَسَبَتْ	اَيْدِي النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ
کمایا	لوگوں کے ہاتھوں نے	تاکہ انہیں چکھائے	بعض	اس کا جو	انہوں نے کیا	شاید وہ
لوگوں کے ہاتھوں نے کمایا تاکہ انہیں اس کا کچھ مزہ چکھائے جو انہوں نے کیا۔ شاید وہ						

يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
رجوع کریں	کہہ	چلو پھرو	زمین میں	پھر دیکھو	کہ کیسا	ہوا	انجام
رجوع کریں۔ کہہ زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ ان کا جو پہلے تھے							

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلُ	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ
ان لوگوں کا جو	تھے پہلے	تھے	ان میں سے اکثر	مشرک	سو سیدھا رکھ	اپنی توجہ کو
انجام کیا ہوا۔ ان میں سے اکثر مشرک تھے۔ سو اپنی توجہ کو قائم کر دینے والے						

لِلدِّیْنِ	الْقَیِّمِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	یَّاْتِیَ	یَوْمٌ	لَّا	مَرَدَّ
دین کے لیے	قائم کردینے والے	اس سے پہلے	یہ کہ	آئے	وہ دن	نہیں ہے	ٹلنا
دین کے لیے سیدھا کر اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس کے لیے							

لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	یَوْمَىٕذٍ	یَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾	مَنْ	كَفَرَ	فَعَلَیْهِ
جس کے لیے	اللہ کی طرف سے	اس دن	وہ الگ الگ ہوجائیں گے	جو	کفر کرتا ہے	تو اسی پر ہے
اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں، اس دن وہ الگ الگ ہوجائیں گے۔ جو کفر کرتا ہے تو						

كُفْرُهٗ	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	یَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
اس کا (وبالِ) کفر	اور	جو کوئی	عمل کرتا ہے	نیک	تو وہ اپنے ہی لیے	سامان کرتے ہیں
اس کا (وبالِ) کفر اسی پر ہے اور جو کوئی نیک عمل کرتا ہے تو وہ اپنی ہی جانوں کے لیے سامان کرتے ہیں۔						

لِیَجْزِیَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ
تاکہ وہ بدلہ دے	انہیں جو	ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	اپنے فضل سے	بلاشبہ وہ
تاکہ وہ انہیں جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اپنے فضل سے بدلہ دے۔ وہ							

لَا	یُحِبُّ	الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖۤ	اَنْ	یُّرْسِلَ	الرِّیَاحَ
نہیں	پسند کرتا	کافروں کو	اور	اس کے نشانوں سے ہے	یہ کہ	وہ بھیجتا ہے	ہواؤں کو
کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اس کے نشانوں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دیتے ہوئے							

مُبَشِّرٰتٍ	وَّ	لِیُذِیْقَكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	لِتَجْرِیَ	الْفُلْكُ	بِاَمْرِهٖ
خوش خبری دیتے ہوئے	اور	تاکہ وہ تمہیں چکھائے	اپنی رحمت	اور	تاکہ چلیں	کشتیاں	اس کے حکم سے
بھیجتا ہے اور تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت چکھائے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں							

وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اور	تاکہ تم طلب کرو	اس کے فضل کو	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور	تحقیق	ہم نے بھیجا
اور تاکہ اس کے فضل کو طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے								

مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَیِّنٰتِ	فَانْتَقَمْنَا
تجھ سے پہلے	رسولوں کو	ان کی قوموں کی طرف	پس وہ ان کے پاس آئے	کھلے دلائل لے کر	سو ہم نے سزا دی
رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا۔ پس وہ ان کے پاس کھلی دلائل لے کر آئے۔ سو ہم نے					

مِنَ الَّذِیْنَ	اَجْرَمُوْا	وَ	كَانَ	حَقًّا	عَلَیْنَا	نَصْرُ	الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾	اَللّٰهُ
ان کو جو	مجرم ہوئے	اور	ہے	لازم	ہم پر	مدد کرنا	مومنوں کی	اللہ
ان کو سزا دی جو مجرم ہوئے، اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے۔ اللہ								

الَّذِیْ	یُرْسِلُ	الرِّیٰحَ	فَتُثِیْرُ	سَحَابًا	فَیَبْسُطُهٗ	فِی السَّمَآءِ	کَیْفَ
وہ ہے جو	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	سو وہ اٹھاتی ہیں	بادل کو	پھر وہ اسے پھیلاتا ہے	آسمان میں	جس طرح
وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے سو وہ بادل کو اٹھاتی ہیں پھر وہ اسے جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلاتا ہے							

یَشَآءُ	وَ	یَجْعَلُهٗ	کِسَفًا	فَتَرَی	الْوَدْقَ	یَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ
وہ چاہتا ہے	اور	اسے کر دیتا ہے	تہ بہ تہ	پھر تو دیکھتا ہے	مینہ کو	کہ نکلتا ہے	اس کے اندر سے
اور اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر تو مینہ کو دیکھتا ہے کہ اس کے اندر سے نکلتا ہے۔							

فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	یَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ	اِذَا	هُمْ	یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾
سو جب	وہ پہنچاتا ہے	اسے	جن پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	تو	وہ	خوش ہوتے ہیں
سو جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے پہنچاتا ہے تو وہ خوش ہوتے ہیں۔								

وَ	اِنْ	کَانُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ یُّنَزَّلَ	عَلَیْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾
گو	بلاشبہ	وہ تھے	اس سے پہلے	جو اتارا جائے	ان پر	اس سے پہلے	بالکل مایوس
گو وہ اس سے پہلے جو ان پر اتارا جائے اس سے پہلے وہ بالکل مایوس تھے۔							

فَانْظُرْ	اِلٰٓی اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ	کَیْفَ	یُحْیِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ
سو دیکھ	اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف	کس طرح	زندہ کرتا ہے	زمین کو	اس کی موت کے بعد	بے شک
سو اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف دیکھ کس طرح زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے،						

ذٰلِكَ	لَمُحْیِ	الْمَوْتٰی	وَ	هُوَ	عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾	وَ	لَئِنْ
وہ	زندہ کرنے والا ہے	مُردوں کو	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	اگر
بے شک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اگر								

اَرْسَلْنَا	رِیْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْ بَعْدِهٖ	یَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾	فَاِنَّكَ
ہم بھیجیں	ہوا	پھر وہ اسے دیکھیں	زرد	تو وہ کرتے رہیں گے	اس کے بعد بھی	کفر ہی	پس تو
ہم ہوا بھیجیں پھر وہ اسے زرد دیکھیں تو اس کے بعد بھی کفر ہی کرتے رہیں گے۔ پس تو							

لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰی	وَ	لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا
نہیں	سنا سکتا	مُردوں کو	اور	نہ	سنا سکتا ہے	بہروں کو	آواز	جب	وہ واپس ہو جائیں
مُردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ بہروں کو آواز سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ پھیر کر									

مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۲﴾	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْیِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ
پیٹھ پھیر کر	اور	نہ	تو	ہدایت دے سکتا ہے	اندھوں کو	ان کی گمراہی سے (روک کر)	نہیں
واپس ہو جائیں۔ اور نہ تو اندھوں کو ان کی گمراہی سے (روک کر) ہدایت دے سکتا ہے۔							

ع 5 13 8

تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع
تو سنا سکتا ہے	صرف	انہی کو	جو ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	سو وہ	فرمانبردار ہیں

تو صرف انہی کو سنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں، سو وہ فرمانبردار ہیں۔

قرء حفص بضم الضاد وفتحها فی الثلاثة لکن الضم مختار 12

اَللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ ضُعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	ضُعْفٍ
اللہ	وہ ہے جس نے	تمہیں بنایا	کمزوری (کی حالت) سے	پھر	دی	بعد	کمزوری کے

اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری (کی حالت) سے بنایا، پھر کمزوری کے بعد قوت دی،

قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ	ضُعْفًا	وَّ	شَيْبَةً	يَخْلُقُ	مَا
قوت	پھر	بنایا	بعد	قوت کے	کمزوری	اور	بڑھاپا	وہ پیدا کرتا ہے	جو

پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا بنایا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

يَشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ
چاہتا ہے	اور	وہ	جاننے والا	قدرت والا ہے	اور	جس دن	آئے گی	وہ گھڑی

اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔ اور جب وہ گھڑی آئے گی

يُقْسِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ	مَا	لَبِثُوْا	غَيْرَ سَاعَةٍ	كَذٰلِكَ	كَانُوْا
قسمیں کھائیں گے	مجرم	(کہ) نہیں	وہ ٹھہرے	ایک گھڑی سے زیادہ	اسی طرح	تھے

مجرم قسمیں کھائیں گے (کہ) وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے، اسی طرح

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَ	الْاِيْمَانَ	لَقَدْ
وہ الٹے پھر جاتے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جنہیں	دیا گیا	علم	اور	ایمان	یقیناً

الٹے پھر جاتے تھے۔ اور وہ جنہیں علم اور ایمان دیا گیا ہے کہیں گے

لَبِثْتُمْ	فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ	اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ	فَهٰذَا	يَوْمُ الْبَعْثِ	وَلٰكِنَّكُمْ
تم ٹھہرے رہے	اللہ کے حکم کے مطابق	جی اٹھنے کے دن تک	سو یہ ہے	جی اٹھنے کا دن	لیکن تم

تم اللہ کے حکم کے مطابق جی اٹھنے کے دن تک ٹھہرے رہے۔ سو یہ جی اٹھنے کا دن ہے لیکن تم

كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ
تھے	نہیں	جانتے	پس اس دن	نہیں	کوئی نفع دے گا	انہیں جو	ظالم تھے	ان کا عذر

نہیں جانتے تھے۔ پس اس دن انہیں جو ظالم تھے ان کا عذر کوئی نفع نہیں دے گا

وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا
اور	نہ	انہیں	ناراضگی دور کرنے کا موقع دیا جائے گا	اور	تحقیق	ہم نے بیان کی ہیں

اور نہ انہیں ناراضگی دور کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ اور ہم نے لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ	فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	وَ	لَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰیَةٍ
لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر قسم کی مثالیں	اور	اگر	تو ان کے پاس لائے	کوئی نشان
اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں اور اگر تو ان کے پاس نشان لائے						

لَیَقُوْلَنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾	كَذٰلِكَ
تو کہہ دیں گے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	یہ کہ	تم ہو	صرف	دھوکا دینے والے	اسی طرح
تو جو کافر ہیں وہ کہہ دیں گے کہ تم صرف دھوکا دینے والے ہو۔ اسی طرح							

یَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰی قُلُوْبِ الَّذِیْنَ	لَا	یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
مہر لگا دیتا ہے	اللہ	ان کے دلوں پر جو	نہیں	جانتے	سو صبر کر	یقیناً	اللہ کا وعدہ
اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو نہیں جانتے۔ سو صبر کر، اللہ کا وعدہ							

حَقٌّ	وَّ	لَا	یَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِیْنَ	لَا	یُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾
سچا ہے	اور	نہ	تجھے خفیف کریں	وہ لوگ جو	نہیں	یقین کرتے
سچا ہے اور وہ لوگ تجھے خفیف نہ کریں جو یقین نہیں کرتے۔						

ع ۶ ۷ ۹

اٰیاتُھا 34 (31) سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ مَكِّیَّةٌ (57) رُکُوْعَاتُھا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓ ﴿۱﴾	تِلْكَ	اٰیٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾	هُدًی	وَّ	رَحْمَةً
میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	حکمت والی	ہدایت	اور	رحمت
میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ احسان کرنے والوں							

لِّلْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳﴾	الَّذِیْنَ	یُقِیْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	یُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ
احسان کرنے والوں کے لیے	وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور
کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور							

هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	یُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾	اُولٰٓئِكَ	عَلٰی هُدًی	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ
وہ	آخرت پر	وہ	یقین رکھتے ہیں	یہی لوگ ہیں	ہدایت پر	اپنے رب کی طرف سے	اور
آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور							

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ یَّشْتَرِیْ	لَهْوَ الْحَدِیْثِ
یہی لوگ ہیں	کامیاب ہونے والے	اور	ایسے لوگ بھی ہیں	جو خریدار ہیں	کھیل کی باتوں کے
وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور ایسے لوگ بھی ہیں جو کھیل کی باتوں کے خریدار ہیں					

لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ	يَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ
تاکہ گمراہ کریں	اللہ کی راہ سے	بغیر	علم کے	اور	اسے بنائیں	ہنسی	یہی لوگ ہیں
تاکہ علم کے بغیر اللہ کی راہ سے گمراہ کریں، اور اسے ہنسی بنائیں۔							

لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ۝۶	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا
ان کے لیے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں
انہی کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں،							

وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ	فِيْٓ اُذُنَيْهِ	وَقْرًا
پھر جاتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہیں	اسے سنا	گویا	اس کے کانوں میں	بوجھ ہے
تکبر کرتا ہوا پھر جاتا ہے گویا کہ انہیں سنا ہی نہیں۔ گویا اس کے کانوں میں بوجھ ہے۔							

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ۝۷	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
سوا سے خبر دے دے	عذاب کی	دردناک	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	اور	عمل کرتے ہیں
سو اسے دردناک عذاب کی خبر دے دے۔ جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں،							

الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	النَّعِيْمِ ۝۸	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَعْدَ اللّٰهِ
اچھے	ان کے لیے	باغ ہیں	نعمتوں والے	ہمیشہ رہیں گے	انہی میں	اللہ کا وعدہ ہے
ان کے لیے نعمتوں والے باغ ہیں۔ انہی میں رہیں گے اللہ کا وعدہ ہے						

حَقًّا	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝۹	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
سچا (وعدہ)	اور	وہ	غالب	حکمت والا ہے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے
سچا (وعدہ) اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے پیدا کیا								

تَرَوْنَهَا	وَ	اَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ	بِكُمْ
جنہیں تم دیکھ سکو	اور	اس نے قائم کیے	زمین میں	پہاڑ	تاکہ	وہ کانپے نہیں	تمہیں لے کر
جنہیں تم دیکھ سکو اور زمین میں پہاڑ قائم کیے تاکہ وہ تمہیں لے کر کانپے نہیں۔							

وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
اور	پھیلائے	اس میں	ہر قسم کے	جانور	اور	ہم اتارتے ہیں	بادل سے	پانی
اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہم بادل سے پانی اتارتے ہیں								

فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	كَرِيْمٍ ۝۱۰	هٰذَا	خَلْقُ اللّٰهِ	فَاَرُوْنِيْ
پھر اُگاتے ہیں	اس میں	ہر قسم کی چیزیں	اعلیٰ درجہ کی	یہ	اللہ کی پیدائش ہے	تو مجھے دکھاؤ
پھر اس میں ہر قسم کی اعلیٰ درجہ کی چیزیں اگاتے ہیں۔ یہ اللہ کی پیدائش ہے، تو مجھے دکھاؤ						

مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	بَلِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾
کیا ہے	جو پیدا کیا ہے	انہوں نے جو	اس کے سوائے ہیں	بلکہ	ظالم ہیں	کھلی گمراہی میں

کہ انہوں نے کیا پیدا کیا ہے جو اس کے سوائے ہیں۔ بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ	لِلّٰهِ	وَ	مَنْ
اور	تحقیق	ہم نے عطا کی	لقمانؑ کو	حکمت	یہ کہ	شکر کرے	اللہ کا	اور	جو کوئی

اور ہم نے لقمانؑ کو حکمت عطا کی کہ اللہ کا شکر کرے، اور جو کوئی

يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ
شکر کرتا ہے	یقیناً وہ	شکر کرتا ہے	اپنی جان کے لیے	اور	جو	ناشکری کرتا ہے	تو بلاشبہ

شکر کرتا ہے وہ اپنی جان کی بھلائی کے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو

اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَ
اللہ	بے نیاز	تعریف کیا گیا ہے	اور	جب	کہا	لقمان نے	اپنے بیٹے سے	اور

اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور

هُوَ	يَعِظُهٗ	يٰبُنَيَّ	لَا	تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	اِنَّ	الشِّرْكَ
وہ	اسے نصیحت کرتا تھا	اے میرے بیٹے	نہ	تو شریک کرنا	اللہ کے ساتھ	کیونکہ	شرک

وہ اسے نصیحت کرتا تھا اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا کہ شرک یقیناً

لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾	وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ
یقیناً بڑا بھاری ظلم ہے	اور	ہم نے تاکیدی حکم دیا	انسان کو	اس کے ماں باپ کے حق میں	اٹھاتی ہے	اس کی ماں

بڑا بھاری ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے حق میں تاکیدی حکم دیا ہے اس کی ماں

وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهٗ	فِيْ عَامَيْنِ	اَنِ	اشْكُرْ	لِيْ
ضعف پر ضعف کی حالت میں	اور	اس کا دودھ چھڑانا ہے	دو سال میں	یہ کہ	تو شکر کر	میرا

ضعف پر ضعف کی حالت میں اسے اٹھاتی ہے اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہوتا ہے کہ میرا

وَ	لِوَالِدَيْكَ	اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ
اور	اپنے ماں باپ کا بھی	میری طرف	انجام کار آنا ہے	اور	اگر	وہ تجھ پر زور دیں

شکر کر اور اپنے ماں باپ کا بھی۔ میری طرف انجام کار آنا ہے۔ اور اگر وہ تجھ پر زور دیں

عَلٰٓى	اَنْ	تُشْرِكَ	بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
اس بات پر	کہ	تو شریک کر	میرے ساتھ	اسے	نہیں ہے	تجھے	جس کا	علم

کہ تو میرے ساتھ اسے شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں

فَلَا	تُطِعْهُمَا	وَ	صَاحِبْهُمَا	فِی الدُّنْیَا	مَعْرُوْفًا	وَّ	اتَّبِعْ
تو نہ	تو ان دونوں کی بات مان	اور	ان کا ساتھ دے	دنیا میں	اچھی طرح	اور	تو پیروی کر

تو ان کی بات نہ مان اور دنیا میں ان کا اچھی طرح ساتھ دے اور اس کے رستہ کی

سَبِیْلَ مَنْ	اَنَابَ	اِلَیَّ	ثُمَّ	اِلَیَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ
اس کے رستہ کی جو	رجوع کرتا ہے	میری طرف	پھر	میری طرف	تمہارا لوٹ کر آنا ہے	سو میں تمہیں بتاؤں گا

پیروی کر جو میری طرف رجوع کرتا ہے۔ پھر میری طرف تمہارا لوٹ کر آنا ہے، سو میں

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾	یٰبُنَیَّ	اِنَّهَا	اِنْ	تَكُ	مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
جو	تم تھے	عمل کرتے	اے میرے بیٹے!	بلاشبہ وہ (عمل)	اگر	ہو	رائی کے دانہ کے برابر

تمہیں بتاؤں گا جو تم عمل کرتے تھے۔ اے میرے بیٹے! اگر وہ (عمل) رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو

فَتَكُنْ	فِیْ صَخْرَةٍ	اَوْ	فِی السَّمٰوٰتِ	اَوْ	فِی الْاَرْضِ	یَاْتِ بِهَا	اللّٰهُ
پھر وہ ہو	کسی پتھر کے اندر	یا	آسمانوں میں	یا	زمین میں	اسے لے آئے گا	اللہ

پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں تو اللہ اسے لائے گا۔ اللہ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَطِیْفٌ	خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾	یٰبُنَیَّ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ
بلاشبہ	اللہ	باریکیوں سے واقف	خبردار ہے	اے میرے بیٹے!	تو قائم کر	نماز	اور حکم دے	نیکی کا

باریکیوں سے واقف خبردار ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز کو قائم کر اور نیکی کا حکم دے،

وَ	انْهَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	اصْبِرْ	عَلٰی	مَآ اَصَابَكَ	اِنَّ ذٰلِكَ
اور	تو روک	برائی سے	اور	تو صبر کر	اس پر جو	تکلیف تجھے پہنچے	بلاشبہ یہ

اور برائی سے روک اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر، یہ

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾	وَ	لَا	تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَمْشِ
ہمت کے کاموں میں سے ہے	اور	نہ	تو پھیر	اپنا رخ	لوگوں سے	اور	نہ	تو چل

ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور لوگوں سے بے رخی نہ کر اور نہ زمین میں

فِی الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾
زمین میں	اکڑتا ہوا	یقیناً	اللہ	نہیں	پسند کرتا	کسی	خود پسند	شیخی خورہ کو

اکڑتا ہوا چل۔ اللہ کسی خود پسند شیخی خورہ کو پسند نہیں کرتا۔ اور

اقْصِدْ	فِیْ مَشْیِكَ	وَ	اغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ	اِنَّ	اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ
تو میانہ روی اختیار کر	اپنی چال میں	اور	نیچا رکھ	اپنی آواز کو	یقیناً	سب آوازوں سے بری

اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو نیچا رکھ، یقیناً سب آوازوں سے بری آواز

لَصَوْتُ	الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾	اَلَمْ	تَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا
آواز ہے	گدھے کی	کیانہیں	تم غور کرتے	یہ کہ	اللہ نے	لگا رکھا ہے	تمہارے کام میں	جو کچھ

گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم غور نہیں کرتے کہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	پورا کیا ہے	تم پر	اپنی نعمتوں کو

اور جو کچھ زمین میں ہے تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور

ظَاهِرَةً	وَّ	بَاطِنَةً	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ
ظاہری	اور	باطنی	اور	لوگوں میں سے	وہ بھی ہے جو	جھگڑتا ہے	اللہ کے بارے میں

باطنی نعمتوں کو پورا کیا ہے اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے

بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	لَا	هُدًى	وَّ	لَا	كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾	وَ	اِذَا
بغیر علم	اور	بغیر	ہدایت کے	اور	بغیر	کسی روشن کتاب کے	اور	جب

(حالانکہ) نہ ان کے پاس علم ہے اور نہ ہدایت اور نہ روشن کرنے والی کتاب۔ اور جب

قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ
کہا جاتا ہے	انہیں	تم پیروی کرو	اس کی جو	اتارا ہے	اللہ نے	کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کرتے ہیں

انہیں کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے تو کہتے ہیں بلکہ ہم اس کی

مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَ	لَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ
اس کی	ہم نے پایا	جس پر	اپنے باپ دادوں کو	کیا	اگرچہ	ہو	شیطان	انہیں بلا رہا

پیروی کرتے ہیں جس پر ہم نے باپ دادوں کو پایا اور کیا اگرچہ شیطان انہیں جلتی ہوئی آگ کے

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾	وَ	مَنْ	يُّسْلِمْ	وَجْهَهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَ
جلتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف	اور	وہ شخص جو	لگا دے	اپنے تئیں	اللہ کی فرمانبرداری میں	اور

عذاب کی طرف بلا رہا ہو۔ اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کی فرمانبرداری میں لگا دیتا ہے اور

هُوَ	مُحْسِنٌ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	وَ	اِلَى اللّٰهِ
وہ	احسان کرنے والا ہے	تو تحقیق	اس نے پکڑ لیا	مضبوط	جائے گرفت کو	اور	اللہ ہی کی طرف ہے

وہ احسان کرنے والا ہے تو اس نے ایک محکم جائے گرفت کو مضبوط پکڑ لیا اور (سب) کاموں کا

عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ
انجام	سب کاموں کا	اور	جو کوئی	کفر کرتا ہے	تو نہ	تجھے غمگین کرے	اس کا کفر

انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔ اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو اس کا کفر تجھے غمگین نہ کرے،

اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ
ہماری طرف	انہیں لوٹ کر آنا ہے	سو ہم انہیں بتائیں گے	جو کچھ	انہوں نے کیا	بلاشبہ	اللہ

ہماری طرف انہیں لوٹ کر آنا ہے۔ سو ہم انہیں بتائیں گے جو کچھ انہوں نے کیا۔ اللہ

عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾	نُمَتِّعُهُمْ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ
جاننے والا ہے	سینوں میں باتوں کو	ہم انہیں سامان دیں گے	تھوڑا	پھر	ہم انہیں کھینچ لے جائیں گے

سینوں میں باتوں کو جاننے والا ہے۔ ہم انہیں تھوڑا سا سامان دیں گے پھر ہم انہیں سخت عذاب کی طرف

اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
سخت عذاب کی طرف	اور	اگر	تو ان سے پوچھے	کہ کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو

کھینچ لے جائیں گے۔ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾
تو کہیں گے	اللہ نے	کہہ	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	بلکہ	ان میں سے اکثر	نہیں جانتے

تو کہیں گے اللہ کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	زمین میں	بلاشبہ	اللہ	وہی ہے

اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اللہ

الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾	وَ	لَوْ	اَنَّ	مَا	فِي الْاَرْضِ	مِنْ شَجَرَةٍ
بے نیاز	تعریف کیا گیا	اور	اگر	بے شک	جو بھی	زمین میں ہیں	درخت

بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔ اور اگر جو درخت زمین میں ہیں

اَقْلَامٌ	وَّ	الْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ اَبْحُرٍ	مَّا	نَفِدَتْ
سب قلمیں بن جائیں	اور	سمندر	سیاہی ہو	اس کے بعد	سات سمندر اور ہوں	تو نہ	ختم ہوں

سب قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی ہو۔ اس کے بعد سات سمندر اور ہوں تو

كَلِمٰتُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾	مَا	خَلْقُكُمْ	وَ
اللہ کی باتیں	بلاشبہ	اللہ (تعالیٰ)	غالب	حکمت والا ہے	نہیں ہے	تمہارا پیدا کرنا	اور

اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔ اللہ (تعالیٰ) غالب حکمت والا ہے۔ تمہارا پیدا کرنا اور

لَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾
نہ	تمہارا دوبارہ اُٹھانا	مگر	ایک ہی جان کی مانند	بے شک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے

تمہارا دوبارہ اٹھانا ایک ہی جان کی طرح ہے۔ اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	یُوْلِجُ	الَّیْلَ	فِی النَّهَارِ	وَ	یُوْلِجُ	النَّهَارَ
کیانہیں	توغورکرتا	یہ کہ	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	داخل کرتا ہے	دن کو

کیا تو غور نہیں کرتا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

فِی الَّیْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	کُلٌّ	یَّجْرِیْ
رات میں	اور	اس نے لگا رکھا ہے کام پر	سورج	اور	چاند کو	ہر ایک	چلتا ہے

اور اس نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے۔ ہر ایک مقرر وقت تک چلتا ہے

اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِیْرٌ ﴿۲۹﴾	ذٰلِكَ
مقرر وقت تک	اور	بے شک	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	یہ

اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔ یہ اس لیے کہ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ	وَ	اَنَّ	مَا	یَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ
اس لیے کہ	اللہ	وہی حق ہے	اور	یہ کہ	جس کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوائے

اللہ ہی حق ہے اور کہ جس کو اس کے سوائے پکارتے ہیں وہ باطل ہے

ع 3 11 12

الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْعَلِیُّ	الْكَبِیْرُ ﴿۳۰﴾	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ
باطل ہے	اور	یہ کہ	اللہ	وہ بہت بلند	بہت بڑا ہے	کیانہیں	توغورکرتا	یہ کہ

اور کہ اللہ بہت بلند بہت بڑا ہے۔ کیا تو غور نہیں کرتا کہ

الْفُلْكَ	تَجْرِیْ	فِی الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	لِیُرِیَكُمْ	مِّنْ اٰیٰتِهٖ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ
کشتیاں	چلتی ہیں	سمندر میں	اللہ کی نعمت لے کر	تا کہ وہ دکھائے	اپنے نشان	یقیناً	اس میں

کشتیاں سمندر میں اللہ کی نعمت لے کر چلتی ہیں تا کہ وہ تمہیں نشان دکھائے۔ اس میں یقیناً

لَاٰیٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾	وَ	اِذَا	غَشِیَهُمْ	مَّوْجٌ
نشان ہیں	ہر ایک صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لیے	اور	جب	انہیں ڈھانک لیتی ہے	کوئی لہر

ہر ایک صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لیے نشان ہیں۔ اور جب انہیں لہر سائبانوں کی طرح

كَالظُّلَلِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِیْنَ	لَهُ	الدِّیْنَ	فَلَمَّا
سائبانوں کی طرح	تو پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرتے ہوئے	اسی کی	بندگی کو	پھر جب

ڈھانک لیتی ہے تو اللہ کو اسی کی بندگی کو خالص کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔ پھر جب

نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مَا
انہیں بچالاتا ہے	خشکی پر	تو ان میں سے بعض	میانہ روی اختیار کرنے والے ہوتے ہیں	اور	نہیں

انہیں خشکی پر بچا لاتا ہے تو ان میں سے بعض میانہ روی اختیار کرنے والے ہوتے ہیں اور

يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	كُلُّ	خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوْا
انکارکرتا	ہماری آیتوں کا	سوائے	ہر	دغاباز	ناشکرگزار کے	اےلوگو!	تقویٰ کرو

ہماری آیتوں کا سوائے ہر دغاباز ناشکرگزار کے اور کوئی انکار نہیں کرتا۔ اے لوگو! اپنے رب کا

رَبَّكُمْ	وَ	اخْشَوْا	يَوْمًا	لَّا	يَجْزِيْ	وَالِدٌ	عَنْ وَّلَدِهٖ
اپنے رب کا	اور	ڈرو	اس دن سے	نہیں	کام آئے گا	باپ	اپنے بیٹے کے

تقویٰ کرو اور اس دن سے ڈرو جس دن باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام نہیں آئے گا

وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ	هُوَ جَازٍ	عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
اور	نہ	بیٹا	کام آسکے گا	اپنے باپ کے	کچھ بھی	یقیناً	اللہ کا وعدہ	سچا ہے

اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے،

فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ
سو نہ	تمہیں دھوکا دے	دنیا کی زندگی	اور	نہ	بڑا دھوکا دینے والا	اللہ کے بارے میں

سو دنیا کی زندگی تمہیں دھوکا نہ دے اور نہ بڑا دھوکا دینے والا اللہ کے بارے میں

الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	يُنَزِّلُ
تمہیں کچھ دھوکا دے	بےشک	اللہ وہ ہے کہ	اسی کے پاس	علم ہے	قیامت کا	اور	وہ برساتا ہے

تمہیں کچھ دھوکا دے۔ اللہ وہ ہے کہ اسی کے پاس قیامت کا علم ہے۔ اور وہ

الْغَيْثَ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ	وَ	مَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ
مینہ	اور	وہ جانتا ہے	اسے جو کچھ	رحموں میں ہے	اور	نہیں	جانتا	کوئی شخص

مینہ برساتا ہے اور جو کچھ رحموں میں ہے اسے جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا

مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا	وَ	مَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ	بِاَيِّ	اَرْضٍ	تَمُوْتُ
کہ کیا	وہ کرے گا	کل	اور	نہیں	جانتا	کوئی شخص	کہ کس	زمین میں	وہ مرے گا

کل کیا کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس زمین میں مرے گا۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع
بلاشبہ	اللہ (تعالیٰ)	جاننے والا	خبردار ہے

اللہ (تعالیٰ) جاننے والا خبر دار ہے۔

ع 4 4 13

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مَكِّيَّةٌ (75) (32) اٰيَاتُهَا 30 رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓ ①	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ②
میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں	کتاب کا اتارنا	نہیں	کچھ شک	اس میں	جہانوں کے رب کی طرف سے ہے

میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں۔ اس کتاب کا اتارنا اس میں کچھ شک نہیں جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ
کیا	یہ کہتے ہیں	اس نے خود اسے بنالیا ہے	بلکہ	وہ حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	تاکہ تو ڈرائے

کیا یہ کہتے ہیں اس نے خود اسے بنالیا ہے بلکہ وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ

قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ③
اس قوم کو	نہیں	جن کے پاس آیا	کوئی ڈرانے والا	تجھ سے پہلے	تاکہ وہ	ہدایت پائیں

تو اس قوم کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان کے درمیان ہے

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ
چھ وقتوں میں	پھر	وہ غالب ہے	عرش پر	نہیں ہے	تمہارا	اس کے سوائے

چھ وقتوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر غالب ہے۔ اس کے سوائے تمہارا

مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ ④	يُدَبِّرُ
کوئی کارساز	اور	نہ	شفاعت کرنے والا	تو کیا نہیں	تم نصیحت پکڑتے	وہ تدبیر کرتا ہے

کوئی کارساز نہیں اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

الْاَمْرَ	مِنَ السَّمَآءِ	اِلَى الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ
اس امر کی	آسمان سے	زمین کی طرف	پھر	وہ چڑھ جائے گا	اس کی طرف	ایک دن میں

وہ اس امر کی تدبیر آسمان سے زمین کی طرف کرتا ہے، پھر وہ اس کی طرف چڑھ جائے گا ایک دن میں

كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ ⑤	ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ
ہے	جس کا اندازہ	ایک ہزار سال	اس سے جو	تم گنتے ہو	وہ	جاننے والا ہے	غیب کا

جس کا اندازہ ایک ہزار سال ہے اس سے جو تم گنتے ہو۔ وہ غیب اور

وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ۝٦	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	كُلَّ شَيْءٍ	خَلَقَهٗ
اور	موجود کا	غالب	رحم کرنے والا	جس نے	اچھا بنایا	ہر چیز کو	جو اس نے پیدا کی

موجود کا جاننے والا ہے، غالب رحم کرنے والا۔ جس نے ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی اچھا بنایا

وَ	بَدَاَ	خَلْقَ الْاِنْسَانِ	مِنْ طِيْنٍ ۝٧	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ
اور	شروع کیا	انسان کی پیدائش کو	مٹی سے	پھر	ٹھہرائی	اس کی نسل	ایک نچوڑ سے

اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔ پھر اس کی نسل ایک نچوڑ سے ٹھہرائی

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨	ثُمَّ	سَوّٰىهُ	وَ	نَفَخَ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِهٖ	وَ
(جو) کمزور پانی میں (آجاتا ہے)	پھر	اسے ٹھیک بنایا	اور	پھونکی	اس میں	اپنی روح	اور

(جو) کمزور پانی میں (آجاتا ہے)۔ پھر اسے ٹھیک بنایا اور اپنی روح اس میں پھونکی اور

جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٩
بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	بہت ہی کم	تم شکر کرتے ہو

تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو۔

وَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	ضَلَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ
اور	کہتے ہیں	کیا جب	ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں	کیا پھر ہم	(زندہ) ہوں گے	نئی پیدائش میں؟

اور کہتے ہیں کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے، کیا پھر ہم نئی پیدائش میں (زندہ) ہوں گے؟

بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ ۝١٠	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ
بلکہ	وہ	ملاقات کا	اپنے رب کی	انکار کرنے والے ہیں	کہہ	تمہاری روح قبض کرتا ہے

بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔ کہہ موت کا فرشتہ تمہاری روح

مَّلَكُ الْمَوْتِ	الَّذِيْ	وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ۝١١ ع
موت کا فرشتہ	وہ جو	مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر	تم اپنے رب کی طرف	لوٹائے جاتے ہو

قبض کرتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاتے ہو۔

ع 1 11 14

وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
اور	اگر	تو دیکھے	جب	مجرم لوگ	جھکائے ہوئے ہوں گے	اپنے سر	اپنے رب کے سامنے

اور اگر تو دیکھے جب مجرم اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے۔

رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا	وَ	سَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا
ہمارے رب	ہم نے دیکھ لیا	اور	سن لیا	سو ہمیں واپس بھیج	ہم عمل کریں گے	اچھے

ہمارے رب ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا سو ہمیں واپس بھیج ہم اچھے عمل کریں گے

اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ ﴿١٣﴾	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ نَفْسٍ	هُدٰىهَا
(اب) ہمیں	یقین آ گیا	اور	اگر	ہم چاہتے	تو ہم دے دیتے	ہر شخص کو	اس کی ہدایت

(اب) ہمیں یقین آ گیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے

وَلٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّيْ	لَاَمْلَـَٔنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ
لیکن	سچی ہوئی	بات	میری طرف سے	میں ضرور بھر دوں گا	دوزخ کو	جنوں سے	اور	انسانوں

لیکن میری طرف سے بات سچی ہوئی، میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤﴾	فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا	اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ
سب سے	سو چکھو	اس لیے کہ	تم بھولے رہے	ملاقات کو	اس دن کی	بے شک ہم نے بھی	تمہیں بھلا دیا

بھر دوں گا۔ سو چکھو اس لیے کہ تم اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے۔ ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا

وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾	اِنَّمَا	يُؤْمِنُ
اور	تم چکھو	دیر پا عذاب	اس کے عوض جو	تھے تم	عمل کرتے	صرف	ایمان لاتے ہیں

اور دیر پا عذاب چکھو، اس کے عوض جو تم کرتے تھے۔ ہماری آیتوں پر صرف وہی

بِاٰيٰتِنَا	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا	سُجَّدًا
ہماری آیتوں پر	وہی لوگ	جب	انہیں نصیحت کی جاتی ہے	ان سے	وہ گر جاتے ہیں	سجدہ کرتے ہوئے

ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان سے نصیحت کی جاتی ہے وہ سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں

وَّ	سَبَّحُوْا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿١٥﴾ ۩
اور	وہ تسبیح کرتے ہیں	حمد کے ساتھ	اپنے رب کی	اور	وہ	نہیں	تکبر کرتے

السجدة 9

اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

تَتَجَافٰى	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	خَوْفًا	وَّ
الگ ہو جاتے ہیں	ان کے پہلو	بستروں سے	وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	ڈرتے ہوئے	اور

ان کے پہلو بستروں سے الگ ہو جاتے ہیں، وہ اپنے رب کو ڈرتے ہوئے

طَمَعًا	وَّ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾	فَلَا	تَعْلَمُ	نَفْسٌ
امید رکھتے ہوئے	اور	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا ہے	خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا	کوئی شخص

اور امید رکھتے ہوئے پکارتے ہیں۔ اور اس سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی شخص نہیں جانتا

مَّآ	اُخْفِيَ	لَهُمْ	مِّنْ قُرَّةِ	اَعْيُنٍ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا
کیسی	چھپا کر رکھی گئی ہے	ان کے لیے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	بدلہ	اس کا جو	تھے وہ

کہ ان کے لیے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے۔

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾	اَفَمَنْ	كَانَ	مُؤْمِنًا	كَمَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا	يَسْتَوٗنَ ﴿۱۹﴾	وقف غفران
عمل کرتے	تو کیا وہ جو	ہے	مومن	اس طرح ہوسکتا ہے جو	ہے	نافرمان	نہیں	وہ برابر ہوسکتے	

تو کیا وہ جو مومن ہے اس طرح ہوسکتا ہے جو نافرمان ہے، وہ برابر نہیں ہوسکتے۔

اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	جَنّٰتُ	الْمَاْوٰى
لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	تو ان کے لیے	باغ ہیں	ٹھکانا

وہ جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں تو ان کا ٹھکانا باغ ہیں (یہ ان کی)

نُزُلًا	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا
بطورِ مہمانی	(اس کا بدلہ) جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	لیکن	وہ لوگ جو	نافرمان ہیں

مہمانی ہے، اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے۔ اور جو نافرمان ہیں

فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ	اُعِيْدُوْا
تو ان کا ٹھکانا	آگ ہے	جب کبھی	وہ چاہیں گے	یہ کہ	نکل جائیں	اس سے	لوٹا دیئے جائیں گے

تو ان کا ٹھکانا آگ ہے، جب کبھی چاہیں گے کہ اس سے نکل جائیں اس میں

فِيْهَا	وَ	قِيْلَ	لَهُمْ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ
اس میں	اور	کہا جائے گا	انہیں	کہ تم چکھو	آگ کا عذاب	وہ جو	تھے تم

لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور انہیں کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو جسے

بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنَ الْعَذَابِ	الْاَدْنٰى	دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
جسے	جھٹلاتے	اور	ضرور ہم انہیں چکھائیں گے	عذاب	نزدیک کا	بڑے عذاب سے پہلے

تم جھٹلاتے تھے۔ اور ضرور ہم انہیں نزدیک کا عذاب بڑے عذاب سے پہلے چکھائیں گے

لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ
تاکہ وہ	رجوع کریں	اور	کون ہے	بڑھ کر ظالم	اس سے جسے	نصیحت کی جائے

تاکہ وہ رجوع کریں۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اپنے رب کی

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا	اِنَّا	مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع 2 11 15
اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ	پھر	وہ منہ پھیر لے	ان سے	بلاشبہ ہم	مجرم لوگوں کو	سزا دینے والے ہیں

آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ پھیر لے، ہم مجرموں کو سزا دینے والے ہیں۔

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَلَا	تَكُنْ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْ لِّقَآئِهٖ
اور	بلاشبہ	ہم نے دی	موسیٰؑ کو	کتاب	سو نہ	تو رہ	شک میں	اس کے ملنے سے

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی سو تو اس کے ملنے سے شک میں نہ رہ،

وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۲۳﴾	وَ	جَعَلْنَا	مِنْهُمْ	اَىِٕمَّةً
اور	ہم نے اسے بنایا	ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے	اور	ہم نے بنائے	ان میں سے	امام
اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا۔ اور ان میں سے ہم نے امام بنائے							

یَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	لَمَّا	صَبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	بِاٰیٰتِنَا
جو ہدایت کرتے تھے	ہمارے حکم سے	جب	انہوں نے صبر کیا	اور	تھے وہ	ہماری آیتوں پر
جو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے جب انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر						

یُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	یَفْصِلُ	بَیْنَهُمْ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	فِیْمَا
یقین رکھتے	بے شک	تیرا رب	وہی	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	ان باتوں کا
یقین رکھتے تھے۔ تیرا رب ہی قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کرے گا							

كَانُوْا	فِیْهِ	یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾	اَوَ	لَمْ	یَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ
تھے وہ	جن میں	اختلاف کرتے	کیا	نہیں	یہ واضح ہوا	ان کے لیے	کتنی
جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ کیا ان کے لیے یہ واضح نہیں ہوا کہ اس سے پہلے							

اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	یَمْشُوْنَ	فِیْ مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ
ہم نے ہلاک کیں	اس سے پہلے	نسلیں	یہ چلتے پھرتے ہیں	جن کے گھروں میں	یقیناً
ہم نے کتنی نسلوں کو ہلاک کیا جن کے گھروں میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ یقیناً					

فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	اَفَلَا	یَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾	اَوَ	لَمْ	یَرَوْا	اَنَّا	نَسُوْقُ
اس میں	نشان ہیں	تو کیا نہیں	وہ سنتے؟	اور کیا	نہیں	وہ غور کرتے کہ	ہم	چلاتے ہیں
اس میں نشان ہیں، تو کیا وہ سنتے نہیں؟ اور کیا وہ غور نہیں کرتے کہ ہم								

الْمَآءَ	اِلَى الْاَرْضِ	الْجُرُزِ	فَنُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	تَاْكُلُ
پانی کو	زمین کی طرف	سبزہ سے خالی	پھر نکالتے ہیں	اس کے ساتھ	کھیتی	کھاتے ہیں
پانی کو سبزی سے خالی زمین کی طرف چلاتے ہیں، پھر اس کے ساتھ کھیتی نکالتے ہیں						

مِنْهُ	اَنْعَامُهُمْ	وَ	اَنْفُسُهُمْ	اَفَلَا	یُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾	وَ	یَقُوْلُوْنَ
جس سے	ان کے چارپائے	اور	وہ خود	تو کیا نہیں	وہ دیکھتے	اور	کہتے ہیں
جس سے ان کے چارپائے اور وہ خود کھاتے ہیں، تو کیا دیکھتے نہیں۔ اور کہتے ہیں							

مَتٰى	هٰذَا	الْفَتْحُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ ﴿۲۸﴾	قُلْ	یَوْمَ الْفَتْحِ	لَا
کب ہوگا	یہ	فیصلہ	اگر	ہو تم	سچے؟	کہہ	فیصلے کے دن	نہیں
یہ فیصلہ کب ہوگا، اگر تم سچے ہو؟ کہہ فیصلے کے دن								

يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِيْمَانُهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾
نفع دے گا انہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	ان کا ایمان	اور	نہ	انہیں	مہلت دے جائے گی

انہیں جو کافر ہیں ان کا ایمان نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت دے جائے گی۔

ع 3 8 16

فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	انْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾
سو منہ پھیر لے	ان سے	اور	انتظار کر	بلاشبہ وہ بھی	انتظار کرنے والے ہیں

سو ان سے منہ پھیر لے اور انتظار کر وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

اٰیاتُھَا 73 (33) سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (90) رُکُوْعَاتُھَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اتَّقِ	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ
اے نبی!	تقویٰ پر قائم رہ	اللہ کے	اور	نہ	توبات مان	کافروں کی	اور

اے نبی! اللہ کے تقویٰ پر قائم رہ اور کافروں اور

الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۱﴾	وَّ	اتَّبِعْ	مَا
منافقوں کی	بے شک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	اسی پر چل	جو

منافقوں کی بات نہ مان۔ اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور اسی پر چل جو

يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا
وحی ہوتی ہے	تیری طرف	تیرے رب کی طرف سے	یقیناً	اللہ	ہے	اس سے جو

تیرے رب کی طرف سے تیری طرف وحی ہوتی ہے۔ اللہ اس سے خبردار ہے

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿۲﴾	وَّ	تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿۳﴾
تم کرتے ہو	خبردار	اور	بھروسہ رکھ	اللہ پر	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز

جو تم کرتے ہو۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھ اور اللہ کارساز بس ہے۔

مَا	جَعَلَ اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ	فِيْ جَوْفِهٖ	وَ	مَا	جَعَلَ
نہیں	بنائے اللہ نے	کسی شخص کے لیے	دو دِل	اس کے اندر	اور	نہ	بنایا ہے

اللہ نے کسی شخص کے لیے اس کے اندر دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ

اَزْوَاجَكُمُ	الّٰٓـِٔيْ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ	وَ	مَا	جَعَلَ
تمہاری بیویوں کو	وہ جو	تم ظہار کرتے ہو	جن سے	تمہاری مائیں	اور	نہ	بنایا ہے

تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری مائیں بنایا ہے اور نہ

اَدْعِیَآءَکُمْ	اَبْنَآءَکُمْ	ذٰلِکُمْ	قَوْلُکُمْ	بِاَفْوَاهِکُمْ	وَ	اللّٰهُ
تمہارے لے پالکوں کو	تمہارے بیٹے	یہ	بات ہے	تمہارے اپنے منہ کی	اور	اللہ (تعالیٰ)
تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا ہے۔ یہ تمہاری اپنی منہ کی بات ہے اور اللہ (تعالیٰ)						

یَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	یَهْدِی	السَّبِیْلَ ۝۴	اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ
کہتا ہے	سچ	اور	وہی	دکھاتا ہے	سیدھا رستہ	تم انہیں پکارو	ان کے باپوں کے نام سے
سچ کہتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔ تم انہیں ان کے باپوں کے نام سے پکارو							

هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَاِنْ	لَّمْ	تَعْلَمُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُکُمْ
یہ	زیادہ انصاف ہے	اللہ کے نزدیک	پھر اگر	نہیں	تم جانتے	ان کے باپوں کو	تو وہ تمہارے بھائی ہیں
یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف ہے۔ پھر اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ دین میں							

فِی الدِّیْنِ	وَ	مَوَالِیْکُمْ	وَ	لَیْسَ	عَلَیْکُمْ	جُنَاحٌ	فِیْمَآ
دین میں	اور	تمہارے دوست	اور	نہیں ہے	تم پر	کچھ گناہ	اس بارے میں جو
تمہارے بھائی اور تمہارے دوست ہیں اور تم پر اس بارے میں کچھ گناہ نہیں جو							

اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ	وَلٰکِنْ	مَّا	تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُکُمْ	وَ	کَانَ	اللّٰهُ
تم سے چوک ہوجائے	اس میں	اور لیکن	وہ (گناہ ہے) جو	عمداً کریں	تمہارے دل	اور	ہے	اللہ
تم سے چوک ہوجائے۔ لیکن (وہ گناہ ہے) جو تمہارے دل عمداً کریں اور اللہ								

غَفُوْرًا	رَّحِیْمًا ۝۵	اَلنَّبِیُّ	اَوْلٰی	بِالْمُؤْمِنِیْنَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	اَزْوَاجُهٗٓ
بخشنے والا	رحم کرنے والا	نبی	زیادہ حق رکھتا ہے	مومنوں پر	ان کی جانوں سے	اور	اس کی بیویاں
بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ نبی مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہے اور اس کی بیویاں							

اُمَّهٰتُهُمْ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰی	بِبَعْضٍ	فِیْ کِتٰبِ اللّٰهِ
ان کی مائیں ہیں	اور	رشتہ دار	بعض ان کے	زیادہ حق رکھتے ہیں	دوسرے پر	اللہ کے حکم میں
ان کی مائیں ہیں ۔ اور رشتہ دار اللہ کے حکم میں مومنوں اور مہاجروں کی نسبت						

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِیْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَفْعَلُوْٓا	اِلٰٓی اَوْلِیٰٓئِکُمْ
مومنوں سے	اور	مہاجروں کی نسبت	مگر	یہ کہ	تم سلوک کرو	اپنے دوستوں سے
ایک دوسرے پر زیادہ حق رکھتے ہیں۔ مگر یہ (دوسری بات ہے) کہ تم اپنے دوستوں سے						

مَّعْرُوْفًا	کَانَ	ذٰلِکَ	فِی الْکِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ۝۶	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ النَّبِیّٖنَ
اچھا	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور	جب	ہم نے لیا	نبیوں سے
کچھ اچھا سلوک کرو۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور جب ہم نے نبیوں سے								

مِیْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ نُّوْحٍ	وَّ	اِبْرٰهِیْمَ	وَ	مُوْسٰی	وَ
ان کا عہد	اور	تجھ سے	اور	نوحؑ سے	اور	ابراہیمؑ	اور	موسیٰؑ	اور

ان کا عہد لیا اور تجھ سے (بھی لیا) اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور

عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّیْثَاقًا	غَلِیْظًا ۙ⑦	لِّیَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِیْنَ
عیسیٰ ابن مریمؑ سے	اور	ہم نے لیا	ان سے	عہد	پختہ	تاکہ وہ سوال کرے	سچوں سے

عیسیٰ ابن مریمؑ سے اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔ تاکہ وہ سچوں سے ان کی سچائی کے متعلق

ع 1 8 17

عَنْ صِدْقِهِمْ	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِیْنَ	عَذَابًا	اَلِیْمًا ⑧	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
ان کی سچائی کے متعلق	اور	اس نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	دردناک	اے لوگو! جو

سوال کرے اور اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ اے لوگو! جو

اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَیْكُمْ	اِذْ	جَآءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا
ایمان لائے ہو	یاد کرو	اللہ کی نعمت کو	اپنے اوپر	جب	تم پر چڑھ آئے	لشکر	سو ہم نے بھیجا

ایمان لائے ہو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم پر لشکر چڑھ آئے، سو ہم نے

عَلَیْهِمْ	رِیْحًا	وَّ	جُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
ان پر	ہوا کو	اور	ایسے لشکروں کو	نہیں	جنہیں تم نے دیکھا	اور	ہے	اللہ

ان پر ہوا کو اور ایسے لشکروں کو بھیجا جنہیں تم نے دیکھا اور اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرًا ⑨	اِذْ	جَآءُوْكُمْ	مِّنْ فَوْقِكُمْ	وَ	مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ
اسے جو	تم کرتے ہو	دیکھتا	جب	وہ تم پر آ گئے	تمہارے اوپر سے	اور	تمہارے نیچے سے

اسے جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔ جب وہ تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے تم پر آ گئے

وَ	اِذْ	زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ	الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَ
اور	جب	اندھیرا آ گیا	آنکھوں میں	اور	پہنچ گئے تھے	دل	گلوں تک	اور

اور جب آنکھوں میں اندھیرا آ گیا اور دل (دہشت سے گویا) گلوں تک پہنچ گئے اور

تَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا ⑩	هُنَالِكَ	ابْتُلِیَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	زُلْزِلُوْا
تم ظن کرنے لگے	اللہ پر	مختلف قسم کے	وہاں	آزمائے گئے	مومن	اور	ڈالے گئے

تم اللہ پر مختلف قسم کے ظن کرنے لگے۔ وہاں مومن آزمائے گئے اور

زِلْزَالًا	شَدِیْدًا ⑪	وَ	اِذْ	یَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِیْنَ	فِیْ قُلُوْبِهِمْ
مصائب میں	سخت	اور	جب	کہنے لگے	منافق	اور	وہ لوگ	جن کے دلوں میں

سخت مصائب میں ڈالے گئے۔ اور جب منافق اور وہ جن کے دلوں میں بیماری تھی

مَّرَضٌ	مَّا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗۤ	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾	وَ
بیماری تھی	نہیں	ہم سے وعدہ کیا	اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	مگر	نرا دھوکا تھا	اور

کہنے لگے اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے جو وعدہ کیا، نرا دھوکا تھا۔ اور

اِذْ	قَالَتْ	طَّآىِٕفَةٌ	مِّنْهُمْ	يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ	لَا	مُقَامَ
جب	کہا	ایک گروہ نے	ان میں سے	اے یثرب کے رہنے والو	نہیں ہے	ٹھہرنے کی جگہ

جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا اے یثرب کے رہنے والو تمہارے لیے یہاں ٹھہرنے کی جگہ نہیں

لَكُمْ	فَارْجِعُوْا	وَ	يَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمُ	النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ
تمہارے لیے	سولوٹ چلو	اور	اجازت مانگتا تھا	ایک فریق	ان میں سے	نبی سے	کہتے تھے

سو لوٹ چلو اور ان میں سے ایک فریق نبی سے اجازت مانگتا تھا کہتے تھے

اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ	وَ	مَا	هِيَ	بِعَوْرَةٍ	اِنْ	يُّرِيْدُوْنَ
کہ	ہمارے گھر	کھلے پڑے ہیں	اور	نہیں تھے	وہ	کھلے	نہیں	وہ چاہتے تھے

ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں اور وہ کھلے نہیں تھے وہ صرف بھاگنا

اِلَّا	فِرَارًا ﴿۱۳﴾	وَ	لَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَقْطَارِهَا	ثُمَّ	سُئِلُوا
صرف	بھاگنا	اور	اگر	داخل ہوتا	ان پر	اس کی اطراف سے	پھر	ان سے کہا جاتا

چاہتے تھے۔ اور اگر (دشمن) ان پر اس کی اطراف سے داخل ہوتا، پھر ان سے

الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ	مَا	تَلَبَّثُوْا	بِهَاۤ	اِلَّا	يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾	وَ
فساد کرنے کو	تو وہ ضرور ایسا کرتے	اور	نہ	وہ ٹھہرتے	وہاں	مگر	بہت ہی کم	اور

فساد کرنے کو کہا جاتا تو وہ ضرور ایسا کرتے اور بہت ہی کم وہاں ٹھہرتے۔ اور

لَقَدْ	كَانُوْا	عَاهَدُوا اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا	يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ	وَ
بلاشبہ	تھے وہ	اللہ سے عہد کر چکے	اس سے پہلے	کہ نہیں	وہ پھیریں گے	پیٹھیں	اور

پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور

كَانَ	عَهْدُ اللّٰهِ	مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾	قُلْ	لَّنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	اِنْ
ہوگی	اللہ کے عہد کی	پرسش	کہہ	ہرگز نہیں	تمہیں نفع دے گا	بھاگنا	اگر

اللہ کے عہد کی پرسش ہوگی۔ کہہ، تمہیں بھاگنا نفع نہیں دے گا۔ اگر

فَرَرْتُمْ	مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِ	الْقَتْلِ	وَ	اِذًا	لَّا	تُمَتَّعُوْنَ
تم بھاگتے ہو	موت سے	یا	قتل سے	اور	اس صورت میں	نہیں	تمہیں سامان ملے گا

تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس صورت میں تمہیں تھوڑا ہی

مع 10

اِلَّا	قَلِیْلًا ﴿۱۶﴾	قُلْ	مَنْ	ذَا	الَّذِیْ	یَعْصِمُکُمْ	مِّنَ اللّٰہِ	اِنْ
مگر	تھوڑا ہی	کہہ	کون ہے	وہ	جو	تمہیں بچا سکے	اللہ سے	اگر

سامان ملے گا۔ کہہ، کون ہے جو اللہ سے تمہیں بچا سکے؟ اگر وہ تمہیں تکلیف

اَرَادَ	بِکُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ	اَرَادَ	بِکُمْ	رَحْمَۃً	وَ	لَا
وہ ارادہ کرے	تمہیں	تکلیف پہنچانے کا	یا	وہ ارادہ کرے	تم پر	رحم کرنے کا	اور	نہ

پہنچانے کا ارادہ کرے یا (تمہیں تکلیف پہنچا سکے اگر) وہ تم پر رحم کرنے کا ارادہ کرے۔ اور

یَجِدُوْنَ	لَھُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ	وَلِیًّا	وَّ	لَا	نَصِیْرًا ﴿۱۷﴾	قَدْ
وہ پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوائے	کوئی حمایتی	اور	نہ	کوئی مددگار	یقیناً

وہ اللہ کے سوائے اپنے لیے نہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

یَعْلَمُ	اللّٰہُ	الْمُعَوِّقِیْنَ	مِنْکُمْ	وَ	الْقَآئِلِیْنَ	لِاِخْوَانِھِمْ
جانتا ہے	اللہ	روکنے والوں کو	تم میں سے	اور	کہنے والوں کو	اپنے بھائی بندوں سے

اللہ تم میں سے روکنے والوں کو جانتا ہے اور اپنے بھائی بندوں سے کہنے والوں کو

ھَلُمَّ	اِلَیْنَا	وَ	لَا	یَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ	اِلَّا	قَلِیْلًا ﴿۱۸﴾	اَشِحَّۃً
کہ آجاؤ	ہماری طرف	اور	نہیں	وہ آتے	لڑائی میں	مگر	کم ہی	بخل کی وجہ سے

کہ ہماری طرف آجاؤ اور وہ لڑائی میں کم ہی آتے ہیں۔ تمہارے ساتھ

عَلَیْکُمْ	فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَیْتَھُمْ	یَنْظُرُوْنَ	اِلَیْکَ	تَدُوْرُ
تمہارے ساتھ	پھر جب	آتا ہے	خوف	تو انہیں دیکھتا ہے	کہ دیکھتے ہیں	تیری طرف	گھومتی ہیں

بخل کی وجہ سے، پھر جب خوف آتا ہے تو انہیں دیکھتا ہے کہ تیری طرف دیکھتے ہیں

اَعْیُنُھُمْ	کَالَّذِیْ	یُغْشٰی	عَلَیْہِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاِذَا	ذَھَبَ	الْخَوْفُ
ان کی آنکھیں	اس شخص کی طرح	بے ہوشی آجائے	جس پر	موت کی	پس جب	جاتا رہتا ہے	خوف

ان کی آنکھیں گھومتی ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی بے ہوشی آجائے۔ پس خوف جاتا رہتا ہے تو

سَلَقُوْکُمْ	بِاَلْسِنَۃٍ حِدَادٍ	اَشِحَّۃً	عَلَی الْخَیْرِ	اُولٰٓئِکَ	لَمْ	یُؤْمِنُوْا
تم پر طعن کرتے ہیں	تیز زبانوں سے	حالانکہ وہ بخیل ہیں	مال کی وجہ سے	یہ لوگ	نہیں	ایمان لائے

مال کے بخل سے تیز زبانوں سے تم پر طعن کرتے ہیں۔ یہ لوگ ایمان نہیں لائے،

فَاَحْبَطَ اللّٰہُ	اَعْمَالَھُمْ	وَ	کَانَ	ذٰلِکَ	عَلَی اللّٰہِ	یَسِیْرًا ﴿۱۹﴾	یَحْسَبُوْنَ
سو اللہ نے برباد کر دیا	ان کے عملوں کو	اور	ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان	وہ خیال کرتے ہیں

سو اللہ نے ان کے عملوں کو برباد کر دیا اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ وہ خیال کرتے ہیں کہ

الْاَحْزَابَ	لَمْ	يَذْهَبُوْا	وَ	اِنْ	يَّاْتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا
جماعتیں	کہ نہیں	وہ گئیں	اور	اگر	وہ (پھر) آجائیں	جماعتیں	تو آرزو کریں گے

(کفار کی) جماعتیں نہیں گئیں اور اگر وہ جماعتیں (پھر) آجائیں تو آرزو کریں گے

لَوْ	اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ	فِي الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ	عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ	وَ لَوْ
کاش	کہ وہ ہوجائیں	صحرانشین	دیہاتوں میں جاکر	پوچھتے ہیں	تمہاری خبریں	اوراگر

کہ وہ دیہاتوں میں جاکر صحرانشین ہوجائیں۔ تمہاری خبریں پوچھتے ہیں اور اگر

كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	قٰتَلُوْٓا	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ
وہ ہوں	تمہارے اندر	تو نہ	وہ جنگ کریں	مگر	کم ہی	یقیناً	ہے	تمہارے لیے

ع 2 12 18

تمہارے اندر ہوں تو کم ہی جنگ کریں۔ یقیناً تمہارے لیے

فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا اللّٰهَ	وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
اللہ کے رسول میں	ایک نمونہ	نیک	اس کے لیے جو	ہے	اللہ کی امید رکھتا ہے	اور پچھلے دن کی

اللہ کے رسول میں ایک نیک نمونہ ہے اس کے لیے جو اللہ اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہے

وَ	ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾	وَ	لَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ	قَالُوْا
اور	اللہ کو بہت یاد کرتا ہے	اور	جب	دیکھا	مومنوں نے	جماعتوں کو	انہوں نے کہا

اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے۔ اور جب مومنوں نے جماعتوں کو دیکھا تو انہوں نے کہا

هٰذَا مَا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	صَدَقَ اللّٰهُ
یہ وہ ہے جس کا	ہمیں وعدہ دیا تھا	اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اور	اللہ نے سچ کہا تھا

یہ وہ ہے جس کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول نے دیا تھا اور اللہ اور

وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	مَا	زَادَهُمْ	اِلَّآ	اِيْمَانًا	وَّ	تَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾
اور	اس کے رسول نے	اور	نہیں	اس نے انہیں بڑھایا	مگر	ایمان	اور	فرمانبرداری میں

اس کے رسول نے سچ کہا تھا۔ اور اس نے انہیں صرف ایمان اور فرمانبرداری میں بڑھایا۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا	مَا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ
مومنوں میں سے	کچھ مرد ہیں	جنہوں نے سچ کر دکھایا	جو	عہد کیا تھا	اللہ سے	اس پر

مومنوں میں سے کچھ مرد ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا جو اللہ سے عہد کیا تھا۔

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
سو ان میں سے	بعض وہ ہیں جنہوں نے	پورا کیا	اپنی نذر کو	اور	ان میں سے	بعض وہ ہیں جو

سو ان میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اپنی نذر کو پورا کر دیا اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو

يَّنْتَظِرُ	وَ	مَا	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾	لِّيَجْزِيَ	اللّٰهُ
انتظار کرتے ہیں	اور	نہیں	انہوں نے بدلی (اپنی بات)	ذرا بھی (نہ) بدلی	تاکہ بدلہ دے	اللہ

انتظار کرتے ہیں اور بات نہیں بدلی۔ (یہ اس لیے ہوا) تاکہ اللہ صادقوں کو

الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ	اَوْ
صادقوں کو	ان کے صدق کا	اور	عذاب دے	منافقوں کو	اگر	وہ چاہے	یا

ان کے صدق کا بدلہ دے اور منافقوں کو اگر چاہے عذاب دے یا

يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾	وَ	رَدَّ
رجوع برحمت کرے	ان پر	بے شک	اللہ	ہے	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اور	لوٹا دیا

ان پر رجوع برحمت کرے۔ اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور اللہ نے

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ	يَنَالُوْا	خَيْرًا	وَ
اللہ نے	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	ان کے غصے میں	نہیں	انہوں نے حاصل کی	کوئی بھلائی	اور

کافروں کو ان کے غصے میں لوٹا دیا انہوں نے کوئی بھلائی حاصل نہ کی اور

كَفَى	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا	عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾
کافی ہے	اللہ	مومنوں کے لیے	جنگ میں	اور	ہے	اللہ	طاقتور	غالب

جنگ میں اللہ مومنوں کے لیے بس ہوا اور اللہ طاقتور غالب ہے۔

وَ	اَنْزَلَ	الَّذِيْنَ	ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ صَيَاصِيْهِمْ	وَ	قَذَفَ
اور	مدد کی تھی	جنہوں نے	نکال دیا	اہل کتاب میں سے	ان کے قلعوں سے	اور	ڈال دیا

اور انہیں جنہوں نے اہل کتاب میں سے ان کی مدد کی تھی ان کے قلعوں سے نکال دیا اور ان کے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَ	تَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾
ان کے دلوں میں	رُعب	ایک فریق کو	تم قتل کرتے تھے	اور	قید کرتے تھے	ایک فریق کو

دلوں میں رُعب ڈال دیا، ایک فریق کو تم قتل کرتے تھے اور ایک فریق کو قید کرتے تھے۔

وَ	اَوْرَثَكُمْ	اَرْضَهُمْ	وَ	دِيَارَهُمْ	وَ	اَمْوَالَهُمْ	وَ
اور	تمہیں وارث بنایا	ان کی زمین کا	اور	ان کے گھروں کا	اور	ان کے مالوں کا	اور

اور تمہیں ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا وارث بنایا اور

اَرْضًا	لَّمْ	تَطَئُوْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾
ایسی زمین کا	کہ نہیں	جس پر تم نے (ابھی) قدم رکھا	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر	قادر

ع 3 7 19

ایسی زمین کا (بھی) جس پر تم نے (ابھی) قدم نہیں رکھا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَ
اے نبیؐ!	کہہ دے	اپنی بیویوں سے	اگر	ہوتم	چاہتی	دنیا کی زندگی کو	اور
اے نبیؐ! اپنی بیویوں سے کہہ دے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور							

زِيْنَتَهَا	فَتَعَالَيْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ	وَ	اُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾
اس کی زینت کو	تو آؤ	میں تمہیں سامان دوں	اور	تمہیں رخصت کروں	رخصت کرنا	اچھی طرح سے
اس کی زینت کو چاہتی ہو، تو آؤ میں تمہیں سامان دوں، اور تمہیں اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔						

وَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
اور	اگر	تم	چاہتی ہو	اللہ کو	اور	اس کے رسول کو	اور	آخرت کے گھر کو
اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کو اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو								

فَاِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	مِنْكُنَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ
تو بلاشبہ اللہ نے	تیار کیا ہے	نیکی کرنے والیوں کے لیے	تم میں سے	اجر	بہت بڑا	اے نبی کی عورتو!
اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے بڑا اجر تیار کیا ہے۔ اے نبی کی عورتو!						

مَنْ	يَّاْتِ	مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	يُّضٰعَفْ	لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ
جو کوئی	کرے	تم میں سے	بے حیائی	کھلی	دوچند دی جائے گی	اسے	سزا	دہری
جو کوئی تم میں سے کھلی بے حیائی کرے تو اسے دو چند سزا دی جائے گی								

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾
اور	ہے	یہ	اللہ (تعالیٰ) پر	بہت آسان
اور یہ اللہ (تعالیٰ) پر آسان ہے۔				

وَ	مَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تَعْمَلْ
اور	جوکوئی	فرمانبردار ہوگی	تم میں سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	عمل کرے گی

اور جو کوئی تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار ہوگی اور اچھے عمل کرے گی

صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ	اَجْرَهَا	مَرَّتَيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا
اچھے	ہم اسے دیں گے	اس کا اجر	دوچند	اور	ہم نے تیار کیا ہے	اس کے لیے	رزق

ہم اس کا اجر اسے دوچند دیں گے اور ہم نے اس کے لیے عزت والا رزق تیار کیا ہے۔

كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ	اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا
عزت والا	اے نبیؐ کی عورتو!	نہیں ہوتم	اورعورتوں کی طرح	اگر	تم تقویٰ اختیار کرو	سو نہ

اے نبی کی عورتو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم تقویٰ اختیار کرو۔ سو

تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ	فِيْ قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَّ
نرم آواز میں کرو	کوئی بھی بات	ایسا نہ ہو کہ طمع کرے	وہ شخص جس کے	دل میں	بیماری ہے	اور

نرم آواز میں بات نہ کرو، ایسا نہ ہو کہ وہ جس کے دل میں بیماری ہے طمع کرے اور

قُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾	وَ	قَرْنَ	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	وَ	لَا	تَبَرَّجْنَ
تم کہو	بات	نیکی کی	اور	تم ٹھہری رہو	اپنے گھروں میں	اور	نہ	تم بناؤ سنگار دکھاؤ

نیکی کی بات کہو۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور پہلی جاہلیت کی طرح

تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى	وَ	اَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ
(مانند) بناؤ سنگار دکھانے کے	پہلی جاہلیت کی طرح	اور	تم قائم کرو	نماز کو	اور	ادا کرو	زکوٰۃ

بناؤ سنگار نہ دکھاتی پھرو اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور

وَ	اَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُذْهِبَ
اور	اطاعت کرو	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	صرف	یہی چاہتا ہے	اللہ	کہ دور کردے

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اللہ یہی چاہتا ہے کہ تم سے

عَنْكُمُ	الرِّجْسَ	اَهْلَ الْبَيْتِ	وَ	يُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾	وَ	اذْكُرْنَ
تم سے	ناپاکی کو	اے اہل بیت	اور	تمہیں پاک کردے	(پوری طرح) پاک کرنا	اور	(اسے) یاد رکھو

اے اہل بیت ناپاکی کو دور کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کردے۔ اور اسے یاد رکھو

مَا	يُتْلٰى	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	الْحِكْمَةِ	اِنَّ
جو	پڑھا جاتا ہے	تمہارے گھروں میں	اللہ کی آیتوں سے	اور	حکمت سے	بلاشبہ

جو تمہارے گھروں میں اللہ کی آیتوں اور حکمت سے پڑھا جاتا ہے۔

ع ۴ ۷ ۱

اللّٰهَ	كَانَ	لَطِيْفًا	خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾	اِنَّ	الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	الْمُسْلِمٰتِ
اللہ	ہے	باریک باتوں کا جاننے والا	خبردار	یقیناً	مسلمان مرد	اور	مسلمان عورتیں

اللہ باریک باتوں کا جاننے والا خبردار ہے۔ مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں

وَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْقٰنِتِيْنَ	وَ	الْقٰنِتٰتِ
اور	مومن مرد	اور	مومن عورتیں	اور	فرمانبردار مرد	اور	فرمانبردار عورتیں

اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں

وَ	الصّٰدِقِيْنَ	وَ	الصّٰدِقٰتِ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ
اور	صدق دکھانے والے مرد	اور	صدق دکھانے والی عورتیں	اور	صبر کرنے والے مرد	اور

اور صدق دکھانے والے مرد اور صدق دکھانے والی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور

الصّٰبِرٰتِ	وَ	الْخٰشِعِيْنَ	وَ	الْخٰشِعٰتِ	وَ	الْمُتَصَدِّقِيْنَ
صبر کرنے والی عورتیں	اور	فروتنی کرنے والے مرد	اور	فروتنی کرنے والی عورتیں	اور	خیرات کرنے والے مرد

صبر کرنے والی عورتیں اور فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد

وَ	الْمُتَصَدِّقٰتِ	وَ	الصَّآئِمِيْنَ	وَ	الصّٰٓئِمٰتِ	وَ
اور	خیرات کرنے والی عورتیں	اور	روزہ رکھنے والے مرد	اور	روزہ رکھنے والی عورتیں	اور

اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور

الْحٰفِظِيْنَ	فُرُوْجَهُمْ	وَ	الْحٰفِظٰتِ	وَ	الذّٰكِرِيْنَ
حفاظت کرنے والے مرد	اپنی شرمگاہوں کی	اور	حفاظت کرنے والی عورتیں	اور	یاد کرنے والے مرد

اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو بہت

اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّ	الذّٰكِرٰتِ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةً
اللہ کو	بہت زیادہ	اور	یاد کرنے والی عورتیں	تیار کیا ہے	اللہ نے	ان کے لیے	مغفرت

یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ نے مغفرت

وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾	وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَّ	لَا
اور	اجر	بہت بڑا	اور	نہیں	ہے	شایاں کسی مومن مرد کو	اور	نہ

اور بڑا اجر تیار کیا ہے۔ اور نہ یہ کسی مومن مرد نہ کسی مومن عورت کو

مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اَمْرًا	اَنْ
مومن عورت کو	جب	فیصلہ کردے	اللہ	اور	اس کا رسول	کسی بات کا	یہ کہ

شایاں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کردے تو وہ

يَّكُوْنَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ
سمجھیں	اپنے لیے	کچھ اختیار	اس معاملہ میں	اور	جو کوئی	نافرمانی کرتا ہے	اللہ کی	اور

اس معاملہ میں کچھ (اپنا) اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور

رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾	وَ	اِذْ	تَقُوْلُ
اس کے رسول کی	تحقیق	وہ دور نکل گیا	گمراہی میں	کھلی کھلی	اور	جب	تو کہتا ہے

اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے وہ کھلی گمراہی میں دور نکل گیا۔ اور جب

لِلَّذِيْٓ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ
اسے	انعام کیا	اللہ نے	جس پر	اور	تو نے انعام کیا	جس پر	تو رہنے دے	اپنے پاس

تو اسے جس پر اللہ نے انعام کیا اور جس پر تو نے انعام کیا، کہتا تھا کہ اپنی بیوی کو

زَوْجَكَ	وَ	اتَّقِ اللّٰهَ	وَ	تُخْفِيْ	فِيْ نَفْسِكَ	مَا	اللّٰهُ
اپنی بیوی کو	اور	اللہ کا تقویٰ کر	اور	تو چھپاتا ہے	اپنے دل میں	وہ بات جسے	اللہ

اپنے پاس رہنے دے اور اللہ کا تقویٰ کر اور تو اپنے دل میں وہ بات چھپاتا ہے جسے اللہ

مُبْدِيْهِ	وَ	تَخْشَى	النَّاسَ	وَ	اللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشٰىهُ
ظاہر کرنے والا ہے	اور	تو ڈرتا ہے	لوگوں سے	حالانکہ	اللہ	زیادہ حق دار ہے	یہ کہ	تو اس سے ڈرے

ظاہر کرنے والا ہے۔ اور تو لوگوں سے ڈرتا ہے اور اللہ زیادہ حق دار ہے کہ تو اس سے ڈرے۔

فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ
پھر جب	پوری کر لی	زید نے	اس سے	اپنی حاجت	تو ہم نے اسے تیرے نکاح میں دے دیا	تا کہ

پھر جب زیدؓ نے اس سے قطع تعلق کر لیا تو ہم نے اسے تیرے نکاح میں دے دیا۔ تا کہ

لَا	يَكُوْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ	فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ	اِذَا	قَضَوْا
نہ	رہے	مومنوں پر	کوئی تنگی	اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں	جب	وہ پوری کر لیں

مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی تنگی نہ رہے، جب

مِنْهُنَّ	وَطَرًا	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ﴿٣٨﴾	مَا	كَانَ	عَلَى النَّبِيِّ
ان سے	اپنی حاجت	اور	ہے	اللہ کا حکم	ہو کر رہتا	نہیں	ہے	نبیؐ پر

وہ ان سے قطع تعلق کر لیں اور اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے۔ نبی پر اس کے بارے میں

مِنْ حَرَجٍ	فِيْمَا	فَرَضَ اللّٰهُ	لَهٗ	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ
کوئی مضائقہ	اس کے بارے میں جو	اللہ نے مقرر کیا ہے	اس کے لیے	یہی اللہ کا قانون ہے	ان کے بارے میں جو

کوئی مضائقہ نہیں جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کیا ہے۔ یہی اللہ کا قانون ان کے بارے میں ہے جو

خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقْدُوْرَا نِ ﴿۳۸﴾	الَّذِيْنَ
گزر چکے	اس سے پہلے	اور	ہے	اللہ کا حکم	ایک اندازہ	جو ٹھہرایا جا چکا	وہ لوگ جو

پہلے گزر چکے۔ اور اللہ کا حکم ایک اندازہ ہے جو ٹھہرایا جا چکا ہے۔ وہ لوگ جو

يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا	يَخْشَوْنَ	اَحَدًا
پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغاموں کو	اور	اسی سے ڈرتے ہیں	اور	نہیں	وہ ڈرتے	کسی سے

اللہ کے پیغاموں کو پہنچاتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوائے

اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾	مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ
سوائے	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	نہیں	ہیں	محمدؐ

کسی سے نہیں ڈرتے اور اللہ حساب لینے والا بس ہے۔ محمدؐ تمہارے مردوں میں

اَبَآ	اَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ	وَ	لٰكِنْ	رَّسُوْلَ اللّٰهِ	وَ	خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ
باپ	کسی کے	تمہارے مردوں میں سے	اور	لیکن	اللہ کے رسول ہیں	اور	خاتم النبیین ہیں

سے کسی کے باپ نہیں، لیکن اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں۔

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوا
اور	ہے	اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	یاد کرو

ع 5 6 2

اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾	وَّ	سَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾	هُوَ الَّذِيْ
اللہ کو	یاد کرنا	بہت زیادہ	اور	تم اس کی تسبیح کرو	صبح	اور	شام	وہی ہے جو

اللہ کو بہت یاد کرو۔ اور صبح اور شام اس کی تسبیح کرو۔ وہی ہے جو

يُصَلِّيْ	عَلَيْكُمْ	وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ
رحمت بھیجتا ہے	تم پر	اور	اس کے فرشتے بھی	تاکہ تمہیں نکالے	اندھیرے سے	روشنی کی طرف

تم پر درود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ تمہیں اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالے۔

وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ
اور	وہ ہے	مومنوں پر	رحم کرنے والا	ان کی دعائے ملاقات ہوگی	جس دن	وہ اس سے ملیں گے	سلامتی

اور وہ مومنوں پر رحم کرنے والا ہے۔ ان کی دعائے ملاقات جس دن وہ اس سے ملیں گے

وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ
اور	تیار کیا ہے	ان کے لیے	اجر	عزت والا	اے نبیؐ!	بلاشبہ ہم نے	تجھے بھیجا ہے

سلامتی ہوگی اور ان کے لیے عزت والا اجر تیار کیا ہے۔ اے نبیؐ! ہم نے تجھے

شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا ﴿۴۵﴾	وَّ	دَاعِيًا	اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ
گواہ بنا کر	اور	خوش خبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	بلانے والا	اللہ کی طرف	اس کے حکم سے
گواہ بنا کر بھیجا ہے اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا								

وَ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
اور	روشن کرنے والا سورج	اور	بشارت دے	مومنوں کو	یہ کہ	ان کے لیے ہے	اللہ کا
اور روشن کرنے والا سورج۔ اور مومنوں کو بشارت دے کہ ان کے لیے اللہ کا							

فَضْلًا	كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	دَعْ
فضل	بہت بڑا	اور	نہ	تو بات مان	کافروں کی	اور	منافقوں کی	اور	تو پروانہ کر
بڑا فضل ہے۔ اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مان اور ان کے ایذا دینے کی									

اَذٰىهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
ان کے ایذا دینے کی	اور	بھروسا کر	اللہ پر	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز	اے لوگو جو
پروا نہ کر اور اللہ پر بھروسا کر اور اللہ کارساز بس ہے۔ اے لوگو جو								

اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ
ایمان لائے ہو	جب	تم نکاح کرو	مومن عورتوں سے	پھر	تم انہیں طلاق دے دو	قبل اس کے
ایمان لائے ہو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر تم انہیں طلاق دے دو قبل اس کے						

اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا	فَمَتِّعُوْهُنَّ
کہ	تم انہیں چھوؤ	تو نہیں ہے	تمہارے لیے	ان پر	کوئی عدت	جسے تم شمار کرو	سو انہیں سامان دو
کہ تم انہیں چھوؤ تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں جسے تم شمار کرو، سو انہیں سامان دو							

وَ	سَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِنَّاۤ	اَحْلَلْنَا
اور	انہیں رخصت کردو	رخصت کرنا	خوبی کے ساتھ	اے نبیؐ!	ہم نے	جائز کردی ہیں
اور انہیں خوبی کے ساتھ رخصت کردو۔ اے نبیؐ! ہم نے تیرے لیے						

لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْۤ	اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتْ
تیرے لیے	تیری بیویاں	وہ جنہیں	تو نے دیئے ہیں	ان کے مہر	اور	وہ جن کا	مالک ہوا
تیری وہ بیویاں جائز کردی ہیں جنہیں تو نے ان کے مہر دے دیئے ہیں اور جس کا							

يَمِيْنُكَ	مِمَّاۤ	اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلَيْكَ	وَ	بَنٰتِ عَمِّكَ	وَ
تیرا دایاں ہاتھ	اس سے جو	اللہ نے دلایا	تجھے (کفار سے)	اور	تیرے چچا کی بیٹیاں	اور
تیرا دایاں ہاتھ مالک ہوا۔ اس سے جو اللہ نے تجھے (کفار سے) دلایا۔ اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور						

بَنٰتِ عَمّٰتِكَ	وَ	بَنٰتِ خَالِكَ	وَ	بَنٰتِ خٰلٰتِكَ	الّٰتِيْ
تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں	اور	تیرے ماموؤں کی بیٹیاں	اور	تیری خالاؤں کی بیٹیاں	جنہوں نے
تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموؤں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے					

هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَ	امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً	اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ
ہجرت کی	تیرے ساتھ	اور	مومن عورت	اگر	وہ بخش دے	اپنے تئیں	نبی کو
تیرے ساتھ ہجرت کی۔ اور مومن عورت اگر وہ اپنے تئیں نبی کو بخش دے							

اِنْ	اَرَادَ	النَّبِيُّ	اَنْ	يَّسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً	لَّكَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اگر	چاہے	نبی	یہ کہ	اس سے نکاح کرے	یہ خاص ہے	تیرے لیے	مومنوں کے لیے نہیں
اگر نبی چاہے کہ اس سے نکاح کرے یہ خاص تیرے لیے ہے۔ مومنوں کے لیے نہیں۔							

قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ	وَ
یقیناً	ہم جانتے ہیں	جو	ہم نے فرض کیا ہے	ان کے لیے	ان کی بیویوں کے بارے میں	اور
ہم جانتے ہیں جو ہم نے ان کے لیے ان کی بیویوں کے اور ان کے بارے میں						

مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	لِكَيْلَا	يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ
ان کے بارے میں جن کے	مالک ہوئے	ان کے داہنے ہاتھ	تاکہ نہ	ہو	تجھ پر	کوئی تنگی
جن کے ان کے داہنے ہاتھ مالک ہوئے فرض کیا ہے تاکہ تجھ پر تنگی نہ ہو						

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَآءُ
اور	ہے	اللہ	مغفرت کرنے والا	رحم کرنے والا	تو پیچھے رکھ	جسے	تو چاہے
اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (تجھے اختیار ہے کہ) ان میں سے							

مِنْهُنَّ	وَ	تُؤْوِيْٓ	اِلَيْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	مَنِ	ابْتَغَيْتَ
ان میں سے	اور	پاس جگہ دے	اپنے	جسے	تو چاہے	اور	جسے	تو چاہے
جسے چاہے پیچھے رکھے اور جسے چاہے اپنے پاس جگہ دے اور جسے تو ان میں سے چاہے								

مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ
جن سے	تو نے علیحدگی اختیار کی تھی	تو نہیں	کوئی گناہ	تجھ پر	یہ	بہت قریب ہے	یہ کہ
جن سے تو نے علیحدگی اختیار کی تھی تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں یہ بہت قریب ہے کہ							

تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَ	لَا	يَحْزَنَّ	وَ	يَرْضَيْنَ	بِمَآ	اٰتَيْتَهُنَّ
ٹھنڈی رہیں	ان کی آنکھیں	اور	نہ	وہ غمگین ہوں	اور	وہ راضی رہیں	اس پر جو	تو انہیں دے
ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہوں اور سب کی سب اس پر راضی رہیں جو تو انہیں دے								

كُلُّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
سب کی سب	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تمہارے دلوں میں ہے	اور	ہے	اللہ
اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ								

عَلِيْمًا	حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾	لَا	يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	لَآ	اَنْ
جاننے والا	بردبار	نہیں	جائز	تیرے لیے	عورتیں	اس کے بعد	اور	نہ	یہ کہ
جاننے والا بردبار ہے۔ (اس کے) بعد تیرے لیے (اور) عورتیں (نکاح میں لانا) جائز نہیں									

تَبَدَّلَ	بِهِنَّ	مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّ لَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا
تو بدل لے	ان کی جگہ	دوسری بیویاں	خواہ	تجھے اچھا لگے	ان کا حسن	مگر	جس کا
اور نہ یہ کہ تو ان کی جگہ دوسری بیویاں بدل لے خواہ ان کا حسن تجھے اچھا لگے۔ مگر جس کا							

مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
مالک ہو چکا	تیرا دایاں ہاتھ	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر	نگہبان	اے لوگو جو
تیرا دایاں ہاتھ مالک ہو چکا، اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اے لوگو جو							

ع 6 12 3

اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتَ النَّبِيِّ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْذَنَ	لَكُمْ
ایمان لائے ہو	نہ	تم داخل ہو	نبی کے گھروں میں	سوائے	اس کے کہ	اجازت دی جائے	تمہیں
ایمان لائے ہو نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کے لیے اجازت دی جائے (مگر)							

اِلٰى طَعَامٍ	غَيْرَ	نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ	وَلٰكِنْ	اِذَا	دُعِيْتُمْ
کھانے کے لیے	(مگر) نہ	انتظار کرنے والے ہو	اس کے پکنے کا	بلکہ	جب	تمہیں بلایا جائے
اس کے بھی پکنے کا انتظار کرنے والے نہ ہو۔ بلکہ جب تمہیں بلایا جائے						

فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا	وَ	لَا	مُسْتَاْنِسِيْنَ	لِحَدِيْثٍ
تو داخل ہو	پھر جب	تم کھانا کھالو	تو متفرق ہو جاؤ	اور	نہ	تم لگ جاؤ	باتوں میں
تو داخل ہو، پھر جب تم کھانا کھالو تو متفرق ہو جاؤ اور باتوں میں نہ لگ جاؤ۔							

اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	يُؤْذِي	النَّبِيَّ	فَيَسْتَحْيٖ	مِنْكُمْ	وَ
بلاشبہ	تمہاری یہ بات	ہے	تکلیف دیتی	نبیؐ کو	مگر وہ حیا کرتا ہے	تم سے	اور
یہ بات نبی کو تکلیف دیتی ہے مگر وہ تم سے حیا کرتا ہے اور							

اللّٰهُ	لَا	يَسْتَحْيٖ	مِنَ الْحَقِّ	وَ	اِذَا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	مَتَاعًا
اللہ	نہیں	شرماتا	حق بات سے	اور	جب	تم ان سے مانگو	کوئی چیز
اللہ حق بات سے نہیں شرماتا۔ اور جب تم ان سے کوئی چیز مانگو							

فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ	وَ	قُلُوْبِهِنَّ
تو ان سے مانگو	پردے کے پیچھے سے	یہ بات	بہت پاک ہے	تمہارے دلوں کے لیے	اور	ان کے دلوں کے لیے
تو پردے کے پیچھے سے ان سے مانگو۔ یہ تمہارے دلوں کے لیے اور ان کے دلوں کے لیے بہت پاک ہے۔						

وَ	مَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُؤْذُوْا	رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَ	لَآ	اَنْ
اور	نہیں	ہے	تمہیں مناسب	یہ کہ	تم ایذا دو	اللہ کے رسول کو	اور	نہ	یہ کہ
اور تمہیں مناسب نہیں کہ اللہ کے رسول کو ایذا دو اور نہ یہ کہ									

تَنْكِحُوْٓا	اَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖٓ	اَبَدًا	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ
تم نکاح کرو	اس کی بیویوں سے	اس کے بعد	کبھی بھی	بلاشبہ	یہ بات	ہے	اللہ کے نزدیک
اس کی بیویوں سے اس کے بعد کبھی نکاح کرو۔ یہ بات اللہ کے نزدیک							

عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾	اِنْ	تُبْدُوْا	شَيْـًٔا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ
بہت بڑی	اگر	تم ظاہر کرو	کچھ	یا	اسے چھپاؤ	تو یقیناً	اللہ	ہے	ہر چیز کو
بہت بڑی ہے۔ اگر تم کچھ ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو اللہ ہر چیز کو									

عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِنَّ	فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ	وَ	لَآ	اَبْنَآئِهِنَّ	وَ
جاننے والا	نہیں	کوئی گناہ	ان پر	اپنے باپوں (کے سامنے ہونے) میں	اور	نہ	اپنے بیٹوں کے	اور
جاننے والا ہے۔ ان پر اپنے باپوں (کے سامنے ہونے) میں کوئی گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور								

لَآ	اِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ	اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ	اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ
نہ	اپنے بھائیوں کے	اور	نہ	اپنے بھتیجوں کے	اور	نہ	اپنے بھانجوں کے
نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے							

وَ	لَا	نِسَآئِهِنَّ	وَ	لَا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُنَّ	وَ
اور	نہ	اپنی عورتوں کے	اور	نہ	اس کے جن کے	مالک ہیں	ان کے داہنے ہاتھ	اور
اور نہ اپنی عورتوں کے اور نہ اس کے جن کے ان کے داہنے ہاتھ مالک ہیں۔ اور								

اتَّقِيْنَ اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	وَ
تم اللہ کا تقویٰ کرو	بے شک	اللہ	ہے	ہر چیز پر	گواہ	بلاشبہ	اللہ	اور
(اے بیبیو) اللہ کا تقویٰ کرو، اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ اللہ اور								

مَلٰٓئِكَتَهٗ	يُصَلُّوْنَ	عَلَى النَّبِيِّ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَيْهِ
اس کے فرشتے	درود بھیجتے ہیں	نبیؐ پر	اے لوگو! جو	ایمان لائے ہو	درود بھیجو	اس پر
اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اس پر						

وَ	سَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
اور	سلام بھیجو	(بہت) سلام	یقیناً	وہ لوگ جو	ایذا دیتے ہیں	اللہ کو	اور	اس کے رسول کو

درود بھیجو اور سلام بھیجو۔ وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا
ان پر اللہ نے لعنت کی ہے	دنیا میں	اور	آخرت میں	اور	تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب

ان پر اللہ نے دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے اور ان کے لیے رسوا کرنے والا

مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ
رسوا کرنے والا	اور	وہ لوگ جو	ایذا دیتے ہیں	مومن مردوں	اور	مومن عورتوں کو	بغیر

عذاب تیار کیا ہے۔ اور وہ لوگ جو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا دیتے ہیں بغیر

مَا	اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ	احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾
اس کے کہ	انہوں نے (قصور) کیا ہو	تو تحقیق	وہ بوجھ اٹھاتے ہیں	بہتان	اور	گناہ کا	کھلا کھلا

ع 7 6 4

اس کے کہ انہوں نے (قصور) کیا ہو تو وہ بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَ	بَنٰتِكَ	وَ	نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ
اے نبی!	کہہ دے	اپنی بیویوں کو	اور	بیٹیوں کو	اور	مومنوں کی عورتوں سے	وہ اوڑھ لیا کریں

اے نبی! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنی چادریں

عَلَيْهِنَّ	مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يُّعْرَفْنَ	فَلَا	يُؤْذَيْنَ
اپنے اوپر	اپنی چادریں	یہ	زیادہ قریب ہے	کہ	وہ پہچان لی جائیں	تو نہ	انہیں ایذا دی جائے

اپنے اوپر اوڑھ لیا کریں۔ یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں تو انہیں ایذا نہ دی جائے۔

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	الْمُنٰفِقُوْنَ
اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	البتہ اگر	نہ	باز آئیں	منافق

اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اگر منافق اور وہ

وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْمُرْجِفُوْنَ	فِي الْمَدِيْنَةِ
اور	وہ لوگ	جن کے دلوں میں	بیماری ہے	اور	بری خبریں اڑانے والے	مدینہ میں

جن کے دلوں میں بیماری ہے اور مدینہ میں بری خبریں اڑانے والے باز نہ آئیں

لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ	لَا	يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَآ	اِلَّا
تو ہم تجھے اٹھائیں گے	ان کے خلاف	پھر	نہ	وہ تیرے ساتھ رہنے پائیں گے	اس (شہر) میں	مگر

تو ہم تجھے ان کے خلاف اٹھائیں گے پھر وہ اس (شہر) میں تیرے ساتھ نہ رہنے پائیں گے مگر

قَلِيْلًا ﴿۶۱﴾	مَّلْعُوْنِيْنَ	اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا	اُخِذُوْا	وَ	قُتِّلُوْا	
تھوڑا ہی	پھٹکارے ہوئے	جہاں کہیں	وہ پائے جائیں	پکڑے لیے جائیں	اور	قتل کیے جائیں	

تھوڑا۔ پھٹکارے ہوئے جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور قتل کیے جائیں گے۔

تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ
قتل کیا جانا	اللہ کا قانون	ان میں (رہا ہے) جو	گزر چکے	ان سے پہلے	اور	نہیں	تو پائے گا

(ایسا ہی) اللہ کا قانون ان میں (رہا ہے) جو پہلے گزر چکے۔ اور تو اللہ کے قانون میں

لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾	يَسْـَٔلُكَ	النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ	قُلْ
اللہ کے قانون میں	کوئی تبدیلی	تجھ سے پوچھتے ہیں	لوگ	(موعود) گھڑی کے متعلق	کہہ دے

کوئی تبدیلی نہ پائے گا۔ لوگ تجھ سے (موعود) گھڑی کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ دے،

اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ السَّاعَةَ	تَكُوْنُ
بس	اس کا علم	اللہ ہی کو ہے	اور	کیا	تجھے معلوم ہے کہ	شاید وہ گھڑی	ہو

اس کا علم صرف اللہ کو ہے اور تجھے کیا معلوم ہے کہ شاید وہ گھڑی

قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ
قریب ہی	بے شک	اللہ نے	لعنت کی ہے	کافروں پر	اور	تیار کی ہے	ان کے لیے

قریب ہی ہو۔ اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے جلتی ہوئی

سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّ	لَا
جلتی ہوئی آگ	رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	نہ	پائیں گے	کوئی دوست	اور	نہ

آگ تیار کی ہے ہمیشہ اس میں رہیں گے نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ

نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا
کوئی مددگار	جس دن	الٹائے جائیں گے	ان کے منہ	آگ میں	کہیں گے	اے کاش!	ہم نے اطاعت کی ہوتی

کوئی مددگار۔ جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے کہیں گے اے کاش! ہم نے

اللّٰهَ	وَ	اَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّآ
اللہ کی	اور	ہم نے اطاعت کی ہوتی	رسول کی	اور	کہیں گے	اے ہمارے رب!	ہم نے

اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔ اور کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے

اَطَعْنَا	سَادَتَنَا	وَ	كُبَرَآءَنَا	فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾	رَبَّنَآ	
اطاعت کی	اپنے سرداروں	اور	بڑوں کی	سوانہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا	رستہ سے	اے ہمارے رب!	

اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی۔ سوانہوں نے ہمیں رستہ سے گمراہ کر دیا۔ اے ہمارے رب!

اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ الْعَذَابِ	وَ	الْعَنْهُمْ	لَعْنًا	كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
ان کو دے	دو چند	عذاب	اور	لعنت کر ان پر	لعنت	بہت بڑی	اے لوگو جو

انہیں دو چند عذاب دے اور ان پر بہت بڑی لعنت کر۔ اے لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ
ایمان لائے ہو!	نہ	تم ہو جاؤ	ان لوگوں کی طرح جنہوں نے	ایذا دی	موسیٰؑ کو	سو اللہ نے اسے بری کیا

ایمان لائے ہو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰؑ کو ایذا دی، سو اللہ نے اسے بری کیا

مِمَّا	قَالُوْا	وَ	كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ ط	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اس سے جو	وہ کہتے تھے	اور	تھا وہ	اللہ کے نزدیک	مرتبے والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!

اس سے جو وہ کہتے تھے اور وہ اللہ کے نزدیک مرتبے والا تھا۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	قُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ لا	يُّصْلِحْ	لَكُمْ
اللہ کا تقویٰ کرو	اور	کہو	بات	سیدھی (سچی)	وہ اصلاح کرے گا	تمہارے لیے

اللہ کا تقویٰ کرو اور سیدھی بات کہو۔ وہ تمہارے لیے تمہارے عملوں کی اصلاح کرے گا

اَعْمَالَكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ
تمہارے عملوں کی	اور	بخش دے گا	تمہیں	تمہارے گناہ	اور	جس نے	اللہ کی اطاعت کی

اور تمہارے گناہ تمہیں بخش دے گا اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی

وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	فَازَ	فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾	اِنَّا	عَرَضْنَا
اور	اس کے رسول کی	تو تحقیق	اس نے کامیابی حاصل کی	بڑی بھاری کامیابی	بلاشبہ ہم نے	پیش کیا

اطاعت کی اس نے بڑی بھاری کامیابی حاصل کی۔ ہم نے امانت کو

الْاَمَانَةَ	عَلَى السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	الْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ يَّحْمِلْنَهَا
امانت کو	آسمانوں پر	اور	زمین پر	اور	پہاڑوں پر	تو انہوں نے انکار کیا	کہ اس کا بوجھ اٹھائیں

آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے انکار کیا کہ اس کا بوجھ اٹھائیں

وَ	اَشْفَقْنَ	مِنْهَا	وَ	حَمَلَهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا
اور	وہ ڈرے	اس سے	اور	اس کا بوجھ اٹھا لیا	انسان نے	یقیناً وہ	ہے	بڑا ظلم کرنے والا

اور اس سے ڈرے اور انسان نے اس کا بوجھ اٹھا لیا۔ وہ بڑا ظلم کرنے والا

جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لا	لِّيُعَذِّبَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ
بڑا جاہل ہے	تاکہ سزا دے	اللہ	منافق مردوں	اور	منافق عورتوں کو	اور	مشرک مردوں

بڑا جاہل ہے۔ تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں

وَ	الْمُشْرِكٰتِ	وَ	يَتُوْبَ	اللّٰهُ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
اور	مشرک عورتوں کو	اور	رجوع برحمت کرے	اللہ	مومن مردوں	اور	مومن عورتوں پر
اور مشرک عورتوں کو سزا دے اور (تاکہ) اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر رجوع برحمت کرے۔							

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾
اور	ہے	اللہ	مغفرت کرنے والا	رحم کرنے والا
اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔				

ع 9 5 6

سُوْرَةُ سَبَإٍ مَّكِّيَّةٌ (58) (34) اٰيَاتُهَا 54 رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
سب تعریف ہے	اللہ کے لیے	جس کا وہ (سب کچھ) ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور	جو
سب تعریف اللہ کے لیے جس کا وہ (سب کچھ) ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو						

فِي الْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ
زمین میں ہے	اور	اسی کی	تعریف ہے	آخرت میں (بھی)	اور	وہ	حکمت والا
زمین میں ہے اور آخرت میں (بھی) اسی کی تعریف ہے اور وہ حکمت والا							

الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَخْرُجُ
خبردار ہے	وہ جانتا ہے	جو کچھ	داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور	جو کچھ	نکلتا ہے
خبردار ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے							

مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ
اس سے	اور	جو	اترتا ہے	آسمان سے	اور	جو	چڑھتا ہے	اس میں	اور
نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور									

هُوَ	الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا
وہ	رحم کرنے والا	بخشش کرنے والا ہے	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	نہیں
وہ رحم کرنے والا بخشش کرنے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں وہ گھڑی ہم پر							

تَاْتِيْنَا	السَّاعَةُ	قُلْ	بَلٰى	وَ	رَبِّيْ	لَتَاْتِيَنَّكُمْ	عٰلِمِ
آئے گی ہم پر	وہ گھڑی	کہہ	ہاں	قسم ہے	میرے رب کی	وہ تم پر آ کر رہے گی	جو جاننے والا ہے
نہیں آئے گی۔ کہہ، ہاں میرے رب کی قسم! (جو) غیب کا جاننے والا ہے وہ تم پر							

الْغَيْبِ	لَا	يَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ
غیب کا	نہیں	غائب رہتا	اس سے	ایک ذرہ بھی	آسمان میں	اور	نہ	زمین میں

آ کر رہے گی۔ اس سے ایک ذرہ بھی غائب نہیں رہتا (نہ) آسمان میں اور نہ زمین میں

وَ	لَآ	اَصْغَرُ	مِنْ ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْبَرُ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۳
اور	نہ	چھوٹا	اس سے	اور	نہ	بڑا	مگر	سب کچھ ایک کھلی کتاب میں ہے

اور نہ اس سے چھوٹا اور نہ بڑا، مگر سب کچھ ایک کھلی کتاب میں ہے۔

لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ
تاکہ بدلہ دے	ان لوگوں کو جو	ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	یہی ہیں

تاکہ ان لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ ۝۴	وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
ان کے لیے	مغفرت	اور	رزق ہے	عزت والا	اور	جو لوگ	کوشش کرتے ہیں	ہماری آیتوں میں

ان کے لیے مغفرت اور عزت والا رزق ہے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کے

مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ ۝۵	وَ	يَرَى
ہمیں ہرانے کی	یہی ہیں	ان کے لیے	عذاب ہے	سخت قسم کا	دردناک	اور	جانتے ہیں

ہرانے میں کوشش کرتے ہیں ان کے لیے سخت قسم کا دردناک عذاب ہے۔ اور وہ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ
وہ لوگ جنہیں	دیا گیا ہے	علم	کہ وہ جو	اتارا گیا ہے	تیری طرف	تیرے رب کی طرف سے

جنہیں علم دیا گیا ہے جانتے ہیں کہ وہ جو تیری طرف تیرے رب کی طرف سے اتارا گیا

هُوَ الْحَقَّ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۝۶	وَ	قَالَ
وہی سچ ہے	اور	دکھاتا ہے	اس کا رستہ جو	غالب	تعریف کیا گیا ہے	اور	کہتے ہیں

وہی سچ ہے اور اس کا رستہ دکھاتا ہے جو غالب تعریف کیا گیا ہے۔ اور

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ	يُّنَبِّئُكُمْ	اِذَا
وہ لوگ جو	کافر ہیں	کیا	ہم تمہیں بتائیں	ایک آدمی جو	تمہیں خبر دیتا ہے	کہ جب

کافر کہتے ہیں کیا ہم تمہیں ایک آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب

مُزِّقْتُمْ	كُلَّ مُمَزَّقٍ	اِنَّكُمْ	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝	اَفْتَرٰى
تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے	بالکل ہی ریزہ ریزہ کیے جانا	تو پھر تم	ایک نئی پیدائش میں آؤ گے	بنایا ہے اس نے

تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر تم ایک نئی پیدائش میں آؤ گے۔ اس نے اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلِ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
اللہ پر	جھوٹ	یا	اسے	جنون ہے	بلکہ	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے

جھوٹ بنایا ہے یا اسے جنون ہے بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے

بِالْاٰخِرَةِ	فِي الْعَذَابِ	وَ	الضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝۸	اَفَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى مَا
آخرت پر	وہ عذاب میں ہیں	اور	دور کی گمراہی میں	کیا نہیں	وہ غور کرتے	اس پر جو

وہ عذاب میں اور دور کی گمراہی میں ہیں۔ کیا وہ اس پر غور نہیں کرتے جو

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنْ
ان کے سامنے ہے	اور	جو	ان کے پیچھے	آسمان میں	اور	زمین سے ہے	اگر

ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے آسمان اور زمین سے ہے۔ اگر

نَّشَاْ	نَخْسِفْ	بِهِمُ الْاَرْضَ	اَوْ	نُسْقِطْ	عَلَيْهِمْ	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ
ہم چاہیں تو	نابود کردیں	انہیں زمین میں	یا	گرادیں	ان پر	کوئی ٹکڑا	آسمان کا

ہم چاہیں تو انہیں زمین میں نابود کردیں۔ یا ان پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرادیں۔

ع 1 9 7

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۹	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا
بلاشبہ	اس میں	نشان ہے	ہر ایک رجوع کرنے والے بندے کے لیے	اور	تحقیق	ہم نے دی

اس میں ہر ایک رجوع کرنے والے بندے کے لیے نشان ہے۔ اور داؤدؑ کو ہم نے

دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضْلًا	يٰجِبَالُ	اَوِّبِيْ	مَعَهٗ	وَ	الطَّيْرَ
داؤدؑ کو	اپنی طرف سے	بزرگی	اے پہاڑو!	تسبیح کرو	اس کے ساتھ	اور	پرندوں کو

اپنی طرف سے بزرگی دی۔ اے پہاڑو! اس کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کے) کام میں لگایا

وَ	اَلَنَّا	لَهُ	الْحَدِيْدَ ۝۱۰	اَنِ	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَّ	قَدِّرْ
اور	ہم نے نرم کردیا	ان کے لیے	لوہے کو	یہ کہ	تو بنا	فراخ زرہیں	اور	اندازۂ نگاہ رکھ

اور ہم نے ان کے لیے لوہے کو نرم کردیا۔ کہ فراخ زرہیں بنا اور (ان کے) بنانے میں

فِي السَّرْدِ	وَ	اعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝۱۱
ان کے بنانے میں	اور	عمل کرو	اچھے	یقیناً میں	اسے جو	تم کرتے ہو	دیکھتا ہوں

اندازۂ نگاہ رکھ اور اچھے عمل کرو۔ جو تم کرتے ہو، میں اسے دیکھتا ہوں۔

وَ	لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَّ	رَوَاحُهَا
اور	سلیمانؑ کے لیے	ہوا کو (کام میں لگادیا)	اس کی صبح کی منزل	ایک مہینے کی راہ تھی	اور	شام کی منزل بھی

اور سلیمانؑ کے لیے ہوا کو (کام میں لگادیا) اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ تھی

شَهْرٌ	وَ	اَسَلْنَا	لَهٗ	عَيْنَ الْقِطْرِ	وَ	مِنَ الْجِنِّ
ایک مہینے کی راہ	اور	ہم نے بہادیا	اس کے لیے	پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ	اور	جنوں میں سے

اور شام کی منزل بھی ایک مہینے کی راہ۔ اور ہم نے اس کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہادیا اور

مَنْ	يَّعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَ	مَنْ يَّزِغْ
(کچھ وہ تھے) جو	کام کرتے	اس کے سامنے	حکم سے	اس کے رب کے	اور	جو کوئی پھرتا

جنوں میں سے کچھ وہ تھے جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے اور جو کوئی

مِنْهُمْ	عَنْ اَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾	يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ
ان میں سے	ہمارے حکم سے	ہم اسے چکھاتے	جلتی ہوئی آگ کا عذاب	وہ بناتے تھے	اس کے لیے

ان میں سے ہمارے حکم سے پھرتا ہم اسے جلتی ہوئی آگ کا عذاب چکھاتے۔ وہ اس کے لیے

مَا	يَشَآءُ	مِنْ مَّحَارِيْبَ	وَ	تَمَاثِيْلَ	وَ	جِفَانٍ	كَالْجَوَابِ
جو	وہ چاہتا تھا	(یعنی) مسجدیں	اور	مجسمے	اور	(بڑے بڑے) لگن	جیسے تالاب

جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے (یعنی) مسجدیں اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب

وَ	قُدُوْرٍ	رّٰسِيٰتٍ	اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ دَاوٗدَ	شُكْرًا	وَ
اور	دیگیں	ایک جگہ دھری رہنے والی	عمل کرو	اے آل داؤد	شکر کرتے ہوئے	اور

اور ایک جگہ دھری رہنے والی دیگیں۔ اے آل داؤد شکر کرتے ہوئے عمل کرو۔ اور

قَلِيْلٌ	مِّنْ عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾	فَلَمَّا	قَضَيْنَا	عَلَيْهِ الْمَوْتَ
تھوڑے ہیں	میرے بندوں میں سے	شکرگزار	سوجب	ہم نے صادر کیا	اس پر موت کا حکم

میرے بندوں میں سے تھوڑے شکرگزار ہیں۔ سوجب ہم نے اس پر موت کا حکم صادر کیا

مَا	دَلَّهُمْ	عَلٰى مَوْتِهٖٓ	اِلَّا	دَآبَّةُ الْاَرْضِ	تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ
تو نہیں	انہیں پتہ دیا	اس کی موت کا	مگر	ایک زمین کے کیڑے نے	جو کھا گیا	اس کے عصا کو

تو انہیں اس کی موت کا پتہ کسی چیز نے نہ دیا مگر ایک زمین کے کیڑے نے جو

فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	الْغَيْبَ
سوجب	وہ گر گیا	واضح ہوگیا	جنوں پر	یہ کہ	اگر	وہ ہوتے	جانتے	غیب کو

اس کے عصا کو کھا گیا۔ سو جب وہ گر گیا جنوں پر واضح ہوگیا کہ اگر وہ غیب کو جانتے

مَا	لَبِثُوْا	فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَإٍ	فِيْ مَسْكَنِهِمْ
تو نہ	وہ پڑے رہتے	رسوا کرنے والے دکھ میں	تحقیق	تھا	سبا کے لیے	ان کی سکونت کی جگہ میں

تو رسوا کرنے والے دکھ میں نہ رہتے۔ سبا کے لیے ان کی سکونت کی جگہ میں

اٰيَةٌ	جَنَّتٰنِ	عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا
ایک نشان	دو باغ	دائیں اور بائیں تھے	کھاؤ	اپنے رب کے رزق سے	اور	شکر کرو

ایک نشان تھا۔ دو باغ دائیں اور بائیں تھے۔ اپنے رب کے رزق سے کھاؤ اور اس کا شکر کرو،

لَهٗ	بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ	وَّ	رَبٌّ	غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾	فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
اس کا	اچھا شہر	اور	رب ہے	بخشنے والا	تو انہوں نے منہ پھیر لیا	سو ہم نے بھیجا	ان پر

اچھا شہر اور بخشنے والا رب ہے۔ تو انہوں نے منہ پھیر لیا سو ہم نے ان پر زور کا سیلاب

سَيْلَ الْعَرِمِ	وَ	بَدَّلْنٰهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ	وَّ	اَثْلٍ
زور کا سیلاب	اور	بدل دیئے	ان کے دو باغوں کی جگہ	دو اور باغ	جن میں تلخ میوے	اور	جھاؤ

بھیجا اور ان کے دو باغوں کی جگہ دو اور باغ بدل دیئے جن میں تلخ میوے اور جھاؤ

وَّ	شَيْءٍ	مِّنْ سِدْرٍ	قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا	كَفَرُوْا
اور	کچھ	بیریاں تھیں	تھوڑی سی	یہ	سزا ہم نے انہیں دی	اس لیے کہ	انہوں نے ناشکری کی

اور کچھ تھوڑی سی بیریاں تھیں۔ یہ سزا ہم نے انہیں دی اس لیے کہ انہوں نے ناشکری کی

وَ	هَلْ	نُجٰزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾	وَ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ
اور	نہیں	ہم سزا دیتے	مگر	ناشکر گزار ہی کو	اور	ہم نے بنائی تھیں	ان میں	اور

اور ہم ناشکر گزار ہی کو سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے ان میں اور ان بستیوں میں جن میں

بَيْنَ الْقُرَى	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً	وَّ	قَدَّرْنَا
ان بستیوں میں	کہ	ہم نے برکت دی تھی	جن میں	بستیاں	نظر آنے والی	اور	ہم نے اندازہ کر دیا تھا

ہم نے برکت دی تھی نظر آنے والی بستیاں بنائی تھیں اور ہم نے ان میں سفر کا

فِيْهَا	السَّيْرَ	سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ	وَ	اَيَّامًا	اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾	فَقَالُوْا
ان میں	سفر کا	تم چلو	ان میں	راتوں میں	اور	دنوں کو	امن سے	تو انہوں نے کہا

اندازہ کر دیا تھا، ان میں راتوں اور دنوں کو امن سے چلو۔ تو انہوں نے کہا

رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَيْنَ اَسْفَارِنَا	وَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَجَعَلْنٰهُمْ
اے ہمارے ربّ!	دوری ڈال دے	ہمارے سفروں میں	اور	ظلم کیا	اپنی جانوں پر	پس ہم نے انہیں بنا دیا

اے ہمارے ربّ! ہمارے سفروں میں دوری ڈال دے اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ پس ہم نے انہیں

اَحَادِيْثَ	وَ	مَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ مُمَزَّقٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
افسانے	اور	انہیں ریزہ ریزہ کر دیا	مکمل طور پر ریزہ ریزہ کرنا	بلاشبہ	اس میں	نشان ہیں

افسانے بنا دیا اور انہیں ریزہ ریزہ کر دیا۔ اس میں ہر ایک

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾	وَ	لَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ
ہرایک صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لیے	اور	بلاشبہ	سچ کر دکھایا	ان پر	شیطان نے
صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لیے نشان ہیں۔ اور شیطان نے ان پر اپنا ظن سچ کر دکھایا،					

ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ	اِلَّا	فَرِيْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾	وَ	مَا	كَانَ	لَهٗ
اپنا ظن	سو اس کی پیروی کی	سوائے	ایک جماعت کے	مومنوں کی	اور	نہ	تھا	اسے
سو مومنوں کی ایک جماعت کے سوائے انہوں نے اس کی پیروی کی۔ اور اسے ان پر								

عَلَيْهِمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ
ان پر	کوئی غلبہ	مگر	تاکہ ہم اسے جان لیں	کون	ایمان لاتا ہے	آخرت پر	اس سے کہ
کوئی غلبہ حاصل نہ تھا مگر یہ اس لیے ہوا کہ ہم اسے جو آخرت پر ایمان لاتا ہے اس سے							

هُوَ	مِنْهَا	فِيْ شَكٍّ	وَ	رَبُّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ ع	قُلِ
جو	اس کے بارے میں	شک میں ہے	اور	تیرا رب	ہر چیز کا	نگہبان ہے	کہہ
الگ کر دیں جو اس کے بارے میں شک میں ہے۔ اور تیرا رب ہر چیز کا نگہبان ہے۔ کہہ،							

ع 2 12 8

ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
تم بلاؤ	ان کو جنہیں	تم سمجھتے ہو	اللہ کے سوائے	نہیں	وہ اختیار رکھتے	ایک ذرہ کے برابر بھی
ان کو بلاؤ جنہیں تم اللہ کے سوائے (معبود) سمجھتے ہو وہ ایک ذرہ کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے						

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَهُمْ	فِيْهِمَا	مِنْ شِرْكٍ
آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	اور	نہیں ہے	ان کی	ان دونوں میں	کوئی شرکت
(نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان دونوں میں ان کی کوئی شرکت ہے								

وَّ	مَا	لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾	وَ	لَا	تَنْفَعُ
اور	نہیں ہے	اس کا	ان میں سے	کوئی مددگار	اور	نہیں	کوئی فائدہ دیتی
اور نہ ان میں سے اس کا کوئی مددگار ہے۔ اور اس کے ہاں شفاعت کوئی فائدہ نہیں دیتی							

الشَّفَاعَةُ	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	لِمَنْ	اَذِنَ	لَهٗ	حَتّٰٓى
شفاعت	اس کے ہاں	مگر	اس کے لیے	وہ اجازت دے	جس کے بارے میں	یہاں تک کہ
مگر اس کے لیے جس کے بارے میں وہ اجازت دے۔ یہاں تک کہ						

اِذَا	فُزِّعَ	عَنْ قُلُوْبِهِمْ	قَالُوْا	مَاذَا	قَالَ	رَبُّكُمْ
جب	گھبراہٹ دور ہو جائے گی	ان کے دلوں سے	کہیں گے	کیا ہے جو	کہا	تمہارے رب نے
جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جائے گی کہیں گے کیا ہے جو تمہارے رب نے کہا ہے؟						

قَالُوا	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ
کہیں گے	حق (کہا)	اور	وہ	بلند	(اور) بڑا ہے	کہہ	کون	تمہیں رزق دیتا ہے

کہیں گے حق (فرمایا ہے) اور وہ بلند (اور) بڑا ہے۔ کہہ، کون تمہیں آسمانوں اور

مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَ	اِنَّآ	اَوْ	اِيَّاكُمْ
آسمانوں سے	اور	زمین سے	کہہ	اللہ	اور	بلاشبہ ہم	یا	تم

زمین سے رزق دیتا ہے؟ کہہ، اللہ۔ اور ہم یا تم

لَعَلٰى هُدًى	اَوْ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾	قُلْ	لَّا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّآ
سیدھے رستے پر ہیں	یا	کھلی گمراہی میں ہیں	کہہ	نہیں	تم سے باز پرس ہوگی	اس کے متعلق جو

سیدھے رستے پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں۔ کہہ، تم سے اس کے متعلق باز پرس نہ ہوگی جو

اَجْرَمْنَا	وَ	لَا	نُسْـَٔلُ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾	قُلْ
ہم نے جرم کیا ہو	اور	نہیں	ہم سے پرسش ہوگی	اس کے متعلق جو	تم کرتے ہو	کہہ

ہم نے جرم کیا ہو اور ہم سے اس کے متعلق پرسش نہ ہوگی جو تم کرتے ہو۔ کہہ،

يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَ
جمع کرے گا	ہم سب کو	ہمارا رب	پھر	فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور

ہمارا رب ہمیں جمع کرے گا، پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔ اور

هُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ
وہ	خوب فیصلہ کرنے والا	جاننے والا ہے	کہہ	مجھے دکھاؤ	وہ جنہیں	تم نے ملا رکھا ہے

وہ خوب فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے۔ کہہ، مجھے وہ دکھاؤ جنہیں تم نے

بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ	هُوَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾
اس کے ساتھ	شریک بنا کر	ہرگز نہیں	بلکہ	وہی	اللہ ہے	غالب	حکمت والا

شریک بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ ہرگز نہیں، بلکہ وہی اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً	لِّلنَّاسِ	بَشِيْرًا	وَّ
اور	نہیں	ہم نے تجھے بھیجا	مگر	تمام ہی	لوگوں کے لیے	خوشخبری دینے والا	اور

اور ہم نے تجھے تمام ہی لوگوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا

نَذِيْرًا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْوَعْدُ
ڈرانے والا	لیکن	اکثر لوگ	نہیں	جانتے	اور	کہتے ہیں	کب	یہ وعدہ (پورا) ہوگا؟

بنا کر بھیجا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾	قُلْ	لَّكُمْ	مِّيْعَادُ	يَوْمٍ	لَّا	تَسْتَاْخِرُوْنَ
اگر	ہوتم	سچے	کہہ	تمہارے لیے	میعاد ہے	ایک دن کی	نہیں	تم پیچھے رہ سکتے

اگر تم سچے ہو۔ کہہ، تمہارے لیے ایک دن کی میعاد ہے اس سے تم

عَنْهُ	سَاعَةً	وَّ	لَا	تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾	وَ	قَالَ		الَّذِيْنَ
اس سے	ایک گھڑی	اور	نہ	تم آگے بڑھ سکتے ہو	اور	کہتے ہیں		وہ لوگ جنہوں نے

ایک گھڑی پیچھے نہیں رہ سکتے اور نہ بڑھ سکتے ہو۔ اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا

كَفَرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَ	لَا	بِالَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
انکار کیا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	اس قرآن پر	اور	نہ	اس پر جو	اس سے پہلے (آئیں)

کہتے ہیں ہم اس قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس پر جو اس سے پہلے۔

وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ
اور اگر	تو دیکھے	جب	ظالم	کھڑے کیے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	لوٹائیں گے

اور اگر تو دیکھے جب ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے ایک دوسرے کی طرف

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ	الْقَوْلَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْ
ایک دوسرے کی طرف	بات	کہیں گے	وہ لوگ جو	کمزور تھے	انہیں جو	بڑے تھے	اگر

بات لوٹائیں گے۔ جو کمزور تھے وہ انہیں جو بڑے تھے کہیں گے اگر

لَآ	اَنْتُمْ	لَكُنَّا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِيْنَ
نہ	تم ہوتے	تو ہم ضرور ہوتے	مومن	کہیں گے	وہ لوگ جو	بڑے تھے	انہیں جو

تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہوتے۔ جو بڑے تھے وہ انہیں جو کمزور تھے کہیں گے

اسْتُضْعِفُوْٓا	اَنَحْنُ	صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ الْهُدٰى	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَكُمْ
کمزور تھے	کیا ہم نے	تمہیں روکا تھا	ہدایت سے	اس کے بعد	جب	وہ تمہارے پاس آ گئی

کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا؟ اس کے بعد کہ وہ تمہارے پاس آ گئی،

بَلْ	كُنْتُمْ	مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ
بلکہ	تم تھے	خود مجرم	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	کمزور تھے	انہیں جو

بلکہ تم خود مجرم تھے۔ اور جو کمزور تھے وہ انہیں جو بڑے تھے کہیں گے

اسْتَكْبَرُوْا	بَلْ	مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَآ	اَنْ	نَّكْفُرَ
بڑے تھے	بلکہ	(تمہاری) رات اور دن کی تدبیریں (تھیں)	جب	تم ہمیں کہتے تھے	کہ	ہم انکار کریں

بلکہ (یہ تمہاری) رات اور دن کی تدبیریں (تھیں) جب تم ہمیں کہتے تھے کہ ہم

بِاللّٰهِ	وَ	نَجْعَلَ	لَهٗۤ	اَنْدَادًا	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا
اللہ کا	اور	ہم ٹھہرائیں	اس کے	شریک	اور	وہ چھپائیں گے	ندامت کو	جب

اللہ کا انکار کریں اور اس کے شریک ٹھہرائیں اور جب عذاب دیکھیں گے تو

رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ	جَعَلْنَا	الْاَغْلٰلَ	فِيْۤ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
دیکھیں گے	عذاب	اور	ہم نے ڈال دیئے ہیں	طوق	ان کی گردنوں میں جو	کفر کرتے ہیں

ندامت کو چھپائیں گے۔ اور جو کفر کرتے ہیں ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں

هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	مَاۤ	اَرْسَلْنَا
نہیں	ان کو بدلہ ملے گا	مگر	اسی کا جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	نہیں	ہم نے بھیجا

ان کو بدلہ نہیں ملے گا، مگر اسی کا جو وہ کرتے تھے۔اور ہم نے کسی بستی میں

فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَاۤ	اِنَّا	بِمَاۤ
کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر	کہا	اس کے آسودہ حال لوگوں نے	ہم	اس کا جو

کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا، مگر اس کے آسودہ حال لوگوں نے کہا جو تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے ہم

اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾	وَ	قَالُوْا	نَحْنُ	اَكْثَرُ	اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا
تمہیں بھیجا گیا ہے	اس کے	منکر ہیں	اور	کہتے ہیں	ہم	بڑھ کر ہیں	مال اور اولاد میں

اس کے منکر ہیں۔ اور کہتے ہیں ہم مال اور اولاد میں بڑھ کر ہیں

وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
اور	نہیں	ہمیں	عذاب دیا جائے گا	کہہ	بلاشبہ	میرا رب	فراخ کرتا ہے	رزق

اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ کہہ، میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے

لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾	وَ
جس کے لیے	چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے	لیکن	اکثر لوگ	نہیں	جانتے	اور

ع 4 6 10

رزق فراخ کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ لیکن

مَاۤ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَاۤ	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا
نہ	تمہارے مال	اور	نہ	تمہاری اولاد	وہ چیز ہے جو	تمہیں قریب کرے	ہمارے

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور نہ تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد وہ چیز ہے جو

زُلْفٰۤى	اِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
مرتبہ میں	مگر	وہ جو	ایمان لاتا ہے	اور	عمل کرتا ہے	نیک	تو یہی ہیں	ان کے لیے

مرتبہ میں تمہیں ہمارے قریب کرے مگر جو ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو

جَزَآءَ الضِّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	هُمْ	فِي الْغُرُفٰتِ	اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾	وَ
دوچنداجر ہے	ان کے	عمل کا	اور	وہ	بلند مقامات میں ہوں گے	امن میں	اور
ان کے لیے ان کے عمل کا دو چند اجر ہے اور وہ بلند مقامات میں امن میں ہوں گے۔ اور							

الَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾
وہ لوگ جو	کوشش کرتے ہیں	ہماری آیتوں کو	ہرانے کی	وہی لوگ	عذاب میں	حاضر کیے جائیں گے
جو لوگ ہماری آیتوں کو ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔						

قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
کہہ	بلاشبہ	میرارب	کشائش دیتا ہے	رزق کی	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے
کہہ، میرارب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے رزق کی کشائش دیتا ہے اور (جسے چاہتا ہے)							

وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ	وَ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَهُوَ	يُخْلِفُهٗ
اور	(وہی) تنگ کرتا ہے	اس کے لیے	اور	جو	تم خرچ کرو	کوئی چیز	تو وہ	اس کا بدلہ دیتا ہے
اس کے لیے تنگ کرتا ہے۔ اور جو چیز تم خرچ کرو وہ اس کا بدلہ دیتا ہے								

وَ	هُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	ثُمَّ	يَقُوْلُ
اور	وہ	بہترین رزق دینے والا ہے	اور	جس دن	ان سب کو اکٹھا کرے گا	پھر	کہے گا
اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن ان سب کو اکٹھا کرے گا پھر							

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَهٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	اَنْتَ
فرشتوں کو	کیا یہ لوگ ہیں	جو تمہاری	تھے	عبادت کرتے	کہیں گے	تو پاک ہے	تو
فرشتوں کو کہے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے؟ کہیں گے، تو پاک ہے تو							

وَلِيُّنَا	مِنْ دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ	اَكْثَرُهُمْ
ہمارا کارساز ہے	ان کے ماسوا	بلکہ	تھے وہ	عبادت کرتے	جنوں کی	ان میں سے اکثر
ہمارا کارساز ہے نہ یہ۔ بلکہ وہ جنوں کی عبادت کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر						

بِهِمْ	مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾	فَالْيَوْمَ	لَا	يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَّفْعًا
ان پر	ایمان لانے والے	سوآج	نہیں	اختیار رکھتا	تم میں سے کوئی	دوسرے کے لیے	نفع کا
ان پر ایمان لانے والے تھے۔ سوآج تم میں سے کوئی دوسرے کے لیے نفع کا اختیار نہیں رکھتا							

وَّ	لَا	ضَرًّا	وَ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ
اور	نہ	نقصان کا	اور	ہم کہیں گے	انہیں جو	ظلم کرتے تھے	تم چکھو	آگ کا عذاب
اور نہ نقصان کا اور جو ظلم کرتے تھے ہم انہیں کہیں گے آگ کا عذاب چکھو								

الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا
وہ جو	تھے تم	جسے	جھٹلاتے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اُن پر	ہماری آیتیں
جسے تم جھٹلاتے تھے۔ اور جب اُن پر ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں،								

بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّصُدَّكُمْ
کھلی کھلی	کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ	صرف	ایک ایسا شخص	جو چاہتا ہے	یہ کہ	تمہیں روک دے
کہتے ہیں یہ صرف ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ تمہیں ان سے روک دے								

عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ
ان سے	کہ تھے	جس کی عبادت کرتے	تمہارے باپ دادا	اور	کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ	صرف
جس کی عبادت تمہارے باپ دادا کرتے تھے اور کہتے ہیں یہ صرف								

اِفْكٌ	مُّفْتَرًى	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ
جھوٹ ہے	بنایا ہوا	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	حق کے بارے میں	جب وہ	ان کے پاس آ گیا
بنایا ہوا جھوٹ ہے اور کافر حق کے بارے میں جب وہ ان کے پاس آ گیا،								

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾	وَ	مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ كُتُبٍ
نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	بالکل واضح	اور	نہیں	ہم نے انہیں دیں	کوئی کتابیں
کہتے ہیں یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور ہم نے انہیں کوئی کتابیں نہیں دیں								

يَّدْرُسُوْنَهَا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾	وَ
جنہیں وہ پڑھتے ہوں	اور	نہیں	ہم نے بھیجا	ان کی طرف	تجھ سے پہلے	کوئی ڈرانے والا	اور
جنہیں وہ پڑھتے ہوں اور ہم نے تجھ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا۔ اور							

كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	مَا	بَلَغُوْا	مِعْشَارَ	مَآ
جھٹلایا	انہوں نے جو	ان سے پہلے تھے	اور	نہیں	یہ پہنچے	دسویں حصے کو	اس کے جو
انہوں نے (بھی) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے اور یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے جو							

اٰتَيْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾	قُلْ
ہم نے انہیں دیا تھا	سو انہوں نے جھٹلایا	میرے رسولوں کو	پس کیسی	تھی	میری ناپسندیدگی	کہہ
ہم نے انہیں دیا تھا۔ سو انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا، پس میری ناپسندیدگی کیسی تھی۔ کہہ،						

ع 5 9 11

اِنَّمَآ	اَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ	اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى	وَ
بس	میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں	صرف ایک بات کی	یہ کہ	تم کھڑے ہو جاؤ	اللہ کے لیے	دو دو	اور
میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور							

فُرَادٰى	ثُمَّ	تَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ جِنَّةٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا
ایک ایک	پھر	تم غور کرو	نہیں ہے	تمہارے ساتھی کو	کچھ جنون	نہیں ہے	وہ	مگر
ایک ایک کر کے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو کہ تمہارے ساتھی کو کچھ جنون نہیں۔ وہ صرف								

نَذِيْرٌ	لَّكُمْ	بَيْنَ يَدَىْ	عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾	قُلْ	مَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ
ڈرانے والا	تمہیں	پہلے	سخت عذاب سے	کہہ	جو	میں تم سے مانگتا ہوں	کوئی اجر
تمہیں سخت عذاب سے پہلے ڈرانے والا ہے۔ کہہ، جو میں تم سے اجر مانگتا ہوں							

فَهُوَ	لَكُمْ	اِنْ	اَجْرِىَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
سو وہ	تمہارے لیے ہی ہے	بلاشبہ	میرا اجر	صرف	اللہ پر ہے	اور	وہ	ہر چیز پر
وہ تمہارے لیے ہی ہے۔ میرا اجر صرف اللہ پر ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔								

شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾	قُلْ	اِنَّ	رَبِّىْ	يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾
گواہ ہے	کہہ	یقیناً	میرا رب ہی	القا کرتا ہے	حق بات	وہ غیب کی باتوں کا خوب جاننے والا ہے
کہہ، میرا رب حق فرماتا ہے۔ وہ غیب کی باتوں کا خوب جاننے والا ہے۔						

قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	مَا	يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ	وَ	مَا	يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾
کہہ	آ گیا	حق	اور	نہ	ابتدا کر سکتا ہے	باطل	اور	نہ	لوٹا سکتا ہے
کہہ، حق آ گیا اور باطل نہ (کسی امر کی) ابتدا کر سکتا ہے اور نہ لوٹا سکتا ہے۔									

قُلْ	اِنْ	ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَآ	اَضِلُّ	عَلٰى نَفْسِىْ	وَ	اِنِ
کہہ	اگر	میں گمراہ ہوں	تو بس	میری گمراہی	اپنی ہی جان پر ہے	اور	اگر
کہہ، اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی اپنی ہی جان پر ہے۔ اور اگر							

اهْتَدَيْتُ	فَبِمَا	يُوْحِىْٓ	اِلَىَّ	رَبِّىْ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ
میں سیدھے راہ پر ہوں	تو اس کی وجہ سے ہے جو	وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا رب	بلاشبہ وہ	سننے والا
میں سیدھے راہ پر ہوں تو اس کی وجہ سے ہے جو میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے۔ وہ سننے والا						

قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾	وَ لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	فَزِعُوْا	فَلَا	فَوْتَ	وَ	اُخِذُوْا
قریب ہے	اور کاش	تو دیکھتا	جب	گھبرا اٹھیں گے	تو نہ	بچ سکیں گے	اور	پکڑے جائیں گے
قریب ہے۔ اور کاش تو دیکھتا جب گھبرا اٹھیں گے تو (اس وقت) بچ نہ سکیں گے اور نزدیک مکان سے								

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾	وَّ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	اَنّٰى	لَهُمُ
نزدیک مکان سے	اور	کہیں گے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور	کہاں ہے	ان کے لیے
پکڑے جائیں گے۔ اور کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے اور ان کے لیے							

التَّنَاوُشُ	مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾	وَّ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	وَ
(ایمان کا) پالینا	دور جگہ سے	اور	تحقیق	انکار کر دیا	اس کا	اس سے پہلے	اور
دور جگہ سے (ایمان کا) پالینا کہاں (ممکن) ہے۔ اور انہوں نے اس کا پہلے انکار کر دیا اور							

يَقْذِفُوْنَ	بِالْغَيْبِ	مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾	وَ	حِيْلَ	بَيْنَهُمْ	وَ
(اٹکل پچو) باتیں کرتے ہیں	بن دیکھے	دور جگہ سے	اور	روک ڈال دی جائے	ان کے درمیان	اور
دور جگہ سے بن دیکھے (اٹکل پچو) باتیں کرتے ہیں۔ اور ان کے اور ان کی خواہشوں کے درمیان						

بَيْنَ	مَا	يَشْتَهُوْنَ	كَمَا	فُعِلَ	بِاَشْيَاعِهِمْ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ
درمیان	ان کی	خواہشوں کے	جس طرح	کیا گیا	ان جیسے لوگوں سے	ان سے پہلے	بلاشبہ وہ
ایک روک ڈال دی جائے جس طرح پہلے ان جیسے لوگوں سے کیا گیا۔ وہ							

كَانُوْا	فِيْ شَكٍّ	مُّرِيْبٍ ﴿٥٤﴾
تھے	شک میں	بے چین کر دینے والے
بے چین کر دینے والے شک میں تھے۔		

ع 6 9 12

اٰيَاتُهَا 45 (35) سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (43) رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جَاعِلِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا
سب تعریف اللہ کے لیے ہے (جو)	پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں اور زمین کا	(اور) بنانے والا	فرشتوں کو	رسول
سب تعریف اللہ کے لیے ہے (جو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے (اور) فرشتوں کو					

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ	مَّثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	يَزِيْدُ	فِي الْخَلْقِ	مَا
(جو) بازوؤں والے (ہیں)	دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	وہ بڑھاتا ہے	پیدائش میں	جو
رسول بنانے والا (جو) دو دو اور تین تین اور چار چار بازوؤں والے (ہیں) وہ پیدائش میں جو								

يَشَآءُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿١﴾	مَا	يَفْتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ
چاہتا ہے	یقیناً	اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	جو	کھولے	اللہ	لوگوں کے لیے
چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ جو رحمت لوگوں کے لیے کھولے								

مِنْ رَّحْمَةٍ	فَلَا	مُمْسِكَ	لَهَا	وَ	مَا	يُمْسِكْ	فَلَا
رحمت سے	تو نہیں	کوئی بند کرنے والا	اس کو	اور	جسے	وہ بند کر دے	تو نہیں
تو اس کو بند کرنے والا کوئی نہیں اور جسے وہ بند کر دے تو اس کے بعد							

مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝٢	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
کوئی کھولنے والا	اسے	اس کے بعد	اور	وہ	غالب	حکمت والا ہے	اے لوگو!

اسے کوئی کھولنے والا نہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اے لوگو!

اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	هَلْ	مِنْ خَالِقٍ	غَيْرُ اللّٰهِ
تم یاد کرو	اللہ کی نعمت کو	اپنے اوپر	کیا	کوئی اور پیدا کرنے والا ہے	اللہ کے سوائے

اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کیا اللہ کے سوائے کوئی اور پیدا کرنے والا

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ۝٣
جو تمہیں رزق دیتا ہے	آسمان اور زمین سے	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	سو کہاں	تم پھرے جاتے ہو

تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں، سو تم کہاں اُلٹے پھرے جاتے ہو۔

وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	وَ
اور	اگر	یہ تجھے جھٹلاتے ہیں	تو تحقیق	جھٹلائے گئے	کئی رسول	تجھ سے پہلے	اور

اور اگر یہ تجھے جھٹلاتے ہیں تو تجھ سے پہلے رسول (بھی) جھٹلائے گئے اور

اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ۝٤	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
اللہ کی طرف ہی	لوٹائے جاتے ہیں	(سب) کام	اے لوگو!	یقیناً	اللہ کا وعدہ	سچا ہے

اللہ کی طرف ہی (سب) کام لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے

فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ
سو نہ	تمہیں دھوکا دے	دنیا کی زندگی	اور	نہ	تمہیں دھوکا دے	اللہ کے بارے میں

سو تمہیں دنیا کی زندگی دھوکا نہ دے اور نہ بڑا دھوکا دینے والا تمہیں اللہ کے بارے میں

الْغَرُوْرُ ۝٥	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا	اِنَّمَا
بڑا دھوکا دینے والا	بے شک	شیطان	تمہارا	دشمن ہے	سو اسے سمجھو	دشمن	وہ صرف

دھوکا دے۔ شیطان تمہارا دشمن ہے سو اسے دشمن سمجھو۔ وہ صرف

يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا	مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بلاتا ہے	اپنے گروہ کو	تاکہ وہ ہوں	جلتی ہوئی آگ کے رہنے والوں میں سے	وہ لوگ جو	کافر ہیں

اپنے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ جلتی ہوئی آگ کے رہنے والوں میں سے ہوں۔ جو کافر ہیں

لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
ان کے لیے	سخت عذاب ہے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے

ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں

ع 1 7 13

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ۝	اَفَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ
ان کے لیے	مغفرت	اور	اجر ہے	بہت بڑا	تو کیا وہ شخص جسے	بھلا معلوم ہوتا ہے	اس کے لیے

ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ تو کیا وہ شخص جسے اس کا برا عمل بھلا معلوم ہوتا ہے

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	فَرَاٰهُ	حَسَنًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ
اس کا برا عمل	اور وہ اسے سمجھتا ہے	اچھا (ہدایت پا سکتا ہے)	سو بے شک	اللہ	گمراہی میں چھوڑتا ہے

اور وہ اسے اچھا سمجھتا ہے (ہدایت پا سکتا ہے)۔ سو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	فَلَا	تَذْهَبْ	نَفْسُكَ
جسے	چاہتا ہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	پس نہ	ہلاک ہو جائے	تیری جان

اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ پس تیری جان ان پر افسوس کرتے ہوئے

عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ ۝	وَ	اللّٰهُ الَّذِيْٓ
ان پر	افسوس کرتے ہوئے	بلاشبہ	اللہ	خوب جانتا ہے	جو	وہ کرتے ہیں	اور	اللہ وہ ہے جو

ہلاک نہ ہو جائے۔ اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اللہ وہ ہے جو

اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَسُقْنٰهُ	اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا
بھیجتا ہے	ہواؤں کو	سو وہ اٹھاتی ہیں	بادل کو	پس ہم اسے چلاتے ہیں	ایک مُردہ شہر کی طرف	پھر زندہ کرتے ہیں

ہواؤں کو بھیجتا ہے سو وہ بادل کو اٹھاتی ہیں۔ پس ہم اسے ایک مردہ شہر کی طرف چلاتے ہیں، پھر

بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ ۝	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ
اس کے ساتھ	زمین کو	اس کی موت کے بعد	اسی طرح	جی اٹھنا ہے	جو کوئی	ہے	چاہتا

اس کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتے ہیں اسی طرح جی اٹھنا ہے۔ جو کوئی

الْعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا	اِلَيْهِ	يَصْعَدُ	الْكَلِمُ الطَّيِّبُ	وَ
عزت	تو اللہ کے لیے ہی ہے	عزت	ساری	اسی کی طرف	چڑھتے ہیں	پاک کلمے	اور

عزت چاہتا ہے تو سب عزت اللہ کے لیے ہی ہے، اسی کی طرف پاک کلمے چڑھتے ہیں اور

الْعَمَلُ الصَّالِحُ	يَرْفَعُهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ
نیک عمل	اس کو بلند کرتا ہے	اور	وہ لوگ جو	تدبیریں کرتے ہیں	بری	ان کے لیے

نیک عمل اس کو بلند کرتا ہے۔ اور جو لوگ بری مخفی تدبیریں کرتے ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَ	مَكْرُ اُولٰٓئِكَ	هُوَ يَبُوْرُ ۝	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ
سخت عذاب ہے	اور	ان کی مخفی تدبیر	ملیا میٹ ہو جائے گی	اور	اللہ نے	تمہیں پیدا کیا

سخت عذاب ہے اور ان کی مخفی تدبیر ملیا میٹ ہو جائے گی۔ اور اللہ نے تمہیں

مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَكُمْ	اَزْوَاجًا	وَ	مَا	تَحْمِلُ
مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	تمہیں بنایا	جوڑے	اور	نہیں	حمل میں لیتی

مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے پھر تمہیں جوڑے بنایا۔ اور کوئی عورت حمل میں نہیں لیتی

مِنْ اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَ	مَا	يُعَمَّرُ
کوئی عورت	اور	نہ	وہ جنتی ہے	مگر	اسے علم ہوتا ہے	اور	نہیں	عمر دی جاتی

اور نہ جنتی مگر اسے علم ہوتا ہے، اور کسی عمر والے کو عمر نہیں دی جاتی اور نہ کسی

مِنْ مُّعَمَّرٍ	وَّ	لَا	يُنْقَصُ	مِنْ عُمُرِهٖٓ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ
کسی عمر والے کو	اور	نہ	کم کی جاتی ہے	کسی کی عمر	مگر	یہ (سب کچھ) ایک کتاب میں ہے

کی عمر کم کی جاتی ہے مگر یہ (سب کچھ) ایک کتاب میں ہے۔

اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑪	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْبَحْرٰنِ	هٰذَا
بلاشبہ	یہ	اللہ پر	آسان ہے	اور	نہیں	برابر	دو دریا	یہ

یہ اللہ پر نہایت آسان ہے۔ اور دو دریا برابر نہیں۔ یہ

عَذْبٌ	فُرَاتٌ	سَآئِغٌ	شَرَابُهٗ	وَ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَ
میٹھا ہے	خوش ذائقہ	خوشگوار ہے	اس کا پینا	اور	یہ	کھاری ہے	کڑوا	اور

میٹھا ہے خوش ذائقہ، اس کا پینا خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور

مِنْ كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّ	تَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا
ہر ایک سے	تم کھاتے ہو	گوشت	تازہ	اور	تم نکالتے ہو	زیور	جسے تم پہنتے ہو

ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو، جسے تم پہنتے ہو۔

وَ	تَرَى	الْفُلْكَ	فِيْهِ	مَوَاخِرَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ
اور	تو دیکھتا ہے	کشتیوں کو	کہ اسے	پھاڑتی چلی جاتی ہیں	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	اور

اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اسے پھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ⑫	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ
تاکہ تم	شکر کرو	وہ داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں

تاکہ تم شکر کرو۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ مُّسَمًّى	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
اور	اس نے کام میں لگا رکھا ہے	سورج اور چاند کو	ہر ایک	چلتا ہے	ایک وقت مقرر کے لیے	یہ اللہ ہے

اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر کے لیے چلتا ہے۔ یہ اللہ

رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مَا	يَمْلِكُوْنَ
تمہارا رب	اسی کی ہے	بادشاہت	اور	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو	اس کے سوائے	نہیں	وہ اختیار رکھتے

تمہارا رب ہے، اسی کی بادشاہت ہے۔ اور وہ جنہیں تم اس کے سوائے پکارتے ہو وہ ایک ذرہ بھر

مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْا	تَدْعُوْهُمْ	وَ	لَوْ
ایک ذرہ بھر	اگر	تم انہیں بلاؤ	نہیں	وہ سنتے	تمہاری پکار کو	اور	اگر

اختیار نہیں رکھتے۔ اگر تم انہیں بلاؤ تو وہ تمہاری پکار کو نہیں سنتے اور اگر

سَمِعُوْا	مَا	اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ
وہ سنیں	تو نہ	قبول کر سکیں	تمہاری بات کو	اور	قیامت کے دن	انکار کریں گے

سنیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے دن تمہارے شرک کا

بِشِرْكِكُمْ	وَ	لَا	يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
تمہارے شرک کا	اور	نہ	کوئی تجھے خبر دے گا	(خدائے) باخبر کی طرح	اے لوگو!

ع 2 7 14

انکار کریں گے اور (خدائے) باخبر کی طرح کوئی تجھے خبر نہ دے گا۔ اے لوگو!

اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾	اِنْ
تم	محتاج ہو	اللہ کے	اور	اللہ	وہی ہے	بہت بے نیاز	تعریف کیا گیا	اگر

تم اللہ کے محتاج ہو، اور اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔ اگر

يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ ج	وَ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
چاہے	تمہیں لے جائے	اور	نئی مخلوق لے آئے	اور	نہیں ہے	یہ	اللہ پر

وہ چاہے تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔ اور یہ اللہ پر مشکل نہیں۔

بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَ	اِنْ
کچھ مشکل	اور	نہیں	کوئی بوجھ اٹھاتا	بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور	اگر

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور اگر

تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	اِلٰى حِمْلِهَا	لَا	يُحْمَلْ	مِنْهُ
بلائے گا	کوئی بوجھ میں دبا ہوا	اپنے بوجھ (کے ہٹانے) کے لیے	نہیں	اٹھایا جائے گا	اس (کے بوجھ) میں سے

کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنے بوجھ (کے ہٹانے) کے لیے بلائے اس (کے بوجھ) میں سے

شَيْءٌ	وَّلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ
کچھ بھی	اگرچہ	ہو	قریبی رشتہ دار ہی	صرف	تو ڈراتا ہے	انہیں جو	ڈرتے ہیں

کچھ نہ اٹھایا جائے گا، اگرچہ قریبی ہو۔ تو صرف انہیں ڈراتا ہے جو اپنے رب سے

رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	مَنْ	تَزَكّٰى
اپنے رب سے	بن دیکھے	اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	جوکوئی	پاک کرتا ہے

بن دیکھے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کوئی اپنے آپ کو پاک کرتا ہے

فَاِنَّمَا	يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾	وَ
توصرف	وہ پاک کرتا ہے	اپنی ہی جان (کی بھلائی) کے لیے	اور	اللہ کی طرف ہی	پھر کر جانا ہے	اور

تو اپنی ہی جان (کی بھلائی) کے لیے پاک کرتا ہے۔ اور اللہ کی طرف ہی پھر کر جانا ہے۔ اور

مَا	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾	وَ	لَا	الظُّلُمٰتُ	وَ	لَا
نہیں ہے	برابر	اندھا	اور	دیکھنے والا	اور	نہ	اندھیرا	اور	نہ

اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں۔ اور نہ اندھیرا اور روشنی۔ اور نہ

النُّوْرُ ﴿٢٠﴾	وَ	لَا	الظِّلُّ	وَ	لَا	الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾	وَ	مَا	يَسْتَوِى	الْاَحْيَآءُ
روشنی	اور	نہ	سایہ	اور	نہ	دھوپ	اور	نہ ہی	برابر ہیں	زندے

سایہ اور دھوپ۔ اور نہ ہی زندے اور مُردے برابر ہیں۔

وَ	لَا	الْاَمْوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُسْمِعُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَآ
اور	نہ	مُردے	بےشک	اللہ (تعالیٰ)	سناتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	نہیں

اللہ (تعالیٰ) جسے چاہتا ہے سناتا ہے اور تو انہیں

اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ	فِى الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾	اِنْ	اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾
تو	سنانے والا	انہیں جو	قبروں میں ہیں	نہیں ہے	تو	صرف	ڈرانے والا ہے

سنانے والا نہیں جو قبروں میں ہیں۔ تو صرف ڈرانے والا ہے۔

اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَ
ہم نے	تجھے بھیجا ہے	حق کے ساتھ	خوش خبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور

ہم نے تجھے حق کے ساتھ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور

اِنْ	مِّنْ اُمَّةٍ	اِلَّا	خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ
نہیں ہے	کوئی قوم	مگر	گزر چکا	اس میں	ڈرانے والا	اور	اگر	وہ تجھے جھٹلائیں

کوئی قوم نہیں مگر اس میں ڈرانے والا گزر چکا۔ اور اگر تجھے جھٹلائیں

فَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
تو یقیناً	جھٹلایا	انہوں نے بھی جو	ان سے پہلے تھے	ان کے پاس آئے	ان کے رسول	کھلی دلیلوں کے ساتھ

تو انہوں نے بھی (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے، ان کے رسول ان کے پاس کھلی دلیلوں

وَ	بِالزُّبُرِ	وَ	بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾	ثُمَّ	اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ
اور	صحیفوں کے ساتھ	اور	روشن کرنے والی کتاب کے ساتھ	پھر	میں نے پکڑا	انہیں جنہوں نے

اور صحیفوں اور روشن کرنے والی کتاب کے ساتھ آئے۔ پھر میں نے انہیں پکڑا جنہوں نے

كَفَرُوْا	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ
کفر کیا	سو کیسی	تھی	میری ناپسندیدگی	کیا نہیں	تو نے دیکھا	یہ کہ	اللہ	اتارتا ہے

ع 3 12 15

کفر کیا، سو میری ناپسندیدگی کیسی تھی۔ کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ بادل سے

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	ثَمَرٰتٍ	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا	وَ
بادل سے	پانی	پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ساتھ	پھل	مختلف ہیں	ان کے رنگ	اور

پانی اتارتا ہے، پھر ہم اس کے ساتھ پھل نکالتے ہیں جو مختلف قسم کے ہیں۔ اور

مِنَ الْجِبَالِ	جُدَدٌ	بِيْضٌ	وَّ	حُمْرٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا	وَ
پہاڑوں میں	خطے ہیں	سفید	اور	سرخ	مختلف ہیں	جن کے رنگ	اور

پہاڑوں میں سفید اور سرخ خطے ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں اور

غَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾	وَ	مِنَ النَّاسِ	وَ	الدَّوَآبِّ	وَ	الْاَنْعَامِ
(بعض) نہایت سیاہ ہیں	اور	انسانوں میں سے	اور	جانوروں کے	اور	چارپایوں کے

(بعض) نہایت سیاہ ہیں۔ اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور چارپایوں کے

مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	كَذٰلِكَ	اِنَّمَا	يَخْشَى اللّٰهَ	مِنْ عِبَادِهِ	الْعُلَمٰٓؤُا	اِنَّ
کئی طرح کے	رنگ ہیں	اسی طرح	صرف	ڈرتے ہیں اللہ سے	اس کے بندے	علم والے	بے شک

رنگ کئی طرح کے ہیں۔ اللہ سے صرف اس کے علم والے بندے ڈرتے ہیں۔

اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَ	اَقَامُوا
اللہ	غالب	بخشنے والا ہے	بلاشبہ	جو لوگ	پڑھتے ہیں	کتاب اللہ کو	اور	قائم کرتے ہیں

اللہ غالب بخشنے والا ہے۔ جو لوگ کتاب اللہ کو پڑھتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	يَّرْجُوْنَ
نماز کو	اور	خرچ کرتے ہیں	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	چھپ کر	اور	ظاہر	وہ امیدوار ہیں

اور اس سے جو ہم نے انہیں دیا چھپ کر اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے

تِجَارَةً	لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾	لِيُوَفِّيَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدَهُمْ
ایسی تجارت کے	جو ہرگز تباہ نہیں ہوگی	تاکہ وہ انہیں پورے دے	ان کے اجر	اور	انہیں بڑھ کر دے

امیدوار ہیں جو تباہ نہیں ہوگی۔ تاکہ وہ انہیں ان کے اجر پورے دے اور اپنے فضل سے

مِّنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾	وَ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
اپنے فضل سے	یقیناً وہ	بخشنے والا	قدردان ہے	اور	وہ جو	ہم نے وحی کی	تیری طرف

انہیں بڑھ کر دے۔ وہ بخشنے والا قدردان ہے۔ اور کتاب جو ہم نے تیری طرف

مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
کتاب سے	وہ	حق ہے	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اس سے پہلے ہے	یقیناً	اللہ

وحی کی ہے وہ حق ہے اس کی تصدیق کرنے والی جو اس سے پہلے ہے۔ یقیناً اللہ

بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيْرٌۢ	بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾	ثُمَّ	اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ	الَّذِيْنَ	اصْطَفَيْنَا
اپنے بندوں سے	خبردار	(انہیں) دیکھنے والا ہے	پھر	ہم نے وارث بنایا	کتاب کا	ان کو جنہیں	ہم نے چنا

اپنے بندوں سے خبردار (انہیں) دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث ان کو بنایا جنہیں ہم نے

مِنْ عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ
اپنے بندوں میں سے	سو کوئی ان میں سے	ظلم کرنے والا ہے	اپنی جان پر	اور	کوئی ان میں	میانہ رَو ہے

اپنے بندوں میں سے چنا۔ سو کوئی ان میں سے اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے اور کوئی ان میں میانہ رَو ہے،

وَ	مِنْهُمْ	سَابِقٌۢ	بِالْخَيْرٰتِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ
اور	کوئی ان میں سے	سبقت کرنے والا ہے	نیکیوں میں	اللہ کے حکم سے	یہی ہے	وہ

اور کوئی ان میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں سبقت کرنے والا ہے۔ یہی

الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا
فضل	بہت بڑا	باغ ہیں	ہمیشگی کے	جن میں وہ داخل ہوں گے	انہیں پہنائے جائیں گے	ان میں

بڑا فضل ہے۔ ہمیشگی کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے ان میں انہیں سونے کے کنگن

مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾
کنگن	سونے کے	اور	موتی	اور	ان کا لباس	ان میں	ریشم ہوگا

اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس ان میں ریشم ہوگا۔

وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ	اِنَّ	رَبَّنَا
اور	کہیں گے	سب تعریف اللہ کے لیے ہے	جس نے	دور کر دیا	ہم سے	غم	یقیناً	ہمارا رب

اور کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا۔ یقیناً ہمارا رب

لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرُ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَ الْمُقَامَةِ	مِنْ فَضْلِهٖ	لَا
مغفرت کرنے والا	قدردان ہے	وہ جس نے	ہمیں اتارا	ٹھہرنے کے گھر میں	اپنے فضل سے	نہیں

مغفرت کرنے والا قدردان ہے۔ وہ جس نے ہمیں اپنے فضل سے ٹھہرنے کے گھر میں اتارا، نہ

يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	لَا	يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾	وَ	الَّذِيْنَ
ہمیں ہوگی	اس میں	مشقت	اور	نہ	ہمیں ہوگی	اس میں	کوئی تکان	اور	وہ لوگ جو
ہمیں اس میں مشقت ہوگی اور نہ ہمیں اس میں تکان ہوگی۔ اور جو									

كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	لَا	يُقْضٰى	عَلَيْهِمْ	فَيَمُوْتُوْا	وَ
کافر ہیں	ان کے لیے	آگ ہے	دوزخ کی	نہ	تمام کیا جائے گا	ان کا کام	کہ مرجائیں	اور
کافر ہیں ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے، نہ ان کا کام تمام کیا جائے گا کہ مرجائیں اور								

لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	مِّنْ عَذَابِهَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾
نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اس کا عذاب	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ہر ناشکرے کو
نہ کچھ اس کا عذاب ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو سزا دیتے ہیں۔						

وَ	هُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا
اور	وہ	چلّائیں گے	اس میں	ہمارے رب	ہمیں نکال دے	ہم عمل کریں گے	اچھے
اور وہ اس میں چلائیں گے ہمارے رب ہمیں نکال دے، ہم اچھے عمل کریں گے							

غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ	اَوَ	لَمْ	نُعَمِّرْكُمْ	مَّا	يَتَذَكَّرُ
نہ کہ	وہ جو	ہم (پہلے) کرتے تھے	کیا	نہیں	ہم نے تمہیں عمر دی تھی	اتنی کہ	نصیحت حاصل کرلیتا
نہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے۔ کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی کہ اس میں نصیحت حاصل کرلیتا							

فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ	وَ	جَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ	فَذُوْقُوْا	فَمَا
اس میں	جو	نصیحت حاصل کرنا چاہتا تھا	اور	تمہارے پاس آیا	ڈرانے والا	سو چکھو	پس نہیں ہے
جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اور تمہارے پاس ڈرانے والا آیا، سو چکھو۔ کیونکہ ظالموں							

ع 4 11 16

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	بلاشبہ	اللہ	جاننے والا ہے	غیب کو	آسمانوں اور زمین کے
کے لیے کوئی مددگار نہیں۔ اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے والا ہے۔						

اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ
وہ	جاننے والا ہے	سینوں کی باتوں کو (بھی)	وہی ہے	جس نے	تمہیں بنایا	حاکم	زمین میں
وہ سینوں کی باتوں کو (بھی) جاننے والا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں حاکم بنایا،							

فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ	وَ	لَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ
سو جو کوئی	کفر کرے	تو اسی پر ہے	اس کا کفر	اور	نہیں	بڑھاتا	کافروں کو	ان کا کفر
سو جو کوئی کفر کرے تو اس کا کفر اسی پر ہے۔ اور کافروں کو ان کا کفر								

عِنْدَ رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا	وَ	لَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ
ان کے رب کے نزدیک	صرف	بغض میں	اور	نہیں	بڑھاتا	کافروں کو	ان کا کفر
ان کے رب کے نزدیک صرف بغض میں بڑھاتا ہے اور کافروں کو ان کا کفر صرف							

اِلَّا	خَسَارًا ﴿٣٩﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
صرف	نقصان میں	کہہ	کیا تم دیکھتے ہو	اپنے شریکوں کو	جنہیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوائے
نقصان میں بڑھاتا ہے۔ کہہ، کیا تم اپنے شریکوں کو دیکھتے ہو جنہیں تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو؟							

اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ
مجھے دکھاؤ	کیا ہے	انہوں نے پیدا کیا	زمین سے	یا	ان کے لیے	شرکت ہے	آسمانوں میں
مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے یا ان کے لیے آسمانوں میں شرکت ہے							

اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	فَهُمْ	عَلٰى بَيِّنَتٍ	مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ	يَّعِدُ
یا	ہم نے انہیں دی ہے	کتاب	تو وہ	کھلی دلیل پر قائم ہیں	اس کی	بلکہ	نہیں	وعدہ دیتے
یا ہم نے انہیں کتاب دی ہے، تو وہ اس کی کھلی دلیل پر قائم ہیں۔ بلکہ ظالم جو								

الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
ظالم	ایک دوسرے کو	مگر	دھوکا ہے	بلاشبہ	اللہ ہی	تھامے ہوئے ہے	آسمانوں اور زمین کو
ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں، صرف دھوکا ہے۔ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے							

اَنْ	تَزُوْلَا	وَ	لَئِنْ	زَالَتَآ	اِنْ	اَمْسَكَهُمَا
کہ نہ	وہ اپنے رستہ سے ہٹ جائیں	اور	اگر	وہ ہٹ جائیں	تو نہیں ہے	جو انہیں تھام سکے
کہ وہ اپنے رستہ سے ہٹ نہ جائیں۔ اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اس کے بعد						

مِنْ اَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا ﴿٤١﴾	وَ	اَقْسَمُوْا
کوئی بھی	اس کے بعد	یقیناً وہ	ہے	بردبار	بخشنے والا	اور	قسمیں کھاتے تھے
کوئی نہیں جو انہیں تھام سکے۔ وہ بردبار بخشنے والا ہے۔ اور اللہ کی							

بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	لَّيَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى
اللہ کی	پختہ قسمیں	کہ اگر	ان کے پاس آئے	کوئی ڈرانے والا	تو وہ ہوں گے	ہدایت والے
پکی قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آئے تو وہ قوموں میں سے						

مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	مَّا	زَادَهُمْ	اِلَّا
قوموں میں سے	پھر جب	ان کے پاس آیا	ڈرانے والا	تو نہیں	اس نے انہیں بڑھایا	مگر
ہر ایک سے بڑھ کر ہدایت والے ہوں گے۔ پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آیا تو اس نے انہیں						

نُفُوْرَا ﴿٤٢﴾	اسْتِكْبَارًا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَكْرَ السَّيِّئِ	وَ	لَا	يَحِيْقُ
نفرت میں ہی	تکبر کرنے لگے	زمین میں	اور	بری تدبیریں	اور	نہیں	پڑتا وبال

نفرت میں ہی بڑھایا۔ زمین میں تکبر اور بری تدبیریں کرنے لگے اور بری تدبیر کا وبال

الْمَكْرُ السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهْلِهٖ	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ
بری تدبیر کا	صرف	اس کے کرنے والے پر ہی	سو نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	یہ پہلوں کے ہی برتاؤ کا

صرف اس کے کرنے والے پر ہی پڑتا ہے۔ سو یہ پہلوں کے ہی برتاؤ کا انتظار کرتے ہیں۔

فَلَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ
سو نہ	تو پائے گا	اللہ کے طریق میں	کوئی تبدیلی	اور	نہ	تو پائے گا	اللہ کے طریق کو

سو تو اللہ کے طریق میں کوئی تبدیلی نہ پائے گا۔ اور نہ تو اللہ کے طریق کو ٹلتا ہوا

تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾	اَوَ	لَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
ٹلتا ہوا	کیا	نہیں	وہ چلے پھرے	زمین میں	پس وہ دیکھتے کہ	کیسا	ہوا

پائے گا۔ اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں۔ پس دیکھتے کہ ان کا انجام کیسا ہوا

عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً
انجام	ان کا جو	ان سے پہلے تھے	اور	تھے وہ	بڑھ کر	ان سے	قوت میں

جو ان سے پہلے تھے اور وہ قوت میں ان سے بڑھ کر تھے۔

وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ شَيْءٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا
اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ اسے عاجز کردے	کوئی چیز	آسمانوں میں	اور	نہ

اور اللہ ایسا نہیں کہ اسے کوئی چیز عاجز کردے (نہ) آسمانوں میں اور نہ

فِي الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾	وَ	لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ
زمین میں	بلاشبہ وہ	ہے	جاننے والا	قدرت والا	اور	اگر	پکڑتا	اللہ	لوگوں کو

زمین میں۔ وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو اس پر پکڑتا

بِمَا	كَسَبُوْا	مَا	تَرَكَ	عَلٰى ظَهْرِهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ
اس پر جو	وہ کرتے ہیں	تو نہ	چھوڑتا	اس کی پیٹھ پر	کوئی حیوان	لیکن	وہ انہیں مہلت دیتا ہے

جو وہ کرتے ہیں تو اس کی پیٹھ پر کوئی حیوان نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انہیں ایک وقت مقرر تک

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾
ایک وقت مقرر تک	سو جب	آجائے گا	ان کا وقت	تو یقیناً	اللہ	ہے	اپنے بندوں کو دیکھنے والا

ع 5 8 17

مہلت دیتا ہے سو جب ان کا وقت آجائے گا تو اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا 83 (36) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (41) رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰسٓ ①	وَ	الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ②	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ③	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ④
اے انسانِ (کامل)	گواہ ہے	حکمت والا قرآن	کہ تو	پیغمبروں میں سے ہے	سیدھے رستہ پر ہے

اے انسانِ (کامل)۔ حکمت والا قرآن گواہ ہے کہ تو پیغمبروں میں سے ہے۔ سیدھے رستہ پر ہے۔

تَنْزِيْلَ	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ ⑤	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اُنْذِرَ	اٰبَآؤُهُمْ
اتارا	غالب	رحم والے نے	تاکہ تو ڈرائے	ان لوگوں کو	نہیں	ڈرائے گئے	جن کے باپ دادے

(اسے) غالب رحم والے نے اتارا۔ تاکہ تو ان لوگوں کو ڈرائے جن کے باپ دادے نہیں ڈرائے گئے۔

فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ ⑥	لَقَدْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ	لَا
سو وہ	غافل ہیں	بلاشبہ	پوری ہوئی	بات	ان میں سے بہتوں پر	سو وہ	نہیں

سو وہ غافل ہیں۔ ان میں سے بہتوں پر بات پوری ہوئی۔ سو وہ

يُؤْمِنُوْنَ ⑦	اِنَّا	جَعَلْنَا	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	اَغْلٰلًا	فَهِيَ	اِلَى الْاَذْقَانِ
ایمان لاتے	بے شک	ہم نے ڈالے ہیں	ان کی گردنوں میں	طوق	اور وہ	ٹھوڑیوں تک ہیں

ایمان نہیں لاتے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈالے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک ہیں۔

فَهُمْ	مُّقْمَحُوْنَ ⑧	وَ	جَعَلْنَا	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	سَدًّا	وَّ	مِنْ خَلْفِهِمْ
سو وہ	ان کے سر اونچے رہ گئے	اور	ہم نے بنادی	ان کے سامنے	ایک دیوار	اور	ان کے پیچھے

سو ان کے سر اونچے کے اونچے رہ گئے ہیں۔ اور ہم نے ان کے سامنے ایک دیوار بنادی ہے اور

سَدًّا	فَاَغْشَيْنٰهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُبْصِرُوْنَ ⑨	وَ	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ
ایک دیوار	یوں ان پر پردہ ڈال دیا ہے	سو وہ	نہیں	دیکھتے	اور	برابر ہے	ان کے لیے

ایک دیوار ان کے پیچھے بھی۔ یوں ان پر پردہ ڈال دیا ہے۔ سو وہ نہیں دیکھتے۔ اور ان کے لیے برابر ہے

ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ⑩	اِنَّمَا
کہ تو انہیں ڈرائے	یا	نہ	تو انہیں ڈرائے	نہیں	وہ ایمان لاتے	صرف

کہ تو انہیں ڈرائے یا نہ ڈرائے، وہ ایمان نہیں لاتے۔ تو صرف اسے

تُنْذِرُ	مَنِ	اتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ
تو ڈرا سکتا ہے	اسے جو	پیروی کرتا ہے	نصیحت کی	اور	ڈرتا ہے	رحمٰن سے	غیب میں

ڈرا سکتا ہے جو نصیحت کی پیروی کرتا ہے اور رحمٰن سے غیب میں ڈرتا ہے۔

فَبَشِّرْهُ	بِمَغْفِرَةٍ	وَّ	اَجْرٍ	كَرِيْمٍ ⑪	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْيٖ
سو اسے خوش خبری دے دے	مغفرت کی	اور	رزق کی	عزت والے	بلاشبہ	ہم ہی	زندہ کرتے ہیں
سو اسے مغفرت اور عزت والے رزق کی خوش خبری دے دے۔ ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں							

الْمَوْتٰى	وَ	نَكْتُبُ	مَا	قَدَّمُوْا	وَ	اٰثَارَهُمْ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ
مُردوں کو	اور	ہم لکھتے لیتے ہیں	جو	وہ آگے بھیجتے ہیں	اور	ان کے نشان بھی	اور	ہر ایک چیز کو
اور ہم لکھتے لیتے ہیں جو وہ آگے بھیجتے ہیں اور ان کے نشان پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اور ہر ایک چیز کو								

وقف غفران

اَحْصَيْنٰهُ	فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫	وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ
ہم محفوظ کر لیتے ہیں	ایک کھلی کتاب میں	اور	بیان کر	ان کے لیے	مثال	گاؤں کے رہنے والوں کی
ہم ایک کھلی کتاب میں محفوظ کر لیتے ہیں۔ اور ان کے لیے گاؤں کے رہنے والوں کی مثال بیان کر،						

ع 1 12 18

وقف لازم

اِذْ	جَآءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ⑬	اِذْ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمُ	اثْنَيْنِ
جب	ان کے پاس آئے	رسول	جب	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	دو (رسول)
جب ان کے پاس رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے						

فَكَذَّبُوْهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ	فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ
تو انہوں نے دونوں کو جھٹلایا	تب ہم نے قوت دی	تیسرے سے	سو انہوں نے کہا	ہم	تمہاری طرف
تو انہوں نے دونوں کو جھٹلایا، تب ہم نے تیسرے سے قوت دی۔ سو انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف					

مُّرْسَلُوْنَ ⑭	قَالُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَ	مَآ
رسول ہیں	انہوں نے کہا	نہیں ہو	تم	مگر	انسان ہی	ہماری طرح	اور	نہیں
رسول ہیں۔ انہوں نے کہا، تم تو ہماری طرح انسان ہی ہو اور								

اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ ⑮	قَالُوْا
اتارا	رحمٰن نے	کچھ بھی	نہیں ہو	تم	مگر	جھوٹ کہتے	انہوں نے کہا
رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا۔ تم جھوٹ ہی کہتے ہو۔ انہوں نے کہا							

رَبُّنَا	يَعْلَمُ	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ ⑯	وَ	مَا	عَلَيْنَآ
ہمارا رب	جانتا ہے	کہ ہم	تمہاری طرف	ضرور بھیجے گئے ہیں	اور	نہیں ہے	ہمارے ذمے کچھ
انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف ضرور بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمے							

اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ⑰	قَالُوْٓا	اِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ	لَئِنْ
سوائے	پہنچا دینے کے	کھول کر	انہوں نے کہا	ہم نے	منحوس پایا ہے	تمہیں	البتہ اگر
سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں۔ انہوں نے کہا ہم نے تمہیں منحوس پایا ہے، اگر تم							

لَّمْ	تَنْتَهُوْا	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَ	لَيَمَسَّنَّكُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ
نہ	تم باز آؤ تو	ہم تمہیں پتھرادیں گے	اور	ضرور تمہیں پہنچے گا	ہماری طرف سے	دکھ
باز نہ آؤ تو ہم تمہیں پتھرادیں گے اور ہماری طرف سے ضرور تمہیں دردناک دکھ پہنچے گا۔						

اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾	قَالُوْا	طَآئِرُكُمْ	مَّعَكُمْ	اَئِنْ	ذُكِّرْتُمْ
دردناک	انہوں نے کہا	تمہاری نحوست	تمہارے ساتھ ہی ہے	کیا اس لیے کہ	تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟
انہوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہی ہے۔ کیا اِس لیے کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟					

بَلْ	اَنْتُمْ قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾	وَ	جَآءَ	مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ
بلکہ	تم لوگ ہو	حد سے گزرنے والے	اور	آیا	شہر کے پرلے کنارے سے	ایک شخص
بلکہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا،						

يَّسْعٰى	قَالَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوا	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾	اتَّبِعُوْا	مَنْ	لَّا
دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم پیروی کرو	رسولوں کی	ان کی پیروی کرو	جو	نہیں
اس نے کہا اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو۔ ان کی پیروی کرو جو تم سے							

يَسْـَٔلُكُمْ	اَجْرًا	وَّ	هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾
تم سے مانگتے	کوئی اجر	اور	وہ	ہدایت پر ہیں
اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت پر ہیں۔				

الجزء الثالث والعشرون (23)

وَ	مَا	لِيَ	لَآ	اَعْبُدُ	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	وَ	اِلَيْهِ
اور	کیا ہوا	مجھے	کہ نہ	میں عبادت کروں	اس کی جس نے	مجھے پیدا کیا	اور	اسی کی طرف

اور مجھے کیا ہوا کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾	ءَاَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	اِنْ	يُّرِدْنِ	الرَّحْمٰنُ
تم لوٹائے جاؤ گے	کیا میں بناؤں	اسے چھوڑ کر	(اور) معبود	یہ کہ	ارادہ کرے	رحمٰن

لوٹائے جاؤ گے۔ کیا میں اسے چھوڑ کر (اور) معبود بناؤں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی دکھ

بِضُرٍّ	لَّا	تُغْنِ	عَنِّيْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا
مجھے دکھ پہنچانے کا	نہیں	کام آئے گی	میرے	ان کی سفارش	کچھ بھی	اور	نہ

پہنچانے کا ارادہ کرے تو ان کی سفارش میرے کسی کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھے

يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ ج	اِنِّيْٓ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾	اِنِّيْٓ	اٰمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ
وہ مجھے بچا سکیں گے	یقیناً میں	اس وقت	کھلی گمراہی میں ہوں گا	یقیناً میں	ایمان لایا	تمہارے رب پر

بچا سکیں گے۔ میں اس صورت میں یقیناً کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ میں تمہارے رب پر ایمان لایا۔

فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ ط	قِيْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ	قَالَ	يٰلَيْتَ	قَوْمِيْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ لا
سو میری (بات) سنو	کہا گیا	داخل ہو جا	جنت میں	اس نے کہا	اے کاش	میری قوم	جانتی

سو میری (بات) سنو۔ کہا گیا، جنت میں داخل ہو جا۔ اس نے کہا اے کاش میری قوم جانتی۔

بِمَا	غَفَرَ	لِيْ	رَبِّيْ	وَ	جَعَلَنِيْ	مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾	وَ	مَآ
وہ جو	مغفرت کی	میری	میرے رب نے	اور	مجھے بنایا	عزت والوں میں سے	اور	نہیں

وہ جو میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں سے بنایا۔ اور

اَنْزَلْنَا	عَلٰى قَوْمِهٖ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ جُنْدٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	مَا	كُنَّا
ہم نے اتارے	اس کی قوم پر	اس کے بعد	کوئی لشکر	آسمان سے	اور	نہ	تھے ہم

ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم

مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾	اِنْ	كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ	خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾
کبھی اتارتے	نہیں	تھی وہ	مگر	ایک آواز	پس ناگہاں	وہ	بجھ کر رہ گئے

کبھی اتارتے۔ وہ صرف ایک آواز ہوتی ہے۔ پس وہ ناگہاں بجھ کر رہ گئے۔

وقف غفران

يٰحَسْرَةً	عَلَى الْعِبَادِ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
ہائے افسوس	بندوں پر	نہیں	ان کے پاس آتا	کوئی رسول	مگر	تھے وہ	اس سے

ہائے افسوس بندوں پر کوئی رسول ان کے پاس نہیں آتا مگر وہ اس سے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ
ہنسی کرتے	کیانہیں	وہ غور کرتے	کتنی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے	نسلیں

ہنسی کرتے ہیں۔ کیا وہ غور نہیں کرتے کتنی نسلیں ہم نے ان سے پہلے ہلاک کیں

اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾	وَ	اِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيْعٌ
کہ وہ ان	کی طرف	نہیں	رجوع کرتے تھے	اور	نہیں ہے	کوئی بھی	مگر	سب کے سب

کہ وہ ان کی طرف رجوع نہیں کرتے تھے۔ اور کل ہاں سب کے سب ہی

ع 2 20 1

لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمُ	الْاَرْضُ	الْمَيْتَةُ	اَحْيَيْنٰهَا
ہمارے حضور	حاضر کیے جائیں گے	اور	ایک نشان	ان کے لیے	زمین ہے	مُردہ	ہم نے اسے زندہ کیا

ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گے۔ اور ایک نشان ان کے لیے مردہ زمین ہے۔ ہم نے اسے زندہ کیا

وَ	اَخْرَجْنَا	مِنْهَا	حَبًّا	فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	جَعَلْنَا
اور	ہم نے نکالا	اس میں سے	اناج	تو وہ اس سے	کھاتے ہیں	اور	ہم نے پیدا کیے

اور اس میں سے اناج نکالا تو وہ اس سے کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں

فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	وَّ	فَجَّرْنَا	فِيْهَا
اس میں	باغ	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	اور	جاری کیے	اس میں

کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس میں چشمے جاری کیے۔

مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾	لِيَاْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ	وَ	مَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ
چشمے	تاکہ وہ کھائیں	اس کے پھل سے	اور	نہیں	اسے بنایا	ان کے ہاتھوں نے

تاکہ وہ اس کے پھل سے کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا۔

اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	مِمَّا
تو کیا نہیں	وہ شکر کرتے؟	بے عیب (ذات) ہے	جس نے	پیدا کیے	جوڑے	سب کے سب	اس سے جو

تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ بے عیب (ذات) ہے جس نے سب جوڑے پیدا کیے اس سے جو

تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	وَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	مِمَّا	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾	وَ
اُگاتی ہے	زمین	اور	ان کی اپنی جانوں سے	اور	اس سے جو	نہیں	وہ جانتے	اور

زمین اگاتی ہے اور ان کی اپنی جانوں سے اور اس سے جو وہ نہیں جانتے۔ اور

اٰيَةٌ	لَّهُمُ	الَّيْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمْ
ایک نشان	ان کے لیے	رات ہے	ہم اس سے کھینچ لیتے ہیں	دن کو	تو ناگہاں	وہ

ایک نشان ان کے لیے رات ہے اس سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو ناگہاں وہ

مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾	وَ	الشَّمْسُ	تَجْرِيْ	لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ
اندھیرے میں رہ جاتے ہیں	اور	سورج	چلتا رہتا ہے	اپنے مقرر رستے پر	یہ	اندازہ ہے

اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ غالب

الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾	وَ	الْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰى	عَادَ
غالب	علم والے کا	اور	چاند کے لیے	ہم نے مقرر کردیں	کئی منزلیں	یہاں تک کہ	وہ ہوجاتا ہے

علم والے کا اندازہ ہے۔ اور چاند کے لیے ہم نے کئی منزلیں مقرر کردیں، یہاں تک کہ وہ پھر

كَالْعُرْجُوْنِ	الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾	لَا	الشَّمْسُ	يَنْۢبَغِيْ	لَهَآ	اَنْ
کھجور کی	پرانی سوکھی ہوئی شاخ جیسا	نہیں	سورج	حاصل ہے	اس کو	یہ کہ

کھجور کی پرانی سوکھی ہوئی شاخ کی طرح ہوجاتا ہے۔ نہ سورج کو حاصل ہے کہ

تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَ	لَا	الَّيْلُ	سَابِقُ	النَّهَارِ	وَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ
وہ پہنچے	چاند کو	اور	نہ	رات	آگے نکلنے والی ہے	دن سے	اور	سب (اپنے اپنے)	دائرے میں

چاند کی غایت کو پہنچے اور نہ رات دن سے آگے نکلنے والی ہے اور سب (اپنے اپنے) دائرے میں

يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمْ	اَنَّا	حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ
چل رہے ہیں	اور	ایک نشان	ان کے لیے	یہ ہے کہ بلاشبہ	ہم اٹھاتے ہیں	ان کی نسل کو

چل رہے ہیں۔ اور ایک نشان ان کے لیے یہ ہے کہ ہم ان کی نسل کو بھری ہوئی

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾	وَ	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾
بھری ہوئی کشتی میں	اور	پیدا کیا	ان کے لیے	اس جیسا کچھ	جس پر	وہ سوار ہوتے ہیں

کشتی میں اٹھاتے ہیں۔ اور ان کے لیے اس جیسا کچھ اور پیدا کیا جس پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

وَ	اِنْ	نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ	فَلَا	صَرِيْخَ	لَهُمْ	وَ	لَا
اور	اگر	ہم چاہیں	تو انہیں غرق کردیں	تو نہ (ہوگا)	کوئی فریادرس	ان کے لیے	اور	نہ

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کردیں۔ تو ان کے لیے کوئی فریاد رس نہ ہوگا اور نہ

هُمْ	يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	مَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾
وہ	بچائے جائیں گے	مگر	رحمت	ہماری طرف سے	اور	سامان ہے	ایک وقت تک

وہ بچائے جائیں گے۔ مگر ہماری طرف سے رحمت اور ایک وقت تک سامان ہے۔

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّقُوْا	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ	وَ	مَا
اور	جب	کہا جاتا ہے	انہیں کہ	بچاؤ کرلو	اس سے جو	تمہارے سامنے ہے	اور	جو

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اس سے بچاؤ کرلو جو تمہارے سامنے ہے اور جو

خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	مِّنْ اٰيٰتِ
تمہارے پیچھے ہے	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	اور	نہیں	ان کے پاس آتا	کوئی پیغام	پیغاموں میں سے

تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور ان کے پاس کوئی پیغام اپنے رب کے پیغاموں میں

رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
اپنے رب کے	مگر	ہیں وہ	اس سے	منہ پھیرنے والے	اور	جب	کہا جاتا ہے	انہیں

سے نہیں آتا مگر وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے

اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
تم خرچ کرو	اس میں سے جو	تمہیں دیا ہے	اللہ نے	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	انہیں جو	ایمان لائے

اس میں سے خرچ کرو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ تو جو کافر ہیں وہ انہیں جو ایمان لائے

اَنُطْعِمُ	مَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗٓ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
کیا ہم اسے کھانا دیں	جسے	اگر	چاہتا	اللہ	تو کھانا دیتا	نہیں ہو	تم	مگر

کہتے ہیں کیا ہم اسے کھانا دیں، جسے اگر اللہ چاہتا تو کھانا دیتا۔ تم

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾
کھلی غلطی میں	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے

کھلی غلطی میں ہو۔ اور کہتے ہیں، یہ وعدہ کب ہے؟ اگر تم سچے ہو۔

مَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	تَاْخُذُهُمْ	وَ	هُمْ	يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾
نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	ایک آواز کا	جو انہیں پکڑ لے گی	اور	وہ	جھگڑ رہے ہوں گے

وہ کسی چیز کا انتظار نہیں کرتے مگر ایک آواز کا جو انہیں پکڑ لے گی اور وہ ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے۔

ع 3 18 2

فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	تَوْصِيَةً	وَّ	لَآ	اِلٰٓى اَهْلِهِمْ		يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع
پس نہ	وہ کر سکیں گے	کوئی وصیت	اور	نہ	اپنے گھر والوں کی طرف		لوٹ کر جائیں گے

پس نہ وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

وَ	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَاِذَا	هُمْ	مِّنَ الْاَجْدَاثِ	اِلٰى رَبِّهِمْ	يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
اور	پھونکا جائے گا	صور میں	پس ناگہاں	وہ	قبروں سے (نکل کر)	اپنے رب کی طرف	دوڑ پڑیں گے

اور صور پھونکا جائے گا۔ پس وہ ناگہاں قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

وقف لازم

قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	مَنْۢ	بَعَثَنَا	مِنْ مَّرْقَدِنَا	هٰذَا	مَا	وَعَدَ الرَّحْمٰنُ
کہیں گے	ہم پر افسوس	کس نے	ہمیں اٹھایا	خواب گاہ سے	یہ ہے	وہ جس کا	وعدہ رحمٰن نے کیا تھا

وقف مطلق ان وقف منزل

کہیں گے ہم پر افسوس۔ کس نے ہمیں ہماری خواب گاہ سے اٹھایا؟ یہ وہ ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے کیا تھا

وَ	صَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾	اِنْ	كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	فَاِذَا
اور	سچ کہا تھا	رسولوں نے	نہیں	ہوگی وہ	صرف	ایک ہی آواز	تو یکا یک

اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ وہ صرف ایک ہی آواز ہوگی تو وہ

هُمْ	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾	فَالْيَوْمَ	لَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ
وہ	سب کے سب	ہمارے حضور	حاضر ہوجائیں گے	سو آج	نہیں	ظلم کیا جائے گا	کسی جان پر

سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہوجائیں گے۔ سو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا

شَيْئًا	وَّ	لَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾	اِنَّ
کچھ بھی	اور	نہ	تمہیں کچھ بدلہ ملے گا	مگر	اسی کا جو	تھے تم	کرتے	بے شک

اور تمہیں کچھ بدلہ نہ ملے گا، مگر اسی کا جو تم کرتے تھے۔ جنت والے

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾	هُمْ	وَ	اَزْوَاجُهُمْ
جنت والے	اس دن	ایک کام میں لگے ہوئے	خوش ہوں گے	وہ	اور	ان کے جوڑے

اس دن ایک کام میں لگے ہوئے خوش ہوں گے۔ وہ اور ان کے جوڑے

فِيْ ظِلٰلٍ	عَلَى الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾	لَهُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَّ	لَهُمْ
سایوں میں	تختوں پر	تکیے لگائے ہوں گے	ان کے لیے	اس میں	پھل ہوگا	اور	ان کے لیے

سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ ان کے لیے اس میں پھل ہوگا اور ان کے لیے

مَّا	يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾	سَلٰمٌ	قَوْلًا	مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾	وَ	امْتَازُوا	الْيَوْمَ
وہ ہوگا جو	وہ مانگیں گے	سلامتی	قول ہوگا	رحم کرنے والے رب کی طرف سے	اور	جدا ہوجاؤ	آج

ہوگا جو وہ مانگیں گے۔ سلامتی رحم کرنے والے رب کی طرف سے قول ہوگا۔ اور اے مجرمو! آج

اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	اَلَمْ	اَعْهَدْ	اِلَيْكُمْ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اَنْ	لَّا	تَعْبُدُوا
اے مجرمو!	کیا نہیں	میں نے حکم دیا تھا	تمہیں	اے آدم کے بیٹو!	یہ کہ	نہ	تم عبادت کرو

جدا ہوجاؤ۔ اے آدم کے بیٹو! کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا کہ شیطان کی عبادت نہ کرو۔

الشَّيْطٰنَ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾	وَّ	اَنِ	اعْبُدُوْنِيْ	هٰذَا
شیطان کی	یقیناً وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلم کھلا	اور	یہ کہ	میری عبادت کرو	یہ

وقف نظران

وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور کہ میری عبادت کرو، یہ سیدھا رستہ ہے۔

صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾	وَ	لَقَدْ	اَضَلَّ	مِنْكُمْ	جِبِلًّا	كَثِيْرًا	اَفَلَمْ
رستہ ہے	سیدھا	اور	یقیناً	اس نے گمراہ کیا	تم میں سے	مخلوق کو	بہت سی	تو کیا نہیں

اور یقیناً اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کیا۔ تو کیا تم عقل سے

تَكُوْنُوْا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾	اِصْلَوْهَا
تھے تم	عقل سے کام لیتے	یہ	دوزخ ہے	وہ جس کا	تم کو	وعدہ دیا جاتا ہے	اس میں داخل ہو جاؤ

کام نہ لیتے تھے۔ یہ وہ دوزخ ہے جس کا تم کو وعدہ دیا جاتا ہے۔ آج اس میں داخل ہو جاؤ،

اَلْيَوْمَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾	اَلْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ	وَ
آج	اس کے بدلے جو	تھے تم	کفر کرتے	آج	ہم مہر لگا دیں گے	ان کے مونہوں پر	اور

اس کے بدلے جو تم کفر کرتے تھے۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور

تُكَلِّمُنَآ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	تَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا
ہم سے باتیں کریں گے	ان کے ہاتھ	اور	گواہی دیں گے	ان کے پاؤں	اس کی جو	تھے وہ

ان کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے اور ان کے پاؤں اس کی گواہی دیں گے، جو وہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾	وَ لَوْ	نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا	عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى
کماتے	اور اگر	ہم چاہیں	تو مٹا دیں	ان کی آنکھوں کو	پھر وہ آگے بڑھیں	رستے کے	تو کس طرح

کماتے تھے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا دیں پھر وہ رستے کے آگے بڑھیں تو کس طرح

يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾	وَ لَوْ	نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ	عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا
وہ دیکھیں	اور اگر	ہم چاہیں	تو انہیں مسخ کر دیں	ان کی جگہ پر	پھر نہ	وہ طاقت رکھیں کہ

دیکھیں گے۔ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کی جگہ پر مسخ کر دیں، پھر وہ نہ

ع 4 17 3

مُضِيًّا	وَّ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾	وَ	مَنْ	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ
آگے چل سکیں	اور	نہ	لوٹ سکیں	اور	جسے	ہم لمبی عمر دیتے ہیں	اسے اوندھا کر دیتے ہیں

آگے چل سکیں گے اور نہ لوٹ سکیں گے۔ اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں اسے بناوٹ میں

فِي الْخَلْقِ	اَفَلَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾	وَ	مَا	عَلَّمْنٰهُ	الشِّعْرَ	وَ	مَا
بناوٹ میں	تو کیا نہیں	یہ عقل سے کام لیتے؟	اور	نہیں	ہم نے اسے سکھایا	کوئی شعر	اور	نہ

اوندھا کر دیتے ہیں۔ تو کیا یہ عقل سے کام نہیں لیتے؟ اور ہم نے اسے شعر نہیں سکھایا اور نہ

يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	وَّ	قُرْاٰنٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾
یہ شایاں ہے	اسے	نہیں ہے	یہ	مگر	نصیحت	اور	قرآن	کھول کر بیان کرنے والا

اسے یہ شایاں ہے۔ یہ صرف نصیحت اور کھول کر بیان کرنے والا قرآن ہے۔

لِّيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّ	يَحِقَّ	الْقَوْلُ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾	اَوَ لَمْ
تاکہ وہ ڈرائے	اسے جو	ہے	زندہ	اور	قائم ہو	حجت	کافروں پر	کیا نہیں

تاکہ اسے ڈرائے جو زندہ ہے اور کافروں پر حجت قائم ہو۔ کیا وہ

يَرَوْا	اَنَّا	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ	اَيْدِيْنَآ	اَنْعَامًا
وہ غور کرتے	کہ ہم نے	پیدا کیے	ان کے لیے	اس سے جو	بنایا	ہمارے ہاتھوں نے	چار پائے
غور نہیں کرتے کہ ہم نے ان کے لیے اس سے جو ہمارے ہاتھوں نے بنایا چار پائے پیدا کیے۔							

فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾	وَ	ذَلَّلّٰنٰهَا	لَهُمْ	فَمِنْهَا	رَكُوْبُهُمْ
سو وہ	ان کے	مالک ہیں	اور	ہم نے انہیں مطیع کر دیا	ان کا	پس ان میں سے	ان کی سواری ہے
سو وہ ان کے مالک ہیں۔ اور ہم نے انہیں ان کا مطیع کر دیا۔ پس ان میں سے ان کی سواری ہے							

وَ	مِنْهَا	يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَ
اور	ان میں سے	وہ کھاتے ہیں	اور	ان کے لیے	ان میں	فائدے	اور
اور ان میں سے وہ کھاتے ہیں۔ اور ان کے لیے ان میں فائدے اور							

مَشَارِبُ	اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً
پینے کی چیزیں ہیں	تو کیا نہیں	یہ شکر کرتے؟	اور	وہ بناتے ہیں	اللہ کے سوائے	معبود
پینے کی چیزیں ہیں تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ اور اللہ کے سوائے معبود بناتے ہیں						

لَّعَلَّهُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهُمْ
تاکہ انہیں	مدد ملے	نہیں	وہ طاقت رکھتے	ان کی مدد کی	اور	وہ	ان کے لیے
تاکہ انہیں مدد ملے۔ وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ ان کے لیے							

جُنْدٌ	مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾	فَلَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ ۘ	اِنَّا	نَعْلَمُ
ایک لشکر ہے	حاضر کیے گئے	سو نہ	تجھے غمگین کرے اِ	ان کی باتیں	ہم	جانتے ہیں
ایک لشکر ہے، حاضر کیے گئے۔ سو ان کی باتیں تجھے غمگین نہ کریں۔ ہم جانتے ہیں						

وقف لازم

مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾	اَوَلَمْ	يَرَ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا
جو	یہ چھپاتے ہیں	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	کیا نہیں	غور کرتا	انسان	کہ ہم نے
جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان غور نہیں کرتا کہ ہم نے								

خَلَقْنٰهُ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾	وَ	ضَرَبَ
اسے پیدا کیا	نطفہ سے	پھر دیکھو	وہ	جھگڑا کرنے والا ہے	کھلم کھلا	اور	بیان کی
اسے نطفہ سے پیدا کیا۔ پھر دیکھو وہ کھلا جھگڑا کرنے والا ہے۔ اور							

لَنَا	مَثَلًا	وَّ	نَسِيَ	خَلْقَهٗ	قَالَ	مَنْ	يُّحْيِ
ہمارے لیے	ایک نادر بات	اور	بھول گیا	اپنی پیدائش کو	کہتا ہے	کون ہے	جو زندہ کرے گا
ہمارے لیے ایک نادر بات بیان کی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہتا ہے کون ہڈیوں کو							

الْعِظَامَ	وَ	هِيَ	رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾	قُلْ	يُحْيِيْهَا	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَهَآ
ہڈیوں کو	جب	وہ	گل چکی ہوں گی	کہہ	انہیں زندہ کرے گا	وہی جس نے	انہیں بنایا

زندہ کرے گا جب وہ گل چکی ہوں گے؟ کہہ، انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ خَلْقٍ	عَلِيْمُ ۙ﴿۷۹﴾	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمْ
پہلی بار	اور	وہ	ہر پیدائش کو	خوب جاننے والا ہے	وہ جس نے	بنائی	تمہارے لیے

پہلی بار بنایا۔ اور وہ ہر پیدائش کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ جس نے تمہارے لیے

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ	نَارًا	فَاِذَآ	اَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾	اَوَ	لَيْسَ
سبز درخت سے	آگ	تو دیکھو	تم	اس سے	جلاتے ہو	کیا	نہیں

سبز درخت سے آگ بنائی، تو دیکھو تم اس سے جلاتے ہو۔ کیا وہ جس نے

الَّذِيْ	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ
وہ جس نے	آسمانوں کو پیدا کیا	اور	زمین کو	قادر	اس بات پر	کہ	وہ بنا سکے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر نہیں کہ ان (انسانوں) کی

مِثْلَهُمْ	بَلٰى	وَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾	اِنَّمَآ	اَمْرُهٗٓ
ان (انسانوں) کی مثل	ہاں	اور	وہ	بڑا پیدا کرنے والا	جاننے والا ہے	بس	اس کا حکم

وقف غفران

مثل بنا سکے؟ ہاں اور وہ بڑا پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔ اس کا حکم

اِذَآ	اَرَادَ	شَيْـًٔا	اَنْ	يَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾
جب	وہ ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	یہ کہ	کہتا ہے	اسے	ہوجا	سو وہ ہوجاتی ہے

جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے صرف یہی ہوتا ہے کہ اسے کہتا ہے ہوجا، سو وہ ہوجاتی ہے۔

فَسُبْحٰنَ	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع
سو پاک ہے	وہ ذات	جس کے ہاتھ میں ہے	حکومت	ہر چیز کی	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

ع 5 16 4

سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اٰیاتُھَا 182 (37) سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (56) رُكُوْعَاتُھَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	الصّٰٓفّٰتِ	صَفًّا ۙ﴿۱﴾	فَالزّٰجِرٰتِ	زَجْرًا ۙ﴿۲﴾
گواہ ہیں	صف باندھنے والی (جماعتیں)	قطاروں میں	پھر روکنے والی (جماعتیں)	روکتی ہوئی

المنزل 6

گواہ ہیں صف باندھنے والی (جماعتیں) قطاروں میں۔ پھر روکنے والی (جماعتیں) روکتی ہوئی۔

فَالتّٰلِيٰتِ	ذِكْرًا ۝۲	اِنَّ	اِلٰهَكُمْ	لَوَاحِدٌ ۝۴	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ
پھر پیروی کرنے والی (جماعتیں)	نصیحت کی	یقیناً	تمہارا معبود	ایک ہی ہے	رب	آسمانوں کا
پھر نصیحت کی پیروی کرنے والی (جماعتیں)۔ تمہارا معبود یقیناً ایک ہی ہے۔ آسمانوں اور						

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	رَبُّ	الْمَشَارِقِ ۝۵
اور	زمین کا	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اور	ربّ	مشرقی زمینوں کا
زمین کا ربّ اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور مشرقی زمینوں کا ربّ۔							

اِنَّا زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۝۶	وَ	حِفْظًا	مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝۷
ہم نے زینت دی	ورلے آسمان کو	ایک آرائش (یعنی) ستاروں سے	اور	حفاظت کی	ہر سرکش شیطان سے
ہم نے ورلے آسمان کو (عجیب) زینت (یعنی) ستاروں سے آراستہ کیا ہے۔ اور ہر سرکش شیطان سے (ان کی) حفاظت کی ہے۔					

لَا	يَسَّمَّعُوْنَ	اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	وَ	يُقْذَفُوْنَ	مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝۸
نہیں	وہ سن سکتے	اعلیٰ درجے کے گروہ کی باتیں	اور	ملامت کیے جاتے ہیں	ہر طرف سے
وہ اعلیٰ درجے کے گروہ کی باتیں نہیں سن سکتے اور ہر طرف سے ملامت کیے جاتے ہیں۔					

دُحُوْرًا	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	وَّاصِبٌ ۝۹	اِلَّا	مَنْ	خَطِفَ
دھتکارے ہوئے	اور	ان کو	(یہ) دُکھ	لگا ہوا ہے	سوائے	اس کے جو	اچک لے جائے
دھتکارے ہوئے اور (یہ) دُکھ ان کو لگا ہوا ہے۔ سوائے اس کے جو ایک (آدھ) دفعہ							

الْخَطْفَةَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	ثَاقِبٌ ۝۱۰	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَهُمْ	اَشَدُّ
ایک (آدھ) دفعہ	تو اس کے پیچھے آتا ہے	انگارا	روشن	تو ان سے پوچھ	کیا وہ	زیادہ مشکل ہوگا
اچک لے جائے۔ تو اس کے پیچھے روشن انگارا آتا ہے۔ تو ان سے پوچھ کیا ان کا بنانا زیادہ						

خَلْقًا	اَمْ	مَّنْ	خَلَقْنَا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝۱۱	بَلْ
ان کا بنانا	یا	وہ جو	خلقت ہم نے بنائی	ہم نے	انہیں پیدا کیا	مضبوط مٹی سے	بلکہ
مشکل ہوگا یا وہ خلقت جو ہم نے بنائی، ہم نے انہیں مضبوط مٹی سے پیدا کیا ہے۔ بلکہ							

عَجِبْتَ	وَ	يَسْخَرُوْنَ ۝۱۲	وَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	لَا
تو تعجب کرتا ہے	اور	وہ ہنسی کرتے ہیں	اور	جب	انہیں نصیحت کی جاتی ہے	نہیں
تو تعجب کرتا ہے اور وہ ہنسی کرتے ہیں۔ اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے						

يَذْكُرُوْنَ ۝۱۳	وَ	اِذَا	رَاَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝۱۴	وَ	قَالُوْٓا
نصیحت قبول کرتے	اور	جب	دیکھتے ہیں	کوئی نشان	ہنسی اڑاتے ہیں	اور	کہتے ہیں
نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب کوئی نشان دیکھتے ہیں ہنسی اڑاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں							

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۚۖ ﴿۱۵﴾	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا
نہیں ہے	یہ کچھ	مگر	جادو	کھلا کھلا	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور	ہوجائیں گے

یہ کچھ نہیں مگر کھلا جادو ہے۔ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور

تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ ﴿۱۶﴾	اَوَ	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ ﴿۱۷﴾
مٹی	اور	ہڈیاں	تو کیا ہم	دوبارہ اٹھائے جائیں گے	اور کیا	ہمارے پہلے باپ دادا بھی

ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم ضرور دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی۔

قُلْ	نَعَمْ	وَ	اَنْتُمْ	دَاخِرُوْنَ ۚ ﴿۱۸﴾	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ
کہہ	ہاں	اور	تم	ذلیل (بھی) ہوگے	صرف	وہ	ایک ہی للکار ہے

کہہ، ہاں اور تم ذلیل (بھی) ہو گے۔ وہ صرف ایک ہی للکار ہے۔

فَاِذَا	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾
سونا گہاں	وہ	دیکھنے لگیں گے	اور	کہیں گے	ہم پر افسوس	یہ	جزا کا دن ہے

سو وہ ناگہاں دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے ہم پر افسوس، یہ جزا کا دن ہے۔

ع 1 21 5

هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع	اُحْشُرُوا	الَّذِيْنَ
یہ	فیصلہ کا دن ہے	وہ جو	تھے تم	اسے	جھٹلاتے	اکٹھا کرو	انہیں جو

یہ فیصلہ کا دن ہے، جسے تم جھٹلاتے تھے۔ اکٹھا کرو انہیں جو

ظَلَمُوْا	وَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ ۙ ﴿۲۲﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ظلم کرتے تھے	اور	ان کے ساتھیوں کو	اور	انہیں جن کی	تھے وہ	عبادت کرتے	اللہ کے سوائے

ظلم کرتے تھے اور ان کے ساتھیوں کو اور انہیں جن کی وہ اللہ کے سوائے عبادت کرتے تھے۔

الربع

فَاهْدُوْهُمْ	اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾	وَ	قِفُوْهُمْ	اِنَّهُمْ	مَّسْـُٔوْلُوْنَ ۙ ﴿۲۴﴾
پھر انہیں لے جاؤ	دوزخ کے رستہ کی طرف	اور	انہیں ٹھہراؤ	بلاشبہ یہ کہ	ان سے پوچھا جائے گا

پھر انہیں دوزخ کے رستہ کی طرف لے جاؤ۔ اور انہیں ٹھہراؤ کہ ان سے پوچھا جائے گا۔

مَا لَكُمْ	لَا	تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	بَلْ	هُمُ	الْيَوْمَ	مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾
تمہیں کیا ہوا	نہیں	تم ایک دوسرے کی مدد کرتے	بلکہ	وہ	اس دن	فرمانبردار ہوں گے

تمہیں کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ بلکہ وہ اس دن فرمانبردار ہوں گے۔

وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	قَالُوْٓا	اِنَّكُمْ كُنْتُمْ	تَاْتُوْنَنَا
اور	منہ کرکے	ایک دوسرے کی طرف	پوچھنے لگیں گے	کہیں گے	بے شک تم تو تھے	ہمارے پاس آتے

اور ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے پوچھنے لگیں گے۔ کہیں گے تم بڑے زور سے

عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾	قَالُوْا	بَلْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾	وَ	مَا	كَانَ
بڑے زور سے	(دوسرے) کہیں گے	بلکہ	تم نہیں تھے	(خود ہی) مومن	اور	نہیں	تھا
ہمارے پاس آتے تھے۔(دوسرے) کہیں گے بلکہ تم (خود ہی) مومن نہ تھے۔ اور ہمارا							

لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾	فَحَقَّ
ہمارا	تم پر	کوئی زور	بلکہ	تم تھے	لوگ	خودسرکش	سو پوری ہوئی
تم پر کوئی زور نہ تھا، بلکہ تم خود سرکش لوگ تھے۔ سو ہمارے ربّ کی بات							

عَلَيْنَا	قَوْلُ	رَبِّنَآ	اِنَّا	لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾	فَاَغْوَيْنٰكُمْ
ہم پر	بات	ہمارے ربّ کی	ہمیں	ضرور مزا چکھنا ہوگا	پس ہم نے تمہیں گمراہی کی طرف بلایا
ہم پر پوری ہوئی ہمیں ضرور مزا چکھنا ہوگا۔ پس ہم نے تمہیں گمراہی کی طرف بلایا					

اِنَّا كُنَّا	غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ
کیونکہ ہم خود تھے	گمراہ	سو وہ	اس دن	عذاب میں	شریک ہوں گے	بے شک ہم	ایسا ہی
کیونکہ ہم خود گمراہ تھے۔ سو وہ اس دن عذاب میں شریک ہوں گے۔ ایسا ہی ہم							

نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾	اِنَّهُمْ	كَانُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَآ	اِلٰهَ
(معاملہ) کرتے ہیں	مجرموں سے	بلاشبہ	یہ تھے	جب	کہا جاتا	انہیں کہ	نہیں	کوئی معبود
مجرموں سے (معاملہ) کرتے ہیں۔ یہ ایسے تھے کہ جب انہیں کہا جاتا کہ								

اِلَّا	اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا	اٰلِهَتِنَا
سوائے	اللہ کے	اکڑتے تھے	اور	کہتے تھے	کیا ہم	چھوڑ دیں	اپنے معبودوں کو
اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں، اکڑتے تھے۔ اور کہتے، کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک مجنون							

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾	اِنَّكُمْ
ایک مجنون شاعر کی خاطر	بلکہ	وہ آیا	حق لے کر	اور	تصدیق کی	رسولوں کی	یقیناً تم
شاعر کی خاطر چھوڑ دیں۔ بلکہ وہ حق لے کر آیا اور رسولوں کی تصدیق کی۔ تم یقیناً							

لَذَآئِقُوا	الْعَذَابِ	الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾	وَ	مَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ
یقیناً چکھو گے	عذاب	دردناک	اور	نہیں	تمہیں بدلہ دیا جائے گا	مگر	وہی جو	تھے تم
دردناک عذاب چکھو گے۔ اور تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر وہی جو تم								

تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ	مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾
عمل کرتے	مگر	اللہ کے بندے	مخلص	یہی لوگ	ان کے لیے	رزق ہے	جس کی خبر دی گئی ہے
کرتے تھے۔ مگر اللہ کے مخلص بندے۔ ان کے لیے رزق ہے جس کی خبر دی گئی ہے۔							

فَوَاكِهُ	وَ	هُمْ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾	عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾
(یعنی) پھل	اور	وہ	باعزت ہوں گے	نعمتوں والے باغوں میں	آمنے سامنے ہوں گے	تختوں پر

(یعنی) پھل اور وہ باعزت۔ نعمتوں والے باغوں میں۔ تختوں پر آمنے سامنے ہوں گے۔

يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِكَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾	بَيْضَآءَ	لَذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾
پھرایا جائے گا	ان میں	ایک پیالہ	صاف پانی کا (شراب)	سفید	لذت والا	پینے والوں کے لیے

ان میں ایک پیالہ پھرایا جائے گا صاف پانی کا (شراب) سفید پینے والوں کے لیے لذت والا۔

لَا	فِيْهَا	غَوْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ	عَنْهَا	يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	عِنْدَهُمْ
نہ	اس میں	ہلاکت ہوگی	اور	نہ	وہ	اس سے	متوالے ہوں گے	اور	ان کے پاس ہوں گی

نہ اس میں ہلاکت ہوگی اور نہ وہ اس سے متوالے ہوں گے۔ اور ان کے پاس

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	عِيْنٌ ﴿۴۸﴾	كَاَنَّهُنَّ	بَيْضٌ	مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾	فَاَقْبَلَ
نیچی نگاہوں والی	بڑی آنکھوں والی	گویا کہ وہ	انڈے ہیں	محفوظ کیے ہوئے	سو وہ منہ کر کے

نیچی نگاہوں والی بڑی آنکھوں والی ہوں گی۔ گویا کہ وہ محفوظ کیے ہوئے انڈے ہیں۔ سو وہ

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	اِنِّيْ	كَانَ
ایک دوسرے کی طرف	پوچھیں گے	کہے گا	ایک کہنے والا	ان میں سے	بے شک میں	تھا

ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے پوچھیں گے۔ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ

لِيْ	قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾	يَّقُوْلُ	اَئِنَّكَ	لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ
میرا	ایک ساتھی	وہ کہتا تھا	کیا تو	ماننے والوں میں سے ہے	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور

میرا ایک ساتھی تھا۔ (جو) کہا کرتا تھا کہ کیا تو ماننے والوں میں سے ہے۔ کیا جب ہم مرجائیں گے اور

كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾	قَالَ	هَلْ
ہم ہوجائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں	تو کیا ہمیں	بدلہ دیا جائے گا	کہے گا	کیا

مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہمیں بدلہ دیا جائے گا۔ کہے گا، کیا

اَنْتُمْ	مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ	فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾	قَالَ	تَاللّٰهِ
تم	جھانکنا چاہتے ہو؟	سو اس نے جھانکا	تو اس کو دیکھا	دوزخ کے درمیان	کہا	اللہ کی قسم!

تم جھانکنا چاہتے ہو؟ سو اس نے جھانکا تو اس کو دوزخ کے درمیان دیکھا۔ کہا اللہ کی قسم!

اِنْ	كِدْتَّ	لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾	وَ	لَوْلَا	نِعْمَةُ	رَبِّيْ	لَكُنْتُ
بلاشبہ	قریب تھا کہ	تو مجھے ہلاک کر دیتا	اور	اگر نہ ہوتی	نعمت	میرے رب کی	تو میں ہوتا

قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا۔ اور اگر میرے رب کی نعمت نہ ہوتی تو میں بھی

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۸﴾	اَفَمَا	نَحْنُ	بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۹﴾	اِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْاُوْلٰى
ان میں جو (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں	تو کیا نہیں	ہم	(اب) مرنے والے	مگر	ہماری موت	پہلی
ان میں سے ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں۔ تو کیا (یہ سچ نہیں کہ) ہم مرنے والے نہیں۔ مگر						

وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾
اور	نہیں	ہمیں	عذاب دیا جائے گا	یقیناً	یہ	وہی ہے	کامیابی	بہت بڑی
ہماری پہلی موت اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ یقیناً یہ بڑی کامیابی ہے۔								

لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	نُّزُلًا	اَمْ
ایسی ہی چیزوں کے لیے	چاہیے کہ عمل کریں	عمل کرنے والے	کیا یہ	بہتر ہے	مہمانی	یا
ایسی ہی چیزوں کے لیے چاہیے کہ عمل کرنے والے عمل کریں۔ کیا یہ بہتر مہمانی ہے یا						

شَجَرَةُ	الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾	اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً	لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾	اِنَّهَا	شَجَرَةٌ
درخت	تھوہر کا	ہم نے	اسے بنایا ہے	سزا	ظالموں کے لیے	بے شک وہ	ایک درخت ہے
تھوہر کا درخت۔ ہم نے اسے ظالموں کے لیے سزا بنایا ہے۔ وہ ایک درخت ہے							

تَخْرُجُ	فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ	رُءُوْسُ	الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾	فَاِنَّهُمْ
جو اُگتا ہے	دوزخ کی جڑ میں	اس کا خوشہ	ایسا ہے جیسے	سر	شیطانوں کے	سو وہ
جو دوزخ کی جڑ میں اگتا ہے۔ اس کا خوشہ ایسا ہے جیسے شیطانوں کے سر۔ سو وہ						

لَاٰكِلُوْنَ	مِنْهَا	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾	ثُمَّ	اِنَّ	لَهُمْ
کھائیں گے	اس سے	پھر بھریں گے	اس کے ساتھ	پیٹوں کو	پھر	بے شک	ان کے لیے
اس سے کھائیں گے پھر اس کے ساتھ پیٹوں کو بھریں گے۔ پھر اس کے اوپر							

عَلَيْهَا	لَشَوْبًا	مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾	ثُمَّ	اِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾
اس کے اوپر	ملونی ہوگی	کھولتے ہوئے پانی کی	پھر	بلاشبہ	ان کا لوٹ کر آنا ہے	دوزخ کی طرف
ان کے لیے کھولتے ہوئے پانی کی ملونی ہوگی۔ پھر ان کا لوٹ کر آنا دوزخ کی طرف ہے۔						

اِنَّهُمْ	اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ	ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾	فَهُمْ	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾
بلاشبہ	انہوں نے پایا	اپنے باپ دادوں کو	گمراہ	اور وہ	اسی قدموں کے نقشوں پر	دوڑے جاتے ہیں
انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا۔ اور وہ اسی (قدموں کے) نقشوں پر دوڑے چلے جاتے ہیں۔						

وَ	لَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ	اَكْثَرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾	وَ	لَقَدْ
اور	بلاشبہ	گمراہ ہوئے	ان سے پہلے	بہت سے	پہلے لوگوں میں سے	اور	یقیناً
اور ان سے پہلے بھی بہت سے پہلے لوگوں میں سے گمراہ ہوئے۔ اور							

اَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾
ہم نے بھیجے	ان کے اندر	ڈرانے والے	سو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو ڈرائے گئے

ہم نے ان کے اندر ڈرانے والے بھیجے۔ سو دیکھ کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ڈرائے گئے۔

ع 2 53 6

اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾	وَ	لَقَدْ	نَادٰىنَا	نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ
مگر	خدا کے بندے (بچ گئے)	مخلص	اور	تحقیق	ہمیں پکارا	نوحؑ نے	سو ہم کیسے اچھے

مگر خدا کے مخلص بندے (بچ گئے)۔ اور نوحؑ نے ہمیں پکارا۔ سو ہم کیسے اچھے

الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾
(دعا) قبول کرنے والے ہیں	اور	ہم نے اسے نجات دی	اور	اس کے پیروؤں کو	بڑی سختی سے

(دعا) قبول کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے اسے اور اس کے پیروؤں کو بڑی سختی سے نجات دی۔

وَ	جَعَلْنَا	ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾
اور	ہم نے کر دیا	اس کی نسل کو	(ہاں) انہی کو باقی رکھا	اور	ہم نے باقی رکھا	پچھلے لوگوں میں اس کا ذکر

اور ہم نے اس کی نسل کو (ہاں) انہی کو باقی رکھا۔ اور ہم نے پچھلے لوگوں میں اس کا (ذکر خیر) باقی رکھا۔

سَلٰمٌ	عَلٰى نُوْحٍ	فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾	اِنَّهٗ
سلام ہے	نوحؑ پر	قوموں میں	ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	وہ تھا

قوموں میں نوحؑ پر سلام ہے۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾	وَ	اِنَّ	مِنْ شِيْعَتِهٖ
ہمارے مومن بندوں میں سے	پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں کو	اور	بے شک	اسی کے گروہ میں سے تھا

ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ پھر دوسروں کو ہم نے غرق کر دیا۔ اور ابراہیمؑ بھی اسی کے گروہ

وقف لازم

لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾	اِذْ	جَآءَ	رَبَّهٗ	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ
ابراہیمؑ بھی	جب	وہ آیا	اپنے رب کے پاس	بے عیب دل کے ساتھ	جب	اس نے کہا	اپنے بزرگ سے

میں سے تھا۔ جب وہ بے عیب دل کے ساتھ اپنے رب کے پاس آیا۔ جب اس نے اپنے بزرگ

وَ	قَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾	اَئِفْكًا	اٰلِهَةً	دُوْنَ اللّٰهِ
اور	اپنی قوم سے	یہ کیا ہے	جس کی تم پوجا کرتے ہو؟	کیا جھوٹے بنائے ہوئے	معبودوں کو	اللہ کے سوائے

اور اپنی قوم سے کہا، یہ کیا ہے جس کی تم پوجا کرتے ہو؟ کیا تم اللہ کے سوائے جھوٹے بنائے ہوئے

تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾	فَمَا	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾	فَنَظَرَ	نَظْرَةً
تم چاہتے ہو؟	تو کیا ہے	تمہارا خیال	جہانوں کے رب کے متعلق؟	تب دیکھا اس نے	ایک نظر

معبودوں کو چاہتے ہو؟ تو تمہارا خیال جہانوں کے رب کے متعلق کیا ہے؟ تب اس نے ستاروں کو

فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾	فَقَالَ	اِنِّيْ	سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾	فَرَاغَ
ستاروں کو	اور کہا	میں تو	بیمار ہوں	پھر وہ پھر گئے	اس سے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	سو وہ متوجہ ہوا

ایک نظر دیکھا۔ اور کہا میں تو بیمار ہوں۔ پھر وہ پیٹھ پھیرتے ہوئے اس سے پھر گئے۔ سو وہ

اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ	اَلَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾	مَا	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾
ان کے معبودوں کی طرف	اور کہا	کیا نہیں	تم کھاتے	کیا ہوا	تمہیں	نہیں	تم بولتے

ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کیا تم کھاتے نہیں۔ تمہیں کیا ہوا تم بولتے نہیں؟

فَرَاغَ	عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾	فَاَقْبَلُوْٓا	اِلَيْهِ	يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾	قَالَ
پھر متوجہ ہوا	انہیں	مارنے کی طرف	زور سے	تب وہ آئے	اس کی طرف	دوڑتے ہوئے	اس نے کہا

پھر انہیں زور سے مارنے کی طرف متوجہ ہوا۔ تب وہ دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئے۔ اس نے کہا

اَتَعْبُدُوْنَ	مَا	تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	وَ	مَا
کیا تم اس کی عبادت کرتے ہو	جسے	(خود) تراشتے ہو	اور	اللہ نے	تمہیں پیدا کیا	اور	جو

کیا تم اس کی عبادت کرتے ہو جسے (خود) تراشتے ہو۔ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾	قَالُوا	ابْنُوْا	لَهٗ	بُنْيَانًا	فَاَلْقُوْهُ
تم بناتے ہو	انہوں نے کہا	تم بناؤ	اس کے لیے	ایک عمارت	پھر اسے ڈال دو

تم بناتے ہو۔ انہوں نے کہا اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اسے شعلے مارتی ہوئی

فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾	فَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾
شعلے مارتی ہوئی آگ میں	سو انہوں نے چلنا چاہی	اس کے ساتھ	ایک چال	پر ہم نے دکھایا	انہی کو نیچا

آگ میں ڈال دو۔ سو انہوں نے اس کے ساتھ ایک چال چلنا چاہی۔ پر ہم نے انہی کو نیچا دکھایا۔

وَ	قَالَ	اِنِّيْ	ذَاهِبٌ	اِلٰى رَبِّيْ	سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾	رَبِّ
اور	اس نے کہا	بے شک میں	جانے والا ہوں	اپنے ربّ کی طرف	وہ مجھے رستہ دکھائے گا	میرے رب!

اور اس نے کہا میں اپنے ربّ کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔ میرے رب!

هَبْ لِيْ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾	فَبَشَّرْنٰهُ	بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾	فَلَمَّا	بَلَغَ
مجھے (اولاد) عطا فرما	نیکوکاروں میں سے	سو ہم نے اسے خوش خبری دی	ایک بردبار لڑکے کی	سو جب	وہ پہنچا

مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) نیکوکاروں میں سے (ہو)۔ سو ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی خوش خبری دی۔

مَعَهُ	السَّعْيَ	قَالَ	يٰبُنَيَّ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	فِي الْمَنَامِ	اَنِّيْٓ
اس کے ساتھ	کام کاج (کی عمر) کو	اس نے کہا	اے میرے بیٹے!	میں نے	دیکھا ہے	خواب میں	کہ میں

سو جب وہ اس کے ساتھ کام کاج (کی عمر) کو پہنچا اس نے کہا اے میرے بیٹے! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ

اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰى	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	افْعَلْ	مَا
تجھے ذبح کرتا ہوں	تو دیکھ	کیا ہے	تیری رائے	اس نے کہا	اے میرے باپ!	تو کر	جو کچھ

میں تجھے ذبح کرتا ہوں، تو دیکھ تیری کیا رائے ہے۔ اس نے کہا اے میرے باپ! جو کچھ

تُؤْمَرُ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	فَلَمَّآ
تجھے حکم دیا جاتا ہے	یقیناً تو مجھے پائے گا	اگر	چاہے	اللہ	صبر کرنے والوں میں سے	سو جب

تجھے حکم دیا جاتا ہے کر، تو مجھے اگر اللہ چاہے صبر کرنے والوں میں سے پائے گا۔ سو جب

اَسْلَمَا	وَ	تَلَّهٗ	لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾	وَ	نَادَيْنٰهُ	اَنْ	يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾
دونوں نے حکم مانا	اور	اسے لٹایا	ماتھے کے بل	اور	ہم نے اسے پکارا	کہ	اے ابراہیمؑ!

دونوں نے حکم مانا اور اسے ماتھے کے بل لٹایا۔ اور ہم نے اسے پکارا کہ اے ابراہیمؑ!

قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾
بلاشبہ	تو نے سچ کر دکھایا	خواب	بے شک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو

تو نے خواب سچ کر دکھایا، اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾	وَ	فَدَيْنٰهُ	بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾
بے شک	یہ	وہی ہے	ایک امتحان	کھلا	اور	ہم نے اس کا فدیہ دیا	ایک بھاری قربانی

بے شک یہ ایک کھلا امتحان تھا۔ اور ہم نے ایک بھاری قربانی اس کا فدیہ دیا۔

وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اور	ہم نے باقی رکھا	اس کا ذکر	پچھلے لوگوں میں	سلام ہو	ابراہیمؑ پر	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں

اور ہم نے پچھلے لوگوں میں اس کا (ذکر خیر) باقی رکھا۔ ابراہیمؑ پر سلام ہو۔ اسی طرح ہم

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	وَ	بَشَّرْنٰهُ
نیکی کرنے والوں کو	بلاشبہ وہ	ہمارے بندوں میں سے تھا	مومن	اور	ہم نے اسے خوش خبری دی

نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ اور ہم نے اسے

بِاِسْحٰقَ	نَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	وَ	بٰرَكْنَا	عَلَيْهِ	وَ	عَلٰٓى اِسْحٰقَ
اسحاق کی	ایک نبی (کی) جو	نیکوکاروں میں سے تھا	اور	ہم نے برکت دی	اسے	اور	اسحاق کو

اسحاق کی خوش خبری دی۔ ایک نبی (کی) جو نیکوکاروں میں سے تھا۔ اور ہم نے اسے اور اسحاق کو برکت دی

وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَّ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع 3 39 7
اور	ان دونوں کی نسل سے	نیکی کرنے والے ہیں	اور	ظلم کرنے والے بھی	اپنے نفس پر	کھلم کھلا

اور ان دونوں کی نسل سے نیکی کرنے والے بھی ہیں اور اپنے نفس پر کھلا ظلم کرنے والے (بھی)۔

وَ	لَقَدْ	مَنَنَّا	عَلٰى مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	وَ	نَجَّيْنٰهُمَا
اور	بلاشبہ	ہم نے احسان کیا	موسیٰؑ پر	اور	ہارونؑ پر	اور	ہم نے ان دونوں کو نجات دی

اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر احسان کیا۔ اور ہم نے ان دونوں کو اور

وَ	قَوْمَهُمَا	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾	وَ	نَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾
اور	ان کی قوم کو	بڑی سختی سے	اور	ہم نے انہیں مدد دی	سو ہوئے	وہ	غالب

ان کی قوم کو بڑی سختی سے نجات دی۔ اور ہم نے انہیں مدد دی، سو وہ غالب ہوئے۔

وَ	اٰتَيْنٰهُمَا	الْكِتٰبَ	الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾	وَ	هَدَيْنٰهُمَا	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾
اور	ہم نے دونوں کو دی	کتاب	واضح	اور	ہم نے دونوں کو چلایا	سیدھے رستے پر

اور ہم نے دونوں کو واضح کتاب دی۔ اور ہم نے دونوں کو سیدھے رستے پر چلایا۔

وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	سَلٰمٌ	عَلٰى مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾
اور	ہم نے باقی رکھا	دونوں کا ذکر	پچھلے لوگوں میں	سلام ہو	موسیٰؑ پر	اور	ہارونؑ پر

اور ہم نے دونوں کا پچھلے لوگوں میں (ذکر خیر) باقی رکھا۔ موسیٰؑ اور ہارونؑ پر سلام ہو۔

اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	اِنَّهُمَا	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	وَ
بلاشبہ	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	وہ دونوں تھے	ہمارے مومن بندوں میں سے	اور

اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور

اِنَّ	اِلْيَاسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
بلاشبہ	الیاسؑ بھی	رسولوں میں سے تھا	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا نہیں	تم تقویٰ کرتے

الیاسؑ بھی رسولوں میں سے تھا۔ جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم تقویٰ نہیں کرتے۔

اَتَدْعُوْنَ	بَعْلًا	وَّ	تَذَرُوْنَ	اَحْسَنَ	الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾	اللّٰهَ
کیا تم پکارتے ہو	بعل کو	اور	تم چھوڑتے ہو	سب سے بہتر	پیدا کرنے والے کو	(یعنی) اللہ کو جو

کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑتے ہو۔ (یعنی) اللہ کو جو

رَبَّكُمْ	وَ	رَبَّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	فَكَذَّبُوْهُ	فَاِنَّهُمْ
تمہارا رب	اور	رب ہے	تمہارے پہلے باپ دادوں کا	تو انہوں نے اسے جھٹلایا	پس وہ

تمہارا رب اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا رب ہے۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا۔ پس وہ

لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾
حاضر کیے گئے ہیں	مگر	اللہ کے مخلص بندے (بچ گئے)	اور	ہم نے باقی رکھا	اس کا ذکر	پچھلے لوگوں میں

(عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں۔ مگر اللہ کے مخلص بندے (بچ گئے)۔ اور ہم نے پچھلے لوگوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔

سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	اِنَّهٗ
سلام ہو	الیاسینؑ پر	یقیناً ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	بلاشبہ وہ تھا

الیاسؑ پر سلام ہو۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	وَ	اِنَّ	لُوْطًا	لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	اِذْ	نَجَّيْنٰهُ	
ہمارے مومن بندوں میں سے	اور	بلاشبہ	لوطؑ بھی	رسولوں میں سے تھا	جب	ہم نے اسے نجات دی	

ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ اور لوطؑ بھی رسولوں میں سے تھا۔ جب ہم نے اسے اور

وَ	اَهْلَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾	ثُمَّ
اور	اس کے اہل کو	سب کو	سوائے	ایک بڑھیا کے جو تھی	پیچھے رہنے والوں میں سے	پھر

اس کے اہل کو سب کو نجات دی۔ سوائے ایک بڑھیا کے (جو) پیچھے رہنے والوں میں سے (تھی)۔ پھر

دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	وَ	اِنَّكُمْ	لَتَمُرُّوْنَ	عَلَيْهِمْ	مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	وَ
ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو	اور	تم	البتہ گزرتے ہو	ان پر	صبح کے وقت	اور

دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور تم ان پر صبح کے وقت گزرتے ہو۔ اور

بِالَّيْلِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	وَ	اِنَّ	يُوْنُسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾	اِذْ
رات کو	تو پھر کیا نہیں	تم عقل سے کام لیتے؟	اور	بلاشبہ	یونسؑ	رسولوں میں سے تھا	جب

ع 4 25 8

رات کو، تو پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ اور یونسؑ بھی رسولوں میں سے تھا۔ جب

اَبَقَ	اِلَى الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾	فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	فَالْتَقَمَهُ
وہ بھاگا	کشتی کی طرف	بھری ہوئی	سو اس نے قرعہ ڈالا	پھر وہ ہوا	مغلوبوں میں سے	سو اسے لقمہ بنایا

وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگا۔ سو اس نے قرعہ ڈالا، پھر وہ مغلوب ہوا۔ سو مچھلی نے

الْحُوْتُ	وَ	هُوَ	مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾	فَلَوْ	لَآ	اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾
مچھلی نے	اور	وہ	(خود کو) ملامت کرنے والا تھا	لیکن اگر	نہ	وہ	ہوتا	تسبیح کرنے والوں میں سے

اسے لقمہ بنایا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرنے والا تھا۔ لیکن اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا۔

لَلَبِثَ	فِىْ بَطْنِهٖٓ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	فَنَبَذْنٰهُ	بِالْعَرَآءِ
تو رہتا	اس کے پیٹ میں	اس دن تک کہ	(لوگ) اٹھائے جائیں	پھر ہم نے اسے ڈالا	کھلے میدان میں

النصف

تو اس کے پیٹ میں رہتا اس دن تک کہ (لوگ) اٹھائے جائیں۔ پھر ہم نے اسے کھلے میدان میں ڈالا

وَ	هُوَ	سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾	وَ	اَنْۢبَتْنَا	عَلَيْهِ	شَجَرَةً	مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾	وَ
اور	وہ	بیمار تھا	اور	ہم نے اُگایا	اس پر	ایک درخت	کدو کا	اور

اور وہ بیمار تھا۔ اور ہم نے اس پر ایک کدو کا درخت اگایا۔ اور

اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ	اَوْ	يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾	فَاٰمَنُوْا	فَمَتَّعْنٰهُمْ
ہم نے اسے بھیجا	ایک لاکھ کی طرف	بلکہ	زیادہ ہی تھے	سو وہ ایمان لائے	تو ہم نے انہیں سامان دیا

ہم نے اسے ایک لاکھ کی طرف بھیجا بلکہ (اس سے) زیادہ ہی تھے۔ سو وہ ایمان لائے تو ہم نے انہیں

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَلِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ	وَ	لَهُمُ	الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾
ایک وقت تک	پس ان سے پوچھ	کیا تیرے رب کے لیے ہیں	بیٹیاں	اور	ان کے لیے	بیٹے

ایک وقت تک سامان دیا۔ پس ان سے پوچھ کیا تیرے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے۔

اَمْ	خَلَقْنَا	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِنَاثًا	وَّ	هُمْ	شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾	اَلَآ	اِنَّهُمْ
یا	ہم نے بنایا	فرشتوں کو	عورتیں	اور	وہ	موجود تھے	دیکھو	بلاشبہ وہ

یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ موجود تھے۔ دیکھو وہ

مِّنْ اِفْكِهِمْ	لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾	وَلَدَ اللّٰهُ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾	اَصْطَفَى
اپنی طرف سے جھوٹ بنا کر	وہ کہتے ہیں	اللہ کی اولاد ہے	اور	وہ یقیناً	جھوٹے ہیں	کیا اس نے ترجیح دی

اپنی طرف سے جھوٹ (بنا کر) کہتے ہیں۔ کہ اللہ کی اولاد ہے اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ کیا اس نے

الْبَنَاتِ	عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾	مَا	لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾
بیٹیوں کو	بیٹوں پر	کیا ہوا	تمہیں	کیسا	فیصلہ کرتے ہو؟	تو کیا نہیں	تم نصیحت پکڑتے؟

بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دی؟ تمہیں کیا ہوا کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

اَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾	فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾	وَ
یا	تمہارے پاس	کوئی کھلی سند ہے؟	سو اپنی کتاب لاؤ	اگر	ہو تم	سچے	اور

یا تمہارے پاس کوئی کھلی سند ہے؟ سو اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو۔ اور

جَعَلُوْا	بَيْنَهٗ	وَ	بَيْنَ الْجِنَّةِ	نَسَبًا	وَ	لَقَدْ	عَلِمَتِ
تجویز کرتے ہیں	اس کے درمیان	اور	جنوں کے درمیان	ناطہ	اور	خوب	جانتے ہیں

اس کے اور جنوں کے درمیان ناطہ تجویز کرتے ہیں۔ اور جن خوب جانتے ہیں

الْجِنَّةُ	اِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	اِلَّا
جن	کہ وہ	حاضر کیے جاتے ہیں	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	مگر

کہ وہ (عذاب میں) حاضر کیے جاتے ہیں۔ اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ہاں

عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾	فَاِنَّكُمْ	وَ	مَا	تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾	مَآ	اَنْتُمْ
اللہ کے مخلص بندے (بچ جاتے ہیں)	سو تم	اور	وہ جن کی	تم عبادت کرتے ہو	نہیں	تم

اللہ کے مخلص بندے (بچ جاتے ہیں)۔ سو تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم

عَلَيْهِ	بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾	اِلَّا	مَنْ	هُوَ	صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾	وَ
اس کے خلاف	(کسی کو) فتنہ میں ڈال سکتے	سوائے	اس کے	جو (خود)	دوزخ میں جانے والا ہے	اور

اس کے خلاف (کسی کو) فتنہ میں نہیں ڈال سکتے۔ سوائے اس کے جو (خود) دوزخ میں جانے والا ہے۔ اور

مَا	مِنَّآ	اِلَّا	لَهٗ	مَقَامٌ	مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾	وَّ	اِنَّا لَنَحْنُ
نہیں ہے	ہم میں سے کوئی	مگر	اس کے لیے	ایک مقام	معلوم	اور	بے شک ہم ہیں

ہم میں سے کوئی نہیں مگر اس کے لیے ایک معلوم مقام ہے۔ اور ہم

الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾	وَ	اِنَّا لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾	وَ	اِنْ	كَانُوْا	لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾
صفیں باندھنے والے	اور	بے شک ہم ہیں	تسبیح کرنے والے	اور	یقیناً	یہ تھے	کہا کرتے

صفیں باندھنے والے ہیں۔ اور ہم تسبیح کرنے والے ہیں۔ اور یہ کہا کرتے تھے کہ

لَوْ	اَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾	لَكُنَّا	عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾
اگر	ہوتی	ہمارے پاس	کوئی نصیحت	پہلوں کی	تو ہم ضرور	اللہ کے مخلص بندے ہوتے

اگر ہمارے پاس کوئی پہلوں کی نصیحت ہوتی۔ تو ہم ضرور اللہ کے مخلص بندے ہوتے۔

فَكَفَرُوْا	بِهٖ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	وَ	لَقَدْ	سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا
سو انکار کیا	اس کا	پس عنقریب	جان لیں گے	اور	تحقیق	پہلے سے ہو چکا	ہمارا حکم

سو اس کا انکار کیا۔ پس وہ جان لیں گے۔ اور ہمارا حکم ہمارے بندوں

لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾	اِنَّهُمْ لَهُمُ	الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾	وَ	اِنَّ	جُنْدَنَا
ہمارے بندوں	(یعنی) رسولوں کی نسبت	کہ وہ ضرور	نصرت دیئے جائیں گے	اور	کہ	ہمارا لشکر

(یعنی) رسولوں کی نسبت پہلے سے ہو چکا ہے کہ وہ ضرور نصرت دیئے جائیں گے۔ اور کہ ہمارا لشکر

لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾	وَّ	اَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ
ضرور غالب رہے گا	سو منہ پھیر لے	ان سے	ایک وقت تک	اور	انہیں دیکھتا رہ	عنقریب یہ

ضرور غالب رہے گا۔ سو ان سے ایک وقت تک منہ پھیر لے۔ اور انہیں دیکھتا رہ، یہ

يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾	فَاِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ
دیکھ لیں گے	تو کیا ہمارے عذاب کے لیے	جلدی کرتے ہیں	سو جب	وہ اترے گا	ان کی انگنائی میں

دیکھ لیں گے۔ تو کیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی کرتے ہیں۔ سو جب وہ ان کی انگنائی میں آ اُترے گا

فَسَآءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾	وَ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾
تو بری ہوگی	صبح	ان لوگوں کی جو ڈرائے گئے	اور	منہ پھیر لے	اُن سے	ایک وقت تک

تو ان لوگوں کی صبح بری ہوگی جو ڈرائے گئے۔ اور اُن سے ایک وقت تک منہ پھیر لے۔

وَّ	اَبْصِرْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ الْعِزَّةِ	عَمَّا
اور	دیکھتا رہ	عنقریب	وہ بھی دیکھ لیں گے	پاک ہے	تیرا ربّ	(ہاں) عزت والا رب	اس سے جو

اور دیکھتا رہ، وہ بھی دیکھ لیں گے۔ تیرا ربّ (ہاں) عزت والا رب، اس سے پاک ہے جو

يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	وَ	سَلٰمٌ	عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾	وَ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾
وہ بیان کرتے ہیں	اور	سلام ہے	رسولوں پر	اور	سب تعریف اللہ کے لیے ہے	جو جہانوں کا رب ہے

وہ بیان کرتے ہیں۔ اور رسولوں پر سلام ہے۔ اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

اٰیَاتُهَا 88 (38) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (38) رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

صٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ عِزَّةٍ
اللہ صادق ہے	گواہ ہے	بزرگی دینے والا قرآن	بلکہ	وہ لوگ جو	کافر ہیں	وہ جھوٹی شیخی

اللہ صادق ہے، بزرگی دینے والا۔ قرآن گواہ ہے۔ بلکہ جو کافر ہیں وہ جھوٹی شیخی

وَّ	شِقَاقٍ ﴿۲﴾	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ	فَنَادَوْا
اور	مخالفت میں ہیں	کتنی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے	نسلیں	تب انہوں نے پکارا

اور مخالفت میں ہیں۔ ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلیں ہلاک کیں، تب انہوں نے پکارا

وَّ	لَاتَ	حِيْنَ	مَنَاصٍ ﴿۳﴾	وَ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ
اور	نہ رہا تھا	وہ وقت	خلاصی کا	اور	وہ تعجب کرتے ہیں	کہ	ان کے پاس آیا

اور خلاصی کا وقت نہ رہا تھا۔ اور وہ تعجب کرتے ہیں کہ ان میں سے

مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ﴿۴﴾
ایک ڈرانے والا	ان میں سے	اور	کہتے ہیں	کافر	یہ	جادوگر	(اور) جھوٹا ہے

ایک ڈرانے والا ان کے پاس آیا اور کافر کہتے ہیں یہ جادوگر (اور) جھوٹا ہے۔

اَجَعَلَ	الْاٰلِهَةَ	اِلٰهًا وَّاحِدًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ	عُجَابٌ ﴿۵﴾	وَ
کیا اس نے بنایا	سب معبودوں کو	ایک ہی معبود	بے شک	یہ تو	بات ہے	بہت ہی عجیب	اور

کیا سب معبودوں کو ایک ہی معبود بنایا! یہ تو بہت ہی عجیب بات ہے۔ اور

انْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَ	اصْبِرُوْا	عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ
چلے	بڑے لوگ (کہتے ہوئے)	ان میں سے	کہ	چلو	اور	ثابت قدم رہو	اپنے معبودوں پر

ان میں سے بڑے بڑے لوگ کہنے لگے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر ثابت قدم رہو۔

اِنَّ هٰذَا	لَشَيْءٌ	يُّرَادُ ۝۷	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ
اس بات میں	کچھ غرض رکھی گئی ہے	(اس کا) ارادہ کیا جاتا ہے	نہیں	ہم نے سنا	یہ	پچھلے دین میں

اس بات میں کچھ غرض رکھی گئی ہے۔ ہم نے پچھلے دین میں یہ نہیں سنا،

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ ۝۸	ءَاُنْزِلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	مِنْۢ بَيْنِنَا
نہیں ہے	یہ	صرف	بناوٹ ہے	کیا اتاری گئی	اسی پر	نصیحت	ہم میں سے

یہ صرف بناوٹ ہے۔ کیا ہم میں سے اسی پر نصیحت اتاری گئی،

بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْ ذِكْرِيْ	بَلْ	لَّمَّا	يَذُوْقُوْا
بلکہ	وہ	شک میں ہیں	میرے ذکر کے بارے میں	بلکہ	ابھی نہیں	انہوں نے چکھا

بلکہ وہ میرے ذکر کے بارے میں شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے میرا عذاب نہیں چکھا۔

عَذَابِ ۝۸	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَحْمَةِ	رَبِّكَ	الْعَزِيْزِ	الْوَهَّابِ ۝۹
میرا عذاب	کیا	ان کے پاس	خزانے ہیں	رحمت کے	تیرے رب کی	جو غالب	بہت دینے والا ہے

کیا ان کے پاس تیرے رب کی رحمت کے خزانے ہیں، (جو) غالب بہت دینے والا (ہے)۔

اَمْ	لَهُمْ	مُّلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
یا	ان کے لیے	بادشاہت ہے	آسمانوں اور زمین کی	اور	(اس کی) جو	ان کے درمیان ہے

یا ان کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور (اس کی) جو ان کے درمیان ہے

فَلْيَرْتَقُوْا	فِي الْاَسْبَابِ ۝۱۰	جُنْدٌ	مَّا	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ
تو چاہیے کہ وہ اوپر چڑھ جائیں	ذریعے بنا کر	ایک لشکر ہے	چھوٹا سا	جو وہاں	شکست خوردہ ہوگا

تو چاہیے کہ وہ ذریعے بنا کر اوپر چڑھ جائیں۔ یہ بھی ایک شکست خوردہ لشکر

مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝۱۱	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ
لشکروں میں سے	جھٹلایا	ان سے پہلے	نوحؑ کی قوم نے	اور	عادؑ	اور	فرعون

(اگلے) لشکروں سے ہے۔ ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عادؑ اور لشکروں والے فرعون نے جھٹلایا۔

ذُو الْاَوْتَادِ ۝۱۲	وَ	ثَمُوْدُ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ	وَّ	اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ	اُولٰٓئِكَ
لشکروں والے نے	اور	ثمودؑ	اور	لوطؑ کی قوم	اور	بَن کے رہنے والوں نے	یہ

اور ثمودؑ اور لوطؑ کی قوم اور بَن کے رہنے والوں نے۔ یہ (شکست خوردہ)

الْاَحْزَابُ ۝۱۳	اِنْ كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	عِقَابِ ۝۱۴
گروہ ہیں	نہیں ہے (ان میں سے) کوئی بھی	مگر	انہوں نے جھٹلایا	رسولوں کو	سو ثابت ہوا	میرا عذاب

گروہ ہیں۔ سب کے سب نے ہی رسولوں کو جھٹلایا۔ سو میرا عذاب ثابت ہوا۔

ع 1 14 10

وَ	مَا	يَنْظُرُ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	مَّا	لَهَا
اور	نہیں ہیں	کسی چیز کے منتظر	یہ لوگ	مگر	ایک آواز کے	نہیں ہوگا	انہیں
اور یہ کسی چیز کے منتظر نہیں مگر ایک آواز کے جس سے کوئی افاقہ نہیں۔							

مِنْ فَوَاقٍ ⑮	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَّنَا	قِطَّنَا	قَبْلَ
جس سے کوئی افاقہ	اور	کہتے ہیں	اے ہمارے ربّ!	تو جلد دے	ہمیں	ہمارا حصہ	پہلے
اور کہتے ہیں اے ہمارے ربّ! ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی ہمیں جلد دے دے۔							

يَوْمِ الْحِسَابِ ⑯	اِصْبِرْ	عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	اذْكُرْ	عَبْدَنَا	دَاوٗدَ
حساب کے دن سے	تو صبر کر	اس پر جو	یہ کہتے ہیں	اور	یاد کر	ہمارے بندے	داؤد
اس پر صبر کر جو یہ کہتے ہیں اور ہمارے قوت والے بندے داؤدؑ کو یاد کر وہ							

ذَاالْاَيْدِ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ⑰	اِنَّا	سَخَّرْنَا	الْجِبَالَ	مَعَهٗ
قوت والے کو	بے شک وہ تھا	رجوع کرنے والا	ہم نے	کام میں لگا دیا	پہاڑوں کو	اس کے ساتھ
(اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔ ہم نے پہاڑوں کو اس کے ساتھ کام میں لگایا تھا۔						

يُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِيِّ	وَ	الْاِشْرَاقِ ⑱	وَ	الطَّيْرَ	مَحْشُوْرَةً	كُلٌّ
وہ تسبیح کرتے تھے	شام	اور	دن چڑھتے	اور	پرندوں کو	جو اکٹھے کیے گئے تھے	سب
وہ شام اور دن چڑھتے تسبیح کرتے تھے۔ اور پرندوں کو جو اکٹھے کیے گئے تھے سب							

لَّهٗٓ	اَوَّابٌ ⑲	وَ	شَدَدْنَا	مُلْكَهٗ	وَ	اٰتَيْنٰهُ
اس کی طرف	رجوع کرنے والے تھے	اور	ہم نے مضبوط کیا	اس کی سلطنت کو	اور	اسے عطا کی
اس کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کیا اور اسے						

الْحِكْمَةَ	وَ	فَصْلَ الْخِطَابِ ⑳	وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا	الْخَصْمِ
حکمت	اور	بات کا فیصلہ کرنا (سکھایا)	اور	کیا	تجھے پہنچی	خبر	دشمن کی
حکمت عطا کی اور بات کا فیصلہ کرنا (سکھایا)۔ اور کیا تجھے دشمن کی خبر پہنچی ہے۔							

وقف لازم

اِذْ	تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ ㉑	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلٰى دَاوٗدَ	فَفَزِعَ
جب	وہ دیوار پھاند کر داخل ہوئے	حجرے میں	جب	وہ پاس آئے	داؤدؑ کے	تو وہ گھبرا گیا
جب وہ دیوار پھاند کر حجرے میں داخل ہوئے۔ جب وہ داؤدؑ کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گیا۔						

مِنْهُمْ	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	خَصْمٰنِ	بَغٰى	بَعْضًا	عَلٰى بَعْضٍ
ان سے	انہوں نے کہا	ڈر نہیں	(ہم) دو فریق ہیں	زیادتی کی ہے	ہمارے بعض نے	بعض پر
انہوں نے کہا ڈر نہیں (ہم) دو فریق ہیں جن میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے۔						

فَاحْكُمْ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تُشْطِطْ	وَ	اهْدِنَآ
سوتو فیصلہ کر	ہمارے درمیان	حق کے ساتھ	اور	نہ	ناانصافی کرنا	اور	ہمیں ہدایت کر
سو ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور ناانصافی نہ کرنا اور ہمیں سیدھے رستہ کی طرف							

اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾	اِنَّ	هٰذَآ	اَخِيْ	لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	نَعْجَةً
سیدھے رستہ کی طرف	بے شک	یہ	میرا بھائی ہے	اس کی	ننانوے	دُنبیاں ہیں
ہدایت کر۔ یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ننانوے دُنبیاں ہیں اور میری						

وَّ	لِيَ	نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ	فَقَالَ	اَكْفِلْنِيْهَا	وَ	عَزَّنِيْ	فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾
اور	میری	ایک ہی دُنبی ہے	تو اس نے کہا	اسے میرے سپرد کردے	اور	مجھ پر غالب آ گیا	جھگڑے میں
ایک ہی دُنبی ہے۔ تو اس نے کہا اسے میرے سپرد کردے اور جھگڑے میں مجھ پر غالب آ گیا۔							

قَالَ	لَقَدْ	ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ	نَعْجَتِكَ	اِلٰى نِعَاجِهٖ
(داؤدؑ نے) کہا	یقیناً	اس نے تجھ پر ظلم کیا ہے	کہ مانگا	تیری دُنبی کو	اپنی دُنبیوں (میں ملانے) کے لیے
(داؤدؑ نے) کہا یقیناً اس نے تجھ پر ظلم کیا ہے کہ تیری دُنبی کو اپنی دُنبیوں (میں ملانے) کے لیے مانگا					

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْخُلَطَآءِ	لَيَبْغِيْ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	اِلَّا
اور	یقیناً	بہت سے	شریک	زیادتی ہی کرتے ہیں	ان کے بعض	بعض پر	سوائے
اور بہت سے شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کرتے رہتے ہیں۔ سوائے							

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	قَلِيْلٌ مَّا هُمْ	وَ
ان کے جو	ایمان لائے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	اور	وہ بہت ہی تھوڑے ہیں	اور
ان کے جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور وہ بہت ہی تھوڑے ہیں۔ اور							

ظَنَّ دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ	فَاسْتَغْفَرَ	رَبَّهٗ	وَ
داؤد نے سمجھا	کہ	ہم نے اسے مصائب میں ڈالا ہے	سو اس نے حفاظت مانگی	اپنے رب کی	اور
داؤد نے سمجھا کہ ہم نے اسے مصائب میں ڈالا ہے۔ سو اس نے اپنے رب کی حفاظت مانگی اور					

خَرَّ	رَاكِعًا	وَّ	اَنَابَ ﴿۲۴﴾	فَغَفَرْنَا	لَهٗ	ذٰلِكَ	وَ
گر گیا	رکوع کرتا ہوا	اور	(اللہ کی طرف) متوجہ ہوا	سو ہم نے حفاظت کر دی	اس کی	اس سے	اور
رکوع کرتا ہوا گر گیا اور (اللہ کی طرف) متوجہ ہوا۔ سو ہم نے اس سے اس کی حفاظت کر دی اور							

السجدة 15

اِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَ	حُسْنَ	مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾	يٰدَاوٗدُ
بے شک	اس کے لیے	ہمارے ہاں	بڑا قرب ہے	اور	اچھی	منزلت	اے داؤدؑ
اس کے لیے ہمارے ہاں قرب اور اچھی منزلت ہے۔ اے داؤدؑ							

اِنَّا	جَعَلْنٰكَ	خَلِيْفَةً	فِي الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَ النَّاسِ	بِالْحَقِّ	وَ	لَا
ہم نے	تجھے بنایا ہے	حاکم	زمین میں	سوتو فیصلہ کر	لوگوں کے درمیان	حق کے ساتھ	اور	نہ

ہم نے تجھے زمین میں حاکم بنایا ہے، سو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور

تَتَّبِعِ	الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ
تو پیروی کر	خواہشات کی	ورنہ وہ تجھے بہکا دیں گی	اللہ کی راہ سے	یقیناً	وہ لوگ جو	بہک جاتے ہیں

خواہشات کی پیروی نہ کر۔ ورنہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دیں گی۔ وہ لوگ جو اللہ کی راہ سے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	بِمَا	نَسُوْا	يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾
اللہ کی راہ سے	ان کے لیے	عذاب ہے	سخت	اس لیے کہ	وہ بھول گئے	حساب کے دن کو

ع 2 12 11

بہک جاتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے، اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے۔

وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان کے درمیان ہے

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے فائدہ

بَاطِلًا	ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾
بے فائدہ	یہ	خیال ہے	ان کا جو	کافر ہیں	سو افسوس ہے	ان پر جو	کافر ہیں	آگ کی وجہ سے

پیدا نہیں کیا۔ یہ ان کا خیال ہے جو کافر ہیں۔ سو ان پر جو کافر ہیں آگ کی وہ سے افسوس ہے۔

اَمْ	نَجْعَلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَالْمُفْسِدِيْنَ
کیا	ہم ٹھہرائیں گے	ان کو جو	ایمان لاتے ہیں	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	فساد کرنے والوں کی طرح

کیا ہم ان کو جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں زمین میں فساد کرنے والوں کی طرح

فِي الْاَرْضِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ
زمین میں	کیا	ہم کر دیں گے	متقیوں کو	بدکاروں کی طرح	یہ کتاب ہے	جو ہم نے اتاری

ٹھہرائیں گے، یا کیا ہم متقیوں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے؟ یہ کتاب جو ہم نے

اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا	اٰيٰتِهٖ	وَ	لِيَتَذَكَّرَ
تیری طرف	برکت دی گئی ہے	تاکہ وہ غور کریں	اس کی آیتوں پر	اور	تاکہ نصیحت حاصل کریں

تیری طرف اتاری ہے برکت دی گئی ہے تاکہ وہ اس کی آیتوں پر غور کریں اور تاکہ عقل والے

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾	وَ	وَهَبْنَا	لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ	نِعْمَ الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾
عقل والے	اور	ہم نے دیا	داؤدؑ کو	سلیمانؑ	کیا اچھا بندہ تھا	وہ بار بار رجوع کرنے والا تھا

نصیحت حاصل کریں۔ اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ دیا، کیا اچھا بندہ تھا۔ وہ بار بار (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔

اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ	الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾	فَقَالَ	اِنِّيْٓ
جب	پیش کیے گئے	اس پر	پچھلے پہر	اصیل تیز رو	عمدہ گھوڑے	تو اس نے کہا	بلاشبہ میں

جب اس پر پچھلے پہر اصیل تیز رو گھوڑے پیش کیے گئے۔ تو اس نے کہا میں

اَحْبَبْتُ	حُبَّ الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ	حَتّٰى	تَوَارَتْ
محبت کو اختیار کرتا ہوں	اچھے مال کی	اپنے رب کے ذکر کی وجہ سے	یہاں تک کہ	وہ چھپ گئے

اچھے مال کی محبت کو اپنے رب کے ذکر کی وجہ سے اختیار کرتا ہوں، یہاں تک کہ وہ پردے میں

بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ	وَ
پردے میں	انہیں لوٹا کر لاؤ	میرے پاس	تب وہ لگا	ہاتھ پھیرنے	ان کی پنڈلیوں پر	اور

چھپ گئے۔ انہیں میرے پاس لوٹا کر لاؤ۔ تب وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا۔ اور

الْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَلْقَيْنَا	عَلٰى كُرْسِيِّهٖ
گردنوں پر	اور	بلاشبہ	ہم نے امتحان میں ڈالا	سلیمانؑ کو	اور	ہم نے ڈالا	اس کے تخت پر

ہم نے سلیمانؑ کو امتحان میں ڈالا اور اس کے تخت پر ایک جسم کو ڈالا،

جَسَدًا	ثُمَّ	اَنَابَ ﴿۳۴﴾	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ	لِيْ	وَ	هَبْ
ایک جسم کو	پھر	اس نے رجوع کیا	کہا	میرے رب!	حفاظت فرما	میری	اور	عطا فرما

پھر اس نے رجوع کیا۔ کہا میرے رب! میری حفاظت فرما اور مجھے وہ بادشاہت

لِيْ	مُلْكًا	لَّا	يَنْۢبَغِيْ	لِاَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِيْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾
مجھے	وہ بادشاہت	نہیں	جو شایاں	کسی کو	میرے بعد	یقیناً تو	بہت عطا فرمانے والا ہے

عطا فرما جو میرے بعد کسی کو شایاں نہیں (کہ چھین لے) تو بہت عطا فرمانے والا ہے۔

فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيْحَ	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	رُخَآءً	حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾
سو ہم نے کام میں لگایا	اس کے لیے	ہوا کو	وہ چلتی تھی	اس (اللہ) کے حکم سے	نرمی سے	جدھر وہ قصد کرے

سو ہم نے اس کے لیے ہوا کو کام میں لگایا وہ اس (اللہ) کے حکم سے نرمی سے چلتی تھی جدھر وہ قصد کرے۔

وَ	الشَّيٰطِيْنَ	كُلَّ	بَنَّآءٍ	وَّ	غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾	وَّ	اٰخَرِيْنَ	مُقَرَّنِيْنَ
اور	شیطانوں کو	ہر ایک	معمار	اور	غوطہ زن کو	اور	اوروں کو	جکڑے ہوئے

اور شیطانوں کو ہر ایک معمار اور غوطہ زن کو (ان کے کام میں لگایا)۔ اور اوروں کو زنجیروں میں

فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾	هٰذَا	عَطَآؤُنَا	فَامْنُنْ	اَوْ	اَمْسِكْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾	وَ
زنجیروں میں	یہ	ہماری عطا ہے	سو احسان کر	یا	روک رکھ	بے حساب	اور

جکڑے ہوئے۔ یہ ہماری عطا بے حساب ہے۔ سو احسان کر یا روک رکھ۔ اور

اِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَ	حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾	وَ	اذْكُرْ	ع 3 14 12
بلاشبہ	اس کے لیے	ہمارے ہاں	بڑا قرب ہے	اور	اچھی منزلت	اور	یاد کر	

اس کے لیے ہمارے ہاں قرب اور اچھی منزلت ہے۔ اور ہمارے بندے

								وقف لازم
عَبْدَنَآ	اَيُّوْبَ ۘ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الشَّيْطٰنُ	
ہمارے بندے	ایوبؑ کو	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ مجھے	پہنچائی ہے	شیطان نے	

ایوبؑ کو یاد کر۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکان اور

بِنُصْبٍ	وَّ	عَذَابٍ ﴿۴۱﴾	اُرْكُضْ	بِرِجْلِكَ	هٰذَا	مُغْتَسَلٌۢ	بَارِدٌ	وَّ	شَرَابٌ ﴿۴۲﴾
تکان	اور	تکلیف	لگائے چل	اپنی ایڑی	یہ (پانی) ہے	نہانے کو	ٹھنڈا	اور	پینے کو

تکلیف پہنچائی ہے۔ اپنی ایڑی لگائے چل، یہ ٹھنڈا (پانی) نہانے اور پینے کو ہے۔

وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اَهْلَهٗ	وَ	مِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً
اور	ہم نے دیئے	اسے	اس کے اہل	اور	ان کی مثل	ان کے ساتھ	(یہ) رحمت (تھی)

اور ہم نے اسے اس کے اہل اور ان کی مثل ان کے ساتھ دیئے۔ (یہ) ہماری طرف سے

مِّنَّا	وَ	ذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾	وَ	خُذْ	بِيَدِكَ	ضِغْثًا
ہماری طرف سے	اور	نصیحت	عقل والوں کے لیے	اور	تو پکڑ	اپنے ہاتھ میں	جھاڑو

رحمت (تھی) اور خالص عقل والوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لے

فَاضْرِبْ	بِّهٖ	وَ	لَا	تَحْنَثْ	اِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا	نِعْمَ الْعَبْدُ
اور مار	اس سے	اور	نہ	قسم توڑ	ہم نے	اسے پایا	صابر	کیا اچھا بندہ تھا

اور اس سے مار اور قسم نہ توڑ۔ ہم نے اسے صابر پایا، کیا اچھا بندہ تھا۔

اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾	وَ	اذْكُرْ	عِبٰدَنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ
وہ بار بار رجوع کرنے والا تھا	اور	یاد کر	ہمارے بندوں	ابراہیمؑ کو	اور	اسحاقؑ کو	اور	یعقوبؑ کو

وہ بار بار (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔ اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کو یاد کر

اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾	اِنَّآ	اَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾
جو قوت والے اور بصیرت والے تھے	ہم نے	انہیں خالص کرلیا	ایک خالص بات سے	(یعنی آخرت کے) گھر کی یاد سے

(جو) قوت والے اور بصیرت والے (تھے)۔ ہم نے انہیں ایک خالص بات سے خالص کرلیا (یعنی آخرت کے)

وَ	اِنَّهُمْ	عِنْدَنَا	لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾	وَ	اذْكُرْ	اِسْمٰعِيْلَ
اور	وہ تھے	ہمارے نزدیک	برگزیدہ لوگوں (اور) نیکوں میں سے	اور	یاد کر	اسماعیلؑ کو

گھر کی یاد سے۔ اور وہ ہمارے نزدیک برگزیدہ لوگوں (اور) نیکوں میں سے تھے۔

وَ	الْيَسَعَ	وَ	ذَاالْكِفْلِ	وَ	كُلٌّ	مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾	هٰذَا	ذِكْرٌ
اور	الیسعؑ کو	اور	ذوالکفلؑ کو	اور	وہ سب	نیکوں میں سے تھے	یہ	نصیحت ہے

اور اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو یاد کر اور وہ سب نیکوں میں سے تھے۔ یہ نصیحت ہے

وَ	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ
اور	بلاشبہ	متقیوں کے لیے	اچھا ٹھکانا ہے	باغ	ہمیشگی کے	کھولے گئے ہیں	ان کے لیے

اور متقیوں کے لیے اچھا ٹھکانا ہے۔ ہمیشگی کے باغ (جن کے) دروازے ان کے لیے

الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا	بِفَاكِهَةٍ	كَثِيْرَةٍ
(جن کے) دروازے	تکیے لگائے ہوئے ہوں گے	ان میں	منگوائیں گے	ان میں	پھل	بہت سے

کھولے گئے ہیں۔ ان میں تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ ان میں بہت سے پھل اور پینے کی

وَّ	شَرَابٍ ﴿۵۱﴾	وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾	هٰذَا	مَا
اور	پینے کی چیزیں	اور	ان کے پاس ہوں گی	نیچی نگاہوں والی	ہم عمر	یہ ہے	وہ جن کا

چیزیں منگوائیں گے۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی ہم عمر ہوں گی۔ یہ وہ ہے جن کا

تُوْعَدُوْنَ	لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَرِزْقُنَا	مَا
تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا	حساب کے دن کے لیے	بلاشبہ	یہ	ہمارا رزق ہے	نہیں ہے

الثلثة

تمہیں حساب کے دن کے لیے وعدہ دیا جاتا تھا۔ یہ ہمارا (دیا ہوا) رزق ہے

لَهٗ	مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾	هٰذَا	وَ	اِنَّ	لِلطّٰغِيْنَ	لَشَرَّ
اس کے لیے	کبھی ختم ہونا	یہ ہے (متقیوں کے لیے)	اور	یقیناً	سرکشوں کے لیے	بہت برا

جو ختم نہ ہوگا۔ یہ (متقیوں کے لیے ہے) اور سرکشوں کے لیے بہت برا ٹھکانا ہے۔

مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾	هٰذَا	فَلْيَذُوْقُوْهُ
ٹھکانا ہے	(یعنی) جہنم	اس میں داخل ہوں گے	سو وہ بری ہے	آرام کی جگہ	یہ ہے	پس وہ اسے چکھیں

(یعنی) جہنم اس میں داخل ہوں گے، سو وہ بری جگہ ہے۔ یہ، پس چاہیے کہ اسے چکھیں

حَمِيْمٌ	وَّ	غَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾	وَّ	اٰخَرُ	مِنْ شَكْلِهٖٓ	اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾
ابلتا ہوا پانی	اور	حد سے زیادہ ٹھنڈا	اور	دوسرے ہیں	اسی صورت کی	(سزا) رنگا رنگ کی

ابلتا ہوا اور حد سے زیادہ ٹھنڈا پانی ہے۔ اور اسی صورت کی اور (سزا) رنگا رنگ کی (موجود ہے)۔

هٰذَا	فَوْجٌ	مُّقْتَحِمٌ	مَّعَكُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِهِمْ
یہ ہے	ایک فوج	جو اندھا دھند داخل ہونے والی ہے	تمہارے ساتھ	نہیں	فراخی	ان کے لیے

یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ اندھا دھند داخل ہونے والی ہے۔ ان کے لیے فراخی نہیں

اِنَّهُمْ	صَالُوا	النَّارِ ﴿۵۹﴾	قَالُوْا	بَلْ	اَنْتُمْ	لَا	مَرْحَبًا
کیونکہ وہ	داخل ہونے والے ہیں	آگ میں	کہیں گے	بلکہ	تم ایسے ہو	نہیں	کوئی فراخی

کیونکہ وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔ کہیں گے بلکہ تم (ایسے ہو) تمہارے لیے

بِكُمْ	اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ	لَنَا	فَبِئْسَ	الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾	قَالُوْا
تمہارے لیے	تم نے اسے پہلے بھیجا	ہمارے لیے	سو کیا ہی بری ہے	ٹھہرنے کی جگہ	کہیں گے

کوئی فراخی نہیں، تم نے اسے ہمارے لیے پہلے بھیجا۔ سو کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ کہیں گے

رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا	هٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا
اے ہمارے رب!	جس نے	آگے بھیجا	ہمارے لیے	اسے	تو اس کے لیے بڑھا	عذاب	دوچند

اے ہمارے رب! جس نے اسے ہمارے لیے آگے بھیجا تو اس کے لیے آگ میں عذاب کو

فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾	وَ	قَالُوْا	مَا	لَنَا	لَا	نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا
آگ میں	اور	کہیں گے	کیا ہوا	ہمیں	نہیں	ہم دیکھتے	ان لوگوں کو	تھے ہم

دوچند بڑھا۔ اور کہیں گے ہمیں کیا ہوا ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے

نَعُدُّهُمْ	مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾	اَتَّخَذْنٰهُمْ	سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمُ
جنہیں گنتے	شریروں میں سے	کیا ہم اڑاتے تھے	ان کی ہنسی	یا	پھر گئی ہیں	ان سے

جنہیں ہم شریروں میں سے گنتے تھے۔ کیا ہم ان کی ہنسی اڑاتے تھے یا (ہماری) آنکھیں

الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾	قُلْ
(ہماری) آنکھیں	یقیناً	یہ ہے	سچ	ایک دوسرے سے جھگڑنا	دوزخ والوں کا	کہہ

ع 4 24 13

ان سے پھر گئی ہیں۔ یہ دوزخ والوں کا ایک دوسرے سے جھگڑنا یقیناً سچ ہے۔ کہہ،

اِنَّمَآ اَنَا	مُنْذِرٌ	وَّ	مَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ
میں تو صرف	ڈرانے والا ہوں	اور	نہیں ہے	کوئی	معبود	سوائے	اللہ	اکیلے

میں صرف ڈرانے والا ہوں اور سوائے اللہ اکیلے فوقیت والے کے کوئی

الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾
فوقیت والے کے	آسمانوں اور زمین کا ربّ	اور	جو کچھ	ان کے درمیان ہے	غالب	بخشنے والا

معبود نہیں۔ آسمانوں اور زمین کا ربّ اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، غالب بخشنے والا۔

قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا	عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾	اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾	مَا	كَانَ
کہہ	یہ	ایک خبر ہے	عظیم الشان	تم	اس سے	منہ پھیر رہے ہو	نہیں	تھا

کہہ، یہ ایک عظیم الشان خبر ہے۔ تم اس سے منہ پھیر رہے ہو۔

لِيَ	مِنْ	عِلْمٍ	بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾	اِنْ	يُّوْحٰٓى
مجھے	کوئی	علم	اعلیٰ درجہ کے سرداروں کا	جب	وہ جھگڑتے ہیں	نہیں	وحی کیا جاتا

مجھے اعلیٰ درجہ کے سرداروں کا کوئی علم نہیں جب وہ جھگڑتے ہیں۔ میری طرف سوائے

اِلَيَّ	اِلَّآ	اَنَّمَآ اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ
میری طرف	مگر	یہ کہ میں صرف	ڈرانے والا ہوں	کھول کر	جب	کہا	تیرے رب نے

اس کے کچھ وحی نہیں کیا جاتا کہ میں صرف ڈرانے والا ہوں۔ جب تیرے رب نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ
فرشتوں سے	کہ میں	پیدا کرنے والا ہوں	ایک انسان	مٹی سے	سو جب	میں اس کی تکمیل کر دوں

فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں۔ سو جب میں اس کی تکمیل کر دوں

وَ	نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾
اور	پھونکوں	اس میں	اپنی روح	تو تم گر جاؤ	اس کے لیے	فرمانبرداری کرتے ہوئے

اور اپنی روح اس میں پھونکوں تو اس کے لیے فرمانبرداری کرتے ہوئے گر جاؤ۔

فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ
تو فرمانبرداری کی	فرشتوں نے	کل کے کل	سب نے	مگر	ابلیس (نے نہ کی)	اس نے تکبر کیا

تو سب فرشتوں کل کے کل نے فرمانبرداری کی۔ مگر ابلیس (نے نہ کی)۔ اس نے تکبر کیا

وَ	كَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا	مَنَعَكَ	اَنْ
اور	تھا وہ	کافروں میں سے	کہا	اے ابلیس!	کس چیز نے	تجھے روکا	یہ کہ

اور وہ کافروں میں سے تھا۔ کہا، اے ابلیس! کس چیز نے تجھے روکا کہ

تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ	اَسْتَكْبَرْتَ	اَمْ	كُنْتَ
تو فرمانبرداری کرتا	اس کی جسے	میں نے پیدا کیا	اپنے دونوں ہاتھوں سے	کیا تو نے تکبر کیا	یا	تو ہے

تو اس کی فرمانبرداری کرتا جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا ہے؟ کیا تو نے تکبر کیا یا تو

مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ
عالی مرتبہ (لوگوں) میں سے	اس نے کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	تو نے مجھے پیدا کیا	آگ سے

عالی مرتبہ (لوگوں) میں سے ہے۔ اس نے کہا، میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا

وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾
اور	اسے پیدا کیا	مٹی سے	کہا	تو نکل جا	اس (حالت) سے	کیونکہ تو	دور کیا گیا ہے

اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔ کہا تو اس (حالت) سے نکل جا، کیونکہ تو دور کیا گیا ہے

وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْٓ	اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾	قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْٓ
اور	بےشک	تجھ پر	میری لعنت ہے	قیامت کے دن تک	کہا	میرے رب!	تو مجھے مہلت دے
اور تجھ پر میری لعنت قیامت کے دن تک ہے۔ کہا میرے رب! تو مجھے اس دن تک مہلت دے							

اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾	اِلٰى يَوْمِ
اس دن تک	جب وہ اٹھائے جائیں	کہا	بلاشبہ تو	مہلت دیئے گئے لوگوں میں سے ہے	اس دن تک
جب وہ اٹھائے جائیں۔ کہا تو ان میں سے ہے جنہیں مہلت دی گئی۔ اس دن تک					

الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾	اِلَّا
جس کا وقت	معلوم ہے	کہا	تو تیری عزت کی قسم	میں گمراہ کروں گا	ان سب کو	سوائے
جس کا وقت معلوم ہے۔ کہا، تو تیری عزت کی قسم میں ان سب کو گمراہ کروں گا۔						

عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَ	الْحَقَّ
تیرے بندوں کے	ان میں سے	جو خالص کیے گئے ہیں	کہا	تو حق یہ ہے	اور	حق بات ہی
سوائے ان میں سے تیرے خالص بندوں کے۔ کہا تو حق یہ ہے کہ میں						

اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾	لَاَمْلَـَٔنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَ	مِمَّنْ	تَبِعَكَ
میں کہتا ہوں	میں ضرور بھر دوں گا	جہنم کو	تجھ سے	اور	ان سے جو	تیری پیروی کریں
حق ہی کہتا ہوں۔ میں ضرور جہنم کو تجھ سے اور ان سب سے جو تیری پیروی						

مِنْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾	قُلْ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	وَّ	مَآ
ان میں سے	سب سے	کہہ	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی اجر	اور	نہیں
کریں بھردوں گا۔ کہہ میں تم سے اس پر اجر نہیں مانگتا اور میں								

اَنَا	مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾
میں	بناوٹ کرنے والوں میں سے	نہیں ہے	یہ	صرف	جہانوں کے لیے بزرگی (کا موجب) ہے
بناوٹ کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ یہ صرف جہانوں کے لیے بزرگی (کا موجب) ہے۔					

وَ	لَتَعْلَمُنَّ	نَبَاَهٗ	بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾ ع
اور	تم ضرور جان لوگے	اس کی خبر کو	ایک وقت کے بعد
اور تم ضرور اس کی خبر کو ایک وقت کے بعد جان لوگے۔			

ع 5 24 14

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (59) (39) اٰيَاتُهَا 75 رُكُوْعَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ①	اِنَّآ اَنْزَلْنَآ
اتاری گئی ہے	یہ کتاب	اللہ کی طرف سے	غالب	حکمت والے	بے شک ہم نے اتاری ہے
یہ کتاب اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے اتاری گئی ہے۔ ہم نے تیری طرف					

اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّيْنَ ②
تیری طرف	کتاب	حق کے ساتھ	سو اللہ کی عبادت کر	خالص کرتے ہوئے	اسی کی ہو	فرمانبرداری
کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے سو اللہ کی ایسی عبادت کر کہ فرمانبرداری صرف اسی کی ہو۔						

اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ	الْخَالِصُ	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
سنو	اللہ کے لیے ہی ہے	فرمانبرداری	خالص	اور	جو لوگ	بناتے ہیں	اس کے سوائے
سنو! خالص فرمانبرداری اللہ کے لیے ہی ہے اور جو لوگ اس کے سوائے ولی بناتے ہیں							

وقف لازم

اَوْلِيَآءَ	مَا	نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ	اِلَى اللّٰهِ	زُلْفٰى
ولی	نہیں	ہم ان کی عبادت کرتے	مگر	اس لیے کہ وہ ہمیں نزدیک کردیں	اللہ کے	زیادہ قریب
(کہتے ہیں کہ) ہم ان کی عبادت اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے نزدیک کردیں۔						

اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ مَا	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ
یقیناً	اللہ	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	ان باتوں میں	وہ	جن میں	اختلاف کرتے ہیں
اللہ ان کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔							

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	مَنْ	هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ ③
بے شک	اللہ	نہیں	منزل مقصود تک پہنچاتا	اسے	جو	جھوٹا	ناشکرگزار ہے
اللہ اسے منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا جو جھوٹا ناشکرگزار ہے۔							

لَوْ	اَرَادَ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	لَّاصْطَفٰى	مِمَّا	يَخْلُقُ
اگر	چاہتا	اللہ	کہ	وہ بنائے	بیٹا	تو وہ چن لیتا	ان میں سے جنہیں	وہ پیدا کرتا ہے
اگر اللہ چاہتا کہ بیٹا بنائے تو وہ اپنی مخلوق سے جسے چاہتا چن لیتا۔								

مَا يَشَآءُ	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ④	خَلَقَ
جسے چاہتا	بے عیب ذات ہے	وہ	اللہ	اکیلا	سب کے اوپر ہے	اس نے پیدا کیا
بے عیب ذات ہے وہ اللہ اکیلا سب کے اوپر ہے۔ اس نے آسمانوں						

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى النَّهَارِ	وَ	يُكَوِّرُ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	حق کے ساتھ	وہ لپیٹتا ہے	رات کو	دن پر	اور	لپیٹتا ہے

اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے

النَّهَارَ	عَلَى الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ
دن کو	رات پر	اور	اس نے کام میں لگا رکھا ہے	سورج	اور	چاند کو	ہر ایک	چلتا ہے

اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے، ہر ایک وقتِ مقرر

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى	اَلَا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ۝۵	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
ایک وقتِ مقرر کے لیے	سنو	وہ	غالب	بخشنے والا ہے	تمہیں پیدا کیا	ایک ہی اصل سے

کے لیے چلتا ہے۔ سنو وہ غالب بخشنے والا ہے۔ تمہیں ایک ہی اصل سے پیدا کیا،

ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ
پھر	بنایا	اسی سے	اس کا جوڑا	اور	اتارے	تمہارے لیے	چار پایوں کے

پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لیے چار پایوں کے آٹھ جوڑے اتارے۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ	فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	خَلْقًا	مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ
آٹھ جوڑے	وہ تمہیں پیدا کرتا ہے	تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں	ایک پیدائش ہے	دوسری پیدائش کے بعد

وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں پیدا کرتا ہے۔ پیدائش کے بعد پیدائش ہے

فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	لَآ	اِلٰهَ
تین اندھیروں میں	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	اسی کی ہے	بادشاہت	نہیں	کوئی معبود

تین اندھیروں میں۔ یہ اللہ تمہارا رب ہے اسی کی بادشاہت ہے، اس کے سوائے

اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ۝۶	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
سوائے	اس کے	پھر کس طرح	تم پھر جاتے ہو	اگر	تم ناشکری کرو	تو بلاشبہ	اللہ

کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کس طرح پھر جاتے ہو۔ اگر تم ناشکری کرو تو اللہ

غَنِيٌّ	عَنْكُمْ	وَ	لَا	يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَ
بے نیاز ہے	تم سے	اور	نہیں	وہ پسند کرتا	اپنے بندوں کے لیے	ناشکری	اور

تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا۔ اور

اِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ
اگر	تم شکر کرو گے	وہ راضی ہوگا	تم سے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانے والا

اگر تم شکر کرو گے تو وہ تم سے راضی ہوگا اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا

وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا
بوجھ	دوسرے کا	پھر	تمہارے رب کی طرف	تمہارا لوٹ کر جانا ہے	پس وہ تمہیں خبر دے گا	اس کی جو

پھر تمہارے رب کی طرف تمہارا لوٹ کر جانا ہے۔ پس وہ تمہیں اس کی خبر دے گا

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	وَ	اِذَا	مَسَّ
تھے تم	عمل کرتے	بلاشبہ وہ	جاننے والا ہے	سینوں کی باتوں کو	اور	جب	پہنچتی ہے

جو تم کرتے تھے۔ وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔اور جب انسان کو

الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِيْبًا	اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَا
انسان کو	کوئی تکلیف	وہ پکارتا ہے	اپنے رب کو	رجوع کرتا ہوا	اس کی طرف	پھر	جب

تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کرتا ہوا پکارتا ہے۔ پھر جب

خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِيَ	مَا	كَانَ	يَدْعُوْٓا
وہ اسے عطا کرتا ہے	اپنی طرف سے نعمت	اسے	بھول جاتا ہے	جس کے لیے	تھا	پکارتا

وہ اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتا ہے اسے بھول جاتا ہے جس کے لیے (اسے) پکارتا تھا

اِلَيْهِ	مِنْ قَبْلُ	وَ	جَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ
اسے	اس سے پہلے	اور	بناتا ہے	اللہ کے لیے	ہمسر	تاکہ گمراہ کرے	اس کے رستے سے

اور اللہ کے لیے ہمسر بناتا ہے تاکہ اس کے رستے سے (لوگوں کو) گمراہ کرے۔

قُلْ	تَمَتَّعْ	بِكُفْرِكَ	قَلِيْلًا	اِنَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝	اَمَّنْ
کہہ	فائدہ اٹھالے	اپنی ناشکری سے	تھوڑا	بلاشبہ تُو	آگ والوں میں سے ہے	کیا جو شخص

کہہ، اپنی ناشکری سے تھوڑا فائدہ اٹھالے تُو آگ والوں میں سے ہے۔ کیا وہ جو

هُوَ	قَانِتٌ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	سَاجِدًا	وَّ	قَآئِمًا	يَّحْذَرُ
وہ	فرماں برداری کرنے والا ہے	رات کے وقتوں میں	سجدہ کرکے	اور	کھڑا ہوکر	ڈرتا ہے

رات کے وقتوں میں سجدہ کرکے اور کھڑا ہوکر فرماں برداری کرنے والا ہے

الْاٰخِرَةَ	وَ	يَرْجُوْا	رَحْمَةَ رَبِّهٖ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِيْنَ
آخرت سے	اور	امید رکھتا ہے	اپنے رب کی رحمت کی	کہہ	کیا	برابر ہیں	وہ جو

آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے (نافرمان کے برابر ہے)۔ کہہ، کیا جاننے والے

يَعْلَمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ ع
جاننے والے	اور	وہ جو	نہیں	جاننے والے	صرف	نصیحت حاصل کرتے ہیں	خالص عقل والے

ع 1 9 15

اور نہ جاننے والے برابر ہیں؟ صرف خالص عقل والے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

قُلْ	يٰعِبَادِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا
کہہ	اے میرے بندو	جو	ایمان لائے ہو	تقویٰ کرو	اپنے رب کا	جولوگ	بھلائی کرتے ہیں
کہہ، اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے رب کا تقویٰ کرو۔ جو لوگ بھلائی کرتے ہیں							

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَ	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ	اِنَّمَا	يُوَفَّى
اس دنیا میں	(ان کے لیے) بھلائی ہے	اور	اللہ کی زمین	فراخ ہے	یقیناً	پورا دیا جائے گا
ان کے لیے اس دنیا میں بھلائی ہے اور اللہ کی زمین فراخ ہے۔						

الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰	قُلْ	اِنِّيْٓ اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
صابروں کو	ان کا اجر	بے حساب	کہہ	مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں عبادت کروں
صابروں کو ان کا اجر ضرور بے حساب ملے گا۔ کہہ، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت						

اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ الدِّيْنَ ۝۱۱	وَ	اُمِرْتُ	لِاَنْ اَكُوْنَ
اللہ کی ہی	خالص کرتا ہوا	اس کے لیے اپنی فرمانبرداری کو	اور	مجھے حکم دیا گیا ہے	یہ کہ میں بنوں
اس کے لیے فرمانبرداری کو خالص کرتا ہوا کروں۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں					

اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۲	قُلْ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ
فرمانبردار سب سے بڑھ کر	کہہ	یقیناً میں	ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں	اپنے رب کی	عذاب سے
سب سے بڑھ کر فرمانبردار بنوں۔ کہہ، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے							

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۳	قُلِ	اللّٰهَ	اَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِيْ ۝۱۴
ایک بڑے دن کے	کہہ	اللہ ہی کی	اپنی فرمانبرداری کو	خالص کرتا ہوا	اس کے لیے	عبادت کرتا ہوں
عذاب سے ڈرتا ہوں۔ کہہ، میں اللہ کی ہی اس کے لیے اپنی فرمانبرداری کو خالص کرتا ہوا عبادت کرتا ہوں۔						

فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ
تو تم عبادت کرو	جس کی	تم چاہو	اس کے سوائے	کہہ	بلاشبہ	گھاٹے میں رہنے والے
تو تم اس کے سوائے جس کی چاہو عبادت کرو۔ کہہ، گھاٹے میں رہنے والے						

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَلَا
وہ ہیں جنہوں نے	گھاٹے میں رکھا	اپنے آپ کو	اور	اپنے اہل کو	قیامت کے دن	دیکھو
وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے اہل کو گھاٹے میں رکھا۔						

ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ ۝۱۵	لَهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ النَّارِ
یہ	وہی ہے	گھاٹا	کھلا کھلا	ان کے لیے	ان کے اوپر	سائبان ہوں گے	آگ کے
دیکھو یہی کھلا گھاٹا ہے۔ ان کے لیے ان کے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے							

وَ	مِنْ تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ	ذٰلِكَ	يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ
اور	ان کے نیچے	(ایسے ہی) سائبان	یہی ہے وہ	ڈراتا ہے	اللہ	اس کے ساتھ	اپنے بندوں کو
اور ان کے نیچے (ایسے ہی) سائبان۔ اس کے ساتھ اللہ اپنے بندو ں کو ڈراتا ہے۔							

يٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ ⑯	وَ	الَّذِيْنَ	اجْتَنَبُوا	الطَّاغُوْتَ	اَنْ
اے میرے بندو!	تم میرا تقویٰ اختیار کرو	اور	وہ لوگ جو	بچتے ہیں	طاغوت سے	یہ کہ
اے میرے بندو! تم میرا تقویٰ اختیار کرو۔ اور وہ جو طاغوت کی عبادت سے بچتے ہیں						

يَّعْبُدُوْهَا	وَ	اَنَابُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فَبَشِّرْ
ان کی عبادت کریں	اور	جھکتے ہیں	اللہ کی طرف	ان کے لیے	خوش خبری ہے	سوخوش خبری دو
اور اللہ کی طرف جھکتے ہیں ان کے لیے خوش خبری ہے۔ سو میرے بندوں کو						

عِبَادِ ⑰	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ	اَحْسَنَهٗ	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
میرے بندوں کو	وہ جو	سنتے ہیں	بات کو	پھر پیروی کرتے ہیں	اس کی اچھی بات	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں
خوش خبری دو۔ وہ جو بات کو سنتے ہیں پھر اس کی اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جنہیں						

هَدٰىهُمُ اللّٰهُ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمْ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑱	اَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ
اللہ نے ہدایت دی	اور	یہی ہیں	خالص عقل والے	تو کیا وہ شخص	سچ ثابت ہوا	جس پر
اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے اور یہی خالص عقل والے ہیں۔ تو کیا وہ جس پر						

كَلِمَةُ الْعَذَابِ	اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي النَّارِ ⑲	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ
عذاب کا فتویٰ	سو کیا تو	اسے بچا سکتا ہے	جو	آگ میں جا رہا ہے	لیکن	وہ لوگ جو
عذاب کا فتویٰ سچ ثابت ہوا، سو کیا تو اسے بچا سکتا ہے جو آگ میں جا رہا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو						

اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ
تقویٰ کرتے ہیں	اپنے رب کا	ان کے لیے ہیں	بلند مقامات	ان کے اوپر	(اور) بلند مقامات ہیں	بنے ہوئے
اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لیے بلند مقامات ہیں ان کے اوپر (اور) بلند مقامات بنے ہوئے ہیں۔						

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَعْدَ اللّٰهِ	لَا	يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ ⑳
بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	یہ اللہ کا وعدہ ہے	نہیں	خلاف کرتا	اللہ	اپنے وعدے کا
ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اللہ نے یہ وعدہ کیا ہوا ہے۔ اللہ وعدے کا خلاف نہیں کرتا۔							

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ
کیا نہیں	تو دیکھتا	کہ اللہ	اتارتا ہے	آسمان سے	پانی	پھر اسے چلاتا ہے	چشمے بنا کر زمین میں
کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ آسمان سے پانی اتارتا ہے، پھر اسے چشمے بنا کر زمیں میں چلاتا ہے،							

ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ
پھر	اُگاتا ہے	اس کے ساتھ	کھیتی	مختلف ہیں	جس کے رنگ	پھر	وہ خشک ہوجاتی ہے

پھر اس کے ساتھ کھیتی اگاتا ہے جس کے مختلف رنگ ہیں، پھر وہ خشک ہوجاتی ہے۔

فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ	حُطَامًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى
تب تو اسے یکھتا ہے	زرد	پھر	وہ اسے کردیتا ہے	چوراچورا	بلاشبہ	اس میں	نصیحت ہے

تب تو اسے زرد دیکھتا ہے پھر وہ اسے چورا چورا کردیتا ہے۔ اس میں عقل والوں کے لیے

لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾	اَفَمَنْ	شَرَحَ اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ
عقل والوں کے لیے	بھلا وہ شخص کہ	کھول دیا اللہ نے	جس کا سینہ	اسلام کے لیے	اور وہ

ع 2 12 16

نصیحت ہے۔ بھلا جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا اور وہ

عَلٰى نُوْرٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَوَيْلٌ	لِّلْقٰسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ
اپنے رب کی طرف سے	ایک نور پر ہے (کیا وہ تاریکی میں رہنے والے کی طرح ہے)	سوافسوس ہے	ان پر سخت ہیں	جن کے دل

اپنے رب کی طرف سے ایک نور پر ہے۔ (کیا وہ تاریکی میں) رہنے (والے کی طرح ہے)، سوان پر افسوس

مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾	اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ
اللہ کے ذکر کے مقابلہ میں	یہی ہیں وہ	کھلی گمراہی میں	اللہ نے	اتارا ہے	بہترین کلام

جن کے دل اللہ کے ذکر کے مقابلہ میں سخت ہیں۔ وہ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے بہترین کلام اتارا ہے

كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ	تَقْشَعِرُّ	مِنْهُ	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ
(یعنی) کتاب	ملتی جلتی	دہرائی گئی ہیں	کانپ اٹھتے ہیں	اس سے	دل	ان لوگوں جو

(یعنی) کتاب جس کی باتیں ملتی جلتی دہرائی گئی ہیں۔ اس سے ان لوگوں کے دل کانپ اٹھتے ہیں

يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنُ	جُلُوْدُهُمْ	وَ	قُلُوْبُهُمْ	اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	پھر	نرم ہوجاتے ہیں	ان کے بدن	اور	ان کے دل	اللہ کے ذکر کے لیے

جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور ان کے دل اللہ (تعالیٰ) کے ذکر کے لیے نرم ہوجاتے ہیں۔

ذٰلِكَ	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ
یہ	اللہ کی ہدایت ہے	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کے ساتھ	جسے چاہتا ہے	اور	جسے	گمراہ ٹھہرائے

یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اس کے ساتھ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرائے

اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ	مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾	اَفَمَنْ	يَّتَّقِيْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ
اللہ	تو نہیں اسے کوئی	ہدایت دینے والا	بھلا وہ جو	بچاؤ کرنا چاہے	اپنے منہ کے ساتھ	برے عذاب سے

تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ بھلا وہ جو اپنے منہ کے ساتھ بڑے عذاب سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	قِيْلَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾
قیامت کے دن (اہل جنت کی طرح ہے)	اور	کہا جائے گا	ظالموں سے	چکھو	جو	تھے تم	کماتے

قیامت کے دن بچاؤ کرنا چاہے (اہل جنت کی طرح ہے) اور ظالموں سے کہا جائے گا چکھو جو تم کماتے تھے۔

كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتٰهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا
جھٹلایا	انہوں نے جو	اِن سے پہلے تھے	سو ان پر آیا	عذاب	ایسی جگہ سے جس کی	نہ تھی

انہوں نے جو اِن سے پہلے تھے جھٹلایا، سو ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا جس کی

يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾	فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ	الْخِزْيَ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
انہیں کوئی خبر	سو مزہ چکھایا انہیں	اللہ نے	رسوائی کا	دنیا کی زندگی میں	اور	آخرت کا عذاب

انہیں کوئی خبر نہ تھی۔ سو اللہ (تعالیٰ) نے انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب

اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ
بہت بڑا ہے	کاش	وہ	جانتے	اور	یقیناً	ہم نے بیان کی ہیں	لوگوں کے لیے

وقف لازم

بڑا ہے، کاش! وہ جانتے۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	غَيْرَ	ذِيْ عِوَجٍ
اس قرآن میں	ہر طرح کی مثالیں	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	قرآنِ عربی	نہیں ہے	جس میں ٹیڑھا پن

مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ قرآنِ عربی جس میں ٹیڑھا پن نہیں

لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلًا	فِيْهِ	شُرَكَآءُ
تاکہ وہ	بچیں	اللہ بیان کرتا ہے	مثال	ایک آدمی ہے	جس میں	کئی شریک ہیں

تاکہ وہ بچیں۔ اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک آدمی ہے جس میں کئی (مالک)

مُتَشٰكِسُوْنَ	وَ	رَجُلًا	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ
ایک دوسرے سے جھگڑنے والے	اور	ایک آدمی	جو پورے طور پر	ایک آدمی کا (نوکر) ہے	کیا	برابر ہے

ایک دوسرے سے جھگڑنے والے شریک ہیں اور ایک آدمی جو پورے طور پر ایک آدمی کا (نوکر) ہے

مَثَلًا	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾	اِنَّكَ
ان دونوں کی حالت	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	بلکہ	ان میں سے اکثر	نہیں	جانتے	بلاشبہ تو بھی

کیا ان دونوں کی حالت برابر ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے، بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ تو

مَيِّتٌ	وَّ	اِنَّهُمْ	مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عِنْدَ رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾
مرنے والا ہے	اور	وہ بھی	مرنے والے ہیں	پھر	یقیناً تم	قیامت کے دن	اپنے رب کے پاس	جھگڑا کرو گے

ع 3 10 17

بھی مرنے والا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں۔ پھر تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑا کرو گے۔

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ
سوکون ہے	بڑا ظالم	اس سے جو	جھوٹ بولتا ہے	اللہ پر	اور	جھٹلاتا ہے	سچائی کو	جب

سو اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بولتا ہے اور سچائی کو جھٹلاتا ہے، جب

جَآءَهٗ	اَلَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	الَّذِيْ	جَآءَ
وہ اس کے پاس آتی ہے	کیا نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانہ	کافروں کا	اور	وہ جو	لایا

وہ اس کے پاس آتی ہے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں؟ اور وہ جو

بِالصِّدْقِ	وَ	صَدَّقَ	بِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ
سچائی کو	اور	تصدیق کرتا ہے	اس کی	یہی ہیں	متقی	ان کے لیے ہے	جو کچھ	وہ چاہیں

سچائی کو لایا اور اس کی تصدیق کرتا ہے، یہی متقی ہیں۔ ان کے لیے اپنے رب کے پاس ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾	لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ
اپنے رب کے پاس	یہ ہے	بدلہ	نیکی کرنے والوں کا	تاکہ اللہ دور کردے	ان سے	بہت برے عمل

جو کچھ وہ چاہیں۔ یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔ تاکہ اللہ ان سے وہ بہت برے عمل دور کردے

الَّذِيْ	عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ	كَانُوْا
وہ جو	انہوں نے کیے	اور	دے ان کو	ان کا بدلہ	ان کے بہترین اعمال	جو	تھے وہ

جو انہوں نے کیے اور ان کو ان کے بہترین اعمال جو وہ کرتے تھے بدلہ دے۔

يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهٗ	وَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ
عمل کرتے	کیا نہیں ہے	اللہ	کافی	اپنے بندے کے لیے	اور	تجھے ڈراتے ہیں	ان سے جو

کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں اور تجھے ان سے ڈراتے ہیں جو

مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾	وَ
اس کے سوائے ہیں	اور	جسے	اللہ گمراہ ٹھہرائے	نہیں ہے	اسے	کوئی ہدایت دینے والا	اور

اس کے سوائے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرائے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور

وَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ مُّضِلٍّ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ
اور	جسے	ہدایت دے	اللہ	تو نہیں ہے	اسے	کوئی گمراہ کرنے والا	کیا نہیں ہے	اللہ

جسے اللہ ہدایت دے تو اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ

بِعَزِيْزٍ	ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
غالب	سزا دینے والا	اور	اگر	تو ان سے پوچھے	کہ کس نے	آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟

غالب سزا دینے والا نہیں؟ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟

لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ
تو کہیں گے	اللہ نے	کہہ	تو کیا تم نے غور نہیں کیا	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوائے	اگر

تو کہیں گے اللہ نے۔ کہہ، تو کیا تم نے غور نہیں کیا کہ وہ جنہیں تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو، اگر

اَرَادَنِيَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖٓ
مجھے پہنچانی چاہے	اللہ	کوئی تکلیف	تو کیا	وہ	دور کر سکتے ہیں	اس کی (بھیجی ہوئی) تکلیف کو

اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس کی (بھیجی ہوئی) تکلیف کو دور کر سکتے ہیں؟

اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ	رَحْمَتِهٖ	قُلْ
یا	وہ مجھ پر کرنا چاہے	رحم	تو کیا	وہ	روک سکتے ہیں	اس کے رحم کو	کہہ

یا اگر وہ مجھ پر رحم کرنا چاہے تو کیا وہ اس کے رحم کو روک سکتے ہیں؟ کہہ،

حَسْبِيَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾	قُلْ	يٰقَوْمِ
اللہ میرے لیے بس ہے	اسی پر	بھروسہ رکھتے ہیں	بھروسہ رکھنے والے	کہہ	اے میری قوم

اللہ میرے لیے بس ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ کہہ، اے میری قوم

اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾	مَنْ	يَّاْتِيْهِ
تم عمل کرو	اپنی جگہ پر	میں بھی	عمل کرنے والا ہوں	سو عنقریب	تم جان لوگے	کس پر	وہ آتا ہے

اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو میں بھی عمل کرنے والا ہوں۔ سو تم جان لوگے کہ کس پر وہ عذاب

عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾	اِنَّآ اَنْزَلْنَا
عذاب	جو اسے رسوا کردے	اور	نازل ہوگا	اس پر	عذاب	باقی رہنے والا	ہم نے اتاری ہے

آتا ہے جو اسے رسوا کردے اور اس پر باقی رہنے والا عذاب نازل ہوگا۔ ہم نے

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ
تجھ پر	کتاب	لوگوں کے لیے	حق کے ساتھ	سو جو کوئی	سیدھی راہ پر چلتا ہے	تو وہ اپنے لیے ہے

تجھ پر لوگوں (کی بھلائی) کے لیے حق کے ساتھ کتاب اتاری ہے۔ سو جو کوئی سیدھی راہ پر چلتا ہے

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ	مَآ	اَنْتَ
اور	جو کوئی	گمراہ ہوتا ہے	تو اس کے	گمراہ ہونے کا وبال	اسی پر ہے	اور	نہیں ہے	تو

تو وہ اپنے (بھلے کے) لیے ہے اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے تو اس کے گمراہ ہونے کا وبال اسی پر ہے

ع 4 10 1

عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ مَوْتِهَا	وَ	الَّتِيْ
ان کا	ذمہ دار	اللہ	قبض کرتا ہے	روحوں کو	ان کی موت کے وقت	اور	ان کو بھی جو

اور تو ان کا ذمہ دار نہیں۔ اللہ روحوں کو قبض کرتا ہے ان کی موت کے وقت اور جو

لَمْ	تَمُتْ	فِيْ مَنَامِهَا	فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ
نہیں	مرے	ان کی نیند میں	پھر روک رکھتا ہے	انہیں	حکم ہو چکا	جن پر	موت کا
مرے نہیں ان کی نیند میں پھر انہیں روک رکھتا ہے جن پر موت کا حکم ہو چکا ہے							

وَ	يُرْسِلُ	الْاُخْرٰى	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
اور	بھیج دیتا ہے	دوسروں کو	ایک مقررہ وقت تک	یقیناً	اس میں	نشان ہیں	ان کے لیے جو
اور دوسروں کو ایک مقررہ وقت تک بھیج دیتا ہے۔ اس میں ان کے لیے نشان ہیں جو							

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُفَعَآءَ	قُلْ	اَوَ	لَوْ
فکر سے کام لیتے ہیں	کیا	انہوں نے بنا رکھے ہیں	اللہ کے سوائے	سفارشی	کہہ	کیا	اگر
فکر سے کام لیتے ہیں۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوائے سفارشی بنا رکھے ہیں؟ کہہ، کیا اگر								

كَانُوْا	لَا	يَمْلِكُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾	قُلْ	لِلّٰهِ
وہ ہوں	نہ	اختیار رکھتے	کچھ بھی	اور	نہ	عقل رکھتے ہوں	کہہ	اللہ کے اختیار میں ہے
وہ نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ عقل رکھتے ہوں۔ کہہ، سفارش سب اللہ کے اختیار میں ہے								

الشَّفَاعَةُ	جَمِيْعًا	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	ثُمَّ	اِلَيْهِ
سفارش	سب کی سب	اسی کے لیے	بادشاہت ہے	آسمانوں اور زمین کی	پھر	اسی کی طرف
اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، پھر اسی کی طرف						

تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَحْدَهُ	اشْمَاَزَّتْ	قُلُوْبُ
تم لوٹائے جاؤ گے	اور	جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ	اکیلے کا	تو نفرت کرتے ہیں	دل
تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل نفرت کرتے ہیں							

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	اِذَا	ذُكِرَ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں کے جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	اور	جب	ذکر کیا جاتا ہے	ان کا جو
جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور جب ان کا ذکر کیا جاتا ہے جو							

مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾	قُلِ	اللّٰهُمَّ	فَاطِرَ
اس کے سوائے ہیں	تو اس وقت	وہ	خوش ہوتے ہیں	کہہ	اے اللہ	پیدا کرنے والے
اس کے سوائے ہیں، تو وہ خوش ہوتے ہیں۔ کہہ، اے اللہ						

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	اَنْتَ تَحْكُمُ	بَيْنَ
آسمانوں	اور	زمین کے	جاننے والے	غائب اور حاضر کے	تو فیصلہ کرے گا	درمیان
آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، غائب اور حاضر کے جاننے والے،						

عِبَادِكَ	فِيْ مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَ لَوْ	اَنَّ
اپنے بندوں میں	اس بارے میں	تھے وہ	جس میں	اختلاف کرتے	اور اگر	بلاشبہ

تو اپنے بندوں میں اس بارے میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور اگر

لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ مِثْلَهٗ
ان لوگوں کے لیے جو	ظلم کرتے ہیں	وہ جو	زمین میں ہے	سب کچھ بھی ہو	اور اتنا ہی

ان لوگوں کے لیے جو ظلم کرتے ہیں وہ سب کچھ بھی ہو جو زمین میں ہے اور

مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ	مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اس کے ساتھ	تو فدیہ دیں	اس کے ساتھ	برے عذاب سے (بچنے کے لیے)	قیامت کے دن

اس کے ساتھ اتنا (اور ہو) تو اس کے ساتھ برے عذاب سے (بچنے کے لیے) قیامت کے دن

وَ	بَدَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مَا	لَمْ	يَكُوْنُوْا	يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾
اور	ظاہر ہوگا	ان کے لیے	اللہ کی طرف سے	وہ جس کا	نہیں	تھا انہیں	گمان بھی

فدیہ دے دیں اور اللہ کی طرف سے ان کے لیے وہ ظاہر ہوگا جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا۔

وَ	بَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَ	حَاقَ
اور	ظاہر ہوجائیں گی	ان کے لیے	برائیاں	اس کی جو	وہ کماتے ہیں	اور	آلے گا

اور ان کے لیے اس کی برائیاں ظاہر ہوجائیں گی جو وہ کماتے ہیں اور وہی

بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ
انہیں	وہی	تھے وہ	جس پر	ہنسی کرتے	سوجب	پہنچتی ہے	انسان کو	کوئی تکلیف

انہیں آ لے گا جس پر وہ ہنسی کرتے تھے۔ سو جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے

دَعَانَا	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ	نِعْمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَآ
ہمیں پکارتا ہے	پھر	جب	ہم اسے عطا کرتے ہیں	نعمت	اپنی طرف سے	کہتا ہے	یہ تو

ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں کہتا ہے یہ

اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى عِلْمٍ	بَلْ	هِيَ	فِتْنَةٌ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا
مجھے ملی ہے	اپنے علم سے	بلکہ	وہ	آزمائش ہے	لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں

مجھے (اپنے) علم سے ملی ہے۔ بلکہ وہ آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾	قَدْ	قَالَهَا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَمَآ	اَغْنٰى
جانتے	یہی (بات)	انہوں نے کہی	وہ جو	ان سے پہلے تھے	تو نہ	کچھ کام آیا

جانتے۔ یہی (بات) انہوں نے کہی جو ان سے پہلے تھے۔ تو وہ ان کے

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا
ان کے	جو	تھے وہ	کماتے	سو انہیں پہنچ گئے	بدنتائج	اس کے جو	وہ کماتے تھے

کچھ کام نہ آیا جو وہ کماتے تھے۔ سو انہیں اس کے بدنتائج پہنچ گئے جو وہ کماتے تھے۔

وَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	سَيُصِيْبُهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا
اور	وہ جو	ظلم کرتے ہیں	ان میں سے	انہیں پہنچ کر رہیں گے	بدنتائج	اس کے جو	یہ کماتے ہیں

اور جو ان میں سے ظلم کرتے ہیں انہیں اس کے بدنتائج پہنچ کر رہیں گے جو یہ کماتے ہیں

وَ	مَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾	اَوَ لَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ
اور	نہیں	وہ	(خدا کو) عاجز کرنے والے	کیا نہیں	وہ جانتے	یہ کہ	اللہ	فراخ کرتا ہے

اور وہ (خدا کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
رزق کو	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے	یقیناً	اس میں	نشان ہیں

رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ اس میں ان لوگوں کے

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	قُلْ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	کہہ	اے میرے بندو!	جنہوں نے	زیادتی کی ہے	اپنی جانوں پر

لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ کہہ، اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے

لَا	تَقْنَطُوْا	مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	جَمِيْعًا
نہ	تم مایوس ہو	اللہ کی رحمت سے	بلاشبہ	اللہ	بخش دیتا ہے	گناہ	سبھی

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ سبھی گناہ بخش دیتا ہے۔

اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾	وَ	اَنِيْبُوْٓا	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ
بلاشبہ	وہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	تم رجوع کرو	اپنے رب کی طرف	اور

ہاں وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور

اَسْلِمُوْا	لَهٗ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾
فرمانبرداری کرو	اس کی	اس سے پہلے	کہ	تم پر آجائے	عذاب	پھر	نہ	تمہیں مدد ملے

اس کی فرمانبرداری کرو۔ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے پھر تمہیں مدد نہ ملے۔

وَ	اتَّبِعُوْٓا	اَحْسَنَ مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ
اور	تم چلو	اس بہتر بات پر جو	اتاری گئی	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے	قبل اس کے

اور اس بہتر بات پر چلو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتاری گئی قبل اس کے

اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَّ	اَنْتُمْ	لَا	تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾	اَنْ
یہ کہ	تم پر آجائے	عذاب	ناگہاں	اور	تم کو	نہ	خبر ہو	(ایسا نہ ہو) کہ
کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ (ایسا نہ ہو) کہ								

تَقُوْلَ	نَفْسٌ	يّٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ	فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ	وَ
کہے	کوئی شخص	ہائے افسوس	اس پر	جو	میں نے کوتاہی کی	اللہ کی جانب نگاہ رکھنے میں	اور
کوئی شخص کہے ہائے افسوس اس پر جو میں نے اللہ کی جانب نگاہ رکھنے میں کوتاہی کی اور							

اِنْ	كُنْتُ	لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾	اَوْ	تَقُوْلَ	لَوْ	اَنَّ	اللّٰهَ
بے شک	میں تو تھا	ہنسی کرنے والوں میں سے	یا	کہے	اگر	بے شک	اللہ
میں تو ہنسی کرنے والوں میں سے تھا۔ یا کہے کہ اگر اللہ							

هَدٰىنِيْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾	اَوْ	تَقُوْلَ	حِيْنَ	تَرَى	الْعَذَابَ
مجھے ہدایت کرتا	تو میں بھی	متقیوں میں سے ہوتا	یا	کہے	جس وقت	وہ دیکھے	عذاب کو
مجھے ہدایت کرتا تو میں بھی متقیوں میں سے ہوتا۔ یا جب عذاب دیکھے تو کہے							

لَوْ	اَنَّ	لِيْ	كَرَّةً	فَاَكُوْنَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾	بَلٰى	قَدْ
اگر	ہوتا	میرے لیے	لوٹ کر جانا	تو میں ہوتا	نیکی کرنے والوں میں سے	ہاں	بلاشبہ
اگر میرے لیے لوٹ کر جانا ہوتا تو میں نیکی کرنے والوں میں سے ہوتا۔ ہاں							

جَآءَتْكَ	اٰيٰتِيْ	فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَ	اسْتَكْبَرْتَ	وَ	كُنْتَ
تیرے پاس آئیں	میری آیتیں	پر تو نے جھٹلایا	انہیں	اور	تکبر کیا	اور	تھا تو
میری آیتیں تیرے پاس آئی تھیں پر تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو							

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تَرَى	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلَى اللّٰهِ
منکروں میں سے	اور	قیامت کے دن	تو دیکھے گا	ان لوگوں کو جنہوں نے	جھوٹ بولا	اللہ پر
منکروں میں سے تھا۔ اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو دیکھے گا جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا						

وُجُوْهُهُمْ	مُّسْوَدَّةٌ	اَلَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾	وَ	يُنَجِّي
(کہ) ان کے منہ	کالے ہیں	کیا نہیں ہے	دوزخ میں	ٹھکانا	متکبروں کا	اور	نجات دے گا
(کہ) ان کے منہ کالے ہیں۔ کیا متکبروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں؟ اور جو تقویٰ کرتے تھے							

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ	لَا	يَمَسُّهُمُ	السُّوْٓءُ	وَ
اللہ	انہیں جو	تقویٰ کرتے تھے	ان کی کامیابی کے ساتھ	نہیں	انہیں پہنچے گی	کوئی تکلیف	اور
اللہ انہیں ان کی کامیابی کے ساتھ نجات دے گا۔ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور							

لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾	اَللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اللہ	پیدا کرنے والا ہے	ہر چیز کا	اور	وہ	ہر چیز پر

نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر

وَّكِيْلٌ ﴿۶۳﴾	لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
نگہبان ہے	اسی کے ہیں	خزانے	آسمانوں اور زمین کے	اور	جو	انکار کرتے ہیں	اللہ کی آیتوں کا

نگہبان ہے۔ آسمانوں اور زمین کے خزانے اسی کے ہیں اور جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾	قُلْ	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ	اَعْبُدُ	اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾	
وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے	کہہ	کیا اللہ کے غیر کی	تم مجھے کہتے ہو	میں عبادت کروں	اے جاہلو!	

ع 6 11 3

وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کہہ، اے جاہلو! کیا تم مجھے کہتے ہو کہ میں اللہ کے غیر کی عبادت کروں۔

وَ	لَقَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	وَ	اِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَئِنْ
اور	تحقیق	وحی کی گئی ہے	تیری طرف	اور	ان کی طرف جو	تجھ سے پہلے تھے	اگر

اور تیری طرف وحی کی گئی ہے اور ان کی طرف جو تجھ سے پہلے تھے اگر

اَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾	بَلِ
تو شرک کرے	تو ضرور برباد ہو جائے گا	تیرا عمل	اور	تو ہوگا	نقصان اٹھانے والوں میں	بلکہ

تو شرک کرے تو تیرا عمل ضرور برباد ہو جائے گا اور تو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ بلکہ

اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَ	كُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾	وَ	مَا	قَدَرُوا اللّٰهَ
اللہ کی ہی	عبادت کر	اور	تو ہو	شکر کرنے والوں میں سے	اور	نہیں	انہوں نے اللہ کی قدر کی

اللہ کی ہی عبادت کر اور شکر کرنے والوں میں سے ہو۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی

حَقَّ قَدْرِهٖ	وَ	الْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	السَّمٰوٰتُ
جو اس کی قدر کا حق ہے	اور	زمین	سب	اس کی مٹھی میں ہوگی	قیامت کے دن	اور	آسمان

جو اس کی قدر کا حق ہے اور زمین سب قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان

مَطْوِيّٰتٌۢ	بِيَمِيْنِهٖ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾
لپٹے ہوئے ہوں گے	اس کے دائیں ہاتھ میں	وہ پاک ہے	اور	بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں

اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور اس سے بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

وَ	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ
اور	پھونکا جائے گا	صور میں	پس بیہوش ہو جائیں گے	جو کوئی	آسمانوں میں ہیں	اور	جو کوئی

اور (جب) صور پھونکا جائے گا، پس جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں بیہوش ہو جائیں گے

فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	ثُمَّ	نُفِخَ	فِيْهِ	اُخْرٰى
زمین میں ہیں	سوائے	اس کے جو	چاہے	اللہ	پھر	پھونکا جائے گا	اس میں	دوسری بار
سوائے اس کے جو اللہ چاہے۔ پھر وہ دوسری بار پھونکا جائے گا۔								

فَاِذَا	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾	وَ	اَشْرَقَتِ	الْاَرْضُ	بِنُوْرِ
تب یکا یک	وہ	کھڑے ہوں گے	دیکھتے ہوئے	اور	چمک اٹھے گی	زمین	نور کے ساتھ
تب وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہوں گے۔ اور زمین اپنے رب کے نور کے ساتھ							

رَبِّهَا	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	وَ	جِايْٓءَ	بِالنَّبِيّٖنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ
اپنے رب کے	اور	رکھ دی جائے گی	کتاب	اور	بلائے جائیں گے	نبی	اور	شہید
چمک اٹھے گی اور کتاب رکھ دی جائے گی اور نبی اور شہید بلائے جائیں گے								

وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾
اور	فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	انصاف سے	اور	ان پر	نہ	ظلم کیا جائے گا
اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔							

وَ	وُفِّيَتْ	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ
اور	پورا دیا جائے گا	ہر نفس کو	جو	اس نے کیا ہے	اور	وہ	خوب جانتا ہے
اور ہر نفس کو جو اس نے کیا ہے پورا دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے							

ع 7 7 4

بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع	وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى جَهَنَّمَ
اس کو جو	وہ کرتے ہیں	اور	ہانک کر لے جائے جائیں گے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	جہنم کی طرف
جو وہ کرتے ہیں۔ اور جو کافر ہیں وہ دوزخ کی طرف گروہ گروہ بنا کر لے جائے جائیں گے						

زُمَرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا	فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا
گروہ گروہ	یہاں تک کہ	جب	وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے	کھول دیئے جائیں گے	اس کے دروازے
یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے					

وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
اور	کہیں گے	ان سے	اس کے چوکیدار	کیا نہیں	تمہارے پاس آئے	رسول	تم میں سے
اور اس کے چوکیدار ان سے کہیں گے کیا تم میں سے تمہارے پاس رسول نہ آئے تھے							

يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ رَبِّكُمْ	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا
جو پڑھتے تھے	تم پر	تمہارے رب کی آیتیں	اور	تمہیں ڈراتے تھے	تمہاری اس دن کی ملاقات سے
جو تم پر تمہارے رب کی آیتیں پڑھتے تھے اور تمہیں تمہاری اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے۔					

قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنْ	حَقَّتْ	كَلِمَةُ الْعَذَابِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾	قِيْلَ	ادْخُلُوْٓا
کہیں گے	ہاں	لیکن	ثابت ہوا	عذاب کا وعدہ	کافروں پر	کہا جائے گا	داخل ہو جاؤ

کہیں گے ہاں! لیکن کافروں پر عذاب کا وعدہ ثابت ہوا۔ کہا جائے گا

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾	وَ
دوزخ کے دروازوں میں	ہمیشہ رہو گے	اسی میں	سو بُرا ہے	ٹھکانا	متکبروں کا	اور

دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اسی میں رہو۔ سو متکبروں کا ٹھکانا کیا برا ہے۔ اور

سِيْقَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	اِلَى الْجَنَّةِ	زُمَرًا	حَتّٰٓى
چلائے جائیں گے	وہ جنہوں نے	تقویٰ کیا	اپنے رب کا	بہشت کی طرف	گروہ گروہ کر کے	یہاں تک کہ

جنہوں نے اپنے رب کا تقویٰ کیا وہ بہشت کی طرف گروہ گروہ کر کے چلائے جائیں گے یہاں تک کہ

اِذَا	جَآءُوْهَا	وَ	فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ
جب	اس کے پاس آئیں گے	اور	کھول دیئے جائیں گے	اس کے دروازے	اور	کہیں گے

جب اس کے پاس آئیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ اور اس کے

لَهُمْ	خَزَنَتُهَا	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا	خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾
ان سے	اس کے چوکیدار	سلام ہو	تم پر	تم پاک ہو	سو اس میں داخل ہو جاؤ	ہمیشہ رہنے کے لیے

چوکیدار انہیں کہیں گے تم پر سلام ہو، تم پاک ہو۔ سو اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔

وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِيْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَ	اَوْرَثَنَا
اور	وہ کہیں گے	سب تعریف اللہ کے لیے ہے	جس نے	سچا کیا ہم میں	اپنا وعدہ	اور	ہمیں وارث بنایا

اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنا وعدہ ہم میں سچا کیا اور ہمیں زمین کا

الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ	مِنَ الْجَنَّةِ	حَيْثُ	نَشَآءُ	فَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾	وَ
زمین کا	ہم رہیں	جنت میں	جہاں	ہم چاہیں	سو کیا ہی اچھا ہے	اجر	عمل کرنے والوں کا	اور

وارث بنایا ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں۔ سو عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔ اور

تَرَى	الْمَلٰٓئِكَةَ	حَآفِّيْنَ	مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
تو دیکھے گا	فرشتوں کو	حلقہ باندھے ہوئے	عرش کے اِردگرد	تسبیح کرتے ہوں گے	اپنے رب کی حمد کے ساتھ

تو فرشتوں کو دیکھے گا عرش کے اِردگرد حلقہ باندھے ہوئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہوں گے

وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	قِيْلَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع
اور	فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	انصاف سے	اور	کہا جائے گا	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	جو جہانوں کا رب ہے

اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (60) (40) اٰيَاتُهَا 85 رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

حٰمٓ ۚ ①	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ۙ ②	غَافِرِ الذَّنْۢبِ
(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا ہے	یہ کتاب اتری ہے	اللہ کی طرف سے	غالب	علم والے	گناہ بخشنے والے

(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا ہے۔ یہ کتاب اللہ غالب علم والے کی طرف سے اتری ہے۔ گناہ بخشنے والا

وَ	قَابِلِ	التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ	ذِي الطَّوْلِ	لَآ
اور	قبول کرنے والے	توبہ	سخت	سزا دینے والے	بڑے فضل والے (کی طرف سے)	نہیں

اور توبہ قبول کرنے والے سخت سزا دینے والے بڑے فضل والے (کی طرف سے)۔

اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ③	مَا	يُجَادِلُ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ
کوئی معبود	سوائے	اس کے	اسی کی طرف	انجام کار جانا ہے	نہیں	جھگڑا کرتے	اللہ کی آیتوں میں

اس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف انجام کار جانا ہے۔ اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑا نہیں کرتے

اِلَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَا	يَغْرُرْكَ	تَقَلُّبُهُمْ	فِي الْبِلَادِ ④	كَذَّبَتْ
مگر	وہی جو	کافر ہیں	سو نہ	تجھے دھوکا دے	ان کا تصرف	شہروں میں	جھٹلایا

مگر وہی جو کافر ہیں۔ سو ان کا شہروں میں تصرف تجھے دھوکا نہ دے۔

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَ	هَمَّتْ	كُلُّ اُمَّةٍ
ان سے پہلے	نوحؑ کی قوم نے	اور	(اور) گروہوں نے	ان کے بعد	اور	ارادہ کیا	ہر قوم نے

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے جھٹلایا اور ان کے بعد (اور) گروہوں نے اور ہر قوم نے

بِرَسُوْلِهِمْ	لِيَاْخُذُوْهُ	وَ	جٰدَلُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ
اپنے رسول کے متعلق	کہ اسے پکڑ لیں	اور	جھگڑتے رہیں	جھوٹ کو لے کر	تاکہ زائل کر دیں	اس کے ساتھ

اپنے رسول کے متعلق ارادہ کیا کہ اسے پکڑ لیں اور جھوٹ کو لے کر جھگڑتے رہیں تاکہ اس کے ساتھ

الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ ⑤	وَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ
سچائی کو	تو میں نے انہیں پکڑا	سو کیسی	تھی	میری سزا	اور	اسی طرح	پوری ہوئی

سچائی کو زائل کر دیں۔ تو میں نے انہیں پکڑا، سو میری سزا کیسی تھی۔ اور اسی طرح

كَلِمَتُ رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ⑥	اَلَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ
تیرے رب کی بات	ان لوگوں پر جو	کافر ہیں	کہ وہ	دوزخی ہیں	وہ (فرشتے) جو	اٹھاتے ہیں

وقف لازم — وقف النبی ﷺ

تیرے رب کی بات ان لوگوں پر جو کافر ہیں پوری ہوئی کہ وہ دوزخی ہیں۔ وہ جو

الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهٗ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ
عرش کو	اور	جو کوئی	اس کے اِردگرد ہیں	تسبیح کرتے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور

عرش کو اٹھاتے ہیں اور جو کوئی اس کے اِردگرد ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور

يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَا
ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	حفاظت مانگتے ہیں	ان کے لیے	جو ایمان لائے	ہمارے رب!

اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور ان کے لیے جو ایمان لائے حفاظت مانگتے ہیں۔ ہمارے رب!

وَسِعْتَ	كُلَّ شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَّ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ	تَابُوْا
پھیلا ہوا ہے	ہر چیز پر	تیری رحمت	اور	تیرا علم	سو تو بخش دے	انہیں جو	توبہ کرتے ہیں

تیری رحمت اور علم ہر چیز پر پھیلا ہوا ہے سو انہیں بخش دے جو توبہ کرتے ہیں

وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَ	قِهِمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝	رَبَّنَا	وَ
اور	چلتے ہیں	تیرے رستے پر	اور	انہیں بچا	دوزخ کے عذاب سے	اے ہمارے رب!	اور

اور تیرے رستے پر چلتے ہیں اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! اور

اَدْخِلْهُمْ	جَنّٰتِ عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدْتَّهُمْ	وَ	مَنْ	صَلَحَ
انہیں داخل کر	ہمیشگی کے باغوں میں	جن کا	تو نے ان سے وعدہ کیا ہے	اور	جو	نیک ہوں

انہیں ہمیشگی کے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ اور ان کے

مِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ
ان کے باپ دادوں	اور	ان کی بیویوں	اور	ان کی اولاد میں سے	بے شک تو ہی	غالب

باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں۔ تو غالب

الْحَكِيْمُ ۝	وَ	قِهِمُ	السَّيِّاٰتِ	وَ	مَنْ	تَقِ	السَّيِّاٰتِ
حکمت والا ہے	اور	انہیں بچا	برائیوں سے	اور	جسے	تو بچالے	برائیوں سے

حکمت والا ہے۔ اور انہیں برائیوں سے بچا اور جسے تو آج برائیوں سے بچالے

يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهٗ	وَ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ۝	اِنَّ
آج	تو یقیناً	تُو نے اس پر رحم کیا	اور	یہ ہے	کامیابی	عظیم الشان	بلاشبہ

ع 1 9 6

تو تُو نے اس پر رحم کیا اور یہ عظیم الشان کامیابی ہے۔ جو کافر ہیں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	مِنْ مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ
وہ لوگ جو	کافر ہیں	انہیں پکارا جائے گا کہ	اللہ کی بیزاری	کہیں بڑھ کر ہے	تمہاری بیزاری سے	اپنی جانوں کی

انہیں پکارا جائے گا کہ اللہ کی بیزاری تمہاری اپنی جانوں کی بیزاری سے کہیں بڑھ کر ہے۔

اِذْ	تُدْعَوْنَ	اِلَى الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ ⑩	قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَمَتَّنَا
جب	تمہیں بلایا جاتا	ایمان کی طرف	تو تم انکار کرتے تھے	کہیں گے	اے ہمارے رب	تو نے ہمیں موت دی

جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے۔ کہیں گے ہائے ہمارے رب تو نے ہم پر

اثْنَتَيْنِ	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ	اِلٰى خُرُوْجٍ
دو دفعہ	اور	ہمیں زندہ کیا	دو دفعہ	سو ہم اقرار کرتے ہیں	اپنے گناہوں کا	تو کیا	نکلنے کے لیے

دو موتیں وارد کیں اور دو دفعہ ہمیں زندہ کیا، سو ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں۔ تو کیا نکلنے کے لیے

مِّنْ سَبِيْلٍ ⑪	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗٓ	اِذَا	دُعِيَ	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ
کوئی رستہ ہے؟	یہ (عذاب)	اس لیے ہے کہ	جب	پکارا جاتا تھا	اللہ	اکیلے کو	تو تم انکار کرتے تھے

کوئی رستہ ہے؟ یہ اس لیے کہ جب اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے

وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا	فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ
اور	اگر	شرک کیا جاتا	اس کے ساتھ	تو تم مان لیتے تھے	پس حکم اللہ کے لیے ہے	جو نہایت بلند

اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے۔ پس حکم اللہ کے لیے ہے (جو) بلند (اور)

الْكَبِيْرِ ⑫	هُوَ الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ
بہت بڑا ہے	وہی ہے جو	تمہیں دکھاتا ہے	اپنے نشان	اور	اتارتا ہے	تمہارے لیے	آسمان سے

بڑا (ہے)۔ وہی ہے جو تمہیں اپنے نشان دکھاتا ہے اور تمہارے لیے آسمان سے

رِزْقًا	وَ	مَا	يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	يُّنِيْبُ ⑬	فَادْعُوا اللّٰهَ
رزق	اور	نہیں	فائدہ اٹھاتا	مگر	وہی جو	رجوع کرتا ہے	تو اللہ کو پکارو

رزق اتارتا ہے اور فائدہ وہی اٹھاتا ہے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ تو اللہ کو اسی کی

مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ	وَ لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ⑭	رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ
خالص کرتے ہوئے	اسی کی فرمانبرداری	اگرچہ	ناپسند کریں	کافر	درجوں کا بلند کرنے والا	صاحب عرش ہے

خالص فرمانبرداری کرتے ہوئے پکارو، اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ درجوں کا بلند کرنے والا صاحب عرش ہے

يُلْقِي	الرُّوْحَ	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ التَّلَاقِ ⑮
وہ ڈالتا ہے	روح کو	اپنے حکم سے	جس پر چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	تاکہ ڈرائے	ملاقات کے دن سے

وہ روح کو اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے ڈالتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

يَوْمَ	هُمْ	بٰرِزُوْنَ	لَا	يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ
جس دن	وہ	نکل کھڑے ہوں گے	نہیں	مخفی	اللہ پر	ان کی	کوئی چیز

جس دن وہ نکل کھڑے ہوں گے، ان کی کوئی چیز اللہ پر مخفی نہیں۔

لِمَنِ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾	اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى
کس کے لیے ہے؟	بادشاہت	آج	اللہ کے لیے	اکیلے	سب پر غالب	آج	بدلہ دیا جائے گا

آج بادشاہت کس کے لیے ہے؟ اللہ اکیلے سب پر غالب کے لیے۔ آج ہر جان کو

كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	لَا ظُلْمَ	الْيَوْمَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾
ہر جان کو	وہی جو	اس نے کمایا	کوئی ظلم نہیں	آج	بلاشبہ	اللہ	جلد حساب لینے والا ہے

وہی بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا۔ آج کوئی ظلم نہیں، اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَ	اَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ
اور	انہیں ڈرا	قریب آنے والے دن سے	جب	دل	قریب آرہے ہوں گے	گلوں کے

اور انہیں قریب آنے والے دن سے ڈرا، جب دل غم سے بھرے ہوئے گلوں تک

كٰظِمِيْنَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾
غم سے بھرے ہوئے	نہیں ہے	ظالموں کا	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارشی	جس کی بات مانی جائے

آرہے ہوں گے۔ ظالموں کا کوئی دلی دوست نہیں اور نہ کوئی سفارشی ہے جس کی بات مانی جائے۔

يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ	وَ	مَا	تُخْفِي	الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾	وَ	اللّٰهُ
وہ جانتا ہے	آنکھوں کی خیانت کو	اور	اسے جو	چھپاتے ہیں	(ان کے) سینے	اور	اللہ

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور اسے جو سینے چھپاتے ہیں۔ اور اللہ

يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ	وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَقْضُوْنَ
فیصلہ کرتا ہے	حق کے ساتھ	اور	وہ جنہیں	یہ پکارتے ہیں	اس کے سوائے	نہیں	فیصلہ کرتے

حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے اور وہ جنہیں یہ اس کے سوائے پکارتے ہیں کسی چیز کا

بِشَيْءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾	اَوَ لَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
کسی چیز کا	بلاشبہ	اللہ	وہی ہے	سننے والا	دیکھنے والا	کیا نہیں	وہ چلے پھرے	زمین میں

ع 2 11 7

فیصلہ نہیں کرتے۔ اللہ ہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں۔

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْا	هُمْ
پس دیکھئے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	تھے	ان سے پہلے	تھے	وہ

پس دیکھئے ان کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔ وہ

اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ	اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ	فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ
قوت میں	ان سے	بڑھ کر	اور	نشانات (بنانے) میں	زمین میں	سو اللہ نے انہیں پکڑا

قوت میں اور زمین میں نشانات (بنانے) میں ان سے بڑھ کر تھے۔ سو اللہ نے انہیں

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾
ان کے گناہوں کی وجہ سے	اور	نہیں	تھا	انہیں	اللہ (کی سزا) سے	کوئی بچانے والا
ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑا اور کوئی انہیں اللہ (کی سزا) سے بچانے والا نہ تھا۔						

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانَتْ	تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا
یہ	اس لیے ہوا کہ	تھے	ان کے پاس آتے	ان کے رسول	کھلے دلائل لے کر	پر انہوں نے انکار کیا
یہ اس لیے ہوا کہ ان کے رسول ان کے پاس کھلے دلائل لے کر آتے تھے، پر انہوں نے انکار کیا،						

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
سو اللہ نے انہیں پکڑا	بلاشبہ وہ	طاقتور	سخت ہے	سزا دینے میں	اور	تحقیق	ہم نے بھیجا
سو اللہ نے انہیں پکڑا۔ وہ طاقتور سزا دینے میں سخت ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو							

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	قَارُوْنَ
موسیٰؑ کو	اپنی آیتوں	اور	کھلی سند کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور	ہامان	اور	قارون
اپنی آیتوں اور کھلی سند کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف،								

فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا
تو انہوں نے کہا	(یہ تو) جادوگر ہے	بڑا جھوٹا	سو جب	وہ ان کے پاس آیا	حق لے کر	ہماری طرف سے
تو انہوں نے کہا (یہ) جادوگر جھوٹا ہے۔ سو جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس آیا						

قَالُوا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَ	اسْتَحْيُوْا
انہوں نے کہا	قتل کرو	بیٹوں کو	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے ہیں	اس کے ساتھ	اور	زندہ چھوڑو
انہوں نے کہا ان لوگوں کے بیٹوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں قتل کرو اور ان کی عورتوں کو							

نِسَآءَهُمْ	وَ	مَا	كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾	وَ	قَالَ فِرْعَوْنُ
ان کی عورتوں کو	اور	نہیں	تدبیر رائیگاں جاتی	مگر	کافروں کی	اور	فرعون نے کہا
زندہ چھوڑو، اور کافروں کی تدبیر رائیگاں ہی جاتی ہے۔ اور فرعون نے کہا							

ذَرُوْنِيْٓ	اَقْتُلْ	مُوْسٰى	وَ	لْيَدْعُ	رَبَّهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
مجھے چھوڑ دو	میں قتل کردوں	موسیٰ کو	اور	چاہیے کہ وہ بلائے	اپنے رب کو	میں	ڈرتا ہوں
مجھے چھوڑ دو، میں موسیٰ کو قتل کردوں۔ اور چاہیے کہ وہ اپنے رب کو بلائے ۔ میں ڈرتا ہوں							

اَنْ	يُّبَدِّلَ	دِيْنَكُمْ	اَوْ	اَنْ	يُّظْهِرَ	فِي الْاَرْضِ	الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾	وَ
کہ	وہ بدل دے	تمہارے دین کو	یا	یہ کہ	وہ ظاہر کرے	زمین میں	فساد	اور
کہ وہ تمہارے دین کو بدل دے یا یہ کہ وہ زمین میں فساد ظاہر کرے۔ اور								

قَالَ	مُوْسٰٓى	اِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ	مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
کہا	موسیٰؑ نے	میں	پناہ چاہتا ہوں	اپنے رب کی	اور	تمہارے رب کی	ہر اس متکبر سے

موسیٰؑ نے کہا میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس متکبر سے

ع 3 7 8

لَّا يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾	وَ	قَالَ	رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ
جو نہیں ایمان لاتا	حساب کے دن پر	اور	کہا	ایک مومن شخص نے	فرعون کے لوگوں میں سے	جو چھپاتا تھا

جو حساب کے دن پر ایمان نہیں لاتا۔ اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن مرد نے جو

اِيْمَانَهٗٓ	اَتَقْتُلُوْنَ	رَجُلًا	اَنْ يَّقُوْلَ	رَبِّيَ اللّٰهُ	وَ	قَدْ
اپنا ایمان	کیا تم قتل کرتے ہو	ایسے شخص کو	جو کہتا ہے کہ	میرا رب اللہ ہے	اور	تحقیق

اپنا ایمان چھپاتا تھا کہا، کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور

جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَ	اِنْ	يَّكُ	كَاذِبًا
وہ تمہارے پاس لایا ہے	کھلے نشان	تمہارے رب کی طرف سے	اور	اگر	ہے وہ	جھوٹا

وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلے نشان لایا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے

فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ	وَ	اِنْ	يَّكُ	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ	بَعْضُ
تو اسی پر ہے	اس کا جھوٹ	اور	اگر	ہے وہ	سچا	تو تمہیں پہنچ کر رہیں گی	بعض وہ باتیں

تو اس کا جھوٹ اسی پر ہے اور اگر وہ سچا ہے تو بعض وہ باتیں تمہیں پہنچ کر رہیں گی

الَّذِيْ	يَعِدُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾
جن کا	وہ وعدہ دیتا ہے	یقیناً	اللہ	نہیں	ہدیت کرتا	اسے جو	حد سے گزرنے والا	جھوٹا ہے

جن کا وہ وعدہ دیتا ہے۔ اللہ اسے ہدایت نہیں کرتا جو حد سے گزرنے والا جھوٹا ہے۔

يٰقَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَمَنْ
اے میری قوم!	تمہاری ہے	بادشاہی	آج	تم غالب ہو	زمین میں	مگر کون

اے میری قوم! آج تمہاری بادشاہی ہے۔ زمین میں تم غالب ہو، مگر

يَّنْصُرُنَا	مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ	اِنْ	جَآءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَآ
ہماری مدد کرے گا	اللہ کی سزا سے بچانے کے لیے	اگر	وہ ہم پر آجائے	کہا	فرعون نے	نہیں

اللہ کی سزا سے بچانے کے لیے کون ہماری مدد کرے گا اگر وہ ہم پر آجائے۔ فرعون نے کہا

اُرِيْكُمْ	اِلَّا	مَآ	اَرٰى	وَ	مَآ	اَهْدِيْكُمْ	اِلَّا
میں تمہیں دکھاتا	مگر	وہی جو	میں صحیح سمجھتا ہوں	اور	نہیں	میں تمہیں چلاتا	مگر

میں تمہیں وہی دکھاتا ہوں جو میں صحیح سمجھتا ہوں۔ اور میں تمہیں بھلائی کی

سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
بھلائی کی راہ پر ہی	اور	کہا	اس نے جو	ایمان لایا تھا	اے میری قوم	میں	ڈرتا ہوں

راہ پر ہی چلاتا ہوں۔ اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم میں تم پر

عَلَيْكُمْ	مِّثْلَ	يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾	مِثْلَ دَاْبِ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ
تم پر	مانند	دن (اور) گروہوں کی طرح	حال کی طرح	قوم نوح	اور	قوم عاد	اور	ثمود کے

(اور) گروہوں کی طرح (مصیبت کا) دن آنے سے ڈرتا ہوں۔ قوم نوح کے حال کی طرح اور عاد اور ثمود کے

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾
اور	ان کے جو	ان کے بعد آئے	اور	نہیں	اللہ	چاہتا	ظلم	بندوں کے لیے

اور ان کے جو ان کے بعد آئے اور اللہ بندوں کے لیے ظلم نہیں چاہتا۔

وَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾	يَوْمَ
اور	اے میری قوم!	میں	ڈرتا ہوں	تم پر	ایک دوسرے کو پکارنے کے دن سے	جس دن

اور اے میری قوم! میں تم پر ایک دوسرے کو پکارنے کا دن آنے سے ڈرتا ہوں۔ جس دن تم

تُوَلُّوْنَ	مُدْبِرِيْنَ	مَا	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ	وَ
تم بھاگ جاؤ گے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	نہیں ہوگا	تمہیں	اللہ سے	کوئی بچانے والا	اور

پیٹھ پھیرتے ہوئے بھاگ جاؤ گے۔ تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا اور

مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾	وَ	لَقَدْ
جسے	گمراہ ٹھہرائے	اللہ	تو نہیں	اسے کوئی	ہدایت دینے والا	اور	یقیناً

جسے اللہ گمراہ ٹھہرائے تو کوئی اسے ہدایت دینے والا نہیں ہوسکتا۔ اور پہلے

جَآءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا زِلْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّا
تمہارے پاس آیا	یوسفؑ	اس سے پہلے	کھلی دلیلیں لے کر	مگر تم رہے	شک میں	اس کے بارے میں جو

تمہارے پاس یوسفؑ کھلی دلیلیں لے کر آیا، مگر تم اس کے بارے میں جو وہ تمہارے پاس لایا

جَآءَكُمْ بِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ	يَّبْعَثَ	اللّٰهُ
وہ تمہارے پاس لایا	یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہوگیا	تو تم نے کہا	ہرگز نہیں	بھیجے گا	اللہ

شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگیا تو تم نے کہا کہ اللہ اس کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ	مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾
اس کے بعد	کوئی رسول	اسی طرح	گمراہی میں چھوڑتا ہے	اللہ	اسے جو	حد سے گزرنے والا	شک والا ہے

کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اسے گمراہی میں چھوڑتا ہے جو حد سے گزرنے والا شک والا ہے۔

الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ
وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیتوں کے بارے میں	بغیر کسی دلیل کے	جو ان کے پاس آئی ہو

جو اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو

كَبُرَ مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ
(یہ) بڑی بیزاری (کی بات) ہے	اللہ کے نزدیک	اور	اس کے نزدیک جو	ایمان لائے	اسی طرح

(یہ) اللہ کے نزدیک اور اس کے نزدیک جو ایمان لائے بڑی بیزاری (کی بات) ہے۔ اسی طرح

يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ
مہر لگاتا ہے	اللہ	ہر دل پر	متکبر	سرکش کے	اور	کہا	فرعون نے	اے ہامان!

اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگاتا ہے۔ اور فرعون نے کہا اے ہامان!

ابْنِ	لِيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ
تو بنا	میرے لیے	ایک بلند محل	تاکہ میں	پہنچوں	رستوں پر	رستے پر	آسمانوں کے

میرے لیے ایک بلند محل بنا، تاکہ میں رستوں پر پہنچوں۔ (یعنی) آسمانوں (پر پہنچنے) کے رستے

فَاَطَّلِعَ	اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى	وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا	وَ	كَذٰلِكَ
پھر میں دیکھوں	موسیٰ کے خدا کو	اور	میں	اسے سمجھتا ہوں	جھوٹا ہی	اور	اسی طرح

پھر موسیٰ کے خدا کو دیکھوں اور میں اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح

زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	وَ	صُدَّ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا
اچھا معلوم ہوا	فرعون کو	اس کا برا کام	اور	وہ رک گیا	رستے سے	اور	نہیں تھی

فرعون کو اس کا برا کام اچھا معلوم ہوا اور وہ رستے سے رُک گیا۔ اور فرعون کی

ع 4 10 و

كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ
تدبیر	فرعون کی	مگر	ہلاک ہونے والی	اور	کہا	اس نے جو	ایمان لایا تھا	اے میری قوم!

تدبیر ہی ہلاک ہونے والی تھی۔ اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم!

اتَّبِعُوْنِ	اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
تم میری پیروی کرو	تاکہ میں تمہیں دکھاؤں	بھلائی کا رستہ	اے میری قوم	صرف	یہ	دنیا کی زندگی

میری پیروی کرو تاکہ میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں۔ اے میری قوم یہ دنیا کی زندگی

مَتَاعٌ	وَّ	اِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِيَ	دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾	مَنْ عَمِلَ	سَيِّئَةً
(چند روزہ) سامان ہے	اور	بے شک	آخرت	وہی ہے	ٹھہرنے کا گھر	جو کرتا ہے	کوئی برائی

صرف (چند روزہ) سامان ہے اور آخرت ہی ٹھہرنے کا گھر ہے۔ جو برائی کرتا ہے

فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	مَنْ عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ
تونہیں	اسے بدلہ دیا جاتا	مگر	اس کی مثل ہی	اور	جوکوئی کرتا ہے	نیکی	مرد ہو	یا
اسے اس کی مثل ہی بدلہ دیا جاتا ہے اور جو نیکی کرتا ہے مرد ہو یا								

اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا
عورت	اور	وہ	مومن ہو	تو وہی	داخل ہوں گے	بہشت میں	رزق دیئے جائیں گے	اس میں
عورت اور وہ مومن ہو، تو وہی بہشت میں داخل ہوں گے۔ اس میں بے حساب رزق دیئے جائیں گے۔								

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾	وَ	يٰقَوْمِ	مَا	لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى النَّجٰوةِ
بےحساب	اور	اے میری قوم!	کیا ہوا ہے	مجھے	کہ میں تمہیں بلاتا ہوں	نجات کی طرف
اور اے میری قوم! مجھے کیا ہوا ہے کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں						

وَ	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾	تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	اُشْرِكَ
اور	تم مجھے بلاتے ہو	آگ کی طرف	تم مجھے بلاتے ہو	کہ میں انکار کروں	اللہ کا	اور	شریک کروں
اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ							

بِهٖ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّ	اَنَا	اَدْعُوْكُمْ
اس کے ساتھ	اس کو کہ	نہیں ہے	مجھے	جس کا	کوئی علم	اور	میں	تمہیں بلاتا ہوں
اسے شریک کروں جس کا مجھے علم نہیں اور میں تمہیں غالب بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔								

اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾	لَا جَرَمَ	اَنَّمَا	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهٗ
غالب بخشنے والے کی طرف	سچ تو یہ ہے	کہ وہ چیز	تم مجھے بلاتے ہو	جس کی طرف	نہیں ہے	اس کے لیے
سچ تو یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کے لیے						

دَعْوَةٌ	فِي الدُّنْيَا	وَ	لَا	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	مَرَدَّنَآ
کوئی دعوت	دنیا میں	اور	نہ	آخرت میں	اور	یہ کہ	ہمارا لوٹ کر جانا
کوئی دعوت نہ دنیا میں ہے اور نہ آخرت میں اور کہ ہمارا لوٹ کر جانا							

اِلَى اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾	فَسَتَذْكُرُوْنَ
اللہ کی طرف ہے	اور	کہ	حد سے گزرنے والے	وہی	آگ کے رہنے والے ہیں	سو تم یاد کرو گے
اللہ کی طرف ہے۔ اور کہ حد سے گزرنے والے ہی آگ کے رہنے والے ہیں۔ سو تم یاد کرو گے						

مَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	وَ	اُفَوِّضُ	اَمْرِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
جو	میں کہتا ہوں	تمہیں	اور	میں سپرد کرتا ہوں	اپنا معاملہ	اللہ کی طرف	یقیناً	اللہ
جو میں تمہیں کہتا ہوں اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اللہ								

النّصف

بَصِيْرٌ ۝	بِالْعِبَادِ ۝۴۴	فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ	مَا	مَكَرُوْا
خوب دیکھنے والا ہے	اپنے بندوں کو	سو بچالیا اسے	اللہ نے	شر سے	اس کی جو	انہوں نے تدبیر کی
بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ سو اللہ نے اسے ان کی تدبیروں کے شر سے بچالیا						

وَ	حَاقَ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ ۝۴۵	اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا
اور	آلیا	فرعون کے لوگوں کو	برے	عذاب نے	آگ ہے	وہ پیش کیے جاتے ہیں	جس پر
اور فرعون کے لوگوں کو برے عذاب نے آلیا۔ آگ ہے جس پر وہ صبح اور شام							

غُدُوًّا	وَّ	عَشِيًّا	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ فِرْعَوْنَ
صبح	اور	شام	اور	جس دن	آجائے گی	(آخری) گھڑی	(کہا جائے گا) داخل کرو	فرعون کے لوگوں کو
پیش کیے جاتے ہیں۔ اور جس دن (آخری) گھڑی آجائے گی (کہا جائے گا) فرعون کے لوگوں کو								

اَشَدَّ الْعَذَابِ ۝۴۶	وَ	اِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي النَّارِ	فَيَقُوْلُ	الضُّعَفٰٓؤُا
سخت تر عذاب میں	اور	جب	وہ جھگڑتے ہوں گے	آگ کے اندر	تو کہیں گے	کمزور لوگ
سخت تر عذاب میں داخل کرو۔ اور جب آگ کے اندر جھگڑتے ہوں گے، کمزور						

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا
ان لوگوں سے جنہوں نے	تکبر کیا	ہم تو تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	ہٹا سکتے ہو	ہم سے
تکبر کرنے والوں سے کہیں گے ہم تمہارے تابع تھے ۔ تو کیا تم ہم سے آگ کا								

نَصِيْبًا	مِّنَ النَّارِ ۝۴۷	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَآ
کچھ حصہ	آگ کا	کہیں گے	وہ لوگ جو	بڑے بنے ہوئے تھے	ہم	سب ہی	اس کے اندر ہیں
کچھ حصہ ہٹا سکتے ہو؟ جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے ہم سب اس کے اندر ہیں۔							

اِنَّ اللّٰهَ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ الْعِبَادِ ۝۴۸	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
یقیناً اللہ نے	بلاشبہ	فیصلہ کردیا ہے	بندوں کے درمیان	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو
اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کردیا ہے۔ اور وہ جو						

فِي النَّارِ	لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ	ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا
آگ میں ہوں گے	دوزخ کے نگہبانوں سے	پکارو	اپنے رب کو	وہ ہلکا کردے	ہم پر سے
آگ میں ہوں گے دوزخ کے نگہبانوں سے کہیں گے اپنے رب کو پکارو (کہ) وہ ایک دن ہم پر سے					

يَوْمًا	مِّنَ الْعَذَابِ ۝۴۹	قَالُوْٓا	اَوَ لَمْ	تَكُ	تَاْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
ایک دن	کچھ عذاب	کہیں گے	کیا نہیں	تھے	آئے تمہارے پاس	تمہارے رسول	دلائل کے ساتھ
کچھ عذاب ہلکا کردے۔ کہیں گے اور کیا تمہارے پاس تمہارے رسول دلائل کے ساتھ نہیں آئے تھے؟							

ع 5 13 10

قَالُوْا	بَلٰى	قَالُوْا	فَادْعُوْا	وَ	مَا	دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾
کہیں گے	ہاں	کہیں گے	پھر تم پکارو	اور	نہیں ہوگی	کافروں کی پکار	مگر	رائیگاں جائے گی

کہیں گے ہاں! کہیں گے پھر تم پکارو اور کافروں کی دعا بھی رائیگاں جائے گی۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	يَوْمَ
یقیناً ہم مدد کرتے ہیں	اپنے رسولوں کی	اور	ان کی جو	ایمان لائے	دنیا کی زندگی میں	اور	جس دن

یقیناً ہم اپنے رسولوں کی اور ان کی جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں مدد کرتے ہیں اور جس دن

يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ	الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ
کھڑے ہوں گے	گواہ	جس دن	نہ	فائدہ دے گا	ظالموں کو	ان کا عذر	اور

گواہ کھڑے ہوں گے۔ جس دن ظالموں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور

لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ ﴿۵۲﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا
ان کے لیے	لعنت ہے	اور	ان کے لیے	برا	گھر ہے	اور	بلاشبہ	ہم نے دی

ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے برا گھر ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسَى	الْهُدٰى	وَ	اَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾	هُدًى	وَّ
موسیٰ کو	ہدایت	اور	وارث بنایا	بنی اسرائیل کو	کتاب کا	(جو) ہدایت	اور

ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا۔ (جو) ہدایت اور

ذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	اسْتَغْفِرْ
نصیحت ہے	عقل والوں کے لیے	سو صبر کر	یقیناً	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور	حفاظت مانگ

نصیحت عقل والوں کے لیے ہے۔ سو صبر کر، کیونکہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے قصور کے لیے

لِذَنْۢبِكَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَ	الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾	اِنَّ
اپنے قصور کے لیے	اور	تسبیح کر	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	شام	اور	صبح	یقیناً

حفاظت مانگ اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ شام اور صبح تسبیح کر۔

الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	اِنْ
وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	بغیر کسی سند کے	جو ان کے پاس آئی ہو	نہیں ہے

وہ لوگ جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو۔

فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ	بِبَالِغِيْهِ	فَاسْتَعِذْ
ان کے سینوں میں	مگر	بڑائی (کی خواہش)	نہیں ہیں	وہ	جسے پہنچنے والے	سو تو پناہ چاہ

ان کے سینوں میں کچھ نہیں مگر بڑائی (کی خواہش) ہے جسے وہ پہنچنے والے نہیں، سو

بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾	لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اَكْبَرُ	مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
اللہ کی	وہی ہے	سننے والا	دیکھنے والا	پیدا کرنا	آسمانوں اور زمین کا	بڑا کام ہے	لوگوں کے پیدا کرنے سے

اللہ کی پناہ چاہ۔ وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	مَا	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى
لیکن	اکثر لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں ہیں	برابر	اندھا

کرنے سے بڑا کام ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں۔

وَ	الْبَصِيْرُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ
اور	دیکھنے والا	اور	وہ جو	ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	اور

اور نہ وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور بدی کرنے والے۔

لَا	الْمُسِيْٓءُ	قَلِيْلًا مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ
نہ	بدی کرنے والے	بہت ہی کم	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	یقیناً	(موعود) گھڑی	آنے والی ہے

بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ یقیناً (موعود) گھڑی آنے والی ہے،

لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾	وَ	قَالَ
نہیں	کوئی شک	اس میں	لیکن	اکثر لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کہتا ہے

اس میں کوئی شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارا رب

رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِيْ
تمہارا رب	مجھے پکارو	میں قبول کروں گا	تمہاری (دعا)	یقیناً	وہ لوگ جو	تکبر کرتے ہیں	میری عبادت سے

کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں

سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ
داخل ہوں گے	جہنم میں	ذلیل ہوکر	اللہ	وہ ہے جس نے	بنائی	تمہارے لیے	رات

ع 6 10 11

ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی

لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ
تاکہ تم آرام پاؤ	اس میں	اور	دن کو	روشن (بنایا)	بے شک	اللہ	تو فضل کرنے والا ہے

تاکہ تم اس میں آرام پاؤ اور دن کو روشن (بنایا)۔ اللہ تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے،

عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ
لوگوں پر	لیکن	اکثر لوگ	نہیں	شکر کرتے	یہ	اللہ ہے	تمہارا رب

لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ یہ اللہ تمہارا رب ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے،

وقف لازم	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾
	پیدا کرنے والا	ہر چیز کا	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	تو کس طرح	تم الٹے پھر جاتے ہو
	اس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔ تو تم کس طرح الٹے پھر جاتے ہو۔							

كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
اسی طرح	الٹے پھر جاتے ہیں	وہ لوگ جو	تھے	اللہ کی آیتوں کا	انکار کرتے	اللہ	وہ ہے جس نے
اسی طرح وہ لوگ الٹے پھر جاتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اللہ وہ ہے جس نے							

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ
بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	ٹھہرنے کی جگہ	اور	آسمان کو	ایک عمارت	اور
تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو ایک عمارت بنایا اور							

صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ	وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ
تمہاری صورتیں بنائیں	تو خوب ہی صورتیں بنائیں	اور	تمہیں رزق دیا	پاکیزہ چیزوں سے	یہ	اللہ ہے
تمہاری صورتیں بنائیں، تو خوب ہی صورتیں بنائیں۔ اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔ یہ اللہ						

رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾	هُوَ	الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ
تمہارا رب	سو بابرکت ہے	اللہ	رب ہے جہانوں کا	وہ	زندہ ہے	نہیں	کوئی معبود
تمہارا رب ہے، سو اللہ جہانوں کا بابرکت رب ہے۔ وہ زندہ ہے اس کے سوائے							

اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
سوائے	اس کے	سو اسے پکارو	خالص کرتے ہوئے	اسی کی فرمانبرداری	سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو
کوئی معبود نہیں۔ سو خالص اسی کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اسے پکارو۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو					

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾	قُلْ	اِنِّيْ نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
جہانوں کا رب ہے	کہہ	مجھے روکا گیا ہے	کہ	میں عبادت کروں	ان کی جنہیں	تم پکارتے ہو
جہانوں کا رب ہے۔ کہہ، مجھے روکا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنہیں تم						

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِيَ	الْبَيِّنٰتُ	مِنْ رَّبِّيْ	وَ	اُمِرْتُ
اللہ کے سوائے	جب کہ	آ گئی ہیں میرے پاس	کھلی دلائل	میرے رب کی طرف سے	اور	مجھے حکم دیا گیا ہے
اللہ کے سوائے پکارتے ہو۔ جب میرے پاس میرے رب کی طرف سے کھلی دلائل آ گئی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے						

اَنْ	اُسْلِمَ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ
کہ	میں فرمانبرداری کروں	جہانوں کے رب کی	وہی ہے	جس نے	تمہیں پیدا کیا	مٹی سے
کہ میں جہانوں کے رب کی فرمانبرداری کروں۔ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا،						

ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا
پھر	نطفہ سے	پھر	لوتھڑے سے	پھر	وہ تمہیں نکالتا ہے	بچہ بنا کر	پھر	تم پہنچتے ہو

پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑے سے۔ پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے۔ پھر تم اپنی

اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ	لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ يُّتَوَفّٰى
اپنی جوانی کو	پھر	تم ہوجاتے ہو	بوڑھے	اور	تم میں سے	کوئی وہ ہے جسے وفات دی جاتی ہے

جوانی کو پہنچتے ہو، پھر تم بوڑھے ہوجاتے ہو۔ اور تم میں سے کوئی وہ ہے جسے پہلے وفات

مِنْ قَبْلُ	وَ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَجَلًا مُّسَمًّى	وَّ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾
اس سے پہلے ہی	اور	تم پہنچتے ہو	ایک مقرر میعاد کو	اور	تاکہ تم	عقل سے کام لو

دے دی جاتی ہے اور تم ایک مقرر میعاد کو پہنچتے ہو اور تاکہ تم عقل سے کام لو۔

هُوَ الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ
وہی ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	پھر جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	ایک بات کا	تو بس	وہ کہتا ہے

وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، پھر جب وہ ایک بات کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ اسے

لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ
اسے	کہ ہوجا	تو وہ ہوجاتی ہے	کیا نہیں	تو نے غور کیا	ان کی حالت پر جو	جھگڑتے ہیں

ع 7 8 12

صرف یہی کہتا ہے کہ ہوجا، تو وہ ہوجاتی ہے۔ کیا تو نے ان کی حالت پر غور نہیں کیا جو

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ ج	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِالْكِتٰبِ	وَ
اللہ کی آیتوں میں	کس طرح	وہ الٹے پھر جاتے ہیں	وہ لوگ جو	جھٹلاتے ہیں	کتاب کو	اور

ع 13

اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ وہ کس طرح الٹے پھر جاتے ہیں۔ جو کتاب کو اور

بِمَآ	اَرْسَلْنَا	بِهٖ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ لا	اِذِ	الْاَغْلٰلُ
اسے کہ	ہم نے بھیجا	جس کے ساتھ	اپنے رسولوں کو	سو عنقریب	وہ جان لیں گے	جب	طوق ہوں گے

اسے جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا، جھٹلاتے ہیں۔ سو وہ جان لیں گے۔ جب طوق

فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَ	السَّلٰسِلُ	يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ لا	فِي الْحَمِيْمِ ۙ	ثُمَّ
ان کی گردنوں میں	اور	زنجیریں	گھسیٹ کر	ابلتے ہوئے پانی میں (ڈالے جائیں گے)	پھر

ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیروں سے گھسیٹ کر، ابلتے ہوئے پانی میں ڈالے جائیں گے، پھر

فِي النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج	ثُمَّ	قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ
آگ میں	جھونکے جائیں گے	پھر	کہا جائے گا	انہیں	کہاں ہیں	وہ جو	تھے تم

آگ میں جھونکے جائیں گے۔ پھر انہیں کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جو تم

تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	بَلْ	لَّمْ	نَكُنْ
شریک بناتے	اللہ کے سوائے	کہیں گے	وہ کھوئے گئے	ہم سے	بلکہ	نہ	ہم تھے

شریک بناتے تھے؟ اللہ کے سوائے، کہیں گے وہ ہم سے کھوئے گئے، بلکہ ہم پہلے

نَّدْعُوْا	مِنْ قَبْلُ	شَيْـًٔا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾	ذٰلِكُمْ
پکارتے	اس سے پہلے	کسی چیز کو بھی	اسی طرح	ہلاک کرتا ہے	اللہ	کافروں کو	یہ (عذاب)

کسی چیز کو بھی نہ پکارتے تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو ہلاک کرتا ہے۔ یہ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْرَحُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾
اس لیے ہے کہ	تھے تم	خوش ہوتے	زمین میں	ناحق	اور	اس لیے کہ	تھے تم	اتراتے

اس لیے ہے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوتے تھے اور اس لیے کہ تم اتراتے تھے۔

اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى
داخل ہو جاؤ	دوزخ کے دروازوں میں	ہمیشہ رہو گے	اسی میں	سو کیا ہی برا ہے	ٹھکانا

دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اسی میں رہو گے۔ سو متکبروں کا ٹھکانا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ
متکبروں کا	سو صبر کر	کیونکہ	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	سو اگر	ہم تجھے دکھائیں	بعض	وہ باتیں جن کا

کیا ہی برا ہے۔ سو صبر کر کیونکہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ سو اگر ہم تجھے بعض وہ باتیں دکھائیں جن کا

نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾	وَ
ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں	یا	تجھے وفات دے دیں	تو ہماری طرف ہی	وہ لوٹائے جائیں گے	اور

ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا تجھے وفات دے دیں تو ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے۔ اور

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	قَصَصْنَا
یقیناً	ہم نے بھیجے	کئی رسول	تجھ سے پہلے	ان میں سے	وہ ہیں جن کا	ہم نے ذکر کر دیا

یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے۔ ان میں سے وہ ہیں جن کا ذکر ہم نے

عَلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّمْ	نَقْصُصْ	عَلَيْكَ	وَ	مَا كَانَ
تجھ سے	اور	ان میں سے	وہ ہیں جن کا	نہیں	ہم نے ذکر کیا	تجھ سے	اور	نہ تھا (اختیار)

تجھ سے کر دیا اور ان میں سے وہ ہیں جن کا تجھ سے ذکر نہیں کیا۔ اور

لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	فَاِذَا	جَآءَ
کسی رسول کے لیے	کہ	وہ لائے	کوئی نشان	سوائے	اللہ کے اذن کے	سو جب	آ گیا

کسی رسول کے لیے (اختیار) نہ تھا کہ وہ اللہ کے اذن کے سوائے نشان لائے۔ سو جب

اَمْرُ اللّٰهِ	قُضِیَ	بِالْحَقِّ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾
اللہ کا حکم	فیصلہ کر دیا گیا	حق کے ساتھ	اور	گھاٹے میں رہے	وہاں	ابطالِ حق کرنے والے

اللہ کا حکم آ گیا حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا۔ اور ابطالِ حق کرنے والے گھاٹے میں رہے۔

اَللّٰهُ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوْا	مِنْهَا
اللہ	وہ ہے جس نے	بنائے	تمہارے لیے	چارپائے	تاکہ تم سوار ہو	ان میں سے بعض پر

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے چارپائے بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہو

وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾	وَ	لَكُمْ	فِیْهَا	مَنَافِعُ	وَ
اور	ان میں سے بعض کو	تم کھاتے ہو	اور	تمہارے لیے	ان میں	فائدے ہیں	اور

اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لیے ان میں فائدے ہیں اور

لِتَبْلُغُوْا	عَلَیْهَا	حَاجَةً	فِیْ صُدُوْرِكُمْ	وَ	عَلَیْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ
تاکہ تم پہنچو	ان پر (چڑھ کر)	اس حاجت کو جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور	ان پر	اور	کشتیوں پر

تاکہ ان پر (چڑھ کر) تم اس حاجت کو پہنچو جو تمہارے سینوں میں ہے اور ان پر اور کشتیوں پر

تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾	وَ	یُرِیْكُمْ	اٰیٰتِهٖ	فَاَیَّ	اٰیٰتِ اللّٰهِ	تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾
تم اٹھائے جاتے ہو	اور	وہ تمہیں دکھاتا ہے	اپنے نشان	سو کن کن	اللہ کے نشانوں کا	تم انکار کرو گے

تم اٹھائے جاتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنے نشان دکھاتا ہے سو تم اللہ کے کن کن نشانوں کا انکار کرو گے۔

اَفَلَمْ	یَسِیْرُوْا	فِی الْاَرْضِ	فَیَنْظُرُوْا	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِیْنَ
تو کیا نہیں	وہ چلے پھرے	زمین میں	پھر دیکھتے کہ	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو

تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں، پھر دیکھتے کہ ان کا انجام کیسا ہوا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَ	اَشَدَّ	قُوَّةً	وَّ
ان سے پہلے تھے	تھے وہ	زیادہ (تعداد میں)	ان سے	اور	مضبوط تر	طاقت میں	اور

ان سے پہلے تھے۔ وہ (تعداد میں) ان سے زیادہ تھے اور طاقت میں اور

اٰثَارًا	فِی الْاَرْضِ	فَمَآ	اَغْنٰی	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾	فَلَمَّا
نشانات کے لحاظ سے	زمین میں	سو نہ	کام آئی	ان کے	جو	تھے	وہ کماتے	پھر جب

زمین میں نشانات کے لحاظ سے مضبوط تر تھے۔ سو ان کی کمائی ان کے کام نہ آئی۔ پھر جب

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَیِّنٰتِ	فَرِحُوْا	بِمَا	عِنْدَهُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ
آئے ان کے پاس	ان کے رسول	کھلے دلائل لے کر	وہ نازاں رہے	اسی پر جو	ان کے پاس تھا	کچھ علم

ان کے پاس ان کے رسول کھلے دلائل لے کر آئے وہ اسی پر نازاں رہے جو ان کے پاس کچھ علم تھا۔

وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾	فَلَمَّا	رَاَوْا
اور	آلیا	ان کو	اس (سزا) نے	تھے وہ	جس پر	ہنسی کرتے	پھر جب	انہوں نے دیکھا
اور ان کو اس (سزا) نے آلیا جس پر وہ ہنسی کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے								

بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ	وَ	كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا
ہمارا عذاب	تو کہا	ہم ایمان لائے	اللہ واحد پر	اور	انکار کیا	اس کا جو	تھے وہ
ہمارا عذاب دیکھا تو کہا ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور اس کا انکار کیا جو							

بِهٖ	مُشْرِكِيْنَ ﴿۴۸﴾	فَلَمْ	يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا	رَاَوْا
اس کے ساتھ	شریک ٹھہراتے	پھر نہ	ہوا کہ	نفع دیتا ان کو	ان کا ایمان	جب کہ	انہوں نے دیکھ لیا
اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا							

بَاْسَنَا	سُنَّتَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ	فِيْ عِبَادِهٖ	وَ
ہمارا عذاب	یہی اللہ کی سنت ہے	وہ جو	بلاشبہ	چلی آئی ہے	اس کے بندوں میں	اور
تو ان کا ایمان انہیں سودمند نہ ہوا۔ یہی اللہ کی سنت ہے جو اس کے بندوں میں چلی آئی ہے۔ اور						

ع 9 7 14

خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۹﴾
گھاٹے میں رہے	وہاں	کافر
وہاں کافر گھاٹے میں رہے۔		

اٰیَاتُهَا 54 (41) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (61) رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

حٰمٓ ﴿۱﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾
(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا (ہے)	(کتاب کا) نازل کرنا	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کی طرف سے ہے
(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا (ہے)۔ (کتاب کا) نازل کرنا اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کی طرف سے ہے۔		

كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾
یہ کتاب ہے	کھول کر بیان کی گئی ہیں	جس کی آیتیں	قرآن عربی	ان لوگوں کے لیے جو	علم رکھتے ہیں
یہ کتاب ہے جس کی آیتیں کھول کر بیان کی گئی ہیں۔ قرآن عربی ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔					

بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا	فَاَعْرَضَ	اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾
خوش خبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	پر منہ پھیر لیا	ان میں سے بہتوں نے	سو وہ	نہیں	سنتے
خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ پر ان میں سے بہتوں نے منہ پھیر لیا، سو وہ نہیں سنتے۔							

وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِيْٓ اَكِنَّةٍ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَ
اور	کہتے ہیں	ہمارے دل	پردوں میں ہیں	اس بات سے	تو ہمیں بلاتا ہے	جس کی طرف	اور

اور کہتے ہیں ہمارے دل اس بات سے پردوں میں ہیں جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے اور

فِيْٓ اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّ	مِنْۢ بَيْنِنَا	وَ	بَيْنِكَ	حِجَابٌ	فَاعْمَلْ
ہمارے کانوں میں	بوجھ ہے	اور	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	پردہ ہے	سو عمل کر

ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے۔ سو عمل کر

اِنَّنَا	عٰمِلُوْنَ ۝۵	قُلْ	اِنَّمَآ اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى
ہم بھی ہیں	عمل کرنے والے	کہہ	میں تو صرف	ایک انسان ہوں	تمہاری طرح	وحی کی جاتی ہے

ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔ کہہ، میں صرف تمہاری طرح ایک انسان ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے

اِلَيَّ	اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا	اِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ
میری طرف	کہ تمہارا معبود	ایک ہی معبود ہے	سو سیدھی راہ پر لگے رہو	اسی کی طرف	اور	اس کی حفاظت مانگو

کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ سو اسی کی طرف سیدھی راہ پر لگے رہو اور اس کی حفاظت مانگو

وَ	وَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ
اور	افسوس ہے	مشرکوں کے لیے	وہ لوگ جو	نہیں	ادا کرتے	زکوٰۃ	اور	وہ

اور مشرکوں کے لیے افسوس ہے۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ۝۷	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
آخرت کے بھی	وہ	منکر ہیں	یقیناً	وہ لوگ جو	ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں

آخرت کے بھی منکر ہیں۔ جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸	قُلْ	اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ
اچھے	ان کے لیے	اجر ہے	نہ ختم ہونے والا	کہہ	کیا تم	انکار کرتے ہو	اس کا جس نے

ع 1 8 15

ان کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ کہہ، کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے

خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَ	تَجْعَلُوْنَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا	ذٰلِكَ
پیدا کیا	زمین کو	دو وقتوں میں	اور	تم ٹھہراتے ہو	اس کے لیے	ہمسر	وہ

زمین کو دو وقتوں میں پیدا کیا اور اس کے ہمسر ٹھہراتے ہو۔ وہ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا	وَ	بٰرَكَ
جہانوں کا رب ہے	اور	اس نے بنائے	اس میں	پہاڑ	اس کے اوپر	اور	برکت دی

جہانوں کا رب ہے۔ اور اس میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور اس میں برکت دی۔

فِيْهَا	وَ	قَدَّرَ	فِيْهَآ	اَقْوَاتَهَا	فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ	سَوَآءً
اس میں	اور	اندازہ کیا	اس میں	اس کی خوراکوں کا	(یہ) چاردن میں (کیا)	سب کچھ ٹھیک کر دیا گیا
اور اس کی خوراکوں کا اس میں اندازہ کیا، (یہ) چار دن میں (کیا)۔ مانگنے والوں کے لیے						

لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۱۰	ثُمَّ	اسْتَوٰٓى	اِلَى السَّمَآءِ	وَ	هِيَ	دُخَانٌ	فَقَالَ
مانگنے والوں کے لیے	پھر	وہ متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	اور	وہ	دھواں تھا	سو اس نے کہا
سب کچھ ٹھیک کر دیا گیا۔ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا۔							

لَهَا	وَ	لِلْاَرْضِ	ائْتِيَا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	قَالَتَآ
اس سے	اور	زمین کو	تم دونوں آجاؤ	خوشی سے	یا	ناخوشی سے	انہوں نے کہا
سو اسے اور زمین کو کہا، آجاؤ خوشی سے یا ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا							

اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ ۝۱۱	فَقَضٰىهُنَّ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَ	اَوْحٰى
ہم دونوں حاضر ہیں	خوشی سے	سو اس نے انہیں بنا دیا	سات آسمان	دو دن میں	اور	وحی کیا
ہم دونوں خوشی سے حاضر ہیں۔ سو انہیں سات آسمان دو دن میں بنایا اور ہر آسمان میں						

فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ	اَمْرَهَا	وَ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَ
ہر آسمان میں	اس کا امر	اور	ہم نے زینت دی	ورلے آسمان کو	ستاروں سے	اور
اس کا امر وحی کیا اور ہم نے ورلے آسمان کو ستاروں سے زینت دی اور ہر طرح سے						

حِفْظًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ۝۱۲	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ
اس کی حفاظت کی	یہ	اندازہ ہے	غالب	علم والے کا	سو اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو کہہ دے
اس کی حفاظت کی۔ یہ غالب علم والے کا اندازہ ہے۔ سو اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دے،							

اَنْذَرْتُكُمْ	صٰعِقَةً	مِّثْلَ	صٰعِقَةِ	عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝۱۳	اِذْ	جَآءَتْهُمُ
میں تمہیں ڈراتا ہوں	عذاب سے	مانند	عذاب	عاد اور ثمود کے	جب	ان کے پاس آئے
میں تمہیں عاد اور ثمود کے عذاب جیسے عذاب سے ڈراتا ہوں۔ جب رسول						

الرُّسُلُ	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ
رسول	ان کے آگے	اور	ان کے پیچھے سے	کہ نہ	تم عبادت کرو	سوائے اللہ کے
ان کے پاس ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے آئے کہ سوائے اللہ کے (کسی کی) عبادت نہ کرو۔						

قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ	رَبُّنَا	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	فَاِنَّا
انہوں نے کہا	اگر	چاہتا	ہمارا رب	تو اتارتا	فرشتوں کو	سو ہم تو
انہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتوں کو اتارتا، سو جو تم کو دے کر						

اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾	فَاَمَّا	عَادٌ	فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
تم کو بھیجا گیا ہے	اس سے	ہم انکاری ہیں	سولیکن	عاد نے	تکبر کیا	زمین میں	ناحق

بھیجا گیا ہے ہم اس سے انکاری ہیں۔ سو عاد نے تو زمین میں ناحق تکبر کیا

وَ	قَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً	اَوَ لَمْ	يَرَوْا	اَنَّ
اور	کہنے لگے	کون ہے	زیادہ مضبوط	ہم سے	طاقت میں	کیا نہیں	انہوں نے غور کیا	کہ

اور کہنے لگے کہ کون طاقت میں ہم سے زیادہ مضبوط ہے۔ کیا انہوں نے غور نہ کیا کہ

اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَهُمْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	كَانُوْا
اللہ	جس نے	انہیں پیدا کیا	وہ	زیادہ مضبوط ہے	ان سے	طاقت میں	اور	تھے وہ

اللہ جس نے انہیں پیدا کیا طاقت میں ان سے زیادہ مضبوط ہے۔ اور وہ

بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ
ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	سو ہم نے چلائی	ان پر	ہوا	تند	منحوس دنوں میں

ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ سو ہم نے ان پر منحوس دنوں میں تند ہوا چلائی،

لِّنُذِيْقَهُمْ	عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى
تاکہ انہیں چکھائیں	رسوائی کا عذاب	دنیا کی زندگی میں	اور	آخرت کا عذاب	زیادہ رسوا کرنے والا ہے

تاکہ انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب چکھائیں اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے۔

وَ	هُمْ	لَا	يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾	وَ	اَمَّا	ثَمُوْدُ	فَهَدَيْنٰهُمْ
اور	انہیں	نہیں	مدد دی جائے گی	اور	رہے	ثمود	تو ہم نے انہیں رستہ دکھایا

اور انہیں مدد نہیں دی جائے گی۔ اور رہے ثمود، تو ہم نے انہیں رستہ دکھایا۔

فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمٰى	عَلَى الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ	الْعَذَابِ الْهُوْنِ
پر انہوں نے ترجیح دی	اندھا رہنے کو	ہدایت پر	سو انہیں آلیا	ہولناک آواز نے	ذلت کے عذاب کی

پر انہوں نے اندھا رہنے کو ہدایت پر ترجیح دی۔ سو ذلت کے عذاب کی ہولناک آواز نے انہیں آلیا

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾	وَ	نَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
اس کی وجہ سے جو	تھے وہ	کماتے	اور	ہم نے بچالیا	انہیں جو	ایمان لائے	اور

اس کی وجہ سے جو وہ کماتے تھے۔ اور ہم نے انہیں بچالیا جو ایمان لائے اور

كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾	وَ	يَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ
تھے وہ	تقویٰ کرتے	اور	جس دن	چلائے جائیں گے	اللہ کے دشمن	آگ کی طرف

ع 2 10 16

تقویٰ کرتے تھے۔ اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف چلائے جائیں گے،

فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾	حَتّٰٓى	اِذَا مَا	جَآءُوْهَا	شَهِدَ
تو وہ	جدا جدا جماعتوں میں تقسیم کیے جائیں گے	یہاں تک کہ	جب	آ پہنچیں گے	گواہی دیں گے

تو وہ جدا جدا جماعتوں میں تقسیم کیے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب اس پر آ پہنچیں گے،

عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ	وَ	اَبْصَارُهُمْ	وَ	جُلُوْدُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾
ان کے خلاف	ان کے کان	اور	ان کی آنکھیں	اور	ان کے جسم	اس پر جو	وہ تھے	عمل کرتے

ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے جسم ان کے خلاف ان کے عملوں کی گواہی دیں گے۔

وَ	قَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ	لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا	قَالُوْٓا
اور	وہ کہیں گے	اپنے جسموں سے	کیوں	تم نے گواہی دی؟	ہمارے خلاف	کہیں گے

اور وہ اپنے جسموں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ کہیں گے

اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَنْطَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	خَلَقَكُمْ
ہمیں بولنے کی قوت دی	اللہ نے	جس نے	بولنے کی قوت دی	ہر چیز کو	اور	اس نے	تمہیں پیدا کیا

اللہ نے ہمیں بولنے کی قوت دی، جس نے ہر چیز کو بولنے کی قوت دی۔ اور اس نے تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ
پہلی بار	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	نہیں	تھے تم	پردہ داری کرتے

پہلی بار پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم پردہ داری اس خیال سے

اَنْ	يَّشْهَدَ	عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ	وَ	لَآ	اَبْصَارُكُمْ
اس خیال سے کہ	گواہی دیں گے	تمہارے خلاف	تمہارے کان	اور	نہ	تمہاری آنکھیں

نہ کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے جسم

وَ	لَا	جُلُوْدُكُمْ	وَلٰكِنْ	ظَنَنْتُمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَعْلَمُ
اور	نہ	تمہارے جسم	لیکن	تم نے خیال کیا	کہ	اللہ	نہیں	جانتا

تمہارے خلاف گواہی دیں گے۔ لیکن تم نے خیال کیا کہ اللہ (تعالیٰ)

كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾	وَ	ذٰلِكُمْ	ظَنُّكُمُ	الَّذِيْ
بہت سی باتیں	وہ جو	تم کرتے ہو	اور	اسی	تمہارے ظن (فاسد) نے	وہ جو

بہت سی باتیں جو تم کرتے ہو نہیں جانتا۔ اور اسی تمہارے ظن (فاسد نے) جو

ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	اَرْدٰىكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾	فَاِنْ
تم نے گمان کیا	اپنے رب کے متعلق	تمہیں ہلاک کیا	سو تم ہو گئے	نقصان اٹھانے والوں میں سے	سو اگر

تم نے اپنے رب کے متعلق کیا تمہیں ہلاک کیا۔ سو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔ سو اگر

يَّصْبِرُوْا	فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَ	اِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا	فَمَا هُمْ
وہ صبر کریں	تو آگ	ٹھکانا ہے	ان کا	اور	اگر	وہ معافی چاہیں	تو نہیں ہوں گے وہ
وہ صبر کریں تو آگ ان کا ٹھکانا ہے اور اگر وہ معافی چاہیں تو انہیں معافی							

مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	قَيَّضْنَا	لَهُمْ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا
معاف کیے گئے لوگوں میں سے	اور	ہم نے مقرر کر رکھے ہیں	ان کے لیے	ساتھی	سو وہ اچھا کر کے دکھاتے ہیں
نہ دی جائے گی۔ اور ہم نے ان کے لیے ساتھی مقرر کر رکھے ہیں، سو وہ انہیں جو کچھ					

لَهُمْ	مَّا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ
انہیں	جو کچھ	ان کے آگے ہے	اور	جو کچھ	ان کے پیچھے ہے	اور	صادق آئی	ان پر
ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے اچھا کر کے دکھاتے ہیں۔ اور (خدا کی) بات ان پر صادق آئی								

الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ
(خدا کی) بات	ان قوموں میں	بلاشبہ	جو گزر چکیں	ان سے پہلے	جنوں میں سے	اور	انسانوں سے
ان قوموں میں (داخل ہوتے ہوئے) جو جنوں اور انسانوں میں سے ان سے پہلے گزر چکیں۔							

ع 3 7 17

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَسْمَعُوْا
بے شک وہ	ہوئے	نقصان اٹھانے والے	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	مت	تم سنو
وہ نقصان اٹھانے والے ہوئے۔ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو مت سنو،								

لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَ	الْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾	فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ
اس قرآن کو	اور	تم شور ڈالو	اس میں	شاید تم	غالب آجاؤ	سو ہم مزہ چکھائیں گے	انہیں جو
اور اس میں شور ڈالو شاید تم غالب آجاؤ۔ سو ہم انہیں جو کافر ہیں ضرور سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے،							

كَفَرُوْا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	وَّ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾
کافر ہیں	عذاب کا	سخت	اور	ہم انہیں بدلہ دیں گے	بہت بری باتوں کا جو	تھے وہ	کرتے
اور ہم انہیں بہت بری باتوں کا بدلہ دیں گے جو وہ کرتے تھے۔							

ذٰلِكَ	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ الْخُلْدِ
یہ	سزا ہے	اللہ کے دشمنوں کی	(یعنی) آگ	ان کے لیے	اس میں	ہمیشہ رہنے کا گھر ہے
یہ اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے (یعنی) آگ، ان کے لیے اس میں رہنے کا گھر ہے						

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
یہ سزا ہے	اس کی جو	تھے وہ	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو
(یہ) اس کی سزا (ہے) جو وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور جو							

كَفَرُوْا	رَبَّنَآ	اَرِنَا	الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
کافر ہیں	اے ہمارے رب!	ہمیں دکھا	وہ دونوں جنہوں نے	ہمیں گمراہ کیا تھا	جنوں اور انسانوں میں سے
کافر ہیں وہ کہیں گے اے ہمارے رب! جنہوں نے جنوں اور انسانوں میں سے ہمیں گمراہ کیا تھا					

نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ	اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا	مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾	اِنَّ
ہم انہیں ڈالیں	نیچے	اپنے پاؤں کے	تاکہ وہ ہوں	سب سے نیچے رہنے والوں میں سے	یقیناً
ہمیں دکھا کہ ہم انہیں اپنے پاؤں کے نیچے ڈالیں تاکہ وہ سب سے نیچے رہنے والوں میں سے ہوں۔					

الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ	عَلَيْهِمُ
وہ لوگ جو	کہتے ہیں کہ	اللہ ہمارا رب ہے	پھر	سیدھے راہ پر جمے رہتے ہیں	اترتے ہیں	ان پر
وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر سیدھے راہ پر جمے رہتے ہیں، ان پر فرشتے						

الْمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا	تَخَافُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَبْشِرُوْا	بِالْجَنَّةِ
فرشتے	کہ نہ	تم ڈرو	اور	نہ	غمگین ہو	اور	خوشی مناؤ	اس جنت کی
اترتے ہیں کہ تم نہ ڈرو اور نہ غمگین ہو اور اس جنت کی خوشی مناؤ								

الَّتِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ
وہ جس کا	تھا تم سے	وعدہ کیا جاتا	ہم	تمہارے مددگار ہیں	دنیا کی زندگی میں	اور	آخرت میں
جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں تمہارے مددگار ہیں							

وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْٓ	اَنْفُسُكُمْ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا
اور	تمہارے لیے ہے	اس میں	جو	چاہیں گے	تمہارے دل	اور	تمہارے لیے ہے	اس میں
اور تمہارے لیے اس میں وہ سب کچھ ہے جو تمہارے دل چاہیں اور تمہارے لیے اس میں								

مَا	تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾	نُزُلًا	مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ
جو	تم مانگو	یہ مہمانی ہے	بخشنے والے رحم کرنے والے کی طرف سے	اور	کس کی	بہتر ہے
(وہ سب کچھ) ہے جو تم مانگو۔ (یہ) مہمانی بخشنے والے رحم کرنے والے (اللہ) کی طرف سے (ہے)۔ اور						

ع 4 7 18

قَوْلًا	مِّمَّنْ	دَعَآ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَّ	قَالَ
بات	اس سے جو	بلاتا ہے	اللہ کی طرف	اور	کام کرتا ہے	اچھے	اور	کہتا ہے
اس سے بہتر کس کی بات ہے جو اللہ کی طرف بلاتا ہے اور اچھے کام کرتا ہے اور کہتا ہے								

اِنَّنِيْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	لَا	تَسْتَوِي	الْحَسَنَةُ	وَ	لَا	السَّيِّئَةُ
بے شک میں تو	فرمانبرداروں میں سے ہوں	اور	نہیں	برابر	نیکی	اور	نہ	بدی
میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں۔								

اِدْفَعْ	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	فَاِذَا	الَّذِیْ	بَیْنَكَ	وَ	بَیْنَهٗ
تو دور کر	طریق سے	جو ہو	بہت اچھا	پھر تو دیکھے گا کہ	وہ شخص کہ	تجھ میں	اور	اس میں

(بدی کو) بہت اچھے طریق سے دور کر، پھر تو دیکھے گا کہ وہ شخص کہ تجھ میں اور اس میں

عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ	وَلِیٌّ	حَمِیْمٌ ۝۳۴	وَ	مَا	یُلَقّٰىهَاۤ	اِلَّا	الَّذِیْنَ
دشمنی ہے	گویا وہ	دوست ہے	دل سوز	اور	نہیں	دی جاتی یہ (خصلت)	مگر	انہی کو جو

دشمنی ہے۔ گویا وہ دل سوز دوست ہے۔ اور یہ (خصلت) انہی کو دی جاتی ہے جو

صَبَرُوْا	وَ	مَا	یُلَقّٰىهَاۤ	اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ۝۳۵	وَ	اِمَّا
صبر کرتے ہیں	اور	نہیں	دی جاتی یہ	مگر	انہی کو جو بڑے نصیب والے ہیں	اور	اگر

صبر کرتے ہیں اور یہ انہی کو دی جاتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔ اور اگر

یَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّیْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِیْعُ
تجھے پہنچے	شیطان کی طرف سے	بری بات	تو پناہ مانگ	اللہ کی	بے شک وہی ہے	سننے والا

شیطان کی طرف سے تجھے بری بات پہنچے تو اللہ کی پناہ مانگ۔ وہ سننے والا

الْعَلِیْمُ ۝۳۶	وَ	مِنْ اٰیٰتِهِ	الَّیْلُ	وَ	النَّهَارُ	وَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ
جاننے والا	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	رات	اور	دن	اور	سورج	اور	چاند

جاننے والا ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں۔

لَا	تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَ	لَا	لِلْقَمَرِ	وَ	اسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِیْ
نہ	تم سجدہ کرو	سورج کو	اور	نہ	چاند کو	اور	تم سجدہ کرو	اللہ کو	جس نے

سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو، جس نے انہیں پیدا کیا۔

خَلَقَهُنَّ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِیَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ۝۳۷	فَاِنِ	اسْتَكْبَرُوْا
انہیں پیدا کیا	اگر	تم ہو	صرف اسی کی	عبادت کرتے	پس اگر	وہ تکبر کریں

اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ پس اگر وہ تکبر کریں تو وہ جو

فَالَّذِیْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ	یُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّیْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	هُمْ
تو وہ جو	تیرے رب کے پاس ہیں	تسبیح کرتے ہیں	اس کی	رات	اور	دن	اور	وہ

تیرے رب کے پاس ہیں۔ رات اور دن کو اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ

لَا	یَسْـَٔمُوْنَ ۝۳۸	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖۤ	اَنَّكَ تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً
نہیں	تھکتے	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	کہ تو دیکھتا ہے	زمین کو	مُردہ (بنجر)

تھکتے نہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تو زمین کو مردہ دیکھتا ہے۔

السجدۃ 11

فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَ	رَبَتْ	اِنَّ	الَّذِيْٓ
پھر جب	ہم اتارتے ہیں	اس پر	پانی	تو وہ ہلتی ہے	اور	پھولتی ہے	بلاشبہ	وہی جس نے

پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں تو وہ ہلتی ہے اور پھولتی ہے۔ وہی جس نے

اَحْيَاهَا	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾	اِنَّ
اسے زندہ کیا	یقیناً زندہ کرنے والا ہے	مُردوں کو	بے شک وہ	ہر چیز پر	قدرت رکھتا ہے	بلاشبہ

اسے زندہ کیا یقیناً مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	لَا	يَخْفَوْنَ	عَلَيْنَا	اَفَمَنْ
وہ لوگ جو	کجروی اختیار کرتے ہیں	ہماری آیتوں کے بارے میں	نہیں	مخفی	ہم پر	تو کیا وہ جو

وہ لوگ جو ہماری آیتوں کے بارے میں کجروی اختیار کرتے ہیں ہم پر مخفی نہیں۔ تو کیا وہ جو

يُّلْقٰى	فِي النَّارِ	خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	يَّاْتِيْٓ	اٰمِنًا	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ
ڈالا جاتا ہے	آگ میں	بہتر ہے	یا	وہ جو	آئے	امن کی حالت میں	قیامت کے دن

آگ میں ڈالا جاتا ہے بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے۔

اِعْمَلُوْا	مَا	شِئْتُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾	اِنَّ
سو کرو	جو	تم چاہو	بلاشبہ وہ	اسے جو کچھ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	یقیناً

جو چاہو سو کرو، وہ جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھنے والا ہے۔ جنہوں نے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالذِّكْرِ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	وَ	اِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ
جنہوں نے	انکار کیا	نصیحت کا	جب	وہ ان کے پاس آ گئی	اور	وہ یقیناً	کتاب ہے

نصیحت کا انکار کیا جب وہ ان کے پاس آ گئی (وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے) اور وہ یقیناً

عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾	لَّا	يَاْتِيْهِ	الْبَاطِلُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	لَا	مِنْ خَلْفِهٖ
عزت والی	نہیں	اس پر آ سکتا	جھوٹ	اس کے سامنے سے	اور	نہ	اس کے پیچھے سے

عزت والی کتاب ہے۔ جھوٹ نہ اس پر اس کے سامنے سے آ سکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے۔

تَنْزِيْلٌ	مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾	مَا	يُقَالُ	لَكَ	اِلَّا	مَا
وہ اتاری گئی ہے	حکمت والے تعریف کیے گئے کی طرف سے	نہیں	کچھ کہا جاتا	تجھے	مگر	وہی جو

وہ حکمت والے تعریف کیے گئے (اللہ) کی طرف سے اتاری گئی ہے۔ تجھے کچھ نہیں کہا جاتا مگر وہی جو

قَدْ	قِيْلَ	لِلرُّسُلِ	مِنْ قَبْلِكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	وَّ
بلاشبہ	کہا گیا	رسولوں کو	تجھ سے پہلے	یقیناً	تیرا رب	بخشش والا ہے	اور

تجھ سے پہلے رسولوں کو کہا گیا۔ تیرا رب بخشش والا اور دردناک

ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾	وَ لَوْ	جَعَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	اَعْجَمِيًّا	لَّقَالُوْا	لَوْلَا
دردناک سزا دینے والا بھی	اور اگر	ہم اسے بناتے	قرآن	عجمی زبان کا	تو کہتے	کیوں نہ

سزا دینے والا ہے۔اور اگر ہم اسے عجمی قرآن بناتے، تو کہتے اس کی آیتیں

قرء حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲

فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ	ءَاَعْجَمِيٌّ	وَّ	عَرَبِيٌّ	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِيْنَ
کھول کر بیان کی گئیں	اس کی آیتیں	کیا عجمی	اور	عربی (برابر ہیں)؟	کہہ	وہ	ان لوگوں کے لیے جو

کھول کر کیوں نہ بیان کی گئیں۔کیا عجمی اور عربی (برابر ہیں)؟ کہہ، وہ ان لوگوں کے لیے جو

اٰمَنُوْا	هُدًى	وَّ	شِفَآءٌ	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ
ایمان لائے	ہدایت	اور	شفا ہے	اور	جو لوگ	نہیں	ایمان لاتے	ان کے کانوں میں

ایمان لائے ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں

ع 5 12 19

وَقْرٌ	وَّ	هُوَ	عَلَيْهِمْ	عَمًى	اُولٰٓئِكَ	يُنَادَوْنَ	مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾
بوجھ ہے	اور	وہ	ان کے حق میں	نابینائی ہے	وہ لوگ	پکارے جاتے ہیں	دور کی جگہ سے

بوجھ ہے اور وہ ان کے حق میں نابینائی ہے۔ وہ دور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں۔

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ
اور	بلاشبہ	ہم نے دی	موسیٰؑ کو	کتاب	سو اختلاف کیا گیا	اس کے بارے میں	اور

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی سو اس کے بارے میں اختلاف کیا گیا اور

لَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ
اگر نہ ہوتی	ایک بات	پہلے سے ہو چکی	تیرے رب کی طرف سے	تو فیصلہ ہو گیا ہوتا	ان کے درمیان	اور

اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ ہو گیا ہوتا۔

اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾	مَنْ	عَمِلَ
وہ یقیناً	شک میں ہیں	اس کے متعلق	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے	جو کوئی	عمل کرتا ہے

اور وہ یقیناً اس کے متعلق سخت شک میں ہیں۔ جو کوئی نیک عمل کرتا ہے

صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا	وَ
نیک	تو اپنی جان (کی بھلائی) کے لیے	اور	جو کوئی	برا کرتا ہے	تو (اس کا وبال) اس پر ہے	اور

تو اپنی جان (کی بھلائی) کے لیے اور جو کوئی برا کرتا ہے تو (اس کا وبال) اس پر ہے۔ اور

مَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾
نہیں ہے	تیرا رب	بندوں پر	کچھ بھی ظلم کرنے والا

تیرا رب بندوں پر کچھ بھی ظلم کرنے والا نہیں۔

اِلَيْهِ	يُرَدُّ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	مَا	تَخْرُجُ	مِنْ ثَمَرٰتٍ
اسی کی طرف	حوالہ کیا جاتا ہے	علم	(موعود) گھڑی کا	اور	نہ	نکلتے ہیں	کوئی پھل

اسی کی طرف (موعود) گھڑی کا علم حوالہ کیا جاتا ہے اور نہ کوئی پھل اپنے گابھوں سے

مِّنْ اَكْمَامِهَا	وَ	مَا	تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ
اپنے گابھوں سے	اور	نہ	حمل ہوتا ہے	کسی مادہ کو	اور	نہ	وہ (کوئی بچہ) جنتی ہے

نکلتے ہیں اور نہ کسی مادہ کو حمل ہوتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے،

اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيْ	قَالُوْٓا
مگر	اس کے علم سے	اور	جس دن	وہ انہیں پکارے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ کہیں گے

مگر اس کے علم سے ہوتا ہے۔ اور جس دن انہیں پکارے گا میرے شریک کہاں ہیں؟ کہیں گے

اٰذَنّٰكَ	مَا	مِنَّا	مِنْ	شَهِيْدٍ ۚ ﴿۴۷﴾	وَ	ضَلَّ
ہم تیرے سامنے اعلان کرتے ہیں	کہ نہیں	ہم میں سے	کوئی	اس کا اقرار کرنے والا	اور	کھوئے جائیں گے

ہم تیرے سامنے اعلان کرتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی اس کا اقرار کرنے والا نہیں۔ اور جنہیں

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَدْعُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	ظَنُّوْا	مَا	لَهُمْ
ان سے	جنہیں	وہ تھے	پکارا کرتے	اس سے پہلے	اور	وہ یقین کرلیں گے	کہ نہیں	ان کے لیے

وہ پہلے پکارا کرتے تھے وہ ان سے کھوئے جائیں گے اور وہ یقین کرلیں گے کہ ان کے لیے

مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾	لَا	يَسْـَٔمُ	الْاِنْسَانُ	مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ	وَ	اِنْ	مَّسَّهُ
کوئی بھاگنے کی جگہ	نہیں	اکتاتا	انسان	بھلائی مانگنے سے	اور	اگر	اسے پہنچے

کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں۔ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں اکتاتا، اور اگر اسے

الشَّرُّ	فَيَئُوْسٌ	قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	رَحْمَةً
کوئی تکلیف	تو مایوس	ناامید ہوجاتا ہے	اور	اگر	ہم اسے چکھائیں	رحمت کا مزہ

تکلیف پہنچے تو مایوس ناامید ہوجاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے اپنی طرف سے رحمت کا مزہ

مِّنَّا	مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	هٰذَا	لِيْ	وَ
اپنی طرف سے	کسی تکلیف کے بعد جو	اسے پہنچی ہو	تو وہ ضرور کہے گا	یہ	میرا حق ہے	اور

چکھائیں کسی تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو، تو وہ ضرور کہے گا کہ یہ میرا حق ہے۔ اور

مَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّ	لَئِنْ	رُّجِعْتُ	اِلٰى رَبِّيْٓ
نہیں	میں یقین کرتا	(موعودہ) گھڑی کو	آنے والا	اور	اگر	میں لوٹایا جاؤں	اپنے رب کی طرف

میں (موعودہ) گھڑی کو آنے والا یقین نہیں کرتا۔ اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا جاؤں

اِنَّ	لِیۡ	عِنۡدَهٗ	لَلۡحُسۡنٰی	فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا
بلاشبہ	میرے لیے	اس کے پاس	یقینی بھلائی ہے	سوہم ضرور بتادیں گے	انہیں جو	کافر تھے

تو میرے لیے اس کے پاس یقینی بھلائی ہے۔ سو ہم ضرور انہیں جو کافر تھے جو وہ

بِمَا	عَمِلُوۡا	وَ	لَنُذِیۡقَنَّهُمۡ	مِّنۡ عَذَابٍ غَلِیۡظٍ ﴿۵۰﴾	وَ	اِذَاۤ
جووہ	کرتے تھے	اور	ہم انہیں چکھائیں گے	سخت عذاب کا مزہ	اور	جب

کرتے تھے بتادیں گے اور ہم انہیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور جب

اَنۡعَمۡنَا	عَلَی الۡاِنۡسَانِ	اَعۡرَضَ	وَ	نَاٰ بِجَانِبِهٖ	وَ	اِذَا	مَسَّهُ
ہم انعام کرتے ہیں	انسان پر	تووہ منہ پھیرلیتا ہے	اور	کنارہ کش ہوجاتا ہے	اور	جب	اسے پہنچتی ہے

ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور کنارہ کش ہوجاتا ہے اور جب اسے

الشَّرُّ	فَذُوۡ دُعَآءٍ	عَرِیۡضٍ ﴿۵۱﴾	قُلۡ	اَرَءَیۡتُمۡ	اِنۡ	کَانَ
کوئی تکلیف	تو دعا میں لگ جاتا ہے	لمبی چوڑی	کہہ	کیاتم نے غور کیا	اگر	یہ ہو

تکلیف پہنچتی ہے، تو (لمبی) چوڑی دعا میں لگ جاتا ہے۔ کہہ، کیا تم نے غور کیا اگر (یہ)

مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	ثُمَّ	کَفَرۡتُمۡ	بِهٖ	مَنۡ	اَضَلُّ	مِمَّنۡ	هُوَ
اللہ کی طرف سے	پھر	تم انکار کرو	اس کا	کون ہے	زیادہ گمراہ	اس سے جو	کہ وہ

اللہ کی طرف سے ہو، پھر تم اس کا انکار کرو۔ اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو دور

فِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۲﴾	سَنُرِیۡهِمۡ	اٰیٰتِنَا	فِی الۡاٰفَاقِ	وَ	فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ
دور کی مخالفت میں ہے	ہم انہیں دکھائیں گے	اپنی نشانیاں	اطراف میں	اور	ان کی اپنی جانوں میں

کی مخالفت میں ہے۔ ہم انہیں اپنی نشانیاں اطراف میں اور ان کی اپنی جانوں میں دکھائیں گے،

حَتّٰی	یَتَبَیَّنَ	لَهُمۡ	اَنَّهُ	الۡحَقُّ	اَوَ لَمۡ	یَکۡفِ	بِرَبِّکَ
یہاں تک کہ	کھل جائے	ان کے لیے	کہ وہ	حق ہے	کیا نہیں	کافی	تیرا رب

یہاں تک کہ ان کے لیے کھل جائے کہ وہ حق ہے۔ کیا یہ کافی نہیں کہ تیرا رب

اَنَّهٗ	عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ	شَهِیۡدٌ ﴿۵۳﴾	اَلَاۤ	اِنَّهُمۡ	فِیۡ مِرۡیَةٍ	مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ
کہ وہ	ہر چیز کا	شاہد حال ہے	سنو!	بے شک وہ لوگ	شک میں ہیں	اپنے رب کی ملاقات سے

ہر چیز کا شاہد حال ہے۔ سنو! وہ اپنے رب کی ملاقات سے شک میں ہیں۔

اَلَاۤ	اِنَّهٗ	بِکُلِّ شَیۡءٍ	مُّحِیۡطٌ ﴿۵۴﴾ ع
سنو!	بلاشبہ وہ	ہر چیز کو	گھیرے ہوئے ہے

سنو! وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

ع 6 10 1

سُوْرَةُ الشُّوْرٰی مَكِّيَّةٌ (62) (42) اٰيَاتُهَا 53 رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

حٰمٓ ۚ ①	عٓسٓقٓ ②	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ	وَ
(اللہ) بے انتہا رحم والا	جاننے والا سننے والا قادر ہے	اسی طرح	وحی کرتا ہے	تیری طرف	اور

(اللہ) بے انتہا رحم والا۔ جاننے والا سننے والا قادر ہے۔ اسی طرح اللہ غالب حکمت

اِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ③	لَهٗ	مَا
ان کی طرف جو	تجھ سے پہلے ہوئے	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	اسی کے لیے ہے	جو کچھ

والا تیری طرف وحی کرتا ہے اور ان کی طرف جو تجھ سے پہلے ہوئے۔ اسی کے لیے ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ ④
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	وہ	بلند	عظمت والا ہے

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہ بلند عظمت والا ہے۔

تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يُسَبِّحُوْنَ
قریب ہے کہ	آسمان	پھٹ پڑیں	ان کے اوپر سے	اور	فرشتے	تسبیح کرتے ہیں

قریب ہے کہ آسمان ان کے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	لِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ
اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	بخشش مانگتے ہیں	ان کے لیے جو	زمین میں ہیں	سنو!	بلاشبہ

حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ان کے لیے بخشش مانگتے ہیں جو زمین میں ہیں۔ سنو!

اللّٰهَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ⑤	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
اللہ	وہی ہے	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اور	جولوگ	بناتے ہیں	اس کے سوائے

اللہ ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور جو لوگ اس کے سوائے مددگار

اَوْلِيَآءَ	اللّٰهُ	حَفِيْظٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ⑥
مددگار	اللہ	نگہبان ہے	ان پر	اور	نہیں ہے	تو	ان پر	نگہبان

بناتے ہیں، اللہ ان پر نگہبان ہے۔ اور ان کا معاملہ تیرے سپرد نہیں کیا گیا۔

وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	لِّتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى
اور	اسی طرح	ہم نے وحی کیا	تیری طرف	قرآنِ عربی	تاکہ تو ڈرائے	بستیوں کے مرکز کو

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف قرآنِ عربی وحی کیا ہے، تاکہ تو بستیوں کے مرکز کو ڈرائے

وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	تُنْذِرَ	يَوْمَ الْجَمْعِ	لَا	رَيْبَ
اور	ان (سب) کو جو	اس کے اردگرد ہیں	اور	ڈرائے	اکٹھا ہونے کے دن سے	نہیں	کوئی شک
اور ان (سب) کو جو اس کے اردگرد ہیں اور اس اکٹھا ہونے کے دن سے ڈرائے جس میں							

فِيْهِ	فَرِيْقٌ	فِي الْجَنَّةِ	وَ	فَرِيْقٌ	فِي السَّعِيْرِ ۝۷	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
جس میں	ایک گروہ	بہشت میں ہوگا	اور	ایک گروہ	دوزخ میں	اور	اگر	چاہتا	اللہ
کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ بہشت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں۔ اور اگر اللہ چاہتا									

لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ	يُّدْخِلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
تو انہیں بناتا	ایک ہی گروہ	لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اپنی رحمت میں
تو انہیں ایک ہی گروہ بناتا، لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔						

وَ	الظّٰلِمُوْنَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ۝۸	اَمِ
اور	ظالم	نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی کارساز	اور	نہ	کوئی مددگار	کیا
اور ظالموں کے لیے کوئی کارساز نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے۔ کیا								

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	فَاللّٰهُ	هُوَ	الْوَلِيُّ	وَ	هُوَ	يُحْيِ
انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کے سوائے	مددگار	سواللہ	وہی ہے	مددگار	اور	وہی	زندہ کرتا ہے
انہوں نے اللہ کے سوائے مددگار بنائے ہیں۔ سو اللہ ہی مددگار ہے اور وہی مُردوں کو								

الْمَوْتٰى	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝۹ ع	وَ	مَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ
مُردوں کو	اور	وہ	ہر چیز پر	قادر ہے	اور	جو تم	اختلاف کرو	اس میں
زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جو تم کسی بات میں اختلاف کرو								

ع 1 9 2

مِنْ شَيْءٍ	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ
کسی بات کا	تو اس کا فیصلہ	اللہ کی طرف ہے	یہ ہے	اللہ	میرا رب	اس پر	میں بھروسہ رکھتا ہوں
تو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہے، یہ اللہ میرا رب ہے۔ اس پر میں بھروسہ رکھتا ہوں							

وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ ۝۱۰	فَاطِرُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جَعَلَ	لَكُمْ
اور	اسی کی طرف	رجوع کرتا ہوں	پیدا کرنے والا	آسمانوں اور زمین کا	اس نے پیدا کیے	تمہارے لیے
اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، اس نے تمہارے لیے						

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	مِنَ الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ	فِيْهِ
تمہاری جنس سے	جوڑے	اور	چار پایوں کے بھی	جوڑے (پیدا کیے)	وہ تمہیں پھیلاتا ہے	اس (طرح) سے
تمہاری جنس سے جوڑے پیدا کیے اور چار پایوں کے بھی جوڑے (پیدا کیے)، وہ اس (طرح) سے تمہیں پھیلاتا رہتا ہے۔						

لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ⑪	لَهٗ	مَقَالِيْدُ
نہیں ہے	اس کی مثل	کوئی چیز	اور	وہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	اسی کے ہیں	خزانے

اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کے خزانے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ
آسمانوں اور زمین کے	وہ فراخ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے

اسی کے ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔

اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑫	شَرَعَ	لَكُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا
بلاشبہ وہ	ہر چیز کا	جاننے والا ہے	اس نے مقرر کیا	تمہارے لیے	دین کا وہی رستہ	وہ جو

وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اس نے تمہارے لیے دین کا وہی رستہ مقرر کیا ہے

وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَّ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَ	مَا
حکم دیا تھا	جس کا	نوح کو	اور	جو	ہم نے وحی کیا	تیری طرف	اور	وہ جو

جس کا نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جو ہم نے تیری طرف وحی کیا اور جس کا

وَصَّيْنَا	بِهٖٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسٰٓى	اَنْ	اَقِيْمُوا	الدِّيْنَ
ہم نے حکم دیا	جس کا	ابراہیمؑ کو	اور	موسیٰؑ کو	اور	عیسیٰؑ کو	کہ	قائم رکھو	دین کو

ہم نے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا کہ دین کو قائم رکھو

وَ	لَا	تَتَفَرَّقُوْا	فِيْهِ	كَبُرَ	عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ	مَا	تَدْعُوْهُمْ
اور	نہ	تم تفرقہ ڈالو	اس میں	بھاری معلوم ہوتا ہے	مشرکوں کو	وہ بات کہ	تو انہیں بلاتا ہے

اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔ مشرکوں کو وہ بھاری معلوم ہوتا ہے جس کی طرف تو انہیں بلاتا ہے۔

اِلَيْهِ	اَللّٰهُ	يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ
جس کی طرف	اللہ	چن لیتا ہے	اپنے لیے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اسے ہدایت دیتا ہے

اللہ اپنے لیے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے اور اسے اپنی طرف ہدایت دیتا ہے جو (اس کی طرف)

اِلَيْهِ	مَنْ يُّنِيْبُ ⑬	وَ	مَا	تَفَرَّقُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا
اپنی طرف	جو رجوع کرتا ہے	اور	نہیں	انہوں نے تفرقہ کیا	مگر	بعد	اس کے جو

رجوع کرتا ہے۔ اور انہوں نے تفرقہ نہیں کیا مگر اس کے بعد جو

جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ
ان کے پاس آ گیا	علم	حسد کی وجہ سے	آپس کے	اور اگر	نہ ہوتی	ایک بات	پہلے سے

ان کے پاس علم آ گیا، آپس کے حسد کی وجہ سے۔ اور اگر ایک بات تیرے رب کی

مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	لَّقُضِىَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ
تیرے رب کی طرف سے	ایک وقت مقرر کے لیے	تو فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور	بلاشبہ
طرف سے پہلے سے ایک وقت مقرر کے لیے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور					

الَّذِيْنَ	اُوْرِثُوا	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَفِىْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾
جن لوگوں کو	ورثہ میں ملی	کتاب	ان کے بعد	وہ سخت شک میں ہیں	اس کے متعلق	جو اضطراب میں ڈالتا ہے
جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب ورثہ میں ملی، وہ اس کے متعلق سخت شک میں ہیں۔						

فَلِذٰلِكَ	فَادْعُ	وَ	اسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَ	لَا
سو اسی کی طرف	تُو بلا	اور	سیدھی راہ پر چلتا رہ	جیسا	تجھے حکم دیا گیا ہے	اور	نہ
سو تُو اسی کی طرف بلا۔ اور سیدھی راہ پر چلتا رہ جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے اور							

تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	قُلْ	اٰمَنْتُ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنْ كِتٰبٍ
تو پیروی کر	ان کی خواہشوں کی	اور	کہہ	میں ایمان لایا	اس پر جو	اللہ نے اتاری ہے	کتاب
ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کر اور کہہ میں اس پر ایمان لایا جو اللہ نے کتاب اتاری ہے							

وَ	اُمِرْتُ	لِاَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ
اور	مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ انصاف کروں	تمہارے درمیان	اللہ	ہمارا رب ہے	اور	تمہارا رب
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہمارا رب اور تمہارا رب ہے۔							

لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	لَا	حُجَّةَ
ہمارے لیے	ہمارے عمل ہیں	اور	تمہارے لیے	تمہارے عمل ہیں	نہیں	کوئی جھگڑا
ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لیے تمہارے عمل۔ ہمارے اور						

بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	وَ	اِلَيْهِ
ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	اللہ	جمع کرے گا	ہمیں	اور	اسی کی طرف
تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں، اللہ ہمیں جمع کرے گا اور اسی کی طرف							

الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُحَآجُّوْنَ	فِى اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	اسْتُجِيْبَ
انجام کار پھر کر آنا ہے	اور	جو لوگ	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	بعد اس کے کہ	مان لی گئی
انجام کار پھر کر آنا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اس کے بعد کہ						

لَهٗ	حُجَّتُهُمْ	دَاحِضَةٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	عَلَيْهِمْ	غَضَبٌ
اس کی بات	ان کا جھگڑا	باطل ہے	ان کے رب کے نزدیک	اور	ان پر	ناراضگی ہے
اس کی بات مان لی گئی ان کا جھگڑا ان کے رب کے نزدیک باطل ہے اور ان پر ناراضگی ہے						

وَّ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	شَدِيۡدٌ ﴿۱۶﴾	اَللّٰهُ	الَّذِىۡۤ	اَنۡزَلَ	الۡكِتٰبَ
اور	ان کے لیے	عذاب ہے	سخت	اللہ	وہ ہے جس نے	اتارا	کتاب کو

اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے کتاب اور میزان کو

بِالۡحَقِّ	وَ	الۡمِيۡزَانَ	وَ	مَا يُدۡرِيۡكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيۡبٌ ﴿۱۷﴾
حق کے ساتھ	اور	میزان کو	اور	تجھے کیا خبر ہے	شاید	(موعودہ) گھڑی	نزدیک ہی ہو

حق کے ساتھ اتارا اور تجھے کیا خبر ہے شاید (موعودہ) گھڑی نزدیک ہی ہو۔

يَسۡتَعۡجِلُ	بِهَا	الَّذِيۡنَ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِهَا	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
وہی جلدی کرتے ہیں	اس کے لیے	جولوگ	نہیں	ایمان لاتے	اس پر	اور	جولوگ	ایمان لائے

اس کے لیے وہی جلدی کرتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے اور جو ایمان لائے

مُشۡفِقُوۡنَ	مِنۡهَا	وَ	يَعۡلَمُوۡنَ	اَنَّهَا	الۡحَقُّ	اَلَاۤ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
وہ ڈرنے والے ہیں	اس سے	اور	وہ جانتے ہیں	کہ وہ	سچ ہے	سنو!	بلاشبہ	جولوگ

وہ اس سے ڈرنے والے ہیں، اور وہ جانتے ہیں کہ وہ سچ ہے۔ سنو! جو لوگ

يُمَارُوۡنَ	فِى السَّاعَةِ	فِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۱۸﴾	اَللّٰهُ	لَطِيۡفٌۢ
جھگڑتے ہیں	(موعودہ) گھڑی کے بارے میں	وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں	اللہ	لطف کرنے والا ہے

(موعودہ) گھڑی کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر

ع 2 10 3

بِعِبَادِهٖ	يَرۡزُقُ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الۡقَوِىُّ	الۡعَزِيۡزُ ﴿۱۹﴾
اپنے بندوں پر	وہ رزق دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	وہ	طاقتور	غالب ہے

لطف کرنے والا ہے وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ طاقتور غالب ہے۔

مَنۡ	كَانَ	يُرِيۡدُ	حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ	نَزِدۡ	لَهٗ	فِىۡ حَرۡثِهٖ	وَ
جوکوئی	ہے	چاہتا	آخرت کی کھیتی	ہم برکت دیتے ہیں	اسے	اس کی کھیتی میں	اور

جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اسے اس کی کھیتی میں برکت دیتے ہیں اور

مَنۡ	كَانَ	يُرِيۡدُ	حَرۡثَ الدُّنۡيَا	نُؤۡتِهٖ	مِنۡهَا	وَ	مَا
جوکوئی	ہے	چاہتا	دنیا کی کھیتی	ہم کچھ اسے دے دیں گے	اس میں سے	اور	نہیں ہے

جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس میں سے کچھ اسے دے دیں گے اور

لَهٗ	فِى الۡاٰخِرَةِ	مِنۡ نَّصِيۡبٍ ﴿۲۰﴾	اَمۡ	لَهُمۡ	شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوۡا
اس کے لیے	آخرت میں	کوئی حصہ	کیا	ان کے	کوئی شریک ہیں	جنہوں نے مقرر کر دیا ہے

اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ کیا ان کے کوئی شریک ہیں جنہوں نے

لَهُمۡ	مِّنَ الدِّيۡنِ	مَا	لَمۡ	يَاۡذَنۡ	بِهِ	اللّٰهُ	وَ
ان کے لیے	دین کا کوئی ایسا رستہ	وہ جو	نہیں	اجازت دی	جس کی	اللہ نے	اور
دین کا کوئی ایسا رستہ ان کے لیے مقرر کر دیا ہے جس کی اجازت اللہ نے نہیں دی۔ اور							

لَوۡلَا	كَلِمَةُ	الۡفَصۡلِ	لَقُضِيَ	بَيۡنَهُمۡ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيۡنَ
اگر نہ ہو چکی ہوتی	بات	فیصلے کی	تو فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان (ابھی)	اور	یقیناً	ظالم
اگر فیصلے کی بات (پہلے سے) نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور ظالموں							

لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ﴿۲۱﴾	تَرَى	الظّٰلِمِيۡنَ	مُشۡفِقِيۡنَ	مِمَّا
ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	تو دیکھے گا	ظالموں کو	(کہ) وہ ڈر رہے ہیں	اس سے جو
کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (ابھی) تو ظالموں کو دیکھے گا (کہ) اس سے ڈر رہے ہیں جو						

كَسَبُوۡا	وَ	هُوَ	وَاقِعٌۢ	بِهِمۡ	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
انہوں نے کمایا	اور	وہ	واقع ہونے والا ہے	ان پر	اور	وہ لوگ جو	ایمان لاتے
انہوں نے کمایا ہے اور وہ ان پر واقع ہونے والا ہے۔ اور جو ایمان لاتے							

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِىۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ	لَهُمۡ	مَّا	يَشَآءُوۡنَ
اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے	ان کے لیے	جو	وہ چاہیں گے
اور اچھے عمل کرتے ہیں وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے، ان کے لیے ان کے						

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ	ذٰلِكَ	هُوَ	الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿۲۲﴾	ذٰلِكَ	الَّذِىۡ	يُبَشِّرُ	اللّٰهُ
ان کے رب کے پاس	یہی ہے	وہ	بڑا فضل	یہ وہ ہے	جس کی	خوشخبری دیتا ہے	اللہ
رب کے پاس ہے جو وہ چاہیں۔ یہی بڑا فضل ہے۔ یہ وہ ہے جس کی خوشخبری اللہ							

عِبَادَهُ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	قُلۡ	لَاۤ
اپنے بندوں کو	وہ جو	ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	کہہ	نہیں
اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں۔ کہہ،							

اَسۡـَٔلُكُمۡ	عَلَيۡهِ	اَجۡرًا	اِلَّا	الۡمَوَدَّةَ	فِى الۡقُرۡبٰى	وَ	مَنۡ	يَّقۡتَرِفۡ
میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی اجر	مگر	باہم محبت	قریبیوں میں	اور	جو شخص	کرتا ہے
میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، مگر قریبیوں میں باہم محبت (چاہتا ہوں) اور جو								

حَسَنَةً	نَّزِدۡ	لَهٗ	فِيۡهَا	حُسۡنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	شَكُوۡرٌ ﴿۲۳﴾
کوئی نیکی	ہم بڑھاتے ہیں	اس کے لیے	اس میں	خوبی	بلاشبہ	اللہ	بخشنے والا	قدردان ہے
کوئی نیکی کرتا ہے ہم اس کے لیے اس میں خوبی بڑھاتے ہیں۔ اللہ بخشنے والا قدردان ہے۔								

اَمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	افۡتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا	فَاِنۡ	يَّشَاِ	اللّٰهُ	يَخۡتِمۡ
کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے بنالیا ہے	اللہ پر	جھوٹ	سو اگر	چاہتا	اللہ	تو مہر کر دیتا

کیا کہتے ہیں کہ اللہ پر جھوٹ بنالیا ہے، سو اگر اللہ چاہتا تو تیرے دل پر مہر کر دیتا،

عَلٰی قَلۡبِكَ	وَ	يَمۡحُ	اللّٰهُ	الۡبَاطِلَ	وَ	يُحِقُّ	الۡحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ
تیرے دل پر	اور	مٹاتا ہے	اللہ	جھوٹ کو	اور	ثابت کرتا ہے	حق کو	اپنی باتوں سے

اور اللہ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے

اِنَّهٗ	عَلِيۡمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۲۴﴾	وَ	هُوَ الَّذِیۡ	يَقۡبَلُ	التَّوۡبَةَ	عَنۡ عِبَادِهٖ
بلاشبہ وہ	واقف ہے	سینوں کی باتوں سے	اور	وہی ہے جو	قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے

وہ سینوں کی باتوں سے واقف ہے۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے

وَ	يَعۡفُوۡا	عَنِ السَّيِّاٰتِ	وَ	يَعۡلَمُ	مَا	تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾	وَ	يَسۡتَجِيۡبُ
اور	مٹاتا ہے	بدیوں کو	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور	وہ قبول کرتا ہے (دعا)

اور بدیوں کو مٹاتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔اور ان کی (دعا) قبول کرتا ہے

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	يَزِيۡدُهُمۡ	مِّنۡ فَضۡلِهٖ
ان کی جو	ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	اور	انہیں زیادہ دیتا ہے	اپنے فضل سے

جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے

وَ	الۡكٰفِرُوۡنَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿۲۶﴾	وَ لَوۡ	بَسَطَ	اللّٰهُ	الرِّزۡقَ
اور	کافر لوگ	ان کے لیے ہے	سخت عذاب	اور اگر	فراخ کر دے	اللہ	رزق

اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق

لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوۡا	فِی الۡاَرۡضِ	وَلٰكِنۡ	يُّنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَّا	يَشَآءُ
اپنے بندوں کے لیے	تو وہ سرکش ہو جائیں	زمین میں	لیکن	وہ اسے اتارتا ہے	اندازہ سے	جو	وہ چاہتا ہے

فراخ کر دے تو وہ زمین میں سرکش ہو جائیں لیکن وہ اس اندازہ سے اتارتا ہے جو چاہتا ہے۔

اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيۡرٌۢ	بَصِيۡرٌ ﴿۲۷﴾	وَ	هُوَ الَّذِیۡ	يُنَزِّلُ	الۡغَيۡثَ
ہاں وہ	اپنے بندوں سے	خبردار	دیکھنے والا ہے	اور	وہی ہے جو	اتارتا ہے	بارش

ہاں وہ اپنے بندوں سے خبردار دیکھے والا ہے۔ اور وہی ہے جو بارش اتارتا ہے،

مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	قَنَطُوۡا	وَ	يَنۡشُرُ	رَحۡمَتَهٗ	وَ	هُوَ	الۡوَلِیُّ
بعد	اس کے کہ	وہ مایوس ہو گئے	اور	وہ پھیلاتا ہے	اپنی رحمت کو	اور	وہ	کارساز

اس کے بعد کہ وہ مایوس ہو گئے ہوں اور وہ اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے اور وہ کارساز

الۡحَمِيۡدُ ﴿۲۸﴾	وَ	مِنۡ اٰيٰتِهٖ	خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	وَ	مَا
تعریف کیا گیا ہے	اور	اس کی نشانیوں میں سے	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا ہے	اور	جو

تعریف کیا گیا ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا ہے اور جو

بَثَّ	فِيۡهِمَا	مِنۡ دَآبَّةٍ	وَ	هُوَ	عَلٰى جَمۡعِهِمۡ	اِذَا	يَشَآءُ
اس نے پھیلائے	ان کے اندر	جاندار	اور	وہ	ان کے جمع کرنے پر	جب	چاہے

ان کے اندر اس نے جاندار پھیلائے ہیں۔ اور وہ ان کے جمع کرنے پر جب چاہے

ع 3 10 4

قَدِيۡرٌ ﴿۲۹﴾	وَ	مَاۤ	اَصَابَكُمۡ	مِّنۡ مُّصِيۡبَةٍ	فَبِمَا	كَسَبَتۡ	اَيۡدِيۡكُمۡ	ع ۱۴
قادر ہے	اور	جو	تم پر پڑتی ہے	کوئی مصیبت	تو وہ	کمائی ہے	تمہارے اپنے ہاتھوں کی	

قادر ہے۔ اور جو تم پر مصیبت پڑتی ہے، تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے۔

وَ	يَعۡفُوۡا	عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿۳۰﴾	وَ	مَاۤ	اَنۡتُمۡ	بِمُعۡجِزِيۡنَ	فِى الۡاَرۡضِ
اور	وہ معاف کر دیتا ہے	بہت کچھ	اور	نہیں ہو	تم	عاجز کرنے والے (اللہ کو)	زمین میں

اور وہ بہت کچھ معاف بھی کر دیتا ہے۔ اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں،

وَ	مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	مِنۡ وَّلِىٍّ	وَّ	لَا	نَصِيۡرٍ ﴿۳۱﴾	وَ
اور	نہیں ہے	تمہارے لیے	اللہ کے سوائے	کوئی کارساز	اور	نہ	کوئی مددگار	اور

اور تمہارے لیے اللہ کے سوائے کوئی کارساز نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے۔ اور

مِنۡ اٰيٰتِهِ	الۡجَوَارِ	فِى الۡبَحۡرِ	كَالۡاَعۡلَامِ ﴿۳۲﴾	اِنۡ	يَّشَاۡ	يُسۡكِنِ
اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں	کشتیاں	سمندر میں	پہاڑوں جیسی	اگر	وہ چاہے	تو ٹھہرا دے

اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں پہاڑوں جیسی کشتیاں ہیں۔ اگر وہ چاہے تو ہوا کو

الرِّيۡحَ	فَيَظۡلَلۡنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى ظَهۡرِهٖ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
ہوا کو	سو وہ ہو جائیں	کھڑی ہونے والی	اس کی پیٹھ پر	یقیناً	اس میں	نشان ہے

ٹھہرا دے سو وہ اس کی پیٹھ پر کھڑی رہ جائیں۔ یقیناً اس میں ہر ایک صبر کرنے والے،

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿۳۳﴾	اَوۡ	يُوۡبِقۡهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوۡا	وَ	يَعۡفُ
ہر ایک صابر شاکر کے لیے	یا	انہیں تباہ کر دے	اس کی وجہ سے جو	انہوں نے کمایا	اور	وہ معاف کرتا ہے

شکر کرنے والے کے لیے نشان ہیں۔ یا انہیں اس کی وجہ سے جو انہوں نے کمایا تباہ کر دے اور وہ بہت کچھ

عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿۳۴﴾	وَّ	يَعۡلَمَ	الَّذِيۡنَ	يُجَادِلُوۡنَ	فِىۡۤ اٰيٰتِنَا	مَا
بہت کچھ	اور	(تاکہ) جان لیں	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	ہماری آیتوں کے بارے میں	نہیں ہے

معاف کرتا ہے۔ اور (تاکہ) وہ جان لیں، جو ہماری آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔

لَهُمۡ	مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۴۵﴾	فَمَاۤ	اُوۡتِيۡتُمۡ	مِّنۡ شَىۡءٍ	فَمَتَاعُ	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
ان کے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ	تو جو بھی	تم کو دی گئی	کوئی چیز	وہ سامان ہے	دنیا کی زندگی کا
ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں۔تو جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے،						

وَ	مَا	عِنۡدَ اللّٰهِ	خَيۡرٌ	وَّ	اَبۡقٰى	لِلَّذِيۡنَ
اور	جو کچھ	اللہ (تعالیٰ) کے پاس ہے	وہ بہتر	اور	باقی رہنے والا ہے	ان لوگوں کے لیے جو
اور جو کچھ اللہ (تعالیٰ) کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے، ان لوگوں کے لیے جو						

اٰمَنُوۡا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمۡ	يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۳۶﴾ۚ	وَ	الَّذِيۡنَ	يَجۡتَنِبُوۡنَ
ایمان لاتے ہیں	اور	اپنے رب پر	بھروسہ رکھتے ہیں	اور	وہ لوگ جو	بچتے ہیں
ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ بڑے بڑے						

كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ	وَ	الۡفَوَاحِشَ	وَ	اِذَا مَا	غَضِبُوۡا هُمۡ	يَغۡفِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ۚ
بڑے بڑے گناہوں	اور	بے حیائی کی باتوں سے	اور	جب	غصے میں آئیں	تو معاف کر دیتے ہیں
گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں اور جب غصے میں آئیں تو معاف کر دیتے ہیں۔						

وَ	الَّذِيۡنَ	اسۡتَجَابُوۡا	لِرَبِّهِمۡ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ
اور	جو لوگ	فرمانبرداری کرتے ہیں	اپنے رب کی	اور	قائم کرتے ہیں	نماز کو	اور
اور جو لوگ اپنے رب کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور							

اَمۡرُهُمۡ	شُوۡرٰى	بَيۡنَهُمۡ	وَ	مِمَّا	رَزَقۡنٰهُمۡ	يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳۸﴾ۚ	وَ
ان کا کام ہوتا ہے	مشورے سے	آپس میں	اور	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	خرچ کرتے ہیں	اور
ان کا کام آپس میں مشورے سے ہوتا ہے اور اس سے جو ہم نے انہیں دیا خرچ کرتے ہیں۔ اور							

الَّذِيۡنَ	اِذَاۤ	اَصَابَهُمُ	الۡبَغۡىُ	هُمۡ	يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾	وَ	جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ
وہ لوگ کہ	جب	ان پر ہوتی ہے	زیادتی	تو وہ	بدلہ لیتے ہیں	اور	بدی کا بدلہ
وہ کہ جب ان پر زیادتی ہو تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اور بدی کا بدلہ							

سَيِّئَةٌ	مِّثۡلُهَا	فَمَنۡ	عَفَا	وَ	اَصۡلَحَ	فَاَجۡرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ
سزا ہے	اس کی مثل	پھر جو کوئی	معاف کرے	اور	اصلاح کرے	اس کا اجر	اللہ پر ہے
اس کی مثل سزا ہے۔ پھر جو کوئی معاف کرے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ پر ہے۔							

اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾	وَ	لَمَنِ	انۡتَصَرَ	بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ
بلاشبہ وہ	نہیں	محبت کرتا	ظالموں سے	اور	جو کوئی	بدلہ لیتا ہے	اپنے اوپر ظلم کے بعد
وہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ اور جو کوئی اپنے (اوپر) ظلم کے بعد بدلہ لیتا ہے							

فَاُولٰٓئِكَ	مَا	عَلَيۡهِمۡ	مِّنۡ سَبِيۡلٍ ﴿۴۱﴾	اِنَّمَا	السَّبِيۡلُ	عَلَى الَّذِيۡنَ
تو یہی لوگ ہیں	کہ نہیں ہے	ان پر	کوئی (الزام کا) رستہ	صرف	(الزام کا) رستہ	ان پر ہے جو

تو ان لوگوں پر (الزام کا) رستہ نہیں۔ (الزام کا) رستہ صرف ان پر ہے جو

يَظۡلِمُوۡنَ	النَّاسَ	وَ	يَبۡغُوۡنَ	فِى الۡاَرۡضِ	بِغَيۡرِ الۡحَقِّ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ
ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر	اور	زیادتی کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	یہی لوگ ہیں	ان کے لیے

لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتی کرتے ہیں۔ انہی کے لیے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴۲﴾	وَ	لَمَنۡ	صَبَرَ	وَ	غَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ
دردناک دکھ ہے	اور	جوکوئی	صبر کرے	اور	معاف کرے	تو بے شک	یہ

دردناک دکھ ہے۔ اور جو کوئی صبر کرے اور معاف کرے تو یہ

ع 4 14 5

لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۳﴾	وَ	مَنۡ	يُّضۡلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ
بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے	اور	جسے	گمراہ قرار دے	اللہ	تو نہیں ہے	اس کے لیے

بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ قرار دے تو اس کے لیے

مِنۡ وَّلِىٍّ	مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ	وَ	تَرَى	الظّٰلِمِيۡنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الۡعَذَابَ
کوئی کارساز	اس کے بعد	اور	تو دیکھے گا	ظالموں کو	جب وہ	دیکھیں گے	عذاب کو

اس کے بعد کوئی کارساز نہیں اور تو ظالموں کو دیکھے گا جب وہ عذاب کو دیکھیں گے۔

يَقُوۡلُوۡنَ	هَلۡ	اِلٰى مَرَدٍّ	مِّنۡ سَبِيۡلٍ ﴿۴۴﴾	وَ	تَرٰىهُمۡ	يُعۡرَضُوۡنَ	عَلَيۡهَا
کہیں گے	کیا	لوٹنے کا بھی ہے	کوئی رستہ؟	اور	تو انہیں دیکھے گا	وہ لائے جائیں گے	اس پر

کہیں گے کیا کوئی رستہ لوٹنے کا بھی ہے؟ اور تو انہیں دیکھے گا اس پر لائے جائیں گے

خٰشِعِيۡنَ	مِنَ الذُّلِّ	يَنۡظُرُوۡنَ	مِنۡ طَرۡفٍ خَفِىٍّ	وَ	قَالَ	الَّذِيۡنَ
تو عاجزی اختیار کریں گے	ذلت کی وجہ سے	(اور) دیکھتے ہوں گے	چھپی نگاہ سے	اور	کہتے ہیں	وہ جو

تو ذلت کی وجہ سے عاجزی اختیار کر رہے ہوں گے (اور) چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے اور

اٰمَنُوۡٓا	اِنَّ	الۡخٰسِرِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	خَسِرُوۡٓا	اَنۡفُسَهُمۡ	وَ
ایمان لائے	یقیناً	نقصان اٹھانے والے	وہی ہیں جنہوں نے	نقصان میں رکھا	اپنے آپ کو	اور

جو ایمان لائے وہ کہتے ہیں کہ نقصان اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اور

اَهۡلِيۡهِمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اَلَاۤ	اِنَّ	الظّٰلِمِيۡنَ	فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ﴿۴۵﴾
اپنے گھر والوں کو	قیامت کے دن	سنو!	بلاشبہ	ظالم	قائم رہنے والے عذاب میں رہیں گے

اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن نقصان میں رکھا۔ سنو! ظالم قائم رہنے والے عذاب میں رہیں گے۔

وَ	مَا	كَانَ	لَهُمۡ	مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ	يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اور	نہ	ہوں گے	ان کے لیے	کوئی حمایتی	جو ان کی مدد کریں	اللہ کے سوائے

اور اللہ کے سوائے ان کے کوئی حمایتی نہ ہوں گے جو ان کی مدد کریں۔

وَ	مَنۡ	يُّضۡلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنۡ سَبِيۡلٍ ﴿۴۶﴾	اِسۡتَجِيۡبُوۡا
اور	جسے	گمراہ قرار دے	اللہ	تو نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی بھی رستہ	تم فرمانبرداری کرو

اور جسے اللہ گمراہ قرار دے تو اس کے لیے کوئی بھی رستہ نہیں۔ اپنے رب کی

لِرَبِّكُمۡ	مِّنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	يَّاۡتِىَ	يَوۡمٌ	لَّا	مَرَدَّ	لَهٗ
اپنے رب کی	اس سے پہلے	کہ	آجائے	وہ دن	نہیں ہے	ٹلنا	جس کے لیے

فرمانبرداری کرو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جس کے لیے ٹلنا نہیں۔

مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ مَّلۡجَاٍ	يَّوۡمَئِذٍ	وَّ	مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ نَّكِيۡرٍ ﴿۴۷﴾
اللہ کی طرف سے	نہیں	تمہارے لیے	کوئی پناہ	اس دن	اور	نہ	تمہارے لیے	انکار کرنا ہے

تمہارے لیے اس دن کوئی پناہ نہیں اور نہ تمہارے لیے انکار کرنا ہے۔

فَاِنۡ	اَعۡرَضُوۡا	فَمَاۤ	اَرۡسَلۡنٰكَ	عَلَيۡهِمۡ	حَفِيۡظًا	اِنۡ	عَلَيۡكَ
سو اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو نہیں	ہم نے تجھے بھیجا	ان پر	نگہبان بنا کر	بے شک	تجھ پر

سو اگر وہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تجھ پر

اِلَّا	الۡبَلٰغُ	وَ	اِنَّاۤ	اِذَاۤ	اَذَقۡنَا	الۡاِنۡسَانَ	مِنَّا رَحۡمَةً
صرف	پہنچا دینا	اور	ہم	جب	چکھاتے ہیں	انسان کو	اپنی رحمت کا مزا

صرف (بات کا) پہنچا دینا ہے۔ اور ہم جب انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں

فَرِحَ	بِهَا	وَ	اِنۡ	تُصِبۡهُمۡ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتۡ
تو وہ خوش ہوتا ہے	اس پر	اور	اگر	انہیں پہنچے	کوئی برائی	اس کی وجہ سے جو	آگے بھیجا

تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچے اس کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے

اَيۡدِيۡهِمۡ	فَاِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	كَفُوۡرٌ ﴿۴۸﴾	لِلّٰهِ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
ان کے ہاتھوں نے	تو بلاشبہ	انسان	ناشکر گزار ہے	اللہ کے لیے ہی ہے	بادشاہت	آسمانوں اور زمین کی

تو انسان ناشکر گزار (ہو جاتا) ہے۔ اللہ کے لیے ہی آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔

يَخۡلُقُ	مَا	يَشَآءُ	يَهَبُ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ	اِنَاثًا	وَّ	يَهَبُ
پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	وہ دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	لڑکیاں	اور	دیتا ہے

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے اور جسے

لِمَنۡ	يَّشَآءُ	الذُّكُوۡرَ ﴿۴۹﴾	اَوۡ	يُزَوِّجُهُمۡ	ذُكۡرَانًا	وَّ	اِنَاثًا
جسے	چاہتا ہے	لڑکے	یا	وہ انہیں ملا دیتا ہے	(کچھ) لڑکے	اور	(کچھ) لڑکیاں

چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے۔ یا وہ انہیں ملا دیتا ہے (کچھ) لڑکے اور (کچھ) لڑکیاں،

وَ	يَجۡعَلُ	مَنۡ	يَّشَآءُ	عَقِيۡمًا	اِنَّهٗ	عَلِيۡمٌ	قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾	وَ
اور	وہ بناتا ہے	جسے	چاہتا ہے	بانجھ	بلاشبہ وہ	جاننے والا	قدرت والا ہے	اور

اور جسے چاہتا ہے بانجھ بناتا ہے۔ وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔ اور

مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنۡ	يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	وَحۡيًا	اَوۡ
نہیں	ہے	کسی بشر کے لیے	یہ کہ	وہ کلام کرے	اللہ سے	مگر	وحی سے	یا

کسی بشر کے لیے یہ میسر نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی سے یا

مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ	اَوۡ	يُرۡسِلَ	رَسُوۡلًا	فَيُوۡحِيَ	بِاِذۡنِهٖ	مَا	يَشَآءُ
پردے کے پیچھے سے	یا	بھیجے	رسول	پس وحی کرے	اپنے حکم سے	جو	وہ چاہے

پردے کے پیچھے سے یا رسول بھیجے۔ پس اپنے حکم سے جو چاہے وحی کرے۔

اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيۡمٌ ﴿۵۱﴾	وَ	كَذٰلِكَ	اَوۡحَيۡنَاۤ	اِلَيۡكَ	رُوۡحًا
بلاشبہ وہ	بڑا بلند	حکمت والا ہے	اور	اسی طرح	ہم نے بھیجی	تیری طرف	روح

وہ بڑا بلند حکمت والا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے

مِّنۡ اَمۡرِنَا	مَا	كُنۡتَ	تَدۡرِيۡ	مَا	الۡكِتٰبُ	وَ	لَا	الۡاِيۡمَانُ
اپنے حکم سے	نہ	تو تھا	جانتا	کیا ہے	کتاب	اور	نہ	ایمان

روح بھیجی، تو نہ جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ (یہ کہ اس پر) ایمان (کیا ہے)؟

وَلٰكِنۡ	جَعَلۡنٰهُ	نُوۡرًا	نَّهۡدِيۡ	بِهٖ	مَنۡ	نَّشَآءُ
لیکن	ہم نے اسے بنایا	نور	ہم ہدایت دیتے ہیں	اس کے ساتھ	جسے	چاہتے ہیں

لیکن ہم نے اسے نور بنایا۔ اس کے ساتھ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں

مِنۡ عِبَادِنَا	وَ	اِنَّكَ	لَتَهۡدِيۡۤ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۲﴾	صِرَاطِ	اللّٰهِ
اپنے بندوں میں سے	اور	تُو یقیناً	ہدایت کرتا ہے	سیدھے رستے کی طرف	رستہ	اللہ کا

ہدایت دیتے ہیں۔ اور تُو یقیناً سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ اس اللہ کا رستہ

الَّذِيۡ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الۡاَرۡضِ
وہ کہ	جس کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے

جس کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

ع 5 10 6

اَلَاۤ	اِلَى اللّٰهِ	تَصِيۡرُ	الۡاُمُوۡرُ ﴿۴۴﴾
سنو!	اللہ کی طرف ہی	انجام کار لوٹتی ہیں	سب باتیں
سنو! اللہ کی طرف ہی سب باتیں انجام کار لوٹتی ہیں۔			

اٰیَاتُهَا 89 (43) سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ (63) رُكُوۡعَاتُهَا 7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

ع 11

حٰمٓ ﴿۱﴾	وَ	الۡكِتٰبِ	الۡمُبِيۡنِ ﴿۲﴾	اِنَّا	جَعَلۡنٰهُ	قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا
اللہ بے انتہا رحم والا (ہے)	گواہ ہے	کتاب	کھول کر بیان کرنے والی	کہ ہم نے	اسے بنایا	عربی قرآن
اللہ بے انتہا رحم والا (ہے)۔ کھول کر بیان کرنے والی کتاب گواہ ہے۔ کہ ہم نے اسے عربی قرآن بنایا،						

لَّعَلَّكُمۡ	تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۳﴾	وَ	اِنَّهٗ	فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ	لَدَيۡنَا	لَعَلِىٌّ
تاکہ تم	سمجھو	اور	بلاشبہ وہ	ام الکتاب میں	ہمارے پاس	یقیناً بلند مرتبہ
تاکہ تم سمجھو۔ اور وہ ہمارے پاس ام الکتاب میں بلند مرتبہ حکمت والا ہے۔						

حَكِيۡمٌ ﴿۴﴾	اَفَنَضۡرِبُ	عَنۡكُمُ	الذِّكۡرَ	صَفۡحًا	اَنۡ	كُنۡتُمۡ
حکمت والا ہے	تو کیا ہم پھیر دیں گے	تم سے	نصیحت کو	اعراض کرتے ہوئے	اس لیے کہ	تم ہو
تو کیا ہم تم سے اعراض کرتے ہوئے نصیحت کو پھیر دیں گے۔ اس لیے کہ تم						

قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ﴿۵﴾	وَ	كَمۡ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ نَّبِىٍّ	فِى الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶﴾	وَ	مَا
حد سے گزرنے والے	اور	کتنے ہی	ہم نے بھیجے	نبی	پہلوں میں	اور	نہیں
حد سے گزرنے والے لوگ ہو۔ اور کتنے ہی نبی ہم نے پہلوں میں بھیجے۔ اور							

يَاۡتِيۡهِمۡ	مِّنۡ نَّبِىٍّ	اِلَّا	كَانُوۡا	بِهٖ	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۷﴾	فَاَهۡلَكۡنَاۤ
ان کے پاس آتا	کوئی نبی	مگر	تھے وہ	اس سے	ہنسی کرتے	سو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا
کوئی نبی ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے ہنسی کرتے تھے۔ سو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا						

اَشَدَّ مِنۡهُمۡ	بَطۡشًا	وَّ	مَضٰى	مَثَلُ	الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾	وَلَئِنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ
زیادہ سخت تھے ان سے	قوت میں	اور	گزر چکی	مثال	پہلوں کی	اور اگر	تو ان سے سوال کرے
جو قوت میں ان سے زیادہ سخت تھے اور پہلوں کی مثال گزر چکی۔ اور اگر تو ان سے سوال کرے							

مَّنۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	لَيَقُوۡلُنَّ	خَلَقَهُنَّ	الۡعَزِيۡزُ	الۡعَلِيۡمُ ﴿۹﴾
کہ کس نے	پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو؟	تو ضرور کہیں گے کہ	انہیں پیدا کیا	غالب	علم والے نے
کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ تو ضرور کہیں گے کہ انہیں غالب علم والے نے پیدا کیا۔ میں						

الَّذِیۡ	جَعَلَ	لَکُمُ	الۡاَرۡضَ	مَهۡدًا	وَّ	جَعَلَ	لَکُمۡ	فِیۡهَا
جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	جائے آرام	اور	بنائے	تمہارے لیے	اس میں
نے تمہارے لیے زمین کو جائے آرام بنایا اور تمہارے لیے اس میں								

سُبُلًا	لَّعَلَّکُمۡ	تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰﴾	وَ	الَّذِیۡ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءًۢ
رستے	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور	وہ ذات جس نے	اتارا	بادل سے	پانی
رستے بنائے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور وہ جس نے بادل سے پانی ایک اندازے سے اتارا							

بِقَدَرٍ	فَاَنۡشَرۡنَا	بِهٖ	بَلۡدَةً مَّیۡتًا	کَذٰلِکَ	تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۱﴾
ایک اندازے سے	پھر ہم زندہ کرتے ہیں	اس کے ساتھ	ایک مُردہ شہر کو	اسی طرح	تم نکالے جاؤ گے
پھر ہم اس کے ساتھ ایک مردہ شہر کو زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح تم (زندہ کرکے) نکالے جاؤ گے۔					

وَ	الَّذِیۡ	خَلَقَ	الۡاَزۡوَاجَ	کُلَّهَا	وَ	جَعَلَ	لَکُمۡ	مِّنَ الۡفُلۡکِ
اور	وہ جس نے	پیدا کیے	جوڑے	سب کے سب	اور	بنائے	تمہارے لیے	کشتیاں
اور وہ جس نے سب کے سب جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں								

وَ	الۡاَنۡعَامِ	مَا	تَرۡکَبُوۡنَ ﴿۱۲﴾	لِتَسۡتَوٗا	عَلٰی ظُهُوۡرِهٖ	ثُمَّ	تَذۡکُرُوۡا
اور	چارپائے	جن پر	تم سوار ہوتے ہو	تاکہ تم سوار ہو	ان کی پیٹھوں پر	پھر	تم یاد کرو
اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر سوار ہو، پھر							

نِعۡمَةَ	رَبِّکُمۡ	اِذَا	اسۡتَوَیۡتُمۡ	عَلَیۡهِ	وَ	تَقُوۡلُوۡا	سُبۡحٰنَ	الَّذِیۡ
نعمت کو	اپنے رب کی	جب	تم قرار پکڑو	اس پر	اور	کہو	پاک ہے	وہ ذات جس نے
اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب اس پر قرار پکڑو اور کہو، وہ پاک ذات ہے جس نے								

سَخَّرَ	لَنَا	هٰذَا	وَ	مَا کُنَّا	لَهٗ	مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾	وَ
کام میں لگایا	ہمارے لیے	اسے	اور	نہ تھے ہم	اسے	قابو میں رکھنے والے	اور
ہمارے لیے اسے کام میں لگایا اور ہم اسے قابو میں رکھنے والے نہ تھے۔ اور							

اِنَّاۤ	اِلٰی رَبِّنَا	لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾	وَ	جَعَلُوۡا	لَهٗ
ضرور ہم	اپنے رب کی طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں	اور	وہ مقرر کرتے ہیں	اس کے لیے
ضرور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور وہ اس کے					

مِنۡ عِبَادِهٖ	جُزۡءًا	اِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	لَکَفُوۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۵﴾	اَمِ	اتَّخَذَ
اس کے بندوں میں سے	اس کی اولاد	بلاشبہ	انسان	کھلا ناشکر گزار ہے	کیا	اس نے بنالیں
بندوں میں سے اس کی اولاد مقرر کرتے ہیں۔ انسان کھلا ناشکر گزار ہے۔ کیا اس نے						

ع 1 15 7

مِمَّا	يَخۡلُقُ	بَنٰتٍ	وَّ	اَصۡفٰىكُمۡ	بِالۡبَنِيۡنَ ﴿۱۶﴾	وَ	اِذَا
ان سے جو	اپنی مخلوق سے	(اپنے لیے) بیٹیاں	اور	تمہیں چن لیا	بیٹوں کے لیے؟	اور	جب

اپنی مخلوق سے (اپنے لیے) بیٹیاں بنالیں اور تمہیں بیٹوں کے لیے چن لیا؟ اور جب

بُشِّرَ	اَحَدُهُمۡ	بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحۡمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ
خوش خبری دی جاتی ہے	ان میں سے کسی کو	اس کی جو	وہ بیان کرتا ہے	رحمٰن کے لیے	مثال	تو ہوجاتا ہے

ان میں سے کسی کو اس کی خوش خبری دی جاتی ہے جو وہ رحمٰن کے لیے مثال بیان کرتا ہے تو

وَجۡهُهٗ	مُسۡوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيۡمٌ ﴿۱۷﴾	اَوَ	مَنۡ	يُّنَشَّؤُا
اس کا منہ	سیاہ	اور	وہ	غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے	کیا	وہ جو	پرورش پائے

اس کا منہ سیاہ ہوجاتا ہے اور وہ غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ کیا وہ جو زیور میں

فِى الۡحِلۡيَةِ	وَ	هُوَ	فِى الۡخِصَامِ	غَيۡرُ مُبِيۡنٍ ﴿۱۸﴾	وَ	جَعَلُوا	الۡمَلٰٓئِكَةَ
زیور میں	اور	وہ	جھگڑے میں	کھول کر بات نہ کرسکے	اور	انہوں نے بنایا	فرشتوں کو

پرورش پائے اور وہ جھگڑے میں کھول کر بات نہ کرسکے۔ اور انہوں نے فرشتوں کو

الَّذِيۡنَ	هُمۡ	عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ	اِنَاثًا	اَشَهِدُوۡا	خَلۡقَهُمۡ	سَتُكۡتَبُ
وہ جو	وہ	خدا کے بندے ہیں	دیویاں	کیا وہ موجود تھے	ان کی پیدائش پر؟	لکھ لی جائے گی

جو خدا کے بندے ہیں دیویاں بنایا، کیا وہ ان کی پیدائش پر موجود تھے؟ ان کی گواہی لکھ لی

شَهَادَتُهُمۡ	وَ	يُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۱۹﴾	وَ	قَالُوۡا	لَوۡ	شَآءَ	الرَّحۡمٰنُ
ان کی گواہی	اور	ان سے پوچھا جائے گا	اور	کہتے ہیں	کہ اگر	چاہتا	رحمٰن

جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا۔ اور کہتے ہیں کہ اگر رحمٰن چاہتا

مَا	عَبَدۡنٰهُمۡ	مَا	لَهُمۡ	بِذٰلِكَ	مِنۡ عِلۡمٍ	اِنۡ	هُمۡ
تو نہ	ہم ان کی عبادت کرتے	نہیں ہے	انہیں	اس کا	کچھ علم	نہیں ہیں	وہ

تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے۔ انہیں اس کا کچھ علم نہیں وہ

اِلَّا	يَخۡرُصُوۡنَ ﴿۲۰﴾	اَمۡ	اٰتَيۡنٰهُمۡ	كِتٰبًا	مِّنۡ قَبۡلِهٖ	فَهُمۡ بِهٖ
محض	اٹکلیں دوڑاتے	کیا	ہم نے انہیں دی ہے	کوئی کتاب	اس سے پہلے	جس سے وہ

محض اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔ کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے؟ جس سے وہ

مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿۲۱﴾	بَلۡ	قَالُوۡٓا	اِنَّا	وَجَدۡنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَّ
دلیل پکڑتے ہیں	بلکہ	کہتے ہیں	بے شک	ہم نے پایا	اپنے بزرگوں کو	ایک طریق پر	اور

دلیل پکڑتے ہیں۔ بلکہ کہتے ہیں ہم نے اپنے بزرگوں کو ایک طریق پر پایا اور

اِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾	وَ	كَذٰلِكَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
ہم	ان کے قدموں کے نقشوں پر	چلنے والے ہیں	اور	اسی طرح	نہیں	ہم نے بھیجا	تجھ سے پہلے

ہم ان کے قدموں کے نقشوں پر چلنے والے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے تجھ سے پہلے کسی بستی میں

فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا
کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر	کہا	وہاں کے آسودہ حال نے	بلاشبہ ہم نے پایا	اپنے بزرگوں کو

کوئی ڈرانے و الا نہیں بھیجا مگر وہاں کے آسودہ حال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو

عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَّ	اِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾	قُلْ
ایک طریق پر	اور	بے شک ہم	ان کے قدموں کے نقشوں کے	پیچھے چلتے ہیں	کہا

ایک طریق پر پایا اور ہم ان کے قدموں کے نقشوں کے پیچھے چلتے ہیں۔ (ڈرانے والے نے) کہا

اَوَ	لَوْ	جِئْتُكُمْ	بِاَهْدٰى	مِمَّا	وَجَدْتُّمْ	عَلَيْهِ	اٰبَآءَكُمْ
کیا	اگرچہ	میں تمہارے پاس لایا	زیادہ ہدایت والی بات	اس سے	تم نے پایا	جس پر	اپنے بزرگوں کو

کیا اگر میں تمہارے پاس اس سے زیادہ ہدایت والی بات لایا ہوں جس پر تم نے اپنے بزرگوں کو پایا۔

قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾	فَانْتَقَمْنَا
انہوں نے کہا	ہم	اس کا جو	تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے	اس کا	انکار کرنے والے ہیں	تو ہم نے سزا دی

انہوں نے کہا ہم اس کا جو تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے انکار کرنے والے ہیں۔ تو ہم نے انہیں سزا دی۔

مِنْهُمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾	وَ	اِذْ	قَالَ
انہیں	سو دیکھ	کیا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	اور	جب	کہا

سو دیکھ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔ اور جب ابراہیمؑ نے

اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖٓ	اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا	تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾
ابراہیمؑ نے	اپنے بزرگ	اور	اپنی قوم سے	بلاشبہ میں	بیزار ہوں	اس سے جس کی	تم عبادت کرتے ہو

اپنے بزرگ اور اپنی قوم سے کہا، میں اس سے بیزار ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

اِلَّا	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	فَاِنَّهٗ	سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾	وَ	جَعَلَهَا
مگر	وہ جس نے	مجھے پیدا کیا	سو وہی	مجھے سیدھی راہ دکھائے گا	اور	اس نے چھوڑا

مگر وہ جس نے مجھے پیدا کیا۔ سو وہی مجھے سیدھی راہ دکھائے گا۔ اور اس نے

كَلِمَةً	بَاقِيَةً	فِيْ عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾	بَلْ	مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ
یہ کلمہ	پیچھے	اپنی اولاد میں	تاکہ وہ	رجوع کریں	بلکہ	میں نے انہیں سامان دیا

اپنی اولاد میں یہ کلمہ پیچھے چھوڑا تاکہ وہ رجوع کریں۔ بلکہ میں نے انہیں اور ان کے

النصف

وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	وَ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾
اور	ان کے باپ داداؤں کو	یہاں تک کہ	ان کے پاس آیا	حق	اور	رسول	کھول کر بیان کرنے والا

باپ دادا ؤں کو سامان دیا، یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور کھول کر بیان کرنے و الا رسول آیا۔

وَ	لَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	وَّ	اِنَّا
اور	جب	ان کے پاس آیا	حق	کہنے لگے	یہ	جادو ہے	اور	ہم

بِهٖ	اس کا

اور جب حق ان کے پاس آیا تو کہنے لگے یہ جادو ہے اور ہم اس کا

كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ	هٰذَا الْقُرْاٰنُ	عَلٰى رَجُلٍ	مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ
انکار کرنے والے ہیں	اور	کہنے لگے	کیوں نہ	اتارا گیا	یہ قرآن	کسی آدمی پر	دو بستیوں کے

انکار کرنے والے ہیں۔ اور کہنے لگے کیوں یہ قرآن دو بستیوں کے کسی بڑے آدمی پر

عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾	اَهُمْ	يَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ رَبِّكَ	نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُمْ
جو بڑا ہو؟	کیا وہ	تقسیم کرتے ہیں	تیرے رب کی رحمت کو؟	ہم نے	تقسیم کی ہے	ان کے درمیان

نہ اتارا گیا؟ کیا وہ تیرے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے ان کے درمیان

مَّعِيْشَتَهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	رَفَعْنَا	بَعْضَهُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ
ان کی روزی	ان کی دنیا کی زندگی میں	اور	ہم نے بلند کیے	بعض کے	بعض پر	درجے

ان کی دنیا کی زندگی میں ان کی روزی تقسیم کی ہے اور ایک دوسرے پر درجے بلند کیے ہیں۔

لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ بَعْضًا	سُخْرِيًّا	وَ	رَحْمَتُ رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا
تاکہ لیتا رہے	ایک دوسرے سے	کام	اور	تیرے رب کی رحمت	بہتر ہے	اس سے جو

تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے اور تیرے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو

يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَ لَوْلَآ	اَنْ	يَّكُوْنَ النَّاسُ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا
وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر نہ ہوتا	یہ کہ	سب لوگ ہو جائیں گے	ایک ہی گروہ	تو ہم ان کے لیے بنا دیتے

وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی گروہ ہو جائیں گے تو ہم ان کے لیے

لِمَنْ	يَّكْفُرُ	بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّ	مَعَارِجَ
وہ جو	انکار کرتے ہیں	رحمٰن کا	ان کے گھروں کی	چھتیں	چاندی کی	اور	سیڑھیاں (بھی)

جو رحمٰن کا انکار کرتے ہیں ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی)

عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	لِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا	وَّ	سُرُرًا
جن پر	وہ چڑھتے ہیں	اور	ان کے گھروں کے دروازے	اور	تخت

عَلَيْهَا
جن پر

جن پر وہ چڑھتے ہیں۔ اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر

يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾	وَ	زُخْرُفًا	وَ	اِنْ	كُلُّ	ذٰلِكَ	لَمَّا
وہ تکیہ لگاتے ہیں	اور	سونے کے (بھی)	اور	نہیں ہے	سب کچھ	یہ	صرف

وہ تکیہ لگاتے ہیں۔ اور سونے کے (بھی) اور یہ سب صرف دنیا کی

مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾	وَ
سامان ہے	دنیا کی زندگی کا	اور	آخرت ہے	تیرے رب کے	نزدیک متقیوں کے لیے	اور

زندگی کا سامان ہے اور آخرت تیرے رب کے نزدیک متقیوں کے لیے ہے۔ اور

ع 3 10 9

مَنْ	يَّعْشُ	عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ
جوکوئی	منہ پھیرلے	رحمٰن کی یاد سے	ہم مقرر کردیتے ہیں	اس کے لیے	ایک شیطان	سو وہ

جو کوئی رحمٰن کی یاد سے منہ پھیر لے ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں۔ سو وہ

لَهٗ	قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾	وَ	اِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	يَحْسَبُوْنَ
اس کا	ساتھی ہوجاتا ہے	اور	بلاشبہ وہ	انہیں روکتے ہیں	رستے سے	اور	وہ سمجھتے ہیں

اس کا ساتھی ہوجاتا ہے۔ اور وہ انہیں رستے سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں

اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ	يٰلَيْتَ
کہ وہ ہیں	ہدایت پانے والے	یہاں تک کہ	جب	وہ ہمارے پاس آتا ہے	کہتا ہے	اے کاش

کہ وہ ہدایت پانے والے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آتا ہے کہتا ہے اے کاش

بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ	بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾
میرے درمیان	اور	تیرے درمیان	مشرق ومغرب کی دوری ہوتی	سو کیا ہی برا ہے	ساتھی

میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی۔ سو کیا برا ساتھی ہے۔

وَ	لَنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ	ظَّلَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	فِي الْعَذَابِ
اور	نہیں	فائدہ دے گی	آج	جبکہ	تم ہی ظالم ہو	یہ بات کہ تم	عذاب میں

اور آج تمہیں یہ بات فائدہ نہ دے گی، جبکہ تم ہی ظالم ہو کہ تم عذاب میں

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾	اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	اَوْ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَ	مَنْ
شریک ہو	تو کیا تو	سنا سکتا ہے	بہروں کو	یا	رستہ دکھا سکتا ہے	اندھوں کو	اور	اسے جو

شریک ہو۔ تُو کیا بہروں کو سنا سکتا ہے یا اندھوں کو رستہ دکھا سکتا ہے اور اسے جو

كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾	فَاِمَّا	نَذْهَبَنَّ بِكَ	فَاِنَّا	مِنْهُمْ	مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾
ہے	کھلی گمراہی میں؟	سو اگر	ہم تجھے لے جائیں	تو بھی ہم	انہیں	سزا ہی دینے والے ہیں

کھلی گمراہی میں ہے؟ سو اگر ہم تجھے لے جائیں تو بھی انہیں ہم سزا ہی دینے والے ہیں۔

اَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِیْ	وَعَدْنٰهُمْ	فَاِنَّا	عَلَيْهِمْ	مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾
یا	تجھے دکھادیں	جس کا	ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے	تو ہم	ان پر	پوری قدرت رکھنے والے ہیں

یا تجھے دکھادیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ تو ہم ان پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِیْٓ	اُوْحِیَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ	عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾
سوتو مضبوط پکڑ لے	اسے جو	وحی کی گئی ہے	تیری طرف	بے شک تو	سیدھے رستے پر ہے

سو اسے مضبوط پکڑ لے جو تیری وحی کی گئی ہے۔ بے شک تو سیدھے رستے پر ہے۔

وَ	اِنَّهٗ	لَذِكْرٌ	لَّكَ	وَ	لِقَوْمِكَ	وَ	سَوْفَ
اور	یقیناً وہ	مشرف ہے	تیرے لیے	اور	تیری قوم کے لیے	اور	عنقریب

اور یقیناً وہ تیرے لیے اور تیری قوم کے لیے مشرف ہے اور

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَسْـَٔلْ	مَنْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رُّسُلِنَآ
تم سے پوچھا جائے گا	اوران سے پوچھ	جنہیں	ہم نے بھیجا	تجھ سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے

تم سے پوچھا جائے گا۔ اور ان سے پوچھ جنہیں ہم نے تجھ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا۔

ع 4 10 10

اَجَعَلْنَا	مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اٰلِهَةً	يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	لَقَدْ
کیاہم نے بنائے تھے	رحمٰن کے سوائے	(اور بھی) معبود	جن کی عبادت کی جائے؟	اور	بلاشبہ

کیا ہم نے رحمٰن کے سوائے (اور بھی) معبود بنائے تھے جن کی عبادت کی جائے؟ اور

اَرْسَلْنَا	مُوْسٰی	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰی فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ
ہم نے بھیجا	موسیٰؑ کو	اپنی آیتوں کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور	اس کے سرداروں کی طرف	تواس نے کہا

ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیتوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا۔ تو اس نے کہا

اِنِّیْ	رَسُوْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَآ	اِذَا
بے شک میں	رسول ہوں	جہانوں کے رب کا	سوجب	وہ ان کے پاس آیا	لے کر ہمارے نشان	تو

میں جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ سو جب وہ ہمارے نشان لے کر ان کے پاس آیا تو

هُمْ	مِّنْهَا	يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	مَا	نُرِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	اِلَّا
وہ	ان پر	ہنسی کرنے لگے	اور	نہیں	ہم انہیں دکھاتے تھے	کوئی نشان	مگر

وہ ان پر ہنسی کرنے لگے۔ اور ہم انہیں کوئی نشان نہ دکھاتے تھے مگر

هِیَ	اَكْبَرُ	مِنْ اُخْتِهَا	وَ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ
وہ	بڑا ہوتا تھا	اپنی نوع کے (پہلے نشان) سے	اور	ہم نے انہیں پکڑا	عذاب میں	تاکہ وہ

وہ اپنی نوع کے (پہلے نشان) سے بڑا ہوتا تھا اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا، تاکہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
رجوع کریں	اور	انہوں نے کہا	اے جادوگر!	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے

وہ رجوع کریں۔ اور انہوں نے کہا اے جادوگر! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر

بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	اِنَّنَا	لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾	فَلَمَّا	كَشَفْنَا
جیسا	اس نے عہد کیا ہے	تجھ سے	ہم ضرور	ہدایت پانے والے ہیں	سو جب	ہم نے دور کر دیا

جیسا اس نے تجھ سے عہد کیا ہے، ہم ضرور ہدایت پانے والے ہیں۔ سو جب ہم نے

عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِذَا هُمْ	يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾	وَ	نَادٰى	فِرْعَوْنُ	فِيْ قَوْمِهٖ
ان سے	عذاب	تو وہ	عہد شکنی کرنے لگے	اور	منادی کی	فرعون نے	اپنی قوم میں

ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے۔ اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کی

قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَيْسَ	لِيْ	مُلْكُ مِصْرَ	وَ	هٰذِهِ	الْاَنْهٰرُ
کہا	اے میری قوم!	کیا نہیں ہے	میرے لیے	مصر کی بادشاہت	اور	یہ	نہریں

کہا اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں اور یہ نہریں ہیں

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِيْ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾	اَمْ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ هٰذَا
جو بہتی ہیں	میرے نیچے	تو کیا نہیں	تم دیکھتے؟	بلکہ	میں	بہتر ہوں	اس سے

جو میرے نیچے بہتی ہیں۔تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ بلکہ میں اس سے بہتر ہوں

الَّذِيْ هُوَ	مَهِيْنٌ	وَّ	لَا	يَكَادُ	يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾	فَلَوْ لَآ	اُلْقِيَ	عَلَيْهِ
وہ جو	ذلیل ہے	اور	نہیں	قریب کہ	کھول کر بیان کر سکے	تو کیوں نہ	اتارے گئے	اس پر

جو ذلیل ہے اور کھول کر بیان نہیں کر سکتا۔ تو اس پر سونے کے کڑے کیوں نہ

اَسْوِرَةٌ	مِّنْ ذَهَبٍ	اَوْ	جَآءَ	مَعَهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾	فَاسْتَخَفَّ
کڑے	سونے کے	یا	آتے	اس کے ساتھ	فرشتے	اکٹھے ہو کر	سو اس نے خفیف کیا

اتارے گئے یا اس کے ساتھ فرشتے اکٹھے ہو کر (کیوں نہ) آئے؟ سو اس نے اپنی قوم کو

قَوْمَهٗ	فَاَطَاعُوْهُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾	فَلَمَّآ	اٰسَفُوْنَا
اپنی قوم کو	تو انہوں نے اس کی بات مان لی	بلاشبہ وہ	تھے	نافرمان لوگ	سو جب	انہوں نے ہمیں ناراض کیا

خفیف کیا تو انہوں نے اس کی بات مان لی۔ وہ نافرمان لوگ تھے۔ سو جب انہوں نے ہمیں ناراض کیا

انْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾	فَجَعَلْنٰهُمْ	سَلَفًا
تو ہم نے سزا دی	انہیں	پس ہم نے ان کو غرق کر دیا	سب کو	سو ہم نے انہیں کر دیا	گئے گزرے

تو ہم نے انہیں سزا دی۔ پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔ سو انہیں گئے گزرے کر دیا

وَّ	مَثَلًا	لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	لَمَّا	ضُرِبَ	ابْنُ مَرْيَمَ	ع 5 11 11
اور	کہاوت بنادیا	پچھلوں کے لیے	اور	جب	بیان کی جاتی ہے	مریم کے بیٹے کی	
اور پچھلوں کے لیے کہاوت بنادیا۔ اور جب مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی							

مَثَلًا	اِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ	يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	قَالُوْٓا	ءَاٰلِهَتُنَا
مثال	تو	تیری قوم	اس پر	چلا اٹھتی ہے	اور	کہتے ہیں	کیا ہمارے معبود
جاتی ہے تو تیری قوم اس پر چلا اٹھتی ہے۔ اور کہتے ہیں کیا ہمارے معبود							

خَيْرٌ	اَمْ	هُوَ	مَا	ضَرَبُوْهُ	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا
بہتر ہیں	یا	وہ	نہیں	یہ اسے بیان کرتے	تیرے لیے	مگر	جھگڑنے کو
بہتر ہیں یا وہ۔ یہ اسے تیرے لیے بیان نہیں کرتے مگر جھگڑنے کو۔							

بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	عَبْدٌ	اَنْعَمْنَا
بلکہ	یہ	لوگ ہی	جھگڑالو ہیں	نہیں ہے	وہ (اور) کچھ	مگر	ایک بندہ	ہم نے انعام کیا
بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہی ہیں۔ وہ (اور) کچھ نہیں مگر ایک بندہ ہے جس پر ہم نے								

عَلَيْهِ	وَ	جَعَلْنٰهُ	مَثَلًا	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾	وَ	لَوْ	نَشَآءُ
جس پر	اور	ہم نے اسے بنایا	نمونہ	بنی اسرائیل کے لیے	اور	اگر	ہم چاہتے
انعام کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے نمونہ بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے							

لَجَعَلْنَا	مِنْكُمْ	مَّلٰٓئِكَةً	فِي الْاَرْضِ	يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَعِلْمٌ
تو ہم مقرر کردیتے	تم میں	فرشتے	جو زمین میں	خلیفہ ہوتے	اور	یقیناً یہ	علم ہے
تو تم میں فرشتے مقرر کردیتے جو زمین میں خلیفہ ہوتے۔ اور یقیناً یہ							

لِّلسَّاعَةِ	فَلَا	تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَ	اتَّبِعُوْنِ	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾
(موعودہ) گھڑی کے لیے	سو نہ تم	شک کرو	اس کے متعلق	اور	میری پیروی کرو	یہ	سیدھا راستہ ہے
(موعودہ) گھڑی کے لیے علم ہے سو تم اس کے متعلق شک نہ کرو اور میری پیروی کرو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔							

وَ	لَا	يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾	وَ لَمَّا
اور	نہ	تمہیں روک دے	شیطان	یقیناً وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلا کھلا	اور جب
اور تمہیں شیطان نہ روک دے۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب								

جَآءَ	عِيْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ	وَ
آیا	عیسیٰؑ	کھلی دلیلیں لے کر	اس نے کہا	یقیناً	میں تمہارے پاس لایا ہوں	حکمت	اور
عیسیٰؑ کھلی دلیلیں لے کر آیا، کہا میں تمہارے پاس حکمت لایا ہوں اور							

لِاُبَيِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ الَّذِيْ	تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	فَاتَّقُوا
تاکہ میں کھول کر بیان کروں	تمہارے لیے	بعض وہ باتیں	تم اختلاف کرتے ہو	جن میں	سوتقویٰ کرو
تاکہ میں تمہارے لیے بعض وہ باتیں کھول کر بیان کروں جن میں تم اختلاف کرتے ہو۔ سو اللہ کا					

اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ
اللہ کا	اور	میری فرمانبرداری کرو	بلاشبہ	اللہ	وہی	میرارب	اور	تمہارارب ہے
تقویٰ کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔ اللہ ہی میرا رب اور تمہارا رب ہے								

فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ
سواس کی عبادت کرو	یہ	سیدھارستہ ہے	سواختلاف کیا	(کئی) جماعتوں نے	ان میں سے
سواس کی عبادت کرو۔ یہ سیدھا رستہ ہے۔ سوان میں سے (کئی) جماعتوں نے اختلاف کیا۔					

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ عَذَابِ	يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ
سوافسوس ہے	ان کے لیے جو	ظالم ہیں	عذاب کی وجہ سے	دردناک دن کے	نہیں	وہ منتظر
سو ان کے لیے جو ظالم ہیں دردناک دن کے عذاب کی وجہ سے افسوس ہے۔ یہ صرف						

اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾
صرف	(موعودہ) گھڑی کے	کہ	ان پرآجائے	اچانک	اور	انہیں	نہ	خبر بھی ہو
(موعودہ) گھڑی کے منتظر ہیں کہ ان پر اچانک آجائے اور نہیں خبر بھی نہ ہو۔								

ع 6 11 12

اَلْاَخِلَّآءُ	يَوْمَئِذٍ	بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا	الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾	يٰعِبَادِ
سب دوست	اس دن	ایک دوسرے کے	دشمن ہوں گے	سوائے	متقیوں کے	اے میرے بندو!
متقیوں کے سوائے اس دن دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ اے میرے بندو!						

لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾	اَلَّذِيْنَ
نہیں ہے	کوئی خوف	تم پر	آج	اور	نہ	تم	غمگین ہوگے	وہ لوگ جو
تم پر آج کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔ وہ جو								

اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ
ایمان لائے	ہماری آیتوں پر	اور	وہ ہیں	فرمانبردار	داخل ہوجاؤ	جنت میں	تم
ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار ہیں۔ تم اور تمہارے ساتھی							

وَ	اَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ	مِّنْ ذَهَبٍ
اور	تمہارے ساتھی	عزت کے ساتھ رکھے جاؤ گے	پھریں گی	ان پر	رکابیاں	سونے کی
جنت میں داخل ہوجاؤ، عزت کے ساتھ رکھے جاؤ گے۔ ان پر سونے کی رکابیاں						

وَّ	اَكۡوَابٍ	وَ	فِيۡهَا	مَا	تَشۡتَهِيۡهِ	الۡاَنۡفُسُ	وَ	تَلَذُّ
اور	پیالے لیے	اور	اس میں ہے	وہ جو	چاہیں گے	(ان کے) دل	اور	لذت پائیں

اور پیالے لیے پھریں گے اور اس میں ہے جو دل چاہے اور (جس سے) آنکھیں

الۡاَعۡيُنُ	وَ	اَنۡتُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ ۝۷۱	وَ	تِلۡكَ	الۡجَنَّةُ الَّتِىۡۤ
آنکھیں	اور	تم	اسی میں	ہمیشہ رہو گے	اور	یہ	وہ جنت ہے کہ

لذت پائیں اور تم اسی میں رہو گے۔ اور یہ وہ جنت ہے جس کے

اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ ۝۷۲	لَكُمۡ	فِيۡهَا	فَاكِهَةٌ
جس کے تم وارث کیے گئے ہو	اس کا بدلہ جو	تھے تم	عمل کرتے	تمہارے لیے	اس میں	پھل ہیں

تم وارث کیے گئے ہو۔ اس کا بدلہ جو تم کرتے تھے۔ اس میں تمہارے لیے بہت پھل ہیں،

كَثِيۡرَةٌ	مِّنۡهَا	تَاۡكُلُوۡنَ ۝۷۳	اِنَّ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	فِىۡ عَذَابِ	جَهَنَّمَ	خٰلِدُوۡنَ ۝۷۴
بہت زیادہ	جن سے	تم کھاتے ہو	بلاشبہ	مجرم لوگ	عذاب میں	دوزخ کے	ہمیشہ رہیں گے

جن سے تم کھاتے ہو۔ مجرم دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

لَا	يُفَتَّرُ	عَنۡهُمۡ	وَ	هُمۡ	فِيۡهِ	مُبۡلِسُوۡنَ ۝۷۵	وَ	مَا
نہ	وہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	وہ	اس میں	ناامید ہوں گے	اور	نہیں

وہ ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہوں گے۔ اور

ظَلَمۡنٰهُمۡ	وَلٰكِنۡ	كَانُوۡا هُمُ	الظّٰلِمِيۡنَ ۝۷۶	وَ	نَادَوۡا	يٰمٰلِكُ	لِيَقۡضِ
ہم نے ظلم کیا ان پر	بلکہ	تھے وہ خود	ظالم	اور	پکاریں گے	اے مالک!	کام تمام کردے

ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ظالم تھے۔ اور پکاریں گے اے مالک! تیرا رب

عَلَيۡنَا	رَبُّكَ	قَالَ	اِنَّكُمۡ	مّٰكِثُوۡنَ ۝۷۷	لَقَدۡ	جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَقِّ
ہمارا	تیرا رب	کہے گا	تمہیں	(یہیں) رہنا ہے	یقیناً	ہم تمہارے پاس لائے حق

ہمارا کام تمام کردے۔ کہے گا تمہیں (یہیں) رہنا ہے۔ یقیناً ہم تمہارے پاس حق لائے

وَلٰكِنَّ	اَكۡثَرَكُمۡ	لِلۡحَقِّ	كٰرِهُوۡنَ ۝۷۸	اَمۡ	اَبۡرَمُوۡۤا	اَمۡرًا
لیکن	تم میں سے اکثر ہیں	حق کو	ناپسند کرنے والے	کیا	انہوں نے ٹھان رکھی ہے	کوئی بات

لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھان رکھی ہے۔

فَاِنَّا	مُبۡرِمُوۡنَ ۝۷۹	اَمۡ	يَحۡسَبُوۡنَ	اَنَّا	لَا	نَسۡمَعُ	سِرَّهُمۡ
سو ہم نے بھی	ٹھان رکھی ہے	کیا	وہ سمجھتے ہیں	کہ ہم	نہیں	سن سکتے	ان کی چھپی باتوں کو

سو ہم نے بھی ٹھان رکھی ہے۔ آیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کی چھپی باتوں

وَ	نَجْوٰىهُمْ	بَلٰى	وَ	رُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾
اور	ان کی سرگوشیوں کو	ہاں	اور	ہمارے بھیجے ہوئے	ان کے پاس	لکھتے جاتے ہیں

اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سنتے۔ ہاں اور ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس لکھتے جاتے ہیں۔

قُلْ	اِنْ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا	اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾	سُبْحٰنَ
کہہ	اگر	ہو	رحمٰن کا	کوئی بیٹا	تو میں	پہلا عبادت کرنے والا ہوں	پاک ہے

کہہ، اگر رحمٰن کا کوئی بیٹا ہو تو میں پہلا عبادت کرنے والا ہوں۔ آسمانوں

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾	فَذَرْهُمْ
رب ہے	آسمانوں اور زمین کا	رب عرش	اس سے جو	یہ بیان کرتے ہیں	سو انہیں چھوڑ دے

اور زمین کا رب، رب عرش۔ اس سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں سو انہیں چھوڑ دے

يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾
باتوں میں لگے رہیں	اور	کھیلتے رہیں	یہاں تک کہ	وہ پائیں	اپنے اس دن کو	جس کا	انہیں وعدہ دیا جاتا ہے

باتوں میں لگے رہیں اور کھیلتے رہیں، یہاں تک کہ اپنے اس دن کو پائیں جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔

وَ	هُوَ الَّذِيْ	فِي السَّمَآءِ	اِلٰهٌ	وَّ	فِي الْاَرْضِ	اِلٰهٌ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ
اور	وہی ہے جو	آسمان میں	معبود ہے	اور	زمین میں	معبود ہے	اور	وہ	حکمت والا

اور وہی ہے جو آسمان میں معبود ہے اور زمین میں معبود ہے اور وہ حکمت والا

الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾	وَ	تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ
علم والا ہے	اور	بابرکت ہے	وہ کہ	اسی کی ہے	بادشاہت	آسمانوں اور زمین	اور

علم والا ہے۔ اور وہ بابرکت ہے کہ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان

مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	اِلَيْهِ
جو کچھ	ان کے درمیان ہے	اور	اسی کو	علم ہے	(موعودہ) گھڑی کا	اور	اسی کی طرف

اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کو (موعودہ) گھڑی کا علم ہے اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	لَا	يَمْلِكُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ	الشَّفَاعَةَ
تم لوٹائے جاؤ گے	اور	نہیں	اختیار رکھتے	وہ جنہیں	پکارتے ہیں	اس کے سوائے	شفاعت کا

تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے جنہیں یہ اس کے سوائے پکارتے ہیں۔

اِلَّا	مَنْ	شَهِدَ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
مگر	وہ جس نے	گواہی دی	حق کی	اور	وہ	(اسے) جانتے ہیں	اور اگر	تو ان سے پوچھے

مگر وہ جس نے حق کی گواہی دی اور وہ (اسے) جانتے ہیں۔ اور اگر تو ان سے پوچھے

مَّنْ	خَلَقَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾	وَ
کس نے	انہیں پیدا کیا؟	تو کہیں گے	اللہ نے	پھر کس طرح	الٹے پھر جاتے ہیں	اور

کس نے انہیں پیدا کیا؟ تو کہیں گے اللہ نے۔ پھر کس طرح الٹے پھر جاتے ہیں۔ اور

قِيْلِهٖ	يٰرَبِّ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	فَاصْفَحْ
اس کی پکار	کہ اے میرے رب!	بلاشبہ	یہ وہ لوگ ہیں جو	نہیں	ایمان لاتے	سو درگزر کر

اس کی پکار (کا علم بھی اللہ تعالیٰ کو ہے) کہ اے میرے رب! یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ سو ان سے

عَنْهُمْ	وَ	قُلْ	سَلٰمٌ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾	
ان سے	اور	کہہ دے	سلام	آخر	جان لیں گے	

درگزر کر اور کہہ دے سلام۔ آخر جان لیں گے۔

وقف لازم

ع 7 22 13

اٰيَاتُهَا 59 (44) سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (64) رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

مع 12

حٰمٓ ﴿۱﴾	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ
(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا	گواہ ہے	کتاب	کھول کر بیان کرنے والی	ہم نے	اسے اتارا ہے

(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا۔ کھول کر بیان کرنے والی کتاب گواہ ہے۔ ہم نے اسے

فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	اِنَّا	كُنَّا	مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾	فِيْهَا	يُفْرَقُ
ایک بابرکت رات میں	بے شک ہم	ہیں	ہمیشہ ڈراتے رہے	اس میں	فیصلہ کر دیا جاتا ہے

ایک بابرکت رات میں اتارا ہے۔ ہم ہمیشہ ڈراتے رہے ہیں۔ ہر حکمت کی بات کا اس میں

كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾	اَمْرًا	مِّنْ عِنْدِنَا	اِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾
ہر حکمت کی بات کا	حکم ہوتا ہے	ہماری طرف سے	ہم	ہیں	ہمیشہ رسول بھیجتے رہے

فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ ہماری طرف سے حکم ہوتا ہے، ہم ہمیشہ رسول بھیجتے رہے ہیں۔

رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
رحمت ہے	تیرے رب کی طرف سے	بلاشبہ وہی ہے	سننے والا	جاننے والا	رب ہے	آسمانوں اور زمین کا

تیرے رب کی طرف سے رحمت ہے۔ وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کا رب

وقف لازم

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾	لَآ	اِلٰهَ
اور	جو کچھ	ان کے درمیان ہے	اگر	تم ہو	یقین کرنے والے	نہیں	کوئی معبود

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ اس کے سوائے کوئی معبود نہیں،

اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸
سوائے	اس کے	وہ زندہ کرتا	اور	مارتا ہے	تمہارا رب	اور	رب	تمہارے پہلے باپ داداؤں کا
وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ تمہارا رب اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا رب۔								

بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	يَّلْعَبُوْنَ ۝۹	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَاْتِي السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰
بلکہ	وہ	شک میں	کھیلتے ہیں	سوتو انتظار کر	اس دن کا	جب آسمان لائے	کھلا دھواں
بلکہ وہ شک میں (پڑے ہوئے) کھیلتے ہیں۔ سو اس دن کا انتظار کر جب آسمان کھلا دھواں لائے۔							

يَّغْشَى	النَّاسَ	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝۱۱	رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا
وہ ڈھانک لے گا	لوگوں کو	یہ	عذاب ہے	دردناک	ہمارے رب	دور کر	ہم سے
وہ لوگوں کو ڈھانک لے گا یہ دردناک عذاب ہے۔ ہمارے رب ہم سے عذاب							

الْعَذَابَ	اِنَّا	مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲	اَنّٰى	لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَ	قَدْ
عذاب	بلاشبہ ہم	ایمان لانے والے ہیں	کہاں	یہ لوگ	نصیحت حاصل کریں گے	اور	یقیناً
دور کر ہم ایمان لانے والے ہیں۔ یہ نصیحت کہاں حاصل کریں گے اور							

جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳	ثُمَّ	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا
ان کے پاس آیا	کھول کر بیان کرنے والا رسول	پھر	وہ پھر گئے	اس سے	اور	کہنے لگے
ان کے پاس کھول کر بیان کرنے والا رسول آیا۔ پھر وہ اس سے پھر گئے اور کہنے لگے						

وقف لازم

مُعَلَّمٌ	مَّجْنُوْنٌ ۝۱۴	اِنَّا	كَاشِفُوا	الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ
سکھایا ہوا	دیوانہ ہے	بلاشبہ ہم	دور کردیں گے	عذاب	تھوڑی دیر کے لیے	تو پھر تم
سکھایا ہوا ہے، دیوانہ ہے۔ ہم عذاب تھوڑی دیر کے لیے دور کردیں گے تو پھر						

وقف لازم

عَآئِدُوْنَ ۝۱۵	يَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى	اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ ۝۱۶
لوٹ جاؤ گے	جس دن	ہم پکڑیں گے	سخت گرفت سے	ہم ضرور	سزا دینے والے ہیں
(انہی کی طرف) لوٹ جاؤ گے۔ جس دن ہم سخت گرفت سے پکڑیں گے۔ ہم ضرور سزا دینے والے ہیں۔					

وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	وَ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝۱۷
اور	بلاشبہ	ہم نے آزمایا	ان سے پہلے	فرعون کی قوم کو	اور	ان کے پاس آیا	معزز رسول
اور ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور ان کے پاس معزز رسول آیا۔							

اَنْ	اَدُّوْٓا	اِلَيَّ	عِبَادَ اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝۱۸
کہ	تم سپرد کردو	میرے	اللہ کے بندوں کو	یقیناً میں	تمہارے لیے	امانت والا رسول ہوں
کہ اللہ کے بندوں کو میرے سپرد کردو، میں تمہارے لیے امانت والا رسول ہوں۔						

وَّ	اَنۡ	لَّا	تَعۡلُوۡا	عَلَى اللّٰهِ	اِنِّيۡۤ	اٰتِيۡكُمۡ	بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۚ﴿۱۹﴾
اور	کہ	نہ	تم سرکشی اختیار کرو	اللہ کے مقابل	یقیناً میں	لایا ہوں تمہارے پاس	کھلی دلیل

اور کہ اللہ کے مقابل سرکشی اختیار نہ کرو، میں تمہارے پاس کھلی دلیل لایا ہوں۔

وَ	اِنِّيۡ	عُذۡتُ	بِرَبِّيۡ	وَ	رَبِّكُمۡ	اَنۡ	تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾
اور	یقیناً میں	پناہ مانگتا ہوں	اپنے رب کی	اور	تمہارے رب کی	یہ کہ	تم مجھے سنگسار کرو

اور میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ مانگتا ہوں کہ تم مجھے سنگسار کرو۔

وَ	اِنۡ	لَّمۡ	تُؤۡمِنُوۡا	لِيۡ	فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾	فَدَعَا	رَبَّهٗۤ
اور	اگر	نہیں	تم ایمان لاتے	مجھ پر	تو مجھ سے الگ ہوجاؤ	سو اس نے پکارا	اپنے رب کو

اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہوجاؤ۔ سو اس نے اپنے رب کو پکارا

اَنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾	فَاَسۡرِ	بِعِبَادِيۡ	لَيۡلًا	اِنَّكُمۡ
کہ	یہ	مجرم لوگ ہیں	تو لے جا	میرے بندوں کو	رات کے وقت	یقیناً تمہارا

الثلثة

کہ یہ مجرم لوگ ہیں۔ تو میرے بندوں کو رات کے وقت لے جا، تمہارا

مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾	وَ	اتۡرُكِ	الۡبَحۡرَ	رَهۡوًا	اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ	مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾
پیچھا کیا جائے گا	اور	تو چھوڑ دے	دریا کو	ساکن	یہ ایک لشکر ہے	جو غرق کیے جائیں گے

پیچھا کیا جائے گا۔ اور دریا کو ساکن چھوڑ دے۔ یہ ایک لشکر ہے جو غرق کیے جائیں گے۔

كَمۡ	تَرَكُوۡا	مِنۡ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوۡنٍ ﴿۲۵﴾	وَّ	زُرُوۡعٍ	وَّ	مَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۲۶﴾
کتنے	وہ چھوڑ گئے	باغ	اور	چشمے	اور	کھیتیاں	اور	عزت والے مقام

وہ کتنے باغ اور چشمے چھوڑ گئے اور کھیتیاں اور عزت والے مقام۔

وَّ	نَعۡمَةٍ	كَانُوۡا	فِيۡهَا	فٰكِهِيۡنَ ﴿۲۷﴾	كَذٰلِكَ	وَ	اَوۡرَثۡنٰهَا
اور	نعمتیں	تھے	جن میں	مزے سے رہتے	ایسا ہی (اب) ہوگا	اور	ہم نے ان (چیزوں) کا وارث بنایا

اور نعمتیں جن میں مزے سے رہتے تھے۔ ایسا ہی (اب) ہوگا اور ہم نے ان (چیزوں) کا وارث

قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۲۸﴾	فَمَا	بَكَتۡ	عَلَيۡهِمُ	السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ	وَ	مَا	كَانُوۡا
دوسرے لوگوں کو	سو نہ	روئے	ان پر	آسمان اور زمین	اور	نہ	تھے وہ

دوسرے لوگوں کو بنایا۔ سو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور نہ انہیں

مُنۡظَرِيۡنَ ﴿۲۹﴾	وَ	لَقَدۡ	نَجَّيۡنَا	بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ۙ﴿۳۰﴾
مہلت دیئے گئے	اور	تحقیق	ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل کو	رسوا کرنے والے عذاب سے

ع 1 29 14

مہلت دی گئی۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کرنے والے عذاب سے نجات دی۔

مِنۡ فِرۡعَوۡنَ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِيًا	مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۱﴾	وَ	لَقَدِ
(یعنی) فرعون سے	بلاشبہ وہ	تھا	بڑا سرکش	حد سے نکل جانے والوں میں سے	اور	بلاشبہ

(یعنی) فرعون (کے ہاتھ) سے، وہ سرکش حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔ اور

اخۡتَرۡنٰهُمۡ	عَلٰى عِلۡمٍ	عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۚ﴿۳۲﴾	وَ	اٰتَيۡنٰهُمۡ	مِّنَ الۡاٰيٰتِ	مَا
ہم نے انہیں برگزیدہ کیا	(ان کے) علم کی بنا پر	قوموں پر	اور	ہم نے انہیں دیا	نشانیوں میں سے	وہ کچھ

اور ہم نے انہیں (ان کے) علم کی بنا پر قوموں پر برگزیدہ کیا۔ اور ہم نے انہیں نشانیوں میں سے وہ کچھ دیا

فِيۡهِ	بَلٰٓؤٌا مُّبِيۡنٌ ﴿۳۳﴾	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ۙ	اِنۡ	هِىَ	اِلَّا
جس میں	کھلا انعام تھا	بلاشبہ	یہ لوگ	کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ کچھ	مگر

جس میں کھلا انعام تھا۔ یہ کہتے ہیں، یہ کچھ نہیں، مگر ہماری

مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى	وَ	مَا	نَحۡنُ	بِمُنۡشَرِيۡنَ ﴿۳۵﴾	فَاۡتُوۡا	بِاٰبَآئِنَاۤ
ہماری پہلی موت ہی ہے	اور	نہیں	ہم	پھر اٹھائے جائیں گے	سو تم لے آؤ	ہمارے باپ داداؤں کو

پہلی موت ہی ہے اور ہم پھر اٹھائے نہیں جائیں گے۔ سو ہمارے باپ داداؤں کو لے آؤ،

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۶﴾	اَهُمۡ	خَيۡرٌ	اَمۡ	قَوۡمُ تُبَّعٍ	وَّ	الَّذِيۡنَ
اگر	تم ہو	سچے؟	کیا یہ	اچھے ہیں	یا	تبع کی قوم؟	اور	وہ لوگ جو

اگر تم سچے ہو۔ کیا یہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم؟ اور وہ جو ان سے پہلے تھے۔

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۷﴾	وَ	مَا
ان سے پہلے تھے	ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	کیونکہ	تھے وہ	مجرم لوگ	اور	نہیں

ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، کیونکہ وہ مجرم تھے۔ اور ہم نے

خَلَقۡنَا	السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	وَ	مَا	بَيۡنَهُمَا	لٰعِبِيۡنَ ﴿۳۸﴾	مَا
ہم نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	اور	جو کچھ	ان کے درمیان ہے	کھیلتے ہوئے	نہیں

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔

خَلَقۡنٰهُمَاۤ	اِلَّا	بِالۡحَقِّ	وَلٰكِنَّ	اَكۡثَرَهُمۡ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾
ہم نے انہیں پیدا کیا	مگر	حق کے ساتھ	لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں	جانتے

ہم نے انہیں حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

اِنَّ	يَوۡمَ الۡفَصۡلِ	مِيۡقَاتُهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿۴۰﴾	يَوۡمَ	لَا	يُغۡنِىۡ	مَوۡلًى
بلاشبہ	فیصلے کا دن	وقت مقرر ہے	ان سب کا	جس دن	نہیں	کام آئے گا	کوئی دوست

فیصلے کا دن ان سب کا وقت مقرر ہے۔ جس دن کوئی دوست

عَنْ مَّوْلًى	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾	اِلَّا	مَنْ
کسی دوست کے	کچھ بھی	اور	نہ	ان کی	مدد کی جائے گی	سوائے	اس کے جس پر

کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ سوائے اس کے جس پر

ع 2 13 15

رَّحِمَ اللّٰهُ	اِنَّهٗ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾	اِنَّ	شَجَرَتَ	الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾	طَعَامُ
اللہ رحم کرے	بیشک وہی ہے	غالب	رحم کرنے والا	بے شک	درخت	زقوم کا	کھانا ہے

اللہ رحم کرے۔ بیشک وہ غالب رحم کرنے والا ہے۔ بے شک زقوم کا درخت گناہ گار

رُمَانِقَةُ 14

الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ	فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾	كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾
گناہ گار کا	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	کھولے گا	پیٹوں میں	ابلتے ہوئے پانی کے کھولنے کی مانند

کا کھانا ہے۔ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا۔ ابلتے ہوئے پانی کے کھولنے کی مانند۔

خُذُوْهُ	فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾	ثُمَّ	صُبُّوْا	فَوْقَ رَاْسِهٖ
اسے پکڑلو	پھر اسے کھینچ لے جاؤ	دوزخ کے درمیان	پھر	ڈالو	اس کے سر کے اوپر

اسے پکڑ لو، پھر اسے دوزخ کے درمیان کھینچ لے جاؤ۔ پھر اس کے سر کے اوپر

مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾	ذُقْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾	اِنَّ	هٰذَا
ابلتے ہوئے پانی کا عذاب	چکھ	بلاشبہ تو تھا	زبردست	بڑا معزز	بلاشبہ	یہ

اُبلتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو۔ چکھ، تو زبردست معزز تھا۔ یہ وہ ہے

مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾
وہ ہے	تھے تم	جس پر	جھگڑتے	بلاشبہ	متقی	امن کی جگہ میں ہوں گے

جس پر تم جھگڑتے تھے۔ متقی امن کی جگہ میں ہوں گے۔ (یعنی) باغوں

فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾	يَّلْبَسُوْنَ	مِنْ سُنْدُسٍ	وَّ	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾
باغوں میں	اور	چشموں میں	پہنیں گے	باریک ریشم	اور	موٹا ریشم	آمنے سامنے بیٹھے ہوئے

اور چشموں میں۔ باریک اور موٹا ریشم پہنیں گے، ایک دوسرے کے سامنے (بیٹھیں گے)۔

كَذٰلِكَ	وَ	زَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا
ایسا ہی ہوگا	اور	ہم انہیں ساتھی بنادیں گے	خوبصورت حوروں کے	وہ منگوائیں گے	اس میں

ایسا ہی ہوگا، اور ہم انہیں خوبصورت حوروں کے ساتھی بنادیں گے۔ اس میں حالت امن میں

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	الْمَوْتَ	اِلَّا
ہر قسم کے پھل	حالت امن میں	نہیں	وہ چکھیں گے	اس میں	موت کو	سوائے

ہر قسم کے پھل منگوائیں گے۔ اس میں کوئی موت نہیں چکھیں گے سوائے

الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى	وَ	وَقٰىهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكَ
پہلی موت کے (جو چکھ چکے)	اور	اس نے انہیں بچا دیا	دوزخ کے عذاب سے	فضل ہے	تیرے رب کی طرف سے
پہلی موت کے (جو چکھ چکے) اور اس نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا دیا۔ تیرے رب کی طرف سے فضل ہے،					

ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ
یہی ہے	بہت بڑی کامیابی	سو ہم نے	اسے آسان کر دیا ہے	تیری زبان میں	تاکہ وہ
یہی بڑی کامیابی ہے۔ سو ہم نے اسے تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ					

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾
نصیحت حاصل کریں	پس انتظار کر	کہ وہ بھی	انتظار کرنے والے ہیں
نصیحت حاصل کریں۔ پس انتظار کر کہ وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔			

ع 3 17 16

اٰيَاتُهَا 37 (45) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (65) رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

حٰمٓ ﴿١﴾	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾	اِنَّ
(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا	کتاب کا اتارنا	اللہ کی طرف سے ہے	غالب	حکمت والے	یقیناً
(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا۔ کتاب کا اتارنا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے۔ یقیناً					

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾	وَ	فِيْ خَلْقِكُمْ	وَ	مَا
آسمانوں اور زمین میں	نشان ہیں	مومنوں کے لیے	اور	تمہاری پیدائش میں	اور	اس میں جو
آسمانوں اور زمین میں مومنوں کے لیے نشان ہیں۔ اور تمہاری پیدائش میں اور اس میں جو						

يَبُثُّ	مِنْ دَآبَّةٍ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾	وَ	اخْتِلَافِ
وہ پھیلاتا ہے	جانوروں سے	نشان ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	یقین رکھتے ہیں	اور	اختلاف میں
وہ جانوروں سے پھیلاتا رہتا ہے ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو یقین رکھتے ہیں۔ اور رات اور						

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ رِّزْقٍ	فَاَحْيَا	بِهِ
رات اور دن کے	اور	اس میں جو	اللہ اتارتا ہے	بادل سے	رزق	پھر زندہ کرتا ہے	اس کے ساتھ
دن کے اختلاف میں اور اس میں جو اللہ بادل سے رزق اتارتا ہے۔ پھر اس کے ساتھ							

الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ
زمین کو	اس کی موت کے بعد	اور	ہیر پھیر میں	ہواؤں کے	نشان ہیں	ان لوگوں کے لیے جو
زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور ہواؤں کے ہیر پھیر میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو						

يَّعۡقِلُوۡنَ ۝۵	تِلۡكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتۡلُوۡهَا	عَلَيۡكَ	بِالۡحَقِّ	فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍ
عقل سے کام لیتے ہیں	یہ	اللہ کی آیتیں ہیں	جو ہم پڑھتے ہیں	تجھ پر	حق کے ساتھ	پس کس بات پر
عقل سے کام لیتے ہیں۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تجھ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ پس						

بَعۡدَ اللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۶	وَيۡلٌ	لِّكُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيۡمٍ ۙ۝۷
اللہ کے بعد	اور	اس کی آیتوں کے	ایمان لائیں گے	افسوس	ہر	جھوٹے	گنہگار پر
اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔ افسوس ہر جھوٹے گنہگار پر۔							

يَّسۡمَعُ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسۡتَكۡبِرًا	كَاَنۡ
وہ سنتا ہے	اللہ کی آیتوں کو	(جو) پڑھی جاتی ہیں	اس پر	پھر	اڑ جاتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ
وہ اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے (جو) اس پر پڑھی جاتی ہیں۔ پھر تکبر کرتا ہوا اڑ جاتا ہے، گویا کہ							

لَّمۡ	يَسۡمَعۡهَا	فَبَشِّرۡهُ	بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۝۸	وَ	اِذَا	عَلِمَ	مِنۡ اٰيٰتِنَا
نہیں	اس نے سنا	سو اسے خبر دے	دردناک عذاب کی	اور	جب	علم ہوتا ہے	ہماری آیتوں سے
سنا ہی نہیں۔ سو اسے دردناک عذاب کی خبر دے۔ اور جب ہماری آیتوں سے کسی کا علم							

شَيۡـًٔا	اِتَّخَذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	مُّهِيۡنٌ ۝۹	مِّنۡ وَّرَآئِهِمۡ
کسی کا	تو اس پر	ہنسی کرتا ہے	یہی ہیں	جن کے لیے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	ان کے آگے
اسے ہوتا ہے، تو اس پر ہنسی کرتا ہے۔ یہی ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ان کے آگے							

جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يُغۡنِىۡ	عَنۡهُمۡ	مَّا	كَسَبُوۡا	شَيۡـًٔا
دوزخ ہے	اور	نہیں	کسی کام آیا	ان کے	وہ جو	انہوں نے کمایا	کچھ بھی
دوزخ ہے اور جو کچھ انہوں نے کمایا ان کے کسی بھی کام نہ آئے گا							

وَّ	لَا	مَا	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اَوۡلِيَآءَ	وَ	لَهُمۡ
اور	نہ	وہ جو	انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کے سوائے	حمایتی	اور	ان کے لیے ہے
اور نہ وہ جو انہوں نے اللہ کے سوائے حمایتی بنائے ہیں، ان کے لیے							

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝۱۰	هٰذَا	هُدًى	وَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ	لَهُمۡ
بھاری عذاب	یہ تو	ہدایت ہے	اور	جو لوگ	انکار کرتے ہیں	اپنے رب کی آیتوں کا	ان کے لیے
بھاری عذاب ہے۔ یہ ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں، ان کے لیے							

ع 1 11 17

عَذَابٌ	مِّنۡ رِّجۡزٍ	اَلِيۡمٌ ۝۱۱	اَللّٰهُ	الَّذِىۡ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الۡبَحۡرَ
عذاب ہے	شدید قسم کا	دردناک	اللہ	وہ ہے جس نے	کام میں لگایا	تمہارے لیے	سمندر کو
شدید قسم کا دردناک عذاب ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے سمندر تمہارے کام میں لگایا							

لِتَجۡرِيَ	الۡفُلۡكُ	فِيۡهِ	بِاَمۡرِهٖ	وَ	لِتَبۡتَغُوۡا	مِنۡ فَضۡلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمۡ
تاکہ چلیں	کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے	اور	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	اور	تاکہ تم

تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم

تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾	وَ	سَخَّرَ	لَكُمۡ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
شکر کرو	اور	کام پر لگایا	تمہارے لیے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ

شکر کرو۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

فِي الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا	مِّنۡهُ	اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ
زمین میں ہے	سب کو	اپنی طرف سے	یقیناً	اس میں	نشان ہیں	ان لوگوں کے لیے جو

سب کو اپنے (فضل سے) تمہارے کام پر لگایا، اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو

يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾	قُلۡ	لِّلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	يَغۡفِرُوۡا	لِلَّذِيۡنَ	لَا	يَرۡجُوۡنَ
فکر سے کام لیتے ہیں	کہہ دے	انہیں جو	ایمان لائے ہیں	کہ درگزر کریں	ان سے جو	نہیں	امید رکھتے

فکر سے کام لیتے ہیں۔ انہیں کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ ان سے جو اللہ کی (نعمتوں کی)

اَيَّامَ اللّٰهِ	لِيَجۡزِيَ	قَوۡمًا	بِمَا	كَانُوۡا	يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾	مَنۡ	عَمِلَ
اللہ کی نعمتوں کی	تاکہ وہ بدلہ دے	ایک قوم کو	اس کے مطابق جو	ہیں وہ	کماتے	جو کوئی	کام کرتا ہے

امید نہیں رکھتے درگزریں کریں، تاکہ وہ ایک قوم کو اس کے مطابق بدلہ دے جو وہ کماتے ہیں۔ جو کوئی

صَالِحًا	فَلِنَفۡسِهٖ	وَ	مَنۡ	اَسَآءَ	فَعَلَيۡهَا	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمۡ
اچھا	تو اپنی بھلائی کے لیے	اور	جو	برا کرتا ہے	تو اسی پر (اس کا نقصان) ہے	پھر	اپنے رب کی طرف

اچھا کام کرتا ہے تو اپنی جان (کی بھلائی) کے لیے ہے اور جو برا کرتا ہے تو اسی پر (اس کا نقصان) ہے۔ پھر تم

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۵﴾	وَ	لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا	بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	الۡكِتٰبَ	وَ	الۡحُكۡمَ
تم لوٹائے جاؤ	اور	یقیناً	ہم نے دی	بنی اسرائیل کو	کتاب	اور	حکم

اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم

وَ	النُّبُوَّةَ	وَ	رَزَقۡنٰهُمۡ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	فَضَّلۡنٰهُمۡ	عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۶﴾
اور	نبوت	اور	انہیں رزق دیا	ستھری چیزوں سے	اور	انہیں فضیلت دی	قوموں پر

اور نبوت دی اور انہیں ستھری چیزوں سے رزق دیا اور انہیں قوموں پر فضیلت دی۔

وَ	اٰتَيۡنٰهُمۡ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الۡاَمۡرِ	فَمَا	اخۡتَلَفُوۡۤا	اِلَّا
اور	ہم نے انہیں دیں	کھلی دلیلیں	اس معاملہ کے متعلق	سو نہیں	انہوں نے اختلاف کیا	مگر

اور ہم نے انہیں اس معاملہ کے متعلق کھلی دلیلیں دیں۔ سو انہوں نے اختلاف نہیں کیا مگر

مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ
اس کے بعد کہ	آ گیا ان کے پاس	علم	حسد کی وجہ سے	آپس میں	بے شک	تیرا رب
اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آ گیا، آپس میں حسد کی وجہ سے۔ تیرا رب						

يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾
فیصلے کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	ان باتوں میں	تھے وہ	جن میں	اختلاف کرتے
ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں میں فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔						

ثُمَّ	جَعَلْنٰكَ	عَلٰى شَرِيْعَةٍ	مِّنَ الْاَمْرِ	فَاتَّبِعْهَا	وَ	لَا
پھر	ہم نے تجھے لگا دیا	ایک کھلے رستہ پر	اس معاملہ میں	سو اس کی پیروی کر	اور	نہ
پھر ہم نے تجھے اس معاملہ میں ایک کھلے رستہ پر لگا دیا، سو اس کی پیروی کر اور						

تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾	اِنَّهُمْ	لَنْ	يُّغْنُوْا
تو پیروی کر	ان کی خواہشوں کی جو	نہیں	علم رکھتے	بلاشبہ وہ	ہرگز نہیں	کام آئیں گے
ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کر جو علم نہیں رکھتے۔ وہ اللہ کے سامنے						

عَنْكَ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ
تیرے	اللہ کے سامنے	کچھ بھی	اور	بلاشبہ	ظالم	بعض ان کے	مددگار ہیں	بعض کے
تیرے کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور ظالم ایک دوسرے کے مددگار ہیں								

وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾	هٰذَا	بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ	وَ
اور	اللہ (تعالیٰ)	مددگار ہے	متقیوں کا	یہ	روشن دلیلیں ہیں	لوگوں کے لیے	اور
اور اللہ (تعالیٰ) متقیوں کا مددگار ہے۔ یہ لوگوں کے لیے روشن دلیلیں ہیں اور							

هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ
ہدایت	اور	رحمت ہے	ان لوگوں کے لیے جو	یقین کرتے ہیں	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ لوگ جو
ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو یقین کرتے ہیں۔ آیا وہ لوگ جو بدیاں							

اجْتَرَحُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	نَّجْعَلَهُمْ	كَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
کماتے ہیں	بدیاں	یہ کہ	ہم انہیں کر دیں گے	ان کی طرح جو	ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں
کماتے ہیں گمان کرتے ہیں کہ ہم انہیں ان کی طرح کر دیں گے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں							

ع 2 10 18

الصّٰلِحٰتِ	سَوَآءً	مَّحْيَاهُمْ	وَ	مَمَاتُهُمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع
اچھے	(یعنی) برابر ہے	ان کا جینا	اور	ان کا مرنا	برا ہے	وہ جو	(یہ) فیصلہ کرتے ہیں
(یعنی) ان کا جینا اور ان کا مرنا برابر ہے۔ برا ہے جو یہ فیصلہ کرتے ہیں۔ اور							

وَ	خَلَقَ اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ	وَ	لِتُجۡزٰى	كُلُّ نَفۡسٍ
اور	اللہ نے پیدا کیا ہے	آسمانوں اور زمین کو	حق کے ساتھ	اور	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر جان کو

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر جان کو

بِمَا	كَسَبَتۡ	وَ	هُمۡ	لَا	يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾	اَفَرَءَيۡتَ	مَنِ
اس کے مطابق جو	اس نے کمایا	اور	ان پر	نہیں	ظلم کیا جائے گا	کیا تُو نے دیکھا	جس نے

اس کے مطابق بدلہ دیا جائے جو اس نے کمایا، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تو کیا تُو نے دیکھا جس نے

اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَ	اَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى عِلۡمٍ	وَّ
بنایا	اپنا معبود	اپنی خواہش کو	اور	اسے گمراہ ٹھہرایا	اللہ نے	(اپنے) علم کی بنا پر	اور

اپنی خواہش کو اپنا معبود بنایا اور اللہ نے اسے (اپنے) علم کی بنا پر گمراہ ٹھہرایا اور

خَتَمَ	عَلٰى سَمۡعِهٖ	وَ	قَلۡبِهٖ	وَ	جَعَلَ	عَلٰى بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً
مہر لگادی	اس کے کان پر	اور	اس کے دل پر	اور	ڈال دیا	اس کی آنکھ پر	پردہ

اس کے کان اور اس کے دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا۔

فَمَنۡ	يَّهۡدِيۡهِ	مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾	وَ	قَالُوۡا	مَا
پس کون	اسے ہدایت دے سکتا	اللہ کے بعد	تو کیا نہیں	تم نصیحت پکڑتے؟	اور	کہتے ہیں	نہیں ہے

پس اللہ کے بعد کون اسے ہدایت دے سکتا ہے۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ اور کہتے ہیں

هِىَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا	نَمُوۡتُ	وَ	نَحۡيَا	وَ	مَا
یہ کچھ	مگر	ہماری دنیا کی زندگی	ہم مرتے ہیں	اور	ہم جیتے ہیں	اور	نہیں

یہ کچھ نہیں مگر ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں اور

يُهۡلِكُنَاۤ	اِلَّا	الدَّهۡرُ	وَ	مَا	لَهُمۡ	بِذٰلِكَ	مِنۡ عِلۡمٍ	اِنۡ
ہمیں کوئی ہلاک کرتا	سوائے	زمانہ کے	اور	نہیں ہے	انہیں	اس کا	کچھ علم	مگر

سوائے زمانہ کے ہمیں کوئی ہلاک نہیں کرتا اور انہیں اس کا کچھ علم نہیں۔

هُمۡ	اِلَّا	يَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾	وَ	اِذَا	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
وہ	صرف	ظن سے کام لیتے ہیں	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری کھلی آیات

وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں

مَّا	كَانَ	حُجَّتَهُمۡ	اِلَّاۤ	اَنۡ	قَالُوا	ائۡتُوۡا	بِاٰبَآئِنَاۤ
تو نہیں	ہوتی	ان کی دلیل	سوائے	اس کے کہ	وہ کہتے ہیں	لے آؤ	ہمارے باپ داداؤں کو

تو ان کی دلیل اور کچھ نہیں ہوتی سوائے اس کے کہ وہ کہتے ہیں ہمارے باپ داداؤں کو لے آؤ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾	قُلِ	اللّٰهُ	يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ
اگر	ہوتم	سچے	کہہ	اللہ ہی	تمہیں زندہ کرتا ہے	پھر	وہی تمہیں مارے گا	پھر

اگر تم سچے ہو۔ کہہ، اللہ ہی تمہیں زندہ کرتا ہے پھر وہی تمہیں مارے گا، پھر

يَجْمَعُكُمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا
وہ تمہیں جمع کرے گا	قیامت کے دن	نہیں	کوئی شک	جس میں	لیکن	اکثر لوگ	نہیں

وہ تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ
جانتے	اور	اللہ کے لیے ہے	بادشاہت	آسمانوں اور زمین کی	اور	جس وقت	قائم ہوگی

ع 3 5 19

جانتے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور جس وقت

السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّخْسَرُ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾	وَ	تَرٰى
(موعودہ) گھڑی	اس وقت	گھاٹے میں ہوں گے	(حق کو) باطل قرار دینے والے	اور	تو دیکھے گا

(موعودہ) گھڑی قائم ہوگی اس وقت (حق کو) باطل قرار دینے والے گھاٹے میں ہوں گے۔ اور تو

كُلَّ اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ اُمَّةٍ	تُدْعٰٓى	اِلٰى كِتٰبِهَا	اَلْيَوْمَ
ہر ایک امت کو	گھٹنوں کے بل	ہر ایک امت	بلائی جائے گی	اپنی کتاب کی طرف	آج

ہر ایک امت کو گھٹنوں کے بل دیکھے گا، ہر ایک امت اپنی کتاب کی طرف بلائی جائے گی۔ آج

تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾	هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ
تمہیں بدلہ دیا جائے گا	وہی جو	تھے تم	عمل کرتے	یہ	ہماری کتاب	بولتی ہے

تمہیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کرتے تھے۔ یہ ہماری کتاب تمہارے

عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّا كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
تمہارے بارے میں	حق کے ساتھ	بلاشبہ ہم	لکھ لیتے تھے	جو کچھ	تھے تم	عمل کرتے

بارے میں حق کے ساتھ بولتی ہے ۔ ہم لکھ لیتے تھے جو کچھ تم عمل کرتے تھے۔

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ
سو لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	تو انہیں داخل کرے گا	ان کا رب

سو وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں، تو انہیں ان کا رب

فِيْ رَحْمَتِهٖ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اپنی رحمت میں	یہی ہے	کامیابی	کھلی	اور	لیکن	وہ لوگ جو	کافر ہیں

اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہ کھلی کامیابی ہے۔ اور جو کافر ہیں

اَفَلَمْ	تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَ
(انہیں کہا جائے گا) کیا نہ	تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتی	تم پر	پھر تم نے تکبر کیا	اور
(انہیں کہا جائے گا) کیا میری آیتیں تم پر پڑھی نہ جاتی تھیں پھر تم نے تکبر کیا اور						

كُنْتُمْ	قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
تھے تم	مجرم لوگ	اور	جب	کہا جاتا ہے	کہ	اللہ کا وعدہ	سچ ہے
تم مجرم لوگ تھے۔ اور جب کہا جاتا ہے کہ اللہ کا وعدہ سچ ہے							

وَّ	السَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَّا	نَدْرِيْ
اور	(موعودہ) گھڑی	نہیں	کچھ شک	اس میں	تم کہتے ہو	نہیں	ہم جانتے
اور (موعودہ) گھڑی میں کچھ شک نہیں، تم کہتے ہو کہ ہم نہیں جانتے							

مَا	السَّاعَةُ	اِنْ	نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَّ	مَا
کیا ہے	وہ گھڑی؟	نہیں	ہم خیال کرتے	مگر	ایک خیال (آتا ہے)	اور	نہیں
وہ گھڑی کیا ہے؟ ہم کو ایک خیال سا آتا ہے اور							

نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	بَدَا لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَ
ہم	یقین کرنے والے	اور	ان کے لیے ظاہر ہوگئیں	برائیاں	(ان کی) جو	وہ عمل کرتے تھے	اور
ہمیں یقین نہیں۔اور ان کے لیے ان کی برائیاں ظاہر ہوگئیں جو وہ عمل کرتے تھے اور							

حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	قِيْلَ	الْيَوْمَ
گھیر لیا	انہیں	اس چیز نے	تھے وہ	جس پر	ہنسی کرتے	اور	کہا جائے گا	آج
انہیں اس چیز نے آلیا جس پر وہ ہنسی کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا آج								

نَنْسٰىكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا	وَ	مَاْوٰىكُمُ
ہم تمہاری پروا نہیں کرتے	جس طرح	تم نے ہماری پروا نہ کی	ملاقات کی	اس دن کی	اور	تمہارا ٹھکانہ
ہم تمہاری پروا نہیں کرتے، جس طرح تم نے ہماری اس دن کی ملاقات کی پروا نہ کی۔						

النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ
آگ ہے	اور	نہ ہوگا	تمہارے لیے	کوئی	مددگار	یہ	اس لیے کہ تم نے
اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہ ہوگا۔ یہ اس لیے کہ تم نے							

اتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا	وَّ	غَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا
بنایا	اللہ کی آیتوں کو	ہنسی	اور	تمہیں دھوکہ دیا	دنیا کی زندگی نے	سو آج	نہیں
اللہ کی آیتوں کو ہنسی بنایا اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ دیا۔ سو آج							

يُخۡرَجُوۡنَ	مِنۡهَا	وَ	لَا	هُمۡ	يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۳۵﴾	فَلِلّٰهِ
وہ باہر نکالے جائیں گے	اس سے	اور	نہ	انہیں	گناہ بخشوانے کا موقع دیا جائے گا	پس اللہ کے لیے ہی ہے
وہ اس سے باہر نہیں نکالے جائیں گے اور نہ انہیں گناہ بخشوانے کا موقع دیا جائے گا۔ پس اللہ کے لیے ہی						

الۡحَمۡدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	رَبِّ	الۡاَرۡضِ	رَبِّ	الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۶﴾
سب تعریف	(جو) رب ہے	آسمانوں کا	اور	رب ہے	زمین کا	رب ہے	سب جہانوں کا
سب تعریف ہے (جو) آسمانوں کا رب اور زمین کا رب، سب جہانوں کا رب (ہے)۔							

وَ	لَهُ	الۡكِبۡرِيَآءُ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	هُوَ
اور	اسی کے لیے ہے	بڑائی	آسمانوں میں	اور	زمین میں	اور	وہ
اور اسی کے لیے آسمانوں اور زمین میں بڑائی ہے اور وہ							

الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ ﴿۳۷﴾ ع
غالب	حکمت والا ہے
غالب حکمت والا ہے۔	

ع 4 11 20

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (66) (46) اٰيَاتُهَا 35 رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

حٰمٓ ①	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ②	مَا
(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا	کتاب کا اتارنا	اللہ کی طرف سے ہے	غالب	حکمت والے	نہیں

(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا۔ کتاب کا اتارنا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے۔

خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
ہم نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ

وَ	اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَمَّآ	اُنْذِرُوْا	مُعْرِضُوْنَ ③
اور	ایک مقرر وقت کے لیے	اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں	جس سے	انہیں ڈرایا جاتا ہے	منہ پھیر لیتے ہیں

اور ایک مقرر وقت کے لیے ہی پیدا کیا ہے۔ اور جو کافر ہیں جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے، اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا
کہہ	کیا تم نے دیکھا	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوائے	مجھے بتاؤ	کون سی چیز

کہہ، کیا تم نے دیکھا وہ جنہیں تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو، مجھے بتاؤ کون سی چیز

خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اِيْتُوْنِيْ
انہوں نے پیدا کی	زمین سے	یا	ان کے لیے	شراکت ہے	آسمانوں میں	میرے پاس لے آؤ

انہوں نے زمین سے پیدا کی ہے یا آسمانوں میں شراکت ہے۔ میرے پاس

بِكِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ	هٰذَآ	اَوْ	اَثٰرَةٍ	مِّنْ عِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ
کوئی کتاب	پہلے سے (نازل شدہ)	اس (قرآن) سے	یا	کوئی نشان	علم کا	اگر	ہو تم

اس سے پہلے کوئی کتاب لے آؤ یا علم کا کوئی نشان (لاؤ) اگر تم سچے ہو۔

صٰدِقِيْنَ ④	وَ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	يَّدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَنْ
سچے	اور	کون ہے	بڑھ کر گمراہ	اس سے جو	پکارتا ہے	اللہ کے سوائے	اسے جو کہ

اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو اللہ کے سوائے اسے پکارتا ہے، جو

لَّا	يَسْتَجِيْبُ	لَهٗٓ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَ	هُمْ	عَنْ دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ ⑤
نہیں	جواب دے سکتا	اسے	قیامت کے دن تک	جبکہ	وہ	ان کے پکارنے سے	بے خبر ہیں

قیامت کے دن تک اسے جواب نہیں دے سکتا اور وہ ان کے پکارنے سے بے خبر ہیں۔

وَ	اِذَا	حُشِرَ	النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَآءً	وَّ	كَانُوْا
اور	جب	اکٹھے کیے جائیں گے	لوگ	تو وہ	ان کے	دشمن ہوں گے	اور	ہوں گے
اور جب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور								

بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ ۝۶	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا
ان کی عبادت کا	انکار کرنے والے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں
ان کی عبادت کا انکار کرنے والے ہوں گے۔ اور جب ان پر ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں						

بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا
کھلی	تو کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	حق کے متعلق	جب وہ	ان کے پاس آچکا	یہ
تو جو کافر ہیں حق کے متعلق کہتے ہیں جب وہ ان کے پاس آچکا، یہ							

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ
کھلا جادو ہے	بلکہ	وہ کہتے ہیں	اس نے جھوٹ بنالیا ہے	کہہ	اگر	میں نے یہ جھوٹ بنایا ہے
کھلا جادو ہے۔ بلکہ کہتے ہیں اس نے جھوٹ بنالیا ہے۔ کہہ، اگر میں نے یہ جھوٹ بنایا ہے						

فَلَا	تَمْلِكُوْنَ	لِيْ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	هُوَ	اَعْلَمُ
تو نہیں	تم اختیار رکھتے	میرے لیے	اللہ کے مقابل پر	کسی چیز کا	وہ	خوب جانتا ہے
تو تم میرے لیے اللہ کے مقابل پر کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتے۔ جن باتوں میں تم						

بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	كَفٰى بِهٖ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ
ان باتوں کو	تم لگے رہتے	جن میں	وہ کافی ہے	گواہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان
لگے رہتے ہو وہ انہیں خوب جانتا ہے۔ وہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ بس ہے							

وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ۝۸	قُلْ	مَا	كُنْتُ	بِدْعًا	مِّنَ الرُّسُلِ
اور	وہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	کہہ	نہیں	ہوں میں	کوئی نیا	رسولوں میں سے
اور وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ کہہ، میں کوئی نیا رسول نہیں ہوں								

وَ	مَآ	اَدْرِيْ	مَا	يُفْعَلُ	بِيْ	وَ	لَا	بِكُمْ
اور	نہیں	میں جانتا کہ	کیا	کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور	نہ	تمہارے ساتھ
اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور نہ (یہ کہ) تمہارے ساتھ (کیا کیا جائے گا)								

اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	وَ	مَآ	اَنَا
نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	اس کی جو	وحی ہوتی ہے	میری طرف	اور	نہیں ہوں	میں
میں اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی ہوتی ہے اور میں								

اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝۹	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ
صرف	ڈرانے والا	کھلا کھلا	کہہ	کیا تم دیکھتے ہو	اگر	یہ ہو	اللہ کی طرف سے	اور

صرف کھلا ڈرانے والا ہوں۔ کہہ، کیا تم دیکھتے ہو اگر یہ اللہ کی طرف سے ہو اور

كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ
تم انکار کرتے ہو	اس کا	اور	ایک گواہ نے	گواہی دی تھی	بنی اسرائیل میں سے	اپنے مثیل (کے آنے) کی

تم اس کا انکار کرتے ہو اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اپنے مثیل (کے آنے) کی گواہی دی تھی۔

فَاٰمَنَ	وَ	اسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ ع	ع 1 10 2
سو اس نے مانا	اور	تم تکبر کرتے ہو	بلاشبہ	اللہ	نہیں	سیدھی راہ دکھاتا	ظالم لوگوں کو	

سو اس نے مانا اور تم تکبر کرتے ہو۔ اللہ ظالم لوگوں کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	كَانَ	خَيْرًا
اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	ان کے بارے میں جو	مومن ہیں	اگر	ہوتا یہ	بہتر

اور جو کافر ہیں وہ ان کے بارے میں جو مومن ہیں کہتے ہیں اگر یہ بہتر ہوتا

مَّا	سَبَقُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَ	اِذْ	لَمْ	يَهْتَدُوْا	بِهٖ
تو نہ	وہ ہم سے سبقت لے جاتے	اس کی طرف	اور	چونکہ	نہ	وہ ہدایت یاب ہوئے	اس سے

تو وہ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ لے جاتے۔ اور چونکہ وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے

فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ مُوْسٰٓى	اِمَامًا
تو کہیں گے	یہ	پرانا جھوٹ ہے	اور	اس سے پہلے	موسیٰؑ کی کتاب تھی	راہ نما

تو کہیں گے یہ پرانا جھوٹ ہے۔ اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب راہ نما

وَّ	رَحْمَةً	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا عَرَبِيًّا	لِّيُنْذِرَ
اور	رحمت	اور	یہ	کتاب	(اسے) سچ کر دکھانے والی ہے	عربی زبان میں	تاکہ وہ ڈرائے

اور رحمت (تھی) اور یہ کتاب (اسے) سچ کر دکھانے والی ہے عربی زبان (میں) تاکہ وہ انہیں ڈرائے

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	بُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲ ج	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا
انہیں جو	ظالم ہیں	اور	خوش خبری ہے	نیکی کرنے والوں کو	بلاشبہ	وہ لوگ جو	کہتے ہیں

جو ظالم ہیں اور نیکی کرنے والوں کو خوش خبری ہے۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں

رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا
اللہ ہمارا رب ہے	پھر	سیدھی راہ پر جمے رہتے ہیں	تو نہیں	کوئی خوف	ان پر	اور	نہ

اللہ ہمارا رب ہے پھر سیدھی راہ پر جمے رہتے ہیں، تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ

هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَآءًۢ
وہ	غمگین ہوں گے	یہی ہیں	جنت والے	ہمیشہ رہیں گے	اسی میں	یہ بدلہ ہے

وہ غمگین ہوں گے۔ یہی جنت والے ہیں، اسی میں رہیں گے۔ یہ اس کا بدلہ ہے

بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا
اس کا جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	ہم نے حکم دیا	انسان کو	اس کے ماں باپ کے ساتھ	نیکی کا

جو وہ عمل کرتے ہیں۔اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے ساتھ نیکی کا حکم دیا ہے۔

حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا	وَّ	وَضَعَتْهُ	كُرْهًا	وَ	حَمْلُهٗ
پیٹ میں رکھا اسے	اس کی ماں نے	تکلیف سے	اور	اسے جنا	تکلیف سے	اور	اس کا حمل میں رکھنا

اس کی ماں نے اسے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور اسے تکلیف سے جنا اور اس کا حمل میں رکھنا

وَ	فِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَ
اور	اس کا دودھ چھڑانا	تیس مہینے (تک) ہے	یہاں تک کہ	جب	پہنچتا ہے	اپنی قوت کو	اور

اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینے (تک) ہے یہاں تک کہ جب اپنی قوت کو پہنچتا ہے اور

بَلَغَ	اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ
پہنچتا ہے	چالیس سال کو	کہتا ہے	میرے رب!	مجھے توفیق دے	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت کا

چالیس سال کو پہنچتا ہے کہتا ہے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں

الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلٰى وَالِدَيَّ	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ
وہ جو	تو نے انعام کی	مجھے	اور	میرے ماں باپ کو	اور	کہ	میں عمل کروں

جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو دی اور کہ میں نیک عمل کروں

صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَ	اَصْلِحْ	لِيْ	فِيْ ذُرِّيَّتِيْ	اِنِّيْ	تُبْتُ
نیک	جس سے تو راضی ہو	اور	اصلاح کر	میرے لیے	میری اولاد کی	بلاشبہ میں	توبہ کرتا ہوں

جس سے تو راضی ہو اور میرے لیے میری اولاد کی اصلاح کر، میں تیری طرف

اِلَيْكَ	وَ	اِنِّيْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	نَتَقَبَّلُ
تیری طرف	اور	بلاشبہ میں	فرمانبرداروں میں سے ہوں	یہی وہ ہیں جن سے	ہم قبول کرتے ہیں

توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ یہی وہ ہیں جن سے ہم ان کے

عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	نَتَجَاوَزُ
ان سے	بہترین	جو	انہوں نے عمل کیے	اور	درگزر کرتے ہیں

عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ
ان کی برائیوں سے

بہترین عمل قبول کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے درگزر کرتے ہیں۔

فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ	وَعْدَ	الصِّدْقِ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾	وَ
جنت والوں میں (شامل کر کے)	وعدہ ہے	سچا	وہ جو	تھا	انہیں دیا جاتا	اور
جنت والوں میں (شامل کر کے) سچا وعدہ ہے، جو انہیں دیا جاتا ہے۔ اور						

الَّذِيْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ	اَتَعِدٰنِنِيْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ
وہ جو	کہتا ہے	اپنے ماں باپ کو	تف ہے	تم دونوں پر	کیا تم مجھے ڈراتے ہو	کہ	میں نکال کھڑا کیا جاؤں گا
وہ جو اپنے ماں باپ کو کہتا ہے تف ہے تم پر، کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں نکال کھڑا کیا جاؤں گا							

وَ	قَدْ	خَلَتِ	الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِيْ	وَ	هُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ
اور	یقیناً	گزر چکیں	(بہتیری) نسلیں	مجھ سے پہلے	اور	وہ دونوں	اللہ سے فریاد کرتے (ہوئے کہتے) ہیں
اور مجھ سے پہلے (بہتیری) نسلیں گزر چکیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (ہوئے کہتے) ہیں،							

وَيْلَكَ	اٰمِنْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ
تجھ پر افسوس	ایمان لا	یقیناً	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	تو وہ کہتا ہے	نہیں ہے	یہ کچھ	مگر
تجھ پر افسوس ایمان لا، اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو وہ کہتا ہے یہ کچھ نہیں مگر								

اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ
پہلوں کی	کہانیاں ہیں	یہی ہیں	وہ لوگ	صادق آئی	جن پر	بات	ان گروہوں میں سے
پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی وہ ہیں جن پر بات صادق آئی، ان گروہوں میں سے							

قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾	وَ
جو گزر چکے	ان سے پہلے	جنوں اور انسانوں سے	بے شک وہ	تھے	نقصان اٹھانے والے	اور
جو جنوں اور انسانوں سے ان سے پہلے گزر چکے۔ وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور						

لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا	وَ	لِيُوَفِّيَهُمْ
ہر ایک کے لیے	درجے ہیں	اس کے مطابق جو	انہوں نے عمل کیے	اور	تاکہ انہیں پورے پورے دے
ہر ایک کے لیے اس کے مطابق درجے ہیں جو انہوں نے عمل کیے اور تاکہ ان کے اعمال (کے اجر)					

اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ
ان کے اعمال (کے اجر)	اور	ان پر	نہیں	ظلم کیا جائے گا	اور	جس دن	پیش کیے جائیں گے
وہ انہیں پورے پورے دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا اور جس دن کافر							

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ	اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	وَ
وہ لوگ جو	کافر ہیں	آگ پر	تم لے چلے	اپنی اچھی چیزوں کو	دنیا کی زندگی میں	اور
آگ پر پیش کیے جائیں گے، تم اپنی اچھی چیزوں کو دنیا کی زندگی میں لے چلے اور						

اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
چندروزہ فائدہ اٹھالیا	اس سے	سوآج	تمہیں بدلے میں دیا جائے گا	ذلت کا عذاب	اس لیے کہ	تھے تم

اس سے چندروزہ فائدہ اٹھالیا۔ سوآج تمہیں ذلت کا عذاب بدلے میں دیا جائے گا، اس لیے کہ تم

تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾
تکبر کرتے	زمین میں	ناحق	اور	اس لیے کہ	تھے تم	نافرمانی کرتے

ع 2 10 2

زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے اور اس لیے کہ تم نافرمانی کرتے تھے۔

وَ	اذْكُرْ	اَخَا عَادٍ	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَ
اور	ذکر کر	عاد کے بھائی (ہود) کا	جب	اس نے ڈرایا	اپنی قوم کو	احقاف میں	اور

عاد کے بھائی (ہود) کا ذکر کر، جب اس نے اپنی قوم احقاف کو ڈرایا۔ اور

قَدْ	خَلَتِ	النُّذُرُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖٓ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا
یقیناً	گزر چکے	ڈرانے والے	اس سے پہلے بھی آئے	اور	اس کے پیچھے بھی	کہ نہ	تم عبادت کرو

ڈرانے والے اس سے پہلے بھی آئے اور اس کے پیچھے بھی کہ سوائے اللہ کے کسی کی

اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾	قَالُوْٓا
سوائے	اللہ کے	بلاشبہ میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	ایک بڑے دن کے	انہوں نے کہا

عبادت نہ کرو میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب (کے آنے) سے ڈرتا ہوں۔ انہوں نے کہا،

اَجِئْتَنَا	لِتَاْفِكَنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ
کیا تو ہمارے پاس آیا ہے	کہ ہمیں پھیر دے	اپنے معبودوں سے	سو لے آ	جس سے	تو ہمیں ڈراتا ہے

کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ ہمیں اپنے معبودوں سے پھیر دے۔ سو لے آ جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے،

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾	قَالَ	اِنَّمَا الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اُبَلِّغُكُمْ
اگر	تو	سچا ہے	اس نے کہا	(اس کا) علم تو صرف	اللہ کو ہی ہے	اور	میں تمہیں پہنچاتا ہوں

اگر تو سچا ہے۔ اس نے کہا، (اس کا) علم تو صرف اللہ کو ہی ہے اور میں تمہیں وہی پہنچاتا ہوں

مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَلٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾
وہی	مجھے بھیجا گیا ہے	جس کے ساتھ	لیکن	میں دیکھتا ہوں	ایسے لوگ	جو جہالت کرتے ہیں

جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے، لیکن میں ایسے لوگ دیکھتا ہوں جو جہالت کرتے ہیں۔

فَلَمَّا	رَاَوْهُ	عَارِضًا	مُّسْتَقْبِلَ	اَوْدِيَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا
پھر جب	اسے دیکھا	ایک بادل (کے رنگ میں)	جو بڑھ رہا تھا	ان کی وادیوں کی طرف	کہنے لگے	یہ

پھر جب اسے ایک بادل (کے رنگ میں) دیکھا جو ان کی وادیوں کی طرف بڑھ رہا تھا، کہنے لگے یہ

عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا	بَلْ	هُوَ	مَا اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ	رِيْحٌ	فِيْهَا
بادل ہے	ہم پر مینہ برسانے والا	بلکہ	یہ وہ ہے	تم جلدی کرتے تھے	جس کے لیے	ہَوا ہے	جس میں

بادل ہم پر مینہ برسانے والا ہے۔ بلکہ یہ وہ ہے جس کے لیے تم جلدی کرتے تھے۔ ہَوا ہے جس میں

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾	تُدَمِّرُ	كُلَّ شَيْءٍ	بِاَمْرِ	رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا	لَا
عذاب ہے	دردناک	تباہ کرتی ہے	ہر چیز کو	حکم سے	اپنے رب کے	سو وہ ایسے ہو گئے	کہ نہیں

دردناک عذاب ہے۔ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کرتی ہے۔ سو وہ ایسے ہو گئے کہ

يُرٰٓى	اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾	وَ	لَقَدْ
نظر آتا تھا	سوائے	ان کے مکانوں کے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرم قوم کو	اور	یقیناً

سوائے ان کے مکانوں کے کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ اسی طرح ہم مجرم قوم کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور

مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ	مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ	وَ	جَعَلْنَا
ہم نے انہیں قدرت دی تھی	ایسی باتوں میں	نہیں	تم کو بھی قدرت دی	جن میں	اور	دیئے

اور یقیناً ہم نے انہیں ایسی باتوں میں قدرت دی تھی جن میں تم کو بھی قدرت نہیں دی۔ اور

لَهُمْ	سَمْعًا	وَّ	اَبْصَارًا	وَّ	اَفْـِٕدَةً	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ
انہیں	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	سونہ	کام آئے	ان کے	ان کے کان

انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔ سو نہ ان کے کان اور

وَ	لَآ	اَبْصَارُهُمْ	وَ	لَآ	اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِذْ	كَانُوْا
اور	نہ	ان کی آنکھیں	اور	نہ	ان کے دل	کچھ بھی	جب کہ	تھے وہ

نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل کسی کام آئے، جب کہ وہ اللہ کی

يَجْحَدُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
انکار کرتے	اللہ کی آیتوں کا	اور	گھیر لیا	انہیں	اس نے	تھے وہ	جس پر

آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور انہیں اس نے آلیا جس پر وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْقُرٰى	وَ
ہنسی کرتے	اور	یقیناً	ہم نے ہلاک کر دیں	تمہارے آس پاس کی	کئی بستیاں	اور

ع 3 6 3

ہنسی کرتے تھے۔ اور ہم نے تمہارے آس پاس کی کئی بستیاں ہلاک کر دیں اور

صَرَّفْنَا	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾	فَلَوْلَا	نَصَرَهُمُ	الَّذِيْنَ
ہم بار بار بیان کرتے ہیں	آیتوں کو	تا کہ وہ	رجوع کریں	تو کیوں نہ	انہوں نے مدد کی	ان کی جنہیں

ہم آیتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں، تا کہ وہ رجوع کریں۔ تو انہوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی جنہیں

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ
انہوں نے بنایا	اللہ کے سوائے	قرب حاصل کرنے کے لیے	معبود	بلکہ	وہ غائب ہو گئے	ان سے
انہوں نے قرب حاصل کرنے کے لیے اللہ کے سوائے معبود بنایا تھا، بلکہ وہ ان سے غائب ہو گئے۔						

وَ	ذٰلِكَ	اِفْكُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾	وَ	اِذْ
اور	یہ	ان کا جھوٹ تھا	اور	جو	وہ تھے	افتراء کرتے	اور	جب
اور یہ ان کا جھوٹ اور افتراء کی ہوئی باتیں تھیں۔ اور جب								

صَرَفْنَآ	اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ
ہم لے آئے	تیری طرف	ایک گروہ	جنوں کا	کہ وہ سنیں	قرآن کو	سو جب	اس پر حاضر ہوئے
ہم جنوں کا ایک گروہ تیری طرف لے آئے کہ وہ قرآن کو سنیں۔ سو جب اس پر حاضر ہوئے							

قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِيَ	وَلَّوْا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾
کہنے لگے	چپ رہو	سو جب	تمام ہوا	واپس ہوئے	اپنی قوم کی طرف	ڈرانے والے بن کر
کہنے لگے چپ رہو۔ سو جب تمام ہوا، اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر واپس ہوئے۔						

قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ	مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى	مُصَدِّقًا
کہا	اے ہماری قوم!	ہم نے	سنی ہے	ایک کتاب	جو اتاری گئی	موسیٰؑ کے بعد	تصدیق کرتی ہوئی
کہا اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰؑ کے بعد اتاری گئی، اس کی تصدیق کرتی ہوئی							

لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	وَ	اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾	يٰقَوْمَنَآ
اس کی جو	اس سے پہلے ہے	وہ ہدایت کرتی ہے	حق کی طرف	اور	سیدھی راہ کی طرف	اے ہماری قوم!
جو اس سے پہلے ہے۔ وہ حق کی طرف اور سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرتی ہے۔ اے ہماری قوم!						

اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ اللّٰهِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
قبول کرو	اللہ کی طرف بلانے والے کو	اور	ایمان لاؤ	اس پر	وہ معاف کر دے	تمہیں	تمہارے قصور
اللہ کی طرف بلانے والے کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ کہ وہ تمہارے قصور تمہیں معاف کر دے							

وَ	يُجِرْكُمْ	مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾	وَ	مَنْ	لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ
اور	تمہیں پناہ دے	دردناک عذاب سے	اور	جو کوئی	نہ	قبول کرے گا	اللہ کی طرف بلانے والے کو
اور تمہیں دردناک عذاب سے پناہ دے۔ اور جو کوئی اللہ کی طرف بلانے والے کو قبول نہ کرے گا،							

فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖٓ
تو نہیں ہے	وہ (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کرنے والا	زمین میں	اور	نہیں ہے	اس کے لیے	اس کے سوائے
تو وہ زمین میں (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کرنے والا نہیں۔ اور اس کے لیے اس کے سوائے						

اَوْلِيَآءَ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾	اَوَ لَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ
کوئی مددگار	یہی لوگ ہیں	کھلی گمراہی میں	کیا نہیں	انہوں نے غور کیا	کہ	اللہ	وہ جس نے

کوئی مددگار نہیں ہوں گے، یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَ لَمْ	يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى اَنْ
پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	اور نہیں	وہ تھکا	ان کے پیدا کرنے سے	وہ قادر ہے	اس پر کہ

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں، وہ اس پر قادر ہے کہ

يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى	بَلٰٓى	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ
مُردوں کو زندہ کرے	ہاں	یقیناً وہ	ہر چیز پر	قادر ہے	اور	جس دن	پیش ہوں گے

مُردوں کو زندہ کرے۔ ہاں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جس دن وہ جو کافر ہیں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ	اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ رَبِّنَا
وہ جو	کافر ہیں	آگ پر	کیا نہیں	یہ	سچ؟	کہیں گے	ہاں	ہمارے رب کی قسم

آگ پر پیش ہوں گے کیا یہ سچ نہیں؟ کہیں گے ہاں، ہمارے رب کی قسم۔

قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾	فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ
کہے گا	پس چکھو	عذاب	اس لیے کہ	تھے تم	کفر کرتے	سو صبر کرو	جس طرح	صبر کرتے رہے

کہے گا، پس عذاب چکھو۔ اس لیے کہ تم کفر کرتے تھے۔ سو صبر کرو، جس طرح اولوالعزم رسول

اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ الرُّسُلِ	وَ	لَا	تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ
اولوالعزم	رسول	اور	نہ	جلدی کر	ان کے لیے	کہ وہ (کافر)	جس دن

صبر کرتے رہے اور ان کے لیے جلدی نہ کر۔ جس دن وہ اسے دیکھیں گے

يَرَوْنَ	مَا	يُوْعَدُوْنَ	لَمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنْ نَّهَارٍ
دیکھیں گے	جس کا	انہیں وعدہ دیا جاتا ہے	نہیں	وہ ٹھہرے	مگر	ایک گھڑی ہی	دن کی

جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے، گویا دن کی ایک گھڑی ہی ٹھہرے تھے،

ع 4 9 4

بَلٰغٌ	فَهَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع
(یہ) پہنچا دینا ہے	تو کیا	کوئی اور بھی ہلاک کیا جائے گا	سوائے	نافرمان لوگوں کے

(یہ) پہنچا دینا ہے۔ تو کیا سوائے نافرمان لوگوں کے کوئی اور بھی ہلاک کیا جائے گا۔

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (95) (47) اٰيَاتُهَا 38 رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ ①	وَ
وہ لوگ جنہوں نے	انکار کیا	اور	روکا	اللہ کے رستے سے	اللہ نے برباد کر دیئے	ان کے عمل	اور

جنہوں نے انکار کیا اور اللہ کے رستے سے روکا، ان کے عمل برباد کر دیئے۔ اور

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	اٰمَنُوْا	بِمَا	نُزِّلَ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	اور	ایمان لائے	اس پر جو	اتارا گیا

جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمدؐ پر اتارا گیا،

عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ
محمدؐ پر	اور	وہ	حق ہے	ان کے رب کی طرف سے	دور کر دیا	ان سے	ان کی برائیوں کو

اور وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔ ان کی برائیوں کو ان سے دور کر دیا

وَ	اَصْلَحَ	بَالَهُمْ ②	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ
اور	سنواردی	ان کی حالت	یہ	اس لیے کہ	وہ لوگ جو	کافر ہیں	وہ چلے	غلط رستے پر

اور ان کی حالت سنوار دی۔ یہ اس لیے کہ جو کافر ہیں وہ غلط رستے پر چلے

وَ	اَنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ
اور	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	انہوں نے پیروی کی	حق کی	اپنے رب کی طرف سے	اسی طرح

اور جو ایمان لائے انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی۔ اسی طرح

يَضْرِبُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ ③	فَاِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
بیان کرتا ہے	اللہ	لوگوں کے لیے	ان کی حالتیں	سو جب	تمہاری مڈبھیڑ ہو جائے	ان لوگوں سے جو

اللہ لوگوں کے لیے ان کی حالتیں بیان کرتا ہے۔ سو جب تمہاری کافروں سے

كَفَرُوْا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا
کافر ہیں	تو مارنا ہے	گردنیں	یہاں تک کہ	جب	تم ان پر غالب آ جاؤ	تو مضبوط باندھ لو

مڈبھیڑ ہو جائے تو گردنیں مارنا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم ان پر غالب آ جاؤ تو قید میں مضبوط

الْوَثَاقَ	فَاِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ	وَ	اِمَّا	فِدَآءً	حَتّٰى
قید میں	پھر یا تو	احسان کے طریق پر	بعد میں	اور	یا	فدیہ لے کر چھوڑ دو	یہاں تک کہ

باندھ لو پھر بعد میں یا تو احسان کے طریق پر یا فدیہ لے کر چھوڑ دو۔ یہاں تک کہ

تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ ؕ	وَلَوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَانْتَصَرَ
رکھ دے	لڑائی	اپنے ہتھیار	یہ (یاد رکھو)	اور اگر	چاہے	اللہ	تو (اور طرح) سزا دے دے

لڑائی اپنے ہتھیار رکھ دے۔ یہ (یاد رکھو) اور اگر اللہ چاہے تو انہیں (اور طرح) سزا دے دے

مِنْهُمْ	وَلٰكِنْ	لِّيَبْلُوَا	بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ	وَ	الَّذِيْنَ
انہیں	اور لیکن	(جنگ اس لیے ہوئی) تاکہ تمہیں آزمائے	ایک دوسرے کے ذریعہ سے	اور	وہ لوگ جو

لیکن (جنگ اس لیے ہوئی) تاکہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعہ سے آزمائے ۔ اور جو

قُتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَنْ	يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ ۝	سَيَهْدِيْهِمْ
قتل ہو گئے	اللہ کی راہ میں	تو ہرگز نہیں	وہ برباد کرے گا	ان کے عمل	انہیں منزل مقصود پر پہنچائے گا

اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے تو وہ ان کے عمل برباد نہیں کرے گا۔ انہیں منزل مقصود پر پہنچائے گا

وَ	يُصْلِحُ	بَالَهُمْ ۝	وَ	يُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا
اور	سنوار دے گا	ان کی حالت	اور	انہیں داخل کرے گا	جنت میں	جس کی پہچان کرا دی ہے

اور ان کی حالت سنوار دے گا۔ اور انہیں جنت میں داخل کرے گا جس کی پہچان انہیں کرا دی ہے۔

لَهُمْ ۝	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَنْصُرُوا اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ
ان کو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو	تو وہ تمہاری مدد کرے گا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو تو وہ تمہاری مدد کرے گا

وَ	يُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ ۝	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَتَعْسًا	لَّهُمْ
اور	مضبوط کر دے گا	تمہارے قدم	اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں	ٹھوکریں کھانا ہے	ان کے لیے

اور تمہارے قدم مضبوط کر دے گا۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے ٹھوکریں کھانا ہے

وَ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ ۝	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَرِهُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور	برباد کر دے گا	ان کے عمل	یہ اس لیے کہ	انہوں نے	ناپسند کیا	اسے جو	اللہ نے اتارا

اور ان کے عمل برباد کر دے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اسے ناپسند کیا جو اللہ نے اتارا،

فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ ۝	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
سو اس نے بیکار کر دیئے	ان کے عمل	تو کیا نہیں	وہ پھرے	زمین میں	پس وہ دیکھ لیتے کہ	کیسا	ہوا

سو اس نے ان کے عمل بیکار کر دیئے۔ تو کیا وہ زمین میں پھرے نہیں، پس وہ دیکھ لیتے کہ

عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
انجام	ان کا جو	ان سے پہلے تھے	تباہی بھیجی	اللہ نے	ان پر	اور	کافروں کے لیے

ان کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔ اللہ نے ان پر تباہی بھیجی اور کافروں کے لیے

مع 13 وقد سبق أمر بقتالهم في قوله تعالى فاضربوا فوق الأعناق

اَمْثَالُهَا ⑩	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
اس جیسی سزائیں ہیں	یہ	اس لیے کہ	اللہ	کارساز ہے	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	اور

اس جیسی (سزائیں) ہی ہیں۔ یہ اس لیے کہ اللہ ان کا کارساز ہے جو ایمان لائے، اور

ع 1 11 5

اَنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	لَا	مَوْلٰى	لَهُمْ ⑪ ع	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ
بے شک	کافروں کے لیے	نہیں	کوئی کارساز	ان کا	یقیناً	اللہ (تعالیٰ)	داخل کرے گا

کافروں کے لیے کوئی کارساز نہیں۔ اللہ (تعالیٰ) ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور اچھے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
ان لوگوں کو جو	ایمان لاتے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے

عمل کرتے ہیں باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ	وَ	يَاْكُلُوْنَ	كَمَا
نہریں	اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں	وہ چند روزہ فائدہ اٹھاتے ہیں	اور	کھاتے ہیں	جس طرح

اور جو کافر ہیں وہ چند روزہ فائدہ اٹھاتے ہیں اور کھاتے ہیں جس طرح

تَاْكُلُ	الْاَنْعَامُ	وَ	النَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ ⑫	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ
کھاتے ہیں	چارپائے	اور	آگ	ٹھکانا ہے	ان کا	اور	کتنی ہی	بستیاں

چارپائے کھاتے ہیں اور آگ ان کا ٹھکانا ہے۔ اور کتنی بستیاں تھیں

هِيَ	اَشَدُّ	قُوَّةً	مِّنْ قَرْيَتِكَ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَتْكَ	اَهْلَكْنٰهُمْ
کہ وہ	بڑھ کر تھیں	طاقت میں	تیری اس بستی سے	جس نے	تجھے نکالا ہے	ہم نے انہیں ہلاک کر دیا

جو تیری اس بستی سے جس نے تجھے نکالا ہے طاقت میں بڑھ کر تھیں، ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔

فَلَا	نَاصِرَ	لَهُمْ ⑬	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ
پس نہ ہوا	کوئی مددگار	ان کا	تو کیا جو شخص	کہ وہ ہے	کھلی دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے

پس کوئی ان کا مددگار نہ ہوا۔ تو کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک کھلی دلیل پر (قائم) ہے

كَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ	وَ	اتَّبَعُوْٓا
اس کی طرح ہو سکتا ہے	اچھا معلوم ہوتا ہے	جسے	برا عمل	اس کا	اور	وہ پیروی کرتے ہیں

اس کی طرح ہو سکتا ہے جسے اس کا برا عمل اچھا معلوم ہوتا ہے اور وہ اپنی خواہشات کی

اَهْوَآءَهُمْ ⑭	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	فِيْهَآ
اپنی خواہشات کی	مثال ہے	اس جنت کی	جس کا	وعدہ دیا جاتا ہے	متقیوں کو	اس میں

پیروی کرتے ہیں۔ اس جنت کی (ایک) مثال ہے جس کا وعدہ متقیوں کو دیا جاتا ہے اس میں

اَنْهٰرٌ	مِّنْ مَّآءٍ	غَيْرِ اٰسِنٍ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ	لَّمْ	يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهٗ
نہریں ہیں	پانی کی	جو بگڑتا نہیں	اور	نہریں ہیں	دودھ کی	کہ نہیں	تبدیل ہوتا	جس کا مزا

پانی کی نہریں ہیں جو بگڑتا نہیں، اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزا نہیں بدلتا۔

وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ
اور	نہریں ہیں	شراب کی	جو لذت ہے	پینے والوں کے لیے	اور	نہریں ہیں	شہد کی

اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے لذت ہے۔ اور صاف کیے ہوئے

مُّصَفًّى	وَ	لَهُمْ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	وَ	مَغْفِرَةٌ
صاف کیے ہوئے	اور	ان کے لیے	اس میں	سب قسم کے پھل ہیں	اور	مغفرت ہے

شہد کی نہریں ہیں۔ اور ان کے لیے اس میں سب قسم کے پھل اور ان کے رب کی

مِّنْ رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ	فِي النَّارِ	وَ
ان کے رب کی طرف سے	(کیا اس کے رہنے والے) ان کی مثل ہیں	جو	ہمیشہ رہنے والے ہیں	آگ میں	اور

طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا اس کے رہنے والے) ان کی مثل ہیں جو آگ میں رہنے والے ہیں اور

سُقُوْا	مَآءً	حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾	وَ	مِنْهُمْ
انہیں پلایا جائے گا	پانی	ابلتا ہوا	تو وہ کاٹ ڈالے گا	ان کی انتڑیوں کو	اور	ان میں سے بعض

انہیں ابلتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔ اور ان میں سے بعض

مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	حَتّٰٓى	اِذَا	خَرَجُوْا	مِنْ عِنْدِكَ
وہ ہیں جو	کان لگاتے ہیں	تیری طرف	یہاں تک کہ	جب	نکلتے ہیں	تیرے پاس سے

وہ ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں یہاں تک کہ جب تیرے پاس سے نکلتے ہیں انہیں

قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
کہتے ہیں	انہیں جنہیں	دیا گیا ہے	علم	کیا	اس نے کہا تھا	ابھی	یہی وہ لوگ ہیں کہ

جنہیں علم دیا گیا ہے، کہتے ہیں اس نے ابھی کیا کہا تھا۔ یہی وہ ہیں

طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾	وَ	الَّذِيْنَ
مہر لگادی	اللہ نے	جن کے دلوں پر	اور	وہ پیروی کرتے ہیں	اپنی خواہشوں کی	اور	جو

جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگادی اور وہ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور جو

اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَّ	اٰتٰىهُمْ	تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾	فَهَلْ
ہدایت اختیار کرتے ہیں	وہ انہیں بڑھاتا ہے	ہدایت میں	اور	اس نے انہیں دیا	ان کا تقویٰ	تو نہیں

ہدایت اختیار کرتے ہیں وہ انہیں ہدایت میں بڑھاتا ہے اور انہیں ان کا تقویٰ دیا۔ تو

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ	جَآءَ
یہ انتظار کرتے	مگر	(موعود) گھڑی کا	کہ	ان پر آجائے	اچانک	سو یقیناً	آچکی

یہ اور کچھ انتظار نہیں کرتے مگر (موعود) گھڑی کا کہ ان پر اچانک آجائے۔ سو اس کی

اَشْرَاطُهَا	فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾	فَاعْلَمْ
اس کی نشانیاں	پھر کہاں ہوگی	ان کے لیے	جب	وہ آجائے گی ان کے پاس	ان کی نصیحت	سو جان لے

نشانیاں تو آچکیں۔ پھر جب وہ آجائے گی ان کی نصیحت انہیں کہاں (مفید) ہوگی۔ سو جان لے

اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَ
کہ بلاشبہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اللہ کے	اور	حفاظت مانگ	اپنے قصور کے لیے	اور

کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں اور اپنے قصور کے لیے حفاظت مانگ اور

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ
مومن مردوں کے لیے	اور	مومن عورتوں کے لیے	اور	اللہ	جانتا ہے	تمہارے آنے جانے کو

مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے اور اللہ تمہارے آنے جانے اور تمہارے

وَ	مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَتْ
اور	تمہارے ٹھہرنے کو	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	ایمان لائے	کیوں نہیں	نازل ہوتی

ع 2 8 6

ٹھہرنے کو جانتا ہے۔ اور جو ایمان لائے وہ کہتے ہیں کوئی سورت نازل کیوں نہیں ہوتی۔

سُوْرَةٌ	فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	مُّحْكَمَةٌ	وَّ	ذُكِرَ	فِيْهَا
کوئی سورت	پس جب	نازل کی گئی	ایک سورت	واضح معنی والی	اور	ذکر کیا گیا	اس میں

پس جب ایک واضح معنی والی سورت نازل کی گئی اور اس میں جنگ کا ذکر کیا گیا

الْقِتَالُ	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ
جنگ کا	تو تُو دیکھتا ہے	انہیں	جن کے دلوں میں	بیماری ہے	کہ وہ دیکھتے ہیں	تیری طرف

تو تُو انہیں دیکھتا ہے جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ وہ تیری طرف دیکھتے ہیں،

نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاَوْلٰى	لَهُمْ ﴿۲۰﴾	طَاعَةٌ
اس شخص کی طرح	بیہوشی طاری ہو	جس پر	موت (کے خوف) سے	سو ہلاکت ہے	ان کے لیے	فرمانبرداری

اس شخص کی طرح جس پر موت (کے خوف) سے بیہوشی طاری ہو۔ سو ان کے لیے ہلاکت ہے۔

وَّ	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ	الْاَمْرُ	فَلَوْ	صَدَقُوا اللّٰهَ
اور	پسندیدہ بات کا کہنا (مناسب تھا)	پھر جب	پختہ ہوگیا	معاملہ	تو اگر	یہ اللہ کے لیے (عہد کو) سچ کر دکھاتے

فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کا کہنا (مناسب تھا) پھر جب معاملہ پختہ ہوگیا تو اگر یہ اللہ کے لیے (عہد کو)

لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ ﴿۲۱﴾	فَهَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ
تو ہوتا	بہتر	ان کے لیے	پس تحقیق	تو قریب ہے	اگر	تم حاکم بن جاؤ	یہ کہ

سچ کر دکھاتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا۔ پس اگر تم حاکم بن جاؤ تو قریب ہے کہ

تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	تُقَطِّعُوْٓا	اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ
تم فساد پھیلاؤ	زمین میں	اور	قطع کرو	اپنے رحموں کو	یہی وہ لوگ ہیں کہ	جن پر لعنت کی ہے

زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رحموں کو قطع کرو۔ یہی وہ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔

اللّٰهُ	فَاَصَمَّهُمْ	وَ	اَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ
اللہ نے	سو انہیں بہرا کر دیا	اور	اندھا کر دیا	ان کی آنکھوں کو	تو کیا نہیں	تم غور کرتے	قرآن پر

سو انہیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ تو کیا قرآن پر غور نہیں کرتے

اَمْ	عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا
یا	ان کے دلوں پر تالے لگے ہیں	یقیناً	وہ لوگ جو	پھر گئے	اپنی پیٹھوں پر	اس کے بعد کہ

یا دلوں پر ان کے تالے لگے ہوئے ہیں۔ وہ لوگ جو اپنی پیٹھوں پر پھر گئے، اس کے بعد کہ

تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ	وَ
واضح ہوگئی	ان کے لیے	ہدایت	شیطان نے	اچھا کر دکھایا	(اسے) ان کے لیے	اور

ان کے لیے ہدایت واضح ہوگئی۔ شیطان نے (اسے) ان کے لیے اچھا کر دکھایا اور

اَمْلٰى	لَهُمْ ﴿۲۵﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا	مَا
لمبے وعدے دیئے	انہیں	یہ	اس لیے ہوا کہ	وہ کہتے ہیں	انہیں جو	ناپسند کرتے ہیں	حکم کو

انہیں لمبے وعدے دیئے۔ یہ اس لیے ہوا کہ وہ انہیں کہتے ہیں جو اللہ کے اتارے ہوئے (حکم) کو

نَزَّلَ اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ
اللہ کے اتارے ہوئے	ہم تمہاری فرمانبرداری کریں گے	بعض باتوں میں	اور	اللہ	جانتا ہے

ناپسند کرتے ہیں کہ ہم بعض باتوں میں تمہاری فرمانبرداری کریں گے اور اللہ ان کے

اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ
ان کے بھید کو	تو کیا حالت ہوگی	جب	انہیں وفات دیں گے	فرشتے	مارتے ہوں گے	ان کے مونہوں کو

بھید کو جانتا ہے۔ تو کیا حالت ہوگی جب فرشتے انہیں وفات دیں گے ان کے مونہوں

وَ	اَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اتَّبَعُوْا	مَآ	اَسْخَطَ اللّٰهَ
اور	ان کی پیٹھوں کو	یہ	اس لیے کہ بے شک	وہ پیروی کرتے ہیں	اس بات کی جو	اللہ کو غضب دلاتی ہے

اور ان کی پیٹھوں کو مارتے ہوں گے۔ یہ اس لیے کہ وہ اس بات کی پیروی کرتے ہیں جو اللہ کو غضب دلاتی ہے

ع 3 9 7

وَ	كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾	اَمْ	حَسِبَ
اور	ناپسند کرتے ہیں	اس کی رضا کو	سواس نے بیکار کردیئے	ان کے عمل	آیا	خیال کرتے ہیں

اور اس کی رضا کو ناپسند کرتے ہیں۔ سو اس نے ان کے عمل بیکار کردیئے۔آیاوہ

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ	يُّخْرِجَ	اللّٰهُ	اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾
وہ جن کے دلوں میں	بیماری ہے	کہ	ہرگز نہیں	باہر نکالے گا	اللہ	ان کے کینوں کو

جن کے دلوں میں بیماری ہے خیال کرتے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو باہر نہیں نکالے گا۔

وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	وَ
اور	اگر	ہم چاہیں	تو ہم تجھے وہ (لوگ) دکھادیں	پس تو انہیں پہچان لے	ان کی نشانیوں سے	اور

اور اگر ہم چاہیں تو ہم تجھے وہ (لوگ) دکھا دیں پس تو انہیں ان کی نشانیوں سے پہچان لے اور

لَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾
یقیناً تو انہیں پہچان لے گا	ان کے طرز کلام سے ہی	اور	اللہ	جانتا ہے	تمہارے عملوں کو

یقیناً تو انہیں (ان کے) طرز کلام سے ہی پہچان لے گا اور اللہ تمہارے عملوں کو جانتا ہے۔

وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے	یہاں تک کہ	ہم ظاہر کردیں	جہاد کرنے والوں کو	تم میں سے

اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم تم میں سے جہاد کرنے والوں اور

وَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	نَبْلُوَاْ	اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	صبر کرنے والوں کو	اور	جانچ لیں	تمہارے حالات کو	یقیناً	وہ لوگ جو	کافر ہیں

صبر کرنے والوں کو ظاہر کردیں اور تمہارے حالات کو جانچ لیں۔ جو کافر ہیں

وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	شَآقُّوا	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ
اور	روکتے ہیں	اللہ کے رستے سے	اور	مخالفت کرتے ہیں	رسول کی	اس کے بعد کہ	واضح ہوگئی

اور اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور رسول کی مخالفت کرتے ہیں، اس کے بعد کہ ان کے لیے

لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	سَيُحْبِطُ	اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾
ان کے لیے	ہدایت	ہرگز نہیں	وہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا	کچھ بھی	اور	وہ بے کار کردے گا	ان کے عملوں کو

ہدایت واضح ہوگئی۔ وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے اور وہ ان کے عملوں کو بے کار کردے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اطاعت کرو	اللہ کی	اور	اطاعت کرو	رسول کی	اور

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور

لَا	تُبْطِلُوْٓا	اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا
نہ	تم ضائع کرو	اپنے عملوں کو	یقیناً	وہ لوگ جو	کافر ہیں	اور	روکتے ہیں

اپنے عملوں کو ضائع نہ کرو۔ جو کافر ہیں اور اللہ کے رستے سے روکتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	يَّغْفِرَ
اللہ کے رستے سے	پھر	وہ مرجاتے ہیں	حالانکہ	وہ	کافر ہی ہیں	تو ہرگز نہیں	بخشے گا

پھر وہ مرجاتے ہیں حالانکہ وہ کافر ہی ہیں۔ تو اللہ (تعالیٰ) انہیں ہرگز نہیں بخشے گا۔

اللّٰهُ	لَهُمْ ﴿۳۴﴾	فَلَا	تَهِنُوْا	وَ	تَدْعُوْٓا	اِلَى السَّلْمِ	وَ	اَنْتُمُ
اللہ (تعالیٰ)	انہیں	سو نہ	تم سست ہو	اور	نہ تم بلاؤ	صلح کی طرف	اور	تم ہی

سو تم سست نہ ہو اور صلح کی طرف (نہ) بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے

الْاَعْلَوْنَ	وَ	اللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَ	لَنْ	يَّتِرَكُمْ
غالب رہو گے	اور	اللہ	تمہارے ساتھ ہے	اور	ہرگز نہیں	وہ تمہارے لیے کم کرے گا

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے، وہ تمہارے لیے تمہارے عملوں کو کم نہ کرے گا۔

اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾	اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ	وَ	اِنْ	تُؤْمِنُوْا
تمہارے عملوں کو	یقیناً	دنیا کی زندگی	کھیل اور بے حقیقت چیز ہے	اور	اگر	تم ایمان لاؤ

دنیا کی زندگی صرف کھیل اور بے حقیقت چیز ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ

وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ	وَ	لَا	يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾
اور	تقویٰ اختیار کرو	تو وہ تمہیں دے گا	تمہارے اجر	اور	نہیں	تم سے مانگے گا	تمہارے مال

اور تقویٰ اختیار کرو تو وہ تمہارے اجر تمہیں دے گا اور تمہارے مال تم سے نہیں مانگے گا۔

اِنْ	يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَ	يُخْرِجْ
اگر	وہ ان (اموال) کو تم سے مانگے	اور تم سے الحاح کرے	تو تم بخل کرو	اور	وہ (بخل) باہر نکال دے

اگر وہ ان (اموال) کو تم سے مانگے اور تم سے الحاح کرے تو تم بخل کرو اور وہ (بخل) تمہارے کینوں کو

اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾	هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ	تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ
تمہارے کینوں کو	دیکھو تم وہ لوگ ہو جو	بلائے جاتے ہو	تاکہ تم خرچ کرو	اللہ کی راہ میں	پس تم میں سے

باہر نکال دے۔ دیکھو تم وہ لوگ ہو جو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ پس تم میں سے

مَّنْ	يَّبْخَلُ	وَ	مَنْ	يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا	يَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ
وہ ہے جو	بخل کرتا ہے	اور	جو کوئی	بخل کرتا ہے	تو وہ صرف	بخل کرتا ہے	اپنی جان سے

وہ ہے جو بخل کرتا ہے اور جو کوئی بخل کرتا ہے تو وہ صرف اپنی جان سے بخل کرتا ہے

وَ	اللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	وَ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا
اور	اللہ (تعالیٰ)	بے نیاز ہے	اور	تم	محتاج ہو	اور	اگر	تم پھر جاؤ

اور اللہ (تعالیٰ) بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔ اور اگر تم پھر جاؤ تو وہ

ع 4 10 8

يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾
تو وہ بدل کر لے آئے گا	کسی اور قوم کو	تمہارے سوائے	پھر	نہ	وہ ہوں گے	تم جیسے

تمہارے سوائے کسی اور قوم کو بدل کر لے آئے گا ، پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

اٰیَاتُهَا 29 (48) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (111) رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُّبِيْنًا ﴿۱﴾	لِّيَغْفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ
یقیناً ہم نے	کھول دی	تیرے لیے	ایک فتح	کھلی	تاکہ حفاظت کرے	تیری	اللہ

ہم نے تیرے لیے ایک کھلی فتح (کی راہ) کھول دی ہے۔ تاکہ اللہ ان قصوروں سے تیری

مَا	تَقَدَّمَ	مِنْ ذَنْۢبِكَ	وَ	مَا	تَاَخَّرَ	وَ	يُتِمَّ
جو	پہلے لگائے گئے	ان قصوروں سے	اور	جو	پیچھے لگائے جائیں گے	اور	تمام کردے

حفاظت کرئے جو تیرے ذمے پہلے لگائے گئے اور جو پیچھے لگائے جائیں گے اور

نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	يَهْدِيَكَ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾	وَّ	يَنْصُرَكَ	اللّٰهُ
اپنی نعمت کو	تجھ پر	اور	تجھے چلائے	سیدھے رستے پر	اور	تجھے مدد دے	اللہ

اپنی نعمت کو تجھ پر تمام کرے اور تجھے سیدھے رستے پر چلائے۔ اور اللہ تجھے زبردست

نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا
زبردست نصرت سے	وہی ہے	جس نے	نازل کی	تسکین	مومنوں کے دلوں میں	تاکہ وہ ترقی کریں

نصرت سے مدد دے۔ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسکین نازل کی، تاکہ وہ

اِيْمَانًا	مَّعَ اِيْمَانِهِمْ	وَ	لِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ
ایمان میں	اپنے ایمان کے ساتھ	اور	اللہ کے لیے ہی ہیں	لشکر	آسمانوں اور زمین کے	اور

اپنے ایمان کے ساتھ ایمان میں ترقی کریں۔ اور اللہ کے لیے ہی آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں اور

كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۴﴾	لِّيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
ہے	اللہ (تعالیٰ)	علم والا	حکمت والا	تاکہ داخل کرے	مومن مَردوں	اور	مومن عورتوں کو

اللہ (تعالیٰ) علم والا حکمت والا ہے۔ تاکہ مومن مَردوں اور مومن عورتوں کو

جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ فِیْهَا	وَ	یُكَفِّرَ	عَنْهُمْ
باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	انہیں میں رہیں گے	اور	دور کرے	ان سے

باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، انہیں میں رہیں گے۔ اور ان سے ان کی

سَیِّاٰتِهِمْ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا	عَظِیْمًا ۝۵	وَّ	یُعَذِّبَ
ان کی برائیاں	اور	ہے	یہ	اللہ کے نزدیک	کامیابی	بڑی بھاری	اور	سزا دے

برائیاں دور کرے اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری کامیابی ہے۔ اور منافق مردوں

الْمُنٰفِقِیْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُشْرِكِیْنَ	وَ	الْمُشْرِكٰتِ
منافق مردوں	اور	منافق عورتوں کو	اور	مشرک مردوں	اور	مشرک عورتوں کو

اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اللہ کے حق میں

الظَّآنِّیْنَ	بِاللّٰهِ	ظَنَّ	السَّوْءِ	عَلَیْهِمْ	دَآىِٕرَةُ	السَّوْءِ	وَ	غَضِبَ
خیال رکھنے والوں کو	اللہ کے حق میں	خیال	برے	انہی پر	گردش ہے	بری	اور	غضب

برے خیال رکھنے والوں کو سزا دے، انہی پر بری گردش ہے۔ اور

اللّٰهُ	عَلَیْهِمْ	وَ	لَعَنَهُمْ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَ
اللہ کا	ان پر	اور	ان پر لعنت کی	اور	تیار کیا	ان کے لیے	دوزخ	اور

اللہ کا غضب ان پر آیا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کیا۔ اور

سَآءَتْ مَصِیْرًا ۝۶	وَ	لِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
وہ بری جگہ ہے	اور	اللہ کے لیے ہی ہیں	لشکر	آسمانوں اور زمین کے	اور	ہے	اللہ

وہ بری جگہ ہے۔ اور اللہ کے لیے ہی آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں اور اللہ

عَزِیْزًا	حَكِیْمًا ۝۷	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا	وَّ
غالب	حکمت والا	یقیناً ہم نے	تجھے بھیجا ہے	گواہ	اور	خوش خبری دینے والا	اور

غالب حکمت والا ہے۔ ہم نے تجھے گواہ اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا

نَذِیْرًا ۝۸	لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تُعَزِّرُوْهُ	وَ
ڈرانے والا	تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اس کے رسولؐ پر	اور	اس کی مدد کرو	اور

بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ او اس کی مدد کرو اور

تُوَقِّرُوْهُ	وَ	تُسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ۝۹	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یُبَایِعُوْنَكَ
اس کا ادب کرو	اور	اس کی تسبیح کرو	صبح اور شام	بلاشبہ	وہ لوگ جو	تجھ سے بیعت کرتے ہیں

اس کا ادب کرو۔ اور صبح اور شام اس کی تسبیح کرو۔ وہ لوگ جو تجھ سے بیعت کرتے ہیں

اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ	اللّٰهَ	يَدُ اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ	فَمَنْ	نَّكَثَ
تو بس	وہ بیعت کرتے ہیں	اللہ سے ہی	اللہ کا ہاتھ	اوپر ہے	ان کے ہاتھوں کے	پس جو کوئی	توڑتا ہے

وہ اللہ سے ہی بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔ پس جو کوئی (یہ بیعت) توڑتا

فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا
تو وہ	توڑتا ہے	اپنی جان کے نقصان کے لیے ہی	اور	جو کوئی	پورا کرتا ہے	اسے جس پر

ہے وہ اپنی جان کے نقصان کے لیے ہی توڑتا ہے اور جو اسے پورا کرتا ہے جس پر

ع 1 10 9

عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾	سَيَقُوْلُ	لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ
عہد کیا ہے	اس نے	اللہ سے	تو وہ اسے دے گا	بڑا اجر	کہیں گے	تجھ سے	پیچھے رہے ہوئے لوگ

اس نے اللہ سے عہد کیا ہے تو وہ اسے بڑا اجر دے گا۔ دیہاتیوں میں سے پیچھے رہے ہوئے لوگ

مِنَ الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ	اَمْوَالُنَا	وَ	اَهْلُوْنَا	فَاسْتَغْفِرْ	لَنَا
دیہاتیوں میں سے	ہمیں مشغول رکھا	ہمارے مالوں نے	اور	ہمارے گھر والوں نے	سو بخشش مانگ	ہمارے لیے

تجھ سے کہیں گے ہمیں ہمارے مالوں اور ہمارے گھر والوں نے مشغول رکھا، سو ہمارے لیے بخشش مانگ۔

يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ
وہ کہتے ہیں	اپنی زبانوں سے	وہ بات جو	نہیں ہے	ان کے دلوں میں	کہہ	تو کون ہے جو

اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے۔ کہہ، تو کون

يَّمْلِكُ	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ
اختیار رکھتا ہے	تمہارے لیے	اللہ کے مقابل میں	کسی چیز کا	اگر	وہ ارادہ کرے	تمہیں

تمہارے لیے اللہ کے مقابل میں کسی چیز کا اختیار رکھتا ہے؟ اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانے کا

ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
نقصان پہنچانے کا	یا	ارادہ کرے	تمہیں	نفع پہنچانے کا	بلکہ	ہے	اللہ	اس سے جو

ارادہ کرے یا تمہیں نفع پہنچانے کا ارادہ کرے۔ بلکہ اللہ اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ
تم کرتے ہو	خبردار	بلکہ	تم نے خیال کیا	کہ	ہرگز نہیں	لوٹ کر آئیں گے	رسول

تم کرتے ہو خبردار ہے۔ بلکہ تم نے خیال کیا تھا کہ رسول اور مومن اپنے گھر والوں کی طرف

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا	وَّ	زُيِّنَ	ذٰلِكَ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
اور	مومن	اپنے گھر والوں کی طرف	کبھی بھی	اور	اچھا معلوم ہوا	یہ	تمہارے دلوں کو

کبھی بھی لوٹ کر نہیں آئیں گے اور یہ تمہارے دلوں کو اچھا معلوم ہوا

وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ السَّوْءِ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾	وَ	مَنْ
اور	تم دل میں لائے	برا خیال	اور	تھے تم	ہلاک شدہ قوم	اور	جو کوئی

اور تم برا خیال دل میں لائے۔ اور تم ہلاک شدہ قوم تھے۔ اور جو کوئی

لَّمْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	فَاِنَّاۤ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
نہیں	ایمان لاتا	اللہ پر	اور	اس کے رسول پر	تو ہم نے	تیار کر رکھی ہے	کافروں کے لیے

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لاتا، تو ہم نے کافروں کے لیے بھڑکائی ہوئی آگ

سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ يَّشَآءُ
بھڑکائی ہوئی آگ	اور	اللہ کے لیے ہے	بادشاہت	آسمانوں اور زمین کی	وہ بخشتا ہے	جسے چاہتا ہے

تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ کے لیے ہی آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہ جسے چاہتا ہے بخشتا ہے

وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾
اور	عذاب دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا

اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰى مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا	ذَرُوْنَا
کہیں گے	پیچھے رہے ہوئے لوگ	جب	تم جاؤ گے	غنیمت کی طرف	تاکہ تم وہ حاصل کرو	چھوڑو ہمیں

جب تم غنیمت کے حاصل کرنے کے لیے جاؤ گے تو پیچھے رہے ہوئے لوگ کہیں گے ہمیں

نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ اللّٰهِ	قُلْ	لَّنْ
اپنے ساتھ جانے دو	وہ چاہتے ہیں	کہ	بدل دیں	اللہ کے کلام کو	کہہ	ہرگز نہیں

اپنے ساتھ جانے دو۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے کلام کو بدل دیں۔ کہہ،

تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ اللّٰهُ	مِنْ قَبْلُ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ
تم ہمارے ساتھ چلو گے	اسی طرح	اللہ (تعالیٰ) نے فرما دیا ہے	پہلے سے	تو کہیں گے	بلکہ

تم ہمارے ساتھ نہیں چلو گے۔ اسی طرح اللہ (تعالیٰ) نے پہلے سے فرما دیا ہے، تو کہیں گے بلکہ

تَحْسُدُوْنَنَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَفْقَهُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾	قُلْ
تم ہم پر حسد کرتے ہو	بلکہ	یہ	نہیں	کچھ سمجھتے	مگر	بہت ہی کم	کہہ دے

تم ہم پر حسد کرتے ہو۔ بلکہ یہ خود بہت ہی کم سمجھتے ہیں۔ پیچھے رہے

لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	سَتُدْعَوْنَ	اِلٰى قَوْمٍ	اُولِيْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ
پیچھے رہے ہوئے	دیہاتیوں سے	تم بلائے جاؤ گے	ایک قوم کی طرف	جو جنگ کرنے والی ہے	سخت

ہوئے دیہاتیوں سے کہہ دے کہ تم ایک سخت جنگ کرنے والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے،

تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تُطِيْعُوْا	يُؤْتِكُمُ
تم ان کے ساتھ جنگ کرو گے	یہاں تک کہ وہ	فرمانبردار ہو جائیں	پس اگر	تم اطاعت کرو گے	تو تمہیں دے گا
ان کے ساتھ جنگ کرو گے یہاں تک کہ وہ فرمانبردار ہو جائیں۔ پس اگر تم اطاعت کرو گے تو					

اللّٰهُ	اَجْرًا	حَسَنًا	وَ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ
اللہ	بدلہ	اچھا	اور	اگر	تم پھر جاؤ گے	جس طرح	پھر گئے	تم سے پہلے
اللہ تمہیں اچھا بدلہ دے گا، اور اگر تم پھر جاؤ گے جس طرح تم سے پہلے پھر گئے،								

يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى الْاَعْرَجِ
تو تمہیں مبتلا کرے گا	دردناک عذاب میں	نہیں ہے	اندھے پر	کوئی تنگی	اور	نہ	لنگڑے پر
تو تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا۔ اندھے پر کوئی تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر تنگی ہے							

حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ
کوئی تنگی	اور	نہ	بیمار پر	کوئی تنگی ہے	اور	جو شخص	اطاعت کرتا ہے	اللہ (تعالیٰ) کی
اور نہ بیمار پر تنگی ہے۔ اور جو شخص اللہ (تعالیٰ) اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے								

وَ	رَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ
اور	اس کے رسولؐ کی	اسے داخل کرے گا	باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	اور
اسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور							

النصف

ع 2 7 10

مَنْ	يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾	لَقَدْ	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
جو کوئی	پھر جائے	اسے مبتلا کرے گا	دردناک عذاب میں	یقیناً	راضی ہوا	اللہ	مومنوں سے
جو کوئی پھر جائے اسے دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا۔ یقیناً اللہ مومنوں سے راضی ہوا							

اِذْ	يُبَايِعُوْنَكَ	تَحْتَ الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
جب	وہ تجھ سے بیعت کر رہے تھے	درخت کے نیچے	سو اس (اللہ) نے جان لیا	جو کچھ	ان کے دلوں میں تھا
جب وہ درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔ سو اس نے جان لیا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا۔					

فَاَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	عَلَيْهِمْ	وَ	اَثَابَهُمْ	فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾	وَّ	مَغَانِمَ
پس نازل کی	تسکین	ان پر	اور	انہیں بدلے میں دی	ایک قریب فتح	اور	مال غنیمت
پس ان پر تسکین نازل کی اور انہیں بدلے میں ایک قریب فتح دی۔ اور بہت سے							

كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾	وَعَدَكُمُ
بہت سے	جنہیں وہ لیں گے	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	تمہارے ساتھ وعدہ کیا ہے
مال غنیمت جنہیں وہ لیں گے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ تمہارے ساتھ اللہ نے							

اللّٰهُ	مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَ	كَفَّ
اللہ نے	غنیمتوں کا	بہت سی	جنہیں تم لوگے	پھر جلدی دلوادی	تم کو	یہ	اور	روک دیئے

بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جنہیں تم لو گے، پھر یہ تم کو جلدی دلوادی اور لوگوں کے

اَيْدِيَ النَّاسِ	عَنْكُمْ	وَ	لِتَكُوْنَ	اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	يَهْدِيَكُمْ
لوگوں کے ہاتھ	تم سے	اور	تاکہ ہو	نشان	مومنوں کے لیے	اور	تمہیں چلائے

ہاتھ تم سے روک دیئے اور تاکہ مومنوں کے لیے نشان ہو، اور تمہیں

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾	وَّ	اُخْرٰى	لَمْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهَا	قَدْ
سیدھے رستے پر	اور	اَور (فتوحات) بھی ہیں	نہیں	تمہیں قدرت تھی	جن پر	یقیناً

سیدھے رستے پر چلائے۔ اور اَور (فتوحات) بھی ہیں جن پر تمہیں قدرت نہیں تھی،

اَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾	وَ
احاطہ کرلیا ہے	اللہ نے	ان کا بھی	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر	قادر	اور

اللہ نے ان کا احاطہ بھی کرلیا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور

لَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْنَ
اگر	تمہارے ساتھ جنگ کرتے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	تو پھیر دیتے	پیٹھیں	پھر	نہ	وہ پاتے

اگر وہ جو کافر ہیں تمہارے ساتھ جنگ کرتے تو پیٹھیں پھیر دیتے، پھر وہ نہ

وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾	سُنَّةَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ
کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	اللہ کا قانون ہے	جو	بلاشبہ	چلا آتا ہے

کوئی دوست پاتے اور نہ کوئی مددگار۔ اللہ کا قانون ہے جو پہلے سے چلا آتا ہے

مِنْ قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾	وَ	هُوَ
پہلے سے	اور	ہرگز نہ	تو پائے گا	اللہ کے قانون میں	کوئی تبدیلی	اور	وہ

اور تو اللہ کے قانون میں کوئی تبدیلی نہ پائے گا۔ اور وہی ہے

الَّذِيْ	كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ	بِبَطْنِ مَكَّةَ
وہی ہے جس نے	روک رکھا	ان کے ہاتھوں کو	تم سے	اور	تمہارے ہاتھوں کو	ان سے	وادی مکہ میں

جس نے ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے وادی کہ میں روک رکھا،

مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
بعد اس کے	کہ	تمہیں فتح دی	ان پر	اور	ہے	اللہ (تعالیٰ)	اس کو جو

بعد اس کے کہ تمہیں ان پر فتح دی۔ اور اللہ (تعالیٰ) جو تم کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾	هُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	وہ	وہی ہیں جنہوں نے	کفر کیا	اور	تمہیں روک دیا	مسجد حرام سے

اسے دیکھنے والا ہے۔ وہی ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روک دیا

وَ	الْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ	وَ	لَوْ	لَا
اور	قربانی کو بھی	جو روکی گئی	کہ	پہنچے	اپنے ٹھکانے پر	اور	اگر	نہ

اور قربانی کو بھی جو روکی گئی کہ اپنے ٹھکانے پر پہنچے۔ اور اگر

رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ	وَ	نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ	تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَئُوْهُمْ
مومن مرد	اور	مومن عورتیں ہوتیں	نہیں	جنہیں تم جانتے	کہ	تم انہیں پامال کردو گے

مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں جنہیں تم نہیں جانتے کہ تم انہیں پامال کردو گے

فَتُصِيْبَكُمْ	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌۢ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
پھر تمہیں پہنچ جائے	ان کی وجہ سے	کوئی نقصان	لاعلمی میں	تاکہ داخل کرے	اللہ	اپنی رحمت میں

پھر تمہیں ان کی وجہ سے لاعلمی میں کوئی نقصان پہنچ جائے، تاکہ اللہ (تعالیٰ) جسے چاہے اپنی رحمت میں

مَنْ يَّشَآءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾
جسے چاہے	اگر	وہ الگ ہوجاتے	تو ہم مبتلا کرتے	انہیں جو	کافر تھے	اِن میں سے	دردناک عذاب میں

داخل کرے۔ اگر وہ الگ ہوجاتے تو جو ان میں سے کافر تھے ہم انہیں دردناک عذاب میں مبتلا کرتے۔

اِذْ	جَعَلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
جب	ٹھان لی	ان لوگوں نے جو	کافر تھے	اپنے دلوں میں	ضد	(اور) ضد بھی جاہلیت کی

جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد ٹھان لی (اور) ضد بھی جاہلیت کی،

فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَلْزَمَهُمْ
تو اتاری	اللہ (تعالیٰ) نے	اپنی تسکین	اپنے رسولؐ پر	اور	مومنوں پر	اور	انہیں جمائے رکھا

تو اللہ (تعالیٰ) نے اپنے رسولؐ پر اور مومنوں پر تسکین اتاری اور انہیں تقویٰ کی بات پر

كَلِمَةَ التَّقْوٰى	وَ	كَانُوْٓا	اَحَقَّ	بِهَا	وَ	اَهْلَهَا	وَ
تقویٰ کی بات پر	اور	تھے وہ	زیادہ حق دار	اسی کے	اور	اسی کے اہل تھے	اور

جمائے رکھا اور وہ اسی کے زیادہ حق دار اور اسی کے اہل تھے اور

ع ۳ ۹ ۱۶

كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾	لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ	رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا
ہے	اللہ (تعالیٰ)	ہر چیز کو	جاننے والا	تحقیق	سچ کر دکھایا	اللہ نے	اپنے رسولؐ کے خواب کو

اللہ (تعالیٰ) ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اللہ نے اپنے رسولؐ کے خواب کو سچ کر دکھایا۔

بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ
حق کے ساتھ	تم ضرور داخل ہوگے	مسجد حرام میں	اگر	چاہا	اللہ (تعالیٰ) نے	امن کے ساتھ
اگر اللہ (تعالیٰ) نے چاہا تو تم ضرور مسجد حرام میں امن کے ساتھ داخل ہوگے						

مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَ	مُقَصِّرِيْنَ	لَا	تَخَافُوْنَ	فَعَلِمَ	مَا لَمْ
منڈواتے	اپنے سر	اور	بال کٹواتے	نہ	کچھ خوف کروگے	سو وہ جانتا ہے	جو نہیں
اپنے سر منڈواتے اور بال کٹواتے، کچھ خوف نہ کرو گے۔ سو وہ جانتا ہے جو تم							

تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ	مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ	فَتْحًا	قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾	هُوَ الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ
تم جانتے	پس عطا کی	اس سے پہلے	ایک فتح	قریب کی	وہی ہے جس نے	بھیجا	اپنے رسول کو
نہیں جانتے۔ پس اس سے پہلے ایک قریب فتح عطا کی۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو							

بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَ	كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾
ہدایت اور سچے دین کے ساتھ	تاکہ اسے غالب کرے	سب دینوں پر	اور	اللہ گواہ بس ہے
ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا، تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ گواہ بس ہے۔				

مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗٓ	اَشِدَّآءُ	عَلَى الْكُفَّارِ
محمد (ﷺ)	رسول ہے	اللہ کا	اور	وہ لوگ جو	اس کے ساتھ ہیں	قوی ہیں	کافروں کے مقابلہ میں
محمد (ﷺ) اللہ کا رسول ہے اور جو اس کے ساتھ ہیں کافروں کے مقابلہ میں قوی،							

رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا	يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا
رحم کرنے والے	آپس میں	تو انہیں دیکھتا ہے	رکوع کرتے	سجدہ کرتے ہوئے	وہ چاہتے ہیں	فضل
آپس میں رحم کرنے والے۔ تو انہیں رکوع کرتے ہوئے، سجدہ کرتے ہوئے دیکھتا ہے۔						

مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ	ذٰلِكَ
اللہ کا	اور	اس کی رضا	ان کا نشان	ان کے مونہوں پر	سجدوں کے اثر سے (ظاہر) ہے	یہ
وہ اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا چاہتے ہیں۔ ان کا نشان ان کے مونہوں پر سجدوں کے اثر سے (ظاہر) ہے۔						

مَثَلُهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ	وَ	مَثَلُهُمْ	فِي الْاِنْجِيْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ
ان کی مثال	توریت میں ہے	اور	ان کی مثال	انجیل میں	کھیتی کی طرح ہے	جس نے نکالی
یہ ان کی مثال توریت میں ہے اور ان کی مثال انجیل میں۔ کھیتی کی طرح، جس نے اپنی						

رکوعاتہا 15

شَطْـَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ	فَاسْتَوٰى	عَلٰى سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ
اپنی سوئی	پھر اسے مضبوط کیا	سو وہ موٹی ہوئی	پھر سیدھی کھڑی ہوگئی	اپنی نالوں پر	خوش کرتی ہے	کسانوں کو
سوئی نکالی پھر اسے مضبوط کیا، سو وہ موٹی ہوئی پھر اپنی نالوں پر سیدھی کھڑی ہوگئی، کسانوں کو خوش کرتی ہے						

لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تاکہ غضب میں لائے	ان کی وجہ سے	کافروں کو	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لاتے ہیں

تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کو غضب میں لائے۔ اللہ نے ان میں سے ان لوگوں سے جو ایمان لاتے ہیں

ع 4 3 12

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾
اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	ان میں سے	حفاظت کا	اور	بڑے اجر کا

اور اچھے عمل کرتے ہیں حفاظت اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔

اٰيَاتُهَا 18 (49) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (106) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	وَ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم آگے بڑھو	اللہ اور اس کے رسولؐ سے (کسی معاملہ میں)	اور

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! (کسی معاملہ میں) اللہ اور اس کے رسولؐ سے آگے نہ بڑھو اور

اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
اللہ کا تقویٰ کرو	یقیناً	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ

اللہ کا تقویٰ کرو۔ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

تَرْفَعُوْٓا	اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ	وَ	لَا	تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ
تم اونچا کرو	اپنی آوازوں کو	نبیؐ کی آواز سے	اور	نہ	پکار پکار کر	اس سے	بات کرو

اپنی آوازوں کو نبیؐ کی آواز سے اونچا نہ کرو اور نہ اس سے پکار پکار کر بات کرو،

كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
جیسا پکارتے ہو	آپس میں ایک دوسرے کو	ایسا نہ ہو کہ	بے کار ہو جائیں	تمہارے عمل	اور	تمہیں

جیسا کہ ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے عمل بے کار ہو جائیں اور تمہیں

لَا	تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
نہ	خبر ہو	بلاشبہ	وہ لوگ جو	پست رکھتے ہیں	اپنی آوازوں کو	رسول اللہؐ کے سامنے

خبر بھی نہ ہو۔ وہ لوگ جو اپنی آوازوں کو رسول اللہؐ کے سامنے پست رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	امْتَحَنَ اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ
وہی لوگ ہیں	خالص کر دیئے ہیں اللہ نے	جن کے دل	تقویٰ کے لیے	ان کے لیے	مغفرت

وہی ہیں جن کے دل اللہ نے تقویٰ کے لیے خالص کر دیے ہیں، ان کے لیے مغفرت

وَ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۴	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ
اور	بڑا اجر ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	تجھے پکارتے ہیں	حجروں کے باہر سے	ان میں سے اکثر

اور بڑا اجر ہے۔ جو لوگ تجھے حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، ان میں سے اکثر

لَا	يَعْقِلُوْنَ ۝۵	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى	تَخْرُجَ
نہیں	عقل سے کام لیتے	اور	اگر	بے شک وہ	صبر کرتے	یہاں تک کہ	تو نکل آتا

عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو ان کی طرف نکل آتا

اِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝۵
ان کی طرف	تو ہوتا	بہتر	ان کے لیے	اور	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے

تو ان کے لیے بہتر ہوتا اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	جَآءَكُمْ	فَاسِقٌ	بِنَبَاٍ	فَتَبَيَّنُوْٓا	اَنْ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اگر	تمہارے پاس لائے	فاسق	کوئی خبر	تو تحقیق کرلیا کرو	ایسا نہ ہو کہ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو تحقیق کرلیا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ

تُصِيْبُوْا	قَوْمًۢا	بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى مَا	فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ ۝۶	وَ	اعْلَمُوْٓا
تم دکھ پہنچاؤ	کسی قوم کو	نادانی سے	پھر تم ہو جاؤ	اس پر جو	تم نے کیا	پشیمان	اور	جان لو

کسی قوم کو نادانی سے دکھ پہنچاؤ، پھر اس پر جو تم نے کیا پشیمان ہو۔ اور جان لو کہ

اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَوْ	يُطِيْعُكُمْ	فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ
کہ	تمہارے اندر	اللہ کا رسولؐ ہے	اگر	وہ تمہاری بات مان لیا کرے	بہت سے معاملات میں

تمہارے اندر اللہ کا رسولؐ ہے۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لیا کرے

لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَ
تو تم مشکل میں پڑ جاؤ	لیکن	اللہ نے	محبوب کر دیا	تمہارے نزدیک	ایمان کو	اور

تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تمہارے نزدیک ایمان کو محبوب کر دیا ہے اور

زَيَّنَهٗ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَرَّهَ	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَ	الْفُسُوْقَ
زینت دی ہے اسے	تمہارے دلوں میں	اور	مکروہ کر دیا	تمہارے نزدیک	کفر	اور	فسق کو

اسے تمہارے دلوں میں زینت دی ہے اور کفر اور فسق اور نافرمانی کو تمہارے نزدیک

وَ	الْعِصْيَانَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الرّٰشِدُوْنَ ۝۷	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	نِعْمَةً
اور	نافرمانی کو	یہی ہیں وہ	بھلائی کی راہ پر چلنے والے	فضل	اللہ کی طرف سے	اور	نعمت

مکروہ کر دیا ہے، یہی بھلائی کی راہ پر چلنے والے ہیں۔ اللہ کی طرف سے فضل اور (اس کی) نعمت ہے

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۝۸	وَ	اِنْ	طَآىِٕفَتٰنِ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	اگر	دوگروہ	مومنوں میں سے

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور اگر مومنوں میں سے دو گروہ

اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	فَاِنْۢ	بَغَتْ	اِحْدٰىهُمَا	عَلَى الْاُخْرٰى	فَقَاتِلُوا
جنگ کریں	توصلح کرادو	ان میں	پس اگر	زیادتی کرتا ہے	ایک گروہ	دوسرے پر	توتم جنگ کرو

جنگ کریں تو ان میں صلح کرادو۔ پس اگر ایک دوسرے پر زیادتی کرتا ہے تو اس سے

الَّتِيْ	تَبْغِيْ	حَتّٰى	تَفِيْٓءَ	اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ	فَاِنْ	فَآءَتْ
اس سے جو	زیادتی کرتا ہے	یہاں تک کہ	وہ رجوع کرے	اللہ کے حکم کی طرف	پس اگر	وہ رجوع کرے

جنگ کرو جو زیادتی کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے۔ پس اگر وہ رجوع کرے

فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ	وَ	اَقْسِطُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
توصلح کرادو	ان کے درمیان	عدل سے	اور	انصاف کرو	کیونکہ	اللہ	محبت کرتا ہے

تو ان کے درمیان عدل سے صلح کرادو اور انصاف کرو، کیونکہ اللہ انصاف کرنے والوں سے

الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ
انصاف کرنے والوں سے	یقیناً	مومن تو	بھائی بھائی ہی ہیں	سوصلح کرادیا کرو	اپنے بھائیوں کے درمیان

محبت کرتا ہے۔ مومن بھائی بھائی ہی ہیں۔ سو اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو

وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
اور	اللہ کا تقویٰ کرو	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ

ع 1 10 13

اور اللہ کا تقویٰ کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! (ایک) قوم

يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ قَوْمٍ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَ	لَا
ہنسی کرے	ایک قوم	(دوسری) قوم پر	شاید	کہ	وہ ہوں	بہتر	ان سے	اور	نہ

(دوسری) قوم پر ہنسی نہ کرے شاید وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ

نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ	وَ	لَا
عورتیں	(دوسری) عورتوں پر	شاید	کہ	وہ ہوں	بہتر	ان سے	اور	نہ

عورتیں (دوسری) عورتوں پر (ہنسیں) شاید وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور

تَلْمِزُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	لَا	تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ	بِئْسَ	الِاسْمُ
تم عیب لگاؤ	اپنے لوگوں کو	اور	نہ	ایک دوسرے کو نام دھرو	برا ہے	نام

اپنے لوگوں کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو۔ ایمان کے بعد

الْفُسُوْقُ	بَعْدَ الْاِيْمَانِ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَتُبْ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾
کیا ہی برا ہے	ایمان کے بعد	اور	جو	نہ	توبہ کرے	تو وہی ہیں	ظالم
برا نام کیا ہی برا ہے۔ اور جو توبہ نہ کرے تو وہی ظالم ہیں۔							

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اجْتَنِبُوْا	كَثِيْرًا	مِّنَ الظَّنِّ	اِنَّ	بَعْضَ الظَّنِّ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم بچو	بہت	گمان (بد) کرنے سے	کیونکہ	بعض بدگمانی
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بہت گمان (بد) کرنے سے بچو، کیونکہ بعض بدگمانی						

اِثْمٌ	وَّ	لَا	تَجَسَّسُوْا	وَ	لَا	يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ بَعْضًا
گناہ ہے	اور	نہ	ایک دوسرے کے بھید ٹٹولو	اور	نہ	پیٹھ پیچھے برا کہو	ایک دوسرے کو
گناہ ہے۔ اور نہ ایک دوسرے کے بھید ٹٹولو اور نہ ایک دوسرے کو پیٹھ پیچھے برا کہو۔							

اَيُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	يَّاْكُلَ	لَحْمَ	اَخِيْهِ	مَيْتًا
کیا پسند کرتا ہے	تم میں سے کوئی	کہ	وہ کھائے	گوشت	اپنے بھائی کا	مرے ہوئے
کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟						

فَكَرِهْتُمُوْهُ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾
تم تو اس سے کراہت کرتے ہو	اور	اللہ کا تقویٰ کرو	یقیناً	اللہ	رجوع برحمت کرنے والا	رحم کرنے والا ہے
تو تم اس سے کراہت کرتے ہو اور اللہ کا تقویٰ کرو۔ اللہ رجوع برحمت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔						

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى	وَ	جَعَلْنٰكُمْ	شُعُوْبًا
اے لوگو!	بلاشبہ ہم نے	تمہیں پیدا کیا	مرد اور عورت سے	اور	ہم نے بنائیں تمہاری	شاخیں
اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہاری شاخیں اور						

وَّ	قَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا	اِنَّ	اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ
اور	قبیلے	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو	بلاشبہ	تم میں سے سب سے شریف وہ ہے	اللہ کے نزدیک
قبیلے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ تم میں سے اللہ کے نزدیک سب سے شریف وہ ہے					

اَتْقٰىكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾	قَالَتِ الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا
جو سب سے پرہیزگار ہے	یقیناً	اللہ	جاننے والا	خبردار ہے	دیہاتی کہتے ہیں	ہم ایمان لائے
جو سب سے پرہیزگار ہے۔ اللہ جاننے والا خبردار ہے۔ دیہاتی کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔						

قُلْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	وَلٰكِنْ	قُوْلُوْٓا	اَسْلَمْنَا	وَ	لَمَّا	يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ
کہہ	نہیں	تم ایمان لائے	لیکن	تم کہو	ہم مسلمان ہوئے	اور	ابھی نہیں	ایمان داخل ہوا
کہہ، تم ایمان نہیں لائے لیکن کہو ہم مسلمان ہوئے اور ایمان ابھی تمہارے دلوں میں								

فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	اِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ	لَا	يَلِتْكُمْ
ان کے دلوں میں	اور	اگر	تم اطاعت کرو	اللہ اور اس کے رسول کی	تو نہیں	تمہیں کم کر کے دے گا
داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو تمہارے عملوں میں سے						

مِّنْ اَعْمَالِكُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾	اِنَّمَا
تمہارے عملوں میں سے	کچھ بھی	یقیناً	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	صرف
تمہیں کچھ کم کر کے نہیں دے گا۔ اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ مومن						

الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	لَمْ	يَرْتَابُوْا
مومن	وہی ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ اور اس کے رسول پر	پھر	نہیں	کچھ شک کرتے
صرف وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں، پھر کچھ شک نہیں کرتے						

وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾
اور	جہاد کرتے ہیں	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	اللہ کی راہ میں	یہی لوگ ہیں	سچے
اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ یہی سچے ہیں۔					

قُلْ	اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا
کہہ	کیا تم جتاتے ہو	اللہ کو	اپنا دین	اور	اللہ (تعالیٰ)	جانتا ہے	جو کچھ
کہہ، کیا تم اللہ کو اپنا دین جتاتے ہو اور اللہ (تعالیٰ) جانتا ہے جو کچھ							

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اللہ	ہر چیز کا	جاننے والا ہے
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔							

يَمُنُّوْنَ	عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا	قُلْ	لَّا	تَمُنُّوْا	عَلَيَّ
احسان جتاتے ہیں	تجھ پر	کہ	وہ اسلام لائے	کہہ	مت	تم احسان رکھو	مجھ پر
تجھ پر احسان جتاتے ہیں کہ وہ اسلام لائے۔ کہہ، مجھ پر اپنے اسلام کا احسان							

اِسْلَامَكُمْ	بَلِ اللّٰهُ	يَمُنُّ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	هَدٰىكُمْ	لِلْاِيْمَانِ	اِنْ
اپنے اسلام کا	بلکہ اللہ نے	احسان کیا	تم پر	کہ	تمہیں دکھائی	ایمان کی راہ	اگر
مت رکھو بلکہ اللہ نے تم پر احسان کیا کہ تمہیں ایمان کی راہ دکھائی۔ اگر							

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	وَ
ہو تم	سچے	بلاشبہ	اللہ	جانتا ہے	غیب	آسمانوں اور زمین کا	اور
تم سچے ہو۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا غیب جانتا ہے اور							

ع 2 8 14

اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾
اللہ	دیکھتا ہے	اسے جو	تم کرتے ہو
اللہ اسے دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔			

اٰيَاتُهَا 45 (50) سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (34) رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

المنزل 7

قٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾	بَلْ	عَجِبُوْٓا	اَنْ
(اللہ تعالیٰ سب باتوں پر) قادر ہے	گواہ ہے	بزرگی والا قرآن	بلکہ	تعجب کرتے ہیں	یہ کہ
(اللہ تعالیٰ سب باتوں پر) قادر ہے، بزرگی والا قرآن گواہ ہے۔ بلکہ یہ تعجب کرتے ہیں کہ					

جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	فَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾
ان کے پاس آیا	ایک ڈرانے والا	ان میں سے	سو کہتے ہیں	کافر	یہ	عجیب بات ہے
ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا۔ سو کافر کہتے ہیں یہ عجیب بات ہے۔						

ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ	رَجْعٌۢ
کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور	ہم ہوجائیں گے	مٹی (تو اٹھائے جائیں گے)	یہ	لوٹ کر آنا
کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہوجائیں گے (تو اٹھائے جائیں گے) یہ لوٹ کر آنا						

بَعِيْدٌ ﴿۳﴾	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	تَنْقُصُ	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَ	عِنْدَنَا
دور (از قیاس) ہے	تحقیق	ہم جانتے ہیں	جو	کم کردیتی ہے	زمین	ان سے	اور	ہمارے پاس
دور (از قیاس) ہے۔ ہم جانتے ہیں جو زمین ان سے کم کردیتی ہے اور ہمارے پاس								

كِتٰبٌ	حَفِيْظٌ ﴿۴﴾	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ
کتاب ہے	حفاظت کرنے والی	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب وہ	ان کے پاس آیا
حفاظت کرنے والی کتاب ہے۔ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا، جب وہ ان کے پاس آیا۔						

فَهُمْ	فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾	اَفَلَمْ	يَنْظُرُوْٓا	اِلَى السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ
سو وہ	الجھن کی حالت میں ہیں	تو کیا	وہ نہیں دیکھتے	آسمان کو	اپنے اوپر	کس طرح
سو وہ الجھن کی حالت میں ہیں۔ تو کیا وہ اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھتے ہم نے اسے						

بَنَيْنٰهَا	وَ	زَيَّنّٰهَا	وَ	مَا	لَهَا	مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾	وَ
ہم نے اسے بنایا	اور	اسے زینت دی	اور	نہیں	اس میں	کوئی خلل	اور
کس طرح بنایا اور اسے زینت دی اور اس میں کوئی خلل نہیں۔ اور							

الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ	اَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا
زمین کو	ہمیں نے پھیلایا	اور	ہم نے ڈالے	اس میں	مضبوط پہاڑ	اور	ہم نے اگائی

زمین کو ہمیں نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ ڈالے اور اس میں

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ	بَهِيْجٍ ۙ﴿۷﴾	تَبْصِرَةً	وَّ	ذِكْرٰى	لِكُلِّ عَبْدٍ
اس میں	ہر قسم کی چیزیں	خوش نما	سمجھانے	اور	یاد دلانے کو	ہر ایک بندے کو

ہر قسم کی خوش نما چیزیں اگائیں۔ ہر ایک رجوع کرنے والے بندے کو سمجھانے اور

مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾	وَ	نَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ
رجوع کرنے والے	اور	ہم نے اتارا	بادل سے	پانی	برکت والا	پھر ہم نے اگائے	اس کے ساتھ

یاد دلانے کو۔ اور ہم نے بادل سے برکت والا پانی اتارا، پھر ہم نے اس کے ساتھ

جَنّٰتٍ	وَّ	حَبَّ	الْحَصِيْدِ ۙ﴿۹﴾	وَ	النَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا	طَلْعٌ
باغ	اور	دانہ	جو کاٹا جاتا ہے	اور	کھجوریں	لمبی لمبی	جن کا	گابھ

باغ اگائے اور دانہ جو کاٹا جاتا ہے۔ اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھ

نَّضِيْدٌ ۙ﴿۱۰﴾	رِّزْقًا	لِّلْعِبَادِ	وَ	اَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا
تہ بتہ	رزق (ہے)	بندوں کے لیے	اور	ہم زندہ کرتے ہیں	اس کے ساتھ	مُردہ بستی کو

تہ بتہ ہے۔ بندوں کے لیے رزق (ہے) اور اس کے ساتھ ہم مُردہ بستی کو زندہ کرتے ہیں۔

كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	اَصْحٰبُ الرَّسِّ
اسی طرح	نکلنا ہوگا	جھٹلایا	ان سے پہلے بھی	نوحؑ کی قوم نے	اور	کنویں والوں نے

اسی طرح نکلنا ہوگا۔ ان سے پہلے بھی جھٹلایا نوحؑ کی قوم نے اور کنویں والوں نے

وَ	ثَمُوْدُ ۙ﴿۱۲﴾	وَ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	وَ	اِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ﴿۱۳﴾	وَّ
اور	ثمود نے	اور	عاد نے	اور	فرعون نے	اور	لوط کے بھائیوں نے	اور

اور ثمود نے۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے۔ اور

اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	وَ	قَوْمُ تُبَّعٍ	كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ
بن کے رہنے والے	اور	تُبّع کی قوم نے	سب نے	جھٹلایا	رسولوں کو	سو سچا ہوا

بن کے رہنے والے اور تُبّع کی قوم نے، سب نے رسولوں کو جھٹلایا۔ سو میرا

وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾	اَفَعَيِيْنَا	بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ لَبْسٍ	مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ ع 1 15 15
میرا (عذاب کا) وعدہ	تو کیا ہم تھک گئے	پہلی پیدائش میں	بلکہ	وہ	شبہ میں ہیں	نئی پیدائش کے متعلق

(عذاب کا) وعدہ سچا ہوا۔ تو کیا ہم پہلی پیدائش میں تھک گئے؟ بلکہ وہ نئی پیدائش کے متعلق شبہ میں ہیں۔

وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	وَ	نَعْلَمُ	مَا	تُوَسْوِسُ	بِهٖ
اور	یقیناً	ہم ہی نے پیدا کیا	انسان کو	اور	ہم جانتے ہیں	جو	وسوسہ ڈالتا ہے	اس کو
اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو اس کا نفس وسوسہ ڈالتا ہے								

نَفْسُهٗ	وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾	اِذْ	يَتَلَقَّى
اس کا نفس	اور	ہم	زیادہ قریب ہیں	اس سے اس کی	رگ جان سے بھی	جب	لیتے جاتے ہیں
اور ہم اس سے اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ جب دو لینے والے							

الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾	مَا	يَلْفِظُ
دو لینے والے	ایک دائیں طرف	اور	(دوسرا) بائیں طرف	بیٹھے ہوتے ہیں	نہیں	وہ بولتا
لیتے جاتے ہیں (وہ) دائیں اور بائیں بیٹھے ہوتے ہیں۔ وہ کوئی بات نہیں بولتا						

مِنْ قَوْلٍ	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾	وَ	جَآءَتْ	سَكْرَةُ الْمَوْتِ
کوئی بات	مگر	اس کے پاس	ایک نگہبان	تیار ہوتا ہے	اور	آ کر رہے گی	موت کی بیہوشی
مگر اس کے پاس ایک نگہبان تیار ہوتا ہے۔ اور موت کی بیہوشی سچ مچ آ کر رہے گی،							

بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾	وَ	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ
سچ مچ	یہ	وہ ہے	تھا تو	جس سے	کنارہ کرتا	اور	پھونکا جائے گا	صور میں
یہ وہ ہے جس سے تو کنارہ کرتا تھا۔ اور صور میں پھونکا جائے گا								

ذٰلِكَ	يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾	وَ	جَآءَتْ	كُلُّ نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَآئِقٌ
یہ ہے	(عذاب کے) وعدے کا دن	اور	آئے گا	ہر شخص آئے گا	اس کے ساتھ ہوگا	ایک چلانے والا
یہ (عذاب کے) وعدے کا دن ہے۔ اور ہر شخص آئے گا اس کے ساتھ (ایک) چلانے والا						

وَّ	شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾	لَقَدْ	كُنْتَ	فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ
اور	ایک گواہ	یقیناً	تو تھا	غفلت میں	اس سے	تو ہم نے ہٹا دیا	تجھ سے
اور (ایک) گواہ ہوگا۔ یقیناً تو اس سے غفلت میں تھا، تو ہم نے تیرا پردہ							

غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾	وَ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا
تیرا پردہ	پس تیری نگاہ	آج	تیز ہے	اور	کہے گا	اس کا ساتھی	یہ ہے	وہ جو
تجھ سے ہٹا دیا۔ پس تیری نگاہ آج تیز ہے۔ اور اس کا ساتھی کہے گا یہ وہ ہے جو								

لَدَيَّ	عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾	اَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ	كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾	مَّنَّاعٍ
میرے پاس تھا	(جہنم کے لیے) تیار	ڈال دو	جہنم میں	ہر	ناشکرے	دشمن (حق) کو	روکنے والے
میرے پاس تھا (جہنم کے لیے) تیار۔ ہر ناشکرے دشمن (حق) کو دوزخ میں ڈال دو۔							

لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُّرِيْبِ ۙ﴿۲۵﴾	الَّذِيْ	جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
نیکی سے	حد سے بڑھنے والے	شک کرنے والے کو	وہ جو	ٹھہراتا تھا	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا
نیکی سے روکنے والے، حد سے بڑھنے والے، شک کرنے والے کو۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہراتا تھا۔							

فَاَلْقِيٰهُ	فِي الْعَذَابِ	الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	رَبَّنَا	مَآ
سو اسے ڈال دو	عذاب میں	سخت	کہے گا	اس کا ساتھی	اے ہمارے ربّ!	نہیں
سو اسے سخت عذاب میں ڈال دو۔ اس کا ساتھی کہے گا اے ہمارے ربّ! میں نے						

اَطْغَيْتُهٗ	وَلٰكِنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾	قَالَ	لَا	تَخْتَصِمُوْا
میں نے اسے سرکش بنایا	بلکہ	تھا وہ خود ہی	گمراہی میں دور نکل گیا	کہے گا	مت	تم جھگڑو
اسے سرکش نہیں بنایا بلکہ وہ خود ہی گمراہی میں دور نکل گیا تھا۔ کہے گا میرے سامنے						

لَدَيَّ	وَ	قَدْ	قَدَّمْتُ	اِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾	مَا
میرے سامنے	اور	بلاشبہ	میں نے پہلے بھیج دیا تھا	تمہاری طرف	(عذاب کا) وعدہ	نہیں
مت جھگڑو اور میں نے (عذاب کا) وعدہ تمہاری طرف پہلے بھیج دیا تھا۔ میرے حضور						

يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَ	مَآ	اَنَا	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع
بدلی جاتی	بات	میرے حضور	اور	نہیں ہوں	میں	کچھ بھی ظلم کرنے والا	بندوں پر
بات بدلی نہیں جاتی اور نہ میں بندوں پر کچھ بھی ظلم کرنے والا ہوں۔							

ع 2 14 16

يَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ	وَ	تَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾
جس دن	ہم کہیں گے	دوزخ کو	کیا	تو بھر گئی؟	اور	وہ کہے گی	کیا	کچھ اور بھی ہے
جس دن ہم دوزخ کو کہیں گے کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے۔ اور								

وَ	اُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾	هٰذَا	مَا
اور	قریب کر دی گئی ہے	بہشت	متقیوں کے لیے	کچھ دور نہیں	یہ ہے	وہ جس کا
بہشت متقیوں کے لیے قریب کر دی گئی ہے، کچھ دور نہیں۔ یہ وہ ہے جس کا						

تُوْعَدُوْنَ	لِكُلِّ	اَوَّابٍ	حَفِيْظٍ ۚ﴿۳۲﴾	مَنْ	خَشِيَ
تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	ہر	رجوع کرنے والے	حفاظت کرنے والے کے لیے	جو	ڈرتا ہے
تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ہر (اللہ تعالیٰ کی طرف) رجوع کرنے والے، حفاظت کرنے والے کے لیے۔					

الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	جَآءَ	بِقَلْبٍ	مُّنِيْبِ ۙ﴿۳۳﴾	ادْخُلُوْهَا
رحمٰن سے	غیب میں	اور	آتا ہے	دل کے ساتھ	رجوع کرنے والے	اس میں داخل ہو جاؤ
جو غیب میں رحمٰن سے ڈرتا ہے اور رجوع کرنے والے دل کے ساتھ آتا ہے۔ سلامتی سے						

بِسَلٰمٍ	ذٰلِكَ	يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	فِيْهَا	وَ
سلامتی سے	یہ	رہنے کا دن ہے	ان کے لیے	ہوگا جو	وہ چاہیں گے	اس میں	اور

اس میں داخل ہو جاؤ، یہ رہنے کا دن ہے۔ ان کے لیے اس میں ہوگا جو وہ چاہیں گے۔ اور

لَدَيْنَا	مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ
ہمارے پاس	(اس سے) بڑھ کر ہے	اور	کتنی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے	نسلیں	جو

ہمارے پاس (اس سے) بڑھ کر ہے۔ اور کتنی نسلیں ہم نے ان سے پہلے ہلاک کیں جو

اَشَدُّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِي الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾
سخت تر تھیں	ان سے	قوت میں	سوانہوں نے چھان مارا	شہروں کو	کیا	کوئی بھاگنے کی جگہ ہے

قوت میں ان سے سخت تر تھیں۔ سوانہوں نے شہروں کو چھان مارا کیا کوئی بھاگنے کی جگہ ہے۔

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَى
بے شک	اس میں	نصیحت ہے	اس کے لیے	ہے	جس کا	دل	یا	وہ لگاتا ہے

اس میں اس کے لیے نصیحت ہے جس کا دل ہے یا وہ کان لگاتا ہے۔

السَّمْعَ	وَ	هُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَ
کان	درآنحالیکہ	(اس کا دل) حاضر ہے	اور	بلاشبہ	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	اور

درآنحالیکہ (اس کا دل) حاضر ہے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور

مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّ	مَا	مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾
جو کچھ	ان کے درمیان ہے	چھ وقتوں میں	اور	نہیں	ہمیں چھوا	تکان نے

جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ وقتوں میں پیدا کیا اور تکان نے ہمیں نہیں چھوا۔

فَاصْبِرْ	عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ
سو صبر کر	اس پر جو	وہ کہتے ہیں	اور	تسبیح کر	حمد کے ساتھ	اپنے رب کی	سورج نکلے سے پہلے

سو اس پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر، سورج نکلے سے پہلے

وَ	قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾
اور	ڈوبنے سے پہلے	اور	رات کے حصے میں بھی	اس کی تسبیح کر	اور	نماز کے پیچھے بھی

اور ڈوبنے سے پہلے۔ اور رات کے حصے میں بھی اس کی تسبیح کر اور نماز کے پیچھے بھی۔

وَ	اسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ	الْمُنَادِ	مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾	يَّوْمَ	يَسْمَعُوْنَ
اور	سن!	جس دن	پکارنے والا	پکارے گا	نزدیک جگہ سے	جس دن	وہ سن لیں گے

اور سن! جس دن پکارنے والا نزدیک جگہ سے پکارے۔ جس دن وہ چیخ کو

الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾	اِنَّا نَحْنُ	نُحْيٖ	وَ
چیخ کو	حق کے ساتھ	یہ ہے	نکل پڑنے کا دن	بلاشبہ ہم ہی	زندہ کرتے ہیں	اور

حق کے ساتھ سن لیں گے ، یہ نکل پڑنے کا دن ہے۔ ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور

نُمِيْتُ	وَ	اِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ
ہم ہی مارتے ہیں	اور	ہماری طرف ہی	انجام کار آنا ہے	جس دن	پھٹ جائے گی	زمین

ہم ہی مارتے ہیں او رہماری طرف ہی انجام کار آنا ہے۔ جس دن زمین ان پر سے

عَنْهُمْ	سِرَاعًا	ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾	نَحْنُ اَعْلَمُ
ان پر سے	(وہ) تیزی سے نکل پڑیں گے	یہ	جمع کرنا	ہم پر	آسان ہے	ہم خوب جانتے ہیں

پھٹ جائے گی (وہ) تیزی سے (نکل پڑیں گے)، یہ جمع کرنا ہم پر آسان ہے۔ ہم خوب جانتے ہیں

بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ	فَذَكِّرْ
اس کو جو	وہ کہتے ہیں	اور	نہیں ہے	تو	ان پر	جبر کرنے والا	سو نصیحت کر

جو وہ کہتے ہیں اور تو ان پر جبر کرنے والا نہیں۔ سو قرآن کے ساتھ اسے نصیحت کر

بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾
قرآن کے ساتھ	اسے جو	ڈرتا ہے	میرے وعدہ (عذاب) سے

جو میرے وعدہ (عذاب سے) ڈرتا ہے۔

ع 3 16 17

اٰيَاتُهَا 60 (51) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (67) رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	الذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾	فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾	فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾	فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾
گواہ ہیں	اُڑا کر پھیلا دینے والیاں	پھر بوجھ اٹھانے والیاں	پھر نرمی سے چلنے والیاں	پھر کام کو تقسیم کرنے والیاں

گواہ ہیں اُڑا کر پھیلا دینے والیاں۔ پھر بوجھ اٹھانے والیاں۔ پھر نرمی سے چلنے والیاں۔ پھر کام کو تقسیم کرنے والیاں۔

اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ ﴿۵﴾	وَّ	اِنَّ	الدِّيْنَ	لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾
یقیناً جو	تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	وہ یقیناً سچا ہے	اور	بلاشبہ	جزا و سزا	ضرور آ کر رہے گی

جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے۔ اور جزا و سزا ضرور آ کر رہے گی۔

وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾	اِنَّكُمْ	لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾	يُّؤْفَكُ	عَنْهُ
گواہ ہے	آسمان	رستوں والا	تم صرف	مختلف باتیں کہہ رہے ہو	پھیرا جاتا ہے	اس سے

رستوں والا آسمان گواہ ہے۔ تم صرف مختلف باتیں کہہ رہے ہو۔ اس سے وہی پھیرا جاتا ہے

مَنْ	اُفِكَ ﴿۹﴾	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ
وہی جو	پھرتا ہے (بھلائی سے)	مارے گئے	اٹکلیں دوڑانے والے	وہ لوگ کہ	وہ	جہالت میں ہیں

جو حق سے باطل کی طرف پھرتا ہے۔ اٹکلیں دوڑانے والے مارے گئے۔ جو جہالت میں

سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾	يَسْئَلُوْنَ	اَيَّانَ	يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾	يَوْمَ	هُمْ	عَلَى النَّارِ
بھولے ہوئے	پوچھتے ہیں	کب آئے گا	جزاوسزا کا دن	جس دن	وہ	آگ میں

بھولے ہوئے ہیں۔ پوچھتے ہیں جزا و سزا کا دن کب آئے گا۔ جس دن وہ آگ میں

يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾
جلائے جائیں گے	تم چکھو	اپنے دکھ دینے کا مزہ	یہ	وہ ہے	تھے تم	جس کے لیے	جلدی کرتے

جلائے جائیں گے۔ اپنے دکھ دینے کا مزہ چکھو۔ یہ وہ ہے جس کے لیے تم جلدی کرتے تھے۔

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾	اٰخِذِيْنَ	مَآ	اٰتٰىهُمْ
یقیناً	متقی	باغوں میں	اور	چشموں میں ہوں گے	لے رہے ہوں گے	جو	ان کو دیا

متقی باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ لے رہے ہوں گے جو ان کو

رَبُّهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ	مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾	كَانُوْا	قَلِيْلًا
اُن کے رب نے	بلاشبہ وہ	تھے	اس سے پہلے	نیکی کرنے والے	تھے وہ	تھوڑا سا

اُن کے رب نے دیا۔ وہ اس سے پہلے نیکی کرنے والے تھے۔ تھوڑا سا جو وہ

مِّنَ الَّيْلِ	مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	وَ	بِالْاَسْحَارِ	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	وَ
رات کو	سوتے	اور	صبح کے وقتوں میں	وہ	استغفار کرتے تھے	اور

رات کو سوتے تھے۔ اور صبح کے وقتوں میں وہ استغفار کرتے تھے۔ اور

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾	وَ	فِي الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ
ان کے مالوں میں	حق تھا	سوالی اور نہ مانگنے والے محتاج کا	اور	زمین میں	نشان ہیں

اور ان کے مالوں میں سوالی اور نہ مانگنے والے محتاج کا حق تھا۔ اور زمین میں یقین کرنے

لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَ
یقین کرنے والوں کے لیے	اور	تمہاری اپنی جانوں میں بھی	تو کیا نہیں	تم دیکھتے	اور

والوں کے لیے نشان ہیں۔ اور تمہاری اپنی جانوں میں بھی۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ اور

فِي السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ	وَ	مَا	تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾	فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
آسمان میں ہے	تمہارا رزق	اور	وہ بھی جس کا	تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	سوآسمان اور زمین کا رب گواہ ہے

تمہارا رزق آسمان میں ہے اور وہ بھی جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ سوآسمان اور زمین کا رب گواہ ہے

وقف لازم

اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	مِّثْلَ	مَآ	اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ
کہ یہ ہے	یقیناً سچ	ٹھیک اسی طرح	جو	تم باتیں کرتے ہو	کیا	تیرے پاس آئی	خبر

کہ یہ یقیناً سچ ہے۔ ٹھیک اسی طرح جو تم باتیں کرتے ہو۔ کیا تیرے پاس ابراہیمؑ کے

ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ	الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا
ابراہیمؑ کے مہمانوں کی	جو معزز تھے	جب	داخل ہوئے	اس پر	انہوں نے کہا	سلام

معزز مہمانوں کی خبر آئی؟ جب اس پر داخل ہوئے، کہا سلام۔ اس نے (جواب میں)

قَالَ	سَلٰمٌ	قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	فَرَاغَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ	بِعِجْلٍ
اس نے کہا	سلام	(یہ) اجنبی لوگ ہیں	پس وہ چپکے سے گیا	اپنے گھر والوں کی طرف	اور لایا	ایک بچھڑا

کہا سلام۔ (یہ) اجنبی لوگ ہیں۔ پس وہ اپنے گھر والوں کی طرف چپکے سے گیا اور

سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾	فَقَرَّبَهٗٓ	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَلَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾	فَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ
موٹا تازہ	سو اسے نزدیک کیا	ان کے	کہا	کیا نہیں	تم کھاتے	پس اس نے (دل میں) محسوس کیا	ان سے

ایک موٹا بچھڑا لایا۔ سو اسے ان کے نزدیک کیا۔ کہا، کیا تم کھاتے نہیں! پس دل میں ان سے ڈرا۔

خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	وَ	بَشَّرُوْهُ	بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾
خوف	انہوں نے کہا	مت	ڈر	اور	اسے خوش خبری دی	ایک صاحب علم لڑکے کی

انہوں نے کہا ڈر نہیں اور اسے ایک صاحب علم لڑکے کی خوش خبری دی۔

فَاَقْبَلَتِ	امْرَاَتُهٗ	فِيْ صَرَّةٍ	فَصَكَّتْ	وَجْهَهَا	وَ	قَالَتْ	عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾
تو آگے آئی	اس کی عورت	چیخ مار کر	اور ہاتھ رکھا	اپنے منہ پر	اور	کہا	بڑھیا بانجھ (ہوں)

تو اس کی عورت چیخ مار کر آگے آئی اور اپنے منہ پر ہاتھ مارا اور کہا بڑھیا بانجھ (ہوں)۔

قَالُوْا	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	اِنَّهٗ هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾
انہوں نے کہا	اسی طرح	کہا ہے	تیرے رب نے	بلاشبہ وہ	حکمت والا	علم والا ہے

انہوں نے کہا، اسی طرح تیرے رب نے کہا ہے۔ وہ حکمت والا، علم والا ہے۔

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ
(ابراہیمؑ نے) کہا	تو کیا ہے	تمہارا اصل کام	اے رسولو!	انہوں نے کہا	بلاشبہ	ہم بھیجے گئے ہیں

(ابراہیمؑ نے) کہا، اے رسولو! تمہارا اصل کام کیا ہے؟ انہوں نے کہا، ہم ایک مجرم قوم کی

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾	لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾	مُّسَوَّمَةً
ایک مجرم قوم کی طرف	تاکہ برسائیں	ان پر	پتھر	مٹی کے	(جن پر) نشان کیے گئے ہیں

طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر مٹی کے پتھر برسائیں۔ (جن پر) تیرے رب کے ہاں

عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾	فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا
تیرے رب کے ہاں	حد سے بڑھ جانے والوں کے لیے	سو ہم نے نکال دیا	ان کو	جو تھے	اس میں

حد سے بڑھ جانے والوں کے لیے نشان کیے گئے ہیں۔ سو ہم نے ان کو جو اس میں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾	فَمَا	وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾	وَ
مومنوں میں سے	پر نہ	ہم نے پایا	اس میں	سوائے	ایک گھر کے	مسلموں کے	اور

مومن تھے نکال دیا۔ پر ہم نے اس میں سوائے مسلموں کے ایک گھر کے اور کسی کو نہ پایا۔ اور

تَرَكْنَا	فِيْهَآ	اٰيَةً	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾	وَ
ہم نے چھوڑا	اس میں	نشان	ان لوگوں کے لیے جو	ڈرتے ہیں	دردناک عذاب سے	اور

ہم نے اس میں ان لوگوں کے لیے نشان چھوڑا جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ اور

فِيْ مُوْسٰٓى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾	فَتَوَلّٰى
موسیٰؑ میں (نشان ہے)	جب	ہم نے اسے بھیجا	فرعون کی طرف	کھلی سند کے ساتھ	سو اس نے سرتابی کی

موسیٰؑ میں (نشان ہے) جب ہم نے اسے فرعون کی طرف کھلی سند کے ساتھ بھیجا۔ سو اس نے

بِرُكْنِهٖ	وَ	قَالَ	سٰحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾	فَاَخَذْنٰهُ	وَ
اپنی قوت پر	اور	کہا	(یہ) جادوگر ہے	یا	دیوانہ ہے	سو ہم نے اسے پکڑا	اور

اپنی قوت پر سرتابی کی اور کہا (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ۔ سو ہم نے اسے اور اس کے

جُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ	وَ	هُوَ	مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾	وَ	فِيْ عَادٍ
اس کے لشکروں کو	پھر انہیں ڈالا	سمندر میں	اور	وہ	قابل ملامت تھا	اور	عاد میں (نشان ہے)

لشکروں کو پکڑا، پھر انہیں سمندر میں ڈالا اور وہ قابل ملامت تھا۔ اور عاد میں (نشان ہے)

اِذْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ	الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾	مَا	تَذَرُ	مِنْ شَيْءٍ
جب	ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا	تباہ کرنے والی	نہیں	وہ چھوڑتی تھی	کسی چیز کو

جب ہم نے ان پر تباہ کرنے والی ہوا بھیجی۔ وہ کسی چیز کو نہ چھوڑتی تھی

اَتَتْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	جَعَلَتْهُ	كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾	وَ	فِيْ ثَمُوْدَ	اِذْ
آتی تھی	جس پر	مگر	اسے کردیتی تھی	چورا	اور	ثمود میں (نشان ہے)	جب

جس پر آتی تھی، مگر اسے چورا کردیتی تھی۔ اور ثمود میں (نشان ہے) جب

قِيْلَ	لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾	فَعَتَوْا	عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ
کہا گیا	انہیں	فائدہ اٹھالو	ایک وقت تک	سوانہوں نے سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے	توانہیں آلیا

انہیں کہا گیا ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔ سوانہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، تو انہیں

الصّٰعِقَةُ	وَ	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مِنْ قِيَامٍ	وَّ
ایک ہولناک آواز نے	اور	وہ	دیکھ رہے تھے	پس نہ	وہ قابل رہے	اٹھنے کے	اور

ایک ہولناک آواز نے آلیا او روہ دیکھ رہے تھے۔ پس نہ وہ اٹھنے کے قابل رہے اور

مَا	كَانُوْا	مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
نہ ہی	تھے وہ	بدلہ لینے والے	اور	نوحؑ کی قوم (میں نشان تھا)	اس سے پہلے	بیشک	تھے وہ

نہ وہ بدلہ لے سکے۔ اور (اس سے (پہلے نوحؑ کی قوم (میں نشان تھا)۔ بیشک وہ

قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾	وَ	السَّمَآءَ	بَنَيْنٰهَا	بِاَيْدٍ	وَّ	اِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾
لوگ	نافرمان	اور	آسمان کو	ہم نے بنایا	قوت کے ساتھ	اور	ہم	وسیع قدرت والے ہیں

نافرمان لوگ تھے۔ اور آسمان کو ہم نے قوت کے ساتھ بنایا اور ہم وسیع قدرت والے ہیں۔

وَ	الْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾	وَ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اور	زمین کو	ہم نے ہی بچھایا	سوکیا خوب	ہم تیار کرنے والے ہیں	اور	ہر چیز سے

اور زمین کو ہم نے ہی بچھایا، سو ہم کیا خوب تیار کرنے والے ہیں۔ اور ہر چیز سے

خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾	فَفِرُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ
ہم نے پیدا کیے	جوڑے	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	سوتم دوڑو	اللہ کی طرف	یقیناً میں	تمہارے لیے

ہم نے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ سو اللہ کی طرف دوڑو، میں اس کی طرف سے

مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾	وَ	لَا	تَجْعَلُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
اس کی طرف سے	ڈرانے والا ہوں	کھلا کھلا	اور	نہ	تم بناؤ	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا

تمہارے لیے کھلا ڈرانے والا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بناؤ،

اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾	كَذٰلِكَ	مَآ	اَتَى
یقیناً میں	تمہارے لیے	اس کی طرف سے	ڈرانے والا ہوں کھلا	اسی طرح	نہیں	آیا تھا

میں اس کی طرف سے تمہارے لیے کھلا ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ
ان لوگوں کے پاس جو	ان سے پہلے تھے	کوئی رسول	مگر	انہوں نے کہا	جادوگر ہے	یا
ان لوگوں کے پاس جو ان سے پہلے تھے، کوئی رسول نہیں آیا۔ مگر انہوں نے کہا جادوگر ہے یا						

مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾	اَتَوَاصَوْا	بِهٖ	بَلْ	هُمْ قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾
دیوانہ	کیا ایک دوسرے کو وصیت کر رکھی ہے؟	اس (بات) کی	بلکہ	یہ لوگ ہیں	سرکش
دیوانہ۔ کیا ایک دوسرے کو وصیت کر رکھی ہے؟ بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں۔					

فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾	وَّ	ذَكِّرْ	فَاِنَّ
سوتو منہ پھیر لے	ان سے	کیونکہ نہیں	تجھ پر	کوئی الزام	اور	نصیحت کرتا رہ	پس یقیناً
سو ان سے منہ پھیر لے کیونکہ تجھ پر کوئی الزام نہیں۔ اور نصیحت کرتا رہ۔							

الذِّكْرٰى	تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾	وَ	مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَ	الْاِنْسَ
نصیحت	فائدہ دیتی ہے	مومنوں کو	اور	نہیں	میں نے پیدا کیا	جنوں	اور	انسانوں کو
نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا								

اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾	مَآ	اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	وَّ	مَآ
مگر	اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں	نہیں	میں چاہتا	ان سے	کوئی رزق	اور	نہ
مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ							

اُرِيْدُ	اَنْ	يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ هُوَ	الرَّزَّاقُ	ذُو الْقُوَّةِ
میں چاہتا ہوں	کہ	وہ مجھے کھانا دیں	بلاشبہ	اللہ وہی ہے	رزق دینے والا	قوت والا
میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا دیں۔ اللہ ہی رزق دینے والا ، قوت والا،						

الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾	فَاِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا	مِّثْلَ
زبردست	سو بے شک	ان کے لیے	جو ظلم کرتے ہیں	مقرر پیمانہ ہے	جیسے
زبردست ہے۔ سو ان کے لیے جو ظلم کرتے ہیں مقرر پیمانہ ہے۔ جیسے					

ذَنُوْبِ	اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا	يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
مقرر پیمانہ تھا	ان کے ساتھیوں کا	سو نہ	وہ مجھ سے جلدی کریں	پس افسوس	ان پر جو	کافر ہیں
ان کے ساتھیوں کا مقرر پیمانہ تھا۔ سو وہ مجھ سے جلدی نہ کریں۔ پس افسوس ان پر جو کافر ہیں،						

مِنْ يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾
اس دن سے	جس کا	انہیں وعدہ دیا جاتا ہے
اس دن سے جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔		

ع 3 14 2

اٰيَاتُهَا 49 (52) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (76) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	الطُّوْرِ ۙ﴿۱﴾	وَ	كِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿۲﴾	فِيْ رَقٍّ	مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿۳﴾	وَّ	الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿۴﴾
گواہ ہے	طور	اور	کتاب	لکھی ہوئی	ورقوں میں	پھیلے ہوئے	اور	آباد گھر

طور گواہ ہے۔ اور لکھی ہوئی کتاب۔ پھیلے ہوئے ورقوں میں۔ اور آباد گھر۔

وَ	السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾	وَ	الْبَحْرِ	الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ
اور	اونچی چھت	اور	دریا	بھرا ہوا	یقیناً	عذاب	تیرے رب کا

اور اونچی چھت۔ اور بھرا ہوا دریا۔ تیرے رب کا عذاب آکر رہے گا۔

لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾	مَّا	لَهٗ	مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾	يَّوْمَ	تَمُوْرُ	السَّمَآءُ	مَوْرًا ۙ﴿۹﴾
آکر رہے گا	نہیں ہوگا	اسے	کوئی روکنے والا	جس دن	جنبش میں ہوگا	آسمان	تیز جنبش میں

اسے کوئی روکنے والا نہ ہوگا۔ جس دن آسمان جنبش میں ہوگا۔

وَّ	تَسِيْرُ	الْجِبَالُ	سَيْرًا ؕ﴿۱۰﴾	فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾
اور	اڑائے جائیں گے	پہاڑ	اڑانا	تو افسوس ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

اور پہاڑ اڑائے جائیں گے۔ تو اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ خَوْضٍ	يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿۱۲﴾	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ
جو لوگ کہ	وہ	(عبث) باتوں میں لگے ہوئے	کھیل رہے ہیں	جس دن	دھکیلے جائیں گے

وقف لازم

جو (عبث) باتوں میں لگے ہوئے کھیل رہے ہیں۔ جن دن دھکے دے کر

اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ	دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾	هٰذِهِ	النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا
دوزخ کی آگ کی طرف	دھکے دے کر	یہ ہے	وہ آگ	جسے	تھے تم	اس کو

دوزخ کی آگ کی طرف دھکیلے جائیں گے۔ یہ وہ آگ ہے جسے تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ	اَنْتُمْ	لَا	تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿۱۵﴾	اِصْلَوْهَا
جھٹلاتے	تو کیا جادو ہے	یہ	یا	تم	نہیں	دیکھتے	اس میں داخل ہو جاؤ

جھٹلاتے تھے۔ تو کیا یہ جادو ہے یا کیا تم دیکھتے نہیں۔ اس میں داخل ہو جاؤ،

فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا	تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ
پھر صبر کرو	یا	نہ	صبر کرو	برابر ہے	تمہارے لیے	صرف	تمہیں بدلہ دیا جاتا ہے

پھر صبر کرو یا نہ صبر کرو، تمہارے لیے برابر ہے۔ تمہیں صرف اسی کا بدلہ دیا جاتا ہے

مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾
اسی کا جو	تھے تم	عمل کرتے	بلاشبہ	متقی	باغوں میں	اور	نعمتوں میں ہیں
جو تم کرتے تھے۔ متقی باغوں اور نعمتوں میں ہیں۔							

فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	وَ	وَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ
خوش ہوں گے	اس پر جو	انہیں دیا	ان کے رب نے	اور	انہیں بچایا	ان کے رب نے
اپنے رب کے دیئے پر خوش ہوں گے اور ان کے رب نے انہیں جلتی ہوئی						

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
جلتی ہوئی آگ کے عذاب سے	کھاؤ	اور	پیو	خوشگواری سے	اس کا بدلہ	تھے تم	جو عمل کرتے
آگ کے عذاب سے بچایا۔ خوشگواری سے کھاؤ اور پیو، بدلہ اس کا جو تم کرتے تھے۔							

مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى سُرُرٍ	مَّصْفُوْفَةٍ	وَ	زَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾
تکیے لگائے ہوئے	تختوں پر	برابر بچھے ہوئے	اور	ہم انہیں ساتھی بنادیں گے	خوبصورت حوروں کا
برابر بچھے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے ہوئے اور ہم انہیں خوبصورت حوروں کا ساتھی بنادیں گے۔					

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا
اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	ان کی پیروی کی	ان کی اولاد نے	ایمان میں	ہم ان کو ملادیں گے
اور جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان میں ان کی پیروی کی، ہم ان کی اولاد کو							

بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	مَآ	اَلَتْنٰهُمْ	مِّنْ عَمَلِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ
ان کے ساتھ	ان کی اولاد کو	اور	نہیں	کم کریں گے	ان کے عمل سے	کچھ بھی
ان کے ساتھ ملادیں گے اور ان کے عمل سے ہم کچھ کم نہیں کریں گے۔						

كُلُّ	امْرِئٍۢ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾	وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ
ہر	شخص	اس کے ساتھ جو	اس نے کمایا	گروی ہے	اور	ہم انہیں پے بہ پے دیں گے
ہر شخص اپنی کمائی میں گرو ہے۔ اور ہم انہیں پھل اور گوشت میں						

بِفَاكِهَةٍ	وَّ	لَحْمٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾	يَتَنَازَعُوْنَ	فِيْهَا
پھل	اور	گوشت	اس سے جو	وہ چاہیں گے	وہ ایک دوسرے سے لیں گے	اس میں
جس سے وہ چاہیں، پے بہ پے دیں گے۔ وہ اس میں ایک دوسرے سے وہ پیالہ لیں گے						

كَاْسًا	لَّا لَغْوٌ	فِيْهَا	وَ	لَا	تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾	وَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ
پیالہ	نہ لغو ہے	جس میں	اور	نہ	گناہ	اور	پھرتے ہوں گے	ان کے آس پاس
جس میں نہ لغو ہے اور نہ گناہ۔ اور ان کے آس پاس ان کے غلام پھرتے ہوں گے۔								

غِلْمَانٌ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ	مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
غلام	ان کے	گویا کہ وہ	موتی ہیں	پردے میں رکھے ہوئے	اور	وہ متوجہ ہوکر	ایک دوسرے کی طرف
گویا کہ وہ پردے میں رکھے ہوئے موتی ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر							

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	قَبْلُ	فِيْٓ اَهْلِنَا	مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾
ایک دوسرے سے پوچھیں گے	کہیں گے	بلاشبہ	ہم تھے	پہلے	اپنے اہل میں	ڈرنے والے
ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔ کہیں گے ہم پہلے اپنے اہل میں ڈرنے والے تھے۔						

فَمَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ	وَقٰىنَا	عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾	اِنَّا	كُنَّا	مِنْ قَبْلُ
سواللہ نے احسان کیا	ہم پر	اور	ہمیں بچالیا	لو کے عذاب سے	بلاشبہ	ہم تھے	پہلے
سو اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچالیا۔ ہم پہلے							

نَدْعُوْهُ	اِنَّهٗ هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع	فَذَكِّرْ	فَمَآ	اَنْتَ
اسے پکارتے	یقیناً وہ	بڑا احسان کرنے والا	رحم کرنے والا ہے	سو نصیحت کرتا رہ	کہ نہیں ہے	تو
اسے پکارتے تھے۔ وہ بڑا احسان کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ سو نصیحت کرتا رہ کہ تو						

ع 1 28 3

بِنِعْمَتِ رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَّ	لَا	مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	شَاعِرٌ
اپنے رب کی نعمت سے	کاہن	اور	نہ ہی	دیوانہ	بلکہ	کہتے ہیں	کہ شاعر ہے
اپنے رب کی نعمت سے کاہن نہیں اور نہ ہی دیوانہ ہے۔ بلکہ کہتے ہیں کہ شاعر ہے۔							

نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ	رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾	قُلْ	تَرَبَّصُوْا	فَاِنِّيْ	مَعَكُمْ
ہم انتظار کرتے ہیں	اس کے لیے	زمانہ کی گردش کا	کہہ	تم انتظار کرو	کہ میں بھی	تمہارے ساتھ
ہم اس کے لیے زمانہ کی گردش کا انتظار کرتے ہیں۔ کہہ، انتظار کرو کہ میں بھی تمہارے ساتھ						

مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾	اَمْ	تَاْمُرُهُمْ	اَحْلَامُهُمْ	بِهٰذَآ	اَمْ	هُمْ قَوْمٌ
انتظار کرنے والوں میں سے ہوں	کیا	انہیں حکم دیتی ہیں	ان کی عقلیں	اس کا	بلکہ	وہ لوگ ہیں
انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ کیا ان کی عقلیں انہیں یہ حکم دیتی ہیں؟ بلکہ وہ						

طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ ج	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ	بَلْ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ ج	فَلْيَاْتُوْا
سرکش	کیا	کہتے ہیں	یہ جھوٹ بنالیا ہے	بلکہ	نہیں	وہ ایمان لاتے	تو لائیں
سرکش لوگ ہیں۔ کیا کہتے ہیں یہ جھوٹ بنالیا ہے۔ بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ تو اس جیسی							

بِحَدِيْثٍ	مِّثْلِهٖٓ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾	اَمْ	خُلِقُوْا	مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ
کوئی بات	اس جیسی	اگر	ہیں وہ	سچے	کیا	یہ پیدا ہوگئے ہیں	بغیر کسی کے (پیدا کرنے کے)
کوئی بات لائیں، اگر سچے ہیں۔ کیا یہ بغیر کسی کے (پیدا کرنے کے) پیدا ہوگئے ہیں							

اَمْ	هُمُ	الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾	اَمْ	خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
کیا	یہی ہیں	پیدا کرنے والے	کیا	انہوں نے پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو

یا یہی پیدا کرنے والے ہیں۔ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔

بَلْ	لَّا	يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ
بلکہ	نہیں	وہ یقین کرتے	کیا	ان کے پاس	خزانے ہیں	تیرے رب کے	یا

بلکہ یقین نہیں کرتے۔ کیا ان کے پاس تیرے رب کے خزانے ہیں یا

هُمُ	الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾	اَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَّسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ	فَلْيَاْتِ
یہ	مسلط ہیں؟	کیا	ان کے پاس	کوئی ذریعہ ہے	وہ سن لیتے ہیں	جس سے	تو چاہئے کہ لائے

یہ مسلط ہیں؟ کیا ان کے پاس کوئی ذریعہ ہے جس سے سن لیتے ہیں۔ تو چاہئے کہ

مُسْتَمِعُهُمْ	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾	اَمْ	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَ	لَكُمُ	الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾
ان کا سننے والا	کوئی کھلی دلیل	کیا	اس کے لیے	بیٹیاں ہیں	اور	تمہارے لیے	بیٹے

ان کا سننے والا کوئی کھلی دلیل لائے۔ کیا اس کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں؟

اَمْ	تَسْئَلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾	اَمْ
کیا	تو ان سے مانگتا ہے	اجر	تو یہ	چٹی کے بوجھ میں	دبے ہوئے ہیں	کیا

کیا تو ان سے اجر مانگتا ہے۔ تو یہ چٹی کے بوجھ میں دبے ہوئے ہیں۔ کیا

عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾	اَمْ	يُرِيْدُوْنَ	كَيْدًا	فَالَّذِيْنَ
ان کے پاس	غیب ہے	تو وہ	لکھ لیتے ہیں	کیا	یہ کرنا چاہتے ہیں	کوئی داؤ	تو وہ لوگ جو

ان کے پاس غیب ہے؟ تو وہ لکھ لیتے ہیں۔ کیا یہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں؟ تو جو

كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾	اَمْ	لَهُمْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ
کافر ہیں	وہی	داؤ کے نیچے آتے ہیں	کیا	ان کے لیے	کوئی معبود ہے	سوائے اللہ کے

کافر ہیں وہی داؤ کے نیچے آتے ہیں۔ کیا ان کے لیے سوائے اللہ کے کوئی معبود ہے۔

سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا
پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور	اگر	یہ دیکھیں	کوئی ٹکڑا (عذاب کا)

اللہ اس سے پاک ہے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ اور اگر یہ آسمان سے (عذاب کا) کوئی ٹکڑا

مِّنَ السَّمَآءِ	سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى
آسمان سے	گرتا ہوا	کہیں گے	بادل ہیں	تہ بتہ	سو انہیں چھوڑ دے	یہاں تک کہ

گرتا ہوا دیکھیں، کہیں گے تہ بتہ بادل ہیں۔ سو انہیں چھوڑ دے یہاں تک کہ

يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ الَّذِيْ	فِيْهِ	يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾	يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ
وہ ملیں	اپنے اس دن کو کہ	جس میں	ہلاک کیے جائیں گے	جس دن	نہیں	کام آئے گا
وہ اپنے اس دن کو ملیں جس میں ہلاک کیے جائیں گے۔ جس دن ان کا						

عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾	وَ	اِنَّ
ان کے	ان کا داؤ	کچھ بھی	اور	نہ	انہیں	مدد دی جائے گی	اور	بلاشبہ
داؤ ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انہیں مدد دی جائے گی۔ اور								

لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	عَذَابًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا
ان کے لیے جو	ظالم ہیں	عذاب ہے	ایک اور	اس کے سوائے	لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں
ان کے لیے جو ظالم ہیں اس کے سوائے ایک اور عذاب ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں							

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٨﴾	وَ	اصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	فَاِنَّكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَ
جانتے	اور	صبر کر	حکم کا	اپنے رب کے	کہ تو	ہماری آنکھوں کے سامنے ہے	اور
جانتے۔ اور اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر کر کہ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور							

سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ
تسبیح کر	حمد کے ساتھ	اپنے رب کی	جب تو اٹھے	اور	رات (کے کسی حصہ) میں بھی	اس کی تسبیح کر
اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر جب تو اٹھے۔ اور رات کے کسی حصہ میں بھی اس کی تسبیح کر						

ع 2 21 4

وَ	اِدْبَارَ	النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾
اور	ڈوبنے کے بعد بھی	ستاروں کے
اور ستاروں کے ڈوبنے کے بعد بھی۔		

اٰیَاتُهَا 62 (53) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (23) رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	النَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى ﴿١﴾	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَ	مَا
گواہ ہے	ستارہ	جب	وہ ڈوبتا ہے	نہیں	گمراہ	تمہارا ساتھی	اور	نہ
ستارہ گواہ ہے جب وہ ڈوبتا ہے۔ تمہارا ساتھی گمراہ نہیں اور نہ								

غَوٰى ﴿٢﴾	وَ	مَا	يَنْطِقُ	عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْيٌ
وہ بہکا ہے	اور	نہ	بولتا ہے	خواہش نفس سے	نہیں ہے	یہ	صرف	وحی ہے جو
وہ بہکا ہے۔ اور نہ خواہش نفس سے بولتا ہے۔ یہ صرف وحی ہے جو								

يُّوْحٰى ۙ﴿۴﴾	عَلَّمَهٗ	شَدِيْدُ	الْقُوٰى ۙ﴿۵﴾	ذُوْ مِرَّةٍ	فَاسْتَوٰى ۙ﴿۶﴾
اس کی طرف کی جاتی ہے	اسے سکھایا ہے	مضبوط	قوتوں والے نے	حکمت والے نے	سو وہ اعتدال پر قائم ہوا
اس کی طرف کی جاتی ہے۔ اسے مضبوط قوتوں والے نے سکھایا ہے۔ حکمت والے نے۔ سو وہ اعتدال پر قائم ہوا۔					

وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ﴿۷﴾	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى ۙ﴿۸﴾	فَكَانَ
اور	وہ	بلند انتہائی مقامات پر ہے	پھر	قریب ہوا	اور بہت ہی قریب	سو وہ ہوا
اور وہ بلند انتہائی مقامات پر ہے۔ پھر قریب ہوا اور بہت قریب ہوا۔ سو وہ						

قَابَ قَوْسَيْنِ	اَوْ	اَدْنٰى ۚ﴿۹﴾	فَاَوْحٰۤى	اِلٰى عَبْدِهٖ	مَاۤ	اَوْحٰى ؕ﴿۱۰﴾
دو کمانوں کا وتر	بلکہ	اس سے بھی بڑھ کر	سو اس نے وحی کی	اپنے بندے کی طرف	جو	وحی کی
دو کمانوں کا وتر ہوا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ سو اس نے اپنے بندے کی طرف وحی کی، جو وحی کی۔						

مَا	كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰى ﴿۱۱﴾	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰى مَا	يَرٰى ﴿۱۲﴾
نہیں	جھوٹ کہا	دل نے	جو	اس نے دیکھا	تو کیا تم جھگڑتے ہو اس سے	اس پر جو	وہ دیکھتا ہے؟
جو اس نے دیکھا وہ دل نے جھوٹ نہیں کہا۔ تو کیا تم اس سے اس پر جھگڑتے ہو جو وہ دیکھتا ہے؟							

وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ﴿۱۳﴾	عِنْدَ	سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾	عِنْدَهَا
اور	یقیناً	اس نے اسے دیکھا	ایک اور نزول کے وقت بھی	پاس	سدرۃ المنتہیٰ کے	اسی کے پاس ہے
اور اس نے اسے ایک اور نزول کے وقت بھی دیکھا۔ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔ اسی کے پاس						

جَنَّةُ	الْمَاْوٰى ؕ﴿۱۵﴾	اِذْ	يَغْشَى	السِّدْرَةَ	مَا يَغْشٰى ۙ﴿۱۶﴾	مَا	زَاغَ
جنت	جو اصل ٹھکانا ہے	جب	چھا رہا تھا	سدرہ پر	جو چھا رہا تھا	نہیں	پھری
جنت ہے جو اصل ٹھکانا ہے۔ جب سدرہ چھا رہا تھا، جو چھا رہا تھا۔ آنکھ پھری نہیں							

الْبَصَرُ	وَ	مَا	طَغٰى ﴿۱۷﴾	لَقَدْ	رَاٰى	مِنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾
آنکھ	اور	نہ	حد سے بڑھی	بلاشبہ	اس نے دیکھے	نشانات	اپنے رب کے	بڑے بڑے
اور نہ حد سے بڑھی۔ اس نے اپنے رب کے بڑے بڑے نشانات دیکھے۔								

اَفَرَءَيْتُمُ	اللّٰتَ	وَ	الْعُزّٰى ۙ﴿۱۹﴾	وَ	مَنٰوةَ	الثَّالِثَةَ	الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾	اَلَكُمُ
تو کیا تم نے دیکھا	لات	اور	عزیٰ کو	اور	منات	تیسرے	اور کو؟	کیا تمہارے لیے ہیں
تو کیا تم نے لات اور عزیٰ کو دیکھا؟ اور منات تیسرے اور کو؟ کیا تمہارے لیے								

الذَّكَرُ	وَ	لَهُ	الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾	تِلْكَ	اِذًا	قِسْمَةٌ	ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾	اِنْ
لڑکے	اور	اس کے لیے	لڑکیاں؟	یہ تو	اس وقت	تقسیم ہے	بہت بے انصافی کی	نہیں ہیں
لڑکے ہیں اور اس کے لیے لڑکیاں؟ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے۔								

هِيَ	اِلَّآ	اَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ
یہ (کچھ بھی)	صرف	نام ہیں	جو تم نے رکھ لیے ہیں وہ نام	تم نے	اور	تمہارے باپ داداؤں نے
یہ صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے رکھ لیے ہیں۔						

مَّآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ
نہیں	اللہ نے اتاری	ان کے لیے	کوئی سند	نہیں ہیں	یہ لوگ پیروی کرتے	صرف	ظن کی
اللہ نے ان کے لیے کوئی سند نہیں اتاری۔ یہ لوگ صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں							

وَ	مَا	تَهْوَى	الْاَنْفُسُ	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مِّنْ رَّبِّهِمُ
اور	اس کی جو	چاہتے ہیں	ان کے نفس	اور	بلاشبہ	ان کے پاس آچکی ہے	ان کے رب کی طرف سے
اور اس کی جو (ان کے) نفس چاہتے ہیں اور ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے							

الْهُدٰى ﴿٢٣﴾	اَمْ	لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾	فَلِلّٰهِ	الْاٰخِرَةُ
ہدایت	کیا (مل جاتا) ہے	انسان کو	وہ جس کی	وہ آرزو کرتا ہے	تو اللہ کے اختیار میں ہے	آخرت
ہدایت آچکی ہے۔ کیا انسان کو وہ مل جاتا ہے جس کی وہ آرزو کرتا ہے۔ تو آخرت اور						

ع 1 25 5

وَ	الْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾	وَ	كَمْ	مِّنْ مَّلَكٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	لَا	تُغْنِيْ
اور	پہلی زندگی	اور	کتنے ہیں	فرشتے	آسمانوں میں	نہیں	کام دیتی
پہلی زندگی اللہ کے اختیار میں ہے۔ اور کتنے فرشتے آسمانوں میں ہیں جن کی سفارش							

شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	يَّاْذَنَ	اللّٰهُ	لِمَنْ يَّشَآءُ
جن کی سفارش	کچھ بھی	مگر	اس کے بعد	کہ	اجازت دے	اللہ	جسے چاہے
کچھ کام نہیں دیتی۔ مگر اس کے بعد کہ اللہ جسے چاہے اور پسند کرے،							

وَ	يَرْضٰى ﴿٢٦﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	لَيُسَمُّوْنَ
اور	پسند کرے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	وہ نام رکھتے ہیں
اجازت دے۔ وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کے نام							

الْمَلٰٓئِكَةَ	تَسْمِيَةَ	الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾	وَ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ
فرشتوں کے	نام	عورتوں کے	اور	نہیں ہے	انہیں	اس کا	کچھ علم
عورتوں کے رکھتے ہیں۔ اور انہیں اس کا کچھ علم نہیں، وہ صرف ظن کی							

اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ
نہیں	وہ پیروی کرتے	صرف	ظن کی	اور	بلاشبہ	ظن	نہیں	کام دیتا	حق کے مقابل پر
پیروی کرتے ہیں۔ اور ظن حق کے مقابل پر کچھ کام نہیں دیتا۔									

شَيْـًٔا ۚ﴿٢٨﴾	فَاَعْرِضْ	عَنْ مَّنْ	تَوَلّٰى	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	لَمْ	يُرِدْ
کچھ بھی	سو منہ پھیر لے	اس سے جو	پھر جاتا ہے	ہمارے ذکر سے	اور	نہیں	وہ چاہتا
سو اس سے منہ پھیر لے جو ہمارے ذکر سے پھر جاتا ہے اور سوائے دنیا کی زندگی کے							

اِلَّا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾	ذٰلِكَ	مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
سوائے	دنیا کی زندگی کے	یہی	ان کے علم کا منتہا ہے	بلاشبہ	تیرا رب	وہی
اور کچھ نہیں چاہتا۔ ان کے علم کا منتہا یہی ہے، تیرا رب اسے						

اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾
خوب جانتا ہے	اسے جو	گمراہ ہے	اس کے رستے سے	اور وہ	خوب جانتا ہے	اسے جو	ہدایت پر ہے
خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے گمراہ ہے اور وہ اسے خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہے۔							

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	لِيَجْزِيَ
اور	اللہ کے لیے ہی ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	تاکہ وہ بدلہ دے
اور اللہ کے لیے ہی ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ وہ							

الَّذِيْنَ	اَسَآءُوْا	بِمَا عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا
ان لوگوں کو جو	برا کرتے ہیں	ان کے عمل کا	اور	بدلہ دے	انہیں جو	نیکی کرتے ہیں
ان لوگوں کو جو برا کرتے ہیں ان کے عمل کا بدلہ دے اور انہیں جو نیکی کرتے ہیں						

بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾	اَلَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ	وَ	الْفَوَاحِشَ	اِلَّا
اچھا بدلہ	وہ لوگ جو	بچتے ہیں	بڑے بڑے گناہوں سے	اور	بے حیائی کی باتوں سے	سوائے
اچھا بدلہ دے۔ وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں سوائے						

اللَّمَمَ	اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِكُمْ
اس کے کہ خیال دل میں گزرے	یقیناً	تیرا رب	وسیع مغفرت والا ہے	وہ	خوب جانتا ہے	تمہیں
اس کے کہ خیال دل میں گزرے۔ تیرا رب وسیع مغفرت والا ہے۔ وہ تمہیں خوب جانتا ہے						

اِذْ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	اِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ	فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
جب	تمہیں پیدا کرتا ہے	زمین سے	اور	جب	تم	بچے ہوتے ہو	اپنی ماؤں کے پیٹوں میں
جب تمہیں زمین سے پیدا کرتا ہے اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے ہوتے ہو،							

ع 2 7 6

فَلَا	تُزَكُّوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ ع	اَفَرَءَيْتَ
سو نہ	پاک ٹھہراؤ	اپنے نفسوں کو	وہ	خوب جانتا ہے	اسے جو	تقویٰ اختیار کرتا ہے	کیا تو نے دیکھا
سو اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ وہ اسے خوب جانتا ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ کیا تو نے							

الَّذِیْ	تَوَلّٰی ﴿۳۳﴾	وَ	اَعْطٰی	قَلِیْلًا	وَّ	اَكْدٰی ﴿۳۴﴾	اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ الْغَیْبِ
اسے جو	پھر گیا؟	اور	اس نے دیا	تھوڑا سا	پھر	رک گیا؟	کیا اس کے پاس ہے	غیب کا علم

اسے دیکھا جو پھر گیا؟ اور تھوڑا سا دیا پھر رک گیا؟ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے

فَهُوَ	یَرٰی ﴿۳۵﴾	اَمْ	لَمْ	یُنَبَّاْ	بِمَا	فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی ﴿۳۶﴾	وَ	اِبْرٰهِیْمَ
کہ وہ	دیکھتا ہے؟	کیا	نہیں	اسے خبر ملی	اس کی جو	موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہے	اور	ابراہیمؑ کے

کہ وہ دیکھتا ہے؟ کیا اسے اس کی خبر نہیں ملی جو موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہے۔ اور ابراہیمؑ کے

الَّذِیْ	وَفّٰۤی ﴿۳۷﴾	اَلَّا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰی ﴿۳۸﴾	وَ	اَنْ
جس نے	وفا دکھلائی	کہ نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور	یہ کہ

جس نے وفا دکھلائی۔ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ اور کہ

لَّیْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا	سَعٰی ﴿۳۹﴾	وَ	اَنَّ	سَعْیَهٗ	سَوْفَ
نہیں ہے	انسان کے لیے کچھ	مگر	وہی جو	وہ کوشش کرتا ہے	اور	کہ	اس کی کوشش	عنقریب

انسان کے لیے کچھ نہیں، مگر وہی جو وہ کوشش کرتا ہے۔ اور کہ اس کی کوشش

یُرٰی ﴿۴۰﴾	ثُمَّ	یُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰی ﴿۴۱﴾	وَ	اَنَّ	اِلٰی رَبِّكَ	
دیکھی جائے گی	پھر	اسے دیا جائے گا	بدلہ	پورا پورا	اور	کہ	تیرے رب کی طرف ہے	

دیکھی جائے گی۔ پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور کہ انجام تیرے رب کی طرف

الْمُنْتَهٰی ﴿۴۲﴾	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَضْحَكَ	وَ	اَبْكٰی ﴿۴۳﴾	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ
انجام	اور	بلاشبہ	وہی	ہنساتا	اور	رُلاتا ہے	اور	بلاشبہ	وہی

ہی ہے۔ اور کہ وہی ہنساتا اور رُلاتا ہے۔ اور کہ وہی

اَمَاتَ	وَ	اَحْیَا ﴿۴۴﴾	وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَیْنِ	الذَّكَرَ	وَ	الْاُنْثٰی ﴿۴۵﴾
مارتا	اور	زندہ کرتا ہے	اور	کہ وہی	پیدا کرتا ہے	دو جوڑے	نر	اور	مادہ

مارتا اور زندہ کرتا ہے۔ اور کہ وہی دو جوڑے پیدا کرتا ہے، نر اور مادہ۔

مِنْ نُّطْفَةٍ	اِذَا	تُمْنٰی ﴿۴۶﴾	وَ	اَنَّ	عَلَیْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰی ﴿۴۷﴾	وَ
نطفہ سے	جب	وہ ڈالا جاتا ہے	اور	کہ	اسی پر ہے	اٹھانا	دوسرا	اور

نطفہ سے جب وہ ڈالا جاتا ہے۔ اور کہ اسی پر دوسرا اٹھانا ہے۔ اور

اَنَّهٗ هُوَ	اَغْنٰی	وَ	اَقْنٰی ﴿۴۸﴾	وَ	اَنَّهٗ هُوَ	رَبُّ	الشِّعْرٰی ﴿۴۹﴾	وَ
بلاشبہ وہی	دولت دیتا ہے	اور	پونجی دیتا ہے	اور	یقیناً وہی ہے	رب	شعریٰ کا	اور

کہ وہی دولت دیتا ہے اور وہی پونجی دیتا ہے۔ اور کہ وہی شعریٰ کا رب ہے۔ اور

اَنَّهٗۤ	اَهْلَكَ	عَادَا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾	وَ	ثَمُوْدَا	فَمَاۤ	اَبْقٰى ﴿٥١﴾	وَ
بلاشبہ اس نے	ہلاک کیا	عاد اول کو	اور	ثمود کو	سو نہیں	(انہیں) باقی چھوڑا	اور

کہ اس نے عاد اول کو ہلاک کیا۔ اور ثمود کو، سو (انہیں) باقی نہ چھوڑا۔ اور

قَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا هُمْ	اَظْلَمَ	وَ	اَطْغٰى ﴿٥٢﴾	وَ
نوحؑ کی قوم کو بھی	اس سے پہلے	کیونکہ وہ	وہی تھے	بڑے ظالم	اور	سرکش	اور

نوحؑ کی قوم کو اس سے پہلے (ہلاک کیا) کیونکہ وہ بڑے ظالم اور سرکش تھے۔ اور

الْمُؤْتَفِكَةَ	اَهْوٰى ﴿٥٣﴾	فَغَشّٰىهَا	مَا	غَشّٰى ﴿٥٤﴾	فَبِاَيِّ
تباہ شدہ بستیوں کو	اس نے زمین پر دے مارا	سو انہیں ڈھانک لیا	جس چیز نے	ڈھانک لیا	سو کون سی

تباہ شدہ بستیوں کو دے مارا۔ سو انہیں ڈھانک لیا جس چیز نے ڈھانک لیا۔ سو تو

اٰلَآءِ رَبِّكَ	تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾	هٰذَا نَذِيْرٌ	مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾	اَزِفَتِ
اپنے رب کی نعمتوں پر	تو جھگڑتا ہے	یہ ڈرانے والا ہے	اگلے ڈرانے والوں میں سے	آ پہنچی

اپنے رب کی کن نعمتوں پر جھگڑتا ہے۔ یہ اگلے ڈرانے والوں میں سے ڈرانے والا ہے۔

الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾	اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ
آنے والی گھڑی	نہیں ہے	اسے	اللہ کے سوائے	کوئی دور کرنے والا	تو کیا تم اس بات سے

آنے والی گھڑی آ پہنچی۔ اللہ کے سوائے اسے کوئی دور کرنے والا نہیں۔ تو کیا تم اس بات سے

تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَ	تَضْحَكُوْنَ	وَ	لَا	تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾	وَ	اَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾
تعجب کرتے ہو	اور	ہنستے ہو	اور	نہ	تم روتے ہو	اور	یقیناً تم	غافل ہو

تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔ اور تم غافل ہو۔

فَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	وَ	اعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾
سو سجدہ کرو	اللہ کے لیے	اور	(اس کی) عبادت کرو

سو اللہ کے لیے سجدہ کرو اور (اس کی) عبادت کرو۔

ع 3 30 7

اَلسَّجْدَةُ 12

اٰيَاتُهَا 55 (54) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (37) رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَ	انْشَقَّ	الْقَمَرُ ﴿١﴾	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً
قریب آ گئی	(وعدے کی) گھڑی	اور	پھٹ گیا	چاند	اور	اگر	دیکھیں	کوئی نشان

(وعدے کی) گھڑی قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔ اور اگر کوئی نشان دیکھیں

يُّعْرِضُوْا	وَ	يَقُوْلُوْا	سِحْرٌ	مُّسْتَمِرٌّ ۝۲	وَ	كَذَّبُوْا	وَ
تو منہ پھیر لیتے ہیں	اور	کہتے ہیں	جادو ہے	بڑا زبردست	اور	انہوں نے جھٹلایا	اور

تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں زبردست جادو ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور

اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	كُلُّ	اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ ۝۳	وَ
پیروی کی	اپنی خواہشوں کی	اور	ہر	کام	(اپنے وقت پر) قرار پکڑنے والا ہے	اور

اپنی خواہشوں کی پیروی کی، اور ہر کام (اپنے وقت پر) قرار پکڑنے والا ہے۔ اور

لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	مَا	فِيْهِ	مُزْدَجَرٌ ۝۴	حِكْمَةٌۢ	بَالِغَةٌ
یقیناً	انہیں پہنچ چکی ہیں	باتیں	وہ	جن میں	تنبیہ ہے	دانائی کی باتیں	کامل

یقیناً انہیں وہ باتیں پہنچ چکی ہیں، جن میں تنبیہ ہے۔ کامل دانائی (کی باتیں)

وقف لازم

فَمَا	تُغْنِ	النُّذُرُ ۝۵	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ ۘ	يَوْمَ	يَدْعُ	الدَّاعِ
مگر نہ	کسی کام آیا	ڈرانا	سو پروانہ کر	ان کی	جس دن	بلانے والا	بلائے گا

مگر ڈرانا کسی کام نہ آیا۔ سو ان کی پروا نہ کر، جس دن بلانے والا ایک سخت

اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝۶	خُشَّعًا	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ	كَاَنَّهُمْ
ایک سخت چیز کی طرف	جھکی ہوئی ہوں گی	ان کی آنکھیں	نکل پڑیں گے	قبروں سے	گویا کہ وہ

چیز کی طرف بلائے گا۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی، قبروں سے نکل پڑیں گے۔ گویا کہ وہ

جَرَادٌ	مُّنْتَشِرٌ ۝۷	مُّهْطِعِيْنَ	اِلَى الدَّاعِ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُوْنَ
ٹڈیاں ہیں	بکھری ہوئی	دوڑتے جاتے ہوں گے	پکارنے والے کی طرف	کہیں گے	کافر

بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ پکارنے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے

هٰذَا	يَوْمٌ عَسِرٌ ۝۸	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	فَكَذَّبُوْا	عَبْدَنَا
یہ	تنگی کا دن ہے	جھٹلایا	ان سے پہلے	نوحؑ کی قوم نے	سوانہوں نے جھٹلایا	ہمارے بندے کو

یہ تنگی کا دن ہے۔ ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے جھٹلایا۔ سوانہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا

وَ	قَالُوْا	مَجْنُوْنٌ	وَّ	ازْدُجِرَ ۝۹	فَدَعَا	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ
اور	کہا	دیوانہ ہے	اور	(اسے) ڈانٹا گیا	سواس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ میں

اور کہا دیوانہ اور (اسے) ڈانٹا گیا۔ سو اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں

مَغْلُوْبٌ	فَانْتَصِرْ ۝۱۰	فَفَتَحْنَآ	اَبْوَابَ	السَّمَآءِ	بِمَآءٍ
مغلوب ہوں	تو میری مدد فرما	پس ہم نے کھول دیئے	دروازے	بادل کے	پانی سے

مغلوب ہوں تو میری مدد فرما۔ پس ہم نے بادل کے دروازے زور سے برستے ہوئے

مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾	وَّ	فَجَّرْنَا	الْاَرْضَ	عُيُوْنًا	فَالْتَقَى	الْمَآءُ	عَلٰٓى اَمْرٍ
زور سے برستے ہوئے	اور	بہادیئے	زمین میں	چشمے	تو جمع ہوگیا	پانی	ایک کام کے لیے

پانی سے کھول دیئے اور زمین میں چشمے بہا دیئے۔ تو پانی ایک کام کے لیے جمع ہوگیا

قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾	وَ	حَمَلْنٰهُ	عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَّ	دُسُرٍ ﴿١٣﴾	تَجْرِيْ
جس کا اندازہ ہو چکا تھا	اور	ہم نے اسے سوار کر دیا	(کشتی) تختوں والی پر	اور	میخوں والی	وہ چلتی تھی

جس کا اندازہ ہو چکا تھا۔ اور ہم نے اسے تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کر دیا۔ اور وہ

بِاَعْيُنِنَا	جَزَآءً	لِّمَنْ	كَانَ	كُفِرَ ﴿١٤﴾	وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنٰهَآ
ہمارے سامنے	یہ بدلہ دیا گیا	اس شخص کو	جس کا	انکار کیا گیا	اور	بلاشبہ	ہم نے اسے چھوڑا

ہمارے سامنے چلتی تھی۔ یہ اس شخص کو بدلہ دیا گیا جس کا انکار کیا گیا۔ اور ہم نے اسے

اٰيَةً	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ﴿١٦﴾
نشان (کے طور پر)	تو کیا ہے	کوئی نصیحت قبول کرنے والا	سو کیسا	تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا

نشان (کے طور پر) چھوڑا تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔ سو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾
اور	یقیناً	ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا

اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے۔ تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ﴿١٨﴾	اِنَّآ
جھٹلایا	عاد نے	تو کیسا	تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	بلاشبہ

اَرْسَلْنَا	ہم نے چلائی

عاد نے جھٹلایا، تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟ ہم نے ان پر

عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾	تَنْزِعُ	النَّاسَ
ان پر	آندھی	شاں شاں کرتی	ایک سخت نحوست والے دن میں	وہ اکھاڑ پھینکتی تھی	لوگوں کو

تیز آندھی ایک سخت نحوست والے دن میں چلائی۔ وہ لوگوں کو یوں اکھاڑ پھینکتی تھی

كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ﴿٢١﴾
گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجوروں کے	اکھڑی ہوئی	سو کیسا	تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا

گویا کہ وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔ سو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾
اور	یقیناً	ہم نے آسان کر دیا	قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا

اور یقیناً ہم نے نصیحت کے لیے قرآن کو آسان کر دیا۔ تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

ع 1 22 8

كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرًا	مِّنَّا	وَاحِدًا
جھٹلایا	ثمود نے	ڈرانے والوں کو	سوانہوں نے کہا	کیاانسان کی	اپنے میں سے ہی	ایک کی

ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ سو انہوں نے کہا کیا ہم اپنے میں سے ہی ایک انسان کی

نَّتَّبِعُهٗٓ	اِنَّآ اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ	وَّ	سُعُرٍ ﴿٢٤﴾	ءَاُلْقِيَ	الذِّكْرُ
ہم پیروی کریں	تواس صورت میں	ہم ہوں گے گمراہی میں	اور	دکھ میں	کیااتری ہے	نصیحت

پیروی کریں۔تواس صورت میں ہم گمراہی اور دکھ میں ہوں گے۔کیا ہمارے درمیان میں سے

عَلَيْهِ	مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ ﴿٢٥﴾	سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا
اسی پر	ہمارے درمیان میں سے	بلکہ	وہ	سخت جھوٹا	خودپسند ہے	جان لیں گے	کل کو

اسی پر نصیحت اُتری ہے بلکہ وہ جھوٹا خود پسند ہے۔ کل کو جان لیں گے

مَّنِ الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾	اِنَّا	مُرْسِلُوا	النَّاقَةِ	فِتْنَةً	لَّهُمْ
کہ کون سخت جھوٹا	خودپسند ہے	یقیناً ہم	بھیجنے والے ہیں	اونٹنی کو	آزمائش کے طور پر	ان کی

کہ کون جھوٹا خود پسند ہے۔ ہم اونٹنی کو ان کی آزمائش کے طور پر بھیجنے والے ہیں۔

فَارْتَقِبْهُمْ	وَ	اصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾	وَ	نَبِّئْهُمْ	اَنَّ	الْمَآءَ	قِسْمَةٌۢ
سوانہیں دیکھتا رہ	اور	صبر کر	اور	انہیں خبر دے	یہ کہ	پانی	تقسیم کیا ہوا ہے

سو انہیں دیکھتا رہ اور صبر کر۔ اور انہیں خبر دے کہ پانی ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ	كُلُّ	شِرْبٍ	مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾	فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ
ان کے درمیان	ہر	پینے کی باری پر	حاضری ہوگی	پس انہوں نے پکارا	اپنے ساتھی کو

تقسیم ہوا ہوا ہے۔ ہر پینے کی باری پر حاضری ہوگی۔ پس انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا

فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ﴿٣٠﴾	اِنَّآ
سواس نے ہاتھ بڑھایا	اور(اسے)ماردیا	توکیسا	تھا	میراعذاب	اور	میراڈرانا	بلاشبہ

سو اس نے ہاتھ بڑھایا اور (اسے) ماردیا۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوْا	كَهَشِيْمِ	الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾
ہم نے بھیجی	ان پر	آواز	ایک ہی	سووہ ہوگئے	جیسے روندی ہوئی باڑ	باڑ کی طرح چورا

ہم نے ان پر ایک ہی آواز بھیجی، سو وہ باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح چورا ہوگئے۔

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾
اور	یقیناً	ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے	توکیا ہے	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا

اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے۔تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطٍ	بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	حَاصِبًا	اِلَّآ
جھٹلایا	لوطؑ کی قوم نے	ڈرانے والوں کو	بلاشبہ	ہم نے برسائے	ان پر	پتھر	سوائے

لوطؑ کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ ہم نے ان پر پتھر برسائے، سوائے

اٰلَ لُوْطٍ	نَجَّيْنٰهُمْ	بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾	نِّعْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	كَذٰلِكَ
لوطؑ کے لوگوں کے	انہیں ہم نے بچالیا	صبح کے وقت	(یہ) نعمت تھی	ہماری طرف سے	اسی طرح

لوطؑ کے لوگوں کے۔ انہیں ہم نے صبح کے وقت بچالیا۔ (یہ) ہماری طرف سے نعمت (تھی) اسی طرح

نَجْزِيْ	مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾	وَ	لَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ	بَطْشَتَنَا
ہم بدلہ دیتے ہیں	اسے جو شکر کرتا ہے	اور	یقیناً	اس نے انہیں ڈرایا تھا	ہماری گرفت سے

ہم اسے بدلہ دیتے ہیں جو شکر کرتا ہے۔ اور اس نے انہیں ہماری گرفت سے ڈرایا تھا۔

فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾	وَ	لَقَدْ	رَاوَدُوْهُ	عَنْ ضَيْفِهٖ
پر انہوں نے جھگڑا کیا	ڈرانے میں	اور	بلاشبہ	انہوں نے لے جانا چاہا	اس کے مہمانوں کو

پر انہوں نے ڈرانے میں جھگڑا کیا۔ اور انہوں نے اس کے مہمانوں کو لے جانا چاہا۔

فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ	فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ﴿٣٧﴾	وَ	لَقَدْ
پس ہم نے بند کردیں	ان کی آنکھیں	سو تم چکھو	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	اور	بلاشبہ

پس ہم نے ان کے آنکھیں بند کردیں، سو میرا عذاب اور میرا ڈرانا چکھو۔ اور

صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ	مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾	فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ﴿٣٩﴾
انہیں آلیا	صبح کے وقت	عذاب نے	ایک قائم رہنے والے	سو تم چکھو	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا

ایک قائم رہنے والے عذاب نے انہیں صبح کے وقت آلیا۔ سو میرا عذاب اور میرا ڈرانا چکھو۔

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾
اور	یقیناً	ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا

اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے۔ تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَ	لَقَدْ	جَآءَ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ ﴿٤١﴾	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اور	یقیناً	آئے	فرعون کے لوگوں کے پاس بھی	ڈرانے والے	انہوں نے جھٹلایا	ہمارے نشانوں کو

اور فرعون کے لوگوں کے پاس بھی ڈرانے والے آئے۔ انہوں نے ہمارے سب نشانوں کو جھٹلایا،

كُلِّهَا	فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ	عَزِيْزٍ	مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾	اَكُفَّارُكُمْ
سب کو	سو ہم نے انہیں پکڑا	(جیسا) پکڑنا (ہوتا ہے)	غالب	قدرت والے کا	کیا تمہارے کافر

سو ہم نے انہیں (ایسا ہی) پکڑا (جیسا) غالب قدرت والے کا پکڑنا (ہوتا ہے)۔ کیا تمہارے کافر

خَيْرٌ	مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	اَمْ	لَكُمْ	بَرَآءَةٌ	فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾	اَمْ
بہتر ہیں	ان سے	یا	تمہارے لیے	بریت (لکھی ہوئی) ہے	صحیفوں میں	کیا
ان سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے صحیفوں میں بریت (لکھی ہوئی) ہے۔ کیا						

يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِيْعٌ	مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾	سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ
کہتے ہیں	کہ ہم	ایک جمعیت ہیں	ایک دوسرے کی مدد کرنے والے	عنقریب شکست کھائے گی	(یہ) جمعیت
کہتے ہیں کہ ہم ایک جمعیت ایک دوسرے کی مدد کرنے والے ہیں۔ (یہ) جمعیت شکست کھائے گی					

وَ	يُوَلُّوْنَ	الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾	بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَ	السَّاعَةُ
اور	پھیر دیں گے	پیٹھ	بلکہ	(موعود) گھڑی	ان کا وقت مقرر ہے	اور	وہ گھڑی
اور پیٹھ پھیر دیں گے۔ بلکہ (موعود) گھڑی ان کا وقت مقرر ہے اور وہ گھڑی							

وقف لازم

اَدْهٰى	وَ	اَمَرُّ ﴿٤٦﴾	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ	وَّ	سُعُرٍ ﴿٤٧﴾
بہت مصیبت والی	اور	بہت تلخ ہے	بیشک	مجرم لوگ	گمراہی میں	اور	دکھ میں ہیں
بہت مصیبت والی اور بہت تلخ ہے۔ بیشک مجرم گمراہی اور دکھ میں ہیں۔							

يَوْمَ	يُسْحَبُوْنَ	فِي النَّارِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ ﴿٤٨﴾
جس دن	گھسیٹے جائیں گے	آگ کے اندر	اپنے مونہوں کے بل	تم چکھو	چھوجانا	دوزخ کا
جس دن آگ کے اندر اپنے مونہوں کے بل گھسیٹے جائیں گے۔ دوزخ کا چھو جانا چکھو۔						

اِنَّا	كُلَّ شَيْءٍ	خَلَقْنٰهُ	بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾	وَ	مَآ	اَمْرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ
ہم نے	ہر چیز کو	پیدا کیا ہے	ایک اندازے پر	اور	نہیں ہوتا	ہمارا حکم	مگر	ایک ہی ہے
ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے پر پیدا کیا ہے۔ اور ہمارا حکم تو ایک ہی ہے (یوں آجائے گا)								

كَلَمْحٍ	بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَآ	اَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾
جیسے جھپکنا	آنکھ کا	اور	بلاشبہ	ہم ہلاک کر چکے ہیں	تم جیسوں کو	تو کیا ہے	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا
جیسے آنکھ کا جھپکنا۔ اور ہم تم جیسوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟							

وَ	كُلُّ شَيْءٍ	فَعَلُوْهُ	فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾	وَ	كُلُّ	صَغِيْرٍ	وَّ
اور	ہر ایک بات	جو انہوں نے کی ہے	صحیفوں کے اندر ہے	اور	ہر	ایک چھوٹی	اور
اور ہر ایک بات جو انہوں نے کی ہے صحیفوں کے اندر ہے۔ اور ہر ایک چھوٹی اور							

كَبِيْرٍ	مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَهَرٍ ﴿٥٤﴾	فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ
بڑی (بات)	لکھی ہوئی ہے	یقیناً	متقی ہوں گے	باغوں میں	اور	فراخی میں	راستی کے مقام میں
بڑی (بات) لکھی ہوئی ہے۔ متقی باغوں اور فراخی میں ہوں گے۔ راستی کے مقام میں،							

ع 3 15 10

عِنْدَ	مَلِيْكٍ	مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾
پاس	بادشاہ	قدرت والے کے
قدرت والے بادشاہ کے پاس۔		

اٰیَاتُهَا 78 | (55) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (97) | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾	عَلَّمَ	الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾	عَلَّمَهُ	الْبَيَانَ ﴿٤﴾	اَلشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ
رحمٰن نے	سکھایا	قرآن	پیدا کیا	انسان کو	اسے سکھایا	بولنا	سورج	اور	چاند
رحمٰن نے، قرآن سکھایا۔ انسان کو پیدا کیا۔ اسے بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند									

بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾	وَّ	النَّجْمُ	وَ	الشَّجَرُ	يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾	وَ	السَّمَآءَ	رَفَعَهَا
حساب کے نیچے ہیں	اور	بوٹیاں	اور	درخت	سجدے کرتے ہیں	اور	آسمان کو	بلند کیا
حساب کے نیچے ہیں۔ اور بوٹیاں اور درخت سجدے کرتے ہیں۔ اور آسمان کو بلند کیا								

وَ	وَضَعَ	الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾	اَلَّا	تَطْغَوْا	فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾	وَ	اَقِيْمُوا	الْوَزْنَ
اور	قائم کیا	میزان کو	تاکہ نہ	تم سرکشی کرو	میزان میں	اور	قائم کرو	وزن کو
اور میزان کو قائم کیا۔ تاکہ تم میزان میں سرکشی نہ کرو۔ اور وزن کو انصاف سے								

بِالْقِسْطِ	وَ	لَا	تُخْسِرُوا	الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾	وَ	الْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾
انصاف سے	اور	نہ	تم کمی کرو	تول میں	اور	زمین کو	اس نے رکھا	مخلوق کے لیے
قائم کرو اور تول میں کمی نہ کرو۔ اور زمین کو مخلوق کے لیے رکھا۔								

فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَّ	النَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾	وَ	الْحَبُّ	ذُو الْعَصْفِ	وَ
اس میں	پھل ہے	اور	کھجوریں	گابھوں والی	اور	دانہ	بھس والا	اور
اس میں پھل ہے اور گابھوں والی کھجوریں۔ اور بھس والا دانہ اور								

الرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ
خوشبودار پھول	تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اس نے پیدا کیا	انسان کو
خوشبودار پھول۔ تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اس نے انسان کو						

مِنْ صَلْصَالٍ	كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾	وَ	خَلَقَ	الْجَآنَّ	مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾	فَبِاَيِّ
سوکھی ہوئی مٹی سے	ٹھیکری جیسی	اور	پیدا کیا	جنوں کو	آگ کے شعلے سے	تو کس کس
ٹھیکری جیسی سوکھی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔ اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ تو تم						

الْاٰۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿١٢﴾	رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَ	رَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٣﴾
نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	وہ رب ہے	دونوں مشرقوں کا	اور	رب ہے	دونوں مغربوں کا
اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ وہ دونوں مشرقوں کا رب ہے اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔							

فَبِاَيِّ	الْاٰۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾
تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اسی نے چلائے ہیں	دو دریا	جو باہم ملتے ہیں
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اسی نے دو دریا چلائے ہیں جو باہم ملتے ہیں۔						

بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ	لَّا	يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾	فَبِاَيِّ	الْاٰۤءِ	رَبِّكُمَا
ان دونوں کے درمیان	ایک آڑ ہے	نہیں	جس سے آگے گزر سکتے	تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی
ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے جس سے آگے نہیں گزر سکتے۔ تو تم اپنے رب کی						

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ	وَ	الْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾	فَبِاَيِّ	الْاٰۤءِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	ان دونوں میں سے	موتی	اور	مونگے	تو کس کس	نعمت کو
کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں میں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ تو تم اپنے رب کی							

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾	وَ	لَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَـَٔتُ	فِي الْبَحْرِ
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	اسی کی ہیں	کشتیاں	جو اونچی اُٹھی ہوئی ہیں	سمندر میں
کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور اسی کی کشتیاں ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح						

ع 1 25 11

كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾	فَبِاَيِّ	الْاٰۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾	كُلُّ	مَنْ	عَلَيْهَا
پہاڑوں کی طرح	تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	سب	جو	اس کے اوپر ہیں
اٹھی ہوئی ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ سب جو اس کے اوپر ہیں							

فَانٍ ﴿٢٦﴾	وَّ	يَبْقٰى	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾
فنا ہونے والے ہیں	اور	باقی رہتی ہے	ذات	تیرے رب کی	(جو) جلال اور عزت والا ہے
فنا ہونے والے ہیں۔ اور تیرے رب کی ذات باقی رہتی ہے (جو) جلال اور عزت والا ہے۔					

فَبِاَيِّ	الْاٰۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾	يَسْـَٔلُهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اسی سے مانگتے ہیں	جو	آسمانوں اور زمین میں ہیں
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔						

كُلَّ يَوْمٍ	هُوَ	فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾	فَبِاَيِّ	الْاٰۤءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾
ہر آن	وہ	ایک شان میں ہے	تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے
ہر آن وہ ایک شان میں ہے۔ تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔						

سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾
ہم جلد متوجہ ہوئے	تمہاری طرف	اے دونوں گروہو	توکس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے
ہم تمہاری طرف جلد متوجہ ہوئے اے دونوں گروہو۔ تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔						

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اِنِ	اسْتَطَعْتُمْ	اَنْ	تَنْفُذُوْا	مِنْ اَقْطَارِ
اے جنوں اور انسانوں کے گروہ	اگر	تمہیں طاقت ہے	یہ کہ	تم نکل جاؤ	کناروں سے
اے جنوں اور انسانوں کے گروہ اگر تمہیں طاقت ہے کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے					

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا	لَا	تَنْفُذُوْنَ	اِلَّا	بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
آسمان اور زمین کے	تو نکل جاؤ	نہیں	تم نکل سکتے	مگر	غلبہ کے ساتھ	توکس کس	نعمت کو
نکل جاؤ، تو نکل جاؤ۔ تم نہیں نکل سکتے، مگر غلبہ کے ساتھ۔ تو تم اپنے رب کی							

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾	يُرْسَلُ	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ	مِّنْ نَّارٍ	وَّ
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	چھوڑا جائے گا	تم دونوں پر	شعلے	آگ کے	اور
کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ تم دونوں پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا						

نُحَاسٌ	فَلَا	تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾
دھواں	تو نہ	تم اپنے آپ کو بچا سکو گے	توکس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے
تو تم اپنے آپ کو بچا نہ سکو گے۔ تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔						

فَاِذَا	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾	فَبِاَيِّ
سوجب	پھٹ جائے گا	آسمان	اور ہوجائے گا	سرخ	جیسے سرخ چمڑا	توکس کس
سو جب آسمان پھٹ جائے گا اور سرخ ہوجائے گا جیسے سرخ چمڑا۔ تو تم						

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُسْـَٔلُ	عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ
نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	سوآج کے دن	نہ	سوال کیا جائے گا	اس کے گناہ کے بارے میں
اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ سو آج کے دن نہ انسان سے اس کے						

اِنْسٌ	وَّ	لَا	جَآنٌّ ﴿۳۹﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾
انسان سے	اور	نہ	جن سے	توکس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے
گناہ کے بارے میں سوال کیا جائے گا اور نہ جن سے۔ تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔							

يُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِيْمٰهُمْ	فَيُؤْخَذُ	بِالنَّوَاصِيْ	وَ	الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾
پہچانے جائیں گے	مجرم لوگ	اپنے نشانوں سے	پھر پکڑے جائیں گے	پیشانی کے بالوں	اور	پاؤں سے
مجرم اپنے نشانوں سے پہچانے جائیں گے۔ پھر پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑے جائیں گے۔						

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	يُكَذِّبُ
تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	یہ	دوزخ ہے	وہ جو	جھٹلاتے تھے

تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ یہ وہ دوزخ ہے جسے

وقف لازم

بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا	وَ	بَيْنَ	حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾
اس کو	مجرم لوگ	وہ پھریں گے	اس کے درمیان	اور	درمیان	کھولتے پانی کے

مجرم جھٹلاتے تھے۔ وہ اس کے اور کھولتے پانی کے درمیان پھریں گے۔

2 ع 20 12

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾	وَ	لِمَنْ	خَافَ
تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	جو شخص	خوف رکھتا ہے

تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے

مَقَامَ رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے کا	اس کے لیے دو جنت ہیں	تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی

کھڑا ہونے کا خوف رکھتا ہے اس کے لیے دو جنت ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کس کس

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٨﴾	ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾
تم دونوں جھٹلاؤ گے	دونوں (بہشت) شاخوں والے ہیں	تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں (بہشت) شاخوں والے ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾
ان دونوں میں	دو چشمے	بہتے ہیں	تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

ان دونوں میں دو چشمے بہتے ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا	مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾
ان دونوں میں	ہر پھل کی	دو قسمیں ہیں	تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

ان دونوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى فُرُشٍ	بَطَآئِنُهَا	مِنْ اِسْتَبْرَقٍ	وَ	جَنَا	الْجَنَّتَيْنِ
تکیے لگائے ہوئے	ایسے بچھونوں پر	جن کے استر	موٹے ریشم کے ہیں	اور	پھل	دونوں باغوں کے

ایسے بچھونوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے جن کے استر موٹے ریشم کے ہیں اور دونوں باغوں کے پھل

دَانٍ ﴿٥٤﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾	فِيْهِنَّ
قریب ہوں گے	تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں ہوں گی

قریب ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں نگاہوں کو

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	لَمْ	يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَ	لَا	جَآنٌّ ﴿٥٦﴾
نگاہوں کو نیچی رکھنے والی	نہیں	جنہیں ہاتھ لگایا	کسی انسان نے	ان سے پہلے	اور	نہ	جن نے

نیچی رکھنے والی ہوں گی جنہیں ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ جن نے۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾	كَاَنَّهُنَّ	الْيَاقُوْتُ	وَ	الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾
تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	گویا کہ وہ	یاقوت	اور	مونگا ہیں

تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾	هَلْ	جَزَآءُ	الْاِحْسَانِ	اِلَّا
تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں	بدلہ	نیکی کا	سوائے

تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ نیکی کا بدلہ سوائے نیکی کے کچھ نہیں۔

الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾	وَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾
نیکی کے	تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	ان سے ادھر	دو اور باغ ہیں

تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان سے ادھر دو اور باغ ہیں۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾	مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	دونوں بہت سرسبز ہیں	تو کس کس	نعمت کو

تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں بہت سرسبز ہیں۔ تو تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے	جوش مار رہے ہیں	تو کس کس	نعمت کو

کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں میں دو چشمے جوش مار رہے ہیں۔ تو تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٨﴾	فِيْهِمَا	فَاكِهَةٌ	وَّ	نَخْلٌ	وَّ	رُمَّانٌ ﴿٦٩﴾
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	پھل ہے	اور	کھجور	اور	انار

کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں میں پھل ہے اور کھجور اور انار۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٠﴾	فِيْهِنَّ	خَيْرٰتٌ	حِسَانٌ ﴿٧١﴾
تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں ہوں گی	اچھی	خوب صورت (عورتیں)

تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں اچھی خوب صورت (عورتیں) ہوں گی۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٢﴾	حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ	فِي الْخِيَامِ ﴿٧٣﴾
تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	حوریں	جو ٹھہرائی ہوئی ہیں	خیموں میں

تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ حوریں جو خیموں میں ٹھہرائی ہوئی ہیں۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٢﴾	لَمْ	يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ
تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں	انہیں ہاتھ لگایا	انسان نے	اس سے پہلے

تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ انہیں ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا

وَ	لَا	جَآنٌّ ﴿٦٣﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٤﴾	مُتَّكِـِٕيْنَ
اور	نہ	جن نے	تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	تکیے لگائے ہوئے

اور نہ جن نے۔ تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ سبز قالینوں اور

عَلٰى رَفْرَفٍ	خُضْرٍ	وَّ	عَبْقَرِيٍّ	حِسَانٍ ﴿٧٦﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
ایسے قالینوں پر جو	سبز	اور	فرشوں پر ہوں گے	خوبصورت	تو کس کس	نعمت کو	اپنے رب کی

خوبصورت فرشوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٨﴾	تَبٰرَكَ	اسْمُ	رَبِّكَ	ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٩﴾
تم دونوں جھٹلاؤ گے	بابرکت ہے	نام	تیرے رب کا	جو جلال اور عزت والا ہے

ع 3 33 13

جھٹلاؤ گے۔ تیرے رب کا نام بابرکت ہے، جو جلال اور عزت والا ہے۔

اٰيَاتُهَا 96 (56) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (46) رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وقف لازم

اِذَا	وَقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا	كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾	خَافِضَةٌ
جب	ہو جانے والی (بات)	ہو جائے گی	نہیں ہے	اس کے ہو جانے میں	کوئی جھوٹ	نیچا کرنے والی

جب ہو جانے والی (بات) ہو جائے گی۔ اس کے ہو جانے میں کوئی جھوٹ نہیں۔ (وہ کسی کو) نیچا کرنے والی

رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾	اِذَا	رُجَّتِ	الْاَرْضُ	رَجًّا ﴿٤﴾	وَّ	بُسَّتِ
بلند کرنے والی	جب	ہلے گی	زمین	سخت حرکت سے	اور	ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے

(کسی کو) بلند کرنے والی (ہے)۔ جب زمین سخت حرکت سے ہلے گی۔ اور پہاڑ ٹوٹ کر

الْجِبَالُ	بَسًّا ﴿٥﴾	فَكَانَتْ	هَبَآءً	مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾	وَّ	كُنْتُمْ	اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾
پہاڑ	ٹوٹ کر	پس وہ ہو جائیں گے	غبار	اڑتا ہوا	اور	تم ہو گے	تین قسم

ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ پس وہ اڑتا ہوا غبار ہو جائیں گے۔ اور تم تین قسم ہو گے۔

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾	وَ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ	مَآ
سو برکت والے	کیا (اچھی) حالت ہے	برکت والوں کی	اور	بدبختی والے	کیا (بری) حالت ہے

سو برکت والے، برکت والوں کی کیا (اچھی) حالت ہے۔ اور بدبختی والے، بدبختی والوں کی

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩	وَ	السّٰبِقُوْنَ	السّٰبِقُوْنَ ۝١٠	اُولٰٓئِكَ	الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١
بدبختی والوں کی	اور	آگے بڑھنے والے	سب سے آگے ہی ہیں	وہی لوگ	مقرب ہیں

کیا (بری) حالت ہے۔ اور آگے بڑھنے والے سب سے آگے ہی ہیں۔ وہی مقرب ہیں۔

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣	وَ	قَلِيْلٌ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤
نعمتوں والے باغوں میں	ایک بڑی جماعت	پہلوں میں سے	اور	تھوڑے	پچھلوں میں سے

نعمتوں والے باغوں میں۔ ایک بڑی جماعت پہلوں میں سے۔ اور تھوڑے پچھلوں میں سے۔

عَلٰى سُرُرٍ	مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥	مُّتَّكِـِٕيْنَ	عَلَيْهَا	مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦	يَطُوْفُ
(بیٹھے ہوں گے) تختوں پر	جڑاؤ	تکیے لگائے ہوئے	ان پر	آمنے سامنے	پھر رہے ہوں گے

جڑاؤ تختوں پر۔ ان پر تکیے لگائے ہوئے آمنے سامنے (ہوں گے)۔ ان پر ہمیشہ

عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧	بِاَكْوَابٍ	وَّ	اَبَارِيْقَ	وَ	كَاْسٍ
ان پر	لڑکے	ہمیشہ ایک حالت میں رہنے والے	آب خورے	اور	لوٹے لیے ہوئے	اور	پیالہ

ایک حالت میں رہنے والے لڑکے پھر رہے ہوں گے۔ آب خورے اور لوٹے اور خالص

مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨	لَّا	يُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا	وَ	لَا	يُنْزِفُوْنَ ۝١٩
خالص پینے کا	نہیں	انہیں دردِ سر ہوگا	اس سے	اور	نہ	وہ متوالے ہوں گے

پینے کا پیالہ لیے ہوئے۔ اس سے انہیں دردِ سر نہ ہوگا اور نہ وہ متوالے ہوں گے۔

وَ	فَاكِهَةٍ	مِّمَّا	يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠	وَ	لَحْمِ	طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ ۝٢١
اور	میوہ	جیسا	وہ پسند کریں	اور	گوشت	پرندکا	جس کی	انہیں خواہش ہو

اور میوہ جیسا وہ پسند کریں۔ اور پرند کا گوشت جس کی انہیں خواہش ہو۔

وَ	حُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٢	كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ	الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣	جَزَآءًۢ بِمَا	كَانُوْا
اور	خوبصورت حوریں	موتیوں کی طرح	محفوظ رکھے ہوئے	اس کا بدلہ جو	تھے وہ

اور خوبصورت حوریں۔ محفوظ رکھے ہوئے موتیوں کی طرح۔ اس کا بدلہ، جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّ	لَا	تَاْثِيْمًا ۝٢٥
عمل کرتے	نہیں	وہ سنیں گے	اس میں	کوئی لغو بات	اور	نہ	کوئی گناہ کی بات

عمل کرتے تھے۔ وہ اس میں کوئی لغو بات نہ سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات۔

اِلَّا	قِيْلًا	سَلٰمًا	سَلٰمًا ۝٢٦	وَ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝٢٧
مگر	ایک ہی بات	سلامتی	سلامتی	اور	برکت والے	کیا (اچھی) حالت ہے	برکت والوں کی

مگر ایک ہی بات سلامتی سلامتی۔ اور برکت والے، برکت والوں کی کیا (اچھی) حالت ہے۔

فِيْ سِدْرٍ	مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾	وَّ	طَلْحٍ	مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾	وَّ	ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾
بیریوں میں (ہیں)	جن کے کانٹے نہیں	اور	کیلے	تہ بتہ (پھل والے)	اور	وسیع سایہ

بیریوں میں (ہیں) جن کے کانٹے نہیں۔ اور کیلے تہ بتہ (پھل والے)۔ اور وسیع سایہ۔

وَّ	مَآءٍ	مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾	وَّ	فَاكِهَةٍ	كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾	لَّا	مَقْطُوْعَةٍ
اور	پانی	بلندی سے گرتا ہوا	اور	پھل	بہت زیادہ	نہیں	ختم ہوں

اور بلندی سے گرتا ہوا پانی۔ اور بہت پھل۔ نہ ختم ہو

وَّ	لَا	مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾	وَّ	فُرُشٍ	مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾	اِنَّآ	اَنْشَاْنٰهُنَّ	اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾
اور	نہ	ممنوع	اور	فرش	بلند	بلاشبہ	ہم نے انہیں اٹھا کھڑا کیا	ایک نئی پیدائش میں

اور نہ (اس سے) روکے۔ اور بلند فرش۔ ہم نے انہیں ایک نئی پیدائش میں اٹھا کھڑا کیا ہے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ	اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾	عُرُبًا	اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾	لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾		ثُلَّةٌ
پس انہیں بنایا	نوجوان	محبت والیاں	ہم عمر	برکت والوں کے لیے		ایک بڑی جماعت

ع 1 38 14

پس انہیں نوجوان بنایا ہے۔ محبت والیاں ہم عمر۔ برکت والوں کے لیے۔ ایک بڑی جماعت

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾	وَ	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾	وَ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ
پہلوں میں سے	اور	ایک بڑی جماعت	پچھلوں میں سے	اور	بائیں ہاتھ والے

پہلوں میں سے۔ اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے۔ اور بائیں ہاتھ والے،

مَآ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾	فِيْ سَمُوْمٍ	وَّ	حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾	وَّ	ظِلٍّ
کیا (بری) حالت ہے	بائیں ہاتھ والوں کی	لُو میں	اور	اُبلتے ہوئے پانی میں	اور	سایہ میں

بائیں ہاتھ والوں کی کیا (بری) حالت ہے۔ لُو میں، اور اُبلتے ہوئے پانی میں۔ اور سیاہ

مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾	لَّا	بَارِدٍ	وَّ	لَا	كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ
سیاہ دھوئیں کے	نہ	ٹھنڈا	اور	نہ	عزت والا	بلاشبہ وہ	تھے	پہلے

دھوئیں کے سایہ میں۔ نہ ٹھنڈا اور نہ عزت والا۔ وہ اس سے پہلے

ذٰلِكَ	مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾	وَ	كَانُوْا	يُصِرُّوْنَ	عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾	وَ	كَانُوْا
اس سے	آسودہ حال	اور	تھے وہ	اصرار کرتے	بڑے گناہ (شرک) پر	اور	تھے وہ

آسودہ حال تھے۔ اور بڑے گناہ پر اصرار کرتے تھے۔ اور کہتے تھے

يَقُوْلُوْنَ	اَئِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا
کہتے	کہ کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور	ہوجائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں	تو کیا ہم

کہ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾	اَوَ	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾	قُلْ	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ
اٹھائے جائیں گے؟	اور کیا	ہمارے پہلے باپ دادا بھی	کہہ	بلاشبہ	پہلے بھی	اور

اٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی۔ کہہ، پہلے اور پچھلے (سب)۔

الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾	لَمَجْمُوْعُوْنَ	اِلٰى مِيْقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾	ثُمَّ	اِنَّكُمْ
پچھلے بھی	یقیناً اکٹھے کیے جائیں گے	مقرر وقت پر	ایک مقرر دن کے	پھر	یقیناً تم

یقیناً ایک مقرر دن کے مقرر وقت پر اکٹھے کیے جائیں گے۔ پھر تم

اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْ شَجَرٍ	مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾	فَمَالِـُٔوْنَ
اے گمراہو!	جھٹلانے والو!	ضرور کھاؤ گے	درخت سے	تھوہر کے	پھر بھرو گے

اے گمراہو! جھٹلانے والو! ضرور تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔ پھر (اپنے) پیٹوں کو

مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾	فَشٰرِبُوْنَ	عَلَيْهِ	مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾	فَشٰرِبُوْنَ
اس سے	اپنے پیٹوں کو	پھر تم پیو گے	اس کے اوپر	ابلتا ہوا پانی	پھر پیو گے

اس سے بھرو گے۔ پھر اس کے اوپر ابلتا ہوا پانی پیو گے۔ پھر پیو گے

شُرْبَ	الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾	هٰذَا	نُزُلُهُمْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾	نَحْنُ	خَلَقْنٰكُمْ
جیسے پیتے ہیں	پیاسے اونٹ	یہ	ان کی مہمانی ہے	جزا کے دن	ہم نے	تم کو پیدا کیا

جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔ یہ جزا کے دن ان کی مہمانی ہے۔ ہم نے تم کو پیدا کیا

فَلَوْلَا	تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾	ءَاَنْتُمْ
پھر کیوں نہیں	تم (دوسری پیدائش کو) سچ مانتے	تو کیا تم نے دیکھا	جو	تم نطفہ ڈالتے ہو؟	کیا تم

پھر کیوں تم (دوسری پیدائش کو) سچ نہیں مانتے۔ تو کیا تم نے دیکھا جو تم نطفہ ڈالتے ہو؟ کیا تم

تَخْلُقُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾	نَحْنُ قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ
اسے پیدا کرتے ہو	یا	ہم	پیدا کرنے والے ہیں؟	ہم نے مقرر کر دی ہے	تمہارے درمیان	موت

اسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے تمہارے درمیان موت مقرر کر دی ہے

وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾	عَلٰٓى اَنْ	نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ	وَ
اور	نہیں ہیں	ہم	اس سے عاجز	کہ لائیں	بدل کر	تمہاری مثل	اور

اور ہم اس سے عاجز نہیں۔ کہ تمہاری مثل بدل کر لائیں اور

نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ	النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى
تمہیں اس صورت میں پیدا کریں جو	نہیں	تم جانتے	اور	بلاشبہ	تم جانتے ہو	پہلی پیدائش کو

تمہیں اس صورت میں پیدا کریں جو تم نہیں جانتے۔ اور تم پہلی پیدائش کو جانتے ہو

فَلَوْ لَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ط	ءَاَنْتُمْ	تَزْرَعُوْنَهٗٓ
تو پھر کیوں نہیں	تم نصیحت پکڑتے	کیا تم نے دیکھا	جو	تم بوتے ہو؟	کیا تم	اسے اُگاتے ہو

تو پھر نصیحت کیوں نہیں پکڑتے۔ کیا تم نے دیکھا جو تم بوتے ہو؟ کیا تم اسے اُگاتے ہو

اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾
یا	ہم	اُگانے والے ہیں؟	اگر	ہم چاہیں	تو اسے کردیں	چورا چورا	تو تم تعجب کرنے لگے

یا ہم اُگانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کردیں۔ تو تم تعجب کرنے لگے۔

اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ لا	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾	اَفَرَءَيْتُمُ	الْمَآءَ	الَّذِىْ
کہ ہم پر	چٹی پڑ گئی ہے	بلکہ	ہم	محروم ہوگئے	کیا تم نے دیکھا	پانی	وہ جو

(کہ) ہم پر چٹی پڑ گئی۔ بلکہ ہم محروم ہوگئے۔ کیا تم نے وہ پانی دیکھا جو تم

تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ط	ءَاَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنَ الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾	لَوْ
تم پیتے ہو؟	کیا تم	اسے اتارتے ہو	بادل سے	یا	ہم	اتارنے والے ہیں؟	اگر

پیتے ہو؟ کیا تم اسے بادل سے اتارتے ہو یا ہم اتارنے والے ہیں؟ اگر

نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْ لَا	تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾	اَفَرَءَيْتُمُ	النَّارَ
ہم چاہتے	تو اسے بنا دیتے	کھاری	تو کیوں نہیں	تم شکر کرتے؟	کیا تم نے دیکھا	آگ کو

ہم چاہتے تو اسے کھاری بنا دیتے۔ تو کیوں تم شکر نہیں کرتے؟ کیا تم نے آگ کو دیکھا

الَّتِىْ	تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ط	ءَاَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَآ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾
جو	تم روشن کرتے ہو؟	کیا تم	پیدا کرتے ہو	اس کا درخت	یا	ہم	پیدا کرنے والے ہیں؟

جو تم روشن کرتے ہو؟ کیا تم اس کا درخت پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟

نَحْنُ	جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا	لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ ج	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ
ہم نے	اسے بنایا	نصیحت	اور	سامان	مسافروں کے لیے	سو تسبیح کر	اپنے رب کے نام کی

ہم نے اسے نصیحت اور مسافروں کے لیے سامان بنایا۔ سو اپنے رب عظمت والے کے نام کی تسبیح کر۔

الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ لا	وَ	اِنَّهٗ	لَقَسَمٌ	لَّوْ
عظمت والے	نہیں میں قسم کھاتا ہوں	قرآن کے حصوں کے نزول کی	اور	بلاشبہ وہ	قسم ہے	اگر

(ایسا) نہیں میں قرآن کے حصوں کے نزول کی قسم کھاتا ہوں۔ اور وہ

تَعْلَمُوْنَ	عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ لا	اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ	كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ لا	فِىْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لا	لَّا
تم جانو	بہت بھاری	یقیناً یہ	قرآن	نفع پہنچانے والا ہے	محفوظ کتاب میں	نہیں

بھاری قسم ہے اگر تم جانو۔ یقیناً یہ قرآن نفع پہنچانے والا ہے۔ محفوظ کتاب میں۔

ع 2 36 15

يَمَسُّهٗٓ	اِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾	اَفَبِهٰذَا
کوئی اسے چھوتا	سوائے	پاک لوگوں کے	اتارا گیا ہے	جہانوں کے رب کی طرف سے	تو کیا اس

سوائے پاک لوگوں کے اسے کوئی نہ چھوتا۔ جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ تو کیا تم اس

الْحَدِيْثِ	اَنْتُمْ	مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾	وَ	تَجْعَلُوْنَ	رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾
کلام کو	تم	جھوٹا قرار دیتے ہو	اور	ٹھہراتے ہو	(اسے) اپنا حصہ	کہ تم	جھٹلاتے ہو

کلام کو جھوٹا قرار دیتے ہو۔ اور (اسے) اپنا حصہ ٹھہراتے ہو کہ تم جھٹلاتے ہو۔

فَلَوْ لَآ	اِذَا	بَلَغَتِ	الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾	وَ	اَنْتُمْ	حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾
تو کیوں نہیں ہوتا	کہ جب	(روح) آ پہنچتی ہے	گلے میں	اور	تم	اس وقت	دیکھ رہے ہوتے ہو

تو کیوں نہیں ہوتا کہ جب (روح) گلے میں آ پہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔

وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَلٰكِنْ	لَّا	تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾	فَلَوْ لَآ
اور	ہم	قریب تر ہیں	اس سے	تمہاری نسبت	لیکن	نہیں	تم دیکھتے	تو کیوں نہیں

اور ہم تمہاری نسبت اس سے قریب تر ہیں۔ لیکن تم نہیں دیکھتے۔ تو کیوں

اِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾	تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾	فَاَمَّآ
اگر	تم	کسی کے ماتحت	اسے لوٹا دیتے	اگر	تم ہو	سچے؟	پس پھر

اگر تم کسی کے ماتحت نہیں۔ اسے لوٹا نہیں دیتے اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر

اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾	فَرَوْحٌ	وَّ	رَيْحَانٌ	وَّ	جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾
اگر	ہے	وہ مقربوں میں سے	تو راحت	اور	رزق	اور	نعمت کا باغ ہیں

وہ مقربوں میں سے ہے۔ تو راحت اور رزق اور نعمت کا باغ ہیں۔

وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾	فَسَلٰمٌ	لَّكَ
اور	لیکن	اگر	وہ ہے	برکت والوں میں سے	تو سلامتی ہے	تیرے لیے

اور اگر وہ برکت والوں میں سے ہے۔ تو تیرے لیے سلامتی ہے

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾	وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ	الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾
(تو) برکت والوں میں سے (ہے)	اور	لیکن	اگر	وہ ہے	جھٹلانے والوں	گمراہوں میں سے

(تو) برکت والوں میں سے (ہے)۔ اور اگر وہ جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہے۔

فَنُزُلٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾	وَّ	تَصْلِيَةُ	جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾
تو مہمانی ہے	کھولتے پانی کی	اور	جلنا ہے	دوزخ میں	بلاشبہ	یہ	یقینی سچ ہے

تو کھولتے پانی کی مہمانی ہے۔ اور دوزخ میں جلنا۔ یہ یقینی سچ ہے۔

ع 3 22 16

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾
سو تسبیح کر	اپنے رب کے نام کی	عظمت والے
سو اپنے رب عظمت والے کے نام کی تسبیح کر۔		

اٰيَاتُهَا 29 (57) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (94) رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿١﴾
تسبیح کرتا ہے	اللہ کی	جو کچھ	آسمانوں اور زمین میں ہے	اور	وہ	غالب	حکمت والا ہے
اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔							

لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اسی کی ہے	بادشاہت	آسمانوں اور زمین کی	وہ زندہ کرتا	اور	مارتا ہے	اور	وہ	ہر چیز پر
آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر								

قَدِيْرٌ ﴿٢﴾	هُوَ الْاَوَّلُ	وَ	الْاٰخِرُ	وَ	الظَّاهِرُ	وَ	الْبَاطِنُ
قادر ہے	وہ (سب سے) پہلے	اور	(سب سے) پیچھے	اور	(سب سے) ظاہر	اور	(سب سے) مخفی ہے
قادر ہے۔ وہ (سب سے) پہلے اور (سب سے) پیچھے اور (سب سے) ظاہر اور (سب سے) مخفی ہے							

وَ	هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿٣﴾	هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور	وہ	ہر چیز کو	جاننے والا ہے	وہی ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو
اور ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو						

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ
چھ وقتوں میں	پھر	وہ قائم ہے	عرش پر	وہ جانتا ہے	جو کچھ	داخل ہوتا ہے	زمین میں
چھ وقتوں میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر قائم ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے							

وَ	مَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَ	مَا
اور	جو کچھ	نکلتا ہے	اس سے	اور	جو کچھ	اترتا ہے	آسمان سے	اور	جو کچھ
اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے۔									

يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ	هُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	وَ	اللّٰهُ
چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	تمہارے ساتھ ہے	جہاں	کہیں	تم ہو	اور	اللہ
اور جو کچھ اس سے چڑھتا ہے اور جہاں کہیں تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور اللہ									

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۞	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
اسے جو	تم کرتے ہو	دیکھتا ہے	اسی کی ہے	بادشاہت	آسمانوں اور زمین کی	اور	اللہ کی طرف ہی
اسے جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے اور اللہ کی طرف							

تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ۞	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ
لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	وہ داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں
سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہ دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔								

وَ	هُوَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
اور	وہ	جاننے والا ہے	سینوں کی باتوں کو	ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اس کے رسول پر
اور وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ							

وَ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	فِيْهِ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	خرچ کرو	اس سے	تمہیں بنایا ہے	اس نے (اپنا) نائب	جس میں	سو جو لوگ	ایمان لاتے ہیں
اور اس سے خرچ کرو جس میں اس نے تمہیں (اپنا) نائب بنایا ہے۔ سو جو لوگ تم میں سے							

مِنْكُمْ	وَ	اَنْفَقُوْا	لَهُمْ	اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۞	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا
تم میں سے	اور	خرچ کرتے ہیں	ان کے لیے	بڑا اجر ہے	اور	کیا ہوا	تمہیں	کہ نہیں
ایمان لاتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ								

تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَ
تم ایمان لاتے	اللہ پر	اور	رسولؐ	تمہیں بلاتا ہے	کہ تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور
تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور رسولؐ تمہیں بلاتا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور							

قَدْ	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۞	هُوَ الَّذِيْ	يُنَزِّلُ
بے شک	وہ لے چکا ہے	تمہارا عہد	اگر	تم ہو	مومن	وہی ہے جو	اتارتا ہے
وہ تمہارا عہد لے چکا ہے اگر تم مومن ہو۔ وہی ہے جو اپنے بندے پر							

عَلٰى عَبْدِهٖٓ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ
اپنے بندے پر	کھلی آیتیں	تاکہ وہ تمہیں نکالے	اندھیرے سے	روشنی کی طرف	اور
کھلی آیتیں اتارتا ہے تاکہ وہ تمہیں اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالے					

اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۞	وَ	مَا	لَكُمْ	اَلَّا
یقیناً	اللہ	تم پر	مہربان	رحم کرنے والا ہے	اور	کیا ہے	تمہارا عذر	کہ نہ
اور اللہ تم پر مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اور تمہارا کیا عذر ہے کہ تم								

تُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	لَا
تم خرچ کرو	اللہ کی راہ میں	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	ورثہ	آسمانوں اورزمین کا	نہیں

اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو، اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کا ورثہ ہے۔

يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَّنْ اَنْفَقَ	مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ	وَ	قٰتَلَ	اُولٰٓئِكَ	اَعْظَمُ
برابر	تم میں سے	وہ جس نے خرچ کیا	فتح سے پہلے	اور	لڑائی کی	یہ لوگ	بڑھ کر ہیں

تم میں سے وہ برابر نہیں جس نے فتح سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی (جس نے پیچھے کیا)

دَرَجَةً	مِّنَ الَّذِيْنَ	اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	قٰتَلُوْا	وَ	كُلًّا
مرتبہ میں	ان سے جنہوں نے	خرچ کیا	بعد میں	اور	لڑائی کی	اور	ہرایک کے ساتھ

یہ مرتبہ میں ان سے بڑھ کر ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور لڑائی کی اور ہر ایک کے ساتھ

ع 1 10 17

وَّعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾	مَنْ	ذَا
اللہ نے وعدہ کیا ہے	اچھا	اور	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	کون ہے	وہ

اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔ کون ہے

الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَ
جو	الگ کرے	اللہ کے لیے	مال	اچھا	تو وہ اسے بڑھاتا ہے	اس کے لیے	اور

جو اللہ کے لیے اچھا مال الگ کرے تو وہ اسے اس کے لیے بڑھاتا ہے اور

لَهٗٓ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ ﴿١١﴾	يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
اس کے لیے	بدلہ ہے	عزت والا	جس دن	تو دیکھے گا	مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو

اس کے لیے عزت والا بدلہ ہے۔ جس دن تو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھے گا

يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	بِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ
دوڑ رہا ہوگا	ان کا نور	ان کے آگے	اور	ان کے دائیں	آج تمہارے لیے خوشخبری ہے	باغ

ان کا نور ان کے آگے دوڑ رہا ہوگا اور ان کے دائیں، آج تمہارے لیے خوشخبری ہے۔ باغ

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ	هُوَ الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾
بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہو گے	انہی میں	یہی ہے	وہ کامیابی	بہت بڑی

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، انہیں میں رہو گے۔ یہی بھاری کامیابی ہے۔

يَوْمَ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا
جس دن	کہیں گے	منافق مرد	اور	منافق عورتیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	ہمارا انتظار کرو

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہمارا انتظار کرو،

نَقْتَبِسْ	مِنْ نُّوْرِكُمْ	قِيْلَ	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ	فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا
ہم بھی (روشنی) لیں	تمہارے نور سے	کہا جائے گا	لوٹ جاؤ	اپنے پیچھے کی طرف	اور تلاش کرو	نور

ہم بھی تمہارے نور سے (روشنی) لیں۔ کہا جائے گا اپنے پیچھے کو لوٹ جاؤ اور نور تلاش کرو۔

فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ	لَّهٗ	بَابٌ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ
پس حائل کر دی جائے گی	ان کے درمیان	ایک دیوار	اس کا	ایک دروازہ ہوگا	اندر کی طرف	اس کے

پس ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی۔ اس کا ایک دروازہ ہوگا اس کے اندر کی طرف

الرَّحْمَةُ	وَ	ظَاهِرُهٗ	مِنْ قِبَلِهِ	الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾	يُنَادُوْنَهُمْ	اَلَمْ
رحمت ہے	اور	اس کے باہر	اس کی جہت سے	عذاب ہے	انہیں پکاریں گے	کیا نہیں

رحمت ہے اور اس کے باہر کی جہت سے عذاب ہے۔ انہیں پکاریں گے کیا

نَكُنْ	مَّعَكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ	وَ
ہم تھے	تمہارے ساتھ	کہیں گے	ہاں	لیکن تم نے	فتنے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اور

ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ کہیں گے ہاں، لیکن تم نے اپنی جانوں کو فتنے میں ڈالا اور

تَرَبَّصْتُمْ	وَ	ارْتَبْتُمْ	وَ	غَرَّتْكُمُ	الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى
انتظار کرتے رہے	اور	شک میں پڑے رہے	اور	تمہیں دھوکے میں رکھا	آرزوؤں نے	یہاں تک کہ

انتظار کرتے رہے اور شک میں پڑے رہے۔ اور تمہیں آرزوؤں نے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ

جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَ	غَرَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾	فَالْيَوْمَ
آ گیا	اللہ کا حکم	اور	دھوکے میں رکھا تمہیں	اللہ کے بارے میں	بڑے دھوکے باز نے	سو آج

اللہ کا حکم آ گیا۔ اور بڑے دھوکے باز نے تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں رکھا۔ سو آج

لَا	يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّ	لَا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَاْوٰىكُمُ
نہیں	لیا جائے گا	تم سے	فدیہ	اور	نہ	ان سے جنہوں نے	کفر کیا	تمہارا ٹھکانا

تم سے فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ ان سے جنہوں نے کفر کیا۔ تمہارا ٹھکانا

النَّارُ	هِيَ مَوْلٰىكُمْ	وَ	بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾	اَلَمْ	يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ
آگ ہے	وہی تمہاری رفیق ہے	اور	وہ بری جگہ ہے	کیا نہیں	وقت آیا	ان لوگوں کے لیے جو

آگ ہے، وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ کیا ان لوگوں کے لیے جو

اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	مَا
ایمان لائے	کہ	نرم ہو جائیں	ان کے دل	اللہ کے ذکر کے لیے	اور	اس کے (لیے) جو

ایمان لائے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیے نرم ہو جائیں؟ اور اس کے (لیے) جو

نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ	وَ	لَا	يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
اترا ہے	حق سے	اور	نہ	وہ ہو جائیں	ان لوگوں کی طرح جنہیں	دی گئی	کتاب

حق سے اترا ہے اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی،

مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
پہلے	پھر گزر گیا	ان پر	لمبا زمانہ	تو سخت ہو گئے	ان کے دل	اور	بہت سے	ان میں سے

پھر ان پر لمبا زمانہ گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے بہت سے

فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	قَدْ
نافرمان ہیں	جان لو	یہ کہ	اللہ	زندہ کرے گا	زمین کو	اس کی موت کے بعد	بے شک

نافرمان ہیں۔ جان لو کہ اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرے گا۔

بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾	اِنَّ	الْمُصَّدِّقِيْنَ
ہم نے بیان کر دی ہیں	تمہارے لیے	آیتیں	تا کہ تم	عقل سے کام لو	یقیناً	صدقہ دینے والے مرد

ہم نے تمہارے لیے آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں تا کہ تم عقل سے کام لو۔ صدقہ دینے والے مرد

وَ	الْمُصَّدِّقٰتِ	وَ	اَقْرَضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	يُّضٰعَفُ
اور	صدقہ دینے والی عورتیں	اور	(جو) الگ کرتے ہیں	اللہ کے لیے	مال	اچھا	بڑھایا جائے گا

اور صدقہ دینے والی عورتیں اور (جو) اللہ کے لیے اچھا مال الگ کرتے ہیں ان کے لیے

لَهُمْ	وَ	لَهُمْ	اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
ان کے لیے	اور	ان کے لیے	عزت والا اجر ہے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ پر

بڑھایا جائے گا اور ان کے لیے عزت والا اجر ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے

وَ	رُسُلِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الصِّدِّيْقُوْنَ	وَ	الشُّهَدَآءُ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	لَهُمْ
اور	اس کے رسولوں پر	یہی ہیں	صدیق	اور	شہید	اپنے رب کے نزدیک	ان کے لیے

رسولوں پر ایمان لائے یہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، ان کے لیے

اَجْرُهُمْ	وَ	نُوْرُهُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ
ان کا اجر	اور	ان کا نور ہے	اور	وہ لوگ جو	انکار کرتے ہیں	اور	جھٹلاتے ہیں	ہماری آیتوں کو

ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔ او رجو لوگ انکار کرتے ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں،

ع 2 9 18

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ	وَّ
یہی لوگ ہیں	دوزخ والے	جان لو	کہ	دنیا کی زندگی	کھیل اور تماشہ ہے	اور

وہ دوزخ والے ہیں۔ جان لو کہ دنیا کی زندگی کھیل اور تماشہ اور

زِيْنَةٌ	وَّ	تَفَاخُرٌۢ	بَيْنَكُمْ	وَ	تَكَاثُرٌ	فِي الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَوْلَادِ
زینت	اور	فخر کرنا	آپس میں	اور	کثرت چاہنا ایک دوسرے پر	مال میں	اور	اولاد میں

زینت اور آپس میں فخر کرنا اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر کثرت چاہنا ہے۔

كَمَثَلِ	غَيْثٍ	اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ	نَبَاتُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ
مثال کی طرح	بارش کی	کہ خوش لگتا ہے	کسانوں کو	جس کا سبزہ	پھر	وہ خشک ہوجاتا ہے

بارش کی مثال کی طرح جس کا سبزہ کسانوں کو خوش لگتا ہے۔ پھر وہ خشک ہوجاتا ہے

فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوْنُ	حُطَامًا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ
تُو اسے دیکھتا ہے	زرد	پھر	وہ ہوجاتا ہے	چورا چورا	اور	آخرت میں	سخت عذاب ہے

تو اسے زرد دیکھتا ہے، پھر وہ چورا چورا ہوجاتا ہے اور آخرت میں سخت عذاب ہے

وَّ	مَغْفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانٌ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اِلَّا
اور	مغفرت	اللہ کی طرف سے	اور	رضا	اور	نہیں ہے	دنیا کی زندگی	صرف

اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضا۔ اور دنیا کی زندگی صرف

مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ ۝۲۰	سَابِقُوْٓا	اِلٰى مَغْفِرَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ
سامان ہے	دھوکے کا	تم سبقت کرو	مغفرت کی طرف	اپنے رب کی	اور	اس جنت کی طرف

دھوکے کا سامان ہے۔ اپنے رب کی مغفرت کی طرف سبقت کرو اور اس جنت کی طرف

عَرْضُهَا	كَعَرْضِ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اُعِدَّتْ	لِلَّذِيْنَ
جس کی فراخی	آسمان کی فراخی کی طرح ہے	اور	زمین کی	وہ تیار کی گئی ہے	ان لوگوں کے لیے جو

جس کی فراخی آسمان اور زمین کی فراخی کی طرح ہے۔ وہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو

اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ
ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	اس کے رسولوں پر	یہ	اللہ کا فضل ہے	وہ دیتا ہے	جسے

اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے

يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۱	مَآ	اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ	فِي الْاَرْضِ
چاہتا ہے	اور	اللہ (تعالیٰ)	بڑے فضل والا ہے	نہیں	پہنچتی	کوئی مصیبت	زمین پر

چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ (تعالیٰ) بڑے فضل والا ہے۔ کوئی مصیبت زمین پر نہیں پہنچتی

وَ	لَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ
اور	نہ	تمہاری اپنی جانوں میں	مگر	وہ ایک کتاب میں ہوتی ہے	اس سے پہلے	کہ

اور نہ تمہاری اپنی جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہوتی ہے، اس سے پہلے کہ

نَّبْرَاَهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾	لِّكَيْلَا	تَاْسَوْا	عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ
ہم اسے پیدا کریں	بلاشبہ	یہ	اللہ پر	آسان ہے	تاکہ نہ	تم غم کھاؤ	اس سے جو	تم سے جاتا رہا

ہم اسے پیدا کریں۔ یہ اللہ پر آسان ہے۔ تاکہ تم اس سے غم نہ کھاؤ جو تم سے جاتا رہا

وَ	لَا	تَفْرَحُوْا	بِمَآ	اٰتٰىكُمْ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ
اور	نہ	تم اتراؤ	اس پر جو	تمہیں دیا ہے	اور	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	کسی

اور نہ اس پر اتراؤ جو تمہیں دیا ہے۔ اور اللہ کسی متکبر فخر کرنے والے کو

مُخْتَالٍ	فَخُوْرِ ﴿٢٣﴾	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ
متکبر	فخر کرنے والے کو	وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا

دوست نہیں رکھتا۔ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾
اور	جو کوئی	پھر جاتا ہے	تو بلاشبہ	اللہ	وہی ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا

اور جو پھر جاتا ہے، تو اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا۔

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	اَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ
یقیناً	ہم نے بھیجا	اپنے رسولوں کو	دلائل کے ساتھ	اور	ہم نے اتاری	ان کے ساتھ	کتاب

ہم نے اپنے رسولوں کو دلائل کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب

وَ	الْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ	النَّاسُ	بِالْقِسْطِ	وَ	اَنْزَلْنَا	الْحَدِيْدَ	فِيْهِ
اور	میزان	تاکہ قائم ہوں	لوگ	انصاف پر	اور	ہم نے اتارا	لوہا	اس میں

اور میزان اتاری، تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔ اور ہم نے لوہا اتارا، اس میں

بَاْسٌ	شَدِيْدٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ
شدت کی	سختی ہے	اور	فائدے بھی ہیں	لوگوں کے لیے	اور	تاکہ جان لے	اللہ

شدت کی سختی ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں اور تاکہ اللہ جان لے

ع 3 6 19

مَنْ يَّنْصُرُهٗ	وَ	رُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ ع
کون اس کی مدد کرتا ہے	اور	اس کے رسولوں کی	غیب میں	بلاشبہ	اللہ (تعالیٰ)	قوت والا	غالب ہے

کون اس کی اور اس کے رسولوں کی غیب میں مدد کرتا ہے۔ اللہ (تعالیٰ) قوت والا غالب ہے۔

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	وَّ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا
اور	یقیناً	ہم نے ہی بھیجا	نوحؑ کو	اور	ابراہیمؑ کو	اور	ہم نے رکھا	ان کی نسل میں

اور ہم نے ہی نوحؑ اور ابراہیمؑ کو بھیجا اور ان کی نسل میں

النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
نبوت اور کتاب (کے سلسلہ) کو	سو ان میں سے	کچھ ہدایت پر ہیں	اور	بہت سے	ان میں سے

نبوت اور کتاب (کے سلسلہ) کو رکھا۔ سو ان میں سے کچھ ہدایت پر ہیں اور بہت سے ان میں سے

فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾	ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	بِرُسُلِنَا	وَ	قَفَّيْنَا
نافرمان ہیں	پھر	ہم نے ان کے پیچھے	ان کے قدموں پر	(اور) رسول بھیجے	اور	(سب سے) پیچھے

نافرمان ہیں۔ پھر ہم نے ان کے قدموں پر ان کے پیچھے (اور) رسول بھیجے اور (سب سے) پیچھے

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	وَ	اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
عیسیٰؑ بن مریم کو	اور	اسے انجیل دی	اور	ہم نے ڈالا	ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے

عیسیٰؑ بن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل دی۔ اور ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے

اتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَّ	رَحْمَةً	وَ	رَهْبَانِيَّةَ	ابْتَدَعُوْهَا	مَا
اس کی پیروی کی	مہربانی	اور	رحم	اور	رہبانیت	انہوں نے خود نکالی	نہیں

اس کی پیروی کی مہربانی اور رحم ڈالا۔ اور رہبانیت انہوں نے خود نکالی، ہم نے اسے

كَتَبْنٰهَا	عَلَيْهِمْ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	رِضْوَانِ اللّٰهِ	فَمَا	رَعَوْهَا
ہم نے لازم کیا تھا اسے	ان پر	مگر	حاصل کرنے کے لیے	اللہ کی رضا کو	پر نہ	وہ اس کی نگہداشت کر سکے

ان پر لازم نہیں کیا۔ مگر اللہ کی رضا کو حاصل کرنے کے لیے (نکالی)۔ پر اس کی وہ نگہداشت نہ کر سکے

حَقَّ رِعَايَتِهَا	فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ
جو اس کی نگہداشت کا حق تھا	سو ہم نے دیا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	ان میں سے	ان کا اجر

جو اس کی نگہداشت کا حق تھا۔ ہم نے ان میں سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے ان کا اجر دیا۔

وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ
اور	بہت سے	ان میں سے	نافرمان ہیں	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اللہ کا تقویٰ کرو

سو اور بہت سے ان میں سے نافرمان ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ کرو

وَ	اٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ	يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ
اور	ایمان لاؤ	اس کے رسول پر	تاکہ وہ تمہیں دے	دو حصے	اپنی رحمت کے	اور

اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کے دو حصے دے اور

يَجْعَلْ	لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ بِهٖ	وَ	يَغْفِرْ لَكُمْ	وَ
پیدا کر دے	تمہارے لیے	نور	جس سے تم چلو	اور	تمہاری مغفرت کرے	اور

تمہارے لیے نور پیدا کر دے جس سے تم چلو اور تمہاری مغفرت کرے۔ اور

اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾	لِّئَلَّا	يَعْلَمَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَلَّا	يَقْدِرُوْنَ
اللہ	مغفرت کرنے والا	رحم کرنے والا ہے	تاکہ نہ	سمجھیں	اہل کتاب	یہ کہ نہیں	وہ دسترس رکھتے
اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ تاکہ اہل کتاب یہ نہ سمجھیں کہ وہ (مسلمان)							

عَلٰى شَيْءٍ	مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ
کسی چیز پر	اللہ کے فضل میں سے	اور	یقیناً	فضل تو	اللہ کے ہاتھ میں ہے	وہ دیتا ہے	جسے
اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر دسترس نہیں رکھتے اور فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، جسے							

يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ ع
چاہتا ہے	اور	اللہ (تعالیٰ)	بڑے فضل والا ہے
چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ (تعالیٰ) بڑے فضل والا ہے۔			

ع 4 4 20

الجزء الثامن والعشرون (28)

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (105) (58) اٰيَاتُهَا 22 رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ	فِيْ زَوْجِهَا
بلاشبہ	سن لی	اللہ نے	بات	اس عورت کی جو	تجھ سے جھگڑتی تھی	اپنے خاوند کے بارے میں

اللہ نے اس (عورت) کی بات سن لی جو تجھ سے اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑتی تھی

وَ	تَشْتَكِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا	اِنَّ
اور	فریاد کرتی تھی	اللہ سے	اور	اللہ	سن رہا تھا	تم دونوں کی گفتگو	یقیناً

اور اللہ سے فریاد کرتی تھی۔ اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔

اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ①	اَلَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْكُمْ	مِّنْ نِّسَآئِهِمْ	مَّا
اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	وہ لوگ جو	کہہ دیتے ہیں	تم میں سے	اپنی عورتوں کو (مائیں)	نہیں

اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ تم میں جو لوگ اپنی عورتوں کو مائیں کہہ دیتے ہیں

هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ	اِنْ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا	الّٰٓئِيْ	وَلَدْنَهُمْ	وَ
وہ ہوتیں	ان کی مائیں	یقیناً	ان کی مائیں	صرف وہ ہیں	جنہوں نے	انہیں جنا	اور

وہ ان کی مائیں نہیں۔ ان کی مائیں صرف وہ ہیں جنہوں نے انہیں جنا اور

اِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا	مِّنَ الْقَوْلِ	وَ	زُوْرًا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ
بے شک وہ	کہتے ہیں	بیہودہ	بات	اور	جھوٹ	اور	یقیناً	اللہ (تعالیٰ)

وہ بیہودہ بات اور جھوٹ کہتے ہیں۔ اور اللہ (تعالیٰ) یقیناً

لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ②	وَ	الَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	ثُمَّ
معاف کرنے والا	مغفرت کرنے والا ہے	اور	وہ لوگ جو	کہہ دیتے ہیں	اپنی عورتوں کو (مائیں)	پھر

معاف کرنے والا اور مغفرت کرنے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں کو مائیں کہہ دیتے ہیں پھر

يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ
واپس لوٹتے ہیں	اس کی طرف جو	کہا تھا	تو آزاد کرنا ہے	ایک غلام کا	اس سے پہلے	کہ

اس کی طرف واپس لوٹتے ہیں جو کہا تھا تو ایک غلام کا آزاد کرنا ہے، اس سے پہلے کہ

يَّتَمَآسَّا	ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
وہ ایک دوسرے کو چھوئیں	یہ	تمہیں وعظ کیا جاتا ہے	اس کے ساتھ	اور	اللہ	اس سے جو

وہ ایک دوسرے کو چھوئیں۔ اس کے ساتھ تمہیں وعظ کیا جاتا ہے اور اللہ اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝۳	فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ
تم کرتے ہو	خبردار ہے	پھر جو کوئی	(غلام) نہ پائے	تو روزے ہیں	دو مہینے کے	پے بہ پے

تم کرتے ہو خبردار ہے۔ پھر جو کوئی (غلام) نہ پائے تو دو مہینے کے پے بہ پے روزے ہیں

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا	فَمَنْ	لَّمْ	يَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ
اس سے پہلے	کہ	وہ ایک دوسرے کو چھوئیں	پھر جسے	نہ	(یہ) طاقت ہو	تو کھانا کھلانا ہے

اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں۔ پھر جسے (یہ) طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو

سِتِّيْنَ	مِسْكِيْنًا	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	وَ	تِلْكَ
ساٹھ	مسکینوں کو	یہ اس لیے کہ	تم ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسولؐ پر	اور	یہ

کھانا کھلانا ہے۔ یہ اس لیے کہ تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ
اللہ کی حدیں ہیں	اور	کافروں کے لیے	دردناک عذاب ہے	بے شک	جو لوگ	مخالفت کرتے ہیں

اللہ کی (قائم کردہ) حدیں ہیں۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی

اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اللہ	اور	اس کے رسولؐ کی	ذلیل کیے جائیں گے	جس طرح	ذلیل کیے گئے	وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے

مخالفت کرتے ہیں ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے (مخالفت حق کرنے والے) ذلیل کیے گئے

وَ	قَدْ	اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ۝۵ ج
اور	بے شک	ہم نے اتار دیئے	کھلے حکم	اور	کافروں کے لیے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا

اور ہم نے تو کھلے حکم اتار دیئے ہیں اور کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا
جس دن	اٹھائے گا انہیں	اللہ	سب کو	پھر انہیں خبر دے گا	اس کی جو	انہوں نے کیا ہے

جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا پھر انہیں اس کی خبر دے گا جو انہوں نے کیا ہے۔

اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَ	نَسُوْهُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ۝۶ ع
اسے محفوظ رکھا ہے	اللہ نے	اور	وہ اسے بھول گئے	اور	اللہ	ہر چیز پر	گواہ ہے

ع 1 6 1

اللہ نے اسے محفوظ رکھا ہے اور وہ اسے بھول گئے ، اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
کیا نہیں	تو نے دیکھا	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو

فِي الْاَرْضِ	مَا	يَكُوْنُ	مِنْ نَّجْوٰى	ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ
زمین میں ہے	نہیں	ہوتے	خفیہ مشورہ کرنے والے	کوئی تین	مگر	وہ (اللہ)	ان کا چوتھا ہوتا ہے
زمین میں ہے۔ کوئی تین خفیہ مشورہ کرنے والے نہیں ہوتے مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے							

وَ	لَا	خَمْسَةٍ	اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَ	لَآ	اَدْنٰى	مِنْ ذٰلِكَ
اور	نہ	پانچ	مگر	وہ (اللہ)	ان کا چھٹا ہوتا ہے	اور	نہ	کم ہوتے ہیں	اس سے
اور نہ پانچ مگر وہ ان کا چھٹا ہوا ہے۔ اور نہ اس سے کم ہوتے ہیں									

وَ	لَآ	اَكْثَرَ	اِلَّا	هُوَ	مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا	كَانُوْا	ثُمَّ
اور	نہ	زیادہ	مگر	وہ (اللہ)	ان کے ساتھ ہوتا ہے	جہاں کہیں	وہ ہوں	پھر
اور نہ زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں وہ ہوں۔ پھر								

يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ
انہیں خبر دے گا	اس کی جو	انہوں نے کیا	قیامت کے دن	یقیناً	اللہ (تعالیٰ)	ہر چیز کو
انہیں قیامت کے دن اس کی خبر دے گا جو انہوں نے کیا۔ اللہ (تعالیٰ) ہر چیز کو						

عَلِيْمٌ ۝	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	نُهُوْا	عَنِ النَّجْوٰى	ثُمَّ
جاننے والا ہے	کیا نہیں	تو نے دیکھا	ان لوگوں کو جنہیں	روکا گیا	خفیہ مشورے سے	پھر
جاننے والا ہے۔ کیا تو نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں خفیہ مشورے سے روکا گیا پھر						

يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	يَتَنٰجَوْنَ	بِالْاِثْمِ
وہ لوٹ کر جاتے ہیں	اس کی طرف	وہ روکے گئے	جس سے	اور	خفیہ مشورہ دیتے ہیں	گناہ کا
وہ لوٹ کر اس کی طرف جاتے ہیں جس سے روکے گئے اور گناہ اور زیادتی اور						

وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ	وَ	اِذَا	جَآءُوْكَ	حَيَّوْكَ
اور	زیادتی کا	اور	رسولؐ کی نافرمانی کا	اور	جب	تیرے پاس آتے ہیں	تو تجھے دعا دیتے ہیں
رسولؐ کی نافرمانی کا خفیہ مشورہ دیتے ہیں۔ اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو تجھے اس (کلمہ) سے							

بِمَا	لَمْ	يُحَيِّكَ	بِهِ	اللّٰهُ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
اس (کلمہ) سے	نہیں	دعا دی تجھے	جس سے	اللہ نے	اور	کہتے ہیں	اپنے دلوں میں
دعا دیتے ہیں جس سے اللہ نے تجھے دعا نہیں دی اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں							

لَوْلَا	يُعَذِّبُنَا	اللّٰهُ	بِمَا	نَقُوْلُ	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ
کیوں نہیں	ہمیں عذاب دیتا	اللہ	اس پر جو	ہم کہتے ہیں	ان کے لیے کافی ہے	دوزخ
اللہ کیوں ہمیں اس پر عذاب نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں۔ ان کے لیے دوزخ کافی ہے،						

يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
وہ اس میں داخل ہوں گے	سو وہ بری جگہ ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب

وہ اس میں داخل ہوں گے۔ سو وہ بری جگہ ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب

تَنَاجَيْتُمْ	فَلَا	تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ
تم الگ ہو کر بات چیت کرو	تو نہ	تم بات چیت کرو	گناہ کی	اور	زیادتی کی	اور	رسول کی نافرمانی کی

تم الگ ہو کر بات چیت کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی بات چیت نہ کرو

وَ	تَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ	وَ	التَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
اور	تم بات چیت کرو	نیکی کی	اور	تقویٰ کی	اور	اللہ کا تقویٰ کرو	کہ جس کی طرف

اور نیکی اور تقویٰ کی بات چیت کرو۔ اور اللہ کا تقویٰ کرو جس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ۝۹	اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ
تم اکٹھے کیے جاؤ گے	بس	(یہ) خفیہ مشورہ	شیطان کی طرف سے ہے	تاکہ غم میں ڈالے	انہیں جو

تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ (یہ) خفیہ مشورہ شیطان کی طرف سے ہے تاکہ انہیں غم میں ڈالے جو

اٰمَنُوْا	وَ	لَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ
ایمان لائے	اور	نہیں وہ (مشورہ)	انہیں نقصان پہنچانے والا	کچھ بھی	سوائے	اللہ کے اذن کے

ایمان لائے اور وہ (مشورہ) سوائے اللہ کے اذن کے انہیں کوئی نقصان پہنچانے والا نہیں

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ
اور	اللہ پر ہی	چاہیے کہ بھروسہ کریں	مومن	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	کہا جائے

اور اللہ پر ہی چاہیے کہ مومن بھروسا کریں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تمہیں

لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ	اللّٰهُ	لَكُمْ
تمہیں	کہ کھل کر بیٹھو	مجلسوں میں	تو کھل جایا کرو	تاکہ فراخی دے	اللہ	تمہیں

کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو کھل جایا کرو، تاکہ اللہ تمہیں فراخی دے۔

وَ	اِذَا	قِيْلَ	انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
اور	جب	کہا جائے	اُٹھ جاؤ	تو اُٹھ جایا کرو	تاکہ بلند کرے	اللہ	ان لوگوں کے جو

اور جب کہا جائے اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو۔ تا اللہ ان لوگوں کے درجات بلند کرے جو

اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ	وَ	اللّٰهُ
ایمان لائے	تم میں سے	اور	وہ جنہیں	دیا گیا	علم	درجات میں	اور	اللہ (تعالیٰ)

تم میں سے ایمان لائے اور وہ جنہیں علم دیا گیا۔ اور اللہ (تعالیٰ)

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ
اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم علیحدہ بات چیت کرو

اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم رسولؐ سے علیحدہ

الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ
رسولؐ سے	تو دے لیا کرو	اپنے مشورے سے پہلے	صدقہ	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور

بات چیت کرو تو اپنے مشورے سے پہلے صدقہ دے لیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر اور

اَطْهَرُ	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾
زیادہ پاکیزہ ہے	پھر اگر	نہ	تم پاؤ	تو بلاشبہ	اللہ (تعالیٰ)	مغفرت والا	رحم کرنے والا ہے

زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے۔ پھر اگر تم نہ پاؤ تو اللہ (تعالیٰ) مغفرت والا، رحم کرنے والا ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ	تَفْعَلُوْا
کیا تم ڈر گئے	کہ	دیا کرو	اپنے مشورہ سے پہلے	صدقہ	تو جب	نہ	تم نے (ایسا) کیا

کیا تم ڈر گئے کہ اپنے مشورہ سے پہلے صدقہ دیا کرو تو جب تم نے (ایسا) نہ کیا

وَ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
اور	رجوع برحمت کیا ہے	اللہ نے	تم پر	تو تم قائم کرو	نماز کو	اور	ادا کرو	زکوٰۃ

اور اللہ نے تم پر رجوع برحمت کیا ہے، تو نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ

وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا
اور	اطاعت کرو	اللہ کی	اور	اس کے رسولؐ کی	اور	اللہ	خبردار ہے	اس سے جو

اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور اللہ اس سے خبردار ہے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ
تم کرتے ہو	کیا نہیں	تو نے دیکھا	انہیں جو	دوستی گانٹھتے ہیں	ان لوگوں سے	ناراض ہے

تم کرتے ہو۔ کیا تو نے انہیں نہیں دیکھا جو ان لوگوں سے دوستی گانٹھتے ہیں جن پر

اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	مِنْهُمْ	وَ	يَحْلِفُوْنَ
اللہ	جن پر	نہ	وہ	تم میں سے ہیں	اور	نہ	ان میں سے	اور	وہ قسمیں اٹھاتے ہیں

اللہ ناراض ہے، نہ وہ تم میں سے ہیں نہ ان میں سے۔ اور وہ جھوٹ پر

عَلَى الْكَذِبِ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا شَدِيْدًا
جھوٹ پر	اور	وہ	جانتے ہیں	تیار کیا ہے	اللہ نے	ان کے لیے	سخت عذاب

قسمیں اٹھاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ ان کے لیے اللہ نے سخت عذاب تیار کیا ہے۔

اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً
بلاشبہ	برا ہے	جو	وہ ہیں	عمل کرتے	انہوں نے بنایا ہے	ڈھال	اپنی قسموں کو
برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہے،							

فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾	لَنْ	تُغْنِيَ
روکتے ہیں	اللہ کے رستہ سے	سوان کے لیے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	ہرگز نہ	کام آئیں گے
اللہ کے رستہ سے روکتے ہیں۔ سو ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ نہ ان کے مال						

عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ
ان کو	ان کے مال	اور	نہ ہی	ان کی اولاد	اللہ کے مقابل پر	کچھ بھی	یہ لوگ
اور نہ ہی ان کی اولاد اللہ کے مقابل پر ان کے کسی کام آئیں گے۔ یہ							

اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا
آگ والے ہیں	وہ	اسی میں	ہمیشہ رہیں گے	جس دن	اٹھائے گا	اللہ	سب کو
آگ والے ہیں، وہ اسی میں رہیں گے۔ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا							

فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ	كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	وَ	يَحْسَبُوْنَ
تو قسمیں کھائیں گے	اس کے سامنے	جس طرح	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے سامنے	اور	وہ خیال کرتے ہیں
تو اس کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں						

اَنَّهُمْ	عَلٰى شَيْءٍ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾	اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ
کہ وہ	کسی بات پر ہیں	دیکھو	یقیناً	یہ جھوٹے ہیں	قابو پالیا ہے	ان پر
کہ وہ کسی بات پر ہیں۔ دیکھو یہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ شیطان نے ان پر قابو پالیا ہے،						

الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰهُمْ	ذِكْرَ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ الشَّيْطٰنِ	اَلَآ	اِنَّ
شیطان نے	سوانہیں بھلا دیا	اللہ کا ذکر	یہی ہیں	شیطان کا گروہ	دیکھو	بے شک
سو انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا۔ یہ شیطان کا گروہ ہیں، دیکھو						

حِزْبَ الشَّيْطٰنِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ
شیطان کا گروہ	یہی ہیں	نقصان اٹھانے والے	یقیناً	وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں	اللہ کی
شیطان کا گروہ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ جو لوگ اللہ اور اس کے						

وَ	رَسُوْلَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ	فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾	كَتَبَ اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ
اور	اس کے رسولؐ کی	وہی لوگ ہیں	سخت ذلیل لوگوں میں سے	اللہ نے لکھ دیا ہے	کہ یقیناً غالب رہوں گا
رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں وہ سخت ذلیل لوگوں میں سے ہیں۔ اللہ نے لکھ دیا ہے کہ یقیناً میں					

اَنَا	وَ	رُسُلِیْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِیٌّ	عَزِیْزٌ ﴿۲۱﴾	لَا	تَجِدُ
میں	اور	میرے رسول	بلاشبہ	اللہ	طاقتور ہے	نہایت غالب	نہیں	تو پائے گا

غالب رہوں گا اور میرے رسول۔ اللہ طاقتور غالب ہے۔ تو ان لوگوں کو

قَوْمًا	یُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْیَوْمِ الْاٰخِرِ	یُوَآدُّوْنَ	مَنْ
ان لوگوں کو جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	کہ وہ دوستی رکھیں	ان سے جو

جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں (ایسا) نہ پائے گا کہ وہ اس سے دوستی رکھیں جو

حَآدَّ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ لَوْ	كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ
مخالفت کرتا ہے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور گو	وہ ہوں	ان کے باپ	یا ان	کے بیٹے

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے اور گو وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے

اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِیْرَتَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	كَتَبَ	فِیْ قُلُوْبِهِمُ
یا	ان کے بھائی	یا	ان کے کنبے کے لوگ	یہ لوگ	لکھ دیا ہے	ان کے دلوں کے اندر

یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے کے لوگ۔ انہی کے دلوں کے اندر (اللہ تعالیٰ نے) ایمان

الْاِیْمَانَ	وَ	اَیَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ مِّنْهُ	وَ	یُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ
ایمان	اور	ان کی تائید کی	اپنی روح سے	اور	وہ انہیں داخل کرے گا	باغوں میں	بہتی ہیں

لکھ دیا ہے اور اپنی روح سے ان کی تائید کی ہے اور وہ انہیں باغوں میں داخل کرے

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	رَضِیَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ
جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	انہی میں	راضی ہے	اللہ	ان سے	اور

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، انہی میں رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہے اور

رَضُوْا	عَنْهُ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ
وہ راضی ہیں	اس سے	یہی لوگ	اللہ کا گروہ ہیں	سنو!	بلاشبہ	اللہ (تعالیٰ) کا گروہ

وہ اس سے راضی ہیں۔ یہ اللہ کا گروہ ہے، سنو! اللہ (تعالیٰ) کا گروہ

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع
وہی	کامیاب ہوگا
ہی	کامیاب ہوگا۔

ع 3 9 3

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (101) (59) اٰيَاتُهَا 24 رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
تسبیح کرتا ہے	اللہ (تعالیٰ) کی	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے

اللہ (تعالیٰ) کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝	هُوَ الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	وہ	غالب	حکمت والا ہے	وہی ہے جس نے	نکالا	ان لوگوں کو جو	کافر ہیں

اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے ان لوگوں کو جو کافر ہیں

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ الْحَشْرِ	مَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ
اہل کتاب میں سے	اپنے گھروں میں سے	پہلی جلاوطنی کے لیے	نہ	تم خیال کرتے تھے	کہ

اپنے گھروں میں سے پہلی جلاوطنی کے لیے نکالا۔ تم خیال نہ کرتے تھے کہ

يَّخْرُجُوْا	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ	حُصُوْنُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
وہ نکل جائیں گے	اور	وہ سمجھتے تھے	کہ یقیناً	انہیں بچالیں گے	ان کے قلعے	اللہ (کی سزا) سے

وہ نکل جائیں اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ (کی سزا) سے بچالیں گے۔

فَاَتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ حَيْثُ	لَمْ	يَحْتَسِبُوْا	وَ	قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ
سو آیا ان پر	اللہ	جہاں سے	نہیں تھا	انہیں گمان بھی	اور	ڈال دیا	ان کے دلوں میں	رعب

سو اللہ ان پر وہاں سے آیا جہاں سے انہیں گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔

يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَ	اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاعْتَبِرُوْا
وہ ویران کرتے تھے	اپنے گھروں کو	اپنے ہاتھوں سے	اور	مومنوں کے ہاتھوں سے بھی	سو عبرت حاصل کرو

وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے ویران کرتے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں سے بھی۔

يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝	وَ	لَوْ لَآ	اَنْ	كَتَبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمُ	الْجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمْ
اے بصیرت والو!	اور	اگر نہ ہوتی	یہ کہ	اللہ نے لکھ دی تھی	ان پر	جلاوطنی	تو انہیں عذاب دیتا

سو اے بصیرت والو! عبرت حاصل کرو۔ اور اگر اللہ نے ان پر جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو انہیں

فِي الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ النَّارِ ۝	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
دنیا میں	اور	ان کے لیے	آخرت میں	آگ کا عذاب ہے	یہ اس لیے کہ	انہوں نے

دنیا میں عذاب دیتا اور آخرت میں ان کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے

شَآقُّوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَآقِّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ
مخالفت کی	اللہ کی	اور	اس کے رسولؐ کی	اور	جو کوئی	مخالفت کرتا ہے	اللہ کی	تو بلاشبہ

اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی۔ اور جو کوئی اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو

اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ۝۴	مَا	قَطَعْتُمْ	مِّنْ لِّيْنَةٍ	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا
اللہ	سخت ہے	سزا دینے میں	نہیں	تم نے کاٹا	جو کھجور کا درخت	یا	تم نے اسے چھوڑا

اللہ سزا دینے میں سخت ہے۔ تم نے جو کھجور کا درخت کاٹا یا اسے اپنی جڑوں پر

قَآئِمَةً	عَلٰٓى اُصُوْلِهَا	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لِيُخْزِيَ	الْفٰسِقِيْنَ ۝۵
کھڑا	اپنی جڑوں پر	سو اذن سے تھا	اللہ (تعالیٰ) کے	اور	تاکہ وہ رسوا کرے	نافرمانوں کو

کھڑا چھوڑا سو اللہ (تعالیٰ) کے اِذن سے تھا اور تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

وَ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ	فَمَآ	اَوْجَفْتُمْ
اور	جو	مال غنیمت دلوایا	اللہ نے	اپنے رسول کو	اِن سے	تو نہیں	تم نے دوڑائے

اور اللہ نے اپنے رسول کو جو اِن سے جو مال غنیمت دلوایا تو تم نے اس پر گھوڑے

عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ	وَّ	لَا	رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ
اس پر	گھوڑے	اور	نہ	اونٹ	لیکن	اللہ	تسلط دے دیتا ہے	اپنے رسولوں کو

نہیں دوڑائے اور نہ اونٹ۔ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے

عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝۶	مَآ	اَفَآءَ
جس پر	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ (تعالیٰ)	ہر چیز پر	قادر ہے	جو	مال غنیمت دلایا

تسلط دے دیتا ہے اور اللہ (تعالیٰ) ہر چیز پر قادر ہے۔ جو اللہ نے اپنے رسولؐ کو

اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى	فَلِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	وَ
اللہ نے	اپنے رسولؐ کو	بستیوں والوں سے	تو وہ اللہ کے لیے	اور	رسولؐ کے لیے	اور

بستیوں والوں سے مال غنیمت دلایا تو وہ اللہ کے لیے اور رسولؐ کے لیے اور

لِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	كَيْ	لَا
قربیوں کے لیے	اور	یتیموں	اور	مسکینوں	اور	مسافر کے لیے ہے	تاکہ	نہ

قربیوں کے لیے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر (کے لیے ہے) تاکہ

يَكُوْنَ	دُوْلَةً	بَيْنَ	الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ	وَ	مَآ	اٰتٰىكُمُ
ہو وہ (مال)	گردش کرنے والا	درمیان	دولت مندوں کے	تم میں سے	اور	جو کچھ	تمہیں دیتا ہے

تم میں سے دولت مندوں کے اندر نہ پھرتا رہے۔ اور جو تمہیں رسول

الرَّسُوْلُ	فَخُذُوْهُ	وَ	مَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ	فَانْتَهُوْا	وَ
رسول	وہ لے لو	اور	جس سے	کہ وہ تمہیں روکتا ہے	اس سے	تو تم رک جاؤ	اور

دیتا ہے وہ لے لو اور جس سے وہ تمہیں روکتا ہے اس سے رک جاؤ اور

وقف لازم

اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ۝	لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ
اللہ کا تقویٰ کرو	بے شک	اللہ (تعالیٰ)	سخت ہے	سزا دینے میں	مہاجر ناداروں کے لیے ہے

اللہ کا تقویٰ کرو۔ اللہ (تعالیٰ) سزا دینے میں سخت ہے۔ (وہ) مہاجر ناداروں کے لیے ہے

الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ	اَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ
وہ جو	نکالے گئے ہیں	اپنے گھروں سے	اور	اپنے مالوں سے	چاہتے ہیں	فضل	اللہ کا

جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکالے گئے ہیں، اللہ کا فضل اور رضا چاہتے ہیں

وَ	رِضْوَانًا	وَّ	يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ ۝
اور	اس کی رضا	اور	اللہ (تعالیٰ) کی مدد کرتے ہیں	اور	اس کے رسولؐ	یہی لوگ ہی	سچے ہیں

اور اللہ (تعالیٰ) اور اس کے رسولؐ کی مدد کرتے ہیں، یہی سچے ہیں۔

وَ	الَّذِيْنَ	تَبَوَّؤُ الدَّارَ	وَ	الْاِيْمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	يُحِبُّوْنَ
اور	وہ لوگ جو	(ہجرت کے) گھر میں رہتے	اور	ایمان رکھتے تھے	اِن سے پہلے	وہ محبت کرتے ہیں

اور وہ جو اِن سے پہلے (ہجرت کے) گھر میں رہتے اور ایمان رکھتے تھے وہ اس سے

مَنْ	هَاجَرَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	حَاجَةً
اس سے جو	ہجرت کرتا ہے	ان کی طرف	اور	نہیں	وہ پاتے	اپنے سینوں میں	کوئی حاجت

محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کی طرف آتا ہے اور اپنے سینوں میں اس کی کوئی حاجت نہیں پاتے

مِّمَّآ	اُوْتُوْا	وَ	يُؤْثِرُوْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	وَ لَوْ	كَانَ
اس کی جو	انہیں دیا جاتا ہے	اور	وہ (انہیں) مقدم رکھتے ہیں	اپنے آپ پر	اگرچہ	ہو

جو انہیں دیا جاتا ہے اور وہ اپنے آپ پر (انہیں) مقدم رکھتے ہیں گو

بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝
انہیں	تنگی ہی	اور	جو شخص	بچ جائے	اپنے نفس کے بخل سے	تو وہی ہیں	کامیاب ہونے والے

انہیں تنگی ہی ہو۔ اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچ جائے تو وہی کامیاب ہوں گے۔

وَ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	وَ
اور	وہ لوگ جو	آئے	ان کے بعد	کہتے ہیں	ہمارے ربّ!	ہماری مغفرت کر	اور

اور وہ جو ان کے بعد آئے کہتے ہیں ہمارے ربّ! ہماری مغفرت کر

لِاِخْوَانِنَا	الَّذِيْنَ	سَبَقُوْنَا	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ
ہمارے بھائیوں کی	وہ جو	ہم سے سبقت لے گئے	ایمان میں	اور	نہ	پیدا ہونے دے

اور ہمارے بھائیوں کی جو ایمان میں ہم سے سبقت لے گئے اور ہمارے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِنَا	غِلًّا	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	رَءُوْفٌ
ہمارے دلوں میں	حسد	ان کے لیے جو	ایمان لائے	اے ہمارے رب!	بلاشبہ تو	مہربان

ان کے لیے جو ایمان لائے حسد نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے رب! تو مہربان

رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ
رحم کرنے والا ہے	کیا نہیں	تو نے دیکھا	ان لوگوں کو جو	منافق ہیں	وہ کہتے ہیں	اپنے ان بھائیوں کو

رحم کرنے والا ہے۔ کیا تو نے انہیں نہیں دیکھا جو منافق ہیں وہ اپنے بھائیوں کو

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَئِنْ	اُخْرِجْتُمْ	لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ
جو	کافر ہیں	اہل کتاب میں سے	اگر	تمہیں نکالا گیا	تو ہم نکلیں گے	تمہارے ساتھ

جو اہل کتاب میں سے کافر ہیں کہتے ہیں اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم تمہارے ساتھ نکلیں گے

وَ	لَا	نُطِيْعُ	فِيْكُمْ	اَحَدًا	اَبَدًا	وَّ	اِنْ	قُوْتِلْتُمْ
اور	نہ	ہم اطاعت کریں گے	تمہارے معاملہ میں	کسی کی	کبھی بھی	اور	اگر	تم سے جنگ کی گئی

اور ہم تمہارے معاملہ میں کبھی کسی کی اطاعت نہ کریں گے۔ اور اگر تم سے جنگ کی گئی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾
تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے	اور	اللہ (تعالیٰ)	گواہی دیتا ہے	کہ وہ	یقیناً جھوٹے ہیں

تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ اور اللہ (تعالیٰ) گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

لَئِنْ	اُخْرِجُوْا	لَا	يَخْرُجُوْنَ	مَعَهُمْ	وَ	لَئِنْ	قُوْتِلُوْا
اگر	انہیں نکالا گیا	تو نہ	یہ نکلیں گے	ان کے ساتھ	اور	اگر	ان سے جنگ ہوئی

اگر انہیں نکالا گیا تو یہ ان کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر ان سے جنگ ہوئی

لَا	يَنْصُرُوْنَهُمْ	وَ	لَئِنْ	نَّصَرُوْهُمْ	لَيُوَلُّنَّ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ
تو نہ	یہ ان کی مدد کریں گے	اور	اگر	یہ ان کی مدد کریں	تو پھیر دیں گے	پیٹھ	پھر

تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے اور اگر یہ ان کی مدد کریں تو پیٹھ پھیر دیں گے۔ پھر

لَا	يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾	لَاَنْتُمْ	اَشَدُّ رَهْبَةً	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ اللّٰهِ
نہ	ان کی کوئی مدد ہوگی	البتہ تمہارا	ڈر بہت زیادہ ہے	ان کے دلوں میں	اللہ کی نسبت

ان کی کوئی مدد نہ ہوگی۔ اللہ کی نسبت تمہارا ڈر ان کے دلوں میں بہت زیادہ ہے،

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾	لَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	جَمِيْعًا
یہ اس لیے	کہ وہ	ایسے لوگ ہیں جو	نہیں	سمجھتے	نہیں	یہ تم سے لڑیں گے	اکٹھے (بھی)
یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ یہ اکٹھے (بھی) تم سے نہیں لڑیں گے،							

اِلَّا	فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ	بَاْسُهُمْ
سوائے	اس کے کہ قلعوں سے محفوظ کی ہوئی بستیوں میں ہوں	یا	دیواروں کی آڑ میں	ان کی لڑائی
سوائے اس کے کہ قلعوں سے محفوظ کی ہوئی بستیوں میں ہوں یا دیواروں کی آڑ میں۔ ان کی لڑائی				

بَيْنَهُمْ	شَدِيْدٌ	تَحْسَبُهُمْ	جَمِيْعًا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
آپس میں	سخت ہے	تو انہیں سمجھتا ہے	اکٹھا	اور	ان کے دل	علیحدہ علیحدہ ہیں	یہ اس لیے	کہ وہ
آپس میں سخت ہے، تو انہیں اکٹھا سمجھتا ہے اور ان کے دل علیحدہ علیحدہ ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ								

قَوْمٌ	لَّا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾	كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا
ایسے لوگ ہیں جو	نہیں	عقل سے کام لیتے	مانند	ان لوگوں کی طرح جو	ان سے پہلے	قریب ہی
ایسے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ (ان کی حالت) ان لوگوں کی حالت کی طرح ہے جو						

ذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾	كَمَثَلِ
چکھ چکے ہیں	سزا	اپنے کام کی	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	مانند
ان سے پہلے قریب ہی اپنے کام کی سزا چکھ چکے ہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔							

الشَّيْطٰنِ	اِذْ	قَالَ	لِلْاِنْسَانِ	اُكْفُرْ	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ	اِنِّيْ
شیطان کی طرح	جب	وہ کہتا ہے	انسان کو	کفر کر	پھر جب	وہ کفر کرتا ہے	تو کہتا ہے	میں
شیطان کی حالت کی طرح، جب وہ انسان کو کہتا ہے کفر کر۔ پھر جب وہ کفر کرتا ہے تو کہتا ہے میں								

بَرِيْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾	فَكَانَ
بے تعلق ہوں	تجھ سے	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اللہ	جہانوں کے رب سے	سو ہے
تجھ سے بے تعلق ہوں۔ میں اللہ جہانوں کے رب سے ڈرتا ہوں۔ سو						

عَاقِبَتَهُمَآ	اَنَّهُمَا	فِي النَّارِ	خَالِدَيْنِ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ
ان دونوں کا انجام	کہ وہ دونوں	آگ میں ہیں	ہمیشہ رہیں گے	اسی میں	اور	یہی
ان دونوں کا انجام یہ ہے کہ وہ دونوں آگ میں ہیں، اسی میں رہیں گے اور یہی						

ع 2 7 5

جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	لْتَنْظُرْ	نَفْسٌ
سزا ہے	ظالموں کی	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اللہ کا تقویٰ کرو	اور	غور کرے	ہر نفس
ظالموں کی سزا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ کرو اور ہر نفس غور کرے							

مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ
کہ کیا	اس نے آگے بھیجا ہے	کل کے لیے	اور	اللہ کا تقویٰ کرو	یقیناً	اللہ	خبردار ہے

کہ اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ کا تقویٰ کرو۔ اللہ اس سے

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	نَسُوا	اللّٰهَ
اس سے جو	تم کرتے ہو	اور	نہ	تم ہوجانا	ان لوگوں کی طرح جنہوں نے	بھلا دیا	اللہ کو

خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا،

فَاَنْسٰىهُمْ	اَنْفُسَهُمْ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾	لَا	يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ النَّارِ
سو اس نے انہیں بھلوا دیا	اپنا آپ	یہی لوگ ہیں	نافرمان	نہیں	برابر	آگ والے

سو اس نے انہیں اپنا آپ بھلوا دیا۔ یہی نافرمان ہیں۔ آگ والے اور

وَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾	لَوْ	اَنْزَلْنَا	هٰذَا الْقُرْاٰنَ
اور	جنت والے	جنت والے ہی	بامراد ہیں	اگر	ہم اتارتے	اس قرآن کو

جنت والے برابر نہیں۔ جنت والے ہی بامراد ہیں۔ اگر ہم اس قرآن کو

عَلٰى جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ
پہاڑ پر	تو تُو اسے دیکھتا	گرا ہوا	پھٹا ہوا	اللہ کے خوف سے	اور	یہ	مثالیں

پہاڑ پر اتارتے تو تُو اسے اللہ کے خوف سے گرا ہوا، پھٹا ہوا دیکھتا۔ اور یہ مثالیں

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ
ہم بیان کرتے ہیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	فکر کریں	وہی	اللہ ہے	اس کے سوا	نہیں

ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ فکر کریں۔ وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی

اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ
کوئی معبود	مگر	وہی	جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور	ظاہر کا	وہ	بے انتہا رحم والا

معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، وہ بے انتہا رحم والا

الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
بار بار رحم کرنے والا ہے	وہی	اللہ ہے	اس کے سوائے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی

بار بار رحم کرنے والا ہے۔ وہی اللہ ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں ۔

اَلْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ
بادشاہ	پاک	سلامتی والا	امن دینے والا	نگہبان	غالب	بگڑے کو بنانے والا	سب بڑائیوں کا مالک

بادشاہ پاک، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، غالب، بگڑے کو بنانے والا، سب بڑائیوں کا مالک۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾	هُوَ	اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ
اللہ پاک ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	وہی	اللہ ہے	پیدا کرنے والا	روح کا پیدا کرنے والا
اللہ اس سے پاک ہے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے (مادہ کا) پیدا کرنے والا، روح کا پیدا کرنے والا،						

الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
شکلیں بنانے والا	اسی کے لیے ہیں	سب نام	اچھے	تسبیح کرتا ہے	اسی کی	جو کچھ	آسمانوں میں ہے
(مختلف) شکلیں بنانے والا، اسی کے لیے سب اچھے نام ہیں۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے							

ع 3 7 6

وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾
اور	زمین میں	اور	وہ	غالب	حکمت والا ہے
اسی کی تسبیح کرتا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔					

اٰيَاتُهَا 13 (60) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (91) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ	وَ	عَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم بناؤ	میرے مخالفوں	اور	اپنے مخالفوں کو	دوست
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! میرے مخالفوں اور اپنے مخالفوں کو دوست نہ بناؤ کہ							

تُلْقُوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا	جَآءَكُمْ
پیغام دو	ان کی طرف	دوستی کے	حالانکہ	یقیناً	وہ انکار کرتے ہیں	اس کا جو	تمہارے پاس آیا
ان کی طرف دوستی کے پیغام دو۔ حالانکہ وہ اس حق کا انکار کرتے ہیں جو تمہارے پاس آیا،							

مِّنَ الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ	الرَّسُوْلَ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ
حق سے	وہ نکالتے ہیں	رسول کو	اور	تمہیں بھی	کہ	تم ایمان لاتے ہو	اللہ اپنے رب پر
وہ رسول کو اور تمہیں نکالتے ہیں اس لیے کہ تم اللہ اپنے رب پر ایمان لاتے ہو۔							

اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ	جِهَادًا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ
اگر	ہو تم	نکلے ہوئے	جہاد کے لیے	میرے رستہ میں	اور	ڈھونڈنے کے لیے	میری رضا کو
اگر تم میرے رستہ میں جہاد کے لیے اور میری رضا کو ڈھونڈنے کے لیے نکلے ہو،							

تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَ	اَنَا	اَعْلَمُ	بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ
تم چھپ کر پیغام دیتے ہو	انہیں	دوستی کے	اور	میں	خوب جانتا ہوں	جو	تم چھپاتے ہو
تم چھپ کر انہیں دوستی کے پیغام دیتے ہو۔ اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو							

وَ	مَآ	اَعْلَنْتُمْ	وَ	مَنْ يَّفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ
اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جوکوئی ایسا کرے گا	تم میں سے	بلاشبہ	وہ بھٹک گیا

اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ

سَوَآءَ	السَّبِيْلِ ①	اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَّ	يَبْسُطُوْٓا
سیدھے	راستے سے	اگر وہ	تمہیں پالیں	توہوں	تمہارے	دشمن	اور	وہ چلائیں

سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ اگر وہ تمہیں پالیں تو تمہارے دشمن ہوں اور اپنے ہاتھ

اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	وَ	اَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ	وَدُّوْا	لَوْ
تم پر	اپنے ہاتھ	اور	اپنی زبانیں	بدی کے ساتھ	اور	وہ چاہتے ہیں	کاش کہ

اور اپنی زبانیں تم پر بدی کے ساتھ چلائیں اور وہ چاہتے ہیں

تَكْفُرُوْنَ ②	لَنْ	تَنْفَعَكُمْ	اَرْحَامُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ
تم کافر بن جاؤ	نہ	تمہیں نفع دیں گے	تمہارے رشتے	اور	نہ	تمہاری اولاد

کہ تم کافر بن جاؤ۔ تمہارے رشتے اور تمہاری اولاد قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
قیامت کے دن	وہ فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	اور	اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو

تمہیں نفع نہ دیں گے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو

بَصِيْرٌ ③	قَدْ	كَانَتْ لَكُمْ	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	الَّذِيْنَ
دیکھتا ہے	یقیناً	تمہارے لیے	اچھا نمونہ ہے	ابراہیمؑ میں	اور	ان لوگوں میں جو

دیکھتا ہے۔ تمہارے لیے ابراہیمؑ اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے

مَعَهٗ	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا	بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَ
اس کے ساتھ تھے	جب	انہوں نے کہا	اپنی قوم سے	یقیناً ہم	بےتعلق ہیں	تم سے	اور

اچھا نمونہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا ہم تم سے بےتعلق ہیں اور اس سے

مِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَ	بَدَا	بَيْنَنَا
جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوائے	ہم بیزار ہیں	تم سے	اور	ظاہر ہوگیا	ہمارے درمیان

جس کی تم اللہ کے سوائے عبادت کرتے ہو۔ ہم تم سے بیزار ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان

وَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَ	الْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا
اور	تمہارے درمیان	دشمنی	اور	بیر	ہمیشہ کے لیے	یہاں تک کہ	تم ایمان لاؤ

دشمنی اور بیر ہمیشہ کے لیے ظاہر ہوگیا، یہاں تک کہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ۔

السباع الوقف القبيحة 12 — مُعَانَقَة 16

بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ	اِلَّا	قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ	لَكَ
اللہ اکیلے پر	مگر	ابراہیمؑ کا یہ کہنا	اپنے بزرگ کو	کہ میں بخشش مانگوں گا	تیرے لیے

مگر ابراہیمؑ کا اپنے بزرگ کو یہ کہنا کہ میں تیرے لیے بخشش مانگوں گا اور میں

وَ	مَآ	اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا
اور	نہیں ہوں	میں اختیار رکھتا	تیرے لیے	اللہ کے سامنے	کچھ بھی	اے ہمارے ربّ!

اللہ کے سامنے تیرے لیے کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے ربّ!

عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَ	اِلَيْكَ	اَنَبْنَا	وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ ۝۴
تجھ پر	ہم نے بھروسا کیا	اور	تیری طرف	رجوع کیا	اور	تیری طرف	انجام کار پھر کر آنا ہے

ہم نے تجھ پر بھروسا کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف انجام کار پھر کر آنا ہے۔

رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	اغْفِرْ	لَنَا
اے ہمارے ربّ!	نہ	تو ہمیں پہنچا	دکھ	ان لوگوں سے جو	کافر ہیں	اور	حفاظت فرما	ہماری

اے ہمارے ربّ! ہمیں ان لوگوں (کے ہاتھ) سے جو کافر ہیں دکھ نہ پہنچا اور اے ہمارے رب!

رَبَّنَا	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝۵	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ
اے ہمارے رب!	بلاشبہ تو	غالب	حکمت والا ہے	یقیناً	ہے	تمہارے لیے	ان میں

ہماری حفاظت فرما۔ تو غالب حکمت والا ہے۔ یقیناً تمہارے لیے ان میں

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَ
اچھا نمونہ	اس کے لیے جو	ہے	امید رکھتا	اللہ (کے سامنے جانے) کی	اور	پچھلے دن کی	اور

اچھا نمونہ ہے اس کے لیے جو اللہ (کے سامنے جانے) اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہے اور

مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ۝۶	عَسَى
جو کوئی	منہ پھیر لیتا ہے	تو بے شک	اللہ	وہی	بے نیاز	تعریف کیا گیا ہے	قریب ہے

ع 1 6 7

جو کوئی منہ پھیر لیتا ہے تو اللہ ہی بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔ قریب ہے

اللّٰهُ	اَنْ	يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ	عَادَيْتُمْ
اللہ	یہ کہ	پیدا کر دے	تمہارے درمیان	اور	درمیان	ان لوگوں کے کہ	تمہاری دشمنی ہے

کہ اللہ تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جن کے ساتھ ان میں سے تمہاری دشمنی ہے

مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً	وَ	اللّٰهُ	قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝
جن کے ساتھ	محبت	اور	اللہ	قادر ہے	اور	اللہ (تعالیٰ)	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے

محبت پیدا کر دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ (تعالیٰ) بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

لَا	يَنْهٰكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ	لَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ
نہیں	تمہیں روکتا	اللہ	ان لوگوں سے	نہیں	تمہارے ساتھ لڑائی کی	دین کے بارے میں

اللہ تمہیں ان سے نہیں روکتا جنہوں نے تمہارے ساتھ دین کے بارے میں لڑائی نہیں کی

وَ	لَمْ	يُخْرِجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ	وَ	تُقْسِطُوْٓا
اور	نہیں	جنہوں نے تمہیں نکالا	اپنے گھروں سے	کہ	تم ان سے احسان کرو	اور	تم انصاف کرو

اور تمہیں اپنے گھروں سے نہیں نکالا کہ تم ان سے احسان کرو اور ان سے انصاف کرو۔

اِلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ۝۸	اِنَّمَا	يَنْهٰكُمُ
ان سے	بے شک	اللہ (تعالیٰ)	محبت رکھتا ہے	انصاف کرنے والوں سے	صرف	تمہیں روکتا ہے

اللہ (تعالیٰ) انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ اللہ تمہیں صرف

اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ	اَخْرَجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ
اللہ	ان لوگوں سے جنہوں نے	تم سے لڑائی کی	دین کے بارے میں	اور	تمہیں نکالا	تمہارے گھروں سے

ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے دین کے بارے میں تم سے لڑائی کی اور تمہیں

وَ	ظٰهَرُوْا	عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ	تَوَلَّوْهُمْ	وَ	مَنْ
اور	مدد کی	تمہارے نکالنے میں	(اس بات سے) کہ	تم ان سے دوستی کرو	اور	جو کوئی

تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں (دوسروں کی) مدد کی۔ اور جو

يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	جَآءَكُمُ
ان سے دوستی کرتے ہیں	تو وہی	ظالم ہیں	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	آئیں تمہارے پاس

ان سے دوستی کرتے ہیں تو وہی ظالم ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب مومن عورتیں

الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِهِنَّ
مومن عورتیں	ہجرت کرتی ہوئی	تو ان کا امتحان لے لیا کرو	اللہ	خوب جانتا ہے	ان کے ایمان کو

تمہارے پاس ہجرت کرتی ہوئی آ جائیں تو ان کا امتحان لے لیا کرو، اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔

فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا	تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى الْكُفَّارِ	لَا
پھر اگر	تم انہیں جانو	مومنہ	تو نہ	تم انہیں لوٹاؤ	کافروں کی طرف	نہ

پھر اگر تم انہیں مومنہ جانو تو انہیں کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ۔ نہ

هُنَّ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ	وَ
وہ عورتیں	حلال ہیں	ان کے لیے	اور	نہ	وہ	حلال ہیں	ان عورتوں کے لیے	اور

وہ عورتیں ان کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ ان عورتوں کے لیے حلال ہیں۔ اور

اٰتُوْهُمْ	مَّآ	اَنْفَقُوْا	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ
تم انہیں دے دو	جو	انہوں نے خرچ کیا ہے	اور	نہیں	کوئی گناہ	تم پر	یہ کہ	تم ان سے نکاح کرو

جو انہوں نے خرچ کیا ہے انہیں دے دو اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کرو،

اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	وَ	لَا	تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ	الْكَوَافِرِ
جب	تم انہیں دے دو	ان کے مہر	اور	نہ	تم روک رکھو	اپنے نکاح میں	کافر عورتوں کو

جب تم انہیں ان کے مہر دے دو۔ اور کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روک رکھو

وَ	سْـَٔلُوْا	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	وَ	لْيَسْـَٔلُوْا	مَآ	اَنْفَقُوْا
اور	تم طلب کرو	جو	تم نے خرچ کیا ہے	اور	وہ طلب کریں	جو	انہوں نے خرچ کیا ہے

اور تم طلب کرو جو تم نے خرچ کیا ہے اور وہ طلب کریں جو انہوں نے خرچ کیا ہے۔

ذٰلِكُمْ	حُكْمُ اللّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۝۱۰
یہ	اللہ کا حکم ہے	وہ فیصلہ کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے

یہ اللہ کا حکم ہے۔ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

وَ	اِنْ	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ
اور	اگر	چلا گیا ہے تم سے نکل کر	کچھ	تمہاری عورتوں (کے مہروں) سے	کافروں کی طرف

اور اگر تمہاری عورتوں (کے مہروں) سے کچھ تم سے نکل کر کافروں کی طرف چلا گیا ہے،

فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوا	الَّذِيْنَ	ذَهَبَتْ	اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَآ
پھر تمہاری باری آئے	تو تم دے دو	ان لوگوں کو	چلی گئی ہیں	جن کی عورتیں	مثل	اس کی جو

پھر تمہاری باری آئے تو ان لوگوں کو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں اس کی مثل دے دو جو

اَنْفَقُوْا	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
انہوں نے خرچ کیا ہے	اور	اللہ کا تقویٰ کرو	وہ کہ	تم	جس پر	ایمان لائے ہو	اے نبیؐ!

انہوں نے خرچ کیا ہے اور اللہ کا تقویٰ کرو، جس پر تم ایمان لائے ہو۔ اے نبیؐ!

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ	يُبَايِعْنَكَ	عَلٰٓى اَنْ	لَّا	يُشْرِكْنَ
جب	تیرے پاس آئیں	مومن عورتیں	تجھ سے بیعت کریں	اس بات پر کہ	نہ	شریک کریں گی

جب تیرے پاس مومن عورتیں آئیں تجھ سے بیعت کریں اس بات پر کہ

بِاللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَسْرِقْنَ	وَ	لَا	يَزْنِيْنَ	وَ	لَا
اللہ کے ساتھ	کسی کو	اور	نہ	چوری کریں گی	اور	نہ	زنا کریں گی	اور	نہ

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ

يَقْتُلْنَ	اَوْلَادَهُنَّ	وَ	لَا	يَاْتِيْنَ	بِبُهْتَانٍ	يَّفْتَرِيْنَهٗ
قتل کریں گی	اپنی اولاد کو	اور	نہ	لائیں گی	کوئی بہتان	کہ انہوں نے اسے گھڑا ہو
اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے سامنے						

بَيْنَ	اَيْدِيْهِنَّ	وَ	اَرْجُلِهِنَّ	وَ	لَا	يَعْصِيْنَكَ	فِيْ مَعْرُوْفٍ
سامنے	اپنے ہاتھوں کے	اور	پاؤں کے	اور	نہ	تیری نافرمانی کریں گی	کسی اچھی بات میں
کوئی بہتان باندھ لائیں گی اور نہ کسی اچھی بات میں تیری نافرمانی کریں گی،							

فَبَايِعْهُنَّ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
تو ان سے بیعت لے لے	اور	بخشش مانگ	ان کے لیے	اللہ سے	یقیناً	اللہ	بخشنے والا
تو ان سے بیعت لے لے اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگ۔ اللہ بخشنے والا							

رَّحِيْمٌ ۝۱۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ
رحم کرنے والا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	تم دوستی کرو	ان سے	ناراض ہوا	اللہ
رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان سے دوستی مت کرو جن پر اللہ ناراض ہوا ہے۔							

عَلَيْهِمْ	قَدْ	يَئِسُوْا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	كَمَا	يَئِسَ	الْكُفَّارُ
جن پر	بے شک	وہ ناامید ہیں	آخرت سے	ایسے جیسا کہ	ناامید ہیں	کافر
وہ آخرت سے ایسے ناامید ہیں جیسا کہ کافر قبروں والوں (کے جی اٹھنے) سے						

النصف

مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝۱۳ ع 2 7 8
قبروں والوں (کے جی اٹھنے) سے
نا اُمید ہیں۔

اٰيَاتُهَا 14 (61) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (109) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
تسبیح کرتا ہے	اللہ کی	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	وہ
اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہ								

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا
غالب	حکمت والا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	کیوں	تم بات کہتے ہو	وہ جو	نہیں
غالب حکمت والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو تم							

تَفْعَلُوْنَ ①	كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	لَا	تَفْعَلُوْنَ ②
تم کرتے	سخت ہے	بیزاری کی بات	اللہ کے نزدیک	یہ کہ	تم کہو	وہ جو	نہیں	تم کرتے
کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ سخت بیزاری کی بات ہے کہ تم وہ کہو جو تم کرتے نہیں۔								

اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	صَفًّا
یقیناً	اللہ	محبت رکھتا ہے	ان لوگوں سے جو	جنگ کرتے ہیں	اس کے رستے میں	صف باندھ کر
اللہ ان لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اس کے رستے میں صف باندھ کر جنگ کرتے ہیں،						

كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ ④	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ
گویا کہ وہ	دیوار ہیں	مضبوط	اور	جب	کہا	موسیٰؑ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!
گویا کہ وہ مضبوط دیوار ہیں۔ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم!								

لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَ	قَدْ	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ
کیوں	تم مجھے ستاتے ہو	اور	یقیناً	تم جانتے ہو	کہ میں	اللہ کا رسول ہوں	تمہاری طرف
تم مجھے کیوں ستاتے ہو اور تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں۔							

فَلَمَّا	زَاغُوْٓا	اَزَاغَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	لَا
سو جب	وہ ٹیڑھے چلے	ٹوٹیڑھے ہی رہنے دیئے	اللہ نے	ان کے دل	اور	اللہ (تعالیٰ)	نہیں
سو جب وہ ٹیڑھے چلے تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے ہی رہنے دیئے اور اللہ (تعالیٰ)							

يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤	وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
ہدایت کرتا	نافرمان لوگوں کو	اور	جب	کہا	عیسیٰؑ بن مریم نے کہا	اے بنی اسرائیل
نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔ اور جب عیسیٰؑ بن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل						

اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	مُّصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيَّ
میں	اللہ کا رسول ہوں	تمہاری طرف	تصدیق کرتا ہوں	اس کی جو	سامنے ہے	میرے
میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اس کی تصدیق کرتا ہوں جو میرے سامنے						

مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	مُبَشِّرًا	بِرَسُوْلٍ	يَّاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي	اسْمُهٗٓ
توریت سے	اور	خوش خبری دیتا ہوا	ایک رسول کی	جو آئے گا	میرے بعد	اس کا نام
توریت سے ہے اور ایک رسول کی خوش خبری دیتا ہوا جو میرے بعد آئے گا، اس کا نام						

اَحْمَدُ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑥
احمد ہے	سو جب	وہ آیا ان کے پاس	کھلی دلیلیں لے کر	تو انہوں نے کہا	یہ	صریح جادو ہے
احمد ہے۔ سو جب وہ ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آیا تو انہوں نے کہا یہ صریح جادو ہے۔						

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُوَ	يُدْعٰٓى
اور	کون ہے	بڑھ کر ظالم	اس سے جو	افترا کرتا ہے	اللہ پر	جھوٹ	اور	اسے	بلایا جائے

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرتا ہے اور اسے اسلام کی طرف

اِلَى الْاِسْلَامِ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِـُٔوْا
اسلام کی طرف	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	ظالم لوگوں کو	چاہتے ہیں	کہ بجھا دیں

بلایا جائے اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو

نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَ لَوْ
اللہ کے نور کو	اپنے مونہوں (کی پھونکوں) سے	اور	اللہ	پورا کر کے رہے گا	اپنے نور کو	اگرچہ

اپنے مونہوں (کی پھونکوں) سے بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا۔ گو

كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝	هُوَ	الَّذِىْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ الْحَقِّ
کافر برا مانیں	وہی ہے	جس نے	بھیجا	اپنا رسولؐ	ہدایت کے ساتھ	اور	سچے دین کے

کافر برا منائیں۔ وہی ہے جس نے اپنا رسولؐ ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَ لَوْ	كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تاکہ اسے غالب کرے	سب دینوں پر	اگرچہ	مشرک برا منائیں	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

ع 1 9 9

تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے۔ اگرچہ مشرک برا منائیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ	مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
کیا	میں تمہیں بتاؤں	ایسی تجارت	جو تمہیں بچائے	دردناک عذاب سے	تم ایمان لاؤ	اللہ پر

میں تمہیں ایسی تجارت بتاتا ہوں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچائے۔ تم اللہ اور

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تُجَاهِدُوْنَ	فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ
اور	اس کے رسولؐ پر	اور	تم جہاد کرو	اللہ کے رستے میں	اپنے مالوں سے	اور

اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اللہ کے رستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

اَنْفُسِكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۝	يَغْفِرْ
اپنی جانوں کے ساتھ	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	علم رکھتے	وہ حفاظت کرے گا

جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ وہ تمہارے گناہوں سے

لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَ	يُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِىْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
تمہارے	گناہوں سے	اور	تمہیں داخل کرے گا	باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں

تمہاری حفاظت کرے گا اور تمہیں باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

وَ	مَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾
اور	مکانوں میں	پاکیزہ	جو ہمیشگی کے باغوں میں ہیں	یہ ہے	کامیابی	بہت بڑی
اور پاکیزہ مکانوں میں جو ہمیشگی کے باغوں میں ہیں۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔						

وَ	اُخْرٰى	تُحِبُّوْنَهَا	نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَتْحٌ	قَرِيْبٌ
اور	ایک اور چیز	جسے تم پسند کرتے ہو	مدد	اللہ کی طرف سے	اور	فتح	نزدیک
اور ایک اور چیز جسے تم پسند کرتے ہو اللہ کی طرف سے مدد اور نزدیک فتح،							

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْۤا	اَنْصَارَ اللّٰهِ
اور	خوش خبری دے	مومنوں کے لیے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم بن جاؤ	اللہ کے (دین کے) مددگار
اور مومنوں کے لیے خوش خبری دے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ،						

كَمَا	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ	مَنْ اَنْصَارِيْۤ	اِلَى اللّٰهِ
جس طرح	کہا تھا	عیسیٰؑ بن مریم نے	حواریوں سے	کون میرے مددگار ہیں	اللہ (کے رستے) میں
جس طرح عیسیٰؑ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا، اللہ (کے رستے) میں کون میرے مددگار ہیں؟					

قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ	فَاٰمَنَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
کہا	حواریوں نے	ہم ہیں	اللہ کے مددگار	سو ایمان لایا	ایک گروہ	بنی اسرائیل سے
حواریوں نے کہا ہم اللہ (کے دین) کے مددگار ہیں۔ سو بنی اسرائیل سے ایک گروہ ایمان لایا						

وَ	كَفَرَتْ	طَّآئِفَةٌ	فَاَيَّدْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلٰى عَدُوِّهِمْ
اور	انکار کیا	ایک گروہ نے	سو ہم نے تائید کی	ان لوگوں کی	جو ایمان لائے	ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں
اور ایک گروہ نے انکار کیا۔ سو ہم نے مومنوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں تائید کی۔						

ع 2 5 10

فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع
سو وہ ہو گئے	غالب
سو وہ غالب ہو گئے۔	

اٰيَاتُهَا 11 (62) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (110) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	الْمَلِكِ
تسبیح کرتا ہے	اللہ کی	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	(جو) بادشاہ ہے
اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (جو) بادشاہ							

الْقُدُّوْسِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ①	هُوَ	الَّذِيْ	بَعَثَ	فِي الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا
پاک	غالب	حکمت والا	وہ	جس نے	بھیجا	امیوں کے اندر	ایک رسول
پاک غالب حکمت والا (ہے)۔ وہی ہے جس نے امیوں کے اندر انہی میں سے							

مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ
انہی میں سے	جو پڑھتا ہے	ان پر	اس کی آیتیں	اور	انہیں پاک کرتا ہے	اور
ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور						

يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ②
انہیں سکھاتا ہے	کتاب اور حکمت	اور	یقیناً	تھے وہ	اس سے پہلے	کھلی گمراہی میں
انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں پڑے تھے۔						

وَّ	اٰخَرِيْنَ	مِنْهُمْ	لَمَّا	يَلْحَقُوْا بِهِمْ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
اور	اوروں کو بھی	ان میں سے	جو نہیں	ابھی ان کو ملے	اور	وہ	غالب
اور ان میں سے اوروں کو بھی جو ابھی ان کو نہیں ملے اور وہ غالب							

الْحَكِيْمُ ③	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ
حکمت والا ہے	یہ	اللہ کا فضل ہے	وہ دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ (تعالیٰ)
حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ (تعالیٰ)							

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	حُمِّلُوا	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ	لَمْ
بڑے فضل والا ہے	مثال	ان لوگوں کی	جن پر ڈالا گیا بوجھ	توریت کا	پھر	نہ
بڑے فضل والا ہے۔ ان لوگوں کی مثال جن پر توریت کا بوجھ ڈالا گیا، پھر						

يَحْمِلُوْهَا	كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا	بِئْسَ	مَثَلُ
انہوں نے اسے اٹھایا	مثال کی طرح ہے	گدھے کی	(جو) اٹھاتا ہے	کتابیں	بری ہے	مثال
انہوں نے اسے نہ اٹھایا، گدھے کی مثال کی طرح ہے (جو) کتابیں اٹھاتا ہے۔ کیا ہی بری مثال						

الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي
ان لوگوں کی	جو	جھٹلاتے ہیں	اللہ کی آیتوں کو	اور	اللہ (تعالیٰ)	نہیں	ہدایت دیتا
ان لوگوں کی ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور اللہ (تعالیٰ) ظالم لوگوں کو							

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	هَادُوْٓا	اِنْ	زَعَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ
ظالم لوگوں کو	کہہ	اے لوگو جو	یہودی ہو	اگر	تم سمجھتے ہو	کہ تم ہی	دوست ہو
ہدایت نہیں دیتا۔ کہہ اے لوگو جو یہودی ہو! اگر تم سمجھتے ہو کہ اور لوگوں کو چھوڑ کر							

لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝	وَ
اللہ کے	اورلوگوں کو چھوڑ کر	توتم آرزو کرو	موت کی	اگر	تم ہو	سچے	اور

تم ہی اللہ کے دوست ہو تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔ اور

لَا	يَتَمَنَّوْنَهٗٓ	اَبَدًۢا	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ
نہ	اس کی آرزو کریں گے	کبھی بھی	اس کی وجہ سے جو	آگے بھیجا ہے	ان کے ہاتھوں نے	اور

وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے اس کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور

اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ ۝	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِيْ	تَفِرُّوْنَ	مِنْهُ
اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	کہہ	بلاشبہ	موت	وہ کہ	تم بھاگتے ہو	جس سے

اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ کہہ، موت جس سے تم بھاگتے ہو

فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى عٰلِمِ	الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
تو یقیناً وہ	تمہیں مل کر رہے گی	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	جاننے والے کی طرف	پوشیدہ اور ظاہر کے

وہ تمہیں مل کر رہے گی، پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ع 1 8 11

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نُوْدِيَ
سو وہ تمہیں خبر دے گا	اس کی جو	تھے تم	عمل کرتے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	بلایا جائے

سو وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم کرتے تھے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

لِلصَّلٰوةِ	مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا
نماز کے لیے	جمعہ کے دن	تو جلدی آجاؤ	اللہ (تعالیٰ) کے ذکر کی طرف	اور	چھوڑ دو

جب جمعہ کے دن نماز کے لیے بلایا جائے تو اللہ (تعالیٰ) کے ذکر کی طرف جلدی آجاؤ اور

الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۝	فَاِذَا
کاروبار کو	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	علم رکھتے	پس جب

کاروبار کو چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ پس جب

قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	ابْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اذْكُرُوا
ہو چکے	نماز	تو پھیل جاؤ	زمین میں	اور	تلاش کرو	اللہ کا فضل	اور	یاد کرو

نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ (تعالیٰ)

اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۝	وَ	اِذَا	رَاَوْا	تِجَارَةً
اللہ (تعالیٰ) کو	بہت زیادہ	تاکہ تم	کامیاب ہو	اور	جب	وہ دیکھتے ہیں	تجارت کو

کو بہت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔ اور جب تجارت یا کھیل کو

اَوْ	لَهْوَا	اِنْفَضُّوْٓا	اِلَيْهَا	وَ	تَرَكُوْكَ	قَآئِمًا	قُلْ	مَا
یا	کھیل کو	تو بھاگ جاتے ہیں	اس کی طرف	اور	تجھے چھوڑ دیتے ہیں	کھڑا	کہہ	جو کچھ

دیکھتے ہیں تو اس کی طرف بھاگ جاتے ہیں اور تجھے کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔ کہہ، جو

عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِّنَ اللَّهْوِ	وَ	مِنَ التِّجَارَةِ	وَ	اللّٰهُ
اللہ کے پاس ہے	وہ بہتر ہے	کھیل سے	اور	تجارت سے	اور	اللہ (تعالیٰ)

اللہ کے پاس ہے وہ کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ (تعالیٰ)

ع 2 3 12

خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾
بہترین	رزق دینے والا ہے

بہترین رزق دینے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا 11 (63) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (104) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وقف لازم

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا	نَشْهَدُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُ اللّٰهِ
جب	تیرے پاس آتے ہیں	منافق	کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں	کہ تو یقیناً	اللہ کا رسول ہے

جب منافق تیرے پاس آتے ہیں کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ تو یقیناً اللہ کا رسول ہے۔

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُهٗ	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّ
اور	اللہ	جانتا ہے کہ	یقیناً تو	اس کا رسول ہے	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	یہ کہ

اور اللہ جانتا ہے کہ تو یقینا اس کا رسول ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ

الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱﴾	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
منافق	یقیناً جھوٹے ہیں	انہوں نے بنا رکھا ہے	اپنی قسموں کو	ڈھال	سو وہ روکتے ہیں	اللہ کے رستے سے

منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ سو وہ اللہ کے رستے سے روکتے ہیں،

اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ
یقیناً وہ	برا ہے	جو	یہ ہیں	کام کرتے	یہ اس لیے	کہ وہ	ایمان لائے	پھر

برا کام ہے جو یہ کرتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ ایمان لائے پھر

كَفَرُوْا	فَطُبِعَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾	وَ	اِذَا
کافر ہوئے	تو مہر لگ گئی	ان کے دلوں پر	سو وہ	نہیں	سمجھتے	اور	جب

کافر ہوئے تو ان کے دلوں پر مہر لگ گئی، سو وہ سمجھتے نہیں۔ اور جب

رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ	وَ	اِنْ	يَّقُوْلُوْا	تَسْمَعْ
تو انہیں دیکھتا ہے	تو تجھے اچھے معلوم ہوتے ہیں	ان کے جسم	اور	اگر	وہ بات کریں	تو تُو سنے

تو انہیں دیکھتا ہے تو ان کے جسم تجھے اچھے معلوم ہوتے ہیں اور اگر وہ بات کریں تو تُو ان کی

لِقَوْلِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ صَيْحَةٍ
ان کی بات کو	گویا کہ وہ	لکڑیاں ہیں	لباس پہنایا گیا ہے	وہ خیال کرتے ہیں (تباہی)	ہر زور کی آواز کو

بات کو سنے۔ گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں (جنہیں) لباس پہنایا گیا ہے۔ وہ ہر زور کی آواز کو اپنے اوپر

عَلَيْهِمْ	هُمُ	الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ۝۴
اپنے اوپر	وہ	دشمن ہیں	سو ان سے بچتا رہ	انہیں ہلاک کرے	اللہ	کس طرح	الٹے پھر جاتے ہیں

(تباہی) خیال کرتے ہیں۔ وہ دشمن ہیں، سو ان سے بچتا رہ۔ اللہ انہیں ہلاک کرے کس طرح الٹے پھر جاتے ہیں۔

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
اور	جب	کہا جاتا ہے	انہیں	تم آؤ	بخشش مانگے	تمہارے لیے	اللہ کا رسول

اور جب انہیں کہا جاتا ہے آؤ اللہ کا رسول تمہارے لیے بخشش مانگے،

لَوَّوْا	رُءُوْسَهُمْ	وَ	رَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَ	هُمْ
وہ پھیر لیتے ہیں	اپنے سر	اور	تو انہیں دیکھے گا	کہ وہ (دوسروں کو بھی) روکتے ہیں	اور	وہ

وہ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور تو انہیں دیکھے گا کہ وہ (دوسروں کو بھی) روکتے ہیں اور وہ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تَسْتَغْفِرْ
تکبر کرنے والے ہیں	برابر ہے	ان پر	کہ تو بخشش مانگے	ان کے لیے	یا	نہ	بخشش مانگے

تکبر کرنے والے ہیں۔ ان پر برابر ہے کہ تو ان کے لیے بخشش مانگے یا ان کے لیے بخشش نہ مانگے،

لَهُمْ	لَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي
ان کے لیے	ہرگز نہیں	بخشے گا	اللہ	انہیں	بلاشبہ	اللہ (تعالیٰ)	نہیں	ہدایت کرتا

اللہ انہیں نہیں بخشے گا۔ اللہ (تعالیٰ) نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۶	هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَا	تُنْفِقُوْا	عَلٰى مَنْ
نافرمان لوگوں کو	وہ	وہی ہیں جو	کہتے ہیں کہ	مت	تم خرچ کرو	ان پر جو

وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ ان پر خرچ نہ کرو جو

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا	وَ	لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ
اللہ کے رسول کے پاس ہیں	یہاں تک کہ	وہ چلے جائیں	اور	اللہ کے لیے ہی ہیں	خزانے

اللہ کے رسول کے پاس ہیں، یہاں تک کہ وہ چلے جائیں اور اللہ کے لیے ہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَفْقَهُوْنَ ۝	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ	رَّجَعْنَآ
آسمانوں اور زمین کے	لیکن	منافق	نہیں	سمجھتے	کہتے ہیں	اگر	ہم لوٹ کر گئے
آسمانوں اور زمین کے خزانے ہیں۔ لیکن منافق نہیں سمجھتے۔ کہتے ہیں اگر ہم مدینہ کی طرف							

اِلَى الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ	وَ	لِلّٰهِ
مدینہ کی طرف	تو نکال دیں گے	عزت والے	اس سے	ذلیل لوگوں کو	اور	اللہ کے لیے ہی ہے
لوٹ کر گئے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو اس سے نکال دیں گے اور اللہ کے لیے ہی						

الْعِزَّةُ	وَ	لِرَسُوْلِهٖ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا
عزت	اور	اس کے رسول کے لیے	اور	مومنوں کے لیے	لیکن	منافق	نہیں
عزت ہے اور اس کے رسول کے لیے اور مومنوں کے لیے۔ لیکن منافق نہیں جانتے۔							

يَعْلَمُوْنَ ۝ ع 1 8 13	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ
جانتے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تمہیں غافل کریں	تمہارے مال	اور	نہ ہی
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ تمہارے مال اور نہ ہی تمہاری اولاد							

اَوْلَادُكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ۝
تمہاری اولاد	اللہ کے ذکر سے	اور	جو کوئی	کرے گا	ایسا	تو وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے
تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل کریں۔ اور جو کوئی ایسا کرے تو وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔							

وَ	اَنْفِقُوْا	مِنْ مَّا	رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	اَحَدَكُمُ
اور	تم خرچ کرو	اس سے جو	ہم نے تمہیں دیا ہے	اس سے پہلے	کہ	آجائے	تم میں سے کسی کی
اور اس سے خرچ کرو جو ہم نے تمہیں دیا ہے اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے							

الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْلَآ	اَخَّرْتَنِيْٓ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ
موت	تو وہ کہے	اے میرے ربّ!	کیوں نہ	تو نے مجھے مہلت دی	ایک قریب وقت تک	تو میں صدقہ کرتا
تو وہ کہے اے میرے ربّ! تو نے مجھے ایک قریب وقت تک کیوں مہلت نہ دی تو میں صدقہ کرتا						

وَ	اَكُنْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝	وَ	لَنْ	يُّؤَخِّرَ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِذَا
اور	ہوتا	نیکوں میں سے	اور	ہرگز نہیں	مہلت دیتا	اللہ	کسی شخص کو	جب
اور نیکوں میں سے ہوتا۔ اور اللہ کسی شخص کو مہلت نہیں دیتا جب اس کا وقت مقرر آجائے۔								

جَآءَ	اَجَلُهَا	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ۝ ع 2 3 14
آجائے	اس کا وقت مقرر	اور	اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو
اور اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔						

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (108) (64) اٰيَاتُهَا 18 رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	لَهُ
تسبیح کرتا ہے	اللہ کی	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اسی کی ہے

اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اسی کی

الْمُلْكُ	وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ①
بادشاہی	اور	اسی کے لیے ہے	سب تعریف	اور	وہ	ہر چیز پر	قادر ہے

بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	فَمِنْكُمْ	كَافِرٌ	وَّ	مِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ
وہی ہے	جس نے	تمہیں پیدا کیا	سو تم میں سے	(کوئی) کافر ہے	اور	تم میں سے	مومن

وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، سو تم میں سے (کوئی) کافر ہے اور (کوئی) تم میں سے مومن ہے۔

وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ②	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
اور	اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو	دیکھتا ہے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو

اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ	وَ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ
حق کے ساتھ	اور	تمہاری تصویریں بنائیں	سو خوبصورت بنایا	تمہاری تصویروں کو	اور

پیدا کیا اور تمہاری تصویریں بنائیں۔ سو تمہاری تصویروں کو خوبصورت بنایا اور

اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ③	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ
اسی کی طرف	انجام کار جانا ہے	وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں اور زمین میں ہے	اور	وہ جانتا ہے

اسی کی طرف انجام کار جانا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے

مَا	تُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④
جو	تم چھپاتے ہو	اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	اللہ	جانتا ہے	سینوں کی باتوں کو

جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ سینوں کی باتوں کو جانتا ہے۔

اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	فَذَاقُوْا
کیا نہیں	تمہارے پاس آئی	کوئی خبر	ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	پہلے	سو انہوں نے چکھی

کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جنہوں نے پہلے کفر کیا۔ سو انہوں نے

وَ	بَالَ	اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝۵	ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ
اور	سزا	اپنے کام کی	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	یہ	اس لیے کہ

اپنے کام کی سزا چکھی اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ یہ اس لیے کہ

كَانَتْ	تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا
تھے	آتے ان کے پاس	ان کے رسول	کھلی دلیلیں لے کر	تو وہ کہتے	کیا انسان	ہمیں راہ دکھائیں گے؟

ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلیلیں لے کر آتے تھے تو وہ کہتے، کیا انسان ہمیں راہ دکھائیں گے؟

فَكَفَرُوْا	وَ	تَوَلَّوْا	وَّ	اسْتَغْنَى اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ
سوانہوں نے کفر کیا	اور	پھر گئے	اور	اللہ کسی کا محتاج نہ تھا	اور	اللہ	بے نیاز

سو انہوں نے کفر کیا اور پھر گئے اور اللہ کسی کا محتاج نہ تھا اور اللہ بے نیاز

حَمِيْدٌ ۝۶	زَعَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	لَّنْ	يُّبْعَثُوْا	قُلْ
تعریف کیا گیا ہے	گمان کرتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	کہ	ہرگز نہیں	وہ اٹھائے جائیں گے	کہہ

تعریف کیا گیا ہے۔ جو کافر ہیں وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ اٹھائے نہیں جائیں گے۔ کہہ،

بَلٰى	وَ رَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا
ہاں	میرے رب کی قسم!	تم ضرور اٹھائے جاؤ گے	پھر	تمہیں ضرور خبر دی جائے گی	اس کی جو

ہاں میرے رب کی قسم! تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہیں ضرور اس کی خبر دی جائے گی جو

عَمِلْتُمْ	وَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ۝	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
تم نے عمل کیے	اور	یہ	اللہ پر	آسان ہے	سو تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور

تم نے عمل کیے اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ سو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور

رَسُوْلِهٖ	وَ	النُّوْرِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
اس کے رسول پر	اور	اس نور پر	وہ جو	ہم نے اتارا	اور	اللہ	اس سے جو

اس نور (پر) جو ہم نے اتارا اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝۸	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ الْجَمْعِ	ذٰلِكَ
تم کرتے ہو	خبردار ہے	جس دن	کہ وہ تمہیں اکٹھا کرے گا	جمع ہونے کے دن کے لیے	یہ

جس دن کہ وہ تمہیں جمع ہونے کے دن کے لیے اکٹھا کرے گا، یہ

يَوْمُ التَّغَابُنِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
کمی کے ظاہر ہو جانے کا دن ہے	اور	جو شخص	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور	عمل کرتا ہے	نیک

کمی کے ظاہر ہو جانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے

يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
دور کر دیتا ہے	اس کی برائیاں	اس سے	اور	اسے داخل کرتا ہے	باغوں میں	بہتی ہیں
اس کی برائیاں اس سے دور کر دیتا ہے اور اسے باغوں میں داخل کرتا ہے جن کے نیچے						

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹	وَ
جن کے نیچے	نہریں	رہیں گے	انہی میں	ہمیشہ	یہ	بڑی کامیابی ہے	اور
نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ انہی میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو							

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ
وہ لوگ جو	انکار کرتے ہیں	اور	جھٹلاتے ہیں	ہماری آیتوں کو	وہی ہیں	آگ والے
انکار کرتے ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہی آگ والے ہیں،						

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝۱۰	مَآ	اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ
رہیں گے	اسی میں	اور	وہ بری ہے	رہنے کی جگہ	نہیں	پہنچتی	کوئی مصیبت
اسی میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی مصیبت نہیں							

اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	يَهْدِ	قَلْبَهٗ
مگر	اللہ کی اجازت سے	اور	جو کوئی	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کے دل کو
پہنچتی اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے							

وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ۝۱۱	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ
اور	اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا ہے	اور	اطاعت کرو	اللہ (تعالیٰ) کی	اور
اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور اللہ (تعالیٰ) کی اطاعت کرو اور							

اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنَّمَا	عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ۝۱۲
اطاعت کرو	رسولؐ کی	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو صرف	ہمارے رسول پر	پہنچا دینا ہے	کھول کر
رسولؐ کی اطاعت کرو، پھر اگر تم پھر جاؤ تو ہمارے رسول پر صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔							

اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
اللہ وہ ہے کہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس (اللہ) کے	اور	اللہ پر ہی	چاہیے کہ بھروسا کریں
اللہ وہ ہے کہ اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور اللہ پر ہی مومنوں کو چاہیے کہ بھروسا کریں۔							

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	مِنْ اَزْوَاجِكُمْ	وَ	اَوْلَادِكُمْ
مومن	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	بلاشبہ	تمہاری بیویوں میں سے	اور	تمہاری اولاد میں سے
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہاری بیویوں میں سے اور تمہاری اولاد میں سے						

عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ	وَ	اِنْ	تَعْفُوْا	وَ	تَصْفَحُوْا
بعض دشمن بھی ہیں	تمہارے	سوان سے بچتے رہو	اور	اگر	تم معاف کرو	اور	درگزر کرو

بعض تمہارے دشمن بھی ہیں۔ سو ان سے بچتے رہو۔ اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو

وَ	تَغْفِرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ⑭	اِنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَ
اور	بخش دو	تو یقیناً	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	بس	تمہارے مال	اور

اور بخش دو تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ تمہارے مال اور

اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑮	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
تمہاری اولاد	آزمائش ہیں	اور	اللہ وہ ہے کہ	اس کے پاس	بڑا اجر ہے	سو اللہ کا تقویٰ کرو

تمہاری اولاد صرف ایک آزمائش ہیں اور اللہ وہ ہے کہ اس کے پاس بڑا اجر ہے۔ سو اللہ کا تقویٰ کرو

مَا	اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اَطِيْعُوْا	وَ	اَنْفِقُوْا	خَيْرًا
جہاں تک	تم طاقت رکھتے ہو	اور	سنو	اور	اطاعت کرو	اور	خرچ کرو	بہتر ہے

جہاں تک ہوسکے اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو، تمہارے اپنے لیے

لِّاَنْفُسِكُمْ	وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ⑯
تمہارے اپنے لیے	اور	جو کوئی	بچ جائے	اپنے نفس کے بخل سے	تو وہی ہیں	کامیاب

بہتر ہے۔ اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچ جائے تو وہی کامیاب ہیں۔

اِنْ	تُقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	يُّضٰعِفْهُ	لَكُمْ	وَ
اگر	تم الگ کرو	اللہ کے لیے	کوئی مال	اچھا	تو وہ اسے بڑھاتا ہے	تمہارے لیے	اور

اگر تم اللہ کے لیے کوئی اچھا مال الگ کرو تو وہ اسے تمہارے لیے بڑھاتا ہے اور

يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	شَكُوْرٌ	حَلِيْمٌ ⑰	عٰلِمُ	الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
حفاظت کرتا ہے	تمہاری	اور	اللہ	قدر کرنے والا	بردبار ہے	جاننے والا	پوشیدہ اور ظاہر کا

تمہاری حفاظت کرتا ہے اور اللہ قدر کرنے والا بردبار ہے۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا،

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ⑱
غالب	حکمت والا ہے

غالب حکمت والا ہے۔

ع 2 8 16

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (99) (65) اٰيَاتُهَا 12 رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوْهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ	وَ
اے نبیؐ!	جب	تم طلاق دو	عورتوں کو	تو انہیں طلاق دو	ان کی عدت کے شروع میں	اور

اے نبیؐ! جب تم عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور

اَحْصُوا	الْعِدَّةَ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	لَا	تُخْرِجُوْهُنَّ	مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ
حفاظت کرو	عدت کی	اور	اللہ کا تقویٰ کرو	اپنے رب کا	نہ	تم انہیں نکالو	اپنے گھروں سے

عدت کی حفاظت کرو اور اللہ اپنے رب کا تقویٰ کرو۔ انہیں اپنے گھروں سے نہ نکالو

وَ	لَا	يَخْرُجْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ	وَ	تِلْكَ
اور	نہ	وہ خود نکلیں	سوائے	اس کے کہ	وہ کریں	کھلی بے حیائی	اور	یہ

اور نہ وہ خود نکلیں سوائے اس کے کہ کھلی بے حیائی کریں اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَقَدْ	ظَلَمَ
اللہ کی حدیں ہیں	اور	جو شخص	آگے بڑھتا ہے	اللہ کی حدوں سے	تو وہ	ظلم کرتا ہے

اللہ (تعالیٰ) کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ کی حدوں سے آگے بڑھتا ہے تو وہ

نَفْسَهٗ	لَا	تَدْرِيْ	لَعَلَّ	اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ ذٰلِكَ	اَمْرًا ۝
اپنی جان پر	نہیں	تو جانتا	شاید کہ	اللہ	پیدا کردے	اس کے بعد	کوئی بات

اپنی جان پر ظلم کرتا ہے۔ تُو نہیں جانتا شاید اللہ اس کے بعد کوئی بات پیدا کردے۔

فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ
پس جب	وہ پہنچنے لگیں	اپنے مقرر وقت کو	تو انہیں روک رکھو	پسندیدہ طریق سے	یا	انہیں جدا کردو

پس جب وہ اپنے مقرر وقت کو پہنچنے لگیں تو انہیں پسندیدہ طریق سے روک رکھو یا پسندیدہ طریق سے

بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	اَشْهِدُوْا	ذَوَيْ عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	وَ	اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ
پسندیدہ طریق سے	اور	گواہ رکھ لو	دو صاحب عدل	اپنے میں سے	اور	ادا کرو	گواہی کو

انہیں جدا کردو۔ اور اپنے میں سے دو صاحب عدل گواہ رکھ لو اور گواہی کو

لِلّٰهِ	ذٰلِكُمْ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ
اللہ کے لیے	یہ	وعظ کیا جاتا ہے	ان باتوں کا	جو	ہے	ایمان لاتا	اللہ (تعالیٰ) پر	اور

اللہ کے لیے درست ادا کرو۔ ان باتوں کا اسے وعظ کیا جاتا ہے جو اللہ (تعالیٰ) اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا ۙ۲
پچھلے دن پر	اور	جو	تقویٰ کرتا ہے	اللہ کا	وہ بنا دیتا ہے	اس کے لیے	(مشکلات سے) نکلنے کا رستہ

پچھلے دن پر ایمان لاتا ہے اور جو اللہ کا تقویٰ کرتا ہے وہ اس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کا رستہ بنا دیتا ہے۔

وَّ	يَرْزُقْهُ	مِنْ حَيْثُ	لَا	يَحْتَسِبُ	وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ
اور	اسے رزق دیتا ہے	جہاں سے	نہیں	اسے گمان ہوتا	اور	جو شخص	بھروسا کرتا ہے

اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ	اَمْرِهٖ	قَدْ
اللہ پر	تو وہ	اس کے لیے بس ہے	بے شک	اللہ	پورا کر کے رہتا ہے	اپنے کام کو	بے شک

بھروسا کرتا ہے تو وہ اس کے لیے بس ہے۔ بے شک اللہ اپنے کام کو پورا کر کے رہتا ہے۔

جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْرًا ۝۳	وَالّٰٓـِٔيْ	يَئِسْنَ	مِنَ الْمَحِيْضِ
مقرر کر رکھا ہے	اللہ نے	ہر چیز کے لیے	ایک اندازہ	اور جو عورتیں	ناامید ہو چکی ہیں	حیض سے

اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ اور جو تمہاری عورتوں میں سے

مِنْ نِّسَآئِكُمْ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ	وَّالّٰٓـِٔيْ
تمہاری عورتوں میں سے	اگر	تمہیں شک ہو	تو ان کی عدت	تین مہینے ہے	اور (ان کی بھی) جنہیں

حیض سے ناامید ہو چکی ہیں اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور (ان کی بھی) جنہیں

لَمْ	يَحِضْنَ	وَ	اُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنْ	يَّضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ
نہیں	حیض آتا	اور	جو حاملہ عورتیں ہیں	ان کی عدت ہے	یہ کہ	وہ جن لیں	بچہ اپنا

حیض نہیں آتا۔ اور حمل والی عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ بچے جنیں

وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ	يُسْرًا ۝۴
اور	جو کوئی	تقویٰ کرتا ہے	اللہ (تعالیٰ) کا	وہ پیدا کر دیتا ہے	اس کے لیے	اس کے کام میں	آسانی

اور جو اللہ (تعالیٰ) کا تقویٰ کرتا ہے وہ اس کے کام میں آسانی پیدا کر دیتا ہے۔

ذٰلِكَ	اَمْرُ اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗٓ	اِلَيْكُمْ	وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ
یہ	اللہ کا حکم ہے	جو اس نے اتارا ہے	تمہاری طرف	اور	جو شخص	تقویٰ کرتا ہے	اللہ کا

یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف اتارا ہے۔ اور جو شخص اللہ کا تقویٰ کرتا ہے

يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُعْظِمْ	لَهٗٓ	اَجْرًا ۝۵	اَسْكِنُوْهُنَّ
وہ دور کر دیتا ہے	اس سے	اس کی برائیوں کو	اور	زیادہ دیتا ہے	اس کو	اجر	تم انہیں رکھو

وہ اس کی برائیوں کو اس سے دور کر دیتا ہے اور اس کو بہت بڑا اجر دیتا ہے۔ انہیں

مِنْ حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِّنْ وُّجْدِكُمْ	وَ	لَا	تُضَآرُّوْهُنَّ	لِتُضَيِّقُوْا
جہاں	تم خود رہتے ہو	اپنے مقدور کے مطابق	اور	نہ	انہیں تکلیف دو	تنگ کرنے کے لیے
اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں تم رہتے ہو اور انہیں تنگ کرنے کے لیے						

عَلَيْهِنَّ	وَ	اِنْ	كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا	عَلَيْهِنَّ	حَتّٰى
ان کو	اور	اگر	وہ ہوں	حاملہ	تو خرچ کرتے رہو	ان پر	یہاں تک کہ
تکلیف نہ دو۔ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر خرچ کرتے رہو یہاں تک کہ							

يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	فَاِنْ	اَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	وَ
وہ جنیں	اپنا بچہ	پھر اگر	وہ دودھ پلائیں	تمہارے لیے	تو انہیں دو	ان کی اجرت	اور
وہ بچے جنیں۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اجرت دو اور							

اْتَمِرُوْا	بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوْفٍ	وَ	اِنْ	تَعَاسَرْتُمْ	فَسَتُرْضِعُ
مشورہ کرلو	آپس میں	پسندیدہ طور پر	اور	اگر	تم آپس میں تنگی محسوس کرو	تو دودھ پلا دے گی
آپس میں پسندیدہ طور پر مشورہ کرلو۔ اور اگر تم ایک دوسرے سے تنگی محسوس کرو تو اس کے لیے						

لَهٗۤ	اُخْرٰى ۝	لِيُنْفِقْ	ذُوْ سَعَةٍ	مِّنْ سَعَتِهٖ	وَ	مَنْ
اس کے لیے	دوسری عورت	چاہیے کہ خرچ کرے	وسعت والا	اپنی وسعت کے مطابق	اور	جو شخص کہ
دوسری عورت دودھ پلا دے گی۔ چاہیے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور						

قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّاۤ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	لَا
تنگ ہے	اس پر	اس کی روزی	تو چاہئے کہ وہ خرچ کرے	اس سے جو	اسے دیا ہے	اللہ نے	نہیں
جس پر اس کی روزی تنگ ہے تو چاہیے کہ وہ اس سے خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے۔ اللہ							

يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	مَاۤ	اٰتٰىهَا	سَيَجْعَلُ	اللّٰهُ
کچھ لازم کرتا	اللہ	کسی شخص پر	مگر	اسی کے مطابق	جو اسے دیا ہے	کردے گا	اللہ
کسی شخص پر کچھ لازم نہیں کرتا مگر اسی کے مطابق جو اسے دیا ہے۔ اللہ							

ع 1 7 17

بَعْدَ عُسْرٍ	يُّسْرًا ۝	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	عَتَتْ	عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا	وَ
بعد تنگی کے	آسانی	اور	کتنی ہی	بستیاں ہیں	جنہوں نے سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے	اور
تنگی کے بعد آسانی کردے گا۔ اور کتنی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم اور							

رُسُلِهٖ	فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا	شَدِيْدًا	وَّ	عَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا
اس کے رسولوں سے	تو ہم نے اس کا حساب لیا	حساب	سختی سے	اور	اسے عذاب دیا	عذاب
اس کے رسولوں سے سرکشی کی، تو ہم نے اس کا حساب سختی سے لیا۔ اور اسے سخت سزا سے						

نُّكْرًا ۝٨	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	اَمْرِهَا	وَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	اَمْرِهَا
سخت سزا سے	تو انہوں نے چکھی	سزا	اپنے کام کی	اور	ہوا	انجام	ان کے کام کا

عذاب دیا۔ تو انہوں نے اپنے کام کی سزا چکھی اور ان کے کام کا انجام گھاٹا ہی ہوا۔

خُسْرًا ۝٩	اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ
گھاٹا	اللہ نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	سخت	سو اللہ کا تقویٰ کرو	اے عقل والو!

اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کیا ہے سو اللہ کا تقویٰ کرو۔ اے عقل والو!

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَدْ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا ۝١٠	رَّسُوْلًا
جو	ایمان لائے ہو	یقیناً	اتارا ہے	اللہ نے	تمہاری طرف	ذکر	(وہ) رسول

جو ایمان لائے ہو، اللہ نے تمہاری طرف ذکر اتارا ہے۔ (وہ) رسول

يَّتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
جو پڑھتا ہے	تم پر	اللہ کی آیتیں	کھلی	تاکہ وہ نکالے	انہیں جو	ایمان لائے	اور

وہی ہے جو تم پر اللہ کی کھلی آیتیں پڑھتا ہے۔ تاکہ انہیں جو ایمان لائے اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ
عمل کرتے ہیں	اچھے	اندھیرے سے	روشنی کی طرف	اور	جو	ایمان لاتا ہے	اللہ (تعالیٰ) پر

اچھے عمل کرتے ہیں اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالے اور جو اللہ (تعالیٰ) پر ایمان لاتا ہے

وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اور	عمل کرتا ہے	نیک	اس کو داخل کرتا ہے	باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں

اور نیک عمل کرتا ہے اس کو باغوں میں داخل کرتا ہے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	قَدْ	اَحْسَنَ اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا ۝١١	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
رہے گا	انہی میں	ہمیشہ	بے شک	اللہ نے اچھا دیا ہے	اسے	رزق	اللہ وہ ہے	جس نے

ہمیشہ انہی میں رہے گا۔ اللہ نے اسے اچھا رزق دیا ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے

خَلَقَ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	وَّ	مِنَ الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ
پیدا کیے	سات آسمان	اور	زمین سے	انہی کی مانند	نازل ہوتا ہے	حکم	ان کے درمیان

سات آسمان پیدا کیے اور زمین سے انہی کی مانند۔ ان کے درمیان حکم نازل ہوتا ہے

لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ
تاکہ تم جان لو	یہ کہ	اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	اور	کہ	اللہ (تعالیٰ)	یقیناً

تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور کہ اللہ (تعالیٰ) نے

ع 2 5 18

اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عِلْمًا ﴿١٢﴾
احاطہ کررکھا ہے	ہر چیز کا	(اپنے) علم سے
ہر چیز کا (اپنے) علم سے احاطہ کر رکھا ہے۔		

اٰيَاتُهَا 12 (66) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (107) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَآ	اَحَلَّ اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ
اے نبیؐ!	کیوں	تو حرام کرتا ہے	اسے جو	اللہ نے حلال کیا	تیرے لیے	تو چاہتا ہے	رضا
اے نبیؐ! کیوں اسے حرام کرتا ہے جو اللہ نے تیرے لیے حلال کیا۔ تو اپنی بیویوں							

اَزْوَاجِكَ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ①	قَدْ	فَرَضَ
اپنی بیویوں کی	اور	اللہ (تعالیٰ)	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	بے شک	مقرر کر دیا ہے
کی رضا چاہتا ہے اور اللہ (تعالیٰ) بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اللہ نے تمہارے لیے						

اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَ	هُوَ
اللہ نے	تمہارے لیے	کفارہ ہے	تمہاری قسموں کا	اور	اللہ	تمہارا کارساز ہے	اور	وہ
تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہ								

الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ②	وَ	اِذْ	اَسَرَّ	النَّبِيُّ	اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ
علم والا	حکمت والا ہے	اور	جب	چھپا کر کہی	نبیؐ نے	اپنی ایک بیوی سے
علم والا حکمت والا ہے۔ اور جب نبی نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی						

حَدِيْثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتْ	بِهٖ	وَ	اَظْهَرَهُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	عَرَّفَ
ایک بات	سو جب	اس نے بتا دی	وہ بات	اور	آگاہ کر دیا	اللہ نے (نبی کو)	اس پر	تو جتا دیا
سو جب اس نے وہ بات بتا دی اور اللہ نے (نبی کو) اس پر آگاہ کر دیا تو اس کا کچھ حصہ جتا دیا								

بَعْضَهٗ	وَ	اَعْرَضَ	عَنْۢ بَعْضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ
اس کا کچھ حصہ	اور	اعراض کیا	کچھ حصہ سے	پس جب	اس کی خبر دی	اس کو	تو اس نے کہا
اور کچھ حصہ سے اعراض کیا۔ پس جب اس کو اس کی خبر دی تو اس نے کہا							

مَنْ	اَنْۢبَاَكَ	هٰذَا	قَالَ	نَبَّاَنِيَ	الْعَلِيْمُ	الْخَبِيْرُ ③	اِنْ	تَتُوْبَآ
کس نے	آپ کو بتایا؟	یہ	کہا	مجھے بتایا	علم والے	خبردار نے	اگر	تم دونوں جھک جاؤ
آپ کو کس نے یہ بتایا؟ کہا مجھے علم والے خبردار نے بتایا۔ اگر تم دونوں اللہ کی طرف								

اِلَى اللّٰهِ	فَقَدْ	صَغَتْ	قُلُوْبُكُمَا	وَ	اِنْ	تَظَاهَرَا	عَلَيْهِ
اللہ کی طرف	تو یقیناً	مائل ہو چکے ہیں	تمہارے دل	اور	اگر	تم مدد کرو ایک دوسرے کی	اس کے خلاف

جھک جاؤ تو تمہارے دل مائل ہی ہو چکے ہیں اور اگر تم اس کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو

فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	مَوْلٰهُ	وَ	جِبْرِيْلُ	وَ	صَالِحُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
تو یقیناً	اللہ ہی	اس کا	دوست ہے	اور	جبریلؑ بھی	اور	صالح	مومن بھی

تو اللہ ہی اس کا دوست ہے اور جبریلؑ اور صالح مومن بھی۔

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	ظَهِيْرٌ ۝۴	عَسٰى	رَبُّهٗٓ	اِنْ
اور	(سب) فرشتے بھی	بعد	اس کے	مددگار ہیں	امید ہے کہ	اس کا رب	اگر

اور (سب) فرشتے بھی اس کے بعد مددگار ہیں۔ اگر وہ تمہیں طلاق دے دے

طَلَّقَكُنَّ	اَنْ	يُّبْدِلَهٗٓ	اَزْوَاجًا	خَيْرًا	مِّنْكُنَّ	مُسْلِمٰتٍ
وہ تمہیں طلاق دے دے	یہ کہ	اس کو بدلے میں دے دے	بیویاں	بہتر	تم سے	مسلم

تو اس کا رب ابھی اسے تم سے بہتر بیویاں تمہارے بدلے دے دے۔ مسلم،

مُّؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ	سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ	وَّ
مومن	فرمانبردار	توبہ کرنے والیاں	عبادت کرنے والیاں	روزے رکھنے والیاں	بیوہ	اور

مومن، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزے رکھنے والیاں، بیوہ اور

اَبْكَارًا ۝۵	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَهْلِيْكُمْ
کنواریاں	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم بچاؤ	اپنے آپ کو	اور	اپنے اہل وعیال کو

کنواریاں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو

نَارًا	وَّقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ	غِلَاظٌ
آگ سے	جس کا ایندھن	انسان	اور	پتھر ہیں	اس کے اوپر	فرشتے (مقرر) ہیں	سخت

آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اس کے اوپر فرشتے (مقرر) ہیں سخت

شِدَادٌ	لَّا	يَعْصُوْنَ	اللّٰهَ	مَآ	اَمَرَهُمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ
(اور) طاقتور	نہیں	وہ نافرمانی کرتے	اللہ کی	جو	انہیں حکم دے	اور	وہی کرتے ہیں

(اور) طاقتور، اللہ جو حکم انہیں دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے۔ اور جو کچھ

مَا	يُؤْمَرُوْنَ ۝۶	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَعْتَذِرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّمَا
جو کچھ	حکم ملتا ہے	اے لوگو جو	منکر ہو	مت	تم عذر کرو	آج	بس

حکم ملتا ہے وہی کرتے ہیں۔ اے منکرو! آج عذر مت کرو۔

ع 1 7 19

تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝٧	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	تُوْبُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
تمہیں بدلہ ملے گا	وہی جو	تھے تم	عمل کرتے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم توبہ کرو	اللہ کے آگے

تمہیں وہی بدلہ ملے گا جو تم عمل کرتے تھے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کے آگے

تَوْبَةً نَّصُوْحًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّكَفِّرَ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ
خالص توبہ	امید ہے کہ	تمہارا رب	یہ کہ	دور کرے	تم سے	تمہاری برائیوں کو	اور

خالص توبہ کرو۔ امید ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیوں کو دور کردے اور

يُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يَوْمَ	لَا	يُخْزِي
تمہیں داخل کرے	باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	جس دن	نہیں	رسوا کرے گا

تمہیں باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ جس دن اللہ نبی کو

اللّٰهُ	النَّبِيَّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	نُوْرُهُمْ	يَسْعٰى	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
اللہ	نبی کو	اور	ان کو جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	ان کا نور	چلتا ہوگا	ان کے سامنے

اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے رسوا نہیں کرے گا، ان کا نور ان کے سامنے اور

وَ	بِاَيْمَانِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اَتْمِمْ	لَنَا	نُوْرَنَا
اور	ان کے دائیں	کہیں گے	اے ہمارے ربّ	کامل کرے	ہمارے لیے	ہمارا نور

ان کے دائیں چلتا ہوگا۔ کہیں گے اے ہمارے ربّ! ہمارا نور ہمارے لیے کامل کر

وَ	اغْفِرْ لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٨	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ
اور	ہماری مغفرت فرما	یقیناً تو	ہر چیز پر	قادر ہے	اے نبیؐ!	جہاد کر	کافروں سے

اور ہماری مغفرت فرما۔ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے نبیؐ! کافروں اور

وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ
اور	منافقوں سے	اور	سخت رہ	ان کے مقابلہ میں	اور	ان کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور

منافقوں سے جہاد کر اور ان کے مقابلہ میں سخت رہ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٠	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	امْرَاَتَ نُوْحٍ
وہ بری جگہ ہے	بیان کرتا ہے	اللہ	مثال	ان کے لیے جو	کافر ہیں	نوحؑ کی عورت کی

وہ بری جگہ ہے۔ اللہ (تعالیٰ) ان کے لیے جو کافر ہیں نوحؑ کی عورت اور لوطؑ کی عورت کی مثال

وَّ	امْرَاَتَ لُوْطٍ	كَانَتَا	تَحْتَ	عَبْدَيْنِ	مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
اور	لوطؑ کی عورت کی	وہ دونوں تھیں	ماتحت	دو بندوں کے	ہمارے صالح بندوں میں سے

بیان کرتا ہے۔ وہ ہمارے بندوں میں سے دو صالح بندوں کے ماتحت تھیں،

فَخَانَتٰهُمَا	فَلَمْ	يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَّ
پھر انہوں نے خیانت کی	پس نہ	کام آیا	ان دونوں کے	اللہ کے مقابل میں	کچھ بھی	اور

پھر انہوں نے خیانت کی۔ پس وہ اللہ کے مقابل میں ان دونوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور

قِيْلَ	ادْخُلَا	النَّارَ	مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ
کہا گیا	تم دونوں داخل ہوجاؤ	آگ میں	داخل ہونے والوں کے ساتھ	اور	بیان کرتا ہے	اللہ

کہا گیا کہ تم دونوں آگ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل ہوجاؤ۔ اور اللہ

وقف لازم

مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ	اِذْ	قَالَتْ	رَبِّ
مثال	ان کے لیے جو	ایمان لائے	فرعون کی عورت کی	جب	اس نے کہا	اے میرے رب!

ان کے لیے جو ایمان لائے، فرعون کی عورت کی مثال بیان کرتا ہے۔ جب اس نے کہا اے میرے رب!

ابْنِ	لِيْ	عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِي الْجَنَّةِ	وَ	نَجِّنِيْ	مِنْ فِرْعَوْنَ	وَ
تو بنا	میرے لیے	اپنے پاس	گھر	جنت میں	اور	مجھے نجات دے	فرعون سے	اور

میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے

عَمَلِهٖ	وَ	نَجِّنِيْ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾	وَ	مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ	الَّتِيْٓ
اس کے عمل سے	اور	مجھے نجات دے	ظالم لوگوں سے	اور	مریم عمران کی بیٹی	جس نے

نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔ اور مریم عمران کی بیٹی، جس نے

اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِنَا	وَ	صَدَّقَتْ	بِكَلِمٰتِ
محفوظ کیا	اپنی عصمت کو	تو ہم نے پھونکی	اس میں	اپنی روح	اور	اس نے تصدیق کی	باتوں کی

اپنی عصمت کو محفوظ کیا تو ہم نے اپنی روح اس میں پھونکی اور اس نے اپنے رب کی باتوں کی

رَبِّهَا	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	كَانَتْ	مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ ع
اپنے رب کی	اور	اس کی کتابوں کی	اور	تھی وہ	فرمانبرداروں میں سے

اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی۔

ع 2 5 20

اٰیَاتُهَا 30 (67) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (77) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

تَبٰرَكَ	الَّذِیْ	بِيَدِهِ	الْمُلْكُ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِيْرُ ۙ①
بابرکت ہے	وہ ذات	جس کے ہاتھ میں	بادشاہت ہے	اور	وہ	ہر چیز پر	قادر ہے

وہ (ذات) بابرکت ہے جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الَّذِیْ	خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَ	الْحَيٰوةَ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ
جس نے	پیدا کیا	موت کو	اور	زندگی کو	تاکہ تمہیں آزمائے	کہ تم میں سے کون	اچھے

جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے

عَمَلًا	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفُوْرُ ۙ②	الَّذِیْ	خَلَقَ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
عمل کرتا ہے	اور	وہ	غالب	بخشنے والا ہے	جس نے	پیدا کیا	سات آسمانوں کو

عمل کرتا ہے اور وہ غالب بخشنے والا ہے۔ جس نے سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے

طِبَاقًا	مَا	تَرٰى	فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ	مِنْ تَفٰوُتٍ	فَارْجِعِ	الْبَصَرَ	هَلْ
اوپر نیچے	نہیں	تو دیکھے گا	رحمٰن کی پیدائش میں	کوئی اختلاف	پھر تو لوٹا	اپنی نظر	کیا

اوپر پیدا کیا۔ تو رحمٰن کی پیدائش میں کوئی اختلاف نہ دیکھے گا۔ پھر نظر کو لوٹا، کیا

تَرٰى	مِنْ فُطُوْرٍ ③	ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	اِلَيْكَ
تو دیکھتا ہے	کوئی بگاڑ	پھر	تو لوٹا	نظر کو	بار بار	واپس آئے گی	تیری طرف

تو کوئی بگاڑ دیکھتا ہے؟ پھر نظر کو بار بار لوٹا، نظر تیری طرف

الْبَصَرُ	خَاسِئًا	وَّهُوَ	حَسِيْرٌ ④	وَ	لَقَدْ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا
نظر	حیرت سے	اور وہ	تھکی ہوئی ہوگی	اور	بلاشبہ	ہم نے زینت دی	ورلے آسمان کو

حیرت سے تھک کر واپس آئے گی۔ اور ہم نے ورلے آسمان کو

بِمَصَابِيْحَ	وَ	جَعَلْنٰهَا	رُجُوْمًا	لِّلشَّيٰطِيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا
ستاروں سے	اور	انہیں بنا دیا	اٹکل بازی کا ذریعہ	شیطانوں کے لیے	اور	تیار کر رکھا ہے

ستاروں سے زینت دی اور انہیں شیطانوں کے لیے اٹکل بازی کا ذریعہ بنا دیا ہے اور

لَهُمْ	عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤	وَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ
ان کے لیے	جلنے کا عذاب	اور	ان کے لیے جو	انکار کرتے ہیں	اپنے رب کا	عذاب ہے

ان کے لیے جلنے کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور ان کے لیے جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں،

جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦	اِذَآ	اُلْقُوْا	فِيْهَا	سَمِعُوْا	لَهَا
دوزخ کا	اور	وہ بری جگہ ہے	جب	وہ ڈالے جائیں گے	اس میں	سنیں گے	اس کا
دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا چیخنا سنیں گے							

شَهِيْقًا	وَّ	هِيَ	تَفُوْرُ ۝٧	تَكَادُ	تَمَيَّزُ	مِنَ الْغَيْظِ	كُلَّمَآ
چیخنا	اور	وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہے کہ	پھٹ پڑے	جوش سے	جب بھی
اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہے کہ جوش سے پھٹ پڑے۔ جب کبھی							

اُلْقِيَ	فِيْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ
ڈالا جائے گا	اس میں	ایک گروہ	ان سے پوچھیں گے	اس کے چوکیدار	کیا نہیں	تمہارے پاس آیا تھا
اس میں ایک گروہ ڈالا جائے گا اس کے چوکیدار ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس						

نَذِيْرٌ ۝٨	قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ	جَآءَنَا	نَذِيْرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَ
ڈرانے والا	کہیں گے	ہاں!	یقیناً	آیا تھا ہمارے پاس	ڈرانے والا	مگر ہم نے جھٹلایا	اور
ڈرانے والا نہ آیا تھا؟ کہیں گے، ہاں! ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔ مگر ہم نے جھٹلایا اور							

قُلْنَا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
ہم نے کہا	نہیں	اتارا	اللہ (تعالیٰ) نے	کچھ بھی	نہیں ہو	تم	مگر
کہا اللہ (تعالیٰ) نے کچھ نہیں اتارا۔ تم بڑی غلطی میں ہو۔							

فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩	وَ	قَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ
بڑی غلطی میں ہو	اور	کہیں گے	اگر	ہم	سنتے	یا	عقل سے کام لیتے
اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم دوزخ والوں میں سے							

مَا	كُنَّا	فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١	
نہ	ہم ہوتے	دوزخ والوں میں سے	سو اقرار کریں گے	اپنے گناہ کا	پس دوری ہے	دوزخ والوں کے لیے	
نہ ہوتے۔ سو اپنے گناہ کا اقرار کریں گے۔ پس دوزخ والوں کے لیے دوری ہے۔							

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢
بلاشبہ	وہ لوگ جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	غائبانہ	ان کے لیے	مغفرت	اور	بڑا اجر ہے
وہ لوگ جو غائبانہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔								

وَ	اَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوِ	اجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣
اور	تم چھپاؤ	اپنی بات کو	یا	ظاہر کرو	اسے	یقیناً وہ	جاننے والا ہے	سینوں کی باتوں کو
اور اپنی بات کو چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔								

اَلَا	يَعْلَمُ	مَنْ خَلَقَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾
کیانہیں	وہ جانتا	جس نے پیدا کیا	اور	وہ	باریک باتوں کا جاننے والا	خبردار ہے

کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا اور وہ باریک باتوں کا جاننے والا خبردار ہے۔

هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا	فَامْشُوْا	فِيْ مَنَاكِبِهَا	وَ
وہی ہے جس نے	کردیا	تمہارے لیے	زمین کو	ماتحت	سوتم چلو	اس کی اطراف میں	اور

وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے ماتحت کردیا، سو اس کی اطراف میں چلو اور

كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِهٖ	وَ	اِلَيْهِ	النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾	ءَاَمِنْتُمْ	مَّنْ
کھاؤ	اس کے دیئے سے	اور	اس کی طرف	اٹھ کر جانا ہے	کیا تم نڈر ہو	اس سے جو

اس کے دیئے سے کھاؤ اور اس کی طرف (موت کے بعد) اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے نڈر ہو جو

فِي السَّمَآءِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا هِيَ	تَمُوْرُ ﴿١٦﴾	اَمْ
آسمان میں ہے	کہ	وہ نابود کردے	تمہیں	زمین میں	سو وہ ناگہاں	کانپنے لگے گی	یا

آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں نابود کردے۔ سو وہ ناگہاں کانپنے لگے گی۔ یا

اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ	اَنْ	يُّرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ
تم نڈر ہو	اس سے جو	آسمان میں ہے	کہ	وہ برسائے	تم پر	پتھر	سو تم جان لوگے کہ

تم اس سے نڈر ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھر برسائے۔ سو تم جان لو گے کہ

كَيْفَ	نَذِيْرِ ﴿١٧﴾	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ
کیسا تھا	میرا ڈرانا	اور	بلاشبہ	جھٹلایا	انہوں نے بھی جو	ان سے پہلے تھے	سو کیسا

میرا ڈرانا کیسا تھا۔ اور انہوں نے بھی جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے۔ سو

كَانَ	نَكِيْرِ ﴿١٨﴾	اَوَ لَمْ	يَرَوْا	اِلَى الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ
ہوا	میری ناپسندیدگی کا (انجام)	کیا نہیں	وہ دیکھتے	پرندوں کو	اپنے اوپر	(جو) پَر پھیلائے ہوئے (ہیں)

میری ناپسندیدگی کا (انجام) کیسا ہوا۔ کیا وہ اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھتے (جو) پَر پھیلائے ہوئے (ہیں)

وَّ	يَقْبِضْنَ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ
اور	سکیڑ (بھی) لیتے ہیں	نہیں	انہیں روک رکھتا	سوائے	رحمٰن کے	یقیناً وہ	ہر چیز کو

وقف لازم (اختلافی)

اور سکیڑ (بھی) لیتے ہیں۔ سوائے رحمٰن کے انہیں کون روک رکھتا ہے؟ وہ ہر چیز کو

وقف منزل
وقف غفران

بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾	اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِيْ	هُوَ	جُنْدٌ	لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ
دیکھنے والا ہے	بھلا کون ہے	وہ	جو	وہ	لشکر ہو کر	تمہیں	مدد دے

دیکھنے والا ہے۔ بھلا وہ کون ہے؟ جو تمہارے لیے لشکر ہو کر رحمٰن کے مقابلہ میں تمہیں مدد دے۔

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اِنِ	الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾	اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِیْ
رحمٰن کے مقابلہ میں	بلاشبہ	کافر	صرف	دھوکے میں ہیں	بھلا کون ہے	وہ	جو
کافر صرف دھوکے میں ہیں۔ بھلا وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے؟							

یَرْزُقْكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ	رِزْقَهٗ	بَلْ	لَّجُّوْا	فِیْ عُتُوٍّ	وَّ
تمہیں رزق دے؟	اگر	وہ روک دے	اپنا رزق	بلکہ	اڑے ہوئے ہیں	سرکشی	اور
اگر وہ اپنا رزق روک دے۔ بلکہ سرکشی اور نفرت پر اڑے ہوئے ہیں۔							

نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾	اَفَمَنْ	یَّمْشِیْ	مُكِبًّا	عَلٰی وَجْهِهٖۤ	اَهْدٰۤی	اَمَّنْ	یَّمْشِیْ
نفرت پر	تو کیا وہ جو	چلتا ہے	اوندھا	اپنے منہ کے بل	زیادہ ہدایت پر ہے	یا وہ جو	چلتا ہے
تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلتا ہے زیادہ ہدایت پر ہے یا وہ جو							

سَوِیًّا	عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾	قُلْ	هُوَ	الَّذِیْۤ	اَنْشَاَكُمْ	وَ	جَعَلَ
سیدھا	راہِ راست پر	کہہ	وہی ہے	جس نے	تمہیں پیدا کیا	اور	بنائے
سیدھا راہِ راست پر چلتا ہے۔ کہہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور							

لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِیْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾
تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	بہت ہی کم	تم ہو	شکر کرتے
تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو۔								

قُلْ	هُوَ	الَّذِیْ	ذَرَاَكُمْ	فِی الْاَرْضِ	وَ	اِلَیْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
کہہ	وہی ہے	جس نے	تمہیں پھیلایا	زمین میں	اور	اسی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے
کہہ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔							

وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰی	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾	قُلْ
اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ
اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہے؟ اگر تم سچے ہو۔ کہہ								

اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَاۤ اَنَا	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾	فَلَمَّا
بس	علم	اللہ کے پاس ہے	اور	میں تو صرف	ڈرانے والا ہوں	کھلا	سو جب
علم تو صرف اللہ کے پاس ہے اور میں صرف کھلا ڈرانے والا ہوں۔ سو جب							

رَاَوْهُ	زُلْفَةً	سِیْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قِیْلَ
اسے دیکھیں گے	قریب	برے ہو جائیں گے	منہ	ان لوگوں کے جو	کافر ہیں	اور	کہا جائے گا
اسے قریب دیکھیں گے تو کافروں کے منہ برے ہو جائیں گے اور کہا جائے گا							

هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَدَّعُوْنَ ﴿٢٠﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ
یہ ہے	وہ جو	تھے تم	اس کو	مانگا کرتے	کہہ	بھلا دیکھو تو	اگر	مجھے ہلاک کردے

یہ وہی ہے جو تم مانگا کرتے تھے۔ کہہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے ہلاک کردے

اللّٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا	فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ
اللہ	اور	انہیں جو	میرے ساتھ ہیں	یا	ہم پر رحم کرے	تو کون	پناہ دے گا	کافروں کو

اور انہیں جو میرے ساتھ ہیں یا ہم پر رحم کرے تو کافروں کو دردناک عذاب سے

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾	قُلْ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	عَلَيْهِ
دردناک عذاب سے	کہہ	وہ	رحمٰن ہے	ہم ایمان لائے	جس پر	اور	اسی پر

کون پناہ دے گا۔ کہہ وہ رحمٰن ہے جس پر ہم ایمان لائے اور اسی پر

تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ هُوَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
ہم بھروسا کرتے ہیں	سو تم جان لوگے	کون ہے	کھلی گمراہی میں	کہہ	دیکھو تو	اگر

ہم بھروسا کرتے ہیں۔ سو تم جان لو گے کون کھلی گمراہی میں ہے۔ کہہ دیکھو تو اگر

ع 2 16 2

اَصْبَحَ	مَآؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ	مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع
چلا جائے	تمہارا پانی	زمین کے اندر	تو کون	تمہارے پاس لائے گا	پانی	جاری

تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو کون تمہارے پاس جاری پانی لائے گا؟

اٰيَاتُهَا 52 (68) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (2) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

نٓ	وَ	الْقَلَمِ	وَ	مَا	يَسْطُرُوْنَ ﴿١﴾	مَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
دوات (گواہ ہے)	اور	قلم	اور	جو کچھ	وہ لکھتے ہیں	نہیں ہے	تو	اپنے رب کے فضل سے

دوات (گواہ ہے) اور قلم اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں۔ تو اپنے رب کے فضل سے

بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢﴾ ج	وَ	اِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا	غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿٣﴾ ج	وَ	اِنَّكَ
دیوانہ	اور	یقیناً	تیرے لیے	اجر ہے	جو کبھی منقطع نہ ہوگا	اور	یقیناً تو

دیوانہ نہیں۔ اور یقیناً تیرے لیے اجر ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگا۔ اور تو یقیناً

لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿٤﴾	فَسَتُبْصِرُ	وَ	يُبْصِرُوْنَ ﴿٥﴾	بِاَيِّكُمُ	الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾
بلند اخلاق رکھتا ہے	سو تو دیکھ لے گا	اور	یہ بھی دیکھ لیں گے	کہ تم میں سے کس کو	جنون ہے

بلند اخلاق رکھتا ہے۔ سو تو دیکھ لے گا اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔ کہ تم میں سے کس کو جنون ہے۔

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ
بے شک	تیرا رب	وہ	خوب جانتا ہے	اسے جو	بھٹک گیا	اس کے رستہ سے	اور	وہ
تیرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کے رستہ سے بھٹک گیا اور وہ								

اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝٧	فَلَا	تُطِعِ	الْمُكَذِّبِيْنَ ۝٨	وَدُّوْا
خوب جانتا ہے	سیدھے رستے پر چلنے والوں کو	سو نہ	تو بات مان	جھٹلانے والوں کی	وہ چاہتے ہیں
سیدھے رستے پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ سو تو جھٹلانے والوں کی بات نہ مان۔ وہ چاہتے ہیں					

لَوْ	تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ ۝٩	وَ	لَا	تُطِعْ	كُلَّ
کاش	تو مداہنت اختیار کرے	تو وہ بھی مداہنت اختیار کریں	اور	نہ	تُو بات مان	کسی
کہ تو مداہنت اختیار کرے تو وہ بھی مداہنت اختیار کریں۔ اور تُو کسی قسمیں کھانے والے						

حَلَّافٍ	مَّهِيْنٍ ۝١٠	هَمَّازٍ	مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۝١١	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ
قسمیں کھانے والے	ذلیل (آدمی) کی	(جو) عیب لگانے والا	چغلیاں لگانے والا	روکنے والا	بھلائی سے
ذلیل (آدمی) کی بات نہ مان۔ (جو) عیب لگانے والا، چغلیاں لگانے والا۔ بھلائی سے روکنے والا،					

مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ ۝١٢	عُتُلٍّۭ	بَعْدَ ذٰلِكَ	زَنِيْمٍ ۝١٣	اَنْ
حد سے بڑھنے والا	سخت گنہگار	سخت جھگڑالو	اس کے علاوہ	شرارت میں مشہور (ہے)	اس لیے کہ
حد سے بڑھنے والا گنہگار۔ سخت جھگڑالو، اس کے علاوہ شرارت میں مشہور (ہے)۔ اس لیے کہ					

كَانَ	ذَا مَالٍ	وَّ	بَنِيْنَ ۝١٤	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا
ہے وہ	صاحب مال	اور	بیٹوں والا	جب	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں
وہ مال اور بیٹوں والا ہے۔ جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں							

قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ۝١٥	سَنَسِمُهٗ	عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝١٦	اِنَّا	بَلَوْنٰهُمْ
کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	ہم داغ لگائیں گے	اس کی ناک پر	ہم	انہیں آزمائیں گے
کہتا ہے پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ ہم اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔ ہم انہیں آزمائیں گے						

كَمَا	بَلَوْنَآ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اِذْ	اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا
جس طرح	ہم نے آزمایا	باغ والوں کو	جب	انہوں نے قسمیں کھائیں	کہ وہ اس کا پھل کاٹیں گے
جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمایا۔ جب انہوں نے قسمیں کھائیں کہ وہ صبح ہوتے ہی					

مُصْبِحِيْنَ ۝١٧	وَ	لَا	يَسْتَثْنُوْنَ ۝١٨	فَطَافَ	عَلَيْهَا	طَآئِفٌ
صبح ہوتے ہی	اور	نہ	وہ (حق مساکین کا) استثنا کرتے تھے	سو پھر گئی	اس پر	پھر جانے والی
اس کا پھل کاٹیں گے۔ اور (حق مساکین کا) استثنا نہ کرتے تھے۔ سو اس پر						

مِّنْ رَّبِّكَ	وَ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾	فَاَصْبَحَتْ	كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿٢٠﴾
تیرے رب کی طرف سے	اور	وہ	سورہے تھے	اوروہ ہوگیا	جس کی کھیتی کاٹی گئی ہو

تیرے رب کی طرف سے پھر جانے والی (آفت) پھر گئی اور وہ سورہے تھے۔ اور وہ ایسی زمین کی طرح ہوگیا

فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿٢١﴾	اَنِ	اغْدُوْا	عَلٰى حَرْثِكُمْ	اِنْ
پھرانہوں نے ایک دوسرے کو پکارا	صبح ہوتے ہی	یہ کہ	سویرے ہی	اپنی کھیتی پر چلو	اگر

جس کی کھیتی کاٹی گئی ہو۔ ادھر صبح ہوتے ہی انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا۔ کہ سویرے ہی اپنی کھیتی پر چلو۔

كُنْتُمْ	صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾	فَانْطَلَقُوْا	وَ	هُمْ	يَتَخَافَتُوْنَ ۙ﴿٢٣﴾	اَنْ
ہوتم	(اسے) کاٹنے والے	سووہ چلے	اور	وہ	آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے	کہ

اگر تم (اسے) کاٹنے والے ہو۔ سو وہ چلے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ

لَّا	يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ	عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ ۙ﴿٢٤﴾	وَّ	غَدَوْا
نہ	تمہارے پاس داخل ہونے پائے	آج	اس میں	کوئی مسکین	اور	وہ سویرے ہی جا پہنچے

آج تمہارے پاس اس میں کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے۔ اور وہ سویرے ہی جا پہنچے

عَلٰى حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾	فَلَمَّا	رَاَوْهَا	قَالُوْٓا	اِنَّا	لَضَآلُّوْنَ ۙ﴿٢٦﴾	بَلْ
(اوروہ) روکنے پر	قادر تھے	سوجب	اسے دیکھا	کہنے لگے	بلاشبہ ہم	راہ بھول گئے ہیں	بلکہ

(اور وہ) روکنے پر قادر تھے۔ سوجب اسے دیکھا کہنے لگے بلاشبہ ہم راہ بھول گئے ہیں۔ بلکہ

نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾	قَالَ	اَوْسَطُهُمْ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ
ہم	بےنصیب ہیں	بولا	ان میں سے بہترین (شخص)	کیانہیں	میں نے کہا تھا	تمہیں

ہم بے نصیب ہیں۔ ان میں سے بہترین (شخص) بولا کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا

لَوْلَا	تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾	فَاَقْبَلَ
کہ کیوں نہیں	تم تسبیح کرتے	کہنے لگے	پاک ہے	ہمارارب	ہم ہی تھے	ظالم	پھر متوجہ ہوکر

کہ تم کیوں تسبیح نہیں کرتے۔ کہنے لگے، ہمارا رب پاک ہے ہم ہی ظالم تھے۔ پھر

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا كُنَّا	طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾
ایک دوسرے کی طرف	ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے	کہنے لگے	ہم پرافسوس!	ہم ہی تھے	سرکش

ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔ کہنے لگے ہم پر افسوس! ہم سرکش تھے۔

عَسٰى	رَبُّنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا
امید ہے	ہمارارب	یہ کہ	ہمیں بدلہ میں دے	بہتر	اس سے	بلاشبہ ہم	اپنے رب کی طرف

امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر بدلے میں دے۔ ہاں ہم اپنے رب کی طرف

وقف لازم	لَوْ	اَكْبَرُ ؕ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	وَ	الْعَذَابُ	كَذٰلِكَ	رٰغِبُوْنَ ﴿۴۱﴾
	کاش	یقیناً بڑا ہے	آخرت کا عذاب	اور	عذاب آئے گا	اسی طرح	رغبت کرنے والے ہیں

رغبت کرنے والے ہیں۔ اسی طرح عذاب آئے گا اور آخرت کا عذاب یقیناً اس سے بڑا ہے۔ کاش

ع 1 33 3	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ ع	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾
	یہ	جانتے	یقیناً	متقیوں کے لیے	ان کے رب کے پاس	باغ ہیں	نعمتوں کے

یہ جانتے۔ متقیوں کے لیے ان کے رب کے پاس نعمتوں کے باغ ہیں۔

اَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ	كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ ؕ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ
تو کیا ہم کردیں	فرمانبرداروں کو	مجرموں کی طرح	تمہیں کیا ہوا	کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو

تو کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح کردیں؟ تمہیں کیا ہوا، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو۔

اَمْ	لَكُمْ	كِتٰبٌ	فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ	اِنَّ	لَكُمْ	فِيْهِ
کیا	تمہارے پاس	کوئی کتاب ہے	جس میں	تم پڑھتے ہو؟	کہ	تمہارے لیے	اس میں

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو؟ کہ تمہارے لیے اس میں

لَمَا	تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۚ	اَمْ	لَكُمْ	اَيْمَانٌ	عَلَيْنَا	بَالِغَةٌ
وہ ہے جو	تم پسند کرو	یا	تم نے	کوئی قسمیں لے رکھی ہیں	ہم سے	جو پہنچنے والی ہیں

وہ ہے جو تم پسند کرو۔ یا تم نے ہم سے کوئی قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	لَكُمْ	لَمَا	تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ ۚ	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ
قیامت کے دن تک	کہ	تمہارے لیے	وہی ہے جو	تم خود فیصلہ کرو	ان سے پوچھ	کون ان میں سے

پہنچنے والی ہیں کہ تمہارے لیے وہی ہے جو تم خود فیصلہ کرو۔ ان سے پوچھ، کون ان میں سے

مع 15	بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ ۖ	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكَآءُ	فَلْيَاْتُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ
	اس کا	ذمہ دار ہے؟	یا	ان کے	کوئی شریک ہیں؟	تو لائیں	اپنے شریکوں کو	اگر

اس کا ذمہ دار ہے؟ یا ان کے کوئی شریک ہیں؟ تو اپنے شریکوں کو لائیں، اگر

كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ سَاقٍ	وَّ	يُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ
ہیں وہ	سچے	جس دن	ظاہر ہوگی	شدت	اور	وہ بلائے جائیں گے	سجدے کی طرف

وہ سچے ہیں۔ جس دن شدت ظاہر ہوگی اور وہ سجدے کی طرف بلائے جائیں گے

فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ ۙ	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَ
تو نہ	کرسکیں گے	جھکی ہوئی ہوں گی	ان کی نظریں	ان پر چھائی ہوئی ہوگی	ذلت	اور

تو کر نہ سکیں گے۔ ان کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی، ذلت ان پر چھائی ہوئی ہوگی اور

قَدْ	كَانُوْا	يُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ	وَ	هُمْ	سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	فَذَرْنِيْ
کبھی	تھا	ان کو بلایا جاتا	سجدے کی طرف	اور	وہ	صحیح وسالم تھے	سو مجھے چھوڑ دے

کبھی ان کو سجدے کی طرف بلایا جاتا تھا اور وہ صحیح و سالم تھے۔ سو مجھے چھوڑ دے

وَ	مَنْ	يُّكَذِّبُ	بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ
اور	اسے جو	جھٹلاتا ہے	اس بات کو	ہم انہیں آہستہ آہستہ اس طریق سے پکڑیں گے	جس کا

اور اسے جو اس بات کو جھٹلاتا ہے ہم انہیں آہستہ آہستہ اس طریق سے پکڑیں گے جس کا

لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾	وَ	اُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾
نہ	انہیں علم ہو	اور	میں مہلت دیتا ہوں	انہیں	بلاشبہ	میری تدبیر	نہایت مضبوط ہے

انہیں علم نہ ہو۔ اور میں انہیں مہلت دیتا ہوں ، میری تدبیر مضبوط ہے۔

اَمْ	تَسْئَلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾	اَمْ	عِنْدَهُمُ
کیا	تو ان سے مانگتا ہے	اجر	تو وہ	چٹی کے بوجھ سے	دبے ہوئے ہیں	یا	ان کے پاس

کیا تو ان سے اجر مانگتا ہے ؟ تو وہ چٹی کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں۔ یا ان کے پاس

الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَ	لَا	تَكُنْ
غیب ہے	تو وہ	لکھ لیتے ہیں	سو انتظار کر	حکم کا	اپنے رب کے	اور	نہ	تو ہو

غیب ہے تو وہ لکھ لیتے ہیں۔ سو اپنے رب کے حکم کا صبر سے انتظار کر اور

وقف لازم

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ	اِذْ	نَادٰى	وَ	هُوَ	مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾	لَوْلَآ	اَنْ
مچھلی والے کی طرح	جب	اس نے پکارا	اور	وہ	رنج سے بھرا ہوا تھا	اگر نہ	یہ کہ

مچھلی والے کی طرح نہ ہو جا۔ جب اس نے پکارا اور وہ رنج سے بھرا ہوا تھا۔ اگر اسے

تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ	بِالْعَرَآءِ	وَ	هُوَ	مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾
اسے پالیتی	نعمت	اپنے رب کی	تو وہ ڈال دیا جاتا	کھلے میدان میں	اور	وہ	برے حال میں ہوتا

اپنے رب کی نعمت نہ پالیتی تو وہ برے حال میں کھلے میدان میں ڈال دیا جاتا۔

فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾	وَ	اِنْ	يَّكَادُ
سو اسے چن لیا	اس کے رب نے	اور اسے بنایا	نیکوکاروں سے	اور	تحقیق	قریب ہے کہ

سو اس کے رب نے اسے چن لیا اور اسے نیکوکاروں سے بنایا۔ اور قریب ہے کہ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَيُزْلِقُوْنَكَ	بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ
وہ لوگ جو	کافر ہیں	تجھے پھسلا دیں	اپنی نظروں سے (گھور کر)	جب	وہ سنتے ہیں	نصیحت

کافر تجھے اپنی نظروں سے (گھور کر) پھسلا دیں۔ جب وہ نصیحت سنتے ہیں

وقف لازم ع 2 19 4

وَ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُوْنٌ ۝۵۱	وَ	مَا	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۵۲ ع
اور	کہتے ہیں	یقیناً یہ	دیوانہ ہے	اور	نہیں ہے	وہ	مگر	جہانوں کے لیے شرف

اور کہتے ہیں یقیناً یہ دیوانہ ہے۔ اور وہ جہانوں کے لیے شرف ہے۔

اٰیاتُھا 52 (69) سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ (78) رُکُوْعاتُھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْحَآقَّةُ ۝۱	مَا	الْحَآقَّةُ ۝۲	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا
حق ہوکر رہنے والی	کیا (بات) ہے	حق ہوکر رہنے والی	اور	کیا معلوم ہے	تجھے	کیسی (بات) ہے

حق ہوکر رہنے والی۔ حق ہوکر رہنے والی کیا (بات) ہے؟ اور تجھے کیا معلوم ہے حق ہوکر رہنے والی

اَلْحَآقَّةُ ۝۳	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌ	بِالْقَارِعَةِ ۝۴	فَاَمَّا	ثَمُوْدُ
حق ہوکر رہنے والی	جھٹلایا	ثمود نے	اور	عاد نے	بڑی مصیبت کو	چنانچہ پھر	ثمود

کیسی (بات) ہے؟ ثمود اور عاد نے بڑی مصیبت کو جھٹلایا۔ سو ثمود

فَاُهْلِكُوْا	بِالطَّاغِيَةِ ۝۵	وَ	اَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ
ہلاک کیے گئے	زور کی کڑک سے	اور	لیکن	عاد	تو وہ ہلاک کردیئے گئے	آندھی سے

زور کی کڑک سے ہلاک کیے گئے۔ اور عاد سخت آندھی سے ہلاک کردیئے گئے۔

صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ ۝۶	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ لَيَالٍ	وَّ	ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ
یخ	سخت	اس نے اسے چلائے رکھا	ان پر	سات راتیں	اور	آٹھ دن

اس نے اسے ان پر سات راتیں اور آٹھ دن چلائے رکھا،

حُسُوْمًا	فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ
جڑ سے کاٹتی ہوئی	سو تو دیکھتا ہے	ان لوگوں کو	اس میں	گرے پڑے	گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجوروں کے

جڑ سے کاٹتی ہوئی۔ سو تو ان لوگوں کو اس میں گرے پڑے دیکھتا ہے۔ گویا کہ وہ کھوکھلی کھجوروں کے

خَاوِيَةٍ ۝۷	فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝۸	وَ	جَآءَ
کھوکھلی	تو کیا	تو دیکھتا ہے	ان میں سے	کسی کو باقی	اور	کی تھیں

تنے ہیں۔ تو کیا تو ان میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے؟ اور فرعون نے

فِرْعَوْنُ	وَ	مَنْ قَبْلَهٗ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ ۝۹	فَعَصَوْا
فرعون نے	اور	جو اس سے پہلے تھے	اور	الٹی ہوئی بستیوں نے	خطا کاریاں	سو انہوں نے نافرمانی کی

اور انہوں نے جو اس سے پہلے تھے اور الٹی ہوئی بستیوں نے خطا کاریاں کیں۔ سو انہوں نے

رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾	اِنَّا	لَمَّا	طَغَا
اپنے رب کے رسول کی	پس اس نے پکڑا انہیں	بڑا سخت پکڑا	ہم نے	جب	حد سے بڑھنے لگا

اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی۔ پس اس نے انہیں بڑا سخت پکڑا۔ جب پانی حد سے بڑھنے لگا

الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ	فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَّ	تَعِيَهَآ
پانی	ہم نے تمہیں سوار کیا	کشتی پر	تاکہ اسے بنائے	تمہارے لیے	نصیحت	اور	یاد رکھیں اسے

ہم نے تمہیں کشتی پر سوار کیا۔ تاکہ اسے تمہارے لیے نصیحت بنائے اور یاد رکھنے والے

اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾	فَاِذَا	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾	وَّ	حُمِلَتِ
کان	یاد رکھنے والے	پس جب	پھونکا جائے گا	صور میں	ایک پھونک سے	اور	اٹھائے جائیں گے

کان اسے یاد رکھیں۔ پس جب صور میں ایک پھونک سے پھونکا جائے گا۔ اور زمین اور

الْاَرْضُ	وَ	الْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾	فَيَوْمَئِذٍ
زمین	اور	پہاڑ	پھر ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے	ریزہ ریزہ کرنا	ایک ہی مرتبہ	سو اس دن

پہاڑ اٹھائے جائیں گے پھر ایک ہی مرتبہ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ سو اس دن

وَّقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾	وَ	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾
ہو جائے گی	ہو جانے والی بات	اور	پھٹ جائے گا	آسمان	سو وہ	اس دن	بودا ہوگا

ہو جانے والی بات ہو جائے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا، سو وہ اس دن بودا ہوگا۔

وَّ	الْمَلَكُ	عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا	وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ	رَبِّكَ
اور	فرشتے (ہوں گے)	اس کے کناروں پر	اور	اٹھائے ہوئے ہوں گے	عرش	تیرے رب کا

اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور تیرے رب کا عرش اس دن آٹھ

فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ	لَا	تَخْفٰى	مِنْكُمْ
اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	تم پیش کیے جاؤ گے	نہ	چھپی رہے گی	تمہاری

اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ اس دن تم پیش کیے جاؤ گے، تمہاری کوئی چھپی بات

خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَيَقُوْلُ
کوئی چھپی بات	سو لیکن	وہ جس کو	ملے گی	اس کی کتاب	اس کے دائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا

چھپی نہ رہے گی۔ سو جس کی کتاب اس کے (دائیں ہاتھ) میں ملے گی، تو وہ کہے گا

هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا	كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾	اِنِّيْ	ظَنَنْتُ	اَنِّيْ	مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾	فَهُوَ
لو	تم پڑھو	میری کتاب	بلاشبہ میں	جانتا تھا	مجھے	ملے گا	میرا حساب	سو وہ ہوگا

لو میری کتاب پڑھو۔ میں جانتا تھا کہ میرا حساب مجھے ملے گا۔ سو وہ خوشی کی

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾	فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾	قُطُوْفُهَا	دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا
خوشی کی زندگی میں	بلند باغ میں	جس کے میوے	قریب ہیں	کھاؤ	اور	پیو
زندگی میں ہوگا۔ بلند باغ میں۔ جس کے میوے قریب ہیں۔ خوشگواری سے کھاؤ اور پیو،						

هَنِيْٓـًٔا	بِمَآ	اَسْلَفْتُمْ	فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ
خوشگواری سے	اس کا بدلہ	جو تم نے کیا	گزرے ہوئے دنوں میں	اور	لیکن	وہ جس کو	دی جائے گی
اس کا بدلہ جو تم نے گزرے ہوئے دنوں میں کیا۔ اور جس کی کتاب اس کے بائیں (ہاتھ) میں							

كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ	فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ	اُوْتَ	كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾
اس کی کتاب	اس کے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش!	نہ	مجھے دی جاتی	میری کتاب
دی جائے گی تو وہ کہے گا اے کاش! میری کتاب مجھے نہ دی جاتی۔						

وَ	لَمْ	اَدْرِ	مَا	حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾	يٰلَيْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾
اور	نہ	میں جانتا	کیا ہے	میرا حساب	اے کاش! وہ (موت)	ہوتی	کام تمام کرنے والی ہوتی
اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔ اے کاش! وہ (موت) کام تمام کرنے والی ہوتی۔							

مَآ	اَغْنٰى	عَنِّيْ	مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾	هَلَكَ	عَنِّيْ	سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾	خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾
نہ	کام دیا	مجھے	میرے مال نے	جاتا رہا	مجھ سے	میرا غلبہ	اسے پکڑو	پھر اسے طوق پہناؤ
میرے مال نے مجھے کام نہ دیا۔ میرا غلبہ مجھ سے جاتا رہا۔ اسے پکڑو، پھر اسے طوق پہناؤ۔								

ثُمَّ	الْجَحِيْمَ	صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾	ثُمَّ	فِيْ سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا
پھر	دوزخ میں	اسے داخل کرو	پھر	ایک ایسی زنجیر میں	جس کی ناپ	ستر ہاتھ ہے
پھر اسے دوزخ میں داخل کرو۔ پھر ایک ایسی زنجیر میں جس کی ناپ ستر ہاتھ ہے،						

فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾	اِنَّهٗ	كَانَ	لَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾	وَ	لَا
اسے جکڑو	بلاشبہ وہ	تھا	نہ	ایمان لاتا	اللہ (تعالیٰ) عظمت والے پر	اور	نہ
اسے جکڑو۔ وہ اللہ (تعالیٰ) عظمت والے پر ایمان نہ لاتا تھا۔ اور مسکین کو							

يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾	فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا
ترغیب دیتا تھا	کھانا کھلانے کی	مسکین کو	سو نہیں ہے	اس کے لیے	آج	یہاں
کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دیتا تھا۔ سو آج اس کے لیے یہاں کوئی						

حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾	وَّ	لَا	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿٣٦﴾	لَّا	يَاْكُلُهٗٓ
کوئی دلی دوست	اور	نہ	کوئی کھانا ہے	سوائے	دھوؤں کے	نہیں	اسے کوئی کھاتا
دلی دوست نہیں۔ اور نہ دھوؤں کے سوائے کوئی کھانا ہے۔ سوائے خطاکاروں کے							

اِلَّا	الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿٣٨﴾	فَلَآ	اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾	وَ	مَا
سوائے	خطا کاروں کے	سو نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	اس کی جو	تم دیکھتے ہو	اور	جو

اسے کوئی نہیں کھاتا۔ سو نہیں میں اس کی قسم کھاتا جو تم دیکھتے ہو۔ اور جو

لَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿٤٠﴾	وَّ	مَا	هُوَ
نہیں	تم دیکھتے	یقیناً وہ	کلام ہے	معزز رسول کا	اور	نہیں ہے	وہ

تم نہیں دیکھتے۔ وہ یقیناً معزز رسول کا کلام ہے۔ اور وہ

بِقَوْلِ شَاعِرٍ	قَلِيْلًا مَّا	تُؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾	وَ	لَا	بِقَوْلِ	كَاهِنٍ	قَلِيْلًا مَّا
شاعر کی بات	بہت ہی کم	تم ایمان لاتے ہو	اور	نہ	بات ہے	کاہن کی	بہت ہی کم

شاعر کی بات نہیں، تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ کاہن کی بات ہے، تم بہت کم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾	وَ	لَوْ	تَقَوَّلَ
تم نصیحت پکڑتے ہو	اتارا گیا ہے	جہانوں کے رب کی طرف سے	اور	اگر	وہ افترا کے طور پر بنالیتا

نصیحت پکڑتے ہو۔ جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اور اگر وہ ہم پر بعض باتیں

عَلَيْنَا	بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿٤٤﴾	لَاَخَذْنَا مِنْهُ	بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾
ہم پر	بعض باتیں	تو ہم ضرور اسے پکڑ لیتے	دائیں ہاتھ سے	پھر	کاٹ دیتے	اس کی رگِ جان

افترا کے طور پر بنا لیتا تو ہم ضرور اسے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ پھر اس کی رگِ جان کاٹ دیتے۔

فَمَا	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ
پھر نہ	تم میں سے	کوئی ایک بھی	(ہمیں) اس سے	روکنے والا ہوتا	اور	وہ یقیناً	نصیحت ہے

پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔ اور وہ یقیناً متقیوں کے لیے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾	وَ	اِنَّا	لَنَعْلَمُ	اَنَّ	مِنْكُمْ	مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾	وَ
متقیوں کے لیے	اور	بے شک ہم	جانتے ہیں	یہ کہ	تم میں سے	جھٹلانے والے ہیں	اور

نصیحت ہے۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے جھٹلانے والے ہیں۔ اور

اِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾	فَسَبِّحْ
یقیناً وہ	حسرت ہے	کافروں کے لیے	اور	وہ	یقینی حق ہے	سو تسبیح کر

یقیناً وہ کافروں کے لیے حسرت ہے۔ اور وہ یقینی حق ہے۔ سو اپنے عظمت والے

بِاسْمِ رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾
اپنے رب کے نام کی	جو عظمت والا ہے

رب کے نام کی تسبیح کر۔

اٰیَاتُهَا 44 (70) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (79) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

سَاَلَ	سَآئِلٌۢ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾	لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ	لَهٗ	دَافِعٌ ۙ﴿۲﴾
ایک مانگنے والا	مانگتا ہے	وہ عذاب	جو آکر رہے گا	کافروں پر	نہیں ہے	کوئی اسے	ہٹانے والا

ایک مانگنے والا وہ عذاب مانگتا ہے جو کافروں پر آکر رہے گا۔ کوئی اسے ہٹانے والا نہیں۔

مِّنَ اللّٰهِ	ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾	تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	الرُّوْحُ	اِلَيْهِ
اللہ کی طرف سے	جو بلند مرتبوں والا ہے	چڑھتے ہیں	فرشتے	اور	روح	اس کی طرف

اللہ کی طرف سے جو بلند مرتبوں والا ہے۔ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں۔

فِيْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿۴﴾	فَاصْبِرْ	صَبْرًا	جَمِيْلًا ﴿۵﴾
ایک دن میں	ہے	جس کا اندازہ	پچاس ہزار سال	سو صبر کر	صبر	خوبیوں سے بھرا ہوا

ایک دن میں جس کا اندازہ پچاس ہزار سال ہے۔ سو صبر کر، خوبیوں سے بھرا ہوا صبر۔

اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا ۙ﴿۶﴾	وَّ	نَرٰىهُ	قَرِيْبًا ﴿۷﴾	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ
وہ	اسے سمجھتے ہیں	دور	اور	ہم اسے دیکھتے ہیں	قریب	جس دن	ہوجائے گا	آسمان

وہ اسے دور سمجھتے ہیں۔ اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔ جس دن آسمان تلچھٹ کی طرح

كَالْمُهْلِ ۙ﴿۸﴾	وَ	تَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ ۙ﴿۹﴾	وَ	لَا	يَسْـَٔلُ
تلچھٹ کی طرح	اور	ہوجائیں گے	پہاڑ	اون کی طرح	اور	نہ	پوچھے گا

ہوجائے گا۔ اور پہاڑ اون کی طرح ہوجائیں گے۔ اور دوست دوست کو نہ پوچھے گا۔

حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا ۚ﴿۱۰﴾	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ	لَوْ	يَفْتَدِيْ
دوست	دوست کو	(گو) وہ انہیں دکھائے جائیں گے	چاہے گا	مجرم	کہ کاش	وہ فدیہ دے سکتا

(گو) وہ انہیں دکھائے جائیں گے۔ مجرم چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب کا

مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ	بِبَنِيْهِ ۙ﴿۱۱﴾	وَ	صَاحِبَتِهٖ	وَ	اَخِيْهِ ﴿۱۲﴾	وَ	فَصِيْلَتِهِ
اس دن کے عذاب کا (کوئی سا)	اپنے بیٹے	اور	اپنی جورو	اور	اپنا بھائی	اور	اپنا کنبہ

(کوئی سا) فدیہ دے سکتا اپنے بیٹے۔ اور اپنی جورو اور اپنا بھائی۔ اور اپنا کنبہ

الَّتِيْ	تُـْٔوِيْهِ ۙ﴿۱۳﴾	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	يُنْجِيْهِ ۙ﴿۱۴﴾
جو	اسے پناہ دیتا ہے	اور	جو کوئی	زمین میں ہیں	سب	پھر	یہ اسے چھڑا دے

جو اسے پناہ دیتا ہے۔ اور سب جو کوئی زمین میں ہیں، پھر یہ اسے چھڑا دے۔

كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى ﴿۱۵﴾	نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾	تَدْعُوْا	مَنْ
ہرگز نہیں	بلاشبہ وہ	شعلہ مارتی ہوئی آگ ہے	کھا جانے والی	ہاتھ پاؤں کو	اسے بلاتی ہے	جو

ہرگز نہیں۔ وہ شعلہ مارتی ہوئی آگ ہے۔ ہاتھ پاؤں کو کھا جانے والی۔ اسے بلاتی ہے جو

اَدْبَرَ	وَ	تَوَلّٰى ﴿۱۷﴾	وَ	جَمَعَ	فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
پیٹھ پھیر لیتا ہے	اور	پھر جاتا ہے	اور	جمع کرتا ہے	اور بند رکھتا ہے	یقیناً	انسان

پیٹھ پھیر لیتا ہے اور پھر جاتا ہے۔ اور جمع کرتا ہے اور بند رکھتا ہے۔ انسان

خُلِقَ	هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾	وَّ	اِذَا
پیدا ہوا ہے	بے صبر	جب	اسے پہنچتی ہے	کوئی تکلیف	واویلا کرتا ہے	اور	جب

بے صبر پیدا ہوا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے واویلا کرتا ہے۔ اور جب

مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾	اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾	الَّذِيْنَ	هُمْ
اسے پہنچتی ہے	بھلائی	(ہاتھ) روک لیتا ہے	مگر	نماز پڑھنے والے (ایسے نہیں)	جو	وہ

اسے بھلائی پہنچتی ہے (ہاتھ) روک لیتا ہے۔ مگر نماز پڑھنے والے (ایسے نہیں) جو

عَلٰى صَلَاتِهِمْ	دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾	لِّلسَّآئِلِ
اپنی نماز پر	ہمیشہ قائم ہیں	اور	وہ	جن کے مالوں میں	ایک مقرر حق ہے	سوال کرنے والے

اپنی نماز پر ہمیشہ قائم ہیں۔ اور وہ جن کے مالوں میں ایک مقرر حق ہے۔ سوال کرنے والے

وَ	الْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾	وَ
اور	محروم کے لیے	اور	وہ جو	سچائی کو مانتے ہیں	جزا و سزا کے دن کی	اور

اور محروم کے لیے۔ اور وہ جو جزا و سزا کے دن کی سچائی کو مانتے ہیں۔ اور

الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ
جو	وہ	اپنے رب کے عذاب سے	ڈرنے والے ہیں	بے شک	عذاب (ایسا ہے کہ)	ان کے رب کا

وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔ بے شک ان کے رب کا عذاب ایسا ہے کہ

غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾	اِلَّا
اس سے نڈر نہ ہونا چاہیے	اور	جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	سوائے

اس سے نڈر نہ ہونا چاہیے۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ سوائے

عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾
اپنی بیویوں کے	یا	ما	مالک ہیں	ان کے دائیں ہاتھ	تو نہیں	ان پر کوئی ملامت

اپنی بیویوں کے یا ان کے جن کے ان کے دائیں ہاتھ مالک ہیں، تو ان پر ملامت نہیں۔

فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْعٰدُوْنَ ۝۳۱	وَ	الَّذِيْنَ
پھر جو کوئی	نکلنا چاہتا ہے	آگے	اس (حد) سے	تو یہی ہیں	حد سے بڑھنے والے	اور	جو لوگ کہ

پھر جو کوئی اس (حد) سے آگے نکلنا چاہتا ہے، تو یہی حد سے بڑھنے والے ہیں۔

هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ ۝۳۲	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
وہ	اپنی امانتوں کا	اور	اپنے عہد کا	پاس کرتے ہیں	اور	جو لوگ کہ	وہ

اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔ اور جو اپنی

بِشَهٰدٰتِهِمْ	قَآئِمُوْنَ ۝۳۳	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ۝۳۴
اپنی شہادتوں پر	قائم ہیں	اور	جو لوگ کہ	وہ	اپنی نماز کی	حفاظت کرتے ہیں

شہادتوں پر قائم ہیں۔ اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	فِيْ جَنّٰتٍ	مُّكْرَمُوْنَ ۝۳۵	فَمَالِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِيْنَ ۝۳۶
یہی ہیں	باغوں میں	عزت والے	مگر انہیں کیا ہوا جو	کافر ہیں	تیری طرف	دوڑے آرہے ہیں

یہی باغوں میں عزت والے ہیں۔ مگر انہیں کیا ہوا جو کافر ہیں تیری طرف دوڑے آرہے ہیں۔

عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ	عِزِيْنَ ۝۳۷	اَيَطْمَعُ	كُلُّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ
دائیں سے	اور	بائیں سے	گروہ گروہ ہوکر	کیا آرزو رکھتا ہے	ہر	شخص	ان میں سے

دائیں (جانب) سے اور بائیں سے گروہ گروہ ہوکر۔ کیا ان میں سے ہر شخص آرزو رکھتا ہے

اَنْ	يُّدْخَلَ	جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝۳۸	كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا
کہ	داخل ہو	نعمتوں والی جنت میں	ہرگز نہیں!	ہم نے	انہیں پیدا کیا ہے	اس غرض کے لیے جو

کہ نعمتوں والی جنت میں داخل ہو؟ ہرگز نہیں! ہم نے انہیں اس غرض کے لیے پیدا کیا ہے جو

يَعْلَمُوْنَ ۝۳۹	فَلَآ	اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشٰرِقِ	وَ	الْمَغٰرِبِ	اِنَّا
وہ جانتے ہیں	سو نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	رب کی	مشرقوں	اور	مغربوں کے	کہ ہم

وہ جانتے ہیں۔ سو نہیں میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم (اس بات) پر

لَقٰدِرُوْنَ ۝۴۰	عَلٰٓى اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَ	مَا	نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝۴۱
پر قدرت رکھتے ہیں	اس بات پر کہ	بدل کر	بہتر کر دیں	ان سے	اور	نہیں ہیں	ہم اس سے عاجز

قدرت رکھتے ہیں کہ بدل کر ان سے بہتر کر دیں اور ہم اس سے عاجز نہیں۔

فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ
سو انہیں چھوڑ دے	بیہودہ باتوں میں لگے رہیں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ	وہ پالیں	اپنے اس دن کو

سو انہیں چھوڑ دے، بیہودہ باتوں میں لگے رہیں اور کھیلیں، یہاں تک کہ اپنے اس دن کو پالیں

الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٣﴾	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ
جس کا	انہیں وعدہ دیا جاتا ہے	جس دن	وہ نکل پڑیں گے	قبروں سے	دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ
جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ جس دن وہ قبروں سے نکل پڑیں گے دوڑتے ہوئے۔ گویا کہ وہ						

اِلٰى نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ ﴿٤٣﴾	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ
کسی نشان کی طرف	دوڑے جارہے ہیں	جھکی ہوئی ہوں گی	ان کی آنکھیں	ان پر چھائی ہوئی ہوگی	ذلت
کسی نشان کی طرف دوڑے جارہے ہیں۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی، ذلت ان پر چھائی ہوئی ہوگی۔					

ع 2 9 8

ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٣﴾
یہی ہے	وہ دن	جس کا	تھا	انہیں وعدہ دیا جاتا
یہ وہ دن ہے جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔				

اٰيَاتُهَا 28 (71) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ (71) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ قَبْلِ
بلاشبہ	ہم نے بھیجا	نوحؑ کو	اس کی قوم کی طرف	تاکہ	ڈرائے	اپنی قوم کو	اس سے پہلے
ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو ڈرا، اس سے پہلے کہ							

اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿١﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	لَكُمْ
کہ	اُن پر آجائے	عذاب	دردناک	اس نے کہا	اے میری قوم!	میں	تمہارے لیے
اُن پر دردناک عذاب آجائے۔ اس نے کہا اے میری قوم! میں تمہارے لیے							

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿٣﴾
کھلا ڈرانے والا ہوں	کہ	تم عبادت کرو	اللہ کی	اور	اس کا تقویٰ کرو	اور	میری اطاعت کرو
کھلا ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کا تقویٰ کرو اور میری اطاعت کرو۔							

يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُؤَخِّرْكُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	اِنَّ
وہ بخش دے گا	تمہیں	تمہارے گناہ	اور	تمہیں مہلت دے گا	ایک وقت مقرر تک	یقیناً
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک وقت مقرر تک مہلت دے گا۔						

وقف لازم

اَجَلَ اللّٰهِ	اِذَا	جَآءَ	لَا	يُؤَخَّرُ	لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾	قَالَ
اللہ کا وقت مقرر	جب	آجائے	تو نہیں	پیچھے ڈالا جاسکتا	کاش!	تم	جانتے	اس نے کہا
اللہ کا وقت مقرر جب آجائے تو پیچھے نہیں ڈالا جاسکتا۔ کاش! تم جانتے اس نے کہا،								

رَبِّ	اِنِّيْ	دَعَوْتُ	قَوْمِيْ	لَيْلًا	وَّ	نَهَارًا ۙ﴿۵﴾	فَلَمْ	يَزِدْهُمْ
اے میرے ربّ!	میں نے	بلایا	اپنی قوم کو	رات	اور	دن	مگر نہیں	انہیں بڑھایا
اے میرے ربّ! میں نے اپنی قوم کو رات اور دن بلایا۔ مگر میرے بلانے نے								

دُعَآءِيْٓ	اِلَّا	فِرَارًا ﴿۶﴾	وَ	اِنِّيْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ
میرے بلانے نے	مگر	ان کا بھاگنا ہی	اور	میں نے	جب کبھی	انہیں بلایا	کہ تو بخش دے
ان کا بھاگنا ہی بڑھایا۔ اور جب کبھی میں نے انہیں بلایا کہ تو انہیں بخش دے							

لَهُمْ	جَعَلُوْٓا	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَ	اسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ	وَ
انہیں	انہوں نے دے لیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور	اوڑھ لیے	اپنے کپڑے	اور
انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور							

اَصَرُّوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا ۚ﴿۷﴾	ثُمَّ	اِنِّيْ	دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا ۙ﴿۸﴾
اَڑ گئے (کفر پر)	اور	تکبر کیا	بہت بڑا تکبر	پھر	میں نے	انہیں بلایا	کھلے طور پر
(کفر پر) اَڑ گئے اور بڑا تکبر کیا۔ پھر میں نے انہیں کھلے طور پر بلایا۔							

ثُمَّ	اِنِّيْٓ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ	وَ	اَسْرَرْتُ	لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ﴿۹﴾	فَقُلْتُ
پھر	میں نے	ظاہر باتیں کیں	ان سے	اور	چھپ کر بھی	ان سے کہا	میں نے کہا
پھر میں نے ان سے ظاہر باتیں کیں اور چھپ کر بھی ان سے کہا۔ میں نے کہا،							

اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾	يُّرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ
بخشش مانگو	اپنے ربّ سے	یقیناً وہ	ہے	بڑا بخشنے والا	وہ بھیجے گا	بادل	تم پر
اپنے ربّ سے بخشش مانگو۔ وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر زور کا مینہ برساتا ہوا							

مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾	وَّ	يُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّ	بَنِيْنَ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ
زور کا مینہ برساتا ہوا	اور	تمہیں مدد دے گا	مال	اور	بیٹوں سے	اور	بنائے گا	تمہارے لیے
بادل بھیجے گا۔ اور تمہیں مال اور بیٹوں سے مدد دے گا اور تمہارے لیے باغ بنائے گا								

جَنّٰتٍ	وَّ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾	مَا	لَكُمْ	لَا	تَرْجُوْنَ
باغ	اور	بہائے گا	تمہارے لیے	نہریں	کیا ہوا	تمہیں	کہ نہیں	تم امید رکھتے
اور تمہارے لیے نہریں بہائے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ سے عزت کی امید نہیں رکھتے۔								

لِلّٰهِ	وَقَارًا ۚ﴿۱۳﴾	وَ	قَدْ	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾	اَلَمْ
اللہ سے	عزت کی	اور	بے شک	اس نے تمہیں پیدا کیا ہے	مختلف حالات میں سے (گزار کر)	کیا نہیں
اور اس نے تمہیں مختلف حالات میں سے (گزار کر) پیدا کیا ہے۔ کیا تم نہیں						

تَرَوٰا	كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا ﴿۱۵﴾	وَّ	جَعَلَ
تم دیکھتے	کس طرح	پیدا کیا	اللہ نے	سات آسمانوں کو	اوپر نیچے	اور	اس نے بنایا

دیکھتے کس طرح اللہ نے ساتھ آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر پیدا کیا ہے۔ اور چاند کو

الْقَمَرَ	فِيْهِنَّ	نُوْرًا	وَّ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	سِرَاجًا ﴿۱۶﴾	وَ	اللّٰهُ
چاند کو	ان میں	نور	اور	اس نے بنایا	سورج کو	چراغ	اور	اللہ نے

ان میں نور بنایا اور سورج کو چراغ بنایا۔ اور اللہ نے تمہیں

اَنْۢبَتَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	نَبَاتًا ﴿۱۷﴾	ثُمَّ	يُعِيْدُكُمْ	فِيْهَا	وَ
تمہیں اگایا	زمین سے	سبزہ کے طور پر	پھر	وہ تمہیں لوٹا دے گا	اس میں	اور

زمین سے سبزہ کے طور پر اُگایا۔ پھر وہ تمہیں اس میں لوٹا دے گا اور

يُخْرِجُكُمْ	اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
تمہیں نکال کھڑا کرے گا	ایک (نئی) پیدائش میں	اور	اللہ نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو

تمہیں ایک (نئی) پیدائش میں نکال کھڑا کرے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو

ع 1 20 9

بِسَاطًا ﴿۱۹﴾	لِّتَسْلُكُوْا	مِنْهَا	سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ
وسیع قطعہ بنایا	تاکہ تم چلو	اس کے	کھلے رستوں میں	کہا	نوحؑ نے	اے میرے رب!

وسیع قطعہ بنایا۔ تاکہ تم اس کے کھلے رستوں میں چلو۔ نوحؑ نے کہا اے میرے رب!

اِنَّهُمْ	عَصَوْنِيْ	وَ	اتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ	يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَ
انہوں نے	میری نافرمانی کی	اور	پیروی کی	اس کی کہ	نہیں	اس نے بڑھایا	ان کے مال	اور

انہوں نے میری نافرمانی کی اور اس کی پیروی کی جس کے مال اور اولاد نے

وَلَدُهٗٓ	اِلَّا	خَسَارًا ﴿۲۱﴾	وَ	مَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا ﴿۲۲﴾	وَ	قَالُوْا
اولاد نے	مگر	نقصان میں ہی	اور	انہوں نے حیلے کیے	حیلے	بڑے بھاری	اور	انہوں نے کہا

اس کا نقصان ہی بڑھایا۔ اور انہوں نے بڑے بھاری حیلے کیے۔ اور کہا،

لَا	تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَ	لَا	تَذَرُنَّ	وَدًّا	وَّ	لَا	سُوَاعًا
نہ	تم چھوڑو	اپنے معبودوں کو	اور	نہ	تم چھوڑو	ودّ کو	اور	نہ	سواع کو

اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو اور ودّ کو نہ چھوڑو اور نہ سواع کو

وَّ	لَا	يَغُوْثَ	وَ	يَعُوْقَ	وَ	نَسْرًا ﴿۲۳﴾	وَ	قَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا
اور	نہ	یغوث کو	اور	یعوق کو	اور	نسر کو	اور	بلاشبہ	انہوں نے گمراہ کیا	بہتوں کو

اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو۔ اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا

وَ	لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾	مِمَّا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ
اور	نہ	تو بڑھائیو	ظالموں کو	مگر	ہلاکت میں ہی	بوجہ	اپنی خطا کاریوں کے
اور تو ظالموں کی ہلاکت ہی بڑھائیو۔ اپنی خطا کاریوں سے							

اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	نَارًا	فَلَمْ	يَجِدُوْا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وہ غرق کیے گئے	پھر داخل کیے گئے	آگ میں	سو نہ	انہوں نے پایا	اپنے لیے	اللہ کے سوائے
وہ غرق کیے گئے، پھر آگ میں داخل کیے گئے۔ سو انہوں نے اللہ کے سوائے کسی کو						

اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾	وَ	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	لَا	تَذَرْ	عَلَى الْاَرْضِ
کسی کو مددگار	اور	کہا	نوحؑ نے	اے میرے ربّ!	نہ	تو چھوڑیو	زمین پر
مددگار نہ پایا۔ اور نوحؑ نے کہا اے میرے ربّ! زمین پر کافروں میں سے							

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا ﴿۲۶﴾	اِنَّكَ	اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ
کافروں میں سے	کوئی بسنے والا	تو	اگر	انہیں چھوڑ دے گا	تو یہ گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو
کوئی بسنے والا نہ چھوڑیو۔ اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کردیں گے						

وَ	لَا	يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا ﴿۲۷﴾	رَبِّ	اغْفِرْ
اور	نہیں	ان کی اولاد ہوگی	سوائے	بدکار	ناشکروں کے	اے میرے ربّ!	حفاظت فرما
اور ان کی اولاد بھی سوائے بدکار ناشکروں کے نہ ہوگی۔ اے میرے ربّ! میری حفاظت فرما							

لِيْ	وَ	لِوَالِدَيَّ	وَ	لِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَّ
میری	اور	میرے ماں باپ کی	اور	اس کی جو	داخل ہو	میرے گھر میں	ایمان لاکر	اور
اور میرے ماں باپ کی اور اس کی جو ایمان لاکر میرے گھر میں داخل ہو۔ اور								

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا ﴿۲۸﴾
مومن مردوں	اور	مومن عورتوں کی	اور	نہ	تو بڑھائیو	ظالموں کو	مگر	ہلاکت ہی میں
مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اور ظالموں کی ہلاکت ہی بڑھائیو۔								

النصف

ع 2 8 10

اٰيَاتُهَا 28 | (72) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (40) | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا
کہہ	وحی کی گئی ہے	میری طرف	یہ کہ	سنا (قرآن)	ایک جماعت نے	جنوں کی	تو کہنے لگے
کہہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے سنا تو کہنے لگے							

اِنَّا	سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا	عَجَبًا ۙ①	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ
کہ	ہم نے سنا	قرآن	عجیب	وہ ہدایت کرتا ہے	بھلائی کی طرف	سو ہم ایمان لائے	اس پر

کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ وہ بھلائی کی طرف ہدایت کرتا ہے، سو ہم اس پر ایمان لائے

وَ	لَنْ	نُّشْرِكَ	بِرَبِّنَآ	اَحَدًا ۙ②	وَّ	اَنَّهٗ	تَعٰلٰى
اور	ہرگز نہیں	ہم شریک کریں گے	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور	یہ کہ	بہت بلند ہے

اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔ اور کہ ہمارے رب کی

جَدُّ	رَبِّنَا	مَا	اتَّخَذَ	صَاحِبَةً	وَّ	لَا	وَلَدًا ۙ③	وَّ
عظمت	ہمارے رب کی	نہیں	بنائی اس نے	کوئی جورو	اور	نہ	کوئی بیٹا	اور

عظمت بہت بلند ہے۔ اس کی نہ جورو ہے اور نہ بیٹا۔ اور کہ ہم میں سے

اَنَّهٗ	كَانَ	يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا ۙ④	وَّ	اَنَّا
یہ کہ	تھے	کہتے	ہم میں سے (بعض) بیوقوف	اللہ پر	حق سے دور بات	اور	یہ کہ

(بعض) بیوقوف اللہ پر حق سے دور بات کہتے تھے۔ اور کہ

ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ۙ⑤
ہم نے خیال کیا	کہ	نہیں	بولتے	انسان	اور	جن	اللہ (تعالیٰ) پر	جھوٹ

ہم نے خیال کیا کہ انسان اور جن اللہ (تعالیٰ) پر جھوٹ نہیں بولتے۔

وَّ	اَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ الْجِنِّ
اور	یہ کہ	تھے	کچھ مرد	انسانوں میں سے	پناہ پکڑتے	کچھ مردوں کی	جنوں میں سے

اور کہ انسانوں میں سے کچھ مرد جنوں میں سے کچھ مردوں کی پناہ پکڑتے تھے۔

فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا ۙ⑥	وَّ	اَنَّهُمْ ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ
سو انہوں نے بڑھائی ان کی	سرکشی	اور	یہ کہ انہوں نے خیال کیا	جیسے	تم خیال کرتے ہو	کہ

سو انہوں نے ان کی سرکشی بڑھائی۔ اور کہ انہوں نے خیال کیا جیسے تم خیال کرتے ہو کہ

لَّنْ	يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا ۙ⑦	وَّ	اَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَآءَ
ہرگز نہیں	اٹھائے گا	اللہ (تعالیٰ)	کسی کو	اور	کہ ہم نے	ٹٹولا	آسمان کو

اللہ (تعالیٰ) کسی کو نہیں اٹھائے گا۔ اور کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا

فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا شَدِيْدًا	وَّ	شُهُبًا ۙ⑧	وَّ	اَنَّا كُنَّا
تو ہم نے اسے پایا	بھرا ہوا	سخت پہروں میں	اور	شعلوں سے	اور	یہ کہ ہم تھے

تو اسے سخت پہروں اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور کہ ہم

نَقْعُدُ	مِنْهَا	مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ
بیٹھا کرتے	اس کے	بیٹھنے کی جگہوں میں	سننے کے لیے	مگر جو کوئی	سننے کی کوشش کرتا ہے	اب	وہ پاتا ہے

اس کے بیٹھنے کی جگہوں میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے۔ مگر جو کوئی اب سننے کی کوشش کرتا ہے

لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا ۙ﴿٩﴾	وَّ	اَنَّا	لَا	نَدْرِيْٓ	اَشَرٌّ	اُرِيْدَ
اپنے لیے	شعلہ	تیار	اور	کہ ہم	نہیں	جانتے	کہ برائی کا	ارادہ ہوا ہے

وہ اپنے لیے شعلہ تیار پاتا ہے۔ اور کہ ہم نہیں جانتے کہ ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں برائی

بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا ۙ﴿١٠﴾
ان کے ساتھ جو	زمین میں ہیں	یا	ارادہ کیا ہے	ان کے ساتھ	ان کے رب نے	بھلائی کا

کا ارادہ ہوا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔

وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنَّا	دُوْنَ ذٰلِكَ	كُنَّا
اور	یہ کہ	بعض ہم میں سے	صالح ہیں	اور	بعض ہم میں سے	اس کے سوا ہیں	تھے ہم

اور (بعض) ہم میں سے صالح ہیں اور (بعض) ہم میں سے اس کے سوا ہیں۔ ہم متفرق رستے

طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿١١﴾	وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ اللّٰهَ
متفرق رستوں پر	اور	یہ کہ	ہمیں یقین ہے	کہ	ہرگز نہیں	ہم اللہ کو عاجز کر سکتے

اختیار کیے ہوئے ہیں۔ اور کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے

فِي الْاَرْضِ	وَ	لَنْ	نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا ۙ﴿١٢﴾	وَّ	اَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا
زمین میں	اور	نہ	اسے ہرا سکتے ہیں	بھاگ کر	اور	کہ ہم نے	جب	سنا

اور نہ بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں۔ اور کہ جب ہم نے ہدایت کو سنا

الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ	فَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِرَبِّهٖ	فَلَا	يَخَافُ
ہدایت کو	تو ایمان لائے	اس پر	سو جو کوئی	ایمان لاتا ہے	اپنے رب پر	تو نہیں	اسے خوف

تو اس پر ایمان لائے۔ سو جو کوئی اپنے رب پر ایمان لاتا ہے اسے

بَخْسًا	وَّ	لَا	رَهَقًا ۙ﴿١٣﴾	وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الْمُسْلِمُوْنَ	وَ	مِنَّا
نقصان کا	اور	نہ	ظلم کا	اور	یہ کہ	ہم میں سے	بعض فرمانبردار ہیں	اور	ہم میں سے

نقصان کا خوف نہیں اور نہ ظلم کا۔ اور کہ ہم میں سے (بعض) فرمانبردار ہیں اور

الْقٰسِطُوْنَ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا ۙ﴿١٤﴾	وَ	اَمَّا
بعض حق سے پھرنے والے ہیں	اور جو کوئی	فرمانبردار ہوتا ہے	تو یہی ہیں	قصد کرتے	بھلائی کا	اور	وہ جو

(بعض) ہم میں سے حق سے پھرنے والے ہیں۔ اور جو کوئی فرمانبردار ہوتا ہے تو یہی بھلائی کا قصد کرتے ہیں۔

الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا ﴿١٥﴾	وَّ	اَنْ	لَّوِ اسْتَقَامُوْا	عَلَى الطَّرِيْقَةِ
حق سے پھرنے والے	سو وہ	دوزخ کا	ایندھن ہیں	اور	کہ	اگر وہ قائم رہتے	سیدھے رستے پر

اور حق سے پھرنے والے، سو وہ دوزخ کا ایندھن ہیں۔ اور کہ اگر وہ سیدھے رستے پر قائم رہتے

لَاَسْقَيْنٰهُمْ	مَّآءً	غَدَقًا ﴿١٦﴾	لِّنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَ	مَنْ يُّعْرِضْ
تو ہم انہیں پلاتے	پانی	بہت سا	تاکہ ہم انہیں آزمائیں	اس میں	اور	جو کوئی منہ پھیرتا ہے

تو ہم انہیں بہت سا پانی پلاتے۔ تاکہ ہم انہیں اس میں آزمائیں اور جو کوئی اپنے رب کے ذکر سے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾	وَّ	اَنَّ	الْمٰسٰجِدَ	لِلّٰهِ
اپنے رب کے ذکر سے	وہ اسے داخل کرتا ہے	سخت عذاب میں	اور	کہ	مسجدیں	اللہ کے لیے ہیں

منہ پھیرتا ہے وہ اسے سخت عذاب میں داخل کرتا ہے۔ اور کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں۔

فَلَا	تَدْعُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا ﴿١٨﴾	وَّ	اَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ اللّٰهِ
سو نہ	تم پکارو	اللہ (تعالیٰ) کے ساتھ	اور کسی کو	اور	یہ کہ	جب	اٹھا	اللہ کا بندہ

سو اللہ (تعالیٰ) کے ساتھ اور کسی کو نہ پکارو۔ اور کہ جب اللہ کا بندہ اسے

يَدْعُوْهُ	كَادُوْا	يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا ﴿١٩﴾	قُلْ	اِنَّمَآ
اسے پکارتا ہوا	تو قریب تھا	کہ وہ ہوں	اس پر	ہجوم کر (کے اسے مار) دیں	کہہ	صرف

ع 1 19 11

پکارتا ہوا اٹھا تو قریب تھا کہ اس پر ہجوم کر (کے اسے مار) دیں۔ کہہ، میں صرف

اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِهٖٓ	اَحَدًا ﴿٢٠﴾	قُلْ	اِنِّيْ
میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور	نہیں	شریک کرتا	اس کے ساتھ	کسی کو	کہہ	میں

اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ کہہ، میں

لَآ	اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	رَشَدًا ﴿٢١﴾	قُلْ	اِنِّيْ
نہیں	اختیار رکھتا	تمہارے لیے	کسی نقصان کا	اور	نہ	بھلائی کا	کہہ	مجھے

تمہارے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ بھلائی کا۔ کہہ، مجھے

لَنْ	يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَّ	لَنْ	اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ
نہیں	پناہ دے سکتا	اللہ کے مقابل پر	کوئی بھی	اور	نہ	میں پا سکتا ہوں	اسے چھوڑ کر

اللہ کے مقابل پر کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور نہ میں اسے چھوڑ کر کوئی جائے پناہ

مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾	اِلَّا	بَلٰغًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ	وَ
کوئی جائے پناہ	مگر	پہنچا دینا ہے	اللہ کی طرف سے (احکام کا)	اور	اس کے پیغام	اور

پا سکتا ہوں۔ ہاں اللہ کی طرف سے (احکام کا) پہنچا دینا اور اس کے پیغام ہیں اور

مَنْ	يَّعْصِ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ	نَارَ جَهَنَّمَ
جوکوئی	نافرمانی کرتا ہے اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	تو یقیناً	اس کے لیے	دوزخ کی آگ ہے

جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ﴿۲۳﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ
وہ رہے گا	جس میں	ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب	اسے دیکھیں گے	جس کا	انہیں وعدہ دیا جاتا ہے

جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ جب اسے دیکھیں گے جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے

فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَضْعَفُ	نَّاصِرًا	وَّ	اَقَلُّ	عَدَدًا ﴿۲۴﴾	قُلْ
تو جان لیں گے	کہ کس کا	کمزور ہے	مددگار	اور	(کون) تھوڑے ہیں	گنتی میں	کہہ

تو جان لیں گے کہ مددگار کس کا کمزو رہے اور گنتی میں (کون) تھوڑے ہیں۔ کہہ،

اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ	اَمْ	يَجْعَلُ	لَهٗ
نہیں	میں جانتا	کہ قریب ہے	وہ جس کا	تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	یا	کردے گا	اس کی

میں نہیں جانتا کہ وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے، قریب ہے یا میرا ربّ اس کی مدت

رَبِّيْٓ	اَمَدًا ﴿۲۵﴾	عٰلِمُ الْغَيْبِ	فَلَا	يُظْهِرُ	عَلٰى غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا ﴿۲۶﴾	اِلَّا
میرا ربّ	لمبی مدت	غیب کا جاننے والا	سو نہیں	وہ غالب کرتا	اپنے غیب پر	کسی کو	مگر

لمبی کردے گا۔ غیب کا جاننے و الا، سو وہ اپنے غیب پر کسی کو غالب نہیں کرتا۔ ہاں

مَنِ	ارْتَضٰى	مِنْ رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ
جسے	وہ پسند کرے	رسول بنانا	سو یقیناً وہ	لگا دیتا ہے	اس کے آگے	اور	اس کے پیچھے

جسے رسول بنانا پسند کرے سو وہ اس کے آگے اور اس کے پیچھے پہرہ لگا دیتا ہے۔

رَصَدًا ﴿۲۷﴾	لِّيَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ	رَبِّهِمْ	وَ
پہرہ	تاکہ (انہیں) علم ہوجائے	کہ	انہوں نے پہنچا دیا ہے	پیغاموں کو	اپنے رب کے	اور

تاکہ (انہیں) علم ہوجائے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغاموں کو پہنچا دیا ہے اور

اَحَاطَ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَ	اَحْصٰى	كُلَّ شَيْءٍ	عَدَدًا ﴿۲۸﴾
وہ احاطہ کیے ہوئے ہے	اس کا جو	ان کے پاس ہے	اور	اس نے محفوظ کر رکھی ہے	ہر چیز	گن کر

وہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے جو ان کے پاس ہے۔ اور ہر چیز اس نے گن کر محفوظ کر رکھی ہے۔

ع 2 9 12

اٰیَاتُهَا 20 | (73) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (3) | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ ۙ①	قُمِ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۙ②	نِّصْفَهٗٓ
اے	کپڑا اوڑھنے والے	قیام کر	رات کو	سوائے	تھوڑے (حصے) کے	(یعنی) آدھا اس کا

اے کپڑا اوڑھنے والے۔ رات کو قیام کر سوائے تھوڑے (حصے) کے۔ (یعنی) اس کا آدھا

اَوِ	انْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيْلًا ۙ③	اَوْ	زِدْ	عَلَيْهِ	وَ	رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ
یا	کم کر	اس سے	تھوڑا سا	یا	بڑھا لے	اس پر	اور	قرآن کو پڑھ

یا اس سے کچھ کم کر۔ یا اس پر بڑھا لے اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ۔

تَرْتِيْلًا ۚ④	اِنَّا	سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ	قَوْلًا	ثَقِيْلًا ⑤	اِنَّ	نَاشِئَةَ
ٹھہر ٹھہر کر	ہم	عنقریب ڈالیں گے	تجھ پر	ایک بوجھ	بہت بھاری	بے شک	اٹھنا

ہم تجھ پر ایک بھاری بوجھ ڈالیں گے۔ بے شک رات کا اٹھنا

الَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ	وَطْاً	وَّ	اَقْوَمُ	قِيْلًا ۚ⑥
رات کا	یہ	زیادہ سخت ہے	(نفس کو) روندنے والا	اور	بات کو	زیادہ درست رکھنے والا

(نفس کو) زیادہ روندنے والا اور بات کو زیادہ درست رکھنے والا ہے۔

اِنَّ	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا ۚ⑦	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ
یقیناً	تیرے لیے	دن کو	شغل ہے	بہت	اور	بڑائی کر	نام کی	اپنے رب کے

دن کو تیرے لیے لمبا شغل ہے۔ اور اپنے رب کے نام کی بڑائی کر

وَ	تَبَتَّلْ	اِلَيْهِ	تَبْتِيْلًا ۚ⑧	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ
اور	(سب سے الگ ہوکر) متوجہ ہوجا	اس کی طرف	یکسو ہوکر	رب ہے	مشرق کا	اور	مغرب کا

اور (سب سے) الگ ہوکر اس کی طرف متوجہ ہوجا۔ مشرق اور مغرب کا رب ہے۔

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا ۚ⑨	وَ	اصْبِرْ	عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ
نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	سوا سے بنا	کارساز	اور	صبر کر	اس پر جو	یہ کہتے ہیں

اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، سو اسے کارساز بنا۔ اور اس پر صبر کر جو یہ کہتے ہیں

وَ	اهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيْلًا ۚ⑩	وَ	ذَرْنِيْ	وَ	الْمُكَذِّبِيْنَ
اور	انہیں چھوڑ دے	کنارہ کشی کرتا ہوا	خوبی سے	اور	مجھے چھوڑ دے	اور	جھٹلانے والے

اور خوبی سے کنارہ کشی کرتا ہوا انہیں چھوڑ دے۔ اور مجھے چھوڑ دے اور

اُولِي النَّعْمَةِ	وَ	مَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا ⑪	اِنَّ	لَدَيْنَآ	اَنْكَالًا
صاحب دولت کو	اور	انہیں مہلت دے	تھوڑی سی	یقیناً	ہمارے پاس	بیڑیاں ہیں

صاحب دولت جھٹلانے والوں کو اور انہیں تھوڑی سی مہلت دے۔ ہمارے پاس بیڑیاں

وَّ	جَحِيْمًا ⑫	وَّ	طَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَّ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ⑬	يَوْمَ
اور	جلتی ہوئی آگ	اور	کھانا	گلا گھونٹ دینے والا	اور	عذاب ہے	دردناک	جس دن

اور جلتی ہوئی آگ ہے۔ اور گلا گھونٹ دینے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے۔ جس دن

تَرْجُفُ	الْاَرْضُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	كَانَتِ	الْجِبَالُ	كَثِيْبًا	مَّهِيْلًا ⑭
کانپ اٹھیں گے	زمین	اور	پہاڑ	اور	ہوجائیں گے	پہاڑ	ریت کا تودہ	پراگندہ

زمین اور پہاڑ کانپ اٹھیں گے اور پہاڑ پراگندہ ریت کا تودہ ہوجائیں گے۔

اِنَّآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	رَسُوْلًا	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ	كَمَآ	اَرْسَلْنَآ
یقیناً ہم نے	بھیجا ہے	تمہاری طرف	رسول	(جو) گواہ ہے	تم پر	جس طرح	ہم نے بھیجا

ہم نے تمہاری طرف رسول بھیجا ہے (جو) تم پر گواہ ہے، جس طرح ہم نے

اِلٰى فِرْعَوْنَ	رَسُوْلًا ⑮	فَعَصٰى	فِرْعَوْنُ	الرَّسُوْلَ	فَاَخَذْنٰهُ	اَخْذًا
فرعون کی طرف	رسول	تو نافرمانی کی	فرعون نے	رسول کی	سو ہم نے پکڑ لیا اسے	پکڑنا

فرعون کی طرف رسول بھیجا۔ تو فرعون نے رسول کی نافرمانی کی، سو ہم نے اسے

وَّبِيْلًا ⑯	فَكَيْفَ	تَتَّقُوْنَ	اِنْ	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَّجْعَلُ
سخت وبال میں	سو کس طرح	تم بچو گے	اگر	تم انکار کرو	اس دن سے	جو کردے گا

سخت وبال میں پکڑا۔ سو اگر تم انکار کرو تو اس دن سے کس طرح بچو گے جو بچوں کو

الْوِلْدَانَ	شِيْبًا ⑰	السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌ	بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا ⑱
بچوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ پڑنے والا ہے	اس سے	رہے گا	اس کا وعدہ	پورا ہو کر

بوڑھا کردے گا۔ آسمان اس سے پھٹ پڑنے والا ہے، اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ⑲ ع
یقیناً	یہ	ایک نصیحت ہے	سو جو کوئی	چاہے	اختیار کرے	اپنے رب کی طرف	رستہ

ع 1 19 13

یہ ایک نصیحت ہے۔ سو جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف رستہ اختیار کرے۔

اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى	مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ	وَ
یقیناً	تیرا رب	جانتا ہے	کہ تو	قیام کرتا ہے	قریب	دو تہائی رات کے	اور

تیرا رب جانتا ہے کہ تو دو تہائی رات کے قریب قیام کرتا ہے اور

نِصْفَهٗ	وَ	ثُلُثَهٗ	وَ	طَآىِٕفَةٌ	مِّنَ الَّذِیْنَ	مَعَكَ
(کبھی) اس کا نصف	اور	(کبھی) اس کی تہائی	اور	ایک گروہ	ان میں سے بھی جو	تیرے ساتھ ہیں
(کبھی) اس کا نصف اور (کبھی) اس کی تہائی اور ان میں سے بھی ایک گروہ جو تیرے ساتھ ہیں۔						

وَ	اللّٰهُ	یُقَدِّرُ	الَّیْلَ	وَ	النَّهَارَ	عَلِمَ	اَنْ	لَّنْ
اور	اللہ	اندازہ کرتا ہے	رات کا	اور	دن کا	وہ جانتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہیں
اور اللہ رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے وہ جانتا ہے کہ تم								

تُحْصُوْهُ	فَتَابَ	عَلَیْكُمْ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَیَسَّرَ
تم اس کی حفاظت کرسکو گے	سو وہ رجوع (برحمت) کرتا ہے	تم پر	سو تم پڑھو	جو	بآسانی پڑھ سکتے ہو
اس کی حفاظت نہ کرسکو گے، سو وہ تم پر رجوع (برحمت) کرتا ہے۔ سو قرآن سے جو					

مِنَ الْقُرْاٰنِ	عَلِمَ	اَنْ	سَیَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى	وَ	اٰخَرُوْنَ
قرآن سے	وہ جانتا ہے	یہ کہ	ہوں گے	تم میں سے	بیمار	اور	دوسرے جو
بآسانی پڑھ سکتے ہو پڑھو۔ وہ جانتا ہے کہ تم میں سے بیمار ہوں گے اور دوسرے جو							

یَضْرِبُوْنَ	فِی الْاَرْضِ	یَبْتَغُوْنَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اٰخَرُوْنَ	یُقَاتِلُوْنَ
سفر کریں گے	زمین میں	تلاش کرتے ہوں گے	اللہ (تعالیٰ) کے فضل کو	اور	دوسرے جو	جنگ کریں گے
زمین میں سفر کریں گے اللہ (تعالیٰ) کے فضل کو تلاش کرتے ہوں گے اور دوسرے جو اللہ (تعالیٰ) کی راہ میں						

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَیَسَّرَ	مِنْهُ	وَ	اَقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ
اللہ (تعالیٰ) کی راہ میں	سو پڑھو	جو	بآسانی پڑھ سکو	اس سے	اور	قائم کرو	نماز	اور
جنگ کریں گے۔ سو پڑھو جو اس سے بآسانی پڑھ سکو اور نماز قائم کرو اور								

اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَقْرِضُوا اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	وَ	مَا	تُقَدِّمُوْا
ادا کرو	زکوٰۃ	اور	اللہ (تعالیٰ) کے لیے	اچھے عمل کرو	اور	جو کچھ	تم آگے بھیجو
زکوٰۃ دو اور اللہ (تعالیٰ) کے لیے اچھے عمل کرو۔ اور جو کچھ تم اپنی جانوں کے لیے نیکی سے							

لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَیْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ خَیْرًا	وَّ	اَعْظَمَ	اَجْرًا
اپنی جانوں کے لیے	نیکی سے	تم اسے پاؤ گے	اللہ کے پاس	بہت بہتر	اور	بڑھ کر	اجر میں
آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس پاؤ گے، بہتر اور اجر میں بڑھ کر							

ع 2 1 14

وَ	اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ۝۲۰ ع
اور	اللہ کی حفاظت چاہو	یقیناً	اللہ	حفاظت کرنے والا	رحم کرنے والا ہے
اور اللہ کی حفاظت چاہو، اللہ حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔					

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (74) (4)

اٰیَاتُهَا 56 رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ ۝۱	قُمْ	فَاَنْذِرْ ۝۲	وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ ۝۳	وَ	ثِيَابَكَ
اے	چادراوڑھنے والے	اُٹھ	اورڈرا	اور	اپنے رب کی	بڑائی کر	اور	اپنے کپڑوں کو

اے چادر اوڑھنے والے۔ اُٹھ اور ڈرا۔ اور اپنے رب کی بڑائی کر۔ اور اپنے کپڑوں کو

فَطَهِّرْ ۝۴	وَ	الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ ۝۵	وَ	لَا	تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ ۝۶	وَ
پاک رکھ	اور	ناپاکی سے	دوررہ	اور	نہ	احسان کر	اس لیے کہ زیادہ ملے	اور

پاک رکھ۔ اور ناپاکی سے دور رہ۔ اور اس لیے احسان نہ کر کہ زیادہ ملے۔ اور

لِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ ۝۷	فَاِذَا	نُقِرَ	فِي النَّاقُوْرِ ۝۸	فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَّوْمٌ
اپنے رب کے لیے	صبر کر	پس جب	بجایا جائے گا	بگل	تو وہ	اس دن	وقت ہوگا

اپنے رب کے لیے صبر کر۔ پس جب بگل بجایا جائے گا۔ تو اس دن وہ ایک مصیبت کا

عَسِيْرٌ ۝۹	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ	يَسِيْرٍ ۝۱۰	ذَرْنِيْ	وَ	مَنْ	خَلَقْتُ
مصیبت کا	(یعنی) کافروں پر	نہیں ہوگا	سہل	مجھے چھوڑ دے	اور	اسے جسے	میں نے پیدا کیا

وقت ہوگا۔ (یعنی) کافروں پر سہل نہیں ہوگا۔ مجھے چھوڑ دے اور اسے جسے میں نے

وَحِيْدًا ۝۱۱	وَّ	جَعَلْتُ	لَهٗ	مَالًا	مَّمْدُوْدًا ۝۱۲	وَّ	بَنِيْنَ	شُهُوْدًا ۝۱۳
اکیلا	اور	دیا	اسے	مال	فراواں	اور	بیٹے	حاضر رہنے والے

اکیلا پیدا کیا۔ اور اسے مال فراواں دیا۔ اور بیٹے حاضر رہنے والے۔

وَّ	مَهَّدْتُّ	لَهٗ	تَمْهِيْدًا ۝۱۴	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ ۝۱۵
اور	تیار کیا	اس کے لیے	خوب سامان	پھر	وہ آرزو رکھتا ہے	کہ	میں بڑھاؤں

اور اس کے لیے خوب سامان تیار کیا۔ پھر وہ آرزو رکھتا ہے کہ میں بڑھاؤں۔

كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا ۝۱۶	سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا ۝۱۷	اِنَّهٗ
ہرگز نہیں	یقیناً وہ	ہے	ہماری آیتوں کا	مخالف	میں اسے مبتلا کردوں گا	سخت مشقت میں	اس نے

ہرگز نہیں، وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے۔ میں اسے سخت مشقت میں مبتلا کردوں گا۔ اس نے

فَكَّرَ	وَ	قَدَّرَ ۝۱۸	فَقُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ ۝۱۹	ثُمَّ	قُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ ۝۲۰
فکر کیا	اور	اندازہ کیا	پس ہلاک ہوا	کیسا	اندازہ کیا	پھر	ہلاک ہوا	کیسا	اندازہ (کیا)

فکر کیا اور اندازہ کیا۔ پس ہلاک ہو کیسا اندازہ کیا۔ پھر ہلاک ہو کیسا اندازہ (کیا)۔

ثُمَّ	نَظَرَ ﴿۲۱﴾	ثُمَّ	عَبَسَ	وَ	بَسَرَ ﴿۲۲﴾	ثُمَّ	اَدْبَرَ	وَ	اسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾
پھر	دیکھا	پھر	تیوری چڑھائی	اور	منہ بنایا	پھر	پیٹھ پھیری	اور	تکبر کیا

پھر دیکھا۔ پھیر تیوری چڑھائی اور منہ بنایا۔ پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔

فَقَالَ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ
پھر کہا	نہیں ہے	یہ کچھ	مگر	جادو ہے	جو چلا آتا ہے	نہیں ہے	یہ کچھ	مگر	بات ہے

پھر کہا، یہ کچھ نہیں مگر جادو ہے جو چلا آتا ہے۔ یہ کچھ نہیں مگر انسان کی (بنائی ہوئی)

الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾	سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ ﴿۲۶﴾	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	سَقَرُ ﴿۲۷﴾	لَا
انسان کی (بنائی ہوئی)	میں اسے داخل کروں گا	دوزخ میں	اور	کیا	تجھے خبر ہے	کیا ہے	دوزخ؟	نہیں

بات ہے۔ میں اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔ اور تجھے کیا خبر ہے دوزخ کیا ہے؟

تُبْقِيْ	وَ	لَا	تَذَرُ ﴿۲۸﴾	لَوَّاحَةٌ	لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾
وہ باقی رکھتی	اور	نہ	چھوڑتی ہے	جھلسا دینے والی ہے	چمڑے کو	اس پر	انیس (داروغے) ہیں

وہ باقی نہیں رکھتی اور نہ چھوڑتی ہے۔ چمڑے کو جھلس دینے والی ہے۔ اس پر انیس (داروغے) ہیں۔

وَ	مَا	جَعَلْنَآ	اَصْحٰبَ النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً	وَّ	مَا	جَعَلْنَا
اور	نہیں	ہم نے بنایا	آگ کے داروغے	مگر	فرشتوں کو ہی	اور	نہیں	ہم نے ٹھہرائی

اور ہم نے آگ کے داروغے فرشتوں کو ہی بنایا اور ہم نے ان کی گنتی صرف ان کی

عِدَّتَهُمْ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
ان کی گنتی	صرف	آزمائش کے لیے	ان کی جو	کافر ہیں	تاکہ یقین کریں	وہ لوگ جنہیں	دی گئی

آزمائش کے لیے ٹھہرائی ہے جو کافر ہیں۔ تاکہ وہ لوگ یقین کریں جنہیں کتاب دی گئی

الْكِتٰبَ	وَ	يَزْدَادَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا	وَّ	لَا	يَرْتَابَ
کتاب	اور	بڑھیں	وہ لوگ جو	ایمان لائے	ایمان میں	اور	نہ	شک کریں

اور جو ایمان لائے، وہ ایمان میں بڑھیں۔اور وہ جنہیں کتاب دی گئی اور

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	لِيَقُوْلَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
وہ لوگ جنہیں	دی گئی	کتاب	اور	مومن	اور	تاکہ کہیں	وہ لوگ	جن کے دلوں میں

مومن شک میں نہ پڑیں اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے

مَّرَضٌ	وَّ	الْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا مَثَلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ
بیماری ہے	اور	کافر	کیا ہے	اللہ نے ارادہ کیا	اس مثال کے ساتھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے

اور کافر کہیں، اللہ (تعالیٰ) نے اس مثال کے ساتھ کیا ارادہ کیا۔ اسی طرح

اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَا	يَعْلَمُ
اللہ	جسے	چاہتا ہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	کوئی نہیں	جانتا

اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور

جُنُوْدَ	رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	مَا	هِيَ	اِلَّا	ذِكْرٰى
لشکروں کو	تیرے رب کے	مگر	وہی	اور	نہیں ہے	یہ	مگر	نصیحت

تیرے رب کے لشکروں کو کوئی نہیں جانتا، مگر وہی اور یہ صرف انسانوں کے لیے

لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ ع	كَلَّا	وَ	الْقَمَرِ ﴿٣٢﴾	وَ	الَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾	وَ	الصُّبْحِ
انسانوں کے لیے	ہرگز نہیں	گواہ ہے	چاند	اور	رات	جب	جانے لگے	اور	صبح

نصیحت ہے۔ ہرگز نہیں چاند گواہ ہے۔ اور رات جب جانے لگے۔ اور صبح

اِذَآ	اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾	اِنَّهَا	لَاِحْدَى	الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾
جب	روشن ہو	یقیناً وہ	ایک ہے	بھاری مصیبتوں میں سے	ڈرانے والی	انسان کے لیے

جب روشن ہو۔ وہ بھاری مصیبتوں میں سے ایک ہے۔ انسان کے لیے ڈرانے والی۔

لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّتَقَدَّمَ	اَوْ	يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾	كُلُّ	نَفْسٍ
اس کے لیے جو	چاہتا ہے	تم میں سے	کہ	آگے بڑھے	یا	پیچھے رہے	ہر	شخص

اس کے لیے جو تم میں سے چاہتا ہے کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے۔ ہر شخص

بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾	اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾	فِيْ جَنّٰتٍ
اس کے بدلے جو	اس نے کمایا	گرفتارِ (بلا) ہوگا	سوائے	دائیں ہاتھ والوں کے	وہ بہشتوں میں ہوں گے

اس کے بدلے جو اس نے کمایا گرفتارِ (بلا) ہوگا۔ سوائے دائیں ہاتھ والوں کے۔ وہ بہشتوں میں ہوں گے،

يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾	مَا	سَلَكَكُمْ	فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾	قَالُوْا	لَمْ	نَكُ
پوچھیں گے	مجرموں سے	کیا چیز	تمہیں لائی	دوزخ میں	کہیں گے	نہ	تھے ہم

پوچھیں گے۔ مجرموں سے۔ تمہیں کیا چیز دوزخ میں لائی؟ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں

مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾	وَ	لَمْ	نَكُ	نُطْعِمُ	الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾	وَ	كُنَّا
نماز پڑھنے والوں میں سے	اور	نہ	تھے ہم	کھانا کھلاتے	مسکین کو	اور	تھے ہم

میں سے نہ تھے۔ اور نہ ہم مسکین کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور ہم بیہودہ باتیں

نَخُوْضُ	مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾	وَ	كُنَّا	نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾	
بیہودہ باتیں بنایا کرتے	بیہودہ باتیں کرنے والوں کے ساتھ مل کر	اور	تھے ہم	جھٹلاتے	جزا و سزا کے دن کو	

کرنے والوں کے ساتھ مل کر بیہودہ باتیں بنایا کرتے تھے۔ اور ہم جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے تھے۔

حَتّٰۤى	اَتٰىنَا	الْيَقِيْنُ ؕ۝۴۷	فَمَا	تَنْفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ	الشّٰفِعِيْنَ ؕ۝۴۸
یہاں تک کہ	ہمیں آلیا	موت نے	سو نہ	انہیں فائدہ دے گی	سفارش	سفارش کرنے والوں کی
یہاں تک کہ ہمیں موت نے آلیا۔ سو انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش فائدہ نہ دے گی۔						

فَمَا	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِيْنَ ۙ۝۴۹	كَاَنَّهُمْ	حُمُرٌ	مُّسْتَنْفِرَةٌ ۙ۝۵۰
تو کیا ہوا	انہیں	کہ وہ نصیحت سے	منہ پھیرنے والے ہیں	گویا کہ وہ	گدھے ہیں	بدکے ہوئے
تو انہیں کیا ہوا کہ وہ نصیحت سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں۔						

فَرَّتْ	مِنْ قَسْوَرَةٍ ؕ۝۵۱	بَلْ	يُرِيْدُ	كُلُّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّؤْتٰى
بھاگ رہے ہیں	شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے	ہر	شخص	ان میں سے	یہ کہ	اسے دیئے جائیں
شیر سے بھاگ رہے ہیں۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے								

صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً ۙ۝۵۲	كَلَّا	بَلْ	لَّا	يَخَافُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ؕ۝۵۳	كَلَّاۤ
صحیفے	کھلے ہوئے	ایسا نہیں ہوسکتا	بلکہ	نہیں	وہ ڈرتے	آخرت سے	ایسا نہیں
صحیفے دیئے جائیں۔ ایسا نہیں ہوسکتا بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ ایسا نہیں							

اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ ۚ۝۵۴	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ ؕ۝۵۵	وَ	مَا	يَذْكُرُوْنَ	اِلَّاۤ
یہ	ایک نصیحت ہے	سو جو کوئی	چاہے	اسے یاد رکھے	اور	نہیں	وہ یاد رکھتے	سوائے
یہ ایک نصیحت ہے۔ سو جو کوئی چاہے اسے یاد رکھے۔ اور وہ یاد نہیں رکھتے سوائے اس کے کہ اللہ چاہے۔								

الثلثة

ع 2 25 16

اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ	هُوَ	اَهْلُ التَّقْوٰى	وَ	اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۧ۝۵۶
یہ کہ	اللہ چاہے	وہی	لائق ہے تقویٰ کے	اور	لائق ہے کہ وہ بخشے
اس کی شان ہے کہ اس کے احکام کی نگہداشت کی جائے اور اس کی شان ہے کہ وہ بخشے۔					

اٰيَاتُهَا 40 (75) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (31) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

لَاۤ	اُقْسِمُ	بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ۝۱	وَ	لَاۤ	اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ۝۲
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	قیامت کے دن کی	اور	نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	ملامت کرنے والے نفس کی
نہیں، میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔ اور نہیں، میں ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں۔						

اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ	نَّجْمَعَ	عِظَامَهٗ ؕ۝۳	بَلٰى	قٰدِرِيْنَ
کیا خیال کرتا ہے	انسان	کہ نہیں	ہم جمع کریں گے	اس کی ہڈیوں کو	ہاں	ہم قادر ہیں
کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کریں گے۔ ہاں! ہم						

عَلٰٓى اَنْ	تُّسَوِّيَ	بَنَانَهٗ ۝٤	بَلْ	يُرِيْدُ	الْاِنْسَانُ
اس بات پر کہ	ٹھیک کریں	اس کے سارے اعضا کو	بلکہ	چاہتا ہے	انسان
اس بات پر قادر ہیں کہ اس کے (سارے) اعضا کو ٹھیک کریں۔ بلکہ انسان چاہتا ہے					

لِيَفْجُرَ	اَمَامَهٗ ۝٥	يَسْـَٔلُ	اَيَّانَ	يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝٦	فَاِذَا	بَرِقَ
کہ بدکاری کرتا چلا جائے	آگے	پوچھتا ہے	کب ہے	قیامت کا دن؟	سوجب	خیرہ ہوجائے گی
کہ آگے بدکاری کرتا چلا جائے۔ پوچھتا ہے، قیامت کا دن کب ہے؟ سوجب نظر خیرہ ہوجائے گی۔						

الْبَصَرُ ۝٧	وَ	خَسَفَ	الْقَمَرُ ۝٨	وَ	جُمِعَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ ۝٩
نظر	اور	تاریک ہوجائے گا	چاند	اور	اکٹھے کردیئے جائیں گے	سورج	اور	چاند
اور چاند تاریک ہوجائے گا۔ اور سورج اور چاند اکٹھے کردیئے جائیں گے۔								

يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝١٠	كَلَّا	لَا	وَزَرَ ۝١١
کہے گا	انسان	اس دن	کہاں بھاگ کر جانا ہے	ہرگز نہیں	نہیں ہے	کوئی جائے پناہ
اس دن انسان کہے گا کہاں بھاگ کر جانا ہے۔ ہرگز نہیں کوئی جائے پناہ نہیں۔						

اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمُسْتَقَرُّ ۝١٢	يُنَبَّؤُا	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	بِمَا	قَدَّمَ
تیرے رب کی طرف	اس دن	ٹھکانا ہے	خبر دی جائے گی	انسان کو	اس دن	اس کی جو	اس نے آگے بھیجا
تیرے رب کی طرف اس دن ٹھکانا ہے۔ اس دن انسان کو اس کی خبر دی جائے گی جو اس نے آگے بھیجا							

وَ	اَخَّرَ ۝١٣	بَلِ	الْاِنْسَانُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ ۝١٤	وَّ	لَوْ
اور	جو پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان	اپنے نفس پر	آپ دلیل ہے	اور	اگرچہ
اور جو پیچھے چھوڑا۔ بلکہ انسان اپنے نفس پر آپ دلیل ہے۔ اور گو							

اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ ۝١٥	لَا	تُحَرِّكْ	بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝١٦
وہ پیش کرے	اپنے عذر	مت	تو ہلا	اس کے ساتھ	اپنی زبان کو	تاکہ اسے جلدی لے لے
وہ اپنے عذر پیش کرے۔ اس کے ساتھ اپنی زبان کو مت ہلانا تاکہ اسے جلدی لے لے۔						

اِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ	وَ	قُرْاٰنَهٗ ۝١٧	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ
یقیناً	ہمارے ذمے ہے	اس کا جمع کرنا	اور	اس کا پڑھنا	پس جب	ہم اس کو پڑھیں
ہمارے ذمے اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھنا ہے۔ پس جب ہم اس کو پڑھیں						

فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ ۝١٨	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ ۝١٩	كَلَّا
تو تُو پیروی کر	اس کے پڑھنے کی	پھر	یقیناً	ہمارے ذمے ہے	اس کا کھول کر بتانا	ہرگز نہیں
تو تُو اس کے پڑھنے کی پیروی کر۔ پھر ہمارے ذمے اس کا کھول کر بتانا ہے۔ ہرگز نہیں،						

بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾	وَ	تَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ
بلکہ	تم محبت کرتے ہو	دنیا سے	اور	چھوڑتے ہو	آخرت کو	کچھ منہ	اس دن

بلکہ تم دنیا سے محبت کرتے ہو۔ اور آخرت کو چھوڑتے ہو۔ (کچھ) منہ اس دن

نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾	اِلٰى رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ
تروتازہ ہوں گے	اپنے رب کی طرف	دیکھ رہے ہوں گے	اور	کچھ منہ	اس دن

تروتازہ ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ اور (کچھ) منہ اس دن

بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾	تَظُنُّ	اَنْ	يُّفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾
برے بنے ہوئے ہوں گے	جان لیں گے	کہ	آنے والی ہے	ان پر	پیٹھ توڑنے والی مصیبت

برے بنے ہوئے ہوں گے۔ جان لیں گے کہ ان پر پیٹھ توڑنے والی مصیبت آنے والی ہے۔

كَلَّاۤ	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾	وَ	قِيْلَ	مَنْ رَاقٍ ﴿۲۷﴾	
ہرگز نہیں	جب	پہنچ جائے گی (جان)	گلے تک	اور	کہا جائے گا	کون طبیب ہے؟	

ہرگز نہیں جب (جان) گلے تک پہنچ جائے گی۔ اور کہا جائے گا کون طبیب ہے؟

وَّ	ظَنَّ	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾	وَ	الْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾
اور	یقین کرلے گا	کہ یہ	جدائی ہے	اور	لپٹ جائے گی	ایک پنڈلی	(دوسری) پنڈلی سے

اور یقین کرلے گا کہ یہ جدائی ہے۔ اور ایک پنڈلی (دوسری) پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔

اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾	فَلَا	صَدَّقَ	وَ	لَا	صَلّٰى ﴿۳۱﴾	ع 1 30 17
تیرے رب کی طرف	اس دن	چلا جانا ہے	تو نہ	وہ تصدیق کرتا ہے	اور	نہ	نماز پڑھتا ہے	

تیرے رب کی طرف اس دن چلا جاتا ہے۔ تو نہ وہ تصدیق کرتا ہے اور نہ نماز پڑھتا ہے۔

وَلٰكِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى ﴿۳۲﴾	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰۤى اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾
لیکن	جھٹلاتا ہے	اور	پھر جاتا ہے	پھر	چلا جاتا ہے	اپنے ساتھیوں کی طرف	اتراتا ہوا

لیکن جھٹلاتا ہے اور پھر جاتا ہے۔ پھر اپنے ساتھیوں کی طرف اتراتا ہوا چلا جاتا ہے۔

اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾	اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ
افسوس ہے	تجھ پر	اور افسوس!	پھر	افسوس ہے	تجھ پر	اور افسوس!	کیا خیال کرتا ہے	انسان

افسوس ہے تجھ پر اور افسوس! پھر افسوس ہے تجھ پر اور افسوس! کیا انسان خیال کرتا ہے

اَنْ	يُّتْرَكَ	سُدًى ﴿۳۶﴾	اَلَمْ	يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ مَّنِيٍّ	يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾	ثُمَّ
کہ	چھوڑ دیا جائے گا	مہمل ہی؟	کیا نہ	تھا وہ	ایک نطفہ	منی کا	جو ڈالی جاتی ہے	پھر

کہ مہمل ہی چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہ تھا جو ڈالی جاتی ہے۔ پھر

كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ
تھا	وہ ایک لوتھڑا	سو اسے پیدا کیا	پھر ٹھیک بنایا	تب بنائے	اس سے	دو زوج	مرد

وہ ایک لوتھڑا تھا سو (اسے) پیدا کیا، پھر ٹھیک بنایا۔ تب اس سے دو زوج بنائے مرد

ع 2 10 18

وَ	الْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾	اَلَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾
اور	عورت	کیا نہیں ہے	وہ (اللہ)	قادر	اس بات پر کہ	زندہ کرے	مُردوں کو

اور عورت۔ کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کرے؟

اٰيَاتُهَا 31 | (76) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ (98) | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

هَلْ	اَتٰى	عَلَى الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ	يَكُنْ	شَيْـًٔا
یقیناً	گزر چکا ہے	انسان پر	ایک وقت	زمانے کا	نہیں	تھا وہ	کوئی چیز

یقیناً انسان پر زمانے کا ایک وقت آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر شے نہ تھا۔

مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾	اِنَّا خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ
قابل ذکر	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	ملے ہوئے نطفہ سے	اسے ہم آزماتے ہیں	سو اسے ہم نے بنایا

ہم نے انسان کو ملے ہوئے نطفہ سے پیدا کیا ہے اسے ہم آزماتے ہیں۔ سو اسے ہم نے

سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ﴿۲﴾	اِنَّا	هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ	اِمَّا	شَاكِرًا	وَّ	اِمَّا
سننے والا	دیکھنے والا	ہم نے	اسے دکھا دیا ہے	رستہ	چاہے	وہ شکرگزار ہے	اور	چاہے

سننے والا، دیکھنے والا بنایا۔ ہم نے اسے رستہ دکھا دیا ہے چاہے وہ شکرگزار ہے اور چاہے

كَفُوْرًا ﴿۳﴾	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَلٰسِلَا۠	وَ	اَغْلٰلًا	وَّ	سَعِيْرًا ﴿۴﴾
ناشکرا	ہم نے	تیار کر رکھی ہیں	کافروں کے لیے	زنجیریں	اور	طوق	اور	جلتی ہوئی آگ

ناشکرا۔ ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور جلتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِنَّ	الْاَبْرَارَ	يَشْرَبُوْنَ	مِنْ كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا ﴿۵﴾	عَيْنًا
یقیناً	نیک لوگ	پیتے ہیں	اس پیالے سے	ہے	جس کی ملونی	کافور	(وہ) چشمہ ہے

نیک اس پیالے سے پیتے ہیں جس کی ملونی کافور ہے۔ (وہ) چشمہ (ہے)

يَّشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾	يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ
پیتے ہیں	جس سے	اللہ کے بندے	وہ اسے بہا نکالتے ہیں	چیر کر	پورا کرتے ہیں	نذر کو

جس سے اللہ کے بندے پیتے ہیں۔ وہ اسے چیر کر بہا نکالتے ہیں۔ نذر کو پورا کرتے ہیں

وَ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ	شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا ۝٧	وَ	يُطْعِمُوْنَ
اور	ڈرتے ہیں	اس دن سے	ہے	جس کی مصیبت	پھیل جانے والی	اور	کھلاتے ہیں

اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت پھیل جانے والی ہے۔ اور اس کی محبت

الطَّعَامَ	عَلٰى حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا	وَّ	يَتِيْمًا	وَّ	اَسِيْرًا ۝٨	اِنَّمَا
کھانا	اس کی محبت کی وجہ سے	مسکین کو	اور	یتیم کو	اور	قیدی کو	صرف

کی وجہ سے مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تمہیں

نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ اللّٰهِ	لَا	نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً	وَّ
ہم تمہیں کھانا کھلاتے ہیں	صرف اللہ کی رضا کے لیے	نہیں	ہم چاہتے	تم سے	کوئی بدلہ	اور

صرف اللہ کی رضا کے لیے کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور

لَا	شُكُوْرًا ۝٩	اِنَّا	نَخَافُ	مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا ۝١٠
نہ	شکریہ	یقیناً ہم	خوف رکھتے ہیں	اپنے رب سے	دن کا	تنگی کے	اور سختی کے

نہ شکریہ۔ ہم اپنے رب سے تنگی اور سختی کے دن کا خوف رکھتے ہیں۔

فَوَقٰىهُمُ	اللّٰهُ	شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ	وَ	لَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً	وَّ	سُرُوْرًا ۝١١
سو انہیں بچالیا	اللہ (تعالیٰ) نے	اس دن کی مصیبت سے	اور	انہیں ملا دیا	تازگی	اور	خوشی سے

سو اللہ (تعالیٰ) نے انہیں اس دن کی مصیبت سے بچالیا اور انہیں تازگی اور خوشی سے ملا دیا۔

وَ	جَزٰىهُمْ	بِمَا صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَّ	حَرِيْرًا ۝١٢	مُّتَّكِـِٕيْنَ
اور	انہیں بدلہ میں دیا	ان کے صبر کرنے کی وجہ سے	باغ	اور	ریشم	تکیے لگائے ہوئے ہوں گے

اور انہیں ان کے صبر کرنے کی وجہ سے باغ اور ریشم بدلہ میں دیا۔ اس میں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے

فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	لَا	يَرَوْنَ	فِيْهَا	شَمْسًا	وَّ	لَا	زَمْهَرِيْرًا ۝١٣
اس میں	تختوں پر	نہ	دیکھیں گے	اس میں	سخت دھوپ	اور	نہ	سخت سردی

ہوں گے۔ نہ اس میں دھوپ کی (حدت) دیکھیں گے اور نہ سخت سردی۔

وَ	دَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَ	ذُلِّلَتْ	قُطُوْفُهَا
اور	جھکے ہوئے ہوں گے	ان پر	اس کے سائے	اور	میسر آنے والے بنائے گئے ہیں	اس کے پھل

اور اس کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور اس کے پھل ان کے لیے سہولت سے

تَذْلِيْلًا ۝١٤	وَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِاٰنِيَةٍ	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّ
ان کے لیے سہولت سے	اور	چلایا جائے گا	ان پر	دور برتنوں کا	چاندی کے	اور

میسر آنے والے بنائے گئے ہیں۔ اور ان پر چاندی کے برتنوں کا دور چلایا جائے گا اور

قرأ حفص بغیر الالف فی الوصل فیهما والوقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف

اَكْوَابٍ	كَانَتْ	قَوَارِيْرَا۠ ۙ﴿۱۵﴾	قَوَارِيْرَا۠	مِنْ فِضَّةٍ	قَدَّرُوْهَا	تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾
آب خوروں کا	جو ہیں	شیشہ کے	شیشے بھی	چاندی کے	انہوں نے اسے بنایا ہے	اندازہ سے

آب خوروں کا جو شیشہ کے ہیں۔ شیشے بھی چاندی کے انہوں نے اسے اندازہ سے بنایا ہے۔

وَ	يُسْقَوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيْلًا ۚ﴿۱۷﴾	عَيْنًا
اور	انہیں پلایا جائے گا	اس میں	ایک پیالہ	ہوگی	جس کی ملونی	سونٹھ کی	ایک چشمہ ہے

اور اس میں انہیں ایک پیالہ پلایا جائے گا جس کی ملونی سونٹھ کی ہوگی۔ اس میں ایک چشمہ ہے

فِيْهَا	تُسَمّٰى	سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾	وَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ
اس میں	جس کا نام	سلسبیل ہے	اور	گھومیں گے	ان پر	لڑکے	ہمیشہ ایک حالت پر رہنے والے

جس کا نام سلسبیل ہے۔ اور ان پر ہمیشہ ایک حالت پر رہنے والے لڑکے گھومیں گے۔

اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾	وَ	اِذَا	رَاَيْتَ
جب	تو انہیں دیکھے گا	تو انہیں سمجھے گا	موتی	بکھرے ہوئے	اور	جب	تو دیکھے گا

جب تو انہیں دیکھے گا تو انہیں بکھرے ہوئے موتی سمجھے گا۔ جب تو ادھر دیکھے گا

ثَمَّ	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّ	مُلْكًا	كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾	عٰلِيَهُمْ	ثِيَابُ
ادھر	تو دیکھے گا	نعمتیں	اور	ایک بادشاہت	بہت بڑی	ان کے اوپر	کپڑے ہوں گے

تو نعمتیں او رایک بڑی بادشاہت دیکھے گا۔ ان کے اوپر سبز باریک ریشم اور موٹے

سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّ	اِسْتَبْرَقٌ	وَّ	حُلُّوْٓا	اَسَاوِرَ	مِنْ فِضَّةٍ
باریک	سبز	اور	موٹے ریشم کے	اور	پہنے ہوئے ہوں گے	کنگن	چاندی کے

ریشم کے کپڑے ہوں گے اور وہ چاندی کے کنگن پہنے ہوئے ہوں گے

وَ	سَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾	اِنَّ	هٰذَا	كَانَ	لَكُمْ
اور	انہیں پلائے گا	ان کا رب	پینے کی چیز	پاک کرنے والی	بلاشبہ	یہ	ہے	تمہارے لیے

اور ان کا رب انہیں پاک کرنے والی پینے کی چیز پلائے گا۔ یہ تمہارے لیے

ع 1 22 19

جَزَآءً	وَّ	كَانَ	سَعْيُكُمْ	مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع	اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
بدلہ	اور	ہوئی	تمہاری کوشش کی	قدر	یقیناً ہم نے ہی	اتارا ہے	تجھ پر

بدلہ ہے اور تمہاری کوشش کی قدر ہوئی۔ ہم نے تجھ پر قرآن کو

الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا ۚ﴿۲۳﴾	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَ	لَا	تُطِعْ
قرآن کو	تھوڑا تھوڑا کر کے	سو صبر کر	اپنے رب کے حکم کے لیے	اور	نہ	تو اطاعت کر

تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے۔ سو اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کر اور ان میں سے

مِنْهُمْ	اٰثِمًا	اَوْ	كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	بُكْرَةً
ان میں سے	کسی گنہگار	یا	ناشکرے کی	اور	یادکر	نام	اپنے رب کا	صبح

کسی گنہگار یا ناشکرے کی اطاعت نہ کر۔ اور اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کر۔

وَّ	اَصِيْلًا ﴿۲۵﴾	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَ	سَبِّحْهُ
اور	شام	اور	رات کے کچھ حصے میں	سجدہ کر	اس کے آگے	اور	اس کی تسبیح کر

اور رات کے کچھ حصے میں اس کے آگے سجدہ کر اور لمبی رات اس کی تسبیح کر۔

لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ	وَ	يَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ
لمبی رات	یقیناً	یہ لوگ	محبت رکھتے ہیں	جلد ملنے والے نفع سے	اور	چھوڑتے ہیں	اپنے آگے

یہ لوگ جلد ملنے والے ، نفع سے محبت رکھتے ہیں اور اپنے آگے ایک بھاری دن کو

يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ	وَ	شَدَدْنَآ	اَسْرَهُمْ	وَ	اِذَا
ایک بھاری دن کو	ہم نے	انہیں پیدا کیا	اور	مضبوط بنایا	ان کی بناوٹ کو	اور	جب

چھوڑتے ہیں۔ ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کی بناوٹ کو مضبوط بنایا اور جب

شِئْنَا	بَدَّلْنَآ	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ
ہم چاہیں	تو اور لے آئیں گے	ان کی مثل	بدل کر	یقیناً	یہ	نصیحت ہے	سو جو کوئی

ہم چاہیں تو ان کی مثل بدل کر اور لے آئیں گے۔ یہ نصیحت ہے۔ سو جو کوئی

شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾	وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ
چاہے	اختیار کرے	اپنے رب کی طرف	رستہ	اور	نہیں	تم چاہتے	سوائے	یہ کہ

چاہے اپنے رب کی طرف رستہ اختیار کرے۔ اور تم نہیں چاہتے سوائے اس کے کہ

يَّشَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾	يُّدْخِلُ	مَنْ
چاہے	اللہ (تعالیٰ)	یقیناً	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے	جسے

اللہ (تعالیٰ) چاہے۔ اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	وَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾
چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	اور	ظالم	اس نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	دردناک

اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

ع 2 9 20

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (33) (77) اٰيَاتُهَا 50 رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	الْمُرْسَلٰتِ	عُرْفًا ۝۱	فَالْعٰصِفٰتِ	عَصْفًا ۝۲	وَّ
گواہ ہیں	بھیجی ہوئی	نیکی پھیلانے کے لیے	پھر اڑا دینے والی (جماعتیں)	خس وخاشاک کو	اور

گواہ ہیں نیکی پھیلانے کے لیے بھیجی ہوئی۔ پھر خس وخاشاک کو اڑا دینے والی (جماعتیں) اور

النّٰشِرٰتِ	نَشْرًا ۝۳	فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴	فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝۵
پھیلا دینے والی	دُور دُور	پھر الگ الگ کر دینے والی	پھر نصیحت کو پیش کرنے والی (جماعتیں)

دُور دُور پھیلا دینے والی۔ پھر الگ الگ کر دینے والی۔ پھر نصیحت کو پیش کرنے والی (جماعتیں)۔

عُذْرًا	اَوْ	نُذْرًا ۝۶	اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ ۝۷	فَاِذَا
عذر کے لیے	یا	ڈرانے کو	جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	وہ ضرور ہو کر رہے گا	پس جب

عذر کے لیے یا ڈرانے کو۔ جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا۔ پس جب

النُّجُوْمُ	طُمِسَتْ ۝۸	وَ	اِذَا	السَّمَآءُ	فُرِجَتْ ۝۹	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ
تاروں کی	روشنی جاتی رہے	اور	جب	آسمان	پھٹ جائے	اور	جب	پہاڑ

تاروں کی روشنی جاتی رہے۔ اور جب آسمان پھٹ جائے۔ اور جب پہاڑ

نُسِفَتْ ۝۱۰	وَ	اِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ ۝۱۱	لِاَيِّ يَوْمٍ	اُجِّلَتْ ۝۱۲
اُڑا دیئے جائیں	اور	جب	رسولوں کا	وقت مقرر آ جائے	کس دن کے لیے	دیر کی جاتی ہے

اُڑا دیئے جائیں۔ اور جب رسولوں کا وقت مقرر آ جائے۔ کس دن کے لیے دیر کی جاتی ہے۔

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الْفَصْلِ ۝۱۴	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
فیصلے کے دن کے لیے	اور	کیا ہے	تجھے معلوم	کیسا ہے	فیصلے کا دن	افسوس ہے	اس دن

فیصلے کے دن کے لیے۔ اور تجھے کیا معلوم ہے فیصلے کا دن کیسا ہے۔ اس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۵	اَلَمْ	نُهْلِكِ	الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۶	ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۷
جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے ہلاک کیا	پہلوں کو	پھر	ہم ان کے پیچھے بھیجیں گے	پچھلوں کو

کے لیے افسوس ہے۔ کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا۔ پھر ہم پچھلوں کو ان کے پیچھے بھیجیں گے۔

كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۸	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۹
اسی طرح	ہم سلوک کرتے ہیں	مجرموں سے	افسوس ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

اسی طرح ہم مجرموں سے سلوک کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

اَلَمْ	نَخْلُقْكُّمْ	مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾	فَجَعَلْنٰهُ	فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾	اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾
کیانہیں	ہم نے تمہیں پیدا کیا	حقیر پانی سے	پھر اسے رکھا	ایک محفوظ جگہ میں	ایک مقرر اندازے تک

کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا۔ پھر اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔ ایک مقرر اندازے تک۔

فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾
سو ہم اندازہ کرتے ہیں	تو کیا ہی اچھا	اندازہ کرنے والے ہیں	افسوس ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

سو ہم اندازہ کرتے ہیں تو کیا ہی اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	كِفَاتًا ﴿۲۵﴾	اَحْيَآءً	وَّ	اَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾	وَّ	جَعَلْنَا
کیا نہیں	ہم نے بنایا	زمین کو	سمیٹ لینے والی	زندوں کو	اور	مُردوں کو	اور	ہم نے بنائے

کیا ہم نے زمین کو سمیٹ لینے والی نہیں بنایا؟ (کیا) زندوں کو اور (کیا) مُردوں کو۔ اور اس میں

فِيْهَا	رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ	وَّ	اَسْقَيْنٰكُمْ	مَّآءً	فُرَاتًا ﴿۲۷﴾	وَيْلٌ
اس میں	مضبوط پہاڑ	بڑے بڑے اونچے	اور	تمہیں پلایا	پانی	میٹھا	افسوس ہے

بڑے بڑے اونچے پہاڑ بنائے اور تمہیں میٹھا پانی پلایا۔ اس دن

يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾
اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	تم چلو	اس کی طرف	تھے تم	جس کو	جھٹلایا کرتے

جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔ اس کی طرف چلو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى ظِلٍّ	ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾	لَّا	ظَلِيْلٍ	وَّ	لَا	يُغْنِيْ
تم چلو	سائے کی طرف	تین شاخوں والے	نہ	سایہ دینے والا	اور	نہ	بچاتا ہے

تین شاخوں والے سائے کی طرف چلو۔ نہ سایہ دینے والا اور نہ شعلے سے

مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾	اِنَّهَا	تَرْمِيْ	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾	كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ	صُفْرٌ ﴿۳۳﴾
شعلے سے	یقیناً وہ	پھینکتا ہے	چنگاریاں	جیسے محل	گویا وہ	اونٹ ہیں	زرد

بچاتا ہے۔ وہ چنگاریاں پھینکتا ہے جیسے محل۔ گویا وہ زرد اونٹ ہیں۔

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾	هٰذَا	يَوْمُ	لَا	يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾
افسوس ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	یہ	وہ دن ہے کہ	نہ	وہ بات کریں گے

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔ یہ وہ دن ہے کہ وہ بات نہ کریں گے۔

وَ	لَا	يُؤْذَنُ	لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾
اور	نہ	اجازت دی جائے گی	انہیں	کہ عذر پیش کریں	افسوس ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

اور نہ انہیں اجازت دی جائے گی کہ عذر پیش کریں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ	وَ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ
یہ	فیصلے کا دن ہے	ہم نے تمہیں اکٹھا کیا	اور	پہلوں کو	سو اگر	ہے	تمہارے پاس

یہ فیصلے کا دن ہے ہم نے تمہیں اور پہلوں کو اکٹھا کیا۔ سو اگر تمہارے پاس

كَيْدٌ	فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
کوئی حیلہ	تو میرے خلاف کرلو	افسوس ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	یقیناً	متقی

کوئی حیلہ ہے تو میرے خلاف کرلو۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔ متقی

فِيْ ظِلٰلٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿٤١﴾	وَّ	فَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾	كُلُوْا	وَ
سایوں میں	اور	چشموں میں ہیں	اور	پھلوں میں	جن کو	وہ چاہیں	کھاؤ	اور

سایوں اور چشموں میں ہیں۔ اور پھلوں میں جن کو وہ چاہیں۔ خوشگواری سے

اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ
پیو	خوشگواری سے	اس کا بدلہ جو	تھے تم	عمل کرتے	بلاشبہ ہم	اسی طرح

کھاؤ اور پیو، اس کا بدلہ جو تم کرتے تھے۔ اسی طرح ہم

نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾	كُلُوْا	وَ
بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	افسوس ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کھاؤ	اور

نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔ کھاؤ اور

تَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾	وَ
فائدہ اٹھالو	تھوڑا	کیونکہ تم	مجرم ہو	افسوس ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	اور

تھوڑا فائدہ اٹھالو، کیونکہ تم مجرم ہو۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔ اور

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا	لَا	يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور	جب	کہا جاتا ہے	انہیں	تم جھک جاؤ	نہیں	وہ جھکتے	افسوس ہے	اس دن

جب انہیں کہا جاتا ہے جھک جاؤ، جھکتے نہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾
جھٹلانے والوں کے لیے	پھر کس	کلام پر	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے؟

افسوس ہے۔ سو اس کے بعد کس کلام پر ایمان لائیں گے۔



الجزء الثلثون (30)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

عَمَّ	يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ﴿۱﴾	عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ﴿۲﴾	الَّذِیْ	هُمْ	فِيْهِ
کس بات کا	ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں	بڑی بھاری خبر کے متعلق	وہ جو	وہ	جس کے بارے میں

کس (بات) کا ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں۔ بڑی بھاری خبر کے متعلق۔ جس کے بارے میں وہ

مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴﴾	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾	اَلَمْ
اختلاف کر رہے ہیں	یوں نہیں	یہ جان لیں گے	ہاں	یوں نہیں	یہ جان لیں گے	کیا نہیں

اختلاف کر رہے ہیں۔ یوں نہیں، یہ جان لیں گے۔ ہاں یوں نہیں، یہ جان لیں گے۔ کیا

نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	مِهٰدًا ۙ﴿۶﴾	وَّ	الْجِبَالَ	اَوْتَادًا ۖ﴿۷﴾	وَّ	خَلَقْنٰكُمْ	اَزْوَاجًا ۙ﴿۸﴾
ہم نے بنایا	زمین کو	فرش	اور	پہاڑوں کو	میخیں	اور	ہم نے تمہیں پیدا کیا	جوڑے جوڑے

ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا؟ اور پہاڑوں کو میخیں۔ اور ہم نے تمہیں جوڑے جوڑے پیدا کیا۔

وَّ	جَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾	وَّ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِبَاسًا ۙ﴿۱۰﴾
اور	ہم نے بنایا	تمہاری نیند کو	آرام کا موجب	اور	ہم نے بنایا	رات کو	پردہ

اور ہم نے تمہاری نیند کو آرام (کا موجب) بنایا۔ اور ہم نے رات کو پردہ بنایا۔

وَّ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ	مَعَاشًا ۙ﴿۱۱﴾	وَّ	بَنَيْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعًا
اور	ہم نے بنایا	دن کو	معاش کے لیے	اور	ہم نے بنائے	تمہارے اوپر	سات

اور دن کو ہم نے معاش کے لیے بنایا۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط

شِدَادًا ۙ﴿۱۲﴾	وَّ	جَعَلْنَا	سِرَاجًا	وَّهَّاجًا ۙ﴿۱۳﴾	وَّ	اَنْزَلْنَا
مضبوط آسمان	اور	ہم نے بنایا	سورج کو	روشنی اور گرمی دینے والا	اور	ہم اتارتے ہیں

(آسمان) بنائے۔ اور ہم نے سورج کو روشنی اور گرمی دینے والا بنایا۔ اور ہم بادلوں سے

مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	مَآءً	ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾	لِّنُخْرِجَ	بِهٖ	حَبًّا	وَّ	نَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾
بادلوں سے	پانی	زور سے برستا ہوا	تاکہ ہم نکالیں	اس کے ساتھ	غلہ	اور	سبزی

زور سے برستا ہوا پانی اتارتے ہیں۔ تاکہ ہم اس کے ساتھ غلہ اور سبزی نکالیں۔

وَّ	جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۙ﴿۱۶﴾	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا ۙ﴿۱۷﴾	يَّوْمَ	يُنْفَخُ
اور	گھنے باغ	بے شک	فیصلے کے دن کا	ہے	وقت مقرر	جس دن	پھونکا جائے گا

اور گھنے باغ۔ بے شک فیصلے کے دن کا وقت مقرر ہے۔ جس دن صور پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ	فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾	وَّ	فُتِحَتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ
صور میں	تو تم آؤ گے	فوج فوج ہوکر	اور	کھول دیا جائے گا	آسمان	سو ہو جائیں گے

تو تم فوج فوج ہوکر آؤ گے۔ اور آسمان کھول دیا جائے گا، سو دروازے

اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾	وَّ	سُيِّرَتِ	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ	سَرَابًا ﴿۲۰﴾	اِنَّ	جَهَنَّمَ
دروازے	اور	اڑائے جائیں گے	پہاڑ	سو وہ ہو جائیں گے	ریت	یقیناً	دوزخ

ہو جائیں گے۔ اور پہاڑ اڑائے جائیں گے سو وہ ریت ہو جائیں گے۔ دوزخ

كَانَتْ	مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾	لِّلطَّاغِيْنَ	مَاٰبًا ﴿۲۲﴾	لّٰبِثِيْنَ	فِيْهَآ	اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾	لَا
ہے	گھات میں	سرکشوں کا	وہی ٹھکانا ہے	وہ رہیں گے	اس میں	برسوں	نہ

گھات میں ہے۔ وہی سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔ اس میں برسوں رہیں گے۔ نہ

يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا	وَّ	لَا	شَرَابًا ﴿۲۴﴾	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّ
وہ پائیں گے	اس میں	ٹھنڈک	اور	نہ	پینے کی چیز	سوائے	ابلتے ہوئے	اور

اس میں ٹھنڈک پائیں گے اور نہ پینے کی چیز۔ سوائے ابلتے ہوئے اور

غَسَّاقًا ﴿۲۵﴾	جَزَآءً	وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ	حِسَابًا ﴿۲۷﴾
سخت ٹھنڈے پانی کے	بدلہ	موافق (اعمال ہے)	کیونکہ وہ	تھے	نہ	امید رکھتے	حساب کی

سخت ٹھنڈے پانی کے۔ بدلہ موافق (اعمال ہے)۔ کیونکہ وہ حساب کی امید نہ رکھتے تھے۔

وَّ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا ﴿۲۸﴾	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ
اور	جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو	جھوٹ قرار دیتے ہوئے	اور	ہر چیز کو	ہم نے محفوظ کرلیا

اور ہماری آیتوں کو جھوٹ قرار دیتے ہوئے جھٹلاتے تھے۔ اور ہر چیز کو ہم نے کتاب میں

كِتٰبًا ﴿۲۹﴾	فَذُوْقُوْا	فَلَنْ	نَّزِيْدَكُمْ	اِلَّا	عَذَابًا ﴿۳۰﴾	اِنَّ
کتاب میں	سو چکھو	پس ہرگز نہیں	ہم تم پر بڑھائیں گے	مگر	عذاب ہی	یقیناً

ع 1 30 1

محفوظ کرلیا۔ سو چکھو، ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا ﴿۳۱﴾	حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾	وَّ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾	وَّ
متقیوں کے لیے	کامیابی ہے	باغ	اور	انگور	اور	نوجوان	ہم عمر	اور

متقیوں کے لیے کامیابی ہے۔ باغ اور انگور۔ اور نوجوان ہم عمر۔ اور

كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّ	لَا	كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾	جَزَآءً
پاک پیالہ	نہیں	وہ سنیں گے	اس میں	لغو	اور	نہ	جھٹلانا	بدلہ

پاک پیالہ۔ وہ اس میں لغو نہیں سنیں گے اور نہ جھٹلانا۔ تیرے رب کی طرف سے بدلہ

مِّنْ رَّبِّكَ	عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾	رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا
تیرے رب کی طرف سے	عطائے کافی	رب ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو کچھ
عطائے کافی۔ آسمانوں اور زمین کا رب اور جو ان کے درمیان ہے۔							

بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْهُ	خِطَابًا ﴿۳۷﴾	يَوْمَ	يَقُوْمُ
ان کے درمیان ہے	بے انتہا رحم والا	نہیں	وہ کرسکیں گے	اس سے	کوئی بات	جس دن	کھڑے ہوں گے
بے انتہا رحم والا، وہ اس سے کوئی بات نہیں کرسکیں گے۔ جس دن روح اور فرشتے							

الرُّوْحُ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا	لَّا	يَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ
روح	اور	فرشتے	صف باندھ کر	نہ	وہ کوئی بات کرسکیں گے	سوائے	اس کے	اجازت دے
صف باندھ کر کھڑے ہوں گے۔ وہ کوئی بات نہ کرسکیں گے ، سوائے اس کے								

لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا ﴿۳۸﴾	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الْحَقُّ	فَمَنْ
جسے	رحمٰن	اور	وہ کہے	درست بات	یہ	دن ہے	حق	سوجوکوئی
جسے رحمٰن اجازت دے اور وہ درست بات کہے۔ یہ دن حق ہے۔ سو جو کوئی								

شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	مَاٰبًا ﴿۳۹﴾	اِنَّآ	اَنْذَرْنٰكُمْ	عَذَابًا	قَرِيْبًا
چاہے	بنائے	اپنے رب کی طرف	ٹھکانا	یقیناً ہم	تمہیں ڈراتے ہیں	ایک عذاب سے	قریب کے
چاہے اپنے رب کی طرف ٹھکانا بنائے۔ ہم تمہیں ایک قریب کے عذاب سے ڈراتے ہیں،							

يَّوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	وَ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُ
جس دن	دیکھ لے گا	انسان	جو	آگے بھیجا	اس کے دونوں نے	اور	کہے گا	کافر
جس دن انسان دیکھ لے گا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا۔ اور کافر کہے گا								

يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا ﴿۴۰﴾
اے کاش	میں ہوتا	مٹی
کاش میں مٹی ہوتا۔		

ع 2 10 2

اٰيَاتُهَا 46 (79) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (81) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	النّٰزِعٰتِ	غَرْقًا ﴿۱﴾	وَّ	النّٰشِطٰتِ	نَشْطًا ﴿۲﴾	وَّ	السّٰبِحٰتِ
گواہ ہیں	نکال لینے والی	ڈوب کر	اور	آگے چلنے والی	خوشی سے	اور	شغل میں لگ جانے والی
گواہ ہیں ڈوب کر نکال لینے والی۔ اور خوشی سے آگے چلنے والی۔ اور تیزی سے شغل میں لگ جانے والی۔							

سَبْحًا ۙ﴿۳﴾	فَالسّٰبِقٰتِ	سَبْقًا ۙ﴿۴﴾	فَالْمُدَبِّرٰتِ	اَمْرًا ۘ﴿۵﴾	یَوْمَ
تیزی سے	پھر آگے بڑھ جانے والی	سبقت کرتی ہوئی	پھر تدبیر کرنے والی (جماعتیں)	معاملہ کی	جس دن

پھر سبقت کرتی ہوئی آگے بڑھ جانے والی۔ پھر معاملہ کی تدبیر کرنے والی (جماعتیں)۔ جس دن

وقف لازم

تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾	تَتْبَعُهَا	الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾	قُلُوْبٌ	یَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾	
کانپ اٹھے گی	کانپنے والی	اس کے پیچھے آئے گی	پیچھے آنے والی	(کچھ) دل	اس دن	دھڑکتے ہوں گے	

کانپنے والی کانپ اٹھے گی۔ پیچھے آنے والی اس کے پیچھے آئے گی۔ (کچھ) دل اس دن دھڑکتے ہوں گے۔

وقف لازم

اَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾	یَقُوْلُوْنَ	ءَاِنَّا	لَمَرْدُوْدُوْنَ	فِی الْحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾	ءَاِذَا
ان کی نظریں	نیچی ہوں گی	کہتے ہیں	کیا ہم	لوٹائے جائیں گے	الٹے پاؤں	کیا جب

ان کی نظریں نیچی ہوں گی۔ کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں لوٹائے جائیں گے۔ کیا جب

وقف لازم

كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾	قَالُوْا	تِلْكَ	اِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ ۘ﴿۱۲﴾
ہم ہوجائیں گے	ہڈیاں	کھوکھلی	کہتے ہیں	یہ	اس وقت	لوٹنا	نقصان والا ہے

ہم کھوکھلی ہڈیاں ہوجائیں گے۔ کہتے ہیں یہ لوٹنا نقصان والا ہے۔

فَاِنَّمَا	هِیَ	زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾	فَاِذَا	هُمْ	بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿۱۴﴾	هَلْ
چنانچہ صرف	وہ تو	ایک ڈانٹ ہوگی	تو یکا یک	وہ	ایک میدان میں ہوں گے	یقیناً

وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی۔ اور وہ ایک میدان میں ہوں گے۔

وقف لازم

اَتٰىكَ	حَدِیْثُ مُوْسٰی ۘ﴿۱۵﴾	اِذْ	نَادٰىهُ	رَبُّهٗ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی ۚ﴿۱۶﴾	اِذْهَبْ
تجھے پہنچ چکی ہے	موسیٰؑ کی خبر	جب	اسے پکارا	اس کے رب نے	وادیٔ مقدس طویٰ میں	(کہ) تو جا

تجھے موسیٰؑ کی خبر تو پہنچ چکی ہے۔ جب اس کے رب نے اسے وادیٔ مقدس طویٰ میں پکارا۔

اِلٰی فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰی ۖ﴿۱۷﴾	فَقُلْ	هَلْ	لَّكَ	اِلٰۤی اَنْ	تَزَكّٰی ۙ﴿۱۸﴾
فرعون کی طرف	کہ وہ	حد سے نکل گیا ہے	اور کہہ	کہ کیا	تجھے (رغبت) ہے	اس کی کہ	تو پاک ہو؟

(کہ) فرعون کی طرف جا کہ وہ حد سے نکل گیا ہے۔ اور کہہ کہ کیا تو چاہتا ہے کہ تو پاک ہو؟

وَ	اَهْدِیَكَ	اِلٰی رَبِّكَ	فَتَخْشٰی ۚ﴿۱۹﴾	فَاَرٰىهُ	الْاٰیَةَ	الْكُبْرٰی ۖ﴿۲۰﴾
اور	میں تجھے رستہ دکھاؤں	تیرے رب کی طرف	سو تو ڈرے	سو اس نے اسے دکھایا	نشان	بہت بڑا

اور میں تجھے تیرے رب کی طرف رستہ دکھاؤں، سو تو ڈرے۔ سو اس نے اسے بڑا نشان دکھایا۔

فَكَذَّبَ	وَعَصٰی ۖ﴿۲۱﴾	ثُمَّ	اَدْبَرَ	یَسْعٰی ۖ﴿۲۲﴾	فَحَشَرَ	فَنَادٰی ۖ﴿۲۳﴾
مگر اس نے جھٹلایا	اور نافرمانی کی	پھر	وہ پھر گیا	کوشش کرتا ہوا	پھر (لوگوں کو) جمع کیا	اور پکارا

مگر اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پر وہ کوشش کرتا ہوا پھر گیا۔ پھر (لوگوں کو) جمع کیا اور پکارا۔

فَقَالَ	اَنَا	رَبُّكُمُ	الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾	فَاَخَذَهُ اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ	وَ
اور کہا	میں	تمہارا رب ہوں	بہت بڑا	سو اللہ نے اسے پکڑا	عبرتناک سزا میں	آخرت	اور

اور کہا میں تمہارا بڑا رب ہوں۔ سو اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کی عبرتناک سزا میں پکڑا۔

الْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّمَنْ	يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾	ءَاَنْتُمْ	اَشَدُّ
دنیا کی	یقیناً	اس میں	عبرت ہے	اس شخص کے لیے جو	ڈرتا ہے	کیا تم	زیادہ سخت ہو

ع 1 26 3

اس میں اس شخص کے لیے عبرت ہے جو ڈرتا ہے۔ کیا پیدائش میں تم

خَلْقًا	اَمِ	السَّمَآءُ	بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾	رَفَعَ	سَمْكَهَا	فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾
پیدائش میں	یا	آسمان؟	اس نے اسے بنایا	اس کی بلندی کو	اونچا کیا	پھر اسے ٹھیک بنایا

زیادہ سخت ہو یا آسمان؟ اس نے اسے بنایا۔ اس کی بلندی کو اونچا کیا، پھر اسے ٹھیک بنایا۔

وَ	اَغْطَشَ	لَيْلَهَا	وَ	اَخْرَجَ	ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾	وَ	الْاَرْضَ	بَعْدَ ذٰلِكَ
اور	اندھیری بنایا	اس کی رات کو	اور	نکالی	اس کی روشنی	اور	زمین کو	اس کے بعد

اور اس کی رات کو اندھیری بنایا اور اس کی روشنی نکالی۔ اور زمین کو اس کے بعد

دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾	اَخْرَجَ	مِنْهَا	مَآءَهَا	وَ	مَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾	وَ	الْجِبَالَ	اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾
اس نے اسے بچھایا	نکالا	اس سے	اس کا پانی	اور	اس کا چارہ	اور	پہاڑوں کو	مضبوط بنایا

بچھایا۔ اس سے اس کا پانی اور اس کا چارہ نکالا۔ اور پہاڑوں کو مضبوط بنایا۔

مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾	فَاِذَا	جَآءَتِ	الطَّآمَّةُ	الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾
سامان	تمہارے لیے	اور	تمہارے چارپایوں کے لیے	سو جب	آجائے گی	مصیبت	غالب آنے والی

تمہارے لیے اور تمہارے چارپایوں کے لیے سامان۔ سو جب غالب آنے والی مصیبت آجائے گی۔

يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	مَا	سَعٰى ﴿۳۵﴾	وَ	بُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِمَنْ
جس دن	یاد کرے گا	انسان	جو	اس نے کوشش کی	اور	ظاہر ہو جائے گی	دوزخ	اس کے لیے جو

جس دن انسان یاد کرے گا جو اس نے کوشش کی۔ اور دوزخ اس کے لیے ظاہر ہو جائے گی

يَّرٰى ﴿۳۶﴾	فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى ﴿۳۷﴾	وَ	اٰثَرَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾	فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ هِيَ
دیکھتا ہے	سو	جس نے	سرکشی کی	اور	مقدم کیا	دنیا کی زندگی کو	تو یقیناً	دوزخ ہی

جو دیکھتا ہے۔ سو جس نے سرکشی کی۔ اور دنیا کی زندگی کو مقدم کیا۔ تو دوزخ ہی

الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَافَ	مَقَامَ رَبِّهٖ	وَ	نَهَى
ٹھکانا ہے	اور	لیکن	وہ جو	ڈرتا ہے	اپنے رب کے آگے کھڑا ہونے سے	اور	روکتا ہے

ٹھکانا ہے۔ اور جو اپنے رب کے آگے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اور نفس کو

النَّفْسَ	عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾	فَاِنَّ	الْجَنَّةَ هِيَ	الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ
نفس کو	خواہش سے	تو یقیناً	بہشت ہی	ٹھکانا ہے	وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں	اس گھڑی کے متعلق

خواہش سے روکتا ہے۔ تو بہشت ہی ٹھکانا ہے۔ وہ تجھ سے اس گھڑی کے متعلق سوال کرتے ہیں،

اَيَّانَ	مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾	فِيْمَ	اَنْتَ	مِنْ ذِكْرٰهَا ﴿۴۳﴾	اِلٰى رَبِّكَ
کب ہے	اس کا قائم ہونا؟	اس بارے میں	کہ تو	اس کا یاد دلانے والا ہے	تیرے رب کی طرف

کب اس کا قائم ہونا ہے؟ اس بارے میں کہ تو اس کا یاد دلانے والا ہے۔ تیرے رب کی طرف

مُنْتَهٰهَا ﴿۴۴﴾	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُنْذِرُ	مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ
اس کا انجام ہے	صرف	تو	ڈرانے والا ہے	جو اس سے ڈرتا ہے	گویا کہ وہ	جس دن

اس کا انجام ہے۔ تو صرف اسے ڈرانے والا ہے جو اس سے ڈرتا ہے۔ جس دن

ع 2 20 4

يَرَوْنَهَا	لَمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	عَشِيَّةً	اَوْ	ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾
اسے دیکھ لیں گے	نہیں	وہ ٹھہرے	مگر	شام	یا	صبح ہی

وہ اسے دیکھ لیں گے، گویا کہ صرف ایک شام یا صبح ہی ٹھہرے تھے۔

اٰيَاتُهَا 42 (80) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (24) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰى ﴿۱﴾	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰى ﴿۲﴾	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ
تیوری چڑھائی	اور	منہ پھیر لیا	اس لیے کہ	اس کے پاس آ گیا	اندھا	اور	کیا ہے	تجھے خبر

تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔ اس لیے کہ اس کے پاس اندھا آ گیا۔ اور تجھے کیا خبر ہے

لَعَلَّهٗ	يَزَّكّٰى ﴿۳﴾	اَوْ	يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ	الذِّكْرٰى ﴿۴﴾	اَمَّا
کہ شاید وہی	پاکیزگی اختیار کرے	یا	نصیحت قبول کرے	پس اسے فائدہ دے	نصیحت	لیکن

کہ شاید وہی پاکیزگی اختیار کرے۔ یا نصیحت قبول کرے۔ پس نصیحت اسے فائدہ دے۔

مَنِ	اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾	فَاَنْتَ	لَهٗ	تَصَدّٰى ﴿۶﴾	وَ	مَا	عَلَيْكَ
جو شخص	پروا نہیں کرتا	تو تُو	اس کی طرف	متوجہ ہوتا ہے	اور	کیا (الزام) ہے	تجھ پر

جو پروا نہیں کرتا۔ تو اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اور تجھ پر کیا (الزام) ہے اگر وہ

اَلَّا	يَزَّكّٰى ﴿۷﴾	وَ	اَمَّا	مَنْ	جَآءَكَ	يَسْعٰى ﴿۸﴾	وَ	هُوَ
یہ کہ نہ	وہ پاکیزگی اختیار کرے	اور	لیکن	جو	تیرے پاس آیا	دوڑتا	اور	وہ

پاکیزگی اختیار نہ کرے۔ اور جو تیرے پاس دوڑتا آیا۔ اور وہ ڈرتا ہے۔

يَخْشٰى ۝٩	فَاَنْتَ	عَنْهُ	تَلَهّٰى ۝١٠ ج	كَلَّآ	اِنَّهَا	تَذْكِرَةٌ ۝١١ ج	فَمَنْ
ڈرتا ہے	تُو	اس سے	بے رُخی کرتا ہے	یوں نہیں چاہئے	یہ	ایک نصیحت ہے	سو جو کوئی

تُو اس سے بے رُخی کرتا ہے۔ یوں نہیں چاہئے، یہ ایک نصیحت ہے۔ سو جو کوئی

وقف لازم

شَآءَ	ذَكَرَهٗ ۝١٢	فِيْ صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ ۝١٣ لا	مَّرْفُوْعَةٍ	مُّطَهَّرَةٍ ۝١٤ لا	بِاَيْدِيْ
چاہے	اسے یاد رکھے	صحیفوں میں	عزت والے	(جو) بلند	(اور) پاک (ہیں)	ہاتھوں میں

چاہے اسے یاد رکھے۔ عزت والے صحیفوں میں۔ (جو) بلند (اور) پاک (ہیں)۔ لکھنے والوں کے

سَفَرَةٍ ۝١٥ لا	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ ۝١٦ ط	قُتِلَ	الْاِنْسَانُ	مَآ	اَكْفَرَهٗ ۝١٧ ط	مِنْ اَيِّ شَيْءٍ
لکھنے والوں کے	(جو) معزز	نیک (ہیں)	ہلاک ہو	انسان	کیا	ناشکرا ہے	کس چیز سے

ہاتھوں میں۔ (جو) معزز نیک (ہیں)۔ انسان ہلاک ہو، کیا ناشکرا ہے۔ اسے کس چیز سے

خَلَقَهٗ ۝١٨ ط	مِنْ نُّطْفَةٍ	خَلَقَهٗ	فَقَدَّرَهٗ ۝١٩ لا	ثُمَّ	السَّبِيْلَ
اسے پیدا کیا	نطفہ سے	اسے پیدا کرتا ہے	پھر اسے طاقت دیتا ہے	پھر	رستہ

پیدا کیا۔ نطفہ سے اسے پیدا کرتا ہے پھر اسے طاقت دیتا ہے۔ پھر رستہ

يَسَّرَهٗ ۝٢٠ لا	ثُمَّ	اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ ۝٢١	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ
اس کے لیے آسان کر دیتا ہے	پھر	اسے مارتا ہے	پھر قبر میں ڈالتا ہے	پھر	جب	وہ چاہے گا

(اس کے لیے) آسان کر دیتا ہے۔ پھر اسے مارتا ہے پھر قبر میں ڈالتا ہے۔ پھر جب چاہے گا

اَنْشَرَهٗ ۝٢٢ ط	كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ	مَآ	اَمَرَهٗ ۝٢٣ ط	فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ
اسے اٹھا کھڑا کرے گا	یوں نہیں	نہیں	وہ پورا کرتا	جو	اسے حکم دیتا ہے	پس انسان کو چاہئے کہ دیکھے

اسے اٹھا کھڑا کرے گا۔ یوں نہیں وہ پورا ہی نہیں کرتا جو اسے حکم دیتا ہے۔ پس انسان کو چاہئے کہ

اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝٢٤ لا	اَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَآءَ	صَبًّا ۝٢٥ لا	ثُمَّ	شَقَقْنَا
اپنے کھانے کی طرف	(پہلے) ہم	برساتے ہیں	پانی	خوب برسانا	پھر	ہم پھاڑتے ہیں

اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔ (پہلے) ہم خوب پانی برساتے ہیں۔ پھر ہم زمین کو شق

الْاَرْضَ	شَقًّا ۝٢٦ لا	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	حَبًّا ۝٢٧ لا	وَّ	عِنَبًا	وَّ	قَضْبًا ۝٢٨ لا
زمین کو	شق کرتے ہوئے	پھر ہم اگاتے ہیں	اس میں	غلہ	اور	انگور	اور	ترکاری

کرتے ہوئے پھاڑتے ہیں۔ پھر ہم اس میں غلہ اگاتے ہیں۔ اور انگور اور ترکاری۔

وَّ	زَيْتُوْنًا	وَّ	نَخْلًا ۝٢٩ لا	وَّ	حَدَآئِقَ	غُلْبًا ۝٣٠ لا	وَّ	فَاكِهَةً	وَّ	اَبًّا ۝٣١ لا
اور	زیتون	اور	کھجور	اور	باغ	گھنے	اور	پھل	اور	چارہ

اور زیتون اور کھجور۔ اور گھنے باغ۔ اور پھل اور چارہ۔

مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾	فَاِذَا	جَآءَتِ		الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾
سامان	تمہارے لیے	اور	تمہارے چارپایوں کے لیے	سوجب	آئے گی		بہرا کردینے والی مصیبت
تمہارے لیے اور تمہارے چارپایوں کے لیے سامان۔ سوجب بہرا کردینے والی مصیبت آئے گی۔							

يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾	وَ	اُمِّهٖ	وَ	اَبِيْهِ ﴿۳۵﴾	وَ
جس دن	بھاگے گا	انسان	اپنے بھائی سے	اور	اپنی ماں سے	اور	اپنے باپ سے	اور
جس دن انسان اپنے بھائی سے بھاگے گا۔ اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے۔ اور								

صَاحِبَتِهٖ	وَ	بَنِيْهِ ﴿۳۶﴾	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ
اپنی بیوی	اور	اپنے بیٹوں سے	ہرانسان کے لیے	ان میں سے	اس دن	ایک کام ہوگا
اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ ہر انسان کے لیے اس دن ایک کام ہوگا						

يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾	ضَاحِكَةٌ	مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾
جواسے کافی ہوگا	(کچھ) منہ	اس دن	چمک رہے ہوں گے	خوش	خوشخبری کو پالینے والے
جو اسے کافی ہوگا۔ (کچھ) منہ اس دن چمک رہے ہوں گے۔ خوش، خوشخبری کو پالینے والے۔					

وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا	غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾	تَرْهَقُهَا	قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾
اور	(کچھ) منہ	اس دن	ایسے ہوں گے کہ	ان پرغبار ہوگا	چھائی ہوگی ان پر	سیاہی
اور (کچھ) منہ اس دن ایسے ہوں گے کہ ان پر غبار ہوگا۔ سیاہی ان پر چھائی ہوگی۔						

ع 1 42 5

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾
یہی لوگ ہیں	کافر	(اور) بدکار
یہی کافر بدکار ہیں۔		

اٰيَاتُهَا 29 (81) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (7) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ ﴿۱﴾	وَ	اِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ
جب	سورج	لپیٹ لیا جائے گا	اور	جب	تارے	جھڑ جائیں گے	اور	جب	پہاڑ
جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔ اور جب تارے جھڑ جائیں گے۔ اور جب پہاڑ									

سُيِّرَتْ ﴿۳﴾	وَ	اِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ ﴿۴﴾	وَ	اِذَا	الْوُحُوْشُ
چلائے جائیں گے	اور	جب	اونٹنیاں	بے کار کردی جائیں گی	اور	جب	وحشی
چلائے جائیں گے۔ اور جب اونٹنیاں بے کار کردی جائیں گی۔ اور جب وحشی							

حُشِرَتْ ۝۵	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ ۝۶	وَ	اِذَا	النُّفُوْسُ
اکھٹے کیے جائیں گے	اور	جب	دریا	خشک کردیئے جائیں گے	اور	جب	لوگ
اکھٹے کیے جائیں گے۔ اور جب دریا خشک کردیئے جائیں گے۔ اور جب لوگ							

زُوِّجَتْ ۝۷	وَ	اِذَا	الْمَوْءٗدَةُ	سُئِلَتْ ۝۸	بِاَیِّ	ذَنْۢبٍ
باہم ملادیئے جائیں گے	اور	جب	زندہ درگور کی ہوئی سے	پوچھا جائے گا	کس	گناہ پر
باہم ملادیئے جائیں گے۔ اور جب زندہ درگور کی ہوئی سے پوچھا جائے گا۔ کس گناہ پر						

قُتِلَتْ ۝۹	وَ	اِذَا	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ ۝۱۰	وَ	اِذَا	السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝۱۱
وہ قتل کی گئی	اور	جب	صحیفے	پھیلا دیئے جائیں گے	اور	جب	آسمان کی کھال اتاری جائے گی
وہ قتل کی گئی۔ اور جب صحیفے پھیلا دیئے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال اتاری جائے گی۔							

وَ	اِذَا	الْجَحِيْمُ	سُعِّرَتْ ۝۱۲	وَ	اِذَا	الْجَنَّةُ	اُزْلِفَتْ ۝۱۳
اور	جب	دوزخ	بھڑکائی جائے گی	اور	جب	بہشت	قریب لائی جائے گی
اور جب دوزخ بھڑکائی جائے گی۔ اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔							

عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّآ	اَحْضَرَتْ ۝۱۴	فَلَآ	اُقْسِمُ	بِالْخُنَّسِ ۝۱۵	الْجَوَارِ
جان لے گا	ہر شخص	کہ کیا	وہ لایا ہے	نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	پیچھے ہٹنے والوں کی	چلنے والوں
ہر شخص جان لے گا کہ کیا لایا ہے۔ نہیں میں پیچھے ہٹنے والوں کی قسم کھاتا ہوں۔ چلنے والوں،							

الْكُنَّسِ ۝۱۶	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	عَسْعَسَ ۝۱۷	وَ	الصُّبْحِ	اِذَا	تَنَفَّسَ ۝۱۸
چھپنے والوں کی	اور	رات کی	جب	وہ جانے لگے	اور	صبح کی	جب	وہ طلوع کرے
چھپنے والوں کی۔ اور رات کی جب وہ جانے لگے۔ اور صبح کی جب وہ طلوع کرے۔								

اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝۱۹	ذِیْ قُوَّةٍ	عِنْدَ	ذِی الْعَرْشِ	مَكِيْنٍ ۝۲۰
یہ یقیناً	(اترا ہوا) کلام ہے	معزز رسول پر	طاقت والے	نزدیک	صاحب عرش کے	مرتبے والے پر
یہ یقیناً معزز رسول پر (اترا ہوا) کلا ہے۔ طاقت والے صاحب عرش کے نزدیک مرتبے والے پر۔						

مُّطَاعٍ	ثَمَّ	اَمِيْنٍ ۝۲۱	وَ	مَا	صَاحِبُكُمْ	بِمَجْنُوْنٍ ۝۲۲	وَ	لَقَدْ
جس کی اطاعت کی جاتی ہے	اور	امین	اور	نہیں	تمہارا ساتھی	دیوانہ	اور	یقیناً
جس کی اطاعت کی جاتی ہے اور امین۔ اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں۔ اور یقیناً								

رَاٰهُ	بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝۲۳	وَ	مَا	هُوَ	عَلَى الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ ۝۲۴	وَ
اس نے اپنے آپ کو دیکھا	انتہائی کھلے مقام پر	اور	نہیں	وہ	غیب پر	بخیل	اور
اس نے اپنے آپ کو کھلے انتہائی مقام پر دیکھا۔ اور وہ غیب پر بخیل نہیں۔ اور							

مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾	فَاَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾	اِنْ	هُوَ
نہیں ہے	یہ	کلام	شیطان	مردود کا	سو کدھر	تم جاتے ہو	نہیں ہے	یہ (قرآن)
یہ مردود شیطان کا کلام نہیں۔ سو تم کدھر جاتے ہو۔ وہ سب								

اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾
مگر	شرف ہے	سب قوموں کے لیے	اس کے لیے جو	چاہے	تم میں سے	یہ کہ	سیدھی راہ پر
قوموں کے لیے شرف ہے۔ اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی راہ پر چلنا چاہئے۔							

ع 1 29 6

وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾
اور	نہیں	تم چاہتے	سوائے	اس کے کہ	چاہے	اللہ	جہانوں کا رب
اور تم نہیں چاہتے سوائے اس کے کہ اللہ جہانوں کا رب چاہے۔							

اٰيَاتُهَا 19 — (82) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ — (82) — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾	وَ	اِذَا	الْكَوَاكِبُ	انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾	وَ	اِذَا
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	جب	ستارے	پھیل جائیں گے	اور	جب
جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب ستارے پھیل جائیں گے۔ اور جب								

الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ ﴿۳﴾	وَ	اِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾	عَلِمَتْ	نَفْسٌ
دریا	بہا دیئے جائیں گے	اور	جب	قبریں	کھول دی جائیں گے	جان لے گا	ہر شخص
دریا بہا دیئے جائیں گے۔ اور جب قبریں کھول دی جائیں گے۔ ہر شخص جان لے گا							

مَّا	قَدَّمَتْ	وَ	اَخَّرَتْ ﴿۵﴾	يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ	مَا	غَرَّكَ
جو	اس نے آگے بھیجا	اور	(جو) پیچھے رکھا	اے انسان!	کس چیز نے	تجھے دھوکا دیا
جو اس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے رکھا۔ اے انسان! تجھے اپنے رب کریم کے بارے میں						

بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾	الَّذِيْ	خَلَقَكَ	فَسَوّٰىكَ	فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾
اپنے رب کریم کے بارے میں	جس نے	تجھے پیدا کیا	پھر تجھے حکمت سے بنایا	پھر تجھے اعتدال پر بنایا
کس چیز نے دھوکا دیا؟ جس نے تجھے پیدا کیا، پھر تجھے حکمت سے بنایا، پھر تجھے اعتدال پر بنایا۔				

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا	شَآءَ	رَكَّبَكَ ﴿۸﴾	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾	وَ
جس صورت میں	چاہا	تجھے ترکیب دیا	یوں نہیں	بلکہ	تم جھٹلاتے ہو	جزا کو	اور
جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا۔ یوں نہیں بلکہ تم جزا کو جھٹلاتے ہو۔ اور							

اِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾	كِرَامًا	كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾	يَعْلَمُوْنَ	مَا
یقیناً	تم پر	حفاظت کرنے والے ہیں	معزز	لکھنے والے	وہ جانتے ہیں	جو کچھ

یقیناً تم پر حفاظت کرنے والے ہیں۔ معزز لکھنے والے۔ وہ جانتے ہیں جو

تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾	وَ	اِنَّ	الْفُجَّارَ	لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾
تم کرتے ہو	یقیناً	نیک	نعمتوں میں ہوں گے	اور	یقیناً	بدکار	دوزخ میں ہوں گے

تم کرتے ہو۔ یقیناً نیک نعمتوں میں ہوں گے۔ اور بدکار یقیناً دوزخ میں ہوں گے۔

يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾	وَ	مَا	هُمْ	عَنْهَا	بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾	وَ
اس میں داخل ہوں گے	جزا کے دن	اور	نہیں	وہ	اس سے	غائب ہوں گے	اور

جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔ اور وہ اس سے غائب نہیں ہوں گے۔ اور

مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾	ثُمَّ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾
کیا	تجھے معلوم ہے	کیا ہے	جزا کا دن	پھر	کیا	تجھے معلوم ہے	کیا ہے	جزا کا دن

تجھے کیا معلوم ہے جزا کا دن کیا ہے؟ پھر تجھے کیا معلوم ہے جزا کا دن کیا ہے؟

ع 1 19 7

يَوْمَ	لَا	تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِّنَفْسٍ	شَيْئًا	وَ	الْاَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾
جس دن	نہ	اختیار رکھے گا	کوئی شخص	کسی شخص کے لیے	کچھ بھی	اور	حکم	اس دن	اللہ ہی کا ہوگا

جس دن کوئی شخص کسی شخص کے لیے کوئی اختیار نہ رکھے گا اور حکم اس دن اللہ ہی کا ہوگا۔

اٰيَاتُهَا 36 (83) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (86) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿۱﴾	الَّذِيْنَ	اِذَا	اكْتَالُوْا	عَلَى النَّاسِ	يَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾
تباہی ہے	کمی کرنے والوں کے لیے	وہ لوگ کہ	جب	وہ ماپ کر لیتے ہیں	لوگوں سے	تو پورا لیتے ہیں

کمی کرنے والوں کے لیے تباہی ہے۔ جو جب لوگوں سے ماپ کر لیتے ہیں تو پورا لیتے ہیں۔

وَ	اِذَا	كَالُوْهُمْ	اَوْ	وَّزَنُوْهُمْ	يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾	اَلَا
اور	جب	انہیں ماپ کر دیتے ہیں	یا	تول کر دیتے ہیں	تو کم کر دیتے ہیں	کیا نہیں

اور جب انہیں ماپ یا تول کر دیتے ہیں تو کم کر دیتے ہیں۔ کیا وہ

يَظُنُّ	اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾	لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾	يَّوْمَ	يَقُوْمُ
خیال کرتے	یہ لوگ	کہ وہ	اٹھائے جائیں گے؟	ایک بڑے دن کے لیے	جس دن	کھڑے ہوں گے

خیال نہیں کرتے کہ وہ اٹھائے جائیں گے؟ ایک بڑے دن کے لیے۔ جس دن لوگ

النَّاسُ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷
لوگ	جہانوں کے رب کے سامنے	ہرگز نہیں	یقیناً	اعمال	بدکاروں کے	قید خانے میں ہیں

جہانوں کے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ ہرگز نہیں، بدکاروں کے اعمال قید خانے میں ہیں۔

وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	سِجِّيْنٌ ۝۸	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ ۝۹	وَيْلٌ
اور	کیا	تو جانتا ہے	کیا ہے	قید خانہ؟	وہ ایک کتاب ہے	لکھی ہوئی	تباہی ہے

اور تو کیا جانتا ہے قید خانہ کیا ہے؟ وہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔ اس دن

يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰	الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ ۝۱۱	وَ	مَا
اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	وہ جو	جھٹلاتے ہیں	دن کو	جزا کے	اور	نہیں

جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔ جو جزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اسے کوئی

يُكَذِّبُ	بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ ۝۱۲	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ
جھٹلاتا	اسے	مگر	ہر	حد سے بڑھنے والا	گنہگار	جب	پڑھی جاتی ہیں	اس پر

نہیں جھٹلاتا مگر ہر حد سے بڑھنے والا گنہگار۔ جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں،

اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
ہماری آیتیں	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ بیٹھ گیا ہے	ان کے دلوں پر

کہتا ہے پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر ان کے عملوں کا زنگ

مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝۱۵
جو	تھے	وہ عمل کرتے	ہرگز نہیں	بلاشبہ وہ	اپنے رب سے	اس دن	اوجھل میں ہوں گے

بیٹھ گیا ہے۔ ہرگز نہیں وہ اپنے رب سے اس دن اوجھل میں ہوں گے۔

ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيْمِ ۝۱۶	ثُمَّ	يُقَالُ	هٰذَا	الَّذِيْ
پھر	وہ	ضرور داخل ہوں گے	دوزخ میں	پھر	کہا جائے گا	یہ ہے	وہ جو

پھر وہ ضرور دوزخ میں داخل ہوں گے۔ پھر کہا جائے گا یہ ہے جسے

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۷	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ	لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝۱۸
تھے تم	جسے	جھٹلاتے	ہرگز نہیں	یقیناً	اعمال	نیکوں کے	بلند مقامات پر ہیں

تم جھٹلاتے تھے۔ ہرگز نہیں، نیکوں کے اعمال بلند مقامات پر ہیں۔

وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ ۝۱۹	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ ۝۲۰	يَّشْهَدُهُ
اور	کیا ہے	تجھے معلوم	کیا ہیں	بلند مقامات؟	وہ ایک کتاب ہے	لکھی ہوئی	جسے موجود پائیں گے

اور تجھے کیا معلوم ہے بلند مقامات کیا ہیں؟ وہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔ جسے مقرب

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾	عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾
مقرب	یقیناً	نیک بندے	نعمتوں میں ہوں گے	تختوں پر	دیکھ رہے ہوں گے
موجود پائیں گے۔ یقیناً نیک بندے نعمتوں میں ہوں گے۔ تختوں پر دیکھ رہے ہوں گے۔					

تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾	يُسْقَوْنَ	مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾
تُو معلوم کرے گا	ان کے چہروں پر	تازگی	نعمتوں کی	انہیں پلائی جائے گی	مہر لگی ہوئی خالص پینے کی چیز
تُو ان کے چہروں پر نعمتوں کی تازگی معلوم کرے گا۔ انہیں ایک خالص پینے کی چیز پلائی جائے گی،					

خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ	وَ	فِيْ ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾	وَ	مِزَاجُهٗ
اس کی مہر	مشک کی ہے	اور	اس میں	چاہئے کہ رغبت کریں	رغبت کرنے والے	اور	اس کی ملاوٹ
جس پر مہر لگی ہوئی ہے۔ اس کی مہر مشک کی ہے اور اس میں چاہئے کہ رغبت کرنے والے رغبت کریں۔							

مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾	اِنَّ
اس پانی سے ہے جو بلندیوں سے بہتا ہے	وہ ایک چشمہ ہے	پیتے ہیں	جس سے	مقرب بندے	یقیناً
اور اس کی ملاوٹ اس پانی سے ہے جو بلندیوں سے بہتا ہے۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے مقرب پیتے ہیں۔					

الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	كَانُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾	وَ	اِذَا
وہ لوگ جو	مجرم ہیں	تھے وہ	ان پر جو	ایمان لائے	ہنسا کرتے	اور	جب
جو مجرم ہیں وہ ان پر جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے۔ اور جب ان پر							

مَرُّوْا	بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾	وَ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمُ
گزرتے ہیں	ان پر	تو آنکھوں سے اشارے کرتے تھے	اور	جب	لوٹ کر جاتے	اپنے ساتھیوں کی طرف
گزرتے تو آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ اور جب اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹ کر جاتے						

انْقَلَبُوْا	فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾	وَ	اِذَا	رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾
تو لوٹتے	اتراتے ہوئے	اور	جب	انہیں دیکھتے	کہتے	یقیناً	یہ لوگ	گمراہ ہیں
(تو) اتراتے ہوئے لوٹتے۔ اور جب انہیں دیکھتے کہتے، یہ یقیناً گمراہ ہیں۔								

وَ	مَآ	اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾	فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ الْكُفَّارِ
اور	نہیں	وہ بھیجے گئے	ان پر	محافظ بنا کر	سو آج	وہ لوگ جو	ایمان لائے	وہ کافروں پر
اور وہ ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجے گئے۔ سو آج جو ایمان لائے، وہ کافروں پر								

يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾	عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾
ہنستے ہیں	تختوں پر بیٹھے	دیکھ رہے ہیں	کیا	بدلہ ملا	کافروں کو	جو	تھے	وہ کرتے
ہنستے ہیں۔ تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہیں۔ کافروں کو وہی بدلہ ملا جو وہ کرتے تھے۔								

ع 1 36 8

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (83) (84) اٰيَاتُهَا 25 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ ۙ①	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ ۙ②	وَ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	سنے گا	اپنے رب کی بات	اور	وہ اسی لائق ہے	اور

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور اپنے رب کی بات سنے گا اور وہ اسی لائق ہے۔ اور

اِذَا	الْاَرْضُ	مُدَّتْ ۙ③	وَ	اَلْقَتْ	مَا	فِيْهَا	وَ
جب	زمین	پھیل جائے گی	اور	وہ نکال دے گی	جو کچھ	اس کے اندر ہے	اور

جب زمین پھیل جائے گی۔ اور جو اس کے اندر ہے وہ نکال دے گی اور

تَخَلَّتْ ۙ④	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ ۙ⑤	يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ
خالی ہوجائے گی	اور	سنے گی	اپنے رب کی بات کو	اور	وہ اسی لائق ہے	اے انسان!

خالی ہوجائے گی۔ اور اپنے رب کی بات کو سنے گی اور وہ اسی لائق ہے۔ اے انسان!

اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ ۚ⑥	فَاَمَّا
بلاشبہ تو	کوشش کرکے	اپنے رب کی طرف پہنچنے والا	سخت کوشش	پھر اسے ملنے والا ہے	سو لیکن

تو سخت کوشش کرکے اپنے رب کی طرف پہنچنے والا پھر اسے ملنے والا ہے۔ سو

مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ ۙ⑦	فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ
جس کو	دی گئی	اس کی کتاب	اس کے دائیں ہاتھ میں	توعنقریب	اس کا حساب لیا جائے گا

جس کی کتاب اس کے دائیں ہاتھ میں دی گئی، تو اس کا حساب بھی آسان لیا

حِسَابًا	يَّسِيْرًا ۙ⑧	وَّ	يَنْقَلِبُ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا ۭ⑨	وَ	اَمَّا
حساب	نہایت آسان	اور	وہ لوٹ جائے گا	اپنے ساتھیوں کی طرف	خوش خوش	اور	لیکن

جائے گا۔ اور وہ اپنے ساتھیوں کی طرف خوش خوش لوٹ جائے گا۔ اور جس کی

مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ ۙ⑩	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا ۙ⑪	وَّ
جس کو	دی گئی	اس کی کتاب	پیچھے	اس کی پیٹھ کے	توعنقریب	وہ مانگے گا	موت	اور

کتاب اس کی پیٹھ کے پیچھے دی گئی۔ تو وہ موت مانگے گا، اور

يَصْلٰى	سَعِيْرًا ۭ⑫	اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْٓ اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا ۭ⑬	اِنَّهٗ	ظَنَّ
وہ داخل ہوگا	دوزخ میں	وہ (پہلے)	تھا	اپنے ساتھیوں میں	خوش	اس کا	خیال تھا

دوزخ میں داخل ہوگا۔ وہ (پہلے) اپنے ساتھیوں میں خوش تھا۔ اس کا خیال تھا

اَنْ	لَّنْ	يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾	بَلٰٓى	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ	بِهٖ	بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾	مُعَانِقَة 17
کہ	ہرگز نہیں	وہ لوٹ کر آئے گا	ہاں	یقینا	اس کا رب	ہے	اسے	دیکھنے والا	
کہ وہ لوٹ کر نہیں آئے گا۔ ہاں اس کا رب اسے دیکھنے والا ہے۔									

فَلَآ	اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾	وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ ﴿۱۷﴾
سو نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	شام کی سرخی کی	اور	رات کی	اور	جسے	وہ جمع کرتی ہے
سو نہیں میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں۔ اور رات کی اور اس کی جسے وہ جمع کرتی ہے۔							

وَ	الْقَمَرِ	اِذَا	اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾
اور	چاند کی	جب	وہ کامل ہوتا ہے	تم ضرور چڑھو گے	ایک حالت سے	دوسری حالت کی طرف
اور چاند کی جب وہ کامل ہوتا ہے۔ تم ضرور ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف چڑھو گے۔						

فَمَا	لَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	اِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ
سو کیا ہوا	انہیں کہ	نہیں	ایمان لاتے؟	اور	جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	قرآن
سو انہیں کیا ہوا کہ ایمان نہیں لاتے؟ اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے								

لَا	يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾	وَ	اللّٰهُ
تو نہیں	وہ سجدہ کرتے	بلکہ	وہ لوگ جو	کافر ہیں	جھٹلاتے ہیں	اور	اللہ
تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ							

اَلسَّجْدَة 13

اَعْلَمُ	بِمَا	يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ
جانتا ہے	اسے جو	وہ دلوں میں رکھتے ہیں	سو انہیں خبر دے	عذاب کی	دردناک	ہاں	جو لوگ
اسے جانتا ہے جو وہ دلوں میں رکھتے ہیں۔ سو انہیں دردناک عذاب کی خبر دے۔ ہاں جو لوگ							

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾
ایمان لائے	اور	عمل کرتے ہیں	اچھے	ان کے لیے	اجر ہے	جو ختم نہ ہوگا
ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں ان کے لیے اجر ہے جو ختم نہ ہوگا۔						

ع 1 25 9

اٰيَاتُهَا 22 (85) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (27) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾	وَ	الْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾	وَ	شَاهِدٍ	وَّ
گواہ ہے	آسمان	ستاروں والا	اور	دن	وعدے کا	اور	گواہ	اور
ستاروں والا آسمان گواہ ہے۔ اور وعدے کا دن۔ اور گواہ اور								

مَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾	قُتِلَ	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾
جس کی گواہی دی گئی	ہلاک ہو گئے	خندق والے	آگ والے	جس میں ایندھن ڈالا جاتا ہے
جس کی گواہی دی گئی۔ خندق والے ہلاک ہو گئے۔ آگ والے جس میں ایندھن ڈالا جاتا ہے۔				

اِذْ	هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ ﴿۷﴾	وَّ	هُمْ	عَلٰى مَا	يَفْعَلُوْنَ
جب	وہ	اس پر	بیٹھے ہوئے تھے	اور	وہ	اس پر	جو وہ کرتے تھے
جب وہ اس پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور وہ اس پر گواہ تھے جو وہ مومنوں کے ساتھ							

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ ﴿۸﴾	وَ	مَا	نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
مومنوں کے ساتھ	گواہ تھے	اور	نہیں	وہ برا مناتے تھے	ان سے	صرف	اس بات کو کہ
کرتے تھے۔ اور وہ ان سے صرف اس بات کو برا مناتے تھے کہ وہ							

يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ
وہ ایمان لائے ہیں	اللہ پر	غالب	تعریف کیے گئے	وہ ذات کہ	جس کے لیے ہے	بادشاہت
اللہ غالب تعریف کیے گئے پر ایمان لائے ہیں۔ وہ جس کی بادشاہت						

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَتَنُوْا
آسمانوں اور زمین کی	اور	اللہ	ہر چیز پر	گواہ ہے	یقیناً	وہ لوگ جو	دکھ دیتے ہیں
آسمانوں اور زمین کی ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ وہ لوگ جو مومن مردوں							

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَتُوْبُوْا	فَلَهُمْ	عَذَابُ جَهَنَّمَ
مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو	پھر	نہیں	وہ توبہ کرتے	تو ان کے لیے	دوزخ کا عذاب ہے
اور مومن عورتوں کو دیکھ دیتے ہیں، پھر توبہ نہیں کرتے۔ تو ان کے لیے دوزخ کا عذاب ہے							

وَ	لَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ ﴿۱۰﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اور	ان کے لیے	عذاب ہے	جلنے کا	یقیناً	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	اور	عمل کرتے ہیں
اور ان کے لیے جلنے کا عذاب ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں،								

الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾
اچھے	ان کے لیے	باغ ہیں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	یہ	کامیابی ہے	بہت بڑی
ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔								

اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾	اِنَّهٗ هُوَ	يُبْدِئُ	وَ	يُعِيْدُ ﴿۱۳﴾
یقیناً	گرفت	تیرے رب کی	سخت ہے	بے شک وہی	پہلی بار بناتا	اور	بار بار بناتا ہے
یقیناً تیرے رب کی گرفت سخت ہے۔ وہی پہلی بار بناتا اور بار بار بناتا ہے۔							

وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾	ذُو الْعَرْشِ	الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾	فَعَّالٌ
اور	وہ	بخشنے والا	محبت کرنے والا ہے	عرش کا مالک	بڑی شان والا	کر گزرنے والا

اور وہ بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔ عرش کا مالک بڑی شان والا۔ کر گزرنے والا

لِّمَا	يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾	فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾
اس کو جو	وہ چاہتا ہے	کیا	تجھے پہنچی ہے	لشکروں کی خبر	فرعون	اور	ثمود کی

جو وہ چاہتا ہے۔ کیا تجھے لشکروں کی خبر پہنچی ہے؟ فرعون اور ثمود کی۔

بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾	وَّ	اللّٰهُ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾
بلکہ	وہ جو	کافر ہیں	جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں	اور	اللہ نے	ان کو ہر طرف سے	گھیرا ہوا ہے

بلکہ وہ جو کافر ہیں جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں۔ اور اللہ نے ان کو ہر طرف سے گھیرا ہوا ہے۔

بَلْ	هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾	فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾
بلکہ	وہ	قرآن	بڑی شان والا ہے	محفوظ تختی میں

بلکہ وہ ایک قرآن بڑی شان والا ہے۔ محفوظ تختی میں۔

ع 1 22 10

اٰيَاتُهَا 17 — (86) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ — (17) — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	السَّمَآءِ	وَ	الطَّارِقِ ﴿۱﴾	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الطَّارِقُ ﴿۲﴾
گواہ ہے	آسمان	اور	رات کو آنے والا	اور	کیا ہے	تجھے خبر	کون ہے	رات کو آنے والا

آسمان گواہ ہے اور رات کو آنے والا۔ اور تجھے کیا خبر ہے کہ رات کو آنے والا کون ہے؟

النَّجْمُ	الثَّاقِبُ ﴿۳﴾	اِنْ	كُلُّ	نَفْسٍ	لَّمَّا	عَلَيْهَا	حَافِظٌ ﴿۴﴾
ستارہ ہے	چمکتا ہوا	نہیں ہے	کوئی	جان	مگر	اس کی	حفاظت کرنے والا ہے

چمکتا ہوا ستارہ ہے۔ کوئی جان نہیں مگر اس کی حفاظت کرنے والا ہے۔

فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	مِمَّ	خُلِقَ ﴿۵﴾	خُلِقَ	مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾	يَّخْرُجُ
پس دیکھے گا	انسان	کس چیز سے	وہ پیدا ہوا ہے؟	وہ پیدا ہوا ہے	گرائے ہوئے پانی سے	وہ نکلتا ہے

پس انسان دیکھے گا کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے۔ وہ گرائے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔

مِنْۢ بَيْنِ	الصُّلْبِ	وَ	التَّرَآئِبِ ﴿۷﴾	اِنَّهٗ	عَلٰى رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ ﴿۸﴾	يَوْمَ
بیچ میں سے	پیٹھ	اور	پسلیوں کے	یقیناً وہ	اس کے لوٹانے پر بھی	قادر ہے	جس دن

وہ پیٹھ اور پسلیوں کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔ یقیناً وہ اس کے لوٹانے پر بھی قادر ہے۔

تُبْلَى	السَّرَآىِٕرُ ۙ﴿۹﴾	فَمَا لَهٗ	مِنْ قُوَّةٍ	وَّ	لَا	نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾	وَ
ظاہر ہو جائیں گی	چھپی باتیں	تو نہ ہوگی اس کے لیے	کوئی قوت	اور	نہ	کوئی مددگار	گواہ ہے

جس دن چھپی باتیں ظاہر ہو جائیں گی۔ تو اس کے لیے نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ کوئی مددگار

السَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾	وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾	اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾
آسمان	جو (مینہ کو) لوٹاتا ہے	اور	زمین	جو (پودوں سے) پھٹ پڑتی ہے	یہ یقیناً	فیصلہ کی بات ہے

آسمان گواہ ہے جو (مینہ کو) لوٹاتا ہے۔ اور زمین جو (پودوں سے) پھٹ پڑتی ہے۔ یہ یقیناً فیصلہ کی بات ہے۔

وَّ	مَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا ﴿۱۵﴾	وَّ
اور	نہیں ہے	یہ	بیہودگی	یہ بھی	تدبیر کرتے ہیں	ایک تدبیر	اور

اور یہ بیہودگی نہیں۔ یہ بھی ایک تدبیر میں لگے ہوئے ہیں۔ اور

ع 1 17 11

اَكِيْدُ	كَيْدًا ﴿۱۶﴾	فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾
میں بھی تدبیر کرتا ہوں	ایک تدبیر	پس تو مہلت دے	کافروں کو	انہیں مہلت دے	تھوڑی ہی

میں بھی ایک تدبیر کر رہا ہوں۔ پس تو کافروں کو مہلت دے، انہیں تھوڑی ہی مہلت دے۔

اٰیَاتُهَا 19 (87) سُوْرَةُ الْاَعْلٰی مَكِّيَّةٌ (8) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

سَبِّحِ	اسْمَ رَبِّكَ	الْاَعْلَى ﴿۱﴾	الَّذِيْ	خَلَقَ	فَسَوّٰى ﴿۲﴾	وَ	الَّذِيْ
تسبیح کر	اپنے رب نام کی	جو سب سے بلند ہے	جس نے	پیدا کیا	پھر ٹھیک بنایا	اور	جس نے

اپنے رب بلند کے نام کی تسبیح کر۔ جس نے پیدا کیا، پھر ٹھیک بنایا۔ جس نے

قَدَّرَ	فَهَدٰى ﴿۳﴾	وَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى ﴿۴﴾	فَجَعَلَهٗ
(حد کا) اندازہ لگایا	پھر راہ دکھائی	اور	جس نے	نکالا (زمین سے)	چارہ	پھر اسے بنا دیا

(حد کا) اندازہ لگایا پھر راہ دکھائی۔ اور جس نے چارہ نکالا۔ پھر اسے

غُثَآءً	اَحْوٰى ﴿۵﴾	سَنُقْرِئُكَ	فَلَا	تَنْسٰٓى ﴿۶﴾	اِلَّا	مَا	شَآءَ
کوڑا کرکٹ	سیاہ	ہم تجھے پڑھائیں گے	سو نہ	تو بھولے گا	مگر	جو	چاہے

سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ ہم تجھے پڑھائیں گے سو تو نہ بھولے گا۔ مگر جو

اللّٰهُ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	وَ	مَا	يَخْفٰى ﴿۷﴾	وَ
اللہ (تعالیٰ)	بلاشبہ وہ	جانتا ہے	کھلی بات کو	اور	(اسے بھی) جو	چھپا ہے	اور

اللہ (تعالیٰ) چاہے۔ وہ کھلی بات کو جانتا ہے، اور (اسے بھی) جو چھپا ہے۔ اور ہم

نُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ	الذِّكْرٰى ﴿۹﴾
ہم تجھے بلائیں گے	آسان (طریق) کی طرف	سو نصیحت کرتا رہ	یقیناً	نفع دیتی ہے	نصیحت

آسان (طریق) کی طرف تجھے بلائیں گے۔ سو نصیحت کرتا رہ، نصیحت یقیناً نفع دیتی ہے۔

سَيَذَّكَّرُ	مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾	وَ	يَتَجَنَّبُهَا	الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾	الَّذِيْ	يَصْلَى
وہی نصیحت حاصل کرتا ہے	جو ڈرتا ہے	اور	اس سے دور ہوتا ہے	بدبخت	وہ جو	داخل ہوگا

وہی نصیحت حاصل کرتا ہے جو ڈرتا ہے۔ اور بدبخت اس سے دور ہوتا ہے۔ جو بڑی آگ میں

النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾	ثُمَّ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى ﴿۱۳﴾	قَدْ
بڑی آگ میں	پھر	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور	نہ	زندہ ہوگا	یقیناً

داخل ہوگا۔ پھر وہ نہ اس میں مرے گا اور نہ زندہ ہوگا۔ وہی کامیاب

اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾	وَ	ذَكَرَ	اسْمَ رَبِّهٖ	فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾
کامیاب ہوتا ہے	وہی جو	اپنے آپ کو پاک کرتا ہے	اور	یاد کرتا ہے	اپنے رب کے نام کو	پس نماز پڑھتا ہے

ہوتا ہے جو اپنے آپ کو پاک کرتا ہے۔ اور اپنے رب کے نام کو یاد کرتا ہے۔ پس نماز پڑھتا ہے۔

بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾	وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى ﴿۱۷﴾
بلکہ	تم ترجیح دیتے ہو	دنیا کی زندگی کو	حالانکہ	آخرت	بہتر	اور	باقی رہنے والی ہے

بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

اِنَّ	هٰذَا	لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾	صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿۱۹﴾
بلاشبہ	یہ	پہلے صحیفوں میں ہے	ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں

یقیناً یہ پہلے صحیفوں میں ہے۔ ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں (میں)۔

ع 1 19 12

اٰیاتُھا 26 (88) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (68) رُکوعاتُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾
کیا	آئی ہے تیرے پاس	خبر	ڈھانک لینے والی کی	کچھ منہ	اس دن	ذلیل ہوں گے

کیا تیرے پاس ڈھانک لینے والی کی خبر آئی ہے؟ (کچھ) منہ اس دن ذلیل ہوں گے۔

عَامِلَةٌ	نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾	تَصْلٰى	نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾	تُسْقٰى	مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾
محنت کرنے والے	تھکے ماندے	داخل ہوں گے	جلتی ہوئی آگ میں	انہیں پلایا جائے گا	ابلتے ہوئے چشمے سے

محنت کرنے والے تھکے ماندے۔ جلتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔ ابلتے ہوئے چشمے سے انہیں پانی پلایا جائے گا۔

لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴿۶﴾	لَّا	يُسْمِنُ	وَ	لَا
نہ ہوگا	ان کے لیے	کوئی کھانا	سوائے	کانٹوں کے	نہ	وہ موٹا کرتا ہے	اور	نہ
سوائے کانٹوں کے ان کے لیے کوئی کھانا نہ ہوگا۔ وہ نہ موٹا کرتا ہے اور نہ								

يُغْنِيْ	مِنْ جُوْعٍ ﴿۷﴾	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾	لِّسَعْيِهَا	رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾
کام آتا ہے	بھوک میں	کچھ منہ	اس دن	تروتازہ ہوں گے	اپنی کوشش کی وجہ سے	راضی ہوں گے
بھوک میں کام آتا ہے۔ (کچھ) منہ اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنی کوشش کی وجہ سے راضی ہوں گے۔						

وقف لازم

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾	لَّا	تَسْمَعُ	فِيْهَا	لَاغِيَةً ۙ﴿۱۱﴾	فِيْهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ ۙ﴿۱۲﴾
بلند بہشت میں	نہ	تُو سنے گا	اس میں	کوئی لغو بات	اس میں	چشمہ ہے	بہتا ہوا
بلند بہشت میں۔ تُو اس میں کوئی لغو بات نہ سنے گا۔ اس میں بہتا ہوا چشمہ ہے۔							

فِيْهَا	سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ ۙ﴿۱۳﴾	وَّ	اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ ۙ﴿۱۴﴾	وَّ	نَمَارِقُ
اس میں	تخت ہوں گے	اونچے	اور	آب خورے	رکھے ہوئے	اور	گاؤ تکیے
اس میں اونچے تخت ہوں گے۔ اور آب خورے رکھے ہوئے۔ اور گاؤ تکیے							

مَصْفُوْفَةٌ ۙ﴿۱۵﴾	وَّ	زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ ؕ﴿۱۶﴾	اَفَلَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى الْاِبِلِ	كَيْفَ
قطار میں لگے ہوئے	اور	فرش	بچھائے ہوئے	تو کیا نہیں	وہ دیکھتے	بادلوں کی طرف	کس طرح
قطار میں لگے ہوئے۔ اور فرش بچھائے ہوئے۔ تو کیا بادلوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح							

خُلِقَتْ ۫﴿۱۷﴾	وَ	اِلَى السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ ۫﴿۱۸﴾	وَ	اِلَى الْجِبَالِ
پیدا کیے گئے ہیں؟	اور	آسمان کی طرف	کہ وہ کیسا	بلند بنایا گیا ہے؟	اور	پہاڑوں کی طرف
پیدا کیے گئے ہیں؟ اور آسمان کی طرف کہ وہ کیسا بلند بنایا گیا ہے؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ						

كَيْفَ	نُصِبَتْ ۫﴿۱۹﴾	وَ	اِلَى الْاَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ ۫﴿۲۰﴾
کہ وہ کس طرح	کھڑے کیے گئے ہیں؟	اور	زمین کی طرف	کہ وہ کس طرح	بچھائی گئی ہے؟
وہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں؟ اور زمین کی طرف کہ وہ کس طرح بچھائی گئی ہے؟					

فَذَكِّرْ	اِنَّمَآ اَنْتَ	مُذَكِّرٌ ؕ﴿۲۱﴾	لَسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ ۙ﴿۲۲﴾	اِلَّا	مَنْ تَوَلّٰى
سو نصیحت کر	تُو صرف	یاد دلانے والا ہے	نہیں ہے تو	ان پر	داروغہ	ہاں	جو منہ پھیرتا
سو نصیحت کر۔ تُو صرف یاد دلانے والا ہے۔ ان پر تو داروغہ نہیں۔ ہاں جو منہ پھیرتا							

وَ	كَفَرَ ۙ﴿۲۳﴾	فَيُعَذِّبُهُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ ؕ﴿۲۴﴾	اِنَّ	اِلَيْنَآ
اور	انکار کرتا ہے	تو اسے عذاب دے گا	اللہ	عذاب	بہت بڑا	بلاشبہ	ہماری طرف ہی
اور انکار کرتا ہے۔ تو اللہ اسے بڑا عذاب دے گا۔ ہماری طرف ہی							

النصف

اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾
ان کا لوٹ کا آنا ہے	پھر	یقیناً	ہمارے ذمے ہی ہے	ان کا حساب

ان کا لوٹ کا آنا ہے۔ پھر ہمارے ذمے ہی ان کا حساب ہے۔

ع 1 26 13

اٰيَاتُهَا 30 (89) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (10) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	الْفَجْرِ ﴿۱﴾	وَ	لَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾	وَّ	الشَّفْعِ	وَ	الْوَتْرِ ﴿۳﴾	وَ	الَّيْلِ
گواہ ہے	فجر	اور	دس راتیں	اور	جفت	اور	طاق	اور	رات

فجر گواہ ہے۔ اور دس راتیں۔ اور جفت اور طاق۔ اور رات

اِذَا	يَسْرِ ﴿۴﴾	هَلْ	فِيْ ذٰلِكَ	قَسَمٌ	لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾	اَلَمْ	تَرَ
جب	جانے لگے	یقیناً	اس میں	قسم ہے	عقل والوں کے نزدیک	کیا نہیں	تو نے غور کیا

جب جانے لگے۔ اس میں عقل والوں کے نزدیک قسم ہے۔ کیا تو نے غور نہیں کیا

كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ ﴿۶﴾	اِرَمَ	ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾	الَّتِيْ
کہ کیسا	سلوک کیا	تیرے رب نے	عاد کے ساتھ	(عاد) ارم	بلند عمارتوں والے (کے ساتھ)	وہ جو

کہ تیرے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ (عاد) ارم بلند عمارتوں والے (کے ساتھ)۔

لَمْ	يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾	وَ	ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ	جَابُوا
نہ	پیدا ہوئے تھے	جن کی مثل	شہروں میں	اور	ثمود کے ساتھ	جنہوں نے	تراشے

جن کی مثل شہروں میں پیدا نہ ہوئے تھے۔ اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے وادی میں

الصَّخْرَ	بِالْوَادِ ﴿۹﴾	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِي الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾	الَّذِيْنَ	طَغَوْا	فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾
چٹان	وادی میں	اور	فرعون کے ساتھ	لشکروں والے	جنہوں نے	سرکشی کی	شہروں میں

چٹان تراشے۔ اور لشکروں والے فرعون کے ساتھ۔ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی۔

فَاَكْثَرُوْا	فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ ﴿۱۳﴾
سو بہت زیادہ کیا	ان میں فساد	سو چلایا	ان پر	تیرے رب نے	کوڑا	عذاب کا

سو ان میں بہت فساد کیا۔ سو تیرے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا چلایا۔

اِنَّ	رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾	فَاَمَّا	الْاِنْسَانُ	اِذَا مَا	ابْتَلٰىهُ	رَبُّهٗ
بے شک	تیرا رب	گھات میں ہے	پس لیکن	انسان	جب	اسے آزماتا ہے	اس کا رب

بے شک تیرا رب گھات میں ہے۔ تو انسان (کی حالت یہ ہے کہ) جب اسے اس کا رب آزماتا ہے

فَاَكْرَمَهٗ	وَ	نَعَّمَهٗ ۙ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ ۙ	وَ
پھر اسے عزت دیتا ہے	اور	نعمت بخشتا ہے	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے	مجھے معزز کیا	اور

پھر اسے عزت دیتا ہے اور نعمت بخشتا ہے، تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے معزز کیا ہے۔ اور

اَمَّآ	اِذَا مَا	ابْتَلٰىهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ	رِزْقَهٗ	فَيَقُوْلُ
لیکن	جب	اسے آزماتا ہے	پھر تنگ کر دیتا ہے	اس پر	اس کی روزی	تو وہ کہتا ہے

جب اسے آزماتا ہے پھر اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے

رَبِّيْٓ	اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ ۚ	كَلَّا	بَلْ	لَّا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ ۙ	وَ
میرے رب نے	مجھے ذلیل کر دیا	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	تم خاطر داری کرتے	یتیم کی	اور

میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔ ہرگز نہیں، بلکہ تم یتیم کی خاطر داری نہیں کرتے۔ اور

لَا	تَحٰٓضُّوْنَ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ ۙ	وَ	تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ
نہیں	تم ترغیب دیتے	کھانا کھلانے کی	مسکین کو	اور	کھا جاتے ہو	میراث

مسکین کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے۔ اور میراث سب کچھ سمیٹ کر

اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ ۙ	وَّ	تُحِبُّوْنَ	الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا ﴿۲۰﴾ ۭ	كَلَّآ	اِذَا
سب کچھ سمیٹ کر	اور	تم پیار کرتے ہو	مال سے	پیار	بے حد	ہرگز نہیں	جب

کھا جاتے ہو۔ اور مال سے بے حد پیار کرتے ہو۔ ہرگز نہیں، جب

دُكَّتِ	الْاَرْضُ	دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ ۙ	وَّ	جَآءَ	رَبُّكَ	وَ	الْمَلَكُ
توڑ دی جائے گی	زمین	ٹکڑے ٹکڑے کر کے	اور	آئے گا	تیرا رب	اور	فرشتے

زمین ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ دی جائے گی۔ اور تیرا رب آئے گا اور فرشتے

صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ ۚ	وَ	جِايْٓءَ يَوْمَىِٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ	يَوْمَىِٕذٍ	يَّتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	وَ
قطاروں کی قطاریں	اور	اس دن دوزخ لائی جائے گی	اس دن	یاد کرے گا	انسان	اور

قطاروں کی قطاریں۔ اور اس دن دوزخ لائی جائے گی۔ اس دن انسان یاد کرے گا اور

اَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ ۭ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ	لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ ۚ
کیا فائدہ ہوگا	اسے	اس یاد سے	کہے گا	اے کاش!	میں نے کچھ آگے بھیجا ہوتا	اپنی زندگی کے لیے

اس یاد سے اسے کیا فائدہ ہوگا۔ کہے گا، اے کاش! میں نے اپنی زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

فَيَوْمَىِٕذٍ	لَّا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗٓ	اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ ۙ	وَّ	لَا	يُوْثِقُ	وَثَاقَهٗٓ
سو اس دن	نہ	سزا دے گا	اس جیسی سزا	کوئی بھی	اور	نہ	جکڑے گا	اس جیسا جکڑنا

سو اس دن ایسی سزا دے گا جو کسی نے نہ دی ہوگی۔ اور ایسا جکڑے گا کہ کسی نے نہ جکڑا ہو۔

اَحَدٌ ﴿۲۶﴾	يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾	ارْجِعِيْٓ	اِلٰى رَبِّكِ	رَاضِيَةً	مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾
کوئی بھی	اے جان!	اطمینان پانے والی	لوٹ آ	اپنے رب کی طرف	تو اس سے راضی	وہ تجھ سے راضی

اے اطمینان پانے والی جان! اپنے رب کی طرف لوٹا آ۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

فَادْخُلِيْ	فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾	وَ	ادْخُلِيْ	جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾
سو تو داخل ہو جا	میرے بندوں میں	اور	تو داخل ہو جا	میری جنت میں

سو میرے بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

ع 1 30 14

اٰيَاتُهَا 20 (90) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (35) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

لَآ اُقْسِمُ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ ﴿۱﴾	وَ	اَنْتَ	حِلٌّۢ	بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾	وَ
نہیں میں قسم کھاتا ہوں	اس	شہر کی	اور	تُو	حرمت سے آزاد کیا گیا ہے	اس شہر میں	اور

نہیں میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں۔ اور تُو اس شہر میں حرمت سے آزاد کیا گیا ہے۔ اور

وَالِدٍ	وَّ	مَا	وَلَدَ ﴿۳﴾	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾
باپ کی	اور	جو	اس سے پیدا ہوا	یقیناً	ہم نے پیدا کیا ہے	انسان کو	مشقت کے لیے

باپ کی اور جو اس سے پیدا ہوا۔ یقیناً ہم نے انسان کو مشقت کے لیے پیدا کیا ہے۔

اَيَحْسَبُ	اَنْ	لَّنْ	يَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	اَحَدٌ ﴿۵﴾	يَّقُوْلُ	اَهْلَكْتُ
کیا وہ خیال کرتا ہے	کہ	نہیں	قدرت ہوگی	اس پر	کسی کو	کہے گا	میں نے برباد کر دیا

وقف لازم

کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کسی کو قدرت حاصل نہیں ہوگی؟ کہے گا، میں نے بہت سا مال

مَالًا	لُّبَدًا ﴿۶﴾	اَيَحْسَبُ	اَنْ	لَّمْ	يَرَهٗٓ	اَحَدٌ ﴿۷﴾	اَلَمْ	نَجْعَلْ
مال	بہت سا	کیا وہ خیال کرتا ہے	کہ	نہیں	اسے دیکھا	کسی نے	کیا نہیں	ہم نے بنائیں

برباد کر دیا۔ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا؟ کیا ہم نے اس کے لیے

لَّهٗ	عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾	وَ	لِسَانًا	وَّ	شَفَتَيْنِ ﴿۹﴾	وَ	هَدَيْنٰهُ
اس کے لیے	دو آنکھیں	اور	ایک زبان	اور	دو ہونٹ	اور	ہم نے اسے دکھا دیئے

دو آنکھیں نہیں بنائیں؟ اور زبان اور دو ہونٹ۔ اور ہم نے اسے

النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾	فَلَا	اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ
دونوں اونچے رستے	سو نہیں	وہ ہمت کرتا	اونچی گھاٹی پر چڑھنے کی	اور	کیا ہے	تجھے خبر

دونوں اونچے رستے دکھا دیئے۔ سو وہ اونچی گھاٹی پر چڑھنے کی ہمت نہیں کرتا۔ اور تجھے کیا خبر کہ وہ

مَا	الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾	فَكُّ	رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾	اَوْ	اِطْعٰمٌ	فِيْ يَوْمٍ	ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾
کیا ہے	وہ اونچی گھاٹی؟	آزاد کرانا	کسی گردن کا	یا	کھانا کھلانا	دن میں	بھوک کے

اونچی گھاٹی کیا ہے؟ کسی گردن کا آزاد کرانا۔ یا بھوک کے دن میں کھانا کھلانا۔

يَّتِيْمًا	ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾	اَوْ	مِسْكِيْنًا	ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾	ثُمَّ	كَانَ	مِنَ الَّذِيْنَ
یتیم کو	قریبی	یا	مسکین کو	مٹی سے ملے ہوئے	پھر	ہووہ	ان لوگوں میں سے جو

قریبی یتیم کو۔ یا مٹی سے ملے ہوئے مسکین کو۔ پھر ان لوگوں میں سے جو

اٰمَنُوْا	وَ	تَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾
ایمان لاتے ہیں	اور	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	صبر کی	اور	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	رحم کی

ایمان لاتے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو رحم کی نصیحت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	هُمْ
یہی ہیں	خوش نصیب	اور	وہ لوگ جو	انکار کرتے ہیں	ہماری آیتوں کا	وہ

یہ خوش نصیب ہیں۔ اور جو ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں، وہ بدنصیب ہیں۔

ع 1 20 15

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾
وہ بدنصیب ہیں	ان پر	آگ میں (ڈال کر)	دروازے بند کر دیئے جائیں گے

آگ میں (ڈال کر) ان پر دروازے بند کر دیئے جائیں گے۔

اٰيَاتُهَا 15 (91) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (26) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	الشَّمْسِ	وَ	ضُحٰىهَا ﴿۱﴾	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا	تَلٰىهَا ﴿۲﴾
گواہ ہیں	سورج	اور	اس کی روشنی	اور	چاند	جب	وہ اس کے پیچھے آتا ہے

سورج اور اس کی روشنی گواہ ہیں۔ اور چاند جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے۔

وَ	النَّهَارِ	اِذَا	جَلّٰىهَا ﴿۳﴾	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰىهَا ﴿۴﴾	وَ
اور	دن	جب	وہ اسے روشن کرتا ہے	اور	رات	جب	وہ اسے ڈھانک لیتی ہے	اور

اور دن جب وہ اسے روشن کرتا ہے۔ اور رات جب وہ اسے ڈھانک لیتی ہے۔ اور

السَّمَآءِ	وَ	مَا بَنٰىهَا ﴿۵﴾	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾	وَ	نَفْسٍ
آسمان	اور	اس کا بنانا	اور	زمین	اور	اس کا بچھانا	اور	نفس

آسمان اور اس کا بنانا۔ اور زمین اور اس کا بچھانا۔ اور نفس

وَّ	مَا سَوّٰىهَا ۝۷	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا	وَ	تَقْوٰىهَا ۝۸	قَدْ
اور	اس کی تکمیل	پھر اسے القا کی	اس کی بدکرداری	اور	اس کی پرہیزگاری	یقیناً

اور اس کی تکمیل۔ پھر الہام سے اسے اس کی بدکاری اور اس کے تقویٰ (کے رستے بتا دیئے)۔

اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰىهَا ۝۹	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ	دَسّٰىهَا ۝۱۰
کامیاب ہوا	وہ جس نے	اسے پاک کیا	اور	یقیناً	نامراد رہا	وہ جس نے	اسے دفن کیا

وہ کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کیا۔ اور وہ نامراد رہا جس نے اسے دفن کیا۔

كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱	اِذِ	انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا ۝۱۲	فَقَالَ	لَهُمْ
جھٹلایا	ثمود نے	اپنی سرکشی سے	جب	اٹھا	ان کا ایک بڑا بدبخت	تو کہا	انہیں

ثمود نے اپنی سرکشی سے (حق کو) جھٹلایا۔ جب ان کا ایک بڑا بدبخت اٹھا۔ تو

رَسُوْلُ اللّٰهِ	نَاقَةَ اللّٰهِ	وَ	سُقْيٰهَا ۝۱۳	فَكَذَّبُوْهُ	فَعَقَرُوْهَا
اللہ کے رسول نے	اللہ کی اونٹنی	اور	اس کے پانی (سے اسے نہ روکو)	مگر انہوں نے اسے جھٹلایا	پھر اس (اونٹنی) کو مار ڈالا

اللہ کے رسول نے انہیں کہا اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی (سے اسے نہ روکو)۔ مگر انہوں نے اسے جھٹلایا، پھر

فَدَمْدَمَ	عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسَوّٰىهَا ۝۱۴	وَ	لَا
تو عذاب بھیجا	ان پر	اللہ نے	ان کے گناہ کی وجہ سے	پھر اسے برابر کر دیا	اور	نہیں

اس (اونٹنی) کو مار ڈالا تو اللہ نے ان کے گناہ کی وجہ سے ان پر عذاب بھیجا، پھر اسے برابر کر دیا۔

يَخَافُ	عُقْبٰهَا ۝۱۵
وہ ڈرتا	اس کے انجام سے
اور وہ اس کے انجام سے نہیں ڈرتا	

ع 1 15 16

اٰيَاتُهَا 21 (92) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (9) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰى ۝۱	وَ	النَّهَارِ	اِذَا	تَجَلّٰى ۝۲	وَ
گواہ ہے	رات	جب	وہ پردہ ڈالتی ہے	اور	دن	جب	وہ روشن ہوتا ہے	اور

رات گواہ ہے جب وہ پردہ ڈالتی ہے۔ اور دن جب وہ روشن ہوتا ہے۔ اور

مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ	وَ	الْاُنْثٰى ۝۳	اِنَّ	سَعْيَكُمْ	لَشَتّٰى ۝۴	فَاَمَّا مَنْ
جس نے	پیدا کیا	نر کو	اور	مادہ کو	بے شک	تمہاری کوشش	الگ الگ ہے	سو جو

نر اور مادہ کا پیدا کرنا۔ بے شک تمہاری کوشش الگ الگ ہے۔ سو جو

اَعْطٰى	وَ	اتَّقٰى ۝۵	وَ	صَدَّقَ	بِالْحُسْنٰى ۝۶	فَسَنُيَسِّرُهٗ
دیتا ہے	اور	تقویٰ کرتا ہے	اور	تصدیق کرتا ہے	اچھی بات کی	تو ہم اسے چلائیں گے

دیتا ہے اور تقویٰ کرتا ہے۔ اور اچھی بات کی تصدیق کرتا ہے۔ تو ہم اسے آسانی کی طرف

لِلْيُسْرٰى ۝۷	وَ	اَمَّا	مَنْۢ	بَخِلَ	وَ	اسْتَغْنٰى ۝۸	وَ	كَذَّبَ
آسانی کی طرف	اور	لیکن	جو	بخل کرتا ہے	اور	پروانہیں کرتا	اور	جھٹلاتا ہے

چلائیں گے۔ اور جو بخل کرتا ہے اور پروا نہیں کرتا۔ اور اچھی بات کو جھٹلاتا ہے۔

بِالْحُسْنٰى ۝۹	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْعُسْرٰى ۝۱۰	وَ	مَا	يُغْنِيْ	عَنْهُ	مَالُهٗٓ
اچھی بات کو	تو ہم اسے چلائیں گے	تنگی کی طرف	اور	نہ	کام آئے گا	اس کے	اس کا مال

تو ہم اسے تنگی کی طرف چلائیں گے۔ اور اس کا مال اس کے کام نہ آئے گا

اِذَا	تَرَدّٰى ۝۱۱	اِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى ۝۱۲	وَ	اِنَّ	لَنَا
جب	وہ ہلاک ہوگا	یقیناً	ہمارا کام ہے	رستہ دکھادینا	اور	بلاشبہ	ہمارے لیے ہی ہے

جب وہ ہلاک ہوگا۔ یقیناً رستہ دکھادینا ہمارا کام ہے۔ اور بلاشبہ آخرت اور پہلی زندگی

لَلْاٰخِرَةَ	وَ	الْاُوْلٰى ۝۱۳	فَاَنْذَرْتُكُمْ	نَارًا	تَلَظّٰى ۝۱۴	لَا
آخرت کی	اور	پہلی زندگی	سو میں تمہیں ڈراتا ہوں	اس آگ سے جو	شعلے مارتی ہے	نہیں

ہمارے لیے ہی ہے۔ سو میں تمہیں اس آگ سے ڈراتا ہوں جو شعلے مارتی ہے۔ اس میں

يَصْلٰىهَآ	اِلَّا	الْاَشْقَى ۝۱۵	الَّذِيْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى ۝۱۶	وَ
اس میں کوئی داخل ہوگا	مگر	بڑا بدبخت	وہ جو	جھٹلاتا ہے	اور	پیٹھ پھیر لیتا ہے	اور

کوئی داخل نہیں ہوگا مگر بڑا بدبخت۔ جو جھٹلاتا ہے اور پیٹھ پھیر لیتا ہے۔ اور

سَيُجَنَّبُهَا	الْاَتْقَى ۝۱۷	الَّذِيْ	يُؤْتِيْ	مَالَهٗ	يَتَزَكّٰى ۝۱۸	وَ	مَا
اس سے بچایا جاتا ہے	بڑا تقویٰ کرنے والا	وہ جو	دیتا ہے	اپنا مال	تزکیہ کے لیے	اور	نہیں

بڑا تقویٰ کرنے والا اس سے بچایا جاتا ہے۔ جو تزکیہ کے لیے اپنا مال دیتا ہے۔ اور

لِاَحَدٍ	عِنْدَهٗ	مِنْ نِّعْمَةٍ	تُجْزٰٓى ۝۱۹	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ
کسی کا بھی	اس کے ذمے	کوئی احسان	جس کا بدلہ دیا جائے	مگر	اسے منظور ہے	صرف رضا

اس کے ذمے کسی کا احسان نہیں، جس کا بدلہ دیا جائے۔ مگر اسے صرف اپنے رب بلند تر کی

رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝۲۰	وَ	لَسَوْفَ	يَرْضٰى ۝۲۱
اپنے رب بلند تر کی	اور	عنقریب وہ	خوش ہوجائے گا

رضا منظور ہے۔ اور وہ جلد خوش ہوجائے گا۔

ع 1 21 17

سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ (11) (93) اٰيَاتُهَا 11 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	الضُّحٰى ۝١	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	سَجٰى ۝٢	مَا	وَدَّعَكَ	رَبُّكَ
گواہ ہے	دن کی روشنی	اور	رات	جب	ساکن ہوجائے	نہیں	تجھے چھوڑا	تیرے رب نے

دن کی روشنی گواہ ہے۔ اور رات جب ساکن ہوجائے۔ تیرے رب نے تجھے چھوڑا نہیں

وَ	مَا	قَلٰى ۝٣	وَ	لَلْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ الْاُوْلٰى ۝٤
اور	نہ	وہ ناراض ہوا	اور	یقیناً پچھلی حالت	بہتر ہے	تیرے لیے	پہلی حالت سے

اور نہ وہ ناراض ہوا۔ اور پچھلی حالت یقیناً تیرے لیے پہلی حالت سے بہتر ہے۔

وَ	لَسَوْفَ	يُعْطِيْكَ	رَبُّكَ	فَتَرْضٰى ۝٥	اَلَمْ	يَجِدْكَ	يَتِيْمًا
اور	سوعنقریب	تجھے دے گا	تیرا رب	کہ تو خوش ہوجائے گا	کیا نہیں	اس نے تجھے پایا	یتیم

اور تیرا رب تجھے جلد دے گا، سو تو خوش ہوجائے گا۔ کیا اس نے تجھے یتیم نہیں پایا

فَاٰوٰى ۝١	وَ	وَجَدَكَ	ضَآلًّا	فَهَدٰى ۝٦	وَ	وَجَدَكَ	عَآئِلًا	فَاَغْنٰى ۝٨
سو پناہ دی	اور	تجھے پایا	طالب	تو راستہ بتایا	اور	تجھے پایا	تنگ دست	تو غنی کردیا

سو پناہ دی۔ اور تجھے طالب پایا تو راستہ بتایا۔ اور تجھے تنگ دست پایا تو غنی کردیا۔

فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا	تَقْهَرْ ۝٩	وَ	اَمَّا	السَّآئِلَ	فَلَا	تَنْهَرْ ۝١٠
سو	یتیم	تو نہ	سختی کر اس پر	اور	لیکن	سوالی	تو نہ	اس کو ڈانٹ

سو یتیم پر سختی نہ کر۔ اور سوالی کو نہ ڈانٹ۔

وَ	اَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ ۝١١
اور	لیکن	نعمت	اپنے رب کی	تو اس کا ذکر کرتا رہ

اور اپنے رب کی نعمت کا ذکر کرتا رہے۔

ع 1 11 18

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (12) (94) اٰيَاتُهَا 8 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ ۝١	وَ	وَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ ۝٢
کیا نہیں	ہم نے کھولا	تیرے لیے	تیرا سینہ	اور	ہم نے اتار دیا	تجھ سے	تیرا بوجھ

کیا ہم نے تیرے لیے تیرا سینہ نہیں کھولا؟ اور تجھ سے تیرا بوجھ اتار دیا۔

الَّذِيْٓ	اَنْقَضَ	ظَهْرَكَ ۙ﴿۳﴾	وَ	رَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ ؕ﴿۴﴾	فَاِنَّ
جس نے	توڑ رکھی تھی	تیری پیٹھ	اور	ہم نے بلند کیا	تیرے لیے	تیرے ذکر کو	تو یقیناً

جس نے تیری پیٹھ توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے تیرے ذکر کو تیرے لیے بلند کیا۔ تو

مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا ۙ﴿۵﴾	اِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا ؕ﴿۶﴾	فَاِذَا	فَرَغْتَ
ساتھ ہے	تنگی کے	آسانی	ہاں	ساتھ ہے	تنگی کے	آسانی	سو جب	تو فارغ ہو

تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ ہاں تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ سو جب تو فارغ ہو

ع 1 8 19

فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾	وَ	اِلٰى رَبِّكَ	فَارْغَبْ ۧ﴿۸﴾
تو کام میں لگ جا	اور	اپنے رب کی طرف	دل لگا

تو کام میں لگ جا۔ اور اپنے رب کی طرف دل لگا۔

اٰيَاتُهَا 8 (95) سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ (28) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	التِّيْنِ	وَ	الزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾	وَ	طُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿۲﴾	وَ	هٰذَا	الْبَلَدِ
گواہ ہیں	انجیر	اور	زیتون	اور	سینا پہاڑ	اور	یہ	شہر

انجیر اور زیتون گواہ ہیں۔ اور سینا پہاڑ۔ اور یہ امن والا شہر۔

الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۖ﴿۴﴾	ثُمَّ	رَدَدْنٰهُ
امن والا	یقیناً	ہم نے پیدا کیا ہے	انسان کو	بہترین صورت پر	پھر	اسے لوٹا دیتے ہیں

یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت پر پیدا کیا ہے۔ پھر اسے ذلیل سے ذلیل

اَسْفَلَ	سٰفِلِيْنَ ۙ﴿۵﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
ذلیل سے	ذلیل حالت کی طرف	مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	کام کرتے ہیں	اچھے

حالت کی طرف بھی لوٹا دیتے ہیں۔ مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے ہیں

فَلَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾	فَمَا	يُكَذِّبُكَ	بَعْدُ	بِالدِّيْنِ ؕ﴿۷﴾
تو ان کے لیے	ایسا اجر ہے	جو ختم نہیں ہوتا	تو کیا چیز	تجھے جھٹلا سکتی ہے	اس کے بعد	جزا کے معاملہ میں

تو ان کے لیے ایسا اجر ہے جو ختم نہیں ہوتا۔ تو کیا چیز تجھے اس کے بعد جزا کے معاملہ میں جھٹلا سکتی ہے؟

ع 1 8 20

اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ	الْحٰكِمِيْنَ ۧ﴿۸﴾
کیا نہیں ہے	اللہ	بڑا حاکم	سب حاکموں سے؟

کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر نہیں؟

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (96) (1) اٰيَاتُهَا 19 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِقْرَاْ	بِاسْمِ رَبِّكَ	الَّذِیْ	خَلَقَ ۚ①	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ عَلَقٍ ۚ②	اِقْرَاْ
پڑھ	اپنے رب کے نام سے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	انسان کو	ایک لوتھڑے سے	پڑھ

اپنے رب کے نام سے پڑھ، جس نے پیدا کیا۔ انسان کو ایک لوتھڑے سے پیدا کیا۔ پڑھ

وَ	رَبُّكَ	الْاَكْرَمُ ۙ③	الَّذِیْ	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ ۙ④	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ
اور	تیرا رب	سب سے بڑھ کر بزرگی والا ہے	جس نے	علم سکھایا	قلم کے ذریعہ سے	سکھایا	انسان کو

اور تیرا رب سب سے بڑھ کر بزرگی والا ہے۔ جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا۔ انسان کو وہ سکھایا

مَا	لَمْ	يَعْلَمْ ؕ⑤	كَلَّاۤ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰۤى ۙ⑥	اَنْ	رَّاٰهُ
جو	نہیں	وہ جانتا تھا	ہرگز نہیں	بلاشبہ	انسان	سرکشی اختیار کرتا ہے	اس لیے کہ	وہ اپنے تئیں سمجھتا ہے

جو وہ نہیں جانتا تھا۔ نہیں انسان سرکشی اختیار کرتا ہے۔ اس لیے کہ وہ اپنے تئیں

اسْتَغْنٰى ؕ⑦	اِنَّ	اِلٰى رَبِّكَ	الرُّجْعٰى ؕ⑧	اَرَءَيْتَ	الَّذِیْ	يَنْهٰى ۙ⑨
بے نیاز	یقیناً	تیرے رب کی طرف ہی	لوٹ کر جانا ہے	کیا تو نے دیکھا	اسے جو	روکتا ہے

بے نیاز سمجھتا ہے۔ تیرے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تو نے اسے دیکھا جو بندے کو

عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى ؕ⑩	اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَانَ	عَلَى الْهُدٰۤى ۙ⑪	اَوْ
ایک بندے کو	جب	وہ نماز پڑھتا ہے	کیا تو نے دیکھا	اگر	ہوتا	وہ ہدایت پر؟	یا

روکتا ہے۔ جب وہ نماز پڑھتا ہے۔ کیا تو نے دیکھا اگر وہ ہدایت پر ہوتا؟ یا

اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى ؕ⑫	اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى ؕ⑬	اَلَمْ
حکم دیتا	تقویٰ کا	کیا تو نے دیکھا	اگر	اس نے جھٹلایا	اور	پیٹھ پھیر لی	کیا نہیں

تقویٰ کا حکم دیتا۔ کیا تو نے دیکھا اگر اس نے جھٹلایا اور پیٹھ پھیر لی۔ کیا

يَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يَرٰى ؕ⑭	كَلَّا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًۢا
وہ جانتا	کہ بلاشبہ	اللہ	دیکھتا ہے؟	نہیں	البتہ اگر	نہ	وہ رکے گا	تو ہم اسے گھسیٹیں گے

وہ جانتا نہیں کہ اللہ دیکھتا ہے؟ نہیں، اگر وہ نہ رکے گا تو ہم اسے پیشانی کے بالوں سے

بِالنَّاصِيَةِ ۙ⑮	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ ۚ⑯	فَلْيَدْعُ	نَادِيَهٗ ۙ⑰	سَنَدْعُ
پیشانی کے بالوں سے (پکڑ کر)	پیشانی	جھوٹی	خطا کار	سو وہ بلا لے	اپنے اہل مجلس کو	ہم بھی بلا لیں گے

پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ جھوٹی خطا کار پیشانی (سے)۔ سو وہ اپنے اہل مجلس کو بلا لے۔ ہم بھی

الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾	كَلَّا	لَا	تُطِعْهُ	وَ	اسْجُدْ	وَ	اقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾
بہادروں کو	ہرگز نہیں!	نہ	تو اس کی بات مان	اور	سجدہ کر	اور	قرب حاصل کر

بہادروں کو بلالیں گے۔ نہیں، اس کی بات نہ مان اور سجدہ کر اور قرب حاصل کر۔

السجدة 14

ع 1 19 21

اٰيَاتُهَا 5 — سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (97) (25) — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾
ہم نے	اسے اتارا	لیلۃ القدر میں	اور	کیا ہے	تجھے خبر	کہ کیا ہے	لیلۃ القدر

ہم نے اسے لیلۃ القدر میں اتارا۔ اور تجھے کیا خبر ہے کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟

وقف النبی ﷺ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ	خَيْرٌ	مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾	تَنَزَّلُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	الرُّوْحُ	فِيْهَا
لیلۃ القدر	بہتر ہے	ہزار مہینوں سے	اترتے ہیں	فرشتے	اور	روح	اس میں

لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور روح اپنے رب کے اذن سے

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾	سَلٰمٌ ۛ	هِيَ	حَتّٰى	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ ﴿۵﴾
اپنے رب کے اذن سے	ہر امر (خیر) کو لیے ہوئے	سلامتی ہے	یہ	یہاں تک کہ	طلوع ہو	فجر

ہر امر (خیر) کو لیے ہوئے اترتے ہیں۔ سلامتی، یہ فجر کے طلوع تک ہے۔

معانقة 18

ع 1 5 22

اٰيَاتُهَا 8 — سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَكِّيَّةٌ (98) (100) — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

لَمْ	يَكُنِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	مُنْفَكِّيْنَ
نہ	تھے	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اہل کتاب میں سے	اور	مشرک	باز آنے والے (گناہ سے)

وہ لوگ جو اہل کتاب میں سے کافر ہوئے اور مشرک (گناہ سے) باز نہ آنے والے تھے،

حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	الْبَيِّنَةُ ﴿۱﴾	رَسُوْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	يَتْلُوْا	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾
یہاں تک کہ	ان کے پاس آئے	کھلی دلیل	رسول	اللہ کی طرف سے	جو پڑھتا ہے	صحیفے	پاک

یہاں تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل آئے۔ اللہ کی طرف سے رسول جو پاک صحیفے پڑھتا ہے۔

فِيْهَا	كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ ﴿۳﴾	وَ	مَا	تَفَرَّقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
جس میں	کتابیں ہیں	قائم رہنے والی	اور	نہیں	تفرقہ کیا	جنہیں	دی گئی تھی	کتاب

جس میں قائم رہنے والی کتابیں ہیں۔ اور جنہیں کتاب دی گئی تھی انہوں نے تفرقہ نہیں کیا

اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنَةُ ۙ﴿۴﴾	وَ	مَآ	اُمِرُوْٓا
مگر	اس کے بعد	کہ ان کے پاس آ گئی	کھلی دلیل	اور	نہیں	انہیں حکم دیا گیا ہے

مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیل آ گئی۔ اور انہیں یہی حکم دیا گیا ہے

اِلَّا	لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	حُنَفَآءَ
مگر	یہی کہ وہ اللہ کی عبادت کریں	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	بندگی	راست رو ہوں

کہ وہ اللہ (تعالیٰ) کی عبادت کریں، اس کے لیے فرمانبرداری اختیار کرتے ہوئے راست رو ہوں۔

وَ	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	ذٰلِكَ	دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۭ﴿۵﴾	اِنَّ
اور	قائم کریں	نماز	اور	ادا کریں	زکوۃ	اور	یہی	ٹھیک دین ہے	یقیناً

اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں اور یہی ٹھیک دین ہے۔ وہ لوگ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
وہ لوگ جنہوں نے	انکار کیا	اہل کتاب میں سے	اور	مشرک بھی	دوزخ کی آگ میں ہوں گے	رہیں گے

جنہوں نے اہل کتاب میں سے انکار کیا اور مشرک بھی دوزخ کی آگ میں ہوں گے،

فِيْهَا	اُولٰٓئِكَ هُمْ	شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۭ﴿۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اسی میں	یہی لوگ ہیں	بدترین مخلوق	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کرتے ہیں

اسی میں رہیں گے۔ وہ بدترین مخلوق ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں،

الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ هُمْ	خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۭ﴿۷﴾	جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ
اچھے	یہی لوگ ہیں	بہترین مخلوق	ان کا بدلہ	ان کے رب کے ہاں	باغ ہیں

وہ بہترین مخلوق ہیں۔ ان کا بدلہ ان کے رب کے ہاں ہمیشگی کے باغ ہیں۔

عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	رَضِيَ	اللّٰهُ
ہمیشگی کے	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	رہیں گے	انہی میں	ہمیشہ	راضی ہوا	اللہ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ انہی میں رہیں گے۔ اللہ (تعالیٰ) ان سے راضی ہوا

عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ ﴿۸﴾
ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ	اس کے لیے ہے جو	ڈرتا ہے	اپنے رب سے

اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

ع 1 8 23

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَكِّيَّةٌ (93) (99) اٰيَاتُهَا 8 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِذَا	زُلْزِلَتِ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا ۝۱	وَ	اَخْرَجَتِ	الْاَرْضُ	اَثْقَالَهَا ۝۲
جب	ہلائی جائے گی	زمین	اپنے بھونچال سے	اور	نکال دے گی	زمین	اپنے بوجھ

جب زمین اپنے بھونچال سے ہلائی جائے گی۔ اور زمین اپنے بوجھ نکال دے گی۔

وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ	مَا	لَهَا ۚ۝۳	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ	اَخْبَارَهَا ۝۴
اور	کہے گا	انسان	اسے	کیا ہوا؟	اس دن	وہ بیان کردے گی	اپنی سب خبریں

اور انسان کہے گا اسے کیا ہوا؟ اس دن وہ اپنی سب خبریں بیان کردے گی۔

بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا ۝۵	يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ	النَّاسُ	اَشْتَاتًا
کیونکہ	تیرے رب نے	وحی کی	اس کے لیے	اس دن	نکل پڑیں گے	لوگ	الگ الگ ہوکر

کیونکہ تیرے رب نے اس کے لیے وحی کی۔ اس دن لوگ الگ الگ ہوکر نکل پڑیں گے

لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ ۝۶	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	خَيْرًا	يَّرَهٗ ۝۷	وَ
تاکہ انہیں دکھائیں جائیں	ان کے عمل	تو جو کوئی	کرتا ہے	ذرہ برابر	بھلائی	اسے دیکھ لے گا	اور

تاکہ انہیں ان کے عمل دکھائیں جائیں۔ تو جو کوئی ایک ذرہ کے وزن کے برابر بھلائی کرتا ہے اسے دیکھ لے گا۔

ع 1 8 24

مَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَّرَهٗ ۝۸
جو کوئی	کرتا ہے	ایک ذرہ کے وزن کے برابر	بدی	اسے دیکھ لے گا

اور جو کوئی ایک ذرہ کے وزن کے برابر بدی کرتا ہے اسے دیکھ لے گا۔

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (14) (100) اٰيَاتُهَا 11 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	الْعٰدِيٰتِ	ضَبْحًا ۝۱	فَالْمُوْرِيٰتِ	قَدْحًا ۝۲	فَالْمُغِيْرٰتِ
گواہ ہیں	دوڑنے والے	ہانپتے ہوئے	پھر آگ سے نکالنے والے	مار کر	پھر حملہ کرنے والے

گواہ ہیں دوڑنے والے ہانپتے ہوئے۔ پھر مار کر آگ سے نکالنے والے۔ پھر صبح کے وقت

صُبْحًا ۝۳	فَاَثَرْنَ	بِهٖ	نَقْعًا ۝۴	فَوَسَطْنَ	بِهٖ
صبح کے وقت	پھر وہ اٹھاتے ہیں	اس کے ساتھ	گرد	پھر وہ جا گھستے ہیں	اس کے ساتھ

حملہ کرنے والے۔ پھر اس کے ساتھ وہ گرد اٹھاتے ہیں۔ پھر وہ اس کے ساتھ (دشمن کی) جماعت میں

جَمْعًا ۝۵	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ ۝۶	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى ذٰلِكَ
(دشمن کی) جماعت میں	یقیناً	انسان	اپنے رب کا	ناشکرا ہے	اور	وہ یقیناً	اس بات پر
جا گھستے ہیں۔ یقیناً انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اور وہ یقیناً اس بات پر							

لَشَهِيْدٌ ۝۷	وَ	اِنَّهٗ	لِحُبِّ الْخَيْرِ	لَشَدِيْدٌ ۝۸	اَفَلَا	يَعْلَمُ
خود گواہ ہے	اور	وہ یقیناً	مال کی محبت میں	بڑا سخت ہے	تو کیا نہیں	وہ جانتا
خود گواہ ہے۔ اور وہ یقیناً مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔ تو کیا وہ جانتا ہے						

اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِي الْقُبُوْرِ ۝۹	وَ	حُصِّلَ	مَا	فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰
جب	باہر نکالے جائیں گے	وہ جو	قبروں میں ہیں	اور	ظاہر کیا جائے گا	وہ جو	سینوں میں ہے
جب وہ جو قبروں میں ہیں باہر نکالے جائیں گے؟ اور جو سینوں میں ہے وہ ظاہر کیا جائے گا؟							

اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱
یقیناً	ان کا رب	ان سے	اس دن	باخبر ہوگا
یقیناً ان کا رب اس دن ان سے باخبر ہوگا۔				

ع 1 11 25

اٰيَاتُهَا 11 (101) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (30) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْقَارِعَةُ ۝۱	مَا	الْقَارِعَةُ ۝۲	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْقَارِعَةُ ۝۳
سخت مصیبت	کیا ہے	بڑی مصیبت	اور	کیا ہے	تجھے خبر	کیسی ہے	بڑی سخت مصیبت
سخت مصیبت۔ کیا ہی بڑی مصیبت ہے۔ اور تجھے کیا خبر ہے کیسی بڑی سخت مصیبت ہے۔							

يَوْمَ	يَكُوْنُ	النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوْثِ ۝۴	وَ	تَكُوْنُ	الْجِبَالُ
جس دن	ہوں گے	لوگ	جیسے پروانے	بکھرے ہوئے	اور	ہوں گے	پہاڑ
جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔ اور پہاڑ دُھنی ہوئی							

كَالْعِهْنِ	الْمَنْفُوْشِ ۝۵	فَاَمَّا	مَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ ۝۶	فَهُوَ	فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷
جیسے اُون	دُھنی ہوئی	سو	جس کی	بھاری ہوں گی	نیکیاں	تو وہ	خوشی کی زندگی میں ہوگا
اُون کی طرح ہوں گے۔ سو جس کی نیکیاں بھاری ہوں گی۔ وہ خوشی کی زندگی میں ہوگا۔							

وَ	اَمَّا	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ ۝۸	فَاُمُّهٗ	هَاوِيَةٌ ۝۹	وَ	مَآ
اور	لیکن	جس کی	ہلکی ہوں گی	نیکیاں	تو اس کا ٹھکانا	ہاویہ ہے	اور	کیا ہے
اور جس کی نیکیاں ہلکی ہوں گی۔ تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے۔ اور تجھے کیا خبر ہے								

اَدْرٰىكَ	مَا هِيَهْ ۝۱۰	نَارٌ	حَامِيَةٌ ۝۱۱ ع 1 11 26
تجھے خبر	وہ کیا ہے؟	وہ آگ ہے	جلتی ہوئی
وہ کیا ہے؟ وہ جلتی ہوئی آگ ہے۔			

اٰيَاتُهَا 8 (102) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (16) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْهٰىكُمُ	التَّكَاثُرُ ۝۱	حَتّٰى	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ ۝۲	كَلَّا
تمہیں غافل کر رکھا ہے	کثرت مال کی خواہش نے	یہاں تک کہ	تم دیکھتے ہو	قبروں کو	ہرگز نہیں
کثرت مال کی خواہش نے تمہیں غافل کر رکھا ہے۔ یہاں تک کہ تم قبروں کو دیکھتے ہو۔ نہیں					

سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۝۳	ثُمَّ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۝۴	كَلَّا	لَوْ
عنقریب	تم جان لوگے	پھر	ہرگز نہیں	عنقریب	تم جان لوگے	ہرگز نہیں	اگر
تم جان لو گے۔ نہیں نہیں تم جان لو گے۔ نہیں اگر تم							

تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْيَقِيْنِ ۝۵	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ ۝۶	ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا
تم جانتے	علم	یقین کے ساتھ	تو تم ضرور دیکھ لیتے	دوزخ کو	پھر	تم اسے ضرور دیکھ لوگے
علم یقین کے ساتھ جانتے، تو تم ضرور دوزخ کو دیکھ لیتے۔ پھر تم اسے ضرور یقین کی آنکھ						

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷	ثُمَّ	لَتُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَئِذٍ	عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸ ع 1 8 27
یقین کی آنکھ کے ساتھ	پھر	تم سے ضرور پوچھا جائے گا	اس دن	نعمتوں کے متعلق
کے ساتھ دیکھ لوگے۔ پھر تم سے ضرور اس دن کی نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔				

اٰيَاتُهَا 3 (103) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (13) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ	الْعَصْرِ ۝۱	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
گواہ ہے	زمانہ	کہ	انسان	نقصان میں ہے	سوائے	ان لوگوں کے جو	ایمان لاتے	اور
زمانہ گواہ ہے۔ کہ انسان نقصان میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لاتے اور								

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالْحَقِّ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ ۝۳ ع 1 3 28
عمل کرتے ہیں	اچھے	اور	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	حق کی	اور	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	صبر کی
اچھے عمل کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے ہیں۔							

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (32) (104) اٰيَاتُهَا 9 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَيْلٌ	لِّكُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةِۨ ۝۱	الَّذِىْ	جَمَعَ	مَالًا	وَّ
تباہی ہے	واسطے ہر	عیب لگانے والے	طعن کرنے والے کے	جو	جمع کرتا ہے	مال کو	اور

تباہی ہے ہر عیب لگانے والے طعن کرنے والے کے لیے جو مال کو جمع کرتا ہے اور

عَدَّدَهٗ ۝۲	يَحْسَبُ	اَنَّ	مَالَهٗٓ	اَخْلَدَهٗ ۚ ۝۳	كَلَّا	لَيُنْۢبَذَنَّ
اسے شمار میں لاتا ہے	وہ خیال کرتا ہے	کہ	اس کا مال	اسے ہمیشہ رکھے گا	ہرگز نہیں	وہ ضرور ڈالا جائے گا

اسے شمار میں لاتا ہے۔ وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ رکھے گا۔ ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں

فِى الْحُطَمَةِ ۝۴	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحُطَمَةُ ۝۵	نَارُ	اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ ۝۶
حطمہ میں	اور	کیا	تجھے خبر ہے	کیا ہے	حطمہ؟	آگ ہے	اللہ کی	جلائی ہوئی

ڈالا جائے گا۔ اور تجھے کیا خبر ہے حطمہ کیا ہے؟ اللہ کی جلائی ہوئی آگ۔

الَّتِىْ	تَطَّلِعُ	عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝۷	اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ ۝۸	فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۹
وہ جو	چڑھتی ہے	دلوں پر	یقیناً وہ	ان پر	بند کردی جائے گی	لمبے لمبے ستونوں میں

ع 1 9 29

جو دلوں پر چڑھتی ہے۔ وہ ان پر بند کردی جائے گی۔ لمبے لمبے ستونوں میں بند کردی جائے گی۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (19) (105) اٰيَاتُهَا 5 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱	اَلَمْ
کیا نہیں	تو نے غور کیا	کیا	معاملہ کیا	تیرے رب نے	ہاتھی والوں کے ساتھ	کیا نہیں

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ کیا

يَجْعَلْ	كَيْدَهُمْ	فِىْ تَضْلِيْلٍ ۝۲	وَّ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ ۝۳
کیا اس نے	ان کی تدبیر کو	برباد	اور	اس نے بھیجے	ان پر	پرند	جھنڈ کے جھنڈ

ان کی تدبیر کو برباد نہیں کیا؟ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرند بھیجے۔

تَرْمِيْهِمْ	بِحِجَارَةٍ	مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ ۝۵
جوان پر مارتے تھے	پتھر	سخت	سوانہیں کردیا	بھس کی طرح	کھائے ہوئے

جوان پر سخت پتھر مارتے تھے۔ سوانہیں کھائے ہوئے بھس کی طرح کردیا۔

ع 1 5 30

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (106) (29) اٰيَاتُهَا 4 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ ۙ①	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَالصَّيْفِ ۚ②
حفاظت کی وجہ سے	قریش کی	ان کے حفاظت کی وجہ سے	سفروں میں	جاڑے	اور گرمی کے

قریش کی حفاظت کی وجہ سے۔ ان کے جاڑے اور گرمی کے سفروں میں حفاظت کی وجہ سے۔

فَلْيَعْبُدُوْا	رَبَّ	هٰذَا الْبَيْتِ ۙ①	الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ	مِّنْ جُوْعٍ	وَّ
پس چاہیے کہ عبادت کریں	رب کی	اس گھر کے	جس نے	انہیں کھانا دیا	بھوک میں	اور

پس چاہیے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور

اٰمَنَهُمْ	مِّنْ خَوْفٍ ۧ②
خوف سے	امن دیا
خوف سے امن دیا۔	

ع 1 4 31

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (107) (17) اٰيَاتُهَا 7 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ ؕ①	فَذٰلِكَ	الَّذِيْ	يَدُعُّ
کیا تو نے غور کیا	اس شخص کی حالت پر جو	جھٹلاتا ہے	دین کو	تو یہ	وہی ہے جو	دھکے دیتا ہے

کیا تو نے اس شخص کی حالت پر غور کیا جو دین کو جھٹلاتا ہے۔ یہ وہی ہے جو یتیم کو

الْيَتِيْمَ ۙ①	وَ	لَا	يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ؕ③	فَوَيْلٌ
یتیم کو	اور	نہیں	ترغیب دیتا	کھانا کھلانے کی	مسکین کو	پس تباہی ہے

دھکے دیتا ہے۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔ پس ان نمازیوں

لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ④	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ ۙ⑤	الَّذِيْنَ	هُمْ	يُرَآءُوْنَ ۙ⑥
ان نمازیوں کے لیے	وہ جو	وہ	اپنی نمازوں سے	غافل ہیں	وہ جو	وہ	دکھاوا کرتے ہیں

کے لیے تباہی ہے۔ جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔ جو دکھاوا کرتے ہیں۔

وَ	يَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ ۧ⑦
اور	روکتے ہیں	خیرات کو
اور خیرات کو روکتے ہیں۔		

ع 1 7 32

اٰيَاتُهَا 3 (108) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (15) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِنَّآ	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ ۝١	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَ	انْحَرْ ۝٢
یقیناً ہم نے	تجھے عطا کی ہے	کوثر	سوتو نماز پڑھ	اپنے رب کے لیے	اور	قربانی کر

ہم نے تجھے کوثر دی ہے۔ سو تو اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

اِنَّ	شَانِئَكَ هُوَ	الْاَبْتَرُ ۝٣
بلاشبہ	تیرا دشمن ہے اس کا	نام لیوا کوئی نہ رہے گا

جو تیرا دشمن ہے اس کا نام لیوا کوئی نہ رہے گا۔

ع 1 3 33

اٰيَاتُهَا 6 (109) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (18) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ ۝١	لَآ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ ۝٢	وَ
کہہ دے	اے	کافرو!	نہیں	میں عبادت کروں گا	جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اور

کہہ دے اے کافرو! میں اس کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور

لَآ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ ۝٣	وَ	لَآ	اَنَا
نہ	تم	اس کی عبادت کرنے والے ہو	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور	نہ	میں

نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں

عَابِدٌ	مَّا	عَبَدْتُّمْ ۝٤	وَ	لَآ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ
عبادت کرنے والا ہوا	جس کی	تم عبادت کرتے تھے	اور	نہ	تم	اس کی عبادت کرنے والے ہو

کبھی اس کی عبادت کرنے والا ہوا جس کی تم عبادت کرتے تھے۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو

مَآ	اَعْبُدُ ۝٥	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَ	لِيَ	دِيْنِ ۝٦
جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	تمہارے لیے	تمہارا بدلہ ہے	اور	میرے لیے	میرا بدلہ

جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا بدلہ ہے اور میرے لیے میرا بدلہ ہے۔

ع 1 6 34

اٰيَاتُهَا 3 (110) سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (114) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ	اللّٰهِ	وَ	الْفَتْحُ ۙ①	وَ	رَاَيْتَ	النَّاسَ
جب	آ گئی	مدد	اللہ (تعالیٰ) کی	اور	فتح	اور	تو نے دیکھ لیا	لوگوں کو
جب اللہ (تعالیٰ) کی مدد اور فتح آ گئی۔ اور تو نے لوگوں کو اللہ (تعالیٰ) کے								

يَدْخُلُوْنَ	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اَفْوَاجًا ۙ②	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ
داخل ہوتے	اللہ (تعالیٰ) کے دین میں	فوج در فوج	پس تو تسبیح کر	حمد کے ساتھ
دین میں فوج در فوج داخل ہوتے دیکھ لیا۔ تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر				

رَبِّكَ	وَ	اسْتَغْفِرْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا ۚ③
اپنے رب کی	اور	اس کی حفاظت مانگ	بلاشبہ وہ	ہے	رجوع برحمت کرنے والا
اور اس کی حفاظت مانگ۔ وہ رجوع برحمت کرنے والا ہے۔					

ع 1 3 35

وَقْفُ النَّبِيِّ ﷺ

اٰيَاتُهَا 5 (111) سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (6) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

تَبَّتْ	يَدَآ	اَبِيْ لَهَبٍ	وَّ	تَبَّ ؕ①	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُ
ہلاک ہوئے	دونوں ہاتھ	ابولہب کے	اور	وہ بھی ہلاک ہوا	نہ	کسی کام آیا	اس کے
ابو لہب کے دونوں ہاتھ ہلاک ہوئے اور وہ بھی ہلاک ہوا۔ اس کا مال اور جو							

مَالُهٗ	وَ	مَا	كَسَبَ ؕ②	سَيَصْلٰى	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ ۚ③
اس کا مال	اور	جو کچھ	اس نے کمایا تھا	وہ جلد داخل ہوگا	آگ میں	شعلوں والی
اس نے کمایا تھا اس کے کسی کام نہ آیا۔ وہ جلد شعلوں والی آگ میں داخل ہوگا۔						

وَّ	امْرَاَتُهٗ	حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ④	فِيْ جِيْدِهَا	حَبْلٌ	مِّنْ مَّسَدٍ ۚ⑤
اور	اس کی عورت	چغل خور	اس کے گلے میں	رسہ ہے	کھجور کی چھال کا
اور اس کی عورت چغل خور۔ اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسہ ہے۔					

ع 1 5 36

اٰیَاتُهَا 4 (112) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (22) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ۚ①	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ ۚ②	لَمْ	يَلِدْ
کہہ	وہ	اللہ (تعالیٰ)	ایک ہے	اللہ (تعالیٰ)	بے نیاز ہے	نہ	اس کا کوئی بیٹا

کہہ اللہ (تعالیٰ) ایک ہے۔ اللہ (تعالیٰ) بے نیاز ہے۔ نہ اس کا کوئی بیٹا ہے

وَ	لَمْ	يُوْلَدْ ۙ③	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ۚ④
اور	نہ	وہ کسی کا بیٹا ہے	اور	نہیں	ہے	اس کا	ہمسر	کوئی بھی

اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

ع 1 4 37

اٰیَاتُهَا 5 (113) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (20) رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ①	مِنْ شَرِّ	مَا	خَلَقَ ۙ②	وَ
کہہ	میں پناہ مانگتا ہوں	صبح کے رب کی	ہر چیز کے شر سے	جو	اس نے پیدا کی	اور

کہہ میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

مِنْ شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ ۙ③	وَ	مِنْ شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي الْعُقَدِ ۙ④
شر سے	تاریک رات کے	جب	تاریکی چھا جائے	اور	شر سے	پھونکنے والی کے	عزیمتوں میں

اور تاریک رات کے شر سے۔ جب تاریکی چھا جائے۔ اور عزیمتوں میں پھونکنے والی کے شر سے۔

وَ	مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ ۚ⑤
اور	حسد کرنے والے کے شر سے	جب	وہ حسد کرے

اور حسد کرنے والے کی شر سے جب وہ حسد کرے۔

ع 1 5 38

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (21) (114) اٰيَاتُهَا 6 رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾	مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾	اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾
کہہ	میں پناہ مانگتا ہوں	لوگوں کے رب کی	لوگوں کے بادشاہ کی	لوگوں کے معبود کی
کہہ میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔				

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾	الَّذِیْ	یُوَسْوِسُ	فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾
وسوسہ کے شر سے	پیچھے ہٹ جانے والے کے	وہ جو	وسوسے ڈالتا ہے	لوگوں کے سینوں میں
پیچھے ہٹ جانے والے کے وسوسہ کی شر سے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔				

ع 1 6 39

مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ ﴿۶﴾
جنوں میں سے	اور	انسانوں میں سے
جنوں اور انسانوں میں سے۔		

دعا ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْۤ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً۔ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَ عَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗۤ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَ اٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اٰمِیْن۔

اے میرے اللہ! قرآن کریم سے میری قبر میں میری وحشت دور فرما۔ یا الٰہی قرآن عظیم کی برکت سے مجھ پر رحم فرمایئے اور قرآنِ کریم کو میرے لیے رہنما، نور، ہدایت اور رحمت بنا دیجیے۔ اے میرے اللہ! اس کا کوئی حصہ مجھے بھول جائے تو یاد کرا دیجئے اور جو مجھ سے نادانی ہو جائے اس کی مجھے آگاہی بخش دیجیے اور دن رات کی وسعتوں میں مجھے اس کی تلاوت کی توفیق بخش دیجئے۔ اے رب العالمین! قرآنِ کریم کو میرے لیے دلیل و برہان بنا دیجئے۔

فہرست پارہ ہائے قرآن مجید

نمبر شمار	پارہ	صفحہ	نمبر شمار	پارہ	صفحہ
1	الٓمّٓ	2	16	قَالَ اَلَمْ	535
2	سَيَقُوْلُ	34	17	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ	575
3	تِلْكَ الرُّسُلُ	69	18	قَدْ اَفْلَحَ	611
4	لَنْ تَنَالُوا	103	19	وَ قَالَ الَّذِيْنَ	649
5	وَالْمُحْصَنٰتُ	138	20	اَمَّنْ خَلَقَ	688
6	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ	172	21	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ	723
7	وَ اِذَا سَمِعُوا	206	22	وَمَنْ يَّقْنُتْ	760
8	وَلَوْ اَنَّنَا	244	23	وَمَا لِيَ	797
9	قَالَ الْمَلَاُ	279	24	فَمَنْ اَظْلَمُ	835
10	وَاعْلَمُوْٓا	314	25	اِلَيْهِ يُرَدُّ	870
11	يَعْتَذِرُوْنَ	349	26	حٰمٓ	909
12	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ	385	27	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	947
13	وَمَآ اُبَرِّئُ	423	28	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ	985
14	رُبَمَا	460	29	تَبٰرَكَ الَّذِيْ	1024
15	سُبْحٰنَ الَّذِيْ	496	30	عَمَّ	1063

فہرست سورۃ ہائے قرآن مجید

نمبر شمار	سورۃ	صفحہ	نمبر شمار	سورۃ	صفحہ
1	سورۃ الفاتحۃ	1	21	سورۃ الانبیآء	575
2	سورۃ البقرۃ	2	22	سورۃ الحج	592
3	سورۃ آل عمران	82	23	سورۃ المؤمنون	611
4	سورۃ النسآء	128	24	سورۃ النور	626
5	سورۃ المآئدۃ	179	25	سورۃ الفرقان	644
6	سورۃ الانعام	217	26	سورۃ الشعرآء	658
7	سورۃ الاعراف	259	27	سورۃ النمل	677
8	سورۃ الانفال	305	28	سورۃ القصص	694
9	سورۃ التوبۃ	323	29	سورۃ العنکبوت	713
10	سورۃ یونس	359	30	سورۃ الروم	728
11	سورۃ ھود	383	31	سورۃ لقمٰن	739
12	سورۃ یوسف	411	32	سورۃ السجدۃ	747
13	سورۃ رعد	435	33	سورۃ الاحزاب	752
14	سورۃ ابراہیم	447	34	سورۃ السبا	771
15	سورۃ الحجر	459	35	سورۃ فاطر	783
16	سورۃ النحل	469	36	سورۃ یٰسٓ	794
17	سورۃ بنی اسرآءیل	496	37	سورۃ الصّٰفّٰت	804
18	سورۃ الکھف	548	38	سورۃ صٓ	817
19	سورۃ مریم	541	39	سورۃ الزمر	828
20	سورۃ طٰہٰ	555	40	سورۃ المؤمن	844

نمبر شمار	سورة	صفحہ	نمبر شمار	سورة	صفحہ
41	سورۃ حٰمٓ السجدۃ	860	63	سورۃ المنٰفقون	1009
42	سورۃ الشوریٰ	872	64	سورۃ التغابن	1012
43	سورۃ الزخرف	884	65	سورۃ الطلاق	1016
44	سورۃ الدخان	896	66	سورۃ التحریم	1020
45	سورۃ الجاثیۃ	901	67	سورۃ الملک	1024
46	سورۃ الاحقاف	909	68	سورۃ القلم	1028
47	سورۃ محمّد	918	69	سورۃ الحآقۃ	1033
48	سورۃ الفتح	926	70	سورۃ المعارج	1037
49	سورۃ الحجرات	934	71	سورۃ نوح	1040
50	سورۃ قٓ	939	72	سورۃ الجن	1043
51	سورۃ الذاریات	944	73	سورۃ المزمل	1048
52	سورۃ الطور	950	74	سورۃ المدثر	1051
53	سورۃ النجم	954	75	سورۃ القیٰمۃ	1054
54	سورۃ القمر	959	76	سورۃ الدھر	1057
55	سورۃ الرحمٰن	965	77	سورۃ المرسلٰت	1061
56	سورۃ الواقعۃ	970	78	سورۃ النبا	1063
57	سورۃ الحدید	976	79	سورۃ النزعٰت	1065
58	سورۃ المجادلۃ	985	80	سورۃ عبس	1068
59	سورۃ الحشر	992	81	سورۃ التکویر	1070
60	سورۃ الممتحنۃ	998	82	سورۃ الانفطار	1072
61	سورۃ الصّف	1003	83	سورۃ المطففین	1073
62	سورۃ الجمعۃ	1006	84	سورۃ الانشقاق	1073

نمبر شمار	سورۃ	صفحہ	نمبر شمار	سورۃ	صفحہ
85	سورۃ البروج	1077	100	سورۃ العٰدیٰت	1094
86	سورۃ الطارق	1079	101	سورۃ القارعۃ	1095
87	سورۃ الاعلیٰ	1080	102	سورۃ التکاثر	1096
88	سورۃ الغاشیۃ	1081	103	سورۃ العصر	1096
89	سورۃ الفجر	1083	104	سورۃ الھمزۃ	1097
90	سورۃ البلد	1085	105	سورۃ الفیل	1097
91	سورۃ الشمس	1086	106	سورۃ القریش	1098
92	سورۃ الیل	1087	107	سورۃ الماعون	1098
93	سورۃ الضحیٰ	1089	108	سورۃ الکوثر	1099
94	سورۃ الم نشرح	1089	109	سورۃ الکٰفرون	1099
95	سورۃ التین	1090	110	سورۃ النصر	1100
96	سورۃ العلق	1091	111	سورۃ اللھب	1100
97	سورۃ القدر	1092	112	سورۃ الاخلاص	1101
98	سورۃ البیّنۃ	1092	113	سورۃ الفلق	1101
99	سورۃ الزلزال	1094	114	سورۃ الناس	1102

گو کہ پروف ریڈنگ ہر ممکن احتیاط سے گئی ہے پھر بھی کسی کمی وکوتاہی کی صورت میں
برائے کرم ہمیں مطلع فرمائیں۔
Although proof reading has been done with carefully, however if any error/ omission is detected may please be brought in our knowledge.

رموز اوقاف قرآن مجید

ہر زبان کے اہل زباں جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں، کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں، جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں:

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لگا دیتے ہیں۔ یہ حقیت میں گول (ت) جو بصورت (ۃ) لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیئے، اب (ۃ) تو نہیں لکھی جاتی۔ چھوٹا سا دائرہ ڈال دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔ دائرہ پر اگر کوئی اور علامت نہ ہو تو رک جائیں ورنہ علامت کے مطابق عمل کریں۔

۵ یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس موقع پر غیر کوفیین کے نزدیک آیت ہے۔ وقف کریں تو اعادہ کی ضرورت نہیں۔ اس کا حکم بھی وہی ہے جو دائرہ کا ہے۔

م وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقف مجوّز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑنا چاہیئے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ (ص) پر ملا کر پڑھنا (ز) کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

قہ قبل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

صل قَد یوصل کا مخفف ہے۔ یہاں ٹھہرا بھی جاتا ہے اور کبھی نہیں۔ بوقت ضرورت وقف کر سکتے ہیں۔

قف یہ لفظ قِف ہے۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے، جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

سکتة سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفة لمبے سکتہ کہ علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑیں۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتی میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے، وقفہ میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔

ك كذلك کا مخفف ہے، اس سے مراد ہے کہ جو رمز اس سے پہلی آیت میں آ چکی ہے، اس کا حکم اس پر بھی ہے۔

ۛ یہ تین نقاط والے دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں۔ کبھی اس کو مختصر کر کے (مع) بھی لکھ دیتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دونوں وقف گویا معانقہ کر رہے ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہیے دوسرے پر نہیں۔ ہاں وقف کرنے میں رموز کی قوت اور ضعف کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔